قرآن مجید

کا

عربی - اردو

لغت

مرتبہ

ڈاکٹر محمد میاں صدیقی

مقتدرہ قومی زبان ۔ اسلام آباد

قرآن مجیدؐ
کا
عربی۔اردو
لغت

مرتبہ

ڈاکٹر محمد میاں صدیقی

مقتدرہ قومی زبان ۔ اسلام آباد

سلسلۂ مطبوعات : ۳۰۶

عالمی معیاری کتاب نمبر ۵-۱۵۰-۴۷۴-۹۶۹ ISBN
عالمی معیاری کتاب نمبر ۰-۱۶۱-۴۷۴-۹۶۹ ISBN
عالمی معیاری کتاب نمبر x-۰۵۵-۴۷۴-۹۶۹ ISBN

طبع اوّل ——— ۱۹۹۵ء
طبع دوم ——— ۱۹۹۶ء
طبع سوم ——— ۲۰۰۱ء
تعداد ——— ایک ہزار
قیمت ——— ۲۰۰ روپے
فنی تدوین ——— ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی
ڈاکٹر گوہر نوشاہی۔
سرورق ——— قسور علی خاموش
مطبع ——— ایس ٹی پرنٹرز راولپنڈی
ناشر ——— پروفیسر فتح محمد ملک
(صدر نشین)
مقتدرہ قومی زبان، ایچ ۸/۴
پطرس بخاری روڈ، اسلام آباد۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

پیش لفظ

"قرآن مجید کا عربی اُردو لغت" کی تیسری اشاعت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس لغت کا پہلا ایڈیشن ۱۹۹۵ء میں اور دوسرا ۱۹۹۶ء میں منظرِ عام پر آیا تھا۔ پہلی اشاعت میں صاحبانِ علم وفضل نے بعض مقامات پر اعراب میں شبہات ظاہر کیے تھے جنھیں فاضل مرتب نے بے حد احتیاط اور علمی بصیرت سے دُور کر دیا تھا، دوسری اشاعت کے بعد بھی بعض جگہ معمولی گنجائشوں کی نشان دہی کی گئی۔ چنانچہ اس سلسلے میں جو رائے اور تبصرہ جس زاویۂ علم سے بھی موصول ہوا اسے مرتب موصوف کی خدمت میں ارسال کر دیا گیا۔ ہم ڈاکٹر محمد میاں صدیقی کے احسان مند ہیں کہ انھوں نے ایک معقول عرصہ اس کام کی نوک پلک درست کرنے میں صرف کیا اور تیسری اشاعت کے لیے ایک ایسا نسخہ تیار کر دیا جو ممکن حد تک علم، فن اور قرأت تینوں اعتبار سے کامل اور ہر قسم کے اشتباہ سے پاک ہے۔

قارئین کے درمیان اس کتاب کی پذیرائی اور مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ اس کا پہلا ایڈیشن چند ماہ میں ختم ہو گیا تھا، دوسرا ایڈیشن بھی ایک عرصے سے کم یاب ہے۔ اس اعتبار سے اس کتاب کو مقتدرہ کی باعث افتخار مطبوعات میں شمار کیا جا سکتا ہے۔ اُمید ہے شائقین اس ایڈیشن کو پہلی دو اشاعتوں کی نسبت مفید تر پائیں گے۔

—— فتح محمد ملک

پہلا و دوسرا ایڈیشن

"قرآن مجید کا عربی اُردو لغت" مرتبہ ڈاکٹر محمد میاں صدیقی کی اشاعت مقتدرہ قومی زبان کے لیے انتہائی افتخار و سعادت کی بات ہے۔ "قرآن مجید" الہامی کتاب کی حیثیت سے عالمین میں اپنا ایک ایسا مقام اختصاص رکھتا ہے جو کسی اور کتاب کو نصیب نہیں ہوا۔ بلاخوفِ تردید کہا جا سکتا ہے کہ کتاب مبین پر عہد بہ عہد جتنا اور جس جس نوعیت کا کام ہوا ہے وہ کسی بھی ایک کتاب پر نہیں ہوا۔ جہاں یہ امر ایک طرف ملت مسلمہ کے لیے سبب شرف و سعادت ٹھہرتا ہے، وہیں قرآن مجید کی ابدی ہدایت کے علمی اور فکری معجزہ ہونے پر بھی دلالت کرتا ہے۔

قرآن حکیم پر کیے جانے والے علمی کام سے ہر روز حاملِ قرآن ختم الرسل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان اور پیش گوئی پر مہر تصدیق ثبت ہوتی ہے کہ "قرآن کے عجائب کبھی ختم نہ ہوں گے"۔ مسلم علماء نے قرآن حکیم کی خدمت کس کس پہلو سے کی ہے۔ اگر اس کو بیان کیا جائے تو شاید کسی کے لیے اسے احاطۂ تحریر میں لانا ممکن نہ ہو۔ احکام قرآن، تفسیر قرآن، تبویب قرآن، فہارس قرآن، مشکلات قرآن، امثال قرآن، لغات قرآن، اعجاز قرآن، قصص قرآن، تراجم قرآن، غرضیکہ ہدایات اور فیوض و برکات کا کوئی پہلو ایسا نظر نہیں آتا جس پر قلم نہ اٹھایا گیا ہو۔

اتنی صدیاں گزرنے کے باوجود قرآن حکیم پر کیے جانے والے کام کا تسلسل جاری ہے۔ ایک عجیب بات یہ بھی ہے کہ ان حلقوں کے لوگ بھی قرآن حکیم کی فکری عظمتوں کے معترف ہو کر اس علمی کام میں شریک رہے ہیں جو اس پر ایمان نہیں لائے اور مختلف عقائد رکھتے ہیں۔

موجودہ صدی میں برصغیر کے اہلِ علم نے اسلامی علوم پر جتنا کام کیا ہے وہ بلاشبہ کسی بھی طبقے اور علاقے کے لیے قابل فخر ہے۔ دیگر دینی علوم کے ساتھ ساتھ لغات القرآن کے موضوع پر بھی برصغیر میں قابل قدر کام ہوا ہے۔ مرتب محترم نے اپنے مقدمے میں تفصیل سے اس کا ذکر کیا ہے اور اُردو زبان میں اتنا کام ہونے کے باوجود زیرِ نظر کام کی ضرورت کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

پیشِ نظر لغت کے مرتب ملک کے نامور سکالر ڈاکٹر محمد میاں صدیقی ان دنوں ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں صدر شعبۂ علوم القرآن و الحدیث کے فرائض انجام دے رہے ہیں، ہمارے دینی اور علمی حلقوں میں انتہائی عزت و احترام کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ دیگر علوم اسلامی کے ساتھ ساتھ قرآنیات کے حوالے سے ان کی کتابیں حواشی قرآن حکیم، خلاصہ تفسیر بیان القرآن، قرآن حکیم ایک نظر میں، احکام زکوٰۃ و عشر اور تفسیر آیات الاحکام خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

"قرآن مجید کا عربی اردو لغت" کی اشاعت سے جہاں مقتدرہ نے ایک دینی خدمت انجام دینے کی سعادت حاصل کی ہے وہاں اردو اور عربی کے صدیوں پر محیط مشترکہ روابط میں اضافے کی ایک نئی صورت بھی پیدا ہوئی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ علمی اور عوامی حلقوں میں اس خدمت کی پزیرائی ہوگی۔

——— افتخار عارف

مقدمہ

گزشتہ چودہ سو برس میں علمائے اُمت نے قرآن حکیم کی مختلف انداز سے، زمانے کے مخصوص احوال وظروف کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے، جو گراں قدر خدمات انجام دی ہیں وہ جہاں ایک طرف ہماری تاریخ کا ایک روشن باب ہے، وہاں قرآن حکیم کا ایک علمی اور فکری اعجاز بھی ہے۔

قرآن حکیم پر کیے جانے والے علمی کام سے ہر روز حامل قرآن ختم الرسل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان اور پیش گوئی پر مہر تصدیق ثبت ہو رہی ہے کہ: "قرآن کے عجائب کبھی ختم نہ ہوں گے"

مسلم علماء نے جہاں دوسری بہت سی حیثیتوں سے قرآن حکیم کی خدمت کی وہاں ایک خدمت یہ بھی ہے کہ اس کے خصوصی لغات مرتب کیے جن میں قرآن کے الفاظ کی صوری اور معنوی تحقیق کی گئی۔ ان لغات میں امام راغب اصفہانی (م: ۵۰۲ھ) کی "مفردات غرائب القرآن" کو اپنی قدامت اور گوناگوں خصوصیات کی بنا پر منفرد مقام حاصل ہے۔

امام راغب اصفہانی کے علاوہ اِس موضوع پر عربی زبان میں دوسرے بہت سے ائمہ لغت نے بھی گراں قدر کتابیں تالیف کیں جن میں اخفش (م: ۳۱۵ھ)، فَرَّاء (م: ۲۰۷ھ)، ابن قتیبہ (م: ۲۷۶ھ) اور ابوحیان اندلسی (م: ۷۴۵ھ) کی تالیفات قابل ذکر ہیں۔ لیکن امام راغب اصفہانی کی مفردات کے علاوہ تقریباً تمام کتابیں ناپید ہیں۔

"الاتقان فی علوم القرآن" کے مصنف، اور معروف مفسرِ قرآن علامہ جلال الدین سیوطی (م: ۹۱۱ھ) مفرداتِ امام راغب کو اس موضوع کی سب سے اہم مستند اور بہترین کتاب قرار دیتے ہیں۔

عربی زبان کے بعد اُردو زبان کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس نے بہت کم مدت میں اسلامی علوم

کی اتنی خدمت کی ہے اور اسلام کے حوالہ سے جمع اور پیش کیے جانے والے علمی و فکری سرمایہ کو اس تیزی سے اپنے دامن میں سمیٹا ہے کہ دنیا کی دوسری زبانیں اس سعادت کے حصول سے قاصر ہیں۔

میں اگر یہ عرض کردوں تو یقیناً مبالغہ نہ ہوگا کہ علوم قرآن، علوم حدیث، فقہ اور سیرت پر عربی زبان کے علاوہ جتنا لٹریچر آج اردو زبان میں ہے دنیا کی کسی زندہ زبان میں نہیں۔

برصغیر کے اہل علم وفضل نے دیگر اسلامی موضوعات کے علاوہ لغات قرآن پر بھی ضخیم ومختصر کتابیں لکھیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔

اس موضوع پر اُردو میں لکھنے کی ابتدا حکیم الامت شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی (م: ۱۱۷۶ھ) کے لائق فرزند شاہ عبد القادر رحمہ اللہ نے کی۔ انھوں نے جب اُردو معلّٰی کے آئینہ خانہ میں قرآن حکیم کے لعل وجواہر سجائے اور پہلا با محاورہ اُردو ترجمۂ قرآن تحریر کیا تو لغات القرآن کے موضوع پر بھی ایک مختصر کتاب مرتب کی جس میں الفاظ کے معنیٰ اور مختصر تشریح درج کی گئی۔

منشی ممتاز علی میرٹھی نے مطبع مجتبائی دہلی سے ۱۲۹۸ھ شاہ عبد القادر رحمہ اللہ کا جو ترجمہ شائع کیا اس کے حاشیے پر یہ لغات القرآن بھی شائع کی۔

اس کے بعد اس موضوع پر جو کتابیں مرتب کی گئیں ان میں مولانا عبد الرشید نعمانی اور سید عبد الدائم جلالی کی لغات القرآن ہے۔ یہ لغت چھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ ابتدائی چار جلدیں مولانا عبد الرشید نعمانی کی مرتبہ ہیں اور آخری دو جلدیں مولانا عبد الدائم جلالی کی۔ اس کی پہلی جلد کا پہلا ایڈیشن ۱۹۴۳ء میں ندوۃ المصنفین دہلی سے شائع ہوا اور چھٹی جلد ۱۹۵۸ء میں طبع ہوئی۔

مولانا عبد الرشید نعمانی / مولانا عبد الدائم جلالی کی لغات القرآن کے علاوہ قاضی زین العابدین میرٹھی کی قاموس القرآن بھی اُردو زبان میں اس موضوع پر ایک قابل قدر اضافہ ہے، اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۵۴ء میں شائع ہوا۔ ان کے علاوہ بھی بعض اہلِ علم، قارئین کے مختلف طبقات کو مدنظر رکھتے ہوئے متعدد کتابیں مرتب کر چکے ہیں۔

زیرِ نظر کتاب کی ترتیب وتالیف میں ہمارے پیش نظر بطور خاص کالجوں اور یونیورسٹیوں کے وہ طلبہ اور معلّمین ہیں جو عربی زبان کا وسیع مطالعہ نہیں رکھتے۔ نیز وہ مؤلفین ومصنفین جو اسلامی

موضوعات پر تصنیف و تالیف میں مشغول ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں حتی الامکان اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ کسی بھی علمی سطح کا آدمی اس سے استفادے میں دشواری محسوس نہ کرے۔

یہ کوشش اس لحاظ سے اہم بھی ہے اور قابلِ قدر بھی کہ گزشتہ چند سال سے برصغیر اور بالخصوص پاکستان میں اُن حضرات میں بھی دینی ذوق اور قرآن و سنت کو سمجھنے کا جذبہ دن بدن بڑھ رہا ہے جنھوں نے باقاعدہ عربی زبان نہیں سیکھی۔ اور نہ رسماً دینی تعلیم حاصل کی۔

کتاب کی ترتیب و تالیف کچھ اس نہج پر ہے:

۱۔ کسی بھی معجم اور لغت کی ترتیب و تالیف کا سب سے بہتر اور عام فہم طریقہ یہی ہے کہ الفاظ کے مادّہ کو بنیاد بنایا جائے اور انہیں حروفِ تہجی کے اعتبار سے مرتب کر دیا جائے لیکن یہ طریقہ اُن لوگوں کے لیے مفید اور آسان ہے جو اس زبان سے واقفیت رکھتے ہوں۔

زیرِ نظر کتاب ان حضرات کے لیے مرتب کی گئی ہے جو عربی زبان پر دسترس نہیں رکھتے اور ہر لفظ کے مادّہ کو تلاش کرنا ان کے لیے دشواری کا سبب بن سکتا ہے، اس لیے مادّہ کے بجائے الفاظِ قرآن کو ان کی اپنی ہی صورت میں لغت تصور کر کے حروفِ تہجی کے اعتبار سے مرتب کر دیا گیا ہے۔ جیسے اَسْقَیْنٰکُمْ (ہم نے تم کو پلایا)، اِس لفظ کو الف۔ سین میں شمار کیا گیا ہے حالاں کہ اس کا مَادَّہ سَقْیٌ ہے اور اس اعتبار سے اس لفظ کو سین۔ قاف میں آنا چاہیے تھا۔

اس ترتیب سے ہر شخص اَسْقَیْنٰکُمْ کا لفظ آسانی سے نکال سکتا ہے، اور اس کے معنی اور صیغہ کو معلوم کر سکتا ہے۔ امکانی حد تک اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ قرآن حکیم میں موجود کوئی لفظ چھوٹنے نہ پائے۔

۲۔ رسم الخط میں اس بات کا حتی المقدور اہتمام کیا گیا ہے کہ رسمِ قرآن کی پیروی کی جائے۔ جو لفظ جس طرح قرآن حکیم میں لکھا ہوا ہے اسی طرح یہاں بھی لکھا جائے۔ مثلاً لفظ الکتاب۔ اس کا عام عربی املا تا، الف، با (کتاب) ہے لیکن قرآنِ حکیم میں تا پر کھڑا زبر ہے اور الف کے بغیر ہے۔ الکتٰب۔ اسی رسم الخط کی پابندی کی گئی ہے۔

۳۔ عام طور پر الفاظ کے وہی معانی لکھے گئے ہیں جو مستند اور بلند پایہ مفسرین نے لکھے ہیں

اور بڑی حد تک متفقہ ہیں۔ کسی لفظ کے شاذ اور اختلافی معنیٰ اختیار نہیں کیے گئے۔

قرآن حکیم میں بعض الفاظ (ان کی لغوی گنجائش اور وسعت کے سبب) مختلف مقامات پر سیاق و سباق کے اعتبار سے مختلف معانی میں استعمال ہوئے ہیں۔ ایسے الفاظ کو مکرر درج کیا گیا ہے اور ان کے وہی معانی لکھے گئے ہیں جو اس مقام پر قرآن حکیم میں مراد ہیں۔

۴۔ جو لفظ جس طرح قرآن حکیم میں آیا ہے اسے اسی طرح درج کر کے پہلے اس کے وہ معنی لکھے گئے ہیں جو قرآن حکیم میں مراد ہیں، پھر لفظ کی نحوی تشریح کی گئی ہے تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ یہ کونسا صیغہ ہے۔ ہر مشتق کا مصدر لکھ دیا ہے، اس طرح اس لفظ کے مادہ کی بھی نشان دہی ہو گئی ہے۔ اگر کوئی قاری اس لفظ کی مزید تحقیق اور تفصیل چاہتا ہے تو عربی کی کسی بھی ڈکشنری سے معلوم کر سکتا ہے۔

لفظ اگر کسی ضمیر کی طرف مضاف ہے تو اس کی بھی نشان دہی کر دی ہے مثلاً: اَیْمَانُکُمْ۔ اس میں اَیْمَانُ۔ یمین کی جمع ہے بمعنی قَسَمٌ، کُمْ ضمیر جمع مخاطب یعنی تمہاری قسمیں۔

۵۔ اسم ہونے کی صورت میں واحد کی جمع اور جمع کا واحد بتا دیا ہے۔

۶۔ قرآن حکیم میں بعض الفاظ ایک سے زائد مقامات پر آئے ہیں بلکہ بعض الفاظ ایسے ہیں جو بہت کثرت سے استعمال ہوئے ہیں، ہر مقام کا حوالہ دینا دشوار بھی تھا اور اس سے کتاب کی ضخامت بھی بڑھ جاتی اور پڑھنے والوں کو کوئی خاص فائدہ نہ ہوتا اس لیے یہ اہتمام کیا گیا کہ جو لفظ ایک سے زائد جگہ آیا ہے اُس کے دو ابتدائی حوالے درج کر دیے ہیں۔

۷۔ اہلِ علم و فضل نے قرآن حکیم کے جو لغات مرتب کیے ان میں سے بعض میں تو حوالے دیئے ہی نہیں گئے اور جن مؤلفین نے الفاظ کے حوالے دیے ہیں اُنھوں نے عام طور پر رکوع اور پارہ کا حوالہ دیا ہے جیسے مولانا عبدالرشید نعمانی کی لغات القرآن میں رکوع اور پارہ کے حوالے سے کوئی لفظ نکالنا خاصا دشوار ہوتا ہے، اور اب ہم لوگ بہت سہولت پسند ہو گئے ہیں، ہر بات میں زیادہ سے زیادہ سہولت تلاش کرتے ہیں اس لیے سورت اور آیت کا حوالہ دیا ہے۔ تصنیف و تالیف کے موجودہ دور میں محققین نے زیادہ تر اسی طریقہ کو اپنا لیا ہے کہ قرآنی آیات کے لیے پارے اور رکوع کے بجائے سورت اور آیت کا حوالہ دیتے ہیں۔

۸۔ قدیم مصنفین تو سرے سے قرآنی آیات کا حوالہ دیتے ہی نہیں تھے، ان کے ذہن میں یہ

بات ہوتی تھی کہ ایک پڑھے لکھے مسلمان کو یقیناً یہ معلوم ہوگا کہ فلاں آیت قرآن حکیم میں فلاں جگہ واقع ہے۔ اب صورت حال بہت مختلف ہے، اور ہم لوگ قرآنی آیات کے بارے میں بھی مکمل اور تفصیلی حوالوں کے محتاج ہوگئے ہیں۔

۹۔ ہر لفظ پر مکمل اعراب دیا گیا ہے کیوں کہ عربی زبان میں اعراب کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ زبر، پیش اور زیر کے فرق سے معنی یکسر تبدیل ہو جاتے ہیں۔

میں مقتدرہ قومی زبان کے منتظمین اور ارباب حل وعقد کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اس اہم علمی خدمت کے لیے راقم کا انتخاب کیا۔ اللہ تعالیٰ اس علمی کاوش کو قبول فرمائے اور اسے قرآن فہمی کا مؤثر ذریعہ بنائے۔

محمد میاں صدیقی

اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرکز مطالعہ سیرت

ڈاکٹر محمد میاں صدیقی
چیئرمین

تصدیق نامہ صحت

میں نے کتاب "قرآن مجید کا عربی اردو لغت" میں شامل تمام قرآنی الفاظ کو بغور پڑھ لیا ہے، اور امکانی حد تک کوشش کی ہے کہ قرآنی الفاظ میں املاء یا اعراب کی کوئی غلطی نہ رہے۔

محمد میاں صدیقی
(ڈاکٹر حافظ) محمد میاں صدیقی

۲۴ ستمبر ۲۰۰۱ء

اسلام آباد

۱۳۲۷۔بی سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی فون نمبر ۴۲۵۰۱۲

الف

أَ کیا۔ خواہ بھلا۔ اے۔ اگر متحرک ہو تو ہمزہ کہتے ہیں۔ اور اگر ساکن ہو تو الف کہتے ہیں۔ ہمزہ کبھی استفہام کے لیے آتا ہے۔ جیسے اَرَاَیۡتَ، کیا تو نے دیکھا؟ کبھی ندائے قریب کے لیے جیسے أَزَیۡدُ، اے زید: اور کبھی تسویہ یعنی دو چیزوں میں برابری ظاہر کرنے کے لیے جیسے سَوَاۤءٌ عَلَیۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ، ان کے لیے برابر ہے کہ آپ اُن کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں۔

آبَاءِ ۔ باپ، دادا، چچا۔ واحد اَبٌ ۔ [۳۱ : ۲۴]

أَبًّا ۔ جانوروں کے کھانے کی گھاس۔ خاص قسم کا چارہ۔ جمع اُبُوۡبٌ [۸۰ : ۳۱]

أَبَارِیۡقَ ۔ لوٹے۔ جگ۔ واحد اِبۡرِیۡقُ۔ [۵۶ : ۱۸]

آبَائِكَ ۔ تیرے باپ دادا اور چچا۔ آبَاءِ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۳۳]

آبَاكُمۡ ۔ تمہارا باپ۔ اَبَا مضاف، كُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۸۰]

آبَاؤُكُمۡ ۔ تمہارے باپ دادا۔ آبَاؤُ، مضاف كُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴ : ۱۱، ۶ : ۹۱]

أَبَانَا ۔ ہمارا باپ۔ اَبَا مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۸، ۱۱]

آبَاؤُنَا ۔ ہمارے باپ دادا۔ آبَاؤُ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۴۹، ۷ : ۷۰]

أَبَاهُ ۔ اس کا باپ۔ اَبَا مضاف، هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۶۱]

آبَاؤُهُمۡ ۔ اُن کے باپ دادا۔ آبَاؤُ مضاف، هُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۷۰، ۵ : ۱۰۴]

آبَائِهِنَّ ۔ اُن عورتوں کے باپ دادے۔ آبَاءِ مضاف، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۱، ۳۳ : ۵۵]

آبَائِیۡ ۔ میرے باپ دادا۔ آبَاءِ مضاف، یۡ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۳۸]

اَبَتِ ۔ اے باپ، لفظ اَبٌ پر ندا کے لیے ت زیادہ کر دیتے ہیں۔ [۱۲ : ۴، ۱۰۰]

اِبۡتَدَعُوۡهَا ۔ اُنھوں نے اُس کو گھڑ لیا۔ اِبۡتَدَعُوۡا ماضی جمع مذکر غائب، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مصدر اِبۡتِدَاعٌ ۔ دین میں

نئی بات نکالنا۔ [۲۷ : ۵۷]

اَبْتَرُ ۔ دُم کٹا۔ جس کی اولاد نہ ہو۔ بَتْرٌ سے صفت کا صیغہ ہے۔ [۳ : ۱۰۸]

اِبْتَغِ ۔ تُو تلاش کر۔ اِبْتِغَاءٌ سے امر کا صیغہ، واحد مذکر حاضر۔ [۷۷ : ۲۸ ، ۱۱۰ : ۱۷]

اِبْتِغَاءَ ۔ ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ چاہنا۔ باب اِفْتِعَالٌ سے مصدر ہے۔ [۲۶۵ ، ۲۰۷ : ۲]

اِبْتِغَآءُکُمْ ۔ تمہارا تلاش کرنا۔ اِبْتِغَآءٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر، مضاف الیہ [۲۳:۳۰]

اِبْتَغُوْا ۔ تم تلاش کرو۔ تم ڈھونڈو۔ اِبْتِغَآءٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۱۸۷ : ۲]

اِبْتَغٰی ۔ اُس نے چاہا۔ تلاش کیا۔ اِبْتِغَاءٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب۔ [۳۱ : ۷۰ ، ۷ : ۲۳]

اَبْتَغِیْ ۔ میں چاہوں۔ تلاش کروں۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم [۱۱۴ : ۶]

اِبْتَغَیْتَ ۔ تُو نے چاہا۔ اِبْتِغَاءٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ [۵۱ : ۳۳]

اِبْتَلُوْا ۔ تم آزماؤ۔ اِبْتِلَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر [۶ : ۴]

اِبْتَلٰی ۔ اُس نے آزمایا۔ امتحان لیا۔ اِبْتِلَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۱۲۴ : ۲]

اُبْتُلِیَ ۔ وہ آزمایا گیا۔ اِبْتِلَاءٌ سے ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب [۱۱ : ۳۳]

اِبْتَلٰہُ ۔ اُس کو آزمایا۔ اِبْتَلٰی ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۵ : ۸۹]

اَبْحُرٌ ۔ سمندر۔ بَحْرٌ کی جمع ہے۔ [۲۷ : ۳۱]

اَبَدًا ۔ ہمیشہ۔ زمانہ مستقبل غیر محدود۔ جمع آباد۔ [۵۷ : ۴ ، ۹۵ : ۲]

اُبَدِّلَہٗ ۔ میں اُس کو بدل دوں۔ تَبْدِیْلٌ سے۔ مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔ ہٗ ضمیر۔ واحد مذکر غائب۔ [۱۵ : ۱۰]

اَبْرَارٌ ۔ نیک لوگ۔ بَرٌّ اور بَارٌّ کی جمع۔ [۱۹۳ : ۳]

اِبْرٰھِیْمُ ۔ اللہ کے رسول اور ہمارے خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جدِّ امجد ہیں۔ [۱۲۷ ، ۱۲۶ : ۲]

اَبْرَحُ ۔ میں پھروں گا۔ ہٹوں گا۔ بَرْحٌ سے مضارع واحد متکلم [۸۰:۱۲]

اَبْرَصَ - کوڑھی - بَرَص سے صفت [۳ : ۴۹ ، ۵ : ۱۱۰]

اَبْرَمُوْا - انھوں نے مضبوط کیا۔ اِبْرَامٌ سے جس کے معنی ہیں کسی کام کو مضبوط کرنا، ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۷۹]

اُبْرِئُ - میں اچھا کر دیتا ہوں اِبْرَاءٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔ [۳ : ۴۹]

اُبَرِّئُ - میں بری کرتا ہوں۔ یا کروں گا۔ تَبْرِئَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۲ : ۵۳]

اُبْسِلُوْا - گرفتار کیے گئے۔ اِبْسَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مجہول۔ [۶ : ۷۰]

اَبْشِرُوْا - تم کو خوشخبری ہو۔ اِبْشَارٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۴۱ : ۳۰]

اَبْصَارٌ - آنکھیں۔ بصر کی جمع [۶ : ۱۰۳ ، ۱۰ : ۳۱]

اَبْصَارُکُمْ - تمھاری آنکھیں۔ اَبْصَارُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶ : ۴۶ ، ۴۱ : ۲۲]

اَبْصَارُنَا - ہماری نگاہیں۔ اَبْصَارُ مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۵ : ۱۵]

اَبْصَارُهَا - اُن کی بینائیاں۔ ھا ضمیر قلوب کی طرف لوٹتی ہے۔ اَبْصَارُ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷۹ : ۹]

اَبْصَارُهُمْ - اُن کی نگاہیں۔ یا ان کی آنکھیں۔ اَبْصَارُ۔ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ [۲ : ۷ ، ۱۶ : ۱۰۸]

اَبْصَارُهُنَّ - اُن عورتوں کی نظریں۔ اَبْصَارُ مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۱]

اَبْصِرْ - دیکھتا رہ۔ تو دیکھ۔ اِبْصَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر [۱۹ : ۳۸ ، ۳۷ : ۱۷۹]

اَبْصِرْ بِهٖ - کیا عجب دیکھنے والا ہے! فعل تعجب ہے۔ [۱۸ : ۲۶]

اَبْصَرَ - اس نے دیکھ لیا۔ اِبْصَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۶ : ۱۰۴]

اَبْصَرْنَا - ہم نے دیکھ لیا۔ اِبْصَارٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۲ : ۱۲]

اَبْصِرْهُمْ - اُن کو دیکھتا رہ۔ اِبْصَارٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۷ : ۱۷۵]

اُبْعَثُ - مجھے اٹھایا جائے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول واحد متکلم۔

[۱۹ : ۳۳]

اِبْعَثْ ۔ تو بھیج ۔ بَعْثٌ سے امر کا صیغہ ۔ واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۲۹، ۲۴۶، ۲۶ : ۳۶]

اِبْعَثُوْا ۔ تم بھیجو ۔ بَعْثٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۳۵، ۱۸ : ۱۹]

اَبْغِیْ ۔ میں تلاش کروں، بَغْیٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۶ : ۱۶۴]

اَبْغِیْکُمْ ۔ میں تمہارے لیے تلاش کروں ۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے ۔ [۷ : ۱۴۰]

اَبَقَ ۔ وہ بھاگا ۔ اِبَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۳۷ : ۱۴۰]

اَبْقٰی ۔ دیر تک رہنے والا، بہت پائیدار ۔ بَقَاءٌ سے اسم تفضیل واحد مذکر ۔ [۲۰ : ۷۱، ۷۳، ۱۲۷، ۱۳۱]

اَبْقٰی ۔ اس نے باقی چھوڑا ۔ اِبْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۵۳ : ۵۱]

اَبْکٰی ۔ اس نے رُلایا ۔ اِبْکَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔

اِبْکَارٌ ۔ صبح ۔ تڑکا ۔ اِفْعَالٌ کے وزن پر بمعنی صبح کرنا مصدر ہے ۔ [۴۰ : ۵۵]

اِبْکَارًا ۔ کنواریاں بِکْرٌ کی جمع بکر کنواری کو کہتے ہیں ۔ [۵۶ : ۳۶]

اَبْکَمُ ۔ مادر زاد گونگا ۔ بَکَمٌ سے صفت ۔ [۱۶ : ۷۶]

اِبِلٌ ۔ اونٹ ۔ اسم جنس ۔ جمع آبَالٌ [۶ : ۱۴۴، ۸۸ : ۱۷]

اِبْلَعِیْ ۔ تو نگل جا ۔ بَلْعٌ سے امر واحد حاضر مؤنث ۔ [۱۱ : ۴۴]

اَبْلُغَ ۔ میں پہنچ جاؤں ۔ بُلُوْغٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم ۔ [۱۸ : ۶۰، ۴۰ : ۳۶]

اَبْلَغْتُکُمْ ۔ میں نے تم کو پہنچا دیا اِبْلَاغٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔

اَبْلَغُوْا ۔ انھوں نے پہنچایا ۔ اِبْلَاغٌ سے ماضی جمع مذکر غائب [۷۲ : ۲۸]

اَبْلِغْهُ ۔ اس کو پہنچا دے ۔ اِبْلَاغٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر ۔ ہ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۹ : ۶]

اِبْلِیْسُ ۔ شیطان کا نام ۔ اس لفظ کے اصل معنیٰ نا امید اور دھوکا دینے والا ہیں ۔ [۲ : ۳۴، ۷ : ۱۱]

اِبْنٌ ۔ بیٹا ۔ جمع ۔ اَبْنَاءٌ ۔ [۲ : ۸۷، ۱۷۷]

اِبْنِ ۔ تو بنا ۔ بِنَاءٌ سے امر واحد حاضر مذکر ۔ [۴۰ : ۳۶، ۶۶ : ۱۱]

اِبْنُ السَّبِیْلِ ۔ مسافر ۔ لفظی معنی

راستے کے بیٹے)
[۲ : ۱۷۷ ، ۲۱۵]

اَبْنَاءَ - بیٹے - اِبْنٌ کی جمع
[۲۴ : ۳۱ ، ۳۳ : ۵۵]

اَبْنَاءَكُمْ - تمہارے بیٹے - اَبْنَاءَ مضاف - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ -
[۲ : ۴۹ ، ۳ : ۶۱]

اِبْنَ اُمَّ - ماں کا جنا - ماں جایا - بھائی - ابن مضاف اُمّ مضاف الیہ [۷ : ۱۵۰ ، ۲۰ : ۹۴]

اَبْنَاءَنَا - ہمارے بیٹے - اَبْنَاءَ مضاف نا ضمیر جمع متکلم، مضاف الیہ - [۲ : ۲۴۶]

اَبْنَاءَهُمْ - اُن کے بیٹے - اَبْنَاءَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، مضاف الیہ -
[۲ : ۱۴۶ ، ۶ : ۲۰]

اَبْنَاءِهِنَّ - ان عورتوں کے بیٹے - اَبْنَاءِ مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ -
[۲۴ : ۳۱ ، ۳۳ : ۵۵]

اِبْنَتَ - بیٹی - اِبْنٌ کی مؤنث -
[۶۶ : ۱۲]

اِبْنَتَيَّ - میری دو بیٹیاں - ی متکلم کی ہے - اِبْنَةٌ کا تثنیہ اصل میں اِبْنَتَيْنِ تھا - یاء متکلم کی طرف اضافت کے سبب نون گر پڑا - [۲۸ : ۲۷]

اِبْنُوْا - تم بناؤ - بِنَاءٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر - [۱۸ : ۲۱]

اِبْنَيْ اٰدَمَ - آدم کے دو بیٹے - اِبْنٌ کا تثنیہ - اضافت کی وجہ سے نون گر گیا - [۵ : ۲۷]

اِبْنَهٗ - اس کا بیٹا - اِبن مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ - [۱۱ : ۴۲]

اِبْنَهَا - اس عورت کا بیٹا - ابن مضاف ھا ضمیر واحد مؤنث غائب -
[۲۱ : ۹۱]

اَبَوْا - انھوں نے سختی سے انکار کیا - اِبَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب [۱۸ : ۷۷]

اَبْوَابَ - دروازے - واحد بَابٌ - [۱۲ : ۲۳ ، ۱۵ ، ۴۴]

اَبْوَابُهَا - اس کے دروازے - اَبْوَابُ مضاف ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ -
[۳۹ : ۷۱ ، ۷۳]

اَبَوَاهُ - اس کے ماں باپ - اَب کا تثنیہ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب کی طرف اضافت کے سبب نون گر گیا - [۴ : ۱۱]

اِبْنِیْ - میرا بیٹا - اِبْن مضاف، یَ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ - [۱۱ : ۴۵]

اَبِیْ - میرا باپ - اَب اور یاء (ضمیر واحد متکلم) سے مرکب -

[۱۲ : ۸۰ ، ۹۳ ، ۲۶ : ۸۹]

اَبُوْكِ ۔ تیرا باپ ۔ اَبُو مضاف كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر مضاف الیہ ۔ [۱۹ : ۲۸]

اَبُوْنَا ۔ ہمارا باپ ۔ اَبُوْ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۲۸ : ۲۳]

اَبُوْهُمْ ۔ ان کا باپ ۔ اَبُوْ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۱۲ : ۶۸ ، ۹۴]

اَبُوْهُمَا ۔ ان دونوں کے باپ ۔ اَبُوْ ۔ مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ [۱۸ : ۸۲]

اَبَوَيْكَ ۔ تیرے دونوں باپ (باپ دادا) ۔ اَب کا تثنیہ ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ اصل میں اَبَوَيْنِ تھا ۔ مضاف ہونے کے باعث نون گر گیا ۔ [۱۲ ، ۶]

اَبَوَيْكُمْ ۔ تمہارے دونوں باپ (ماں باپ) اَبَوَيْ مضاف ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۷ : ۲۷]

اَبَوَيْهِ ۔ اس کے دونوں باپ (ماں باپ) اَبَوَيْ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر ، غائب مضاف الیہ ۔ [۴ : ۱۱]

اَبٰى ۔ اس نے سخت انکار کیا ۔ اِبَاءٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۳۴ ، ۱۵ : ۳۱]

اَبْيَضُ ۔ سفید ۔ گورا ۔ بَيَاض سے صفت [۲ : ۱۸۷]

اِبْيَضَّتْ ۔ سفید ہوگئیں ۔ دکھنے لگیں ۔ اِبْيِضَاضٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۳ : ۱۰۷ ، ۱۲ : ۸۴]

اَبِيْكُمْ ۔ تمہارا باپ ۔ اَبِيْ ۔ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۱۲ : ۹ ، ۵۹ ، ۸۱ ، ۲۲ : ۷۸]

اَبِيْ لَهَبٍ ۔ شعلہ کا باپ ۔ کفار مکہ کے ایک سردار کا لقب ۔ چونکہ بڑا سرخ و سپید تھا ۔ اس لیے ابو لہب کہلاتا تھا ۔ مگر قرآن کریم میں اس لفظ سے اس کے دوزخی ہونے کی طرف اشارہ ہے ۔ [۱۱۱ : ۱]

اَبَيْنَ ۔ انھوں نے انکار کیا ۔ اِبَاءٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب ۔ [۳۳ : ۷۲]

اُبَيِّنُ ۔ میں بیان کروں ۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم ۔ [۴۳ : ۶۲]

اَبِيْنَا ۔ ہمارا باپ ۔ اَب ۔ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۱۲ : ۸]

اَبِيْهِ ۔ اس کا باپ ۔ اَب مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر ، غائب مضاف الیہ ۔ [۶ : ۷۴ ، ۹ : ۱۱۴]

اَبِيْهِمْ ۔ ان کا باپ ۔ اَب مضاف

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۶۳]

الف ۔ تاء

اٰتِ ۔ تو دے ۔ اِیْتَاءٌ سے اَمر کا صیغہ واحد مذکر حاضر [۱۷ : ۲۶ ، ۳۰ : ۳۸]

اٰتٍ ۔ آنیوالا ۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل ، واحد مذکر [۶ : ۱۳۵]

اِتِّبَاعٌ ۔ تابعداری کرنا ۔ حکم ماننا ۔ پیروی کرنا ۔ بابِ اِفْتِعَال سے مصدر ہے ۔ [۲ : ۱۷۸]

اَتَّبِعُ ۔ میں پیروی کرتا ہوں ۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۶ : ۵۰ ، ۵۶ ، ۷ : ۲۰۳]

اِتَّبَعَ ۔ اس نے پیروی کی اِتِّبَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۳ : ۱۶۲ ، ۴ : ۱۲۵]

اِتَّبِعْ ۔ تو پیروی کر ۔ اِتِّبَاعٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر ۔ [۶ : ۱۰۶ ، ۱۰ : ۱۰۹]

اَتْبَعَ ۔ وہ پیچھے پڑ گیا ۔ اِتْبَاعٌ سے ، ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ۔ [۱۸ : ۸۵]

اِتَّبَعْتُ ۔ میں نے پیروی کی ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم ۔ [۱۲ : ۳۸]

اِتَّبَعْتَ ۔ تو نے پیروی کی ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر حاضر ۔ [۲ : ۱۲۰ ، ۱۴۵ ، ۱۳ : ۳۷]

اِتَّبَعْتُمْ ۔ تم نے پیروی کی ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر حاضر ۔ [۴ : ۸۳]

اِتَّبَعْتَنِیْ ۔ تو نے میری پیروی کی ۔ اِتَّبَعْتَ ۔ صیغہ ماضی ۔ ن وقایہ ۔ ی ضمیر واحد متکلم ۔ [۱۸ : ۷۰]

اِتَّبَعَتْهُمْ ۔ اس نے ان کی پیروی کی ۔ اِتَّبَعَتْ ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اور هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۵۲ : ۲۱]

اَتَّبِعُكَ ۔ میں تیری پیروی کروں ۔ اَتَّبِعُ مضارع واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۱۸ : ۶۶

اِتَّبَعَكَ ۔ اس نے تیری پیروی کی ۔ اِتَّبَعَ ۔ ماضی واحد مذکر غائب اور كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ [۸ : ۶۴]

اِتَّبَعَكُمَا ۔ اس نے تم دونوں کی پیروی کی ۔ اِتَّبَعَ ماضی واحد مذکر غائب اور كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر ۔ [۲۸ : ۳۵]

اِتَّبَعْنَا ۔ ہم نے پیروی کی ۔ ہم نے تابعداری کی ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی جمع متکلم [۳ : ۵۳]

اَتْبَعْنَا ۔ ہم نے پیچھے لگا دیا۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔ [۲۳ : ۴۴]

اِتَّبَعْنٰکُمْ ۔ ہم تمہاری پیروی کرتے۔ اِتَّبَعْنَا۔ ماضی جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر [۳ : ۱۶۷]

اَتْبَعْنٰھُمْ ۔ ہم نے اُن کے پیچھے لگا دیا۔ اَتْبَعْنَا۔ ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۸ : ۴۲]

اِتَّبَعَنِیْ ۔ اس نے میری پیروی کی۔ اِتَّبَعَ ماضی واحد مذکر غائب نِ وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۲ : ۱۰۸]

اِتَّبِعْنِیْ ۔ تو میری پیروی کر اِتَّبِعْ امر حاضر واحد مذکر۔ نِ وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۹ : ۴۳]

اِتَّبَعُوْا ۔ انھوں نے اتباع کی۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۰۲، ۱۶۶، ۳ : ۱۷۴]

اُتُّبِعُوْا ۔ ان کی پیروی کی گئی۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۶۶]

اِتَّبِعُوْا ۔ تم پیروی کرو۔ اِتِّبَاعٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۷۰]

اُتْبِعُوْا ۔ ان کے پیچھے لگا دیا گیا۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۱ : ۶۰، ۹۹]

اِتَّبَعُوْكَ ۔ انھوں نے تیری اتباع کی۔ اِتَّبَعُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر۔ [۳ : ۵۵، ۹ : ۴۲]

اِتَّبِعُوْنِیْ ۔ تم میری اتباع کرو۔ اِتَّبِعُوْا۔ امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ نِ وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔ [۳ : ۳۱، ۲۰ : ۹۰]

اِتَّبَعُوْهُ ۔ انھوں نے اس کی پیروی کی۔ اِتَّبَعُوْا ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۶۸، ۹ : ۱۱۷]

اِتَّبِعُوْهُ ۔ تم اس کی پیروی کرو۔ اِتَّبِعُوْا ۔ امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۵۳، ۷ : ۱۵۸]

اِتَّبَعُوْھُمْ ۔ انھوں نے ان کی پیروی کی۔ اِتَّبَعُوْا ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۱۰۰]

اَتْبَعُوْھُمْ ۔ وہ ان کے پیچھے پڑے۔ اَتْبَعُوْا۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۶۰]

اَتْبَعَهٗ ۔ وہ اس کے پیچھے لگا۔

اِتْبَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۱۷۵ ، ۱۵ : ۱۸]

اِتَّبِعْهَا ۔ تو اس کی پیروی کر۔ اِتَّبِعْ امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۸ : ۴۵]

اَتْبَعَهُمْ ۔ ان کے پیچھے ہو لیا۔ اَتْبَعَ ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۰: ۹۰ ، ۲۰ : ۷۸]

اَتَّبِعُهٗ ۔ میں اس کی پیروی کروں۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۸ : ۴۹]

اَتَتْ ۔ وہ لائی۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۶۵ ، ۱۲ : ۳۱]

اَتَتْ ۔ وہ آئی۔ اِتْیَانٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۲۷ ، ۵۱ : ۴۲]

اَتَتْكَ ۔ تیرے پاس آئی۔ اَتَتْ صیغہ ماضی اور كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۱۲۶]

اَتَتْكُمْ ۔ تمہارے پاس آئی۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۶ : ۴۰]

اَتَتْهُمْ ۔ ان کے پاس آئی۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۷۰]

اِتِّخَاذٌ ۔ اختیار کرنا۔ پسند کرنا۔ اِفْتِعَالٌ کے وزن پر مصدر ہے۔
[۲ : ۵۴]

اَتَّخِذُ ۔ میں بناؤں۔ اختیار کروں۔ اِتِّخَاذ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔
[۶ : ۱۴ ، ۳۶ : ۲۳]

اِتَّخَذَ ۔ اس نے اختیار کیا۔ پسند کیا۔ اِتِّخَاذ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۱۶ ، ۴ : ۱۲۵]

ءَاَتَّخِذُ ۔ بھلا میں اختیار کروں؟ ہمزۂ استفہام انکاری ہے۔
[۳۶ : ۲۳]

اِتَّخَذْتُ ۔ میں نے اختیار کیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم۔
[۲۵ : ۲۷]

اِتَّخَذَتْ ۔ تو نے اختیار کیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۱۷ ، ۲۹ : ۴۱]

اِتَّخَذْتُمْ ۔ تم نے اختیار کیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۵۱ ، ۱۳ : ۱۶]

اِتَّخَذْتُمُوْهُ ۔ تم نے اس کو ٹھہرایا۔ اِتَّخَذْتُمُوْا ۔ اصل میں اِتَّخَذْتُمْ تھا۔ ضمیر کے اتصال پر واو جمع لایا گیا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۱ : ۹۲]

اِتَّخَذْتُمُوْهُمْ ۔ تم نے ان کو

ٹھہرایا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۲۳ : ۱۱۰]

اَتَّخِذَنَّ ۔ میں ضرور ٹھہراؤں گا۔ اختیار کروں گا۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع بانون تاکید کا صیغہ واحد متکلم [۴ : ۱۱۸]

اِتَّخَذْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کو ٹھہرایا۔ اِتَّخَذْنَا صیغہ ماضی ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۸ : ۶۳]

اِتَّخَذُوْا ۔ انھوں نے ٹھہرا لیا۔ انھوں نے اختیار کر لیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۱۵۳ ، ۵ : ۵۷]

اِتَّخِذُوْا ۔ تم اختیار کرو۔ تم ٹھہراؤ۔ اِتِّخَاذٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۲۵]

اِتَّخَذُوْكَ ۔ انھوں نے تجھ کو اختیار کر لیا۔ اِتَّخَذُوْا ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۷۳]

اِتَّخِذُوْنِیْ ۔ تم مجھے ٹھہراؤ۔ اِتَّخِذُوْا۔ امر حاضر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ ن وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم۔ [۵ : ۱۱۶]

اِتَّخَذُوْهُ ۔ انھوں نے اس کو اختیار کر لیا۔ اِتَّخَذُوْا صیغہ ماضی۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۴۸]

اِتَّخَذُوْھَا ۔ انھوں نے ٹھہرا لیا ہے اس کو۔ اِتَّخَذُوْا صیغہ ماضی۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۵۸]

اِتَّخَذُوْھُمْ ۔ انھوں نے ٹھہرا لیا ہے ان کو اِتَّخَذُوْا صیغہ ماضی ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۸۱]

اِتَّخِذْهُ ۔ تو بنا لے اس کو۔ اِتِّخَاذٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷۳ : ۹]

اِتَّخَذَھَا ۔ اس نے ٹھہرا لیا ہے اس کو۔ اِتَّخَذَ صیغہ ماضی، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۴۵ : ۹]

اِتَّخِذِیْ ۔ تو بنا لے۔ اِتِّخَاذٌ سے امر کا صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ [۱۶ : ۶۸]

اَتْرَابٌ ۔ ہم سن عورتیں۔ ہم جولیاں۔ واحد تِرْبٌ۔ [۳۸ : ۵۲]

اُتْرِفْتُمْ ۔ تمھیں عیش دیا گیا۔ تم ناز و نعمت میں پالے گئے۔ اِتْرَافٌ سے ماضی مجہول کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲۱ : ۱۳]

اَتْرَفْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کو آرام دیا۔ اِتْرَافٌ سے ماضی کا صیغہ جمع متکلم اور ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۳ : ۳۳]

اُتْرِفُوْا ۔ وہ آرام دیے گئے۔ اِتْرَاف سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۱ : ۱۱۶]

اُتْرُكْ ۔ تو چھوڑ۔ تو ترک کر۔ تَرْكٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ [۴۴ : ۲۴]

اِتَّسَقَ ۔ وہ پورا ہوا۔ مکمل ہو۔ اِتِّسَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۴ : ۱۸]

اِتَّقِ ۔ تو ڈر۔ اِتِّقَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۰۶ ، ۳۳ : ۱]

اَتْقٰي۔بہت ڈرنے والا۔ بڑا پرہیزگار۔ وَقْيٌ سے تفضیل کا صیغہ، اصل میں افعل کے وزن پر اَوْقٰی تھا۔ واؤ کو تا سے تبدیل کر دیا گیا۔ [۹۲ : ۱۷]

اِتَّقٰي ۔ وہ ڈرا۔ اس نے پرہیزگاری اختیار کی۔ اِتِّقَاء سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۱۸۹ ، ۳ : ۷۶]

اَتْقَنَ ۔ اس نے درست کیا۔مضبوط کیا۔ اِتْقَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۸۸]

اِتَّقُوْا ۔ تم ڈرو۔ پرہیزگاری اختیار کرو۔ اِتِّقَاءٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۴،۴۸]

اِتَّقَوْا ۔ وہ ڈرے۔ انھوں نے پرہیزگاری اختیار کی۔ اِتِّقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۱۰۳ ، ۲۱۲]

اِتَّقُوْنِ ۔ مجھ سے ڈرو۔ اِتَّقُوْ صیغہ امر۔ یٓ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۶ ، ۲ : ۷ ، ۲۹ : ۱۶]

اِتَّقَيْتُنَّ ۔ تم سب عورتیں ڈریں۔ تم نے پرہیزگاری اختیار کی۔ اِتِّقَاءٌ سے ماضی جمع مؤنث حاضر۔

[۳۳ : ۳۲]

اَتْقٰكُمْ ۔ تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار۔ اَتْقٰی سے افعل التفضیل کا صیغہ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۴۹ : ۱۳]

اِتَّقِيْنَ ۔ تم سب عورتیں ڈرتی رہو۔ پرہیزگاری رہو۔ اِتِّقَاءٌ سے امر کا صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

[۳۳ : ۵۵]

اُتْلُ ۔ تو پڑھ۔ تلاوت کر۔ تِلَاوَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۵ : ۲۷ ، ۷ : ۱۷۵]

اُتْلُوْهَا۔ تم اس کو پڑھو۔ تِلَاوَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۳ : ۹۳]

اَتْلُوْا ۔ میں پڑھتا ہوں۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔

[۲۷ : ۹۲]

اُتِمَّ ۔ میں تمام کروں ۔ میں پورا کروں ۔ اِتْمَامٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۲ : ۱۵۰]

اِئْتَمِرُوْا ۔ تم سکھاؤ۔ مشورہ دو۔ اِئْتِمَارٌ سے جس کے معنی مشورہ کرنے کے ہیں امر جمع مذکر حاضر۔
[۶۵ : ۶]

اَتْمِمْ ۔ تو پورا کردے ۔ اِتْمَامٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔
[۶۶ : ۸]

اَتْمَمْتُ ۔ میں نے پورا کیا۔ اِتْمَامٌ سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم۔
[۵ : ۳]

اَتْمَمْتَ ۔ تو نے پورا کردیا۔ اِتْمَامٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۲۸ : ۲۷]

اَتْمَمْنَاهَا ۔ ہم نے اس کو پورا کردیا۔ اِتْمَامٌ سے ماضی جمع متکلم ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۱۴۲]

اَتِمُّوْا ۔ تم پورا کرو۔ اِتْمَامٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۸۷]

اَتَمَّهَا ۔ اس کو پورا کیا۔ اَتَمَّ اِتْمَامٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۲ : ۶]

اٰتِنَا ۔ ہم کو عطا فرما۔ ہم کو دے۔ اٰتِ صیغہ امر، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۲ : ۲۰۰، ۳ : ۱۹۴]

اٰتُوْا ۔ تم دو۔ اِیْتَاءٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۴۳]

اَتَمَّهُنَّ ۔ ان کو پورا کیا۔ اَتَمَّ صیغہ ماضی، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۲ : ۱۲۴]

اَتَوْا ۔ وہ لائے۔ وہ آئے۔ وہ پہنچے۔ اِتْیَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۸۸، ۲۷ : ۱۸]

اِئْتُوْا ۔ تم آؤ۔ اِتْیَانٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۹۳]

اٰتَوْا ۔ انھوں نے دیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۷۷، ۹ : ۵]

اَتُوْبُ ۔ میں توبہ قبول کرتا ہوں۔ تَوْبَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۲ : ۱۶۰]

اَتَوْكَ ۔ وہ تیرے پاس آئے۔ اَتَوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر
[۹ : ۹۲]

اَتَوَكَّلُ ۔ میں ٹیک لگاتا ہوں۔ تَوَكُّلٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۲۰ : ۱۸]

اِئْتُوْنَا ۔ تم ہمارے پاس لاؤ۔ اِئْتُوْا صیغہ امر، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۱۴ : ۱۰]

اٰتَوْهُ ۔ انھوں نے اس کو دیا۔

اُتَوْ ماضی ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۲ ، ۶۶]

اَتَوْھَا۔ وہ اس کو مان لیتے۔ وہ اس کو لا ڈالتے۔ اَتَوْا صیغہ ماضی ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۳، ۱۴]

اَتیٰ۔ وہ آیا۔ وہ آ پہنچا۔ اِتْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔[۱۶: ۱]

اَتَیَا۔ وہ دونوں آئے۔ اِتْیَانٌ سے ماضی کا صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔ [۱۸ : ۷۷]

اَتَیْتَ۔ تو لایا۔ اِتْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۴۵]

اٰتَیْتُمْ۔ تم نے دیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۳۳ ، ۴ : ۲۰]

اٰتٰكَ۔ اُس نے تجھ کو دیا۔ اٰتیٰ صیغہ ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۷۷]

اِئْتُوْنِیْ۔ تم میرے پاس لاؤ۔ اِئْتُوْا صیغہ امر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۸ : ۹۶]

اَتَوْهُ۔ وہ سب اس کے پاس آئے۔ اَتَوْا صیغہ ماضی، ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۸۷]

اٰتُوْھُمْ۔ تم اُن کو دو۔ اٰتُوْا صیغہ امر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۳۳ ، ۲۴ : ۳۳]

اٰتُوْھُنَّ۔ تم ان عورتوں کو دو۔ اٰتُوْا امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر ھن ضمیر جمع مؤنث۔
[۴ : ۲۴ ، ۴ : ۲۵]

اٰتِھِمْ۔ تو ان کو دے۔ اٰتِ اِیْتَاءٌ سے صیغہ امر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۳۸] ، [۳۳ : ۶۸]

اٰتیٰ۔ اس نے دیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۷۷]

اٰتٍ۔ آنے والا۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۹ : ۹۳]

اِئْتِیَا۔ تم دونوں آؤ۔ تم دونوں پہنچو۔ اِتْیَانٌ سے امر کا صیغہ تثنیہ مذکر حاضر۔[۲۶ : ۱۶]

اِئْتِیٰهُ۔ تم دونوں اس کے پاس پہنچو۔ اِئْتِیَا صیغہ امر، ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۴۷]

اٰتَیْتَ۔ تو نے دیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۸۸ ، ۳۳ : ۵۰]

اٰتَیْتُكَ۔ میں نے تجھ کو دیا۔ اٰتَیْتُ، اِیْتَاءٌ سے ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۷ : ۱۴۴]

اٰتَیْتُکُمْ ۔ میں نے تم کو دیا۔ اٰتَیْتُ صیغہ ماضی، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۸۱]

اٰتَیْتُمُوْھُنَّ ۔ تم نے ان عورتوں کو دیا۔ اٰتَیْتُمْ صیغہ ماضی، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث۔ [۲ : ۲۲۹، ۴ : ۱۹]

اٰتَیْتَنَا ۔ تو نے ہم کو دیا۔ اٰتَیْتَ صیغہ ماضی، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۷ : ۱۸۹]

اٰتَیْتَنِیْ ۔ تو نے مجھ کو دیا۔ اٰتَیْتَ ۔ صیغہ ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر متکلم۔ [۱۲ : ۱۰۱]

اٰتَیْتَھُنَّ ۔ تو نے عورتوں کو دیا۔ اٰتَیْتَ صیغہ ماضی، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۳۳ : ۵۱]

اٰتِیْکَ ۔ میں تیرے پاس لائے دیتا ہوں۔ اٰتِیْ صیغہ اسم فاعل کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۳۹، ۴۰]

اَتٰکَ ۔ وہ تیرے پاس آیا۔ اَتٰی صیغہ ماضی، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۸۸ : ۱]

اٰتٰکُمْ اس نے تم کو دیا۔ اٰتٰی صیغہ ماضی کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۵۹ : ۷]

اٰتِیْکُمْ ۔ میں تمہارے پاس لاتا ہوں۔ اٰتِیْ صیغہ اسم فاعل، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۷، ۴۴ : ۱۹]

اَتٰکُمْ ۔ تمہارے پاس آیا۔ اَتٰی صیغہ ماضی۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۴۰، ۴۷]

اٰتِیْنَ ۔ تم دو۔ اِیْتَاءٌ سے امر کا صیغہ جمع مؤنث حاضر۔ [۳۳ : ۳۳]

اَتَیْنَ ۔ وہ آئیں۔ وہ کریں۔ اِتْیَانٌ سے ماضی کا صیغہ جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۲۵]

اَتَیْنَا ۔ ہم آئے۔ ہم لائے۔ اِتْیَانٌ سے ماضی کا صیغہ، جمع متکلم۔ اس کا تعدیہ باء کے ذریعے ہو تو معنی لے آنے اور پہنچا دینے کے ہوں گے۔ [۲۱ : ۴۷]

اٰتَیْنَا ۔ ہم نے دیا۔ ہم نے بخشا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی صیغہ جمع متکلم۔ [۲ : ۵۳، ۸۷]

اٰتٰنَا ۔ اس نے ہم کو دیا۔ اٰتٰی صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۹ : ۷۵]

اَتٰنَا ۔ وہ ہمارے پاس آ پہنچا۔ اَتٰی صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۷۴ : ۴۷]

اٰتَیْنٰکَ ۔ ہم نے تجھ کو دیا۔ اٰتَیْنَا صیغہ ماضی کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۸۷، ۲۰ : ۹۹]

اَتَیْنٰکَ ۔ ہم تیرے پاس لائے ہیں۔ اَتَیْنَا صیغہ ماضی۔ کَ ضمیر واحد حاضر۔ [۱۵ : ۶۴]

اٰتَيْنٰكُمْ ۔ ہم نے تم کو دیا۔ اٰتَيْنَا صیغہ ماضی کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲: ۶۳، ۹۳ ، ۷ : ۱۷۱]

اٰتَيْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو دیا۔ اٰتَيْنَا صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۵: ۴۶ ، ۷: ۱۷۵]

اٰتَيْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو دیا۔ اٰتَيْنَا صیغہ ماضی ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔
[۲: ۲۱۱ | ۴۱ : ۵۴]

اَتَيْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو پہنچایا۔ اَتَيْنَا صیغہ ماضی، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲۳ : ۷۱ ، ۹۰]

لَاٰتِيَنَّهُمْ ۔ میں ان پر ضرور آؤں گا۔ اٰتِيَنَّ ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع با نون تاکید کا صیغہ واحد متکلم، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب
[۷ : ۱۷]

اٰتَيْنٰهُمَا ۔ ہم نے ان دونوں کو دی۔ اٰتَيْنَا اِيْتَاءٌ سے صیغہ ماضی، ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب ۔ [۳۷ : ۱۱۷]

اٰتٰنِيْ ۔ اس نے مجھ کو دیا۔ اٰتٰى صیغہ ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم ۔
[۱۱ : ۲۸ ، ۶۳]

اٰتِيَةٌ ۔ آنے والی ۔ اِتْيَانٌ سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مؤنث ۔
[۱۵ : ۸۵]

اٰتِيْهِ ۔ اس کے پاس آنے والا۔ اٰتِيْ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ [۱۹ : ۹۵]

اٰتٰهُ ۔ اس کو دیا۔ اٰتٰى صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۵۱، ۲۵۸]

اٰتٰهَا ۔ اس (عورت) کو دیا۔ اٰتٰى صیغہ ماضی، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ [۶۵: ۷]

اَتٰهَا ۔ اس کو پہنچا ۔ اس کے پاس آیا۔ اَتٰى صیغہ ماضی، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔
[۱۰ : ۲۴ ، ۲۰ : ۱۱]

اَتٰهُمْ ۔ ان کو پہنچا۔ اُن کے پاس آیا۔ اَتٰى صیغہ ماضی ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔
[۶ : ۳۴ ، ۱۶ : ۲۶]

اٰتٰهُمْ ۔ ان کو دیا۔ اٰتٰى صیغہ ماضی، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۳ : ۱۴۸ ، ۱۷۰]

اٰتِيْهِمْ ۔ ان پر آنے والا ہے اٰتِيْ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۱۱ : ۷۶]

اٰتٰهُمَا ۔ ان دونوں کو دیا۔ اٰتٰى صیغہ ماضی، ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر

غائب ۔ [۷ : ۱۹۰]

الف ۔ ثا

اَثَابَکُمْ ۔ اس نے تم کو عوض میں پہنچایا ۔ اِثَابَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ [۳ : ۱۵۳]

اَثَابَہُمْ ۔ ان کو بدلہ دیا ۔ انعام دیا ۔ اثاب صیغہ ماضی ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۵ : ۸۵]

اَثَاثًا ۔ اسباب خانہ ۔ گھر کا ساز و سامان ۔ [۱۶ : ۸۰ ، ۱۹ : ۷۴]

اٰثَار ۔ نشانیاں ۔ علامتیں ۔ اَثَرٌ کی واحد ۔ [۴۰ : ۲۱]

اٰثَارِھِمْ ۔ ان کے نشانات ۔ اٰثَارٌ مضاف ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۵ : ۴۶ ، ۳۷ : ۷۰]

اَثَارُوْا ۔ انھوں نے جوتا ۔ اِثَارَۃٌ سے جس کے معنی جوتنے اور کھیتی کرنے کے ہیں ، ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۳۰ : ۹]

اِثَّاقَلْتُمْ ۔ تم بوجھل ہوئے ۔ تم بوجھ سے جھکے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۹ : ۳۸]

اَثَامًا ۔ گناہ ۔ سزا ۔ اِثْمٌ مصدر ہے [۲۵ : ۶۸]

اُثْبُتُوْا ۔ تم ثابت قدم رہو ۔ ثَبَاتٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر ۔ [۸ : ۴۵]

اَثْخَنْتُمُوْ ۔ تم نے بہت خونریزی کی ۔ اِثْخَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۴۷ : ۴]

اٰثَرَ ۔ اس نے پسند کیا ۔ بہتر سمجھا ۔ اِیْثَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۷۹ : ۳۸]

اٰثَارِھِمَا ۔ ان دونوں کے نشانات قدم ۔ اٰثَارٌ مضاف ، ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۱۸ : ۶۴]

اَثَرٌ ۔ اصل معنی نشان اور علامت کے ہیں ۔ نشانِ قدم کے لیے بھی مستعمل ہے [۲۰ : ۹۶]

اٰثَرَكَ ۔ تجھ کو پسند کر لیا ۔ اٰثَرَ ۔ ماضی ، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ [۱۲ : ۹۱]

اَثَرْنَ ۔ انھوں نے اٹھایا ۔ اڑایا ۔ اِثَارَۃٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب ۔ [۱۰۰ : ۴]

اَثَرَۃٌ ۔ وہ روایت یا تحریر جس کا اثر باقی ہو ۔ [۴۶ : ۴]

اَثَرِیْ ۔ میرے نشانِ قدم ۔ میرے پیچھے ۔ اَثَرٌ مضاف ، ی

ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲۰ ، ۸۴]

اَثْقَالاً ۔ بوجھ۔ گناہ کے بوجھ۔ ثِقْلٌ واحد۔ [۲۹ : ۱۳]

اَثْقَالَکُمْ ۔ تمہارے بوجھ۔ اَثْقَالَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۷]

اَثْقَالَهَا ۔ اس کے بوجھ۔ یہاں دفینے اور خزانے مراد ہیں۔ اَثْقَالَ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۹ ، ۱۳]

اَثْقَالِهِمْ ۔ ان کے بوجھ۔ مراد گناہ۔ اَثْقَالَ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۹ : ۱۳]

اَثْقَلَتْ ۔ وہ بوجھل ہوئی۔ اِثْقَالٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۷ : ۱۸۹]

اَثْلٌ ۔ جھاؤ کا درخت۔ اَثْلَاتٌ جمع۔ [۳۴ : ۱۶]

اٰثِمٌ ۔ گنہگار۔ اَثْمٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲ : ۲۸۳]

اِثْمٌ ۔ گناہ۔ جمع اٰثَامٌ۔ [۲ : ۸۵ ، ۱۴۳]

اَثْمَرَ ۔ وہ بار آور ہوا۔ وہ پھل لایا۔ اِثْمَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۹۹ ، ۱۴۱]

اِثْمِكَ ۔ تیرا گناہ۔ اِثْمِ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ [۵ : ۲۹]

اِثْمُهٗ ۔ اس کا گناہ۔ اِثْمُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۸۱]

اِثْمُهُمَا ۔ ان دونوں کا گناہ۔ اِثْمُ مضاف، ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۱۹]

اِثْمِیْ ۔ میرا گناہ۔ اِثْمِ مضاف، ی، ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۵ : ۲۹]

اٰثِمِیْنَ ۔ بہت سے گنہگار۔ واحد اٰثِمٌ۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ [۵ : ۱۰۶]

اِثْنَا عَشَرَ ۔ بارہ، مذکر کے لیے آتا ہے۔ بحالت رفع اِثْنَا عَشَرَ ہوگا۔ [۹ : ۳۶]

اِثْنَانِ ۔ دو تثنیہ مذکر کے لیے آتا ہے۔ بحالت رفع اِثْنَانِ اور بحالت جر اِثْنَيْنِ ہوگا۔ [۵ : ۱۰۶]

اِثْنَتَا عَشْرَةَ ۔ بارہ، مؤنث کے لیے آتا ہے۔ [۲ : ۶۰]

اِثْنَتَيْنِ ۔ دو۔ تثنیہ مؤنث کے لیے آتا ہے۔ [۴ : ۱۱ ، ۳۰ : ۱۱]

اِثْنَیْ عَشَرَ ۔ بارہ۔ مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۹ : ۱۲]

اَثِیْمٌ ۔ گنہگار [۲ : ۲۷۶ ، ۲۴۶ : ۲۲]

الف۔جیم

اُجَاج ۔ کڑوا پانی۔ کھاری پانی۔
[۵۶ : ۷۰]

اَجَآءَهَا ۔ اُس کو لے کر آیا ۔
اَجَآءَ ۔ اِجَآءَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ [۱۹ : ۲۳]

اُجِبْتُمْ ۔ تمہیں جواب دیا گیا۔
اِجَابَۃٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۰۹]

اَجَبْتُمْ ۔ تم نے جواب دیا۔
اِجَابَۃٌ سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۶۵]

اِجْتَبَیْتَهَا ۔ تو نے اس کو چھانٹ لیا۔ اِجْتِبَاءٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر حاضر، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ [۷ : ۲۰۳]

اِجْتَبٰکُمْ ۔ اس نے تم کو پسند کیا۔
اِجْتِبَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۲ : ۱۷۸]

اِجْتَبَیْنَا ۔ ہم نے پسند کیا۔ اِجْتِبَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۹ : ۵۸]

اِجْتَبَیْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کو پسند کیا۔
ھُمْ ضمیر جمع متکلم [۶ : ۸۷]

اِجْتَبٰهُ ۔ اس کو پسند کیا۔ اِجْتِبَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۱۲۱]

اُجْتُثَّتْ ۔ اس کو اکھاڑا گیا ۔
اِجْتِثَاثٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۱۴ : ۲۶]

اِجْتَرَحُوا ۔ انھوں نے گناہ کمایا۔
اِجْتِرَاحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۴۵ : ۲۱]

اِجْتَمَعَتْ ۔ وہ جمع ہوئی۔
اِجْتِمَاعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۱۷ : ۸۸]

اِجْتَمَعُوا ۔ وہ سب جمع ہوئے
اِجْتِمَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲۲ : ۷۳]

اِجْتَنِبُوا ۔ تم پرہیز کرو ۔ تم بچو
اِجْتِنَابٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۱۶ : ۳۶ ، ۲۲ : ۳۰]

اِجْتَنَبُوا ۔ وہ بچے۔ انھوں نے پرہیز کیا۔ اِجْتِنَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۹ : ۱۷]

اِجْتَنِبُوْهُ ۔ تم اس سے بچتے رہو
اِجْتَنِبُوْا صیغہ امر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۵ : ۹۰]

اَجِدُ ۔ میں پاتا ہوں۔ وُجُوْدٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۶ : ۱۴۵ ، ۹ : ۹۲]

اَجْدَاث ۔ قبریں ۔ واحد جدث
[۳۶ : ۵۱ ، ۵۴ : ۷]

اَجْدَرُ ۔ زیادہ لائق۔ زیادہ سزاوار۔

جِدَۃٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ

اَجِدَنَّ ۔ میں ضرور پاؤں گا۔ وُجُوْدٌ سے مضارع با نون تاکید کا صیغہ واحد متکلم۔ [۱۸ : ۳۶]

اَجْرَ ۔ مزدوری۔ ثواب۔ مہر۔ بدلہ۔ اُجُوْرٌ جمع۔

[۳ : ۱۷۱ ، ۷ : ۱۷۰]

اَجْرَمُوْا ۔ انھوں نے گناہ کیا۔ اِجْرَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۱۲۴ ، ۳۰ : ۴۷]

اِجْرَامِیْ ۔ میرا جرم کرنا۔ اِجْرَامٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۳۵]

اَجْرَمْنَا ۔ ہم نے جرم کیا۔ اِجْرَامٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۳۴ : ۲۵]

اَجْرُهٗ ۔ اس کا ثواب۔ اس کا بدلہ۔ اَجْرٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۱۱۲ ، ۴ : ۱۰۰]

اَجِرْهُ ۔ اس کو پناہ دے۔ اِجَارَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۹ : ۶]

اَجْرَهَا ۔ اس عورت کا ثواب اَجْرٌ مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۳۱]

اَجْرُهُمْ ۔ اُن کا ثواب۔ ان کا بدلہ۔ اَجْرٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۶۲ ، ۲۶۲]

اَجْرِیْ ۔ میرا بدلہ۔ میرا ثواب۔ میری مزدوری۔ اَجْرٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۱۰ : ۷۲ ، ۱۱ : ۲۹]

اَجْسَامُهُمْ ۔ ان کے ڈیل ڈول اَجْسَامٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ [۶۳ : ۴]

اَجْعَلُ ۔ میں بنا دوں۔ جَعْلٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔ [۱۸ : ۹۵]

اِجْعَلْ ۔ تو کر دے۔ تو بنا دے۔ تو رکھ۔ جَعْلٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔

[۲ : ۱۲۶ ، ۲۶۰]

اِجْعَلْنَا ۔ ہم کو بنا۔ اِجْعَلْ صیغہ امر، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۲ : ۱۲۸ ، ۲۵ : ۷۴]

اَجْعَلَنَّكَ ۔ یقیناً تجھ کو کروں گا جَعْلٌ سے مضارع با نون تاکید کا صیغہ واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۲۹]

اِجْعَلْنِیْ ۔ مجھ کو بنا دے۔ مجھ کو کر دے۔ مجھ کو مقرر کر دے اِجْعَلْ صیغہ امر ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۱۲ : ۵۵ ، ۱۴ : ۴۰]

اِجْعَلُوْا ۔ تم بناؤ۔ تم ٹھہراؤ۔

جَعْلٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر
[۱۰ : ۸۷ ، ۱۲ : ۶۲]

اِجْعَلْهُ ۔ اس کو کر دے۔ اس کو بنا دے۔ اِجْعَلْ صیغہ امر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۱۹ : ۶]

اَجْلِ ۔ واسطے۔ غرض۔ سبب۔ مصدر ہے اَجَلَ کا ۔
[۵ : ۳۲]

اَجَلٍ ۔ مدت مقررہ۔ اسی وجہ سے موت کو بھی اَجَلٌ کہتے ہیں ۔ اٰجَالٌ جمع ہے ۔
[۲۸ : ۲۹ ، ۲۹ : ۵]

اَجْلِبْ ۔ لے آ ۔ چڑھا لا ۔ اِجْلَابٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۶۴]

اُجِّلَتْ ۔ مدت مقرر کی گئی تَاجِیْلٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۷۷ : ۱۲]

اِجْلِدُوْا ۔ تم کوڑے مارو جَلْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر [۲۴ : ۲]

اَجَلَنَا ۔ ہماری مدت مقررہ ۔ اَجَلَ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔
[۶ : ۱۲۸]

اَجَلَهٗ ۔ اس کی مدت مقررہ۔ اَجَلَ مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۲ : ۲۳۵]

اَجَلَهَا ۔ اس کی مدت مقررہ۔ اس عورت کا وقت ، اس کی موت۔ اَجَلَ مضاف ، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔
[۱۵ : ۵ ، ۲۳ : ۴۳]

اَجَلُهُمْ ۔ ان کی مدت مقررہ۔ ان کی موت ۔ اَجَلٌ مضاف ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷ : ۳۴ ، ۱۰ : ۱۱]

اَجَلَهُنَّ ۔ ان عورتوں کی مدت مقررہ ۔ اَجَلَ مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۶۵]

اَجَلَيْنِ ۔ دو مقررہ مدتیں۔ اَجَلٌ کا تثنیہ۔
[۲۸ : ۲۸]

اَجْمِعُوْا ۔ تم سب جمع کرو۔ اِجْمَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۱۰ : ۷۱ ، ۲۰ : ۶۴]

اَجْمَعُوْنَ ۔ وہ سب کے سب۔ تاکید کے لیے آتا ہے ۔
[۱۵ : ۳۰ ، ۲۶ : ۹۵]

اَجْمَعِيْنَ ۔ وہ سب کے سب۔
[۲ : ۱۶۱ ، ۳ : ۸۷]

اُجْنُبْنِيْ ۔ تو مجھ کو دور رکھ۔ تو مجھ کو بچا۔ جَنْبٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۴ : ۳۵]

اِجْنَحْ ۔ تو جھک جا۔ تو قائل ہو جُنُوْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۸ : ۶۱]

اَجْنِحَةٍ - پَر - بازو - جَنَاحٌ
واحد - [۱ : ۳۵]

اَجِنَّةٌ - بچے جو پیٹ میں ہوں۔
واحد جَنِیْنٌ - [۳۲ : ۵۳]

اُجُوْرَكُمْ - تمہارا حق۔ تمہارا بدلہ۔
اُجُوْرُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر
حاضر مضاف الیہ - واحد - اَجْرٌ -
[۳ : ۱۸۵ ، ۳۳ : ۳۶]

اُجُوْرَهُمْ - اُن کا حق۔ ان کا
بدلہ - اُجُوْرُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع
مذکر غائب مضاف الیہ -
[۳ : ۵۷ ، ۴ : ۱۵۲]

اُجُوْرَهُنَّ - اُن کا حق ان کا بدلہ۔
اُجُوْرَ مضاف ، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث
غائب مضاف الیہ -
[۴ : ۲۴ ، ۵ : ۵]

اِجْهَرُوْا - تم زور سے کہو۔
جَهْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۶۷ : ۱۳]

اُجِیْبُ - میں قبول کرتا ہوں۔
اِجَابَةٌ سے مضارع واحد متکلم
[۲ : ۱۸۶]

اُجِیْبَتْ - وہ قبول کرلی گئی۔
اِجَابَةٌ سے ماضی مجہول واحد
مؤنث غائب -
[۱۰ : ۸۹]

اَجِیْبُوْا - تم قبول کرو۔ اِجَابَةٌ
سے امر جمع مذکر حاضر -
[۴۶ : ۳۱]

الف - حا

اَحَادِیْثَ - کہانیاں - باتیں۔
واحد - حدیث - [۱۲ : ۶]

اَحَاطَ - اُس نے گھیر لیا - قابو میں
کر لیا - اِحَاطَةٌ سے ماضی واحد
مذکر غائب -
[۱۷ : ۶۰ ، ۱۸ : ۲۹]

اَحَاطَتْ - اُس نے گھیر لیا۔ اُس
پر چھا گئی - اِحَاطَةٌ سے ماضی
واحد مؤنث غائب -
[۲ : ۸۱]

اُحِبُّ - میں پسند کرتا ہوں۔
دوست رکھتا ہوں - اِحْبَابٌ
سے مضارع واحد متکلم۔
[۶ : ۷۶]

اَحِبَّاؤُهُ - اُس کے پیارے۔
حَبِیْبٌ واحد - [۵ : ۱۸]

اَحْبَبْتَ - تو نے پسند کیا -
اِحْبَابٌ سے ماضی واحد مذکر
حاضر - [۲۸ : ۵۶]

اَحَبُّ - زیادہ پیارا ، حُبٌّ
سے - افعل التفضیل کا صیغہ - واحد
مذکر - [۱۲ : ۸ ، ۳۳]

اَحْبَارُ - علماء - حِبْرٌ واحد
[۹ : ۳۴]

اَحْبَبْتُ - میں نے دوست رکھا۔

اِحْبَابٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۳۸ : ۳۳]

اَحْبَارَهُمْ ۔ ان کے علماء۔ اَحْبَار مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۳۱]

اَحْبَطَ ۔ اس نے کھو دیا۔ اس نے اکارت کر دیا۔ اِحْبَاطٌ سے ماضی واحد مذکر۔ [۳۳ : ۱۹]

اِحْتَرَقَتْ ۔ وہ جل گئی۔ اِحْتِرَاقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۶۶]

اِحْتَمَلَ ۔ اُس نے اٹھایا۔ اِحْتِمَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۱۲ ، ۱۳ : ۱۷]

اِحْتَمَلُوْا ۔ انھوں نے اٹھایا۔ اِحْتِمَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۳ : ۵۸]

اَحْتَنِكَنَّ ۔ میں ضرور قابو کر لوں گا۔ چٹ کر جاؤں گا۔ اِحْتِنَاكٌ سے مضارع واحد متکلم با نونِ تاکید ہے۔ [۱۷ : ۶۲]

اَحَدٌ ۔ اکیلا۔ ایک۔ (مذکر) [۳ : ۷۳ ، ۴ : ۴۳]

اِحْدٰی ۔ ایک (مونث) [۸ : ۷ ، ۹ : ۵۲]

اُحْدِثَ ۔ میں نکالوں۔ میں شروع کروں۔ اِحْدَاثٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۸ : ۷۰]

اَحَدَ عَشَرَ ۔ گیارہ مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۱۲ : ۴]

اَحَدُكُمْ ۔ تم میں سے کوئی۔ تم میں سے ایک۔ اَحَدَ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۶۶ ، ۴۹ : ۱۲]

اَحَدَنَا ۔ ہم میں سے ایک۔ اَحَدَ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۷۸]

اَحَدُهُمْ ۔ اُن میں سے کوئی ان میں سے ایک۔ اَحَدُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۹۶ ، ۴ : ۱۸]

اَحَدُهُمَا ۔ ان دونوں میں سے ایک۔ اَحَدُ مضاف، هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ۔

اِحْدٰی ۔ ایک عورت۔ اَحَدٌ کا مؤنث۔ [۸ : ۷ ، ۹ : ۵۲]

اِحْدٰهُمَا ۔ اُن دو عورتوں میں سے ایک۔ اِحْدٰی مضاف، هُمَا ضمیر تثنیہ مؤنث غائب۔ مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۸۲ ، ۲۸ : ۲۵]

اَحَدُكُمَا ۔ تم دونوں میں سے ایک۔ اَحَدُ مضاف، كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۴۱]

اِحْدٰهُنَّ ۔ ان عورتوں میں سے ایک۔ اِحْدٰی مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۴ : ۲۰]

اِحۡذَرُوۡهُ - تم اس سے ڈرو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۳۵]

اِحۡذَرُوۡهُمۡ - تم ان سے بچو۔ هُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۶۴ : ۱۴]

اِحۡذَرُوۡا - تم ڈرو۔ تم بچو۔ حَذَرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۴۱، ۹۲]

اِحۡذَرۡهُمۡ - تو ان سے بچ۔ حَذَرٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۴۹]

اَحۡرَصَ - بڑا لالچی۔ حِرۡصٌ سے اسم تفضیل واحد مذکر۔ [۲ : ۹۶]

اَحۡزَابَ - گروہ۔ ٹولیاں۔ جماعتیں۔ حِزۡبٌ واحد۔ [۳۳ : ۲۰، ۲۲]

اَحَسَّ - اُس نے محسوس کیا۔ اِحۡسَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۵۲]

اِحۡسَانٌ - نیکی کرنا۔ بھلائی۔ [۲ : ۱۷۸، ۹ : ۱۰۰]

اَحۡسَنُ - بہت اچھا۔ افعل التفضیل کا صیغہ۔ [۲ : ۱۳۸، ۴ : ۵۹]

اَحۡسَنَ - اُس نے احسان کیا۔ اس نے نیکی کی۔ اِحۡسَان سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۹۶، ۳۹ : ۳۵]

اَحۡسِنۡ - تو احسان کر۔ تو نیکی کر۔ اِحۡسَانٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۷۷]

اَحۡسَنۡتُمۡ - تم نے نیکی کی۔ بھلائی کی۔ اِحۡسَان سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۷]

اَحۡسَنَهٗ - اس کا بہتر۔ اَحۡسَنَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۹ : ۱۸]

اَحۡسَنِهَا - اس کا بہتر۔ اَحۡسَنِ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۴۵]

اَحۡسَنُوۡا - انھوں نے بھلائی کی۔ انھوں نے احسان کیا۔ اِحسانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۷۲، ۵ : ۹۳]

اَحۡسِنُوۡا - تم نیکی کرو۔ اِحۡسَانٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۹۵]

اَحَسُّوۡا - انھوں نے پایا۔ دریافت کیا۔ اِحۡسَاسٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۱ : ۱۲]

اُحۡشُرُوۡا - تم اکٹھا کرو۔ تم جمع کرلو۔ حَشۡرٌ سے امر جمع حاضر مذکر۔ [۳۷ : ۲۲]

اُحْصِرْتُمْ - تم روکے گئے۔ اِحْصَارٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۹۶]

اُحْصِرُوْا - وہ بند کیے گئے۔ روکے گئے۔ اِحْصَارٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷۳]

اُحْصِنَّ - وہ نکاح میں لائی گئیں۔ اِحْصَانٌ سے ماضی مجہول جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۲۵]

اَحْصَنَتْ - اس عورت نے حفاظت کی (یعنی عصمت کی) اِحْصَان سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲۱ : ۹۱، ۶۶ : ۱۲]

اَحْصُوْا - تم گنو۔ تم شمار کرو۔ اِحْصَار سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۶۵ : ۱]

اَحْصٰهَا - گن لیا اس کو۔ اس میں ھا ضمیر، واحد مؤنث غائب [۱۸ : ۴۹]

اُحْصُرُوْهُمْ - اُن کو قید رکھو۔ روکے رکھو۔ اُحْصُرُوْا، حَصْرٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۵]

اَحْصٰى - خوب گننے والا۔ اَفعل التفضیل کا صیغہ۔ [۷۲ : ۱۲]

اَحْصٰى - اُس نے گن لیا۔ اِحْصَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۲ : ۲۸]

اَحْصَیْنٰهُ - ہم نے اس کو گن رکھا۔ ہم نے اس کو شمار کیا۔ اِحْصَاءٌ سے ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۶ : ۱۲]

اَحْصٰهُ - اُس کو گن رکھا۔ اَحْصٰی صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۸ : ۶]

اَحْصٰهُمْ - اُن کو گن رکھا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۹ : ۹۴]

اَحْضَرَتْ - اُس نے حاضر کیا۔ اِحْضَار سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۱ : ۱۴]

اُحْضِرَتْ - وہ حاضر کی گئی۔ اِحْضَارٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۱۲۸]

اَحَطْتُ - میں نے احاطہ کیا۔ اِحَاطَۃٌ سے ماضی واحد متکلم (یہاں احاطہ علمی مراد ہے) [۲۷ : ۲۲]

اَحَطْنَا - ہم نے گھیر لیا۔ ہم نے معلوم کر لیا۔ اِحَاطَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۸ : ۹۱]

اِحْفَظُوْا - تم حفاظت کیا کرو۔ حِفْظٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۸۹]

اَحَقُّ ۔ بڑا حق دار۔ زیادہ حق دار۔ حَقٌّ سے اسم تفضیل واحد مذکر۔
[۲ : ۲۲۸، ۲۴۷]

اَحْقَابًا ۔ بڑی مدتیں ۔ بے انتہا زمانے۔ حُقُبٌ واحد۔ [۷۸ : ۲۳]

اَحْقَافُ ۔ ریت کے لمبے لمبے اور بلند لیکن ذرا مڑے ہوئے ٹیلے ۔ واحد حِقْفٌ ۔ یمامہ عمان بحرین حضر موت اور مغربی یمن کے بیچ میں جو صحرائے اعظم الدنیا یا ربع خالی کے نام سے واقع ہیں۔ یہ آبادی کے قابل نہیں۔ لیکن اس کے اطراف میں کہیں کہیں آبادی تھی ۔عہد قدیم میں اسی حضر موت اور نجران کے درمیانی حصہ میں " عاد ارم " کا مشہور قبیلہ آباد تھا۔ جس کو خدا نے اس کی نافرمانی کی پاداش میں نیست و نابود کر دیا۔ [۴۶ : ۲۱]

اَحْكَمُ ۔ بڑا حاکم ۔حُكْمٌ سے اسم تفضیل واحد مذکر۔ [۱۱ : ۴۵]

اَحْكُمُ ۔ میں حکم کروں گا ۔حُكْمٌ سے مضارع واحد متکلم۔ ۳ : ۵۵

اُحْكُمْ ۔ تو فیصلہ کر۔ حُكْمٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۵ : ۴۲، ۴۸]

اُحْكِمَتْ ۔ مضبوط کی گئی ۔ثابت کی گئی ۔ اِحْكَامٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔ [۱۱ : ۱]

اُحِلَّ ۔ وہ حلال کردیا گیا۔ اِحْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۷۵]

اَحْلَامُهُمْ ۔ ان کی عقلیں ۔ اَحْلَامٌ مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۵۲ : ۳۲]

اَحْلَامٌ ۔ خواب ، واحد، حُلْمٌ۔ عقلیں۔ برد باریاں ۔واحد حِلْمٌ۔
[۱۲ : ۴۴]

اُحِلَّتْ ۔ وہ حلال کی گئی ۔ اِحْلَالٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۱۶۰، ۵ : ۱]

اُحْلُلْ ۔ تو کھول دے ۔ حَلٌّ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۲۷]

اَحْلَلْنَا ۔ ہم نے حل کردیا۔اِحْلَالٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۵ : ۵۰]

اَحْمَالٌ ۔ بوجھ حمل۔واحد حَمْلٌ۔
[۶۵ : ۴]

اَحَلَّنَا ۔ اُس نے ہم کو لا اُتارا ۔ اِحْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۳۵ : ۳۵]

اَحَلُّوْا ۔ انھوں نے اتارا۔اِحْلَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۱۴ : ۲۸]

اَحْمَدُ ۔ بڑا سراہا ہوا۔ خاتم الانبیاء جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی ۔حضرت عیسٰی علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث

ہونے کی بشارت اسی مقدس نام سے دی تھی۔ لفظ احمد کی بشارت اس امر کی طرف بھی اشارہ تھا کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم دیگر انبیاء سے کہیں زیادہ قابلِ تعریف ہوں گے۔ [۶۱ : ۶]

اَحْمِلُ۔ میں اٹھا رہا ہوں۔ میں سوار کردوں۔ حَمْل سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۲ : ۳۶]

اِحْمِلْ۔ تو سوار کرلے۔ تو چڑھا لے۔ حَمْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۴۰]

اَحْوٰی۔ کالا سیاہ۔ مائل بسبزی حُوَّۃٌ سے صفت۔ [۸۷ : ۵]

اَحْیَاءٌ۔ زندہ لوگ۔ حَیٌّ کی جمع [۲ : ۱۵۴، ۳ : ۱۶۹]

اُحِیْطَ۔ اُسے گھیر لیا گیا۔ اِحَاطَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۲۲، ۱۸ : ۴۲]

اُحْیِیْ۔ میں زندہ کرتا ہوں۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲ : ۲۵۸]

اَحْیٰی۔ اُس نے جلایا۔ اس نے زندہ کیا۔ اِحْیَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۶۴، ۵ : ۳۲]

اَحْیَیْتَنَا۔ تو نے ہم کو جلایا۔ اِحْیَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۴۰ : ۱۱]

اَحْیَیْنَا۔ ہم نے جلایا۔ اِحْیَاءٌ سے ماضی کا صیغہ جمع متکلم۔ [۳۵ : ۹، ۵۰ : ۱۱]

اَحْیَیْنٰهُ۔ ہم نے اُس کو زندہ کر دیا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۲۲]

اَحْیَیْنٰهَا۔ ہم نے اس کو زندہ کردیا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۶ : ۳۳]

الف۔خا

اَخٌ۔ بھائی۔ جمع اِخْوَۃٌ۔ [۲۳ : ۲۴]

اَخَا عَادٍ۔ عاد کے بھائی۔ مراد حضرت ہود علیہ السلام۔ [۴۶ : ۲۱]

اَخَافُ۔ میں ڈرتا ہوں۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۵ : ۲۸]

اُخَالِفَکُمْ۔ میں تمہاری مخالفت کروں۔ اُخَالِفُ۔ مُخَالَفَۃٌ سے واحد متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر [۱۱ : ۸۸]

اَخَانَا۔ ہمارا بھائی۔ اَخَا مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۶۳، ۶۵]

اَخَاہُ۔ اُس کا بھائی۔ اَخَا مضاف، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۱ : ۶۹، ۱۲ : ۶۹]

اَخَاهُمْ ۔ اُن کے بھائی۔ اَخَا مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۷ : ۶۵، ۷۳]

اَخْبَارَكُمْ ۔ تمہارے احوال۔ تمہاری خبریں۔ اَخْبَار مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ واحد خَبَرٌ۔

[۴۷ : ۳۱]

اَخْبَارَهَا ۔ اس کی خبریں۔ اَخْبَار مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۹۹ : ۴]

اَخْبَتُوْا ۔ وہ جھکے۔ انھوں نے عاجزی کی۔ اِخْبَاتٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۱ : ۲۳]

اُخْتٌ ۔ بہن۔ اَخٌ کی تانیث ہے۔ جمع اَخَوَاتٌ۔

[۱۹ : ۲۸]

اِخْتَارَ ۔ اس نے چن لیا۔ اِخْتِيَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷ : ۱۵۵]

اِخْتَرْتُكَ ۔ میں نے تجھ کو پسند کیا۔ اِخْتِيَارٌ سے ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۱۳]

اِخْتَرْنَاهُمْ ۔ ہم نے اُن کو پسند کر لیا۔ اِخْتَرْنَا اِخْتِيَارٌ سے ماضی جمع متکلم، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴۴ : ۳۲]

اِخْتَلَفْتُمْ ۔ تم نے اختلاف کیا۔ اِخْتِلَافٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۴۲ : ۸، ۴۲ : ۱۰]

اُخْتُكَ ۔ تیری بہن۔ اُخْتُ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۰ : ۴۰]

اِخْتَصَمُوْا ۔ انھوں نے جھگڑا کیا۔ اِخْتِصَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۲۲ : ۱۹]

اِخْتِلَافُ ۔ فرق۔ تفاوت۔ جھگڑا۔ اختلاف لیل و نہار کے معنی ہیں۔ دن رات کا آگے پیچھے آنا۔

[۲۳ : ۸۰]

اِخْتِلَاقٌ ۔ افترا۔ بہتان طرازی۔ من گھڑت۔ اِفْتِعَالٌ سے مصدر۔

[۳۷ : ۷]

اِخْتَلَطَ ۔ وہ مل گیا۔ اِخْتِلَاطٌ سے جس کے معنی ملنے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔

[۶ : ۱۴۶]

اِخْتَلَفَ ۔ اس نے اختلاف کیا۔ اختلاف سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۱۳، ۳ : ۱۹]

اُخْتُلِفَ ۔ اختلاف کیا گیا۔ اِخْتِلَافٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۱۱ : ۱۱۰، ۴۱ : ۴۳]

اِخْتَلَفُوْا ۔ انھوں نے اختلاف کیا۔ اِخْتِلَافٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۱۷۶، ۲۱۳]

اُخْتَيْنِ ۔ دو بہنیں۔ اُخْتٌ کا تثنیہ۔ | ۴ : ۲۳ |

اُخْتِہٖ ۔ اُس کی بہن۔ اُخْتِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب۔ | ۲۸ : ۱۱ |

اُخْتَہَا ۔ اس کی بہن، اُخْتَ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ | ۷ : ۳۸ |

اَخْدَانٍ ۔ چھپے یار، چھپے آشنا۔ خِدْنٌ کی جمع۔ | ۴ : ۲۵، ۵ : ۵ |

اُخْدُوْدِ ۔ کھائی۔ خندق۔ جمع اَخَادِیْد۔ ۸۵ : ۴

اٰخِذٌ ۔ پکڑنے والا۔ اَخْذٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ ۱۱ : ۵۶

اَخْذٌ ۔ پکڑ۔ پکڑنا۔ یہ مصدر ہے۔ ۱۱ : ۱۰۲

اَخَذَ ۔ اس نے پکڑا۔ اس نے لیا۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ۱۱ : ۱۰۱

اُخِذَ ۔ وہ لیا گیا۔ اَخْذٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ۸ : ۷۰

اَخَذْتُ ۔ میں نے پکڑا۔ اَخْذٌ سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم۔ ۳۵ : ۲۶

اَخَذَتْکُمُ ۔ اُس نے تم کو پکڑا۔ اَخَذَتْ صیغہ ماضی، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ ۲ : ۵۵

اَخَذْتُمْ ۔ تم نے لیا۔ اَخْذٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ ۳ : ۸۱، ۸ : ۶۸

اَخَذَتْہُ ۔ اُس نے اس کو پکڑ لیا۔ اَخَذَتْ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ ۲ : ۲۰۶

اَخَذْتُہَا ۔ میں نے اس کو پکڑا۔ اَخَذْتُ ماضی، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ ۲۲ : ۴۸

اَخَذْتُہُمْ ۔ میں نے ان کو پکڑا۔ اَخَذْتُ صیغہ ماضی، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ۱۳ : ۳۲

اَخَذَتْہُمْ ۔ اُن کو آ پکڑا۔ اَخَذَتْ صیغہ ماضی ہم ضمیر جمع مذکر غائب۔ ۴ : ۱۵۳

اَخَذْنَ ۔ اُن عورتوں نے لے لیا۔ اَخْذٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ ۴ : ۲۱

اَخَذْنَا ۔ ہم نے لیا۔ اَخْذٌ سے ماضی جمع متکلم۔ ۲ : ۶۳، ۸۳

اَخَذْنٰہُ ۔ ہم نے اُس کو پکڑا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ ۲۸ : ۴۰، ۵۱ : ۴۰

اَخَذْنٰہُمْ ۔ ہم نے اُن کو پکڑا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ۶ : ۴۲، ۴۴

اُخِذُوْا ۔ وہ پکڑے گئے اَخْذٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ ۳۳ : ۶۱، ۳۴ : ۵۱

اَخَذَہٗ ۔ اُس نے اُس کو پکڑا۔ اَخَذَ صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ ۷۹ : ۲۵

اَخَذَهُمْ ۔ اس نے ان کو پکڑا۔ اَخْذٌ صیغہ ماضی، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۱]

اَخْذِهِمْ ۔ اُن کا لینا۔ اَخْذٌ مصدر مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۱۶۱]

اٰخِذِيْنَ ۔ لینے والے۔ اَخْذٌ سے، اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر۔ آخِذٌ واحد۔
[۵۱ : ۱۶]

اٰخِذِيْهِ ۔ اس کے لینے والے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اٰخِذِيْ مضاف جو اصل میں اٰخِذِيْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے ن گر گیا۔
[۲ : ۲۶۷]

اٰخَرَ ۔ دوسرا۔ اَلْاٰخَرُ سے معدول ہے۔ جمع اٰخَرُوْنَ۔ [۵ : ۲۷]

اٰخِرُ ۔ پچھلا۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ اور تمام مخلوقات کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والی ذات مراد ہے۔ [۲ : ۸ ، ۶۲]

اُخَرَ ۔ اور۔ دوسرا۔ اُخْرٰی واحد۔
[۲ : ۱۸۴ ، ۱۸۵]

اَخَّرَ ۔ اس نے پیچھے چھوڑا۔ تَاخِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷۵ : ۱۳]

اِخْرَاجٌ ۔ نکالنا۔ باب افعال سے مصدر۔
[۲ : ۲۱۷]

اِخْرَاجُكُمْ ۔ تمہارا نکالنا۔ اِخْرَاجٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶۰ : ۹]

اِخْرَاجُهُمْ ۔ ان کا نکالنا۔ اِخْرَاجٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۸۵]

اٰخَرَانِ ۔ دو دوسرے۔ آخر کا تثنیہ۔ [۵ : ۱۰۶ ، ۱۰۷]

اَخَّرْتَنِيْ ۔ تونے مجھ کو ڈھیل دی۔ اَخَّرْتَ۔ تَاخِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۶۳ : ۱۰]

اَخَّرْتَنَا ۔ تونے ہم کو ڈھیل دی۔ اَخَّرْتَ صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۴ : ۷۷]

اَخَّرَتْ ۔ اس نے پیچھے چھوڑا۔ تَاخِيْرٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔
[۸۲ : ۵]

اَخْرَجَ ۔ اس نے نکالا۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۲]

اَخْرِجْ ۔ تو نکال۔ اِخْرَاجٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۵]

اُخْرَجُ ۔ میں نکالا جاؤں گا۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول واحد متکلم۔
[۱۹ : ۶۶]

اُخْرُجْ ۔ تو نکل۔ خُرُوْجٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۷ : ۱۳ ، ۱۸]

اَخْرَجَتْ ۔ اس عورت نے نکالا۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی واحد مونث

غائب۔ [۲ : ۹۹]

اُخْرِجَتْ ۔ وہ نکالی گئی۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۳ : ۱۱۰]

اُخْرِجْتُمْ ۔ تم نکالے گئے۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۵۹ : ۱۱]

اُخْرِجْنَا ۔ ہم نکالے گئے۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [۲ : ۲۴۶]

اَخْرِجْنَا ۔ تو ہم کو نکال۔ اَخْرِجْ۔ صیغہ امر، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۴ : ۷۵، ۲۳ : ۱۰۷]

اَخْرَجَتْكَ ۔ اس نے تجھ کو نکالا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۴۷ : ۱۳]

اَخْرَجَكَ ۔ اس نے تجھ کو نکالا۔ اَخْرَجَ صیغہ ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۸ : ۵]

اَخْرَجَكُمْ ۔ اس نے تم کو نکالا۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔
[۱۶ : ۷۸]

اُخْرِجْنَا ۔ ہم نکالے گئے۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔
[۲ : ۲۴۶]

اَخْرِجْنَا ۔ تو ہم کو نکال۔ اَخْرِجْ۔ امر، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۴ : ۷۵، ۲۳ : ۱۰۷]

اَخْرَجْنَا ۔ ہم نے نکالا۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۲ : ۲۶۷، ۶ : ۹۹]

اَخْرَجْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو نکال باہر کیا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲۶ : ۵۷]

اَخْرَجَنِیْ ۔ اس نے مجھ کو نکالا۔ اَخْرَجَ۔ ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۲ : ۱۰۰]

اُخْرِجُوْا ۔ وہ نکالے گئے۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۹۵، ۲۲ : ۴۰]

اُخْرُجُوْا ۔ تم نکلو۔ خُرُوْجٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۶۶]

اَخْرِجُوْا ۔ تم نکالو۔ اِخْرَاجٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۹۳]

اَخْرِجُوْهُمْ ۔ تم اُن کو نکالو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۲ : ۱۹۱]

اَخْرَجَهٗ ۔ اس نے اس کو نکالا۔ اَخْرَجَ ماضی هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۴۰]

اَخْرَجُوْكُمْ ۔ انھوں نے تم کو نکالا۔ اَخْرَجُوْا ماضی، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۹۱]

اَخْرَجَهُمَا ۔ اُن دونوں کو نکالا۔ اس میں هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب ہے۔
[۲ : ۳۶]

اٰخِرُنَا ۔ ہمارا پچھلا۔ اٰخِر مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۱۱۴ : ۵]

اَخَّرْنَا ۔ ہم نے تاخیر کی۔ تَاخِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۸ : ۱۱]

اَخِّرْنَا ۔ ہم کو مہلت دے۔ تَاخِیْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۴۴ : ۱۴]

اٰخَرُوْنَ ۔ دوسرے۔ اور لوگ۔ اٰخَرُ واحد۔ [۱۰۶ ، ۱۰۲ : ۹]

اُخْرَۃٌ ۔ آخرت۔ عالم بقا۔

اٰخِرَہٗ ۔ اس کا آخر۔ اٰخِرُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸۹ ، ۴ : ۲]

اُخْرٰی ۔ دوسری۔ پچھلی۔ اٰخِرُ کی مؤنث۔ [۱۰۲ : ۴ ، ۲۸۲ : ۲]

اُخْرٰىكُمْ ۔ تمہاری پچھلی۔ اُخْرٰی مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۵۳ : ۳]

اٰخَرِیْنَ ۔ دوسرے۔ اٰخَرُ واحد۔ [۱۳۳ ، : ۴]

اٰخِرِیْنَ ۔ پچھلے۔ اٰخِرُ واحد۔ [۷۸ : ۲۷ ، ۸۴ : ۲۶]

اُخْرٰىهُمْ ۔ اُن کی پچھلی (جماعت) اُخْرٰی مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

اَخْزٰی ۔ زیادہ رسوا۔ بڑا شرمندہ۔ خِزْیٌ سے اسم تفضیل واحد مذکر۔ [۱۶ : ۴۱]

اَخْزَیْتَهٗ ۔ تو نے اس کو رسوا کیا۔ اِخْزَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۹۲ : ۳]

اَخْسَرُوْنَ ۔ سب سے زیادہ نقصان پانے والے۔ واحد اَخْسَرُ خَسَارَۃٌ سے افعل التفضیل۔ [۵ ، ۱۲۷ ، ۲۲ : ۱۱]

اِخْسَئُوْا ۔ پڑے رہو۔ پھٹکارے ہوئے۔ خَسْأٌ سے امر جمع مذکر حاضر [۱۰۸ : ۲۳]

اَخْسَرِیْنَ ۔ زیادہ نقصان میں رہنے والے۔ زیادہ گھاٹا اٹھانے والے۔ جمع بحالت نصب و جر۔ واحد اَخْسَرُ۔ [۱۰۳ : ۱۸]

اِخْشَوْا ۔ تم ڈرو، خَشْیَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۳۱]

اِخْشَوْنِیْ ۔ تم مجھ سے ڈرو۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۵۰ : ۲]

اَخْضَرُ ۔ سبز۔ ہرا۔ خُضْرَۃٌ سے صفت۔ جمع خُضْرٌ۔ [۸۰ : ۳۶]

اَخْطَاْتُمْ ۔ تم چوک گئے۔ تم نے خطا کی۔ اِخْطَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ اِخْطَاءٌ کے "مادہ مجرد"

سے عمداً غلطی کرنے اور باب افعال سے بھول کر غلطی کرنے کے معنی میں آتا ہے۔ [۳۳ : ۵]

اِخْشَوْھُمْ ۔ تم ان سے ڈرو۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۷۳]

اَخْطَأْنَا ۔ ہم نے خطا کی۔ ہم چوک گئے ۔ اِخْطَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۲۸۶]

اَخْفٰی ۔ زیادہ پوشیدہ۔ خِفَاءٌ سے اسم تفضیل واحد مذکر۔ [۲۰ : ۷]

اَخْفِضْ ۔ تو جھکا دے۔ خَفْضٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۸۸ ، ۱۷ : ۲۴]

اُخْفِیَ ۔ وہ چھپایا گیا۔ اِخْفَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۲ : ۱۷]

اَخْفَیْتُمْ ۔ تم نے چھپایا۔ اِخْفَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۶۰ : ۱]

اُخْفِیْھَا ۔ میں اس کو مخفی رکھتا ہوں اِخْفَاءٌ سے مضارع واحد متکلم، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۰ : ۱۵]

اَخِلَّاءُ ۔ دوست۔ احباب۔ واحد خَلِیْلٌ ۔ [۴۳ : ۶۷]

اَخْلَدَ ۔ وہ سدا رہا۔ اِخْلَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۷۶]

اَخْلَصْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کو خالص کیا۔ ممتاز کیا۔ اِخْلَاصٌ سے ماضی جمع متکلم، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۸ : ۴۶]

اَخْلَصُوْا ۔ انھوں نے خالص رکھا۔ اِخْلَاصٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۱۴۶]

اِخْلَعْ ۔ تو اتار ڈال۔ خَلْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۱۲]

اَخْلَفْنَا ۔ ہم نے وعدہ خلافی کی۔ اِخْلَافٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۰ : ۸۷]

اُخْلُفْنِیْ ۔ میرا خلیفہ رہ۔ خِلَافَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۷ : ۱۴۲]

اَخْلَفُوْا ۔ انھوں نے خلاف کیا۔ اِخْلَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۷۷]

اَخْلَفْتُمْ ۔ تم نے خلاف کیا۔ اِخْلَافٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۸۶]

اَخْلَفْتُکُمْ ۔ میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ اَخْلَفْتُ۔ اِخْلَافٌ سے ماضی واحد متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۲۲]

اَخْلُقُ ۔ میں بنا دیتا ہوں۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۳ : ۴۹]

اَخُنْهُ۔ میں نے اس سے خیانت کی۔ خِیَانَۃٌ سے مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب [۱۲ : ۵۲]

اَخَوَاتِکُمْ۔ تمھاری بہنیں۔ اَخَوَاتٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اُخْتٌ واحد۔ [۲۴ : ۶۱]

اَخَوَاتِهِنَّ۔ ان عورتوں کی بہنیں۔ اَخَوَاتٌ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۱، ۳۳ : ۵۵]

اَخْوَالِکُمْ۔ تمھارے ماموں۔ اَخْوَالٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ واحد خَالٌ۔ [۲۴ : ۶۱]

اِخْوَانَ۔ بھائی۔ اَخٌ واحد۔ [۱۷ : ۲۷]

اِخْوَانُکُمْ۔ تمھارے بھائی۔ اِخْوَانٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۹ : ۲۳]

اِخْوَانِنَا۔ ہمارے بھائی۔ اِخْوَانِ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۵۹ : ۱۰]

اِخْوَانِهِمْ۔ اُن کے بھائی۔ اِخْوَانِ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۵۶، ۱۶۸]

اِخْوَانِهِنَّ۔ ان عورتوں کے بھائی۔ اِخْوَانِ مضاف، هِنَّ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۱، ۳۳ : ۵۵]

اِخْوَتِكَ۔ تیرے بھائی۔ اِخْوَةٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ واحد اَخٌ۔ [۱۲ : ۵]

اِخْوَتِهٖ۔ اُس کے بھائی۔ اِخْوَةٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۷]

اِخْوَتِیْ۔ میرے بھائی۔ اِخْوَةٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۱۰۰]

اَخُوْكَ۔ تیرا بھائی۔ اَخُوْ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۶۹، ۲۰ : ۴۲]

اِخْوَةٌ۔ بھائی۔ واحد اَخٌ۔ [۴ : ۱۱، ۴۹ : ۱۰]

اَخُوْهُمْ۔ ان کا بھائی۔ اَخُوْ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۶ : ۱۰۶، ۱۲۴]

اَخَوَیْكُمْ۔ تمھارے دونوں بھائی۔ اَخَوَیْ اَخٌ کا تثنیہ بحالت نصب وجر۔ اَخَوَیْ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۹ : ۱۰]

اَخِیْ۔ میرا بھائی۔ اَخٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۵ : ۲۵، ۳۱]

اَخْیَارُ۔ نیک لوگ۔ واحد خَیِّرٌ

خَیْرٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۳۸ : ۴۷ ، ۴۸]

اَخِیْكَ - تیرا بھائی۔ اَخٌ مضاف ہ
كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۳۵]

اَخِیْهِ - اس کا بھائی۔ اَخٌ مضاف
ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ
[۲ : ۱۷۸ ، ۵ : ۳۰]

الف - دال

اِدًّا - بھاری بوجھ۔ [۱۹ : ۸۹]

اَدَاءٌ - پورا پورا حق دینا۔ پہنچانا۔
مصدر ہے۔
[۲ : ۱۷۸]

اِدّٰرَءْتُمْ - تم نے ایک
دوسرے پر ڈالا۔ تَدَارُءٌ سے
ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۷۲]

اِدّٰرَكَ - تھک کر رہ گیا۔ فنا ہو
گیا۔ تَدَارُكٌ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۲۷ : ۶۶]

اِدّٰرَكُوْا - وہ گر چکے۔ تَدَارُكٌ
سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۳۸]

اِدْبَارٌ - پیٹھ پھیرنا۔ مصدر
ہے۔
[۵۲ : ۴۹]

اَدْبَارٌ - پیٹھیں۔ واحد۔ دُبُرٌ
[۳ : ۱۱۱]

اَدْبَارُكُمْ - تمھاری پیٹھیں۔ اَدْبَار
مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف
الیہ۔
[۵ : ۲۱]

اَدْبَارِهَا - اس کی پیٹھ، اُس
کی پشت۔ اَدْبَار مضاف،
هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۴ : ۴۷]

اَدْبَارَهُمْ - ان کے پیچھے، اُن کی
پیٹھیں۔ اَدْبَار مضاف، هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۸ : ۵۰ ، ۱۵ : ۶۵]

اَدْبَرَ - اُس نے پیٹھ پھیری اِدْبَارٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷۰ : ۱۷ ، ۷۴ : ۲۳]

اُدْخِلَ - وہ داخل کیا گیا۔ اِدْخَالٌ
سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۱۸۵ ، ۱۴ : ۲۳]

اَدْخِلْ - تو داخل کر۔ امر واحد مذکر
حاضر۔
[۲۷ : ۱۲]

اُدْخُلْ - تو داخل ہو۔ دُخُوْلٌ
سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۳۶ : ۲۶]

اُدْخُلَا - تم دونوں داخل ہو۔
دُخُوْلٌ سے امر مذکر حاضر مثنیٰ۔
[۶۶ : ۱۰]

اَدْخِلْنَا - ہم کو داخل کر۔ اِدْخَالٌ
سے۔ امر، نَا ضمیر جمع متکلم۔
[۷ : ۱۵۱]

اَدْخَلْنٰهُ - ہم نے اس کو داخل کیا۔

اِدْخَالٌ سے ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۱ : ۷۵]

اَدْخَلْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو داخل کیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۵ : ۶۵ ، ۲۱ : ۸۶]

اُدْخِلَنَّكُمْ ۔ میں تم کو ضرور داخل کروں گا۔ اِدْخَالٌ سے مضارع واحد متکلم با نونِ تاکید، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۲]

اُدْخِلَنَّهُمْ ۔ میں اُن کو ضرور داخل کروں گا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۳ : ۱۹۵]

اَدْخِلْنِيْ ۔ تو مجھے داخل کر۔ اِدْخَال سے امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۷ : ۸۰ ، ۲۷ : ۱۹]

اُدْخُلُوْا ۔ تم داخل ہو۔ دُخُوْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۵۸ ، ۲۰۸]

اَدْخِلْهُمْ ۔ تو ان کو داخل کر۔ اَدْخِلْ امر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب [۴۰ : ۸]

اُدْخِلُوْا ۔ وہ داخل کیے گئے۔ اِدْخَالٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۷۱ : ۲۵]

اَدْخِلُوْ ۔ تم داخل کرو۔ اِدْخَالٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴۰ : ۴۶]

اُدْخُلُوْهَا ۔ تم اس میں داخل ہو۔ اُدْخُلُوْا امر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۵ : ۴۶ ، ۳۹ : ۷۳]

اُدْخُلِيْ ۔ تو (عورت) داخل ہو۔ دُخُوْلٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ [۲۷ : ۴۴]

اَدْرَكَهُ ۔ اس کو پالیا۔ اِدْرَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۹۰]

اِدْرَءُوْا ۔ تم دفع کرو۔ تم دور کرو۔ دَرْءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۶۸]

اَدْرِيْ ۔ میں جانتا ہوں۔ دِرَايَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۱ : ۱۰۹ ، ۱۱۱]

اِدْرِيْس ۔ ایک پیغمبر جو حضرت آدم اور حضرت نوح کے درمیانی زمانے میں گزرے۔ [۱۹ : ۵۶ ، ۲۱ : ۸۵]

اَدْرِيْ ۔ میں جانتا ہوں۔ دِرَايَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۴۶ : ۲۶]

اَدْرَاكَ ۔ تجھے واقف کیا۔ تجھے خبردار کیا۔ اِدْرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۶۹ : ۳ ، ۷۴ : ۲۷]

اَدْرٰىكُمْ ۔ تم کو خبردار کیا۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔ [۱۰ : ۱۶]

اَدْعُوْا ۔ میں بلاتا ہوں۔ دَعْوَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔

[۱۲ : ۱۰۸ ، ۱۳ : ۳۶]

اَدْعُوْکُمْ ۔ میں تم کو بلاتا ہوں۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۴۰ : ۴۱ ، ۴۲]

اُدْعُوْنِیْ ۔ مجھ کو پکارو۔ اُدْعُوْا صیغہ امر نون وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۴۰ : ۶۰]

اُدْعُوْہُ ۔ اس کو پکارو۔ اس میں ضمیر واحد مذکر غائب ہے ۔

[۷ : ۲۹ ، ۵۶]

اُدْعُوْھُمْ ۔ ان کو پکارو۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۷ : ۱۹۴ ، ۳۳ : ۵]

اُدْعُھُنَّ ۔ ان کو بلا۔ اُدْعُ امر، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ۔

[۲ : ۲۶۰]

اَدْعِیَآئَکُمْ ۔ تمہارے منہ بولے بیٹے ۔لے پالک ۔ اَدْعِیَاءَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ واحد دَعِیٌّ۔

[۳۳ : ۴]

اَدْعِیَآئِھِمْ ۔ ان کے لے پالک۔ اَدْعِیَاءِ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ہے [۳۳ : ۳۷]

اُدْعُ ۔ تو مانگ۔ تو دعا کر۔ دَعْوَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲ : ۶۱ ، ۶۲]

اُدْعُوْا ۔ تم بلاؤ۔ تم پکارو۔ دَعْوَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۲۱ : ۲۲ ، ۷ : ۵۵]

اِدْفَعْ ۔ تو دے۔ تو دور کر۔ دَفْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲۳ : ۹۶]

اِدْفَعُوْا ۔ تم دور کرو۔ دفع کرو۔ دَفْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۳ : ۱۶۷ ، ۴ : ۶]

اِدَّکَرَ ۔ اس کو یاد آگیا۔ اِدِّکَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۴۵]

اَدُلُّکَ ۔ میں تجھ کو بتاؤں۔ دَلَالَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔

[۲۰ : ۱۲۰]

اَدُلُّکُمْ ۔ میں تمہیں بتاؤں۔ دَلَالَۃ سے مضارع واحد متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۴۰ ، ۲۸ : ۱۲]

اَدْلیٰ ۔ اس نے لٹکایا۔ اِدلَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۱۹]

اَدْنیٰ ۔ بہت نزدیک۔ بہت گھٹیا۔ دُنُوٌّ سے اسم تفضیل واحد مذکر۔ [۲ : ۶۱ ، ۲۸۲]

اٰدَم ۔ قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام کے تذکروں میں سب سے پہلا تذکرہ حضرت آدم علیہ السلام کا ہے۔ حضرت آدم پہلے نبی اور رسول تھے۔ [۲ : ۳۴ ، ۳۵]

اَدْھیٰ ۔ بڑی آفت ۔ دَاھِیَۃٌ کا افعل التفضیل ہے [۵۴ : ۴۶]

اَدُّوْا ۔ تم حوالے کرو۔ تَاْدِیَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴۴ : ۸]

الف ۔ ذال

اِذْ ۔ جس وقت۔ جب۔ جبکہ۔ (اسم ظرف زمان) [۲ : ۳۰، ۴۹]

اِذَا ۔ جب۔ اس وقت، ناگہاں (ظرف زمان) [۲ : ۱۱، ۱۴]

اِذًا ۔ تب۔ اس وقت۔ حرف جزا ہے۔ [۲ : ۴۵، ۴ : ۵۳]

اَذَاعُوْا ۔ انھوں نے مشہور کیا۔ اِذَاعَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۸۳]

اَذَاقَهَا ۔ اس کو چکھایا۔ اِذَاقَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۱۱۲]

اَذَاقَهُمُ ۔ ان کو چکھایا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۳۰ : ۳۳، ۳۹ : ۲۶]

اُذُنٌ ۔ کان۔ واحد اُذُنٌ۔ [۴ : ۱۱۹، ۷ : ۱۷۹]

اَذَانٌ ۔ سنا دینا۔ پکارنا، اعلان کرنا۔ مصدر ہے۔ [۹ : ۳]

اٰذَانِنَا ۔ ہمارے کان۔ اٰذَانِ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۴۱ : ۵]

اٰذَانِهِمْ ۔ ان کے کان۔ اٰذَان مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۴۸]

اَذْبَحُكَ ۔ میں تجھ کو ذبح کر رہا ہوں۔ ذَبْحٌ سے مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۳۷ : ۱۰۲]

اَذْبَحَنَّهٗ ۔ میں اس کو ذبح کر ڈالوں گا۔ ذَبْحٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۲۱]

اَذْقَانٌ ۔ ٹھوڑیاں۔ ذَقَنٌ واحد۔ [۱۷ : ۱۰۷، ۱۰۹]

اَذَقْنَا ۔ ہم نے چکھایا۔ اِذَاقَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۰ : ۲۱، ۱۱ : ۹]

اَذَقْنٰكَ ۔ ہم نے تجھ کو چکھایا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۷۵]

اَذَقْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو چکھایا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۱۱ : ۱۰، ۴۱ : ۵۰]

اُذْكُرْ ۔ تو یاد کر۔ ذکر کر۔ ذِكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۴۱، ۵ : ۱۱۰]

اَذْكُرْكُمْ ۔ میں یاد رکھوں تم کو۔ ذِكْرٌ سے مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۵۲]

اُذْكُرْنَ۔ تم یاد کرو۔ ذِکْرٌ سے امر جمع مؤنث حاضر۔
[۳۳ : ۳۴]

اُذْكُرُنِيْ۔ تم میرا ذکر کیجیو۔ اُذْكُرْ امر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۲ : ۴۲]

اُذْكُرُوْا۔ تم یاد کرو۔ ذِکْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۴۰، ۴۷]

اُذْكُرُوْنِيْ۔ تم مجھ کو یاد کرو۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم
[۲ : ۱۵۲]

اُذْكُرُوْهُ۔ اس کو یاد کرو۔ اس میں ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۹۸]

اَذْكُرَهُ۔ میں اس کو یاد کروں۔ اَذْكُرُ۔ صیغہ مضارع، ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۸ : ۶۳]

اَذَلَّ۔ زیادہ ذلیل۔ زیادہ کمزور۔ ذِلَّةٌ سے افعل التفضیل۔
[۶۳ : ۸]

اَذِلَّةٌ۔ کمزور۔ نرم دل۔ ذلیل۔ واحد ذَلِيْلٌ۔
[۳ : ۱۲۳]

اَذَلِّيْنَ۔ سب سے بے قدر لوگ۔ واحد اَذَلّ۔ [۵۸ : ۲۰]

اٰذَنَ۔ میں اجازت دوں۔ اِيْذَانٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۷ : ۱۲۳، ۲۰ : ۷۱]

اُذُنٌ۔ کان۔ [۶۹ : ۱۲]

اُذِنَ۔ حکم دیا گیا۔ اِذْنٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۳۹]

اَذَّنَ۔ وہ پکارا۔ تَاذِيْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۴۴، ۱۲ : ۷۰]

اَذِّنْ۔ پکار دے۔ تَاذِيْنٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۲۷]

اَذِنَ۔ اس نے حکم دیا۔ اِذْنٌ سے ماضی مذکر غائب۔
[۱۰ : ۵۹، ۲۴ : ۳۶]

اِذْنٌ۔ حکم۔ اجازت۔ ارادہ۔ مشیت۔ [۲ : ۹۷، ۱۰۲]

اٰذَنّٰكَ۔ ہم نے تجھ کو کہہ سنایا۔ اِيْذَانٌ سے ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۴۱ : ۴۷]

اَذِنَتْ۔ اس نے سن لیا۔ اَذْنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۸۴ : ۲، ۵]

اٰذَنْتُكُمْ۔ میں نے تم کو خبر کر دی۔ اِيْذَانٌ سے ماضی واحد متکلم، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۱ : ۱۰۹]

اِذْنِهٖ۔ اس کی اجازت۔ اس کا حکم۔ اِذْن مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۲۱۳، ۲۲۱]

اِذْنِيْ۔ میری اجازت۔ اِذْن مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۵ : ۱۱۰]

اُذُنَيْهِ۔ اس کے دونوں کان۔

ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۳۱ : ۷]

اَذَوْا۔ انھوں نے ستایا۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳۳ : ۶۹]

اٰذُوْھُمَا۔ اُن دونوں کو ایذا دو۔ اِیْذَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ھُمَا ضمیر تثنیہ غائب۔ [۴ : ۱۶]

اَذْھَبَ۔ اس نے دور کیا۔ اِذْھَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۵ : ۳۴]

اِذْھَبَا۔ تم دونوں جاؤ۔ ذَھَابٌ سے امر تثنیہ مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۴۳ ، ۲۵ : ۳۶]

اَذْھَبْتُمْ۔ تم لے چکے۔ اِذْھَابٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴۶ : ۲۰]

اِذْھَبُوْا۔ تم جاؤ۔ ذَھَابٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۸۷، ۹۳]

اَذًی۔ ہر وہ ضرر جو کسی جاندار کو پہنچے۔ ایذا، تکلیف۔
[۲ : ۱۹۶ ، ۲۲۲]

اُوْذِیْنَا۔ تم نے ہم کو ایذا دی۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۴ : ۱۲]

الف ۔ راء

اَرِنَا۔ تو ہم کو دکھا۔ اِرَاءَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲ : ۱۲۸ ، ۴ : ۱۵۳]

اَرَادَ۔ اس نے چاہا۔ اِرَادَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۳۳]

اَرَادَا۔ ان دونوں نے چاہا۔ اِرَادَۃٌ سے ماضی تثنیہ غائب۔
[۲ : ۲۳۳]

اَرَادَنِیْ۔ اس نے مجھ کو چاہا۔ اَرَادَا سے ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۳۹ : ۳۸]

اَرَادُوْا۔ انھوں نے چاہا۔ اِرَادَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۲۲۸ ، ۹ : ۴۹]

اَرَاذِلُنَا۔ ہم میں ہیچ قوم۔ ہمارے رذیل لوگ۔ واحد اَرْذَلُ۔ اَرَاذِلُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۲۷]

اَرَائِکَ۔ بہت سے تخت۔ واحد اَرِیْکَۃٌ۔ [۱۸ : ۳۱ ، ۳۶ : ۵۶]

اَرْبَابٌ۔ کئی معبود۔ واحد رَبٌّ۔
[۱۲ : ۳۹]

اَرْبَعَۃٌ۔ چار مؤنث۔ [۹ : ۳۶]

اِرْتَابَتْ۔ وہ شک میں پڑی۔ اِرْتِیَابٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۹ : ۴۵]

اِرْتَابُوْا۔ وہ شک میں پڑے۔ اِرْتِیَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲۴ : ۵۰]

اَرْبٰی ۔ زیادہ چڑھا ہوا۔ افعل التفضیل
[۱۶ : ۹۲]

اَرْبَابٌ ۔ پالنے والے، مالک، معبود۔ واحد رَبٌّ ۔
[۱۲ : ۳۹]

اِرْبَةِ ۔ غرض۔ حاجت ۔
[۲۴ : ۳۱]

اَرْبَعَ ۔ چار (اسم عدد۔ مؤنث کے لیے ۔
[۲۴ : ۸]

اَرْبَعِیْنَ ۔ چالیس ۔
[۲ : ۵۱ ، ۵ : ۲۶]

اِرْتَابَ ۔ اس نے شک کیا۔ وہ شبہ میں پڑا۔ اِرْتِیَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۲۹ : ۴۸]

اِرْتَدَّ ۔ وہ پلٹ گیا۔ وہ پھر گیا۔ اِرْتِدَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۱۲ : ۹۶]

اِرْتَدُّوْا ۔ وہ الٹے پھرے ۔ اِرْتِدَادٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۴۷ : ۲۵]

اِرْتَضٰی ۔ وہ راضی ہوا۔ اُس نے پسند کیا۔ اِرْتِضَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۲۱ : ۲۸ ، ۲۴ : ۵۵]

اِرْتَقِبْ ۔ انتظار کر۔ راہ دیکھ ۔ اِرْتِقَابٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۴۴ : ۱۰]

اِرْتَقِبُوْا ۔ تم منتظر رہو۔ اِرْتِقَابٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۱۱ : ۹۳]

اِرْتَقِبْهُمْ ۔ تو ان کا انتظار کر۔ اِرْتَقِبْ امر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔
[۵۴ : ۲۷]

اَرْجَائِهَا ۔ اس کے کنارے ۔ واحد ۔ رَجَا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔
[۶۹ : ۱۷]

اَرْجِعُ ۔ میں پھروں۔ رُجُوْعٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۱۲ : ۴۶]

اَرْجِعْنَا ۔ تو ہم کو لوٹا۔ ہم کو پھر بھیج دے ۔ اِرْجَاعٌ سے امر واحد مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم ۔
[۳۲ : ۱۲]

اِرْجِعُوْا ۔ تم واپس جاؤ۔ رُجُوْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔
[۱۲ : ۸۱ ، ۲۱ : ۱۳]

اَرْجِعُوْنِ ۔ مجھ کو پھر بھیج دیجیے اِرْجَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔
[۲۳ : ۹۹]

اِرْجِعِیْ ۔ پھر چل۔ واپس ہو۔ رُجُوْعٌ سے امر واحد مؤنث حاضر ۔
[۸۹ : ۲۸]

اَرْجُلٌ ۔ پاؤں۔ پیر۔ واحد رِجْلٌ ۔
[۷ : ۱۹۵]

اَرْجُلَكُمْ ۔ تمہارے پاؤں۔ اَرْجُلَ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۵ : ۶ ، ۷ : ۱۲۴]

اَرْجُلُهُمْ ۔ ان کے پاؤں۔ اَرْجُلُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۵ : ۳۳، ۲۴ : ۲۴]

اَرْجُلِهِنَّ ۔ ان عورتوں کے پاؤں۔ اَرْجُلِ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۱، ۶۵ : ۱۲]

اَرْجُمَنَّكَ ۔ میں تجھے سنگسار کروں گا۔ رَجْمٌ سے مضارع بالون تاکید واحد متکلم با نون تاکید، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۹ : ۴۶]

اُرْجُوْا ۔ تم امید رکھو۔ رَجَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۳۶]

اَرْجِهْ ۔ اس کو ڈھیل دے۔ اِرْجَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۱۱، ۲۶ : ۳۶]

اَرْحَام ۔ رحم۔ قرابت۔ واحد رِحْمٌ۔ [۶ : ۱۴۳، ۱۴۴]

اَرْحَامُكُمْ ۔ تمھاری قرابتیں۔ اَرْحَام مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶۰ : ۳]

اَرْحَامِهِنَّ ۔ ان عورتوں کے رحم۔ اَرْحَامِ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۲۸]

اِرْحَمْ ۔ تو رحم کر۔ رَحْمَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۱۱۸]

اَرْحَمُ ۔ سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔ رَحْمَةٌ سے افعل التفضیل۔ [۷ : ۱۵۱]

اِرْحَمْنَا ۔ ہم پر رحم کر۔ اِرْحَمْ امر، نا ضمیر جمع متکلم [۲ : ۲۸۶، ۷ : ۱۵۵]

اِرْحَمْهُمَا ۔ ان دونوں پر رحم کر۔ اس میں هُمَا ضمیر تثنیہ غائب ہے۔ [۱۷ : ۲۴]

اَرَدْتُّ ۔ میں نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۱۱ : ۳۴، ۱۸ : ۷۹]

اَرَدْتُّمْ ۔ تم نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۳۳، ۴ : ۲۰]

اَرَدْنَ ۔ ان عورتوں نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۲۴ : ۳۳]

اَرَدْنَا ۔ ہم نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۴ : ۶۲، ۹ : ۱۰۷]

اَرَدْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو چاہا۔ اس میں ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۴۰]

اَرْدٰىكُمْ ۔ اس نے تم کو غارت کیا۔ اِرْدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴۱ : ۲۳]

اَرْذَلِ ۔ سب سے زیادہ نکما۔ رَذَالَةٌ سے افعل التفضیل۔ [۱۶ : ۷۰]

اَرْذَلُوْنَ ۔ کمینے لوگ۔ اَرْذَل واحد۔ [۲۶ : ۱۱۱]

اُرْزُقْنَا ۔ تو ہم کو روزی دے۔ اُرْزُقْ

امر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۵ : ۱۱۴]
اُرْزُقْهُمْ۔ ان کو روزی دے۔
اُرْزُقْ امر، هُمْ ضمیر جمع مذکر
غائب۔ [۱۴ : ۳۷]
اُرْزُقْ۔ تو روزی دے۔ رِزْقٌ
سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۲۶]
اُرْزُقُوْهُمْ۔ تم ان کو روزی
دو۔ رِزْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۸ : ۵، ۸]
اُرْسِلَ۔ وہ بھیجا گیا۔ اِرْسَالٌ
سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۶، ۷۵]
اَرْسِلْ۔ تو بھیج۔ تو پیغام دے۔
اِرْسَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۷ : ۱۰۵، ۱۱۱]
اَرْسَلْتَ۔ تو نے بھیجا۔ اِرْسَالٌ
سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۱۳۴]
اُرْسِلْنَا۔ ہم بھیجے گئے۔ اِرْسَالٌ
سے ماضی مجہول جمع متکلم۔
[۱۱ : ۷۰]
اَرْسَلُوْا۔ انھوں نے بھیجا۔
اِرْسَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۲ : ۱۹]
اَرْسِلْهُ۔ تو اس کو بھیج۔ اَرْسِلْ
صیغہ امر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۲ : ۱۲، ۲۸ : ۳۴]
اَرْسٰهَا۔ اس کو قائم کر دیا۔ اِرْسَاءٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ھَا ضمیر
واحد مؤنث غائب۔ [۷۹ : ۳۲]
اَرْسَلَ۔ اس نے بھیجا۔ اِرْسَالٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۳۳، ۲ : ۴۸]
اُرْسِلْتُ۔ میں بھیجا گیا۔ اِرْسَالٌ
سے ماضی مجہول واحد متکلم۔
[۷ : ۸۷، ۱۱ : ۵۷]
اَرْسَلَتْ۔ اس عورت نے بھیجا۔
اِرْسَالٌ سے ماضی واحد مؤنث
غائب۔ [۱۲ : ۳۱]
اُرْسِلْتُمْ۔ تم بھیجے گئے۔ اِرْسَالٌ
سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۱۴ : ۹، ۳۴ : ۳۴]
اَرْسَلْنَا۔ ہم نے بھیجا۔ اِرْسَالٌ
سے ماضی جمع متکلم۔
[۲ : ۱۵۱، ۴ : ۶۳]
اَرْسَلْنٰكَ۔ ہم نے تجھ کو بھیجا۔
اَرْسَلْنَا ماضی، كَ ضمیر واحد
مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۱۹، ۴ : ۷۹]
اَرْسَلْنٰهُ۔ ہم نے اس کو بھیجا۔
اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔
[۳۷ : ۱۴۷، ۵۱ : ۳۸]
اُرْسِلُوْا۔ وہ بھیجے گئے۔ اِرْسَالٌ
سے ماضی مجہول کا صیغہ جمع مذکر غائب۔
[۸۳ : ۳۳]
اَرْسِلُوْنِ۔ تم مجھ کو بھیجو۔ اِرْسَالٌ
سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی
ضمیر واحد متکلم۔ [۱۲ : ۴۵]
اُرْسِلُهٗ۔ میں اس کو بھیجوں گا۔

اِرْسَال سے مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۶۶ : ۱۲]

اِرْصَادًا ۔ گھات لگانا۔ مصدر ہے۔
[۱۰۷ : ۹]

اَرْض ۔ زمین۔ اَرَضُوْن جمع
[۲ : ۲۲، ۷۱]

اَرْضَعَتْ ۔ اس عورت نے دودھ پلایا۔ اِرْضَاع سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲۲ : ۲]

اَرْضَعْنَ ۔ ان عورتوں نے دودھ پلایا۔ اِرْضَاع سے ماضی جمع مؤنث غائب۔
[۶۵ : ۶]

اَرْضَعْنَكُمْ ۔ ان عورتوں نے تم کو دودھ پلایا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔
[۴ : ۲۳]

اَرْضِعِیْهِ ۔ تو اس کو دودھ پلا۔ اِرْضَاع سے امر واحد مؤنث حاضر اور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۸ : ۷]

اَرْضِكُمْ ۔ تمہاری زمین۔ اَرْض مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۷ : ۱۱۰]

اَرْضَنَا ۔ ہماری زمین۔ اَرْض مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ
[۱۴ : ۱۳، ۲۰ : ۵۷]

اَرْضَهُمْ ۔ ان کی زمین۔ اَرْض مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۲۷]

اَرْضِیْ ۔ میری زمین۔ اَرْض مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۲۹ : ۵۶]

اِرْعَوْا ۔ تم چراؤ۔ رَعْیٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۵۴]

اِرْغَبْ ۔ تو دل لگا۔ رَغْبَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۹۴ : ۸]

اِرْكَبْ ۔ تو سوار ہو جا۔ رُكُوْبٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۱۱ : ۴۲]

اِرْكَبُوْا ۔ تم سوار ہو جاؤ۔ رُكُوْبٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۱۱ : ۴۱]

اَرْكَسَهُمْ ۔ اس نے ان کو الٹ دیا۔ اِرْكَاس سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۸۸]

اُرْكِسُوْا ۔ وہ الٹے گئے۔ اِرْكَاس سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۹۱]

اُرْكُضْ ۔ تو لات مار۔ رَكْضٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۳۸ : ۴۲]

اِرْكَعُوْا ۔ تم جھکو۔ رکوع کرو۔ رُكُوْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۴۳، ۲۲ : ۷۷]

اِرْكَعِیْ ۔ تو جھک۔ رکوع کر۔ رُكُوْعٌ سے امر کا صیغہ واحد مؤنث حاضر۔
[۳ : ۴۳]

اِرَمَ ۔ ایک قوم کا نام۔ ایک شخص کا نام۔ ایک قبیلے کا نام، جد قبیلہ

ارم بن سام بن نوح کے نام پر رکھا گیا۔ قرآن کریم میں بِعَادٍ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ۔ میں دونوں مراد ہو سکتے ہیں۔ یعنی وہ عاد جو ارم کی اولاد ہیں۔ یا وہ عاد جو ارم کے رہنے والے ہیں۔
[۸۹ : ۷]

اَرِنَا۔ تو ہم کو دکھا۔ ہم کو بتلا۔ اِرَاءَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۲۸ ، ۴ : ۱۵۳]

اَرُوْنِیْ۔ تم مجھ کو دکھلاؤ۔ اِرَاءَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۳۱ : ۱۱ ، ۳۴ : ۲۷]

اِرْهَبُوْنِ۔ مجھ سے ڈرو۔ رَهْبَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۲ : ۴۰ ، ۱۶ : ۵۱]

اُرِیْدَ۔ ارادہ کیا گیا۔ اِرَادَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۷۲ : ۱۰]

اَرٰىكَ۔ اُس نے تجھ کو دکھایا۔ اِرَاءَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ك ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۴ : ۱۰۵]

اَرٰىكَ۔ میں تجھ کو دیکھتا ہوں۔ اَرٰی رُؤْیَۃٌ سے مضارع، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۶ : ۷۴]

اَرٰىكُمْ۔ اس نے تم کو دکھایا۔ اَرٰی اِرَاءَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵۲]

اَرٰىكُمْ۔ میں تم کو دیکھتا ہوں۔ اَرٰی رُؤْیَۃٌ سے مضارع، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۲۹ ، ۸۴]

اُرِیْكُمْ۔ میں تم کو دکھاتا ہوں۔ اُرِی اِرَاءَۃٌ سے مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۱ : ۳۷ ، ۴۰ : ۲۹]

اَرٰىكَهُمْ۔ اس نے تجھے اُن کو دکھلایا۔ اَرٰی اِرَاءَۃٌ سے ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۸ : ۴۳]

اَرَیْنٰكَ۔ ہم نے تجھ کو دکھلایا۔ اَرَیْنَا اِرَاءَۃٌ سے ماضی جمع متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۶۰]

اَرَیْنٰهُ۔ ہم نے اس کو دکھلایا، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۵۶]

اَرٰىنِیْ۔ میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں۔ اَرٰی رُؤْیَۃٌ سے صیغہ مضارع، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۲ : ۳۶]

اَرٰىهُ۔ اس نے اس کو دکھلایا۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۷۹ : ۲۰]

اَرِنِیْ۔ تو مجھ کو دکھلا دے۔ اَرِ صیغہ امر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۲ : ۲۶۰]

اُرٰی ۔ میں دیکھتا ہوں۔ مضارع واحد متکلم۔ [۴۳ : ۱۲، ۴۸ : ۸]

اُرِیْدُ ۔ میں چاہتا ہوں۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۵ : ۲۹، ۱۱ : ۸۸]

اُرْهِقُهٗ ۔ میں اسے سخت مشقت میں مبتلا کروں گا۔ اِرْهَاقٌ سے مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷۴ : ۱۷]

الف ۔ زاء

اَزًّا ۔ ابھارنا۔ مصدر ہے۔
[۱۹ : ۸۳]

اَزَاغَ ۔ اس نے پھیر دیا۔ اِزَاغَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶۱ : ۵]

اِزْدَادُوْا ۔ وہ بڑھے۔ اِزْدِیَادٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۹۰، ۴ : ۱۳۷]

اُزْدُجِرَ ۔ وہ جھڑکا گیا۔ اِزْدِجَارٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۵۴ : ۹]

اَزْلَامٌ ۔ تیر۔ جوئے کے تیر۔ واحد زَلَمٌ۔ اَزْلَامٌ سے مراد وہ تیر ہیں جو خانہ کعبہ میں ہبل بت کے پاس رکھے تھے۔ ان میں سے کسی پر لکھا تھا رب کا حکم، کسی پر لکھا تھا رب کا حکم نہیں)۔ پس جب مشرکین مکہ کو کوئی مشکل در پیش ہوتی اور انہیں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنا ہوتا تو وہ ان تیروں کے ذریعے کرتے اس طریقے کو اسلام نے حرام قرار دیا ہے۔ [۵ : ۳]

اَزْرِیْ ۔ میری کمر ۔ میری قوت۔ اَزْرٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۳۱]

اٰزِفَۃُ ۔ نزدیک آنے والی۔ اَزَفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب۔
[۵۳ : ۵۷]

اٰزَرَ ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام۔ عبرانی لفظ ہے۔
[۶ : ۷۴]

اٰزَرَهٗ ۔ اس کی کمر مضبوط کی۔ مُؤَازَرَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، اور ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب
[۴۸ : ۲۹]

اَزِفَتْ ۔ آ پہنچی۔ اِزْفٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۵۳ : ۵۷]

اُزْلِفَتْ ۔ وہ قریب لائی گئی۔ اِزْلَافٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۲۶ : ۹۰]

اَزْکٰی ۔ زیادہ ستھرا۔ زکوٰۃ سے افعل التفضیل۔
[۲ : ۲۳۲، ۱۸ : ۱۹]

اَزْلَفْنَا ۔ ہم نے قریب کر دیا۔ اِزْلَاف سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۶ : ۶۴]

اَزَلَّهُمَا ۔ اُن دونوں کو ہلا دیا۔ ان دونوں کے قدم ڈگمگا دیے۔ اِزْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمَا ضمیر تثنیہ غائب۔ [۲:۳۶]

اَزْوَاج ۔ جوڑے۔ ہم شکل چیزیں۔ واحد زَوْجٌ۔ [۳۶ : ۳۶]

اَزْوَاجَكَ ۔ تیری بیویاں۔ اَزْوَاج مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۵۰]

اَزْوَاجَكُمْ ۔ تمہاری بیویاں۔ اَزْوَاج مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۴]

اَزْوَاجِنَا ۔ ہماری بیویاں، ہماری عورتیں۔ اَزْوَاج مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳ : ۶۱، ۲۵ : ۷۴، ۱۳۹]

اَزْوَاجَهٗ ۔ اس کی بیویاں۔ اس کی عورتیں۔ اَزْوَاج مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۵۳]

اَزْوَاجَهُمْ ۔ ان کی بیویاں۔ ان کی عورتیں۔ اَزْوَاج مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۴۰، ۱۳ : ۲۳]

اَزْوَاجَهُنَّ ۔ اُن کے شوہر، ان کے خاوند۔ اَزْوَاج مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۳۲]

اَزِيْدَنَّ ۔ میں زیادہ کروں۔ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۷۵ : ۱۵]

اَزِيْدَنَّكُمْ ۔ میں تم کو زیادہ دوں گا۔ اَزِيْدَنَّ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۷]

اِزَّيَّنَتْ ۔ وہ مزین ہو گئی۔ تَزَيُّنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۰ : ۲۴]

اُزَيِّنَنَّ ۔ میں زینت دوں گا۔ آراستہ کروں گا۔ تَزْيِيْنٌ سے مضارع با نون تاکید واحد متکلم با نون تاکید۔ [۱۵ : ۳۹]

الف ـ سین

اَسَاءَ ۔ اُس نے برائی کی۔ اُس نے برا کیا۔ اِسَاءَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۱ : ۴۶]

اَسَأْتُمْ ۔ تم نے برا کیا۔ تم نے برائی کی۔ اِسَاءَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۷ : ۷]

اَسَاطِیْرُ۔ کہانیاں۔ من گھڑت لکھی ہوئی باتیں۔ واحد اُسْطُوْرَۃٌ۔
[۶:۲۵، ۸:۳۱]

اَسَاءُوْا۔ انھوں نے برا کیا۔ اِسَاءَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳۰:۱۰، ۵۳:۳۱]

اَسَاوِرَ۔ کنگن۔ واحد سِوَارٌ۔
[۱۸:۳۱، ۲۲:۲۳]

اَسْبَابُ۔ رسیاں۔ ذرائع۔ علاقے۔ واحد سَبَبٌ۔ سبب اصل میں رسی کو کہتے ہیں جس کے ذریعے درخت پر چڑھا جاتا ہے۔ [۴۰:۳۶، ۳۷]

اَسْبَاطَ۔ قبیلے۔ ایک دادا کی اولاد۔ واحد سِبْطٌ [۲:۱۴۰]

اَسْبَغَ۔ اس نے پورا کر دیا۔ اِسْبَاغٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۱:۲۰]

اِسْتَاْجَرْتَ۔ تو نے اجرت پر نوکر رکھا۔ اِسْتِیْجَارٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۸:۲۶]

اِسْتَاْجِرْهُ۔ تو اس کو اجرت پر نوکر رکھ۔ اِسْتِئْجَارٌ واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۸:۲۶]

اِسْتَاْذَنَ۔ اس نے اجازت چاہی اِسْتِیْذَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۴:۵۹]

اِسْتَاْذَنَكَ۔ اس نے تجھ سے اجازت چاہی۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔ [۹:۸۶]

اِسْتَاْذَنُوْكَ۔ انھوں نے تجھ سے اجازت چاہی۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۹:۸۳]

اِسْتَبْدَالٌ۔ بدلنا۔ تبدیلی چاہنا۔ باب۔ اِسْتِفْعَالٌ سے مصدر ہے۔
[۴:۲۰]

اِسْتَبْرَقٌ۔ ریشم کا زریں موٹا کپڑا۔
[۱۸:۳۱، ۴۴:۵۳]

اِسْتَبْشِرُوْا۔ خوشیاں مناؤ۔ بشارت پاؤ۔ اِسْتِبْشَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۹:۱۱۱]

اِسْتَبَقَا۔ وہ دونوں دوڑے۔ ان دونوں نے ایک دوسرے پر سبقت کی۔ اِسْتِبَاقٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔ [۱۲:۲۵]

اِسْتَبِقُوْا۔ تم سبقت کرو۔ اِسْتِبَاقٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲:۱۴۸]

اِسْتَجَابَ۔ اس نے قبول کیا۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳:۱۹۵، ۸:۹]

اِسْتَجَابُوْا۔ انھوں نے قبول کیا۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳:۱۷۲، ۱۳:۱۸]

اِسْتَجَارَكَ۔ اس نے تجھ سے پناہ مانگی۔ اِسْتِجَارَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۹:۶]

اَسْتَجِبْ ۔ میں قبول کروں گا۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۶۰ : ۴۰]

اِسْتَجَبْتُمْ ۔ تم نے مان لیا۔ تم نے قبول کر لیا۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۱۴]

اِسْتَجَبْنَا ۔ ہم نے فریاد سُن لی۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۸۴، ۷۶ : ۲۱]

اُسْتُجِیْبَ ۔ وہ مان لیا گیا۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۴۲]

اِسْتَجِیْبُوْا ۔ تم حکم مانو۔ تم قبول کرو۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۴ : ۸]

اِسْتَحَبُّوْا ۔ انھوں نے عزیز رکھا۔ اِسْتِحْبَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۰۷ : ۱۶، ۲۳ : ۹]

اُسْتُحْفِظُوْا ۔ وہ نگہبان ٹھہرائے گئے۔ اِسْتِحْفَاظٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۴۴ : ۵]

اِسْتَحَقَّ ۔ وہ حق دار ہوا۔ لائق ہوا۔ اِسْتِحْقَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۰۷ : ۵]

اِسْتَحَقَّا ۔ وہ دونوں حقدار ہوئے۔ اِسْتِحْقَاقٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب۔ [۱۰۷ : ۵]

اِسْتَحْوَذَ ۔ اُس نے قابو میں کر لیا۔ اِسْتِحْوَاذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۹ : ۵۸]

اِسْتِحْیَاءٌ ۔ شرمانا۔ حیا کرنا۔ باب اِسْتِفْعَالٌ مصدر ہے۔ [۲۵ : ۲۸]

اِسْتَحْیُوْا ۔ زندہ رکھو۔ اِسْتِحْیَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۵ : ۴۰]

اِسْتَخْرَجَهَا ۔ اُس نے اُس کو نکالا۔ اُس کو نکلوایا۔ اِسْتِخْرَاجٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۶ : ۱۲]

اِسْتَخَفَّ ۔ اُس نے عقل کو کھو دیا۔ اِسْتِخْفَافٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۴ : ۴۳]

اَسْتَخْلِصْهُ ۔ میں اس کو خالص کر رکھوں۔ اِسْتِخْلَاصٌ سے مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۴ : ۱۲]

اِسْتَخْلَفَ ۔ اُس نے حاکم کیا۔ اِسْتِخْلَافٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۵ : ۲۴]

اِسْتَرَقَ ۔ اُس نے چرایا۔ اِسْتِرَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۵]

اِسْتَرْهَبُوْهُمْ ۔ انھوں نے اُن کو ڈرایا۔ اِسْتِرْهَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۱۶ : ۷]

اِسْتَزَلَّهُمْ ۔ اُس نے اُن کو بہکا دیا۔

اِسْتِزْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۵۵ : ۳]

اِسْتَسْقٰی ۔ اُس نے پانی مانگا۔ اِسْتِسْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶۰ : ۲]

اِسْتَسْقٰهُ ۔ اس نے اس سے پانی مانگا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۶۰ : ۷]

اِسْتَشْهِدُوْا ۔ تم گواہ کرو۔ تم گواہ لاؤ۔ اِسْتِشْهَادٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۴ ، ۲۸۲ : ۲]

اُسْتُضْعِفُوْا ۔ وہ ضعیف سمجھے گئے۔ اِسْتِضْعَافٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۲۸ ، ۷۵ : ۷]

اِسْتَضْعَفُوْنِیْ ۔ انھوں نے مجھ کو کمزور سمجھا۔ اِسْتِضْعَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۵۰ : ۷]

اِسْتَطَاعَ ۔ اُس سے ہو سکا۔ وہ کر سکا۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۷ : ۳]

اِسْتَطَاعُوْا ۔ وہ کر سکے۔ ان سے ہو سکا۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹۷ : ۱۸ ، ۲۱۷ : ۲]

اِسْتَطَعْتَ ۔ تجھ سے ہو سکا۔ تو کر سکا۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۶۴ : ۱۷ ، ۳۵ : ۶]

اِسْتَطَعْتُ ۔ میں کر سکا۔ مجھ سے ہو سکا۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۸۸ : ۱۱]

اِسْتَطَعْتُمْ ۔ تم سے ہو سکا۔ تم کر سکے۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۳۸ : ۱۰ ، ۶۰ : ۸]

اِسْتَطْعَمَا ۔ اُن دونوں نے کھانا مانگا۔ اِسْتِطْعَامٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔ [۷۷ : ۱۸]

اِسْتَطَعْنَا ۔ ہم سے ہو سکا۔ ہم کر سکے۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۴۲ : ۹]

اِسْتِعْجَالَهُمْ ۔ ان کا جلدی مانگنا۔ ان کا عجلت کرنا۔ اِسْتِعْجَالٌ باب اِسْتِفْعَالٌ سے مصدر ہے اِسْتِعْجَالٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۱۰]

اِسْتَعْجَلْتُمْ ۔ تم نے جلدی کی۔ اِسْتِعْجَالٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۴ : ۴۶]

اِسْتَعِذْ ۔ تو پناہ مانگ۔ اِسْتِعَاذَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۹۸ : ۱۶ ، ۲۰۰ : ۷]

اِسْتَعْصَمَ ۔ اُس نے تھام رکھا۔ اِسْتِعْصَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۲ : ۱۲]

اِسْتَعْلٰی ۔ اُس نے غلبہ چاہا۔ اِسْتِعْلَاءٌ

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۰: ۶۴]

اِسْتَعْمَرَكُمْ۔ اُس نے تم کو آباد کیا۔ اِسْتِعْمَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۱۱: ۶۱]

اِسْتَعِيْنُوْا۔ تم مدد طلب کرو۔ اِسْتِعَانَۃٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۴۵]

اِسْتَغَاثَہٗ۔ اُس سے فریاد کی۔ اِسْتِغَاثَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۸: ۱۵]

اِسْتَغْشَوْا۔ انھوں نے اپنے اوپر لپیٹ لیا۔ اِسْتِغْشَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷۱: ۷]

اِسْتِغْفَارٌ۔ مغفرت چاہنا، بخشش مانگنا۔ باب اِسْتِفْعَالٌ سے مصدر ہے۔ [۹: ۱۱۴]

اِسْتَغْفِرْ۔ تو بخشش مانگ۔ معافی مانگ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳: ۱۵۹]

اِسْتَغْفَرَ۔ اُس نے بخشش چاہی۔ اِسْتِغْفَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴: ۶۴]

اَسْتَغْفِرُ۔ میں بخشش مانگوں گا۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۲: ۹۸، ۱۹: ۴۷]

اَسْتَغْفَرْتَ۔ تو نے بخشش مانگی۔ اِسْتِغْفَارٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۶۳: ۶]

اَسْتَغْفِرَنَّ۔ میں ضرور بخشش چاہوں گا۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع واحد متکلم با نونِ تاکید۔ [۶۰: ۴]

اِسْتَغْفِرُوْا۔ تم بخشش چاہو، تم مغفرت مانگو۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲: ۱۹۹، ۷۱: ۱۰]

اِسْتَغْفَرُوْا۔ انھوں نے بخشش مانگی۔ اِسْتِغْفَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳: ۱۳۵، ۴: ۶۴]

اِسْتَغْفِرُوْہُ۔ اُس سے گناہ بخشوا ؤ صیغہ امر کے ساتھ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۱: ۶۱، ۴۱: ۶]

اِسْتَغْفِرْہُ۔ تو اس سے بخشش چاہ۔ معافی مانگ۔ صیغہ امر کے ساتھ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۱۰: ۳]

اِسْتَغْفِرِيْ۔ (عورت) تو بخشوا، مغفرت چاہ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ [۱۲: ۲۹]

اِسْتَغْلَظَ۔ وہ موٹا ہوا۔ اِسْتِغْلَاظٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۸: ۲۹]

اِسْتَغْنٰی۔ اس نے بے پروائی کی۔ اِسْتِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۰: ۵، ۹۲: ۸]

اِسْتَفْتَحُوْا۔ انھوں نے فیصلہ مانگا۔

استفتاح سے ماضی جمع مذکر حاضر
[۱۴ : ۱۵]

اِسْتَفْتِهِمْ ۔ تو ان سے پوچھ ۔ اِسْتِفْتَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳۷ : ۱۱، ۱۴۹]

اِسْتَفْزِزْ ۔ تو گھبرا دے۔ اِسْتِفْزَازٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۶۴]

اِسْتَقَامُوْا ۔ وہ سیدھے رہیں۔ وہ قائم رہیں ۔ اِسْتِقَامَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۷، ۴۱ : ۳۰]

اِسْتَقَرَّ ۔ وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا۔ اِسْتِقْرَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۷ : ۱۴۳]

اِسْتَقِمْ ۔ تو سیدھا چلا جا۔ تو قائم رہ ۔ اِسْتِقَامَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۱۱ : ۱۲، ۴۲ : ۱۵]

اِسْتَقِيْمَا ۔ تم دونوں ثابت قدم رہو۔ اِسْتِقَامَةٌ سے امر مثنیٰ مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۸۹]

اِسْتَقِيْمُوْا ۔ تم سیدھے رہو۔ تم سیدھا راستہ اختیار کیے رہو۔ اِسْتِقَامَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۹ : ۷، ۴۱ : ۶]

اِسْتَكَانُوْا ۔ وہ دب گئے۔ اِسْتِكَانَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۳ : ۱۴۶، ۲۳ : ۷۶]

اِسْتِكْبَارًا ۔ غرور کرنا، بڑائی چاہنا۔ باب اِسْتِفْعَالٌ سے مصدر ہے ۔
[۳۵ : ۴۳، ۷۱ : ۷]

اِسْتَكْبَرَ ۔ اس نے گھمنڈ کیا۔ اس نے غرور کیا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۲ : ۳۴، ۲۸ : ۳۹]

اِسْتَكْبَرْتَ ۔ تو نے غرور کیا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر [۳۹ : ۵۸، ۳۸ : ۷۵]

اِسْتَكْبَرْتُمْ ۔ تم نے تکبر کیا۔ غرور کیا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۸۷، ۴۵ : ۳۱]

اِسْتَكْبَرُوْا ۔ انھوں نے گھمنڈ کیا۔ انھوں نے غرور کیا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۴ : ۱۷۳، ۷ : ۳۶]

اِسْتَكْثَرْتُ ۔ میں نے بہت زیادہ (جمع) کر لیا۔ اِسْتِكْثَارٌ سے ماضی واحد متکلم
[۷ : ۱۸۸]

اِسْتَكْثَرْتُمْ ۔ تم نے بہت زیادہ (تابع) کر لیا ۔ اِسْتِكْثَارٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۶ : ۱۲۸]

اِسْتَمْتَعَ ۔ اس نے فائدہ اٹھایا۔ اس نے کام نکالا ۔ اِسْتِمْتَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۱۲۸، ۹ : ۶۹]

اِسْتَمْتَعْتُمْ ۔ تم کام میں لائے۔ تم نے فائدہ اٹھایا۔ اِسْتِمْتَاعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۲۴، ۹ : ۶۹]

اِسْتَمْتَعُوْا ۔ انھوں نے فائدہ اٹھایا۔ اِسْتِمْتَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب [۹ : ۶۹]

اِسْتَمْسَكَ ۔ اس نے پکڑ لیا۔ اِسْتِمْسَاكٌ ۔ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵۶، ۳۱ : ۲۲]

اِسْتَمْسِكْ ۔ تو پکڑے رہ۔ اِسْتِمْسَاكٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۳ : ۴۳]

اِسْتَمَعَ ۔ اس نے سن لیا۔ اِسْتِمَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۲ : ۱]

اِسْتَمِعْ ۔ تو سنتا رہ۔ کان لگا۔ اِسْتِمَاعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۱۳]

اِسْتَمِعُوْا ۔ تم کان لگائے رہو۔ اِسْتِمَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۲۰۴، ۲۲، ۷۳]

اِسْتَمَعُوْهُ ۔ انھوں نے اس کو سنا۔ اِسْتِمَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ہُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۱ : ۲]

اِسْتَنْصَرُوْكُمْ ۔ انھوں نے تم سے مدد چاہی۔ اِسْتِنْصَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۷۲]

اِسْتَنْصَرَهٗ ۔ اس نے اس سے مدد مانگی۔ اِسْتِنْصَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۱۸]

اِسْتَنْكَفُوْا ۔ انھوں نے عار کی۔ اِسْتِنْكَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۱۷۳]

اِسْتَوَتْ ۔ وہ ٹھہر گئی۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۱ : ۴۴]

اِسْتَوْقَدَ ۔ اس نے (آگ) جلائی۔ اِسْتِيْقَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۷]

اِسْتَوٰی ۔ اس نے قصد کیا۔ اس نے قرار پکڑا۔ وہ قائم ہوا۔ وہ سنبھل گیا۔ وہ چڑھا۔ وہ سیدھا بیٹھا۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۹، ۷ : ۵۴]

اِسْتَوَيْتَ ۔ تو چڑھ چکا۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر [۲۳ : ۲۸]

اِسْتَوَيْتُمْ ۔ تم بیٹھ چکے تم سوار ہوئے۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر [۴۳ : ۱۳]

اِسْتَهْزِءُوْا ۔ تم ٹھٹھے کرتے رہو۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۶۴]

اُسْتُهْزِئَ ۔ اس سے ٹھٹھا کیا گیا۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۰]

اِسْتَهْوَتْهُ ۔ اس نے اس کو راستہ بھلا دیا۔ اِسْتِهْوَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۷۱]

اِسْتَيْئَسَ ۔ وہ ناامید ہو گیا۔ اِسْتِيْئَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۱۱۰]

اِسْتَايْئَسُوْا ۔ وہ نا امید ہو گئے۔ اِسْتِيْئَاسٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۸۰ : ۱۲]

اِسْتَيْسَرَ ۔ وہ میسّر ہوا، وہ آسان ہوا۔ اِسْتِيْسَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۹۶ : ۲]

اِسْتَيْقَنَتْهَا ۔ اس کا یقین کیا۔ اِسْتِيْقَانٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۴ : ۲۷]

اُسْجُدْ ۔ تو سجدہ کر۔ سُجُوْدٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲۶ : ۷۶]

اَسْجُدُ ۔ میں سجدہ کروں۔ سُجُوْدٌ سے مضارع واحد متکلم۔ ۶۱ : ۱۷

اُسْجُدُوْا ۔ تم سجدہ کرو۔ سُجُوْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۱۱ : ۷ ، ۳۴ : ۲]

اُسْجُدِيْ ۔ تو سجدہ کر۔ سُجُوْدٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ ۴۵ : ۳

اَسْحَار ۔ صبح کے اوقات۔ سَحَرٌ واحد۔
[۱۸ : ۵۱ ، ۱۷ : ۳]

اِسْحٰق ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صاحبزادے اور اللہ تعالیٰ کے نبی۔
[۱۳۶ ، ۱۳۳ : ۲]

اَسْخَطَ ۔ اس نے بیزار کر دیا۔ اس نے غصہ دلایا۔ اِسْخَاطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۸ : ۴۷]

اَسَرَّ ۔ اس نے چھپایا۔ آہستہ بات کی۔ اِسْرَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۰ : ۱۳]

اَسْرِ ۔ تو رات کو لے کر چل۔ اِسْرَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۶۵ : ۱۵ ، ۸۱ : ۱۱]

اِسْرَارًا ۔ چھپانا۔ آہستہ بات کہنا۔ باب اِفْعَال مصدر ہے۔
[۹ : ۷۱]

اِسْرَارَهُمْ ۔ ان کا چھپا کر سرگوشیاں کرنا۔ اِسْرَارٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۶ : ۴۷]

اِسْرَافًا ۔ ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا۔ زیادتی کرنا۔ بروزن اِفْعَالٌ مصدر ہے۔
[۶ : ۴]

اِسْرَافَنَا ۔ ہماری زیادتی۔ اِسْرَافٌ سے مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۱۴۷ : ۳]

اِسْرَائِيْلَ ۔ حضرت یعقوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لقب ہے۔ عبرانی زبان میں اس کے معنی اللہ کے برگزیدہ یا اللہ کے بندے کے ہیں۔
[۴۷ ، ۴۰ : ۲]

اُسَرِّحْكُنَّ ۔ میں تم کو رخصت کر دوں۔ اُسَرِّحُ ۔ تَسْرِيْحٌ سے مضارع واحد متکلم، كُنَّ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۸ : ۳۳]

اَسْرَرْتُ ۔ میں نے چھپایا۔ پوشیدہ طور پر کہا۔ اِسْرَارٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۹ : ۷۱]

اَسْرَعُ ۔ بہت جلدی کرنے والا ۔ سُرْعَۃٌ سے افعل التفضیل۔
[۶ : ۶۲]

اَسْرَفَ ۔ وہ حد سے تجاوز کر گیا۔ اِسْرَافٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۱۲۷]

اَسْرَفُوْا ۔ انھوں نے زیادتی کی ۔ اِسْرَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳۹ : ۵۳]

اَسَرُّوْا ۔ انھوں نے چھپایا۔ انھوں نے پوشیدہ کیا ۔ اِسْرَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب
[۵ : ۵۲ ، ۱۰ : ۵۴]

اَسِرُّوْا ۔ تم چھپاؤ۔ تم چھپا کر کہو۔ اِسْرَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۶۷ : ۱۳]

اَسَرُّوْہُ ۔ انھوں نے اس کو چھپایا اَسَرُّوْا صیغہ ماضی ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۱۲ : ۱۹]

اَسَرَّھَا ۔ اُس نے اس کو چھپایا۔ اَسَرَّ صیغہ ماضی، ھَا ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۱۲ : ۷۷]

اَسْرَھُمْ ۔ اُن کی جوڑ بندی۔ اُن کی قید کی بندش۔ اَسْرَ مضاف ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷۶ : ۲۸]

اَسْرٰی ۔ وہ رات کو لے گئے۔ اِسْرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۷ : ۱]

اُسْرٰی ۔ قیدی۔ اَسِیْرٌ واحد ہے۔ [۲ : ۸۵]

اَسْرٰی ۔ قیدی۔ یہ بھی اَسِیْرٌ کی جمع ہے۔
[۸ : ۶۷ ، ۷۰]

اُسِّسَ ۔ اُس کی بنیاد رکھی گئی۔ تاسِیْسٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۱۰۸]

اَسَّسَ ۔ اُس نے بنیاد رکھی۔ تاسِیْسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۱۰۹]

اِسْطَاعُوْا ۔ وہ کر سکے۔ اصل میں اِسْتَطَاعُوْا تھا۔ ت اور ط (دو حروف قریب المخرج) میں سے حذف ہو گئی۔
[۱۸ : ۹۷]

اِسْعَوْا ۔ تم دوڑو۔ سَعْیٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۶۲ : ۹]

اَسَفًا ۔ افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ مصدر ہے۔
[۷ : ۱۵۰ ، ۲۰ : ۸۶]

اَسْفَارًا ۔ کتابیں۔ واحد سِفْرٌ۔
[۶۲ : ۵]

اَسْفَارِنَا ۔ ہمارے سفر۔ اَسْفَارٌ کا واحد سَفَرٌ۔ اَسْفَارٌ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۳۴ : ۱۹]

اَسْفَرَ ۔ وہ روشن ہوا۔ اِسْفَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷۴ : ۳۴]

اَسْفَلُ ۔ سب سے نیچا۔ سُفُوْلٌ سے افعل التفضیل۔
[۸ : ۴۲ ، ۳۳ : ۱۰]

اَسْفَلِیْنَ ۔ سب سے نیچے۔ اَسْفَلُ

واحد۔ [٣٧ : ٩٨ ، ٤١ : ٢٩]

اَسَفٰی ۔ افسوس ۔ اہل عرب حسرت وغم کے موقع پر کہتے ہیں ۔ [١٢ : ٨٤]

اَسَفُوْنَا ۔ انھوں نے ہم کو غصہ دلایا ۔ اِیْسَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ، نَا ضمیر جمع متکلم ۔ [٤٣ : ٥٥]

اَسْقِطْ ۔ تو گرا دے ۔ اِسْقَاطٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ [٢٦ : ١٨٧]

اَسْقَیْنٰکُمْ ۔ ہم نے تم کو پلایا ۔ اِسْقَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ [٧٧ : ٢٧]

اَسْقَیْنٰکُمُوْہُ ۔ ہم نے تم کو اسے پلایا ۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [١٥ : ٢٢]

اَسْقَیْنٰھُمْ ۔ ہم نے اُن کو پلایا ۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [٧٢ : ١٦]

اُسْکُنْ ۔ تو رہا کر ۔ تو رہ ۔ سُکُوْنٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ [٢ : ٣٥ ، ٧ : ١٩]

اَسْکَنَّہٗ ۔ ہم نے اس کو ٹھہرا دیا ۔ اِسْکَانٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [٢٣ : ١٨]

اَسْکَنْتُ ۔ میں نے بسایا ہے ۔ اِسْکَانٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ [١٤ : ٣٧]

اُسْکُنُوْا ۔ تم رہو ۔ تم بسو ۔ سُکُوْنٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [٧ : ١٦١ ، ١٧ : ١٠٤]

اَسْکِنُوْھُنَّ ۔ اُن (عورتوں) کو گھر رہنے کے واسطے دو ۔ اِسْکَانٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ۔ [٦٥ : ٦]

اِسْلَامٌ ۔ دین ۔ اسلام ۔ تابعداری کرنا ۔ مسلمان ہونا ۔ اِفْعَالٌ سے مصدر ہے ۔ [٥ : ٣]

اِسْلَامَکُمْ ۔ تمھارا اسلام لانا ۔ اسلام مضاف ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [٤٩ : ١٧]

اِسْلَامِھِمْ ۔ اُن کا اسلام لانا ۔ اسلام مضاف ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [٩ : ٧٤]

اَسْلِحَتَکُمْ ۔ تمھارے ہتھیار ۔ اَسْلِحَۃٌ مضاف ، کُمْ ضمیر واحد مخاطب مضاف الیہ ۔ [٤ : ١٠٢]

اَسْلَفَتْ ۔ وہ پہلے کر چکی ۔ اس نے آگے بھیجا ۔ اِسْلَافٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [١٠ : ٣٠]

اَسْلَفْتُمْ ۔ تم آگے بھیج چکے ۔ اِسْلَافٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [٦٩ : ٢٤]

اُسْلُکْ ۔ تو ڈال لے ۔ تو داخل کر ۔ سُلُوْکٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ [٢٣ : ٢٧ ، ٢٨ : ٣٢]

اُسْلُکُوْہُ ۔ اُس کو جکڑ دو ۔ اس کو

داخل کرو۔ اُسْلُکُوْا سُلُوْكٌ سے امر جمع مذکر حاضر اور ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۲ : ۶۹]

اُسْلُکِیْ۔ تو چل۔ سُلُوْكٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ [۶۹ : ۱۶]

اَسْلَمَ۔ وہ اسلام لایا۔ مسلمان ہوا۔ اِسْلَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۳ : ۳، ۱۱۲ : ۲]

اَسْلِمْ۔ تو حکمبرداری کر۔ اِسْلَامٌ سے واحد مذکر حاضر۔ [۱۳۱ : ۲]

اُسْلِمَ۔ میں تابعدار ہوں۔ اِسْلَامٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۶۶ : ۴۰]

اَسْلَمَا۔ ان دونوں نے حکم مانا۔ اِسْلَامٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب۔ [۱۰۳ : ۳۷]

اَسْلَمْتُ۔ میں فرماں بردار ہوا۔ میں فرماں بردار ہوئی۔ اِسْلَامٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۰ : ۳، ۱۳۱ : ۲]

اَسْلَمْتُمْ۔ تم تابع ہوئے۔ اِسْلَامٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۳]

اَسْلَمْنَا۔ ہم مسلمان ہوئے۔ اِسْلَامٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۴ : ۴۹]

اَسْلَمُوْا۔ وہ تابع ہوئے۔ وہ حکمبردار ہوئے۔ اِسْلَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۰ : ۳]

اَسْلِمُوْا۔ حکمبردار رہو۔ اِسْلَامٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ۳۴ : ۲۴

اَسَلْنَا۔ ہم نے بہا دیا۔ اِسَالَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۲ : ۳۴]

اِسْمٌ۔ نام۔ جس سے کسی شے کی ذات معلوم کی جا سکے۔ [۱۱۸ : ۶، ۴ : ۵]

اَسْمَاءَ۔ نام۔ اِسْمٌ کی جمع۔ [۳۱ : ۲]

اَسْمَآئِہٖ۔ اُس کے نام۔ اَسْمَاء مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ [۱۸۰ : ۷]

اَسْمَآئِهِمْ۔ اُن کے نام۔ اَسْمَآءَ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۲]

اِسْمَعْ۔ تو سُن۔ سَمَاعَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۶ : ۴]

اَسْمَعُ۔ میں سنتا ہوں۔ سَمَاعٌ سے مضارع واحد متکلم [۴۶ : ۲۰]

اَسْمِعْ۔ کیا خوب سنتا ہے [۲۶ : ۱۸]

اِسْمَعُوْا۔ تم سنو، سنتے رہو۔ سَمَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۰۴، ۹۳ : ۲]

اِسْمَعُوْنِ۔ تم مجھ سے سن لو۔ سَمَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی متکلم کی محذوف ہے۔ [۲۵ : ۳۶]

اِسْمُهٗ۔ اُس کا نام۔ اسم مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ [۱۱۴ : ۲]

اَسْمَعَهُمْ ۔ اُن کو سُنا دیا۔ اِسْمَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۸ : ۱۲۳]

اِسْمٰعِیْلَ ۔ اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول تھے۔ اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بڑے صاحبزادے تھے۔ آپ ہی کا لقب ذبیح اللہ ہے۔
[۲ : ۱۳۳، ۱۳۶]

اٰسِنٍ ۔ سخت بدبودار۔ اَسْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۴۷ : ۱۵]

اَسْوَءَ ۔ سب سے بُرا۔ سَوْءٌ سے افعل التفضیل۔
[۳۹ : ۳۵، ۴۱ : ۲۷]

اَسْوَاقِ ۔ بازاریں۔ سُوْقٌ واحد
[۲۵ : ۷، ۲۰]

اَسْوَدِ ۔ کالا۔ سَوَادٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۲ : ۱۸۷]

اِسْوَدَّتْ ۔ وہ سیاہ ہوئی۔ اِسْوِدَادٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۳ : ۱۰۶]

اَسْوِرَةٌ ۔ کنگن۔ سِوَارٌ واحد۔
[۴۳ : ۵۳]

اُسْوَةٌ ۔ چال۔ ڈھنگ۔ نمونہ۔ عمل۔ اسم ہے۔
[۳۵ : ۲۱]

اٰسٰی ۔ میں افسوس کروں۔ اَسیً سے مضارع واحد متکلم۔
[۷ : ۹۳]

اَسِیْرًا ۔ قیدی۔ جمع اَسْرٰی

[۷۶ : ۸]

اِسْئَلْ ۔ تو سوال کر۔ پوچھ لے۔ سُؤَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۱۰۱، ۲۵ : ۵۹]

اَسْئَلُكَ ۔ میں تجھ سے پوچھوں۔ سُؤالٌ سے مضارع واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۴۷]

اَسْئَلُكُمْ ۔ میں تم سے مانگتا ہوں۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔
[۶ : ۹۰، ۱۱ : ۲۹]

اِسْئَلُوْا ۔ تم مانگو۔ تم پوچھو۔ سُؤَالٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۳۲، ۱۶ : ۴۳]

اِسْئَلُوْهُمْ ۔ تم ان سے پوچھو۔ تم ان سے دریافت کرو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲۱ : ۶۳]

اِسْئَلُوْهُنَّ ۔ تم ان عورتوں سے مانگو۔ تم ان سے پوچھو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے
[۳۳ : ۵۳]

اِسْئَلْهُ ۔ تو اس سے پوچھ۔ اِسْئَلْ امر، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۲ : ۵۰]

اِسْئَلْهُمْ ۔ تو ان سے پوچھ۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۱۶۳]

الف ۔ شین

اَشَآءُ ۔ میں چاہوں۔ مَشِیْئَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۷ : ۱۵۶]

اَشَارَتْ ۔ اس نے اشارہ کیا۔ اِشَارَۃٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۲۹]

اَشْتَاتًا ۔ جدا جدا ۔ طرح طرح۔ شَتَاتٌ واحد۔ [۲۴ : ۶۱]

اِشْتَدَّتْ ۔ وہ سخت ہوگئی۔ اِشْتِدَادٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۴ : ۱۸]

اِشْتَرَوْا ۔ انھوں نے مول لیا۔ انھوں نے بیچا ۔ اِشْتِرَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۶ ، ۸۶]

اِشْتَرٰی ۔ اس نے خریدا۔ اِشْتِرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۱۱۱]

اِشْتَرٰہُ ۔ اس نے اس کو خرید کیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۰۲ ، ۱۲ : ۲۱]

اِشْتَعَلَ ۔ شعلہ نکلا۔ اس نے آگ پکڑی۔ اِشْتِعَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۹ : ۴]

اِشْتَمَلَتْ ۔ وہ مشتمل ہے۔ اِشْتِمَالٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۶ : ۱۴۳]

اِشْتَهَتْ ۔ اس نے خواہش کی۔ اس نے رغبت کی۔ اِشْتِهَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲۱ : ۱۰۲]

اَشِحَّۃً ۔ حریص لوگ۔ کسی چیز پر ٹوٹ پڑنے والے۔ واحد۔ شَحِیْحٌ ۔ [۳۳ : ۱۹]

اَشَدُّ ۔ نہایت سخت۔ شِدَّۃٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ [۲ : ۷۴ ، ۸۵]

اَشِدَّاءُ ۔ زور آور۔ شَدِیْدٌ واحد۔ [۴۸ : ۲۹]

اُشْدُدْ ۔ تو سخت کردے۔ تو مضبوط کردے۔ شَدٌّ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۸۸ ، ۲۰ : ۳۱]

اَشُدَّكُمْ ۔ تمہارا زور جوانی ۔ تمہارا پورا زور۔ اَشُدَّ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۲ : ۵ ، ۴۰ : ۶۷]

اَشُدَّہٗ ۔ اس کی قوت اور عقل و تمیز کا مکمل ہونا۔ اَشُدَّ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۵۲ ، ۱۲ : ۲۲]

اَشُدَّهُمَا ۔ ان دونوں کا زور آور ہونا۔ اور عقل و تمیز کا مکمل ہونا۔ اَشُدَّ مضاف، هُمَا ضمیر مثنی مذکر غائب، مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۸۲]

اَشِرٌ۔ بڑائی مارنے والا۔ بہت زیادہ اترانے والا۔ اَشَرٌ سے صفت مشبہ۔
[۵۴ : ۲۵]

اَشْرَارِ ۔ برے لوگ۔ شَرِيْرٌ واحد۔
[۳۸ : ۶۲]

اَشْرَاطُهَا۔ اس کی نشانیاں۔ واحد شَرْطٌ۔ اَشْرَاطُ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۴۷ : ۱۸]

اِشْرَاق ۔ صبح۔ اِشْرَاقٌ کے اصل معنیٰ روشن ہونے کے ہیں۔
[۳۸ : ۱۸]

اُشْرِبُوْا ۔ ان کو پلایا گیا۔ اِشْرَابٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۹۳]

اِشْرَبُوْا ۔ تم پیو۔ شُرْبٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۶۰]

اِشْرَبِيْ ۔ تو پی۔ شُرْبٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔
[۱۹ : ۲۶]

اِشْرَحْ ۔ کشادہ کر۔ تو کھول دے۔ شَرْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۲۵]

اَشْرَقَتْ ۔ وہ چمک اٹھی۔ اِشْرَاقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۳۹ : ۶۹]

اَشْرَكَ ۔ اس نے شرک نکالا۔ اس نے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۱۷۳]

اُشْرِكَ ۔ میں شرک کروں۔ شریک بناؤں۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۱۳ : ۳۶، ۴۰ : ۴۲]

اَشْرَكْتَ ۔ تو نے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۳۹ : ۶۵]

اَشْرَكْتُمْ ۔ تم نے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۸۱]

اَشْرَكْتُمُوْنِ ۔ تم نے مجھے شریک بنایا۔ اس میں ن وقایہ ہے اور ی ضمیر واحد متکلم کی محذوف ہے۔
[۱۴ : ۲۲]

اَشْرَكْنَا ۔ ہم نے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶ : ۱۴۸]

اَشْرَكُوْا ۔ انھوں نے شرک کیا۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۹۶، ۳ : ۱۵۱]

اَشْرِكْهُ ۔ تو اس کو شریک کر۔ اِشْرَاكٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۳۲]

اَشْعَارِهَا ۔ ان کے بال۔ شَعْرٌ واحد۔ اَشْعَارِ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۶ : ۸۰]

اَشْفَقْتُمْ ۔ تم ڈر گئے۔ اِشْفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵۸ : ۱۳]

اَشْفَقْنَ ۔ وہ ڈر گئیں ۔ اِشْفَاقٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب ۔
[۳۳ : ۷۲]

اَشَقُّ ۔ بہت ہی سخت ۔ شَقٌّ سے افعل التفضیل ۔ [۱۳ : ۳۴]

اَشُقُّ ۔ میں تکلیف دوں ۔ شَقٌّ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۲۸ : ۲۷]

اَشْقٰی ۔ بڑا بد بخت ۔ بڑا بد قسمت ۔ شَقَاوَۃٌ سے افعل التفضیل ۔
[۸۷ : ۱۱ ، ۹۲ : ۱۵]

اَشْقٰھَا ۔ اس کا بڑا بد بخت ، اَشْقٰی مضاف ، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۹۱ : ۱۲]

اَشْکُرَ ۔ میں شکر کروں ۔ شُکْرٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۲۷ : ۱۹]

اُشْکُرْ ۔ تو حق مان ۔ تو شکر کر ۔ شُکْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔
[۳۱ : ۱۲]

اُشْکُرُوْا ۔ تم شکر کرو ۔ حق مانو ۔ شُکْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۱۵۲ ، ۱۷۲]

اَشْکُوْ ۔ میں شکایت کرتا ہوں ۔ شُکْوٌ سے مضارع واحد متکلم ۔
[۱۲ : ۸۶]

اِشْمَاَزَّتْ ۔ وہ رک گئی ۔ اس نے نفرت کی ۔ اِشْمِئْزَازٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۳۹ : ۴۵]

اَشْھَادُ ۔ گواہی دینے والے گواہ ۔ واحد شَاھِدٌ ۔
[۱۱ : ۱۸ ، ۴۰ : ۵۱]

اَشْھَدُ ۔ میں گواہ کرتا ہوں ۔ اِشْھَادٌ سے مضارع واحد متکلم ۔
[۱۱ : ۵۴]

اَشْھَدُ ۔ میں گواہی دوں گا ۔ شَھَادَۃٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۶ : ۱۹]

اِشْھَدْ ۔ تو گواہ رہ ۔ شَھَادَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔
[۳ : ۵۲ ، ۵ : ۱۱۱]

اَشْھَدْتُّھُمْ ۔ میں نے اُن کو شاہد بنایا ۔ اِشْھَادٌ سے ماضی واحد متکلم ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔
[۱۸ : ۵۱]

اَشْھِدُوْا ۔ گواہ کر لیا کرو ۔ گواہ کر لو ۔ اِشْھَادٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۲۸۲ ، ۴ : ۶]

اِشْھَدُوْا ۔ تم گواہ رہو ۔ شَھَادَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۳ : ۶۴ ، ۸۱]

اَشْھَدَھُمْ ۔ ان سے اقرار کرایا ۔ اِشْھَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔
[۷ : ۱۷۲]

اَشْھُرٌ ۔ مہینے ۔ واحد شَھْرٌ ۔
[۲ : ۲۳۴ ، ۲۲۶]

اَشْیَآءَ ۔ باتیں ۔ واحد شَیْءٌ ۔
[۵ : ۱۰۱]

اَشْیَآءَھُمْ ۔ ان کی چیزیں ۔ اَشْیَآءُ مضاف ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۸۵:۱۱ ،۸۵:۷]

اَشْيَاعَكُمْ ۔ تمہارے ساتھ والے
اَشْيَاعُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع
مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۱:۵۴]

اَشْيَاعِهِمْ ۔ ان کے طریقے والے۔
اَشْيَاعٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر
غائب مضاف الیہ۔ [۵۴:۳۴]

الف ۔ صاد

اَصَابَ ۔ وہ پہنچا۔ وہ آ پڑا۔
اِصَابَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۸۹:۱۱ ۴۸ ،۳۰]

اَصَابَتْ ۔ وہ جا لگی۔ اِصَابَةٌ
سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۱۷ : ۳]

اَصَابَتْكُمْ ۔ وہ تم کو پہنچی،
اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۷۲ : ۴ ،۱۶۵ : ۳]

اَصَابَتْهُ ۔ اس کو پہنچ گئی۔ اس
میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۱ : ۲۲]

اَصَابَتْهُمْ ۔ ان کو پہنچی۔ اس
میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۶۲ ، ۴ ،۱۵۶ : ۲]

اَصَابِعَهُمْ ۔ ان کی انگلیاں۔
اِصْبَعٌ واحد۔ اَصَابِعَ مضاف،
هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷ : ۷۱ ،۱۹ : ۲]

اَصَابَكَ ۔ تجھ کو پہنچا۔ اَصَابَ
صیغہ ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۷۹ : ۴ ، ۱۷ ،۳۱]

اَصَابَكُمْ ۔ تم کو پیش آیا۔ اس میں
كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۱۶۶ ،۱۵۳ : ۳]

اَصَابَهٗ ۔ اس کو پہنچا۔ اس میں
ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۶۶ ، ۲۶۴ : ۲]

اَصَابَهَا ۔ اس پر آ پڑا۔ اس کو
آ لیا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲۶۶ ، ۲۶۵ : ۲]

اَصَابَهُمْ ۔ ان کو پہنچا۔ اس میں
هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۷۲ ، ۱۴۶ : ۳]

اَصَالٌ ۔ شام۔ شام کے وقت۔
واحد اَصِيْلٌ۔
[۱۵ : ۱۳ ،۲۰۵ : ۷]

اَصْبُ ۔ میں مائل ہو جاؤں گا۔
صَبْوَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔
اَصْبُ اصل میں اَصْبُوُ تھا۔ واو
عامل کی وجہ سے حذف ہو گیا۔
[۳۳ : ۱۲]

اِصْبَاحٌ ۔ صبح کی روشنی۔ مصدر
[۹۶ : ۶] سے

اَصَبْتُمْ ۔ تم پہنچا چکے۔ اِصَابَةٌ
سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۶۵ : ۳]

صُبَحَ ۔ وہ ہوگیا ۔ اس نے صبح کی ۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۵ : ۳۰، ۳۱]

صُبَحَتْ ۔ وہ ہوگئی ۔ اس نے صبح کی ۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۶۸ : ۲۰]

اَصْبَحْتُمْ ۔ تم ہوگئے ۔ تم نے صبح کی ۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۳ : ۱۰۳]

اَصْبَحُوْا ۔ وہ ہوگئے ۔ انھوں نے صبح کی ۔ اِصْبَاحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۵ : ۵۳، ۱۰۲]

اِصْبِرْ ۔ تو صبر کر ۔ استقلال سے رہ ۔ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر [۱۱۶:۱۱ ، ۲۸:۱۸]

اِصْبِرُوْا ۔ تم صبر کرو ۔ صَبْرٌ سے امر جمع مذکر ۔ [۳ : ۲۰۰]

اَصَبْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو آن لیا ۔ اِصَابَةٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۷ : ۱۰۰]

اَصْحٰبٌ ۔ ساتھی ۔ رفیق ۔ واحد صَاحِبٌ ۔ [۲ : ۱۱۶، ۵ : ۱۰]

اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۔ کھائیاں کھودنے والے ۔ خدا کے وہ دشمن مراد ہیں جنھوں نے گڑھوں اور کھائیوں میں آگ دہکا کر اللہ کے نیک بندوں کو ان میں ڈالا تھی ۔ [۸۵ : ۴]

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ ۔ اعراف والے ۔ [۷ : ۴۸]

اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ ۔ بن کے رہنے والے ۔ ایکہ کے لوگ ۔ اَصْحٰبُ مضاف، اَلْاَيْكَةِ مضاف الیہ ۔ [۱۵ : ۷۸، ۲۶ : ۱۷۶]

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۔ دوزخ میں رہنے والے ۔ دوزخی لوگ ۔ اَصْحٰبُ مضاف، اَلْجَحِيْمُ مضاف الیہ ۔ [۲ : ۱۱۹، ۹ : ۱۱۳]

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۔ جنت کے رہنے والے ۔ جنتی لوگ ۔ اَصْحٰبُ مضاف اَلْجَنَّةِ مضاف الیہ ۔ [۲ : ۸۲، ۷ : ۴۲]

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۔ باغ والے ۔ اَصْحٰبُ مضاف، اَلْجَنَّةِ مضاف الیہ ۔ یہ باغ والے کئی بھائی تھے ۔ [۷ : ۴۶، ۵۰]

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ ۔ حجر والے ۔ حجر کے رہنے والے ۔ مراد قوم ثمود ہے ۔ اَصْحٰبُ مضاف، اَلْحِجْرِ مضاف الیہ ۔ [۱۵ : ۸۰]

اَصْحٰبُ الرَّسِّ ۔ کنویں والے ۔ ایک قوم تھی ۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کی تکذیب کی پاداش میں ہلاک کیا ۔ اَصْحٰبُ مضاف، اَلرَّسِّ مضاف الیہ ۔ [۲۵ : ۳۸]

اَصْحٰبُ السَّبْتِ ۔ ہفتہ کے دن والے ۔ اَصْحٰبُ مضاف ۔ اَلسَّبْتِ مضاف الیہ ۔ [۴ : ۴۷]

اَصْحٰبُ السَّعِيْرِ ۔ دوزخ والے
اَصْحٰب مضاف ، اَلسَّعِيْرِ مضاف
الیہ۔
[۶ : ۳۵]

اَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ ۔ کشتی والے۔
جہاز والے ۔ مراد وہ لوگ جو حضرت
نوح علیہ السلام پر ایمان لائے اور
طوفان کے وقت ان کے ساتھ جہاز
پر سوار ہوئے۔ اَصْحٰب مضاف،
السَّفِيْنَةِ ۔ مضاف الیہ ۔
[۱۵ : ۲۹]

اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۔ بائیں طرف
والے ۔ اَصْحٰبُ مضاف ، الشِّمَالِ
مضاف الیہ۔
[۴۱ : ۵۶]

اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ ۔
سیدھی راہ والے۔ اَصْحٰبُ
مضاف ، الصِّرَاطِ السَّوِيِّ
مضاف الیہ۔
[۱۳۵ : ۲۰]

اَصْحٰبُ الْفِيْلِ ۔ ہاتھی والے۔
بیت اللہ کو منہدم کرنے کے لیے ابرہہ
نے ہاتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ پر
فوج کشی کی۔ ان کے واقعات کو
سورہ الفیل میں اصحاب الفیل کے
نام سے ذکر کیا گیا ۔ اَصْحٰب ،
مضاف ۔ اَلْفِيْلِ ۔ مضاف الیہ ۔
[۱ : ۱۰۵]

اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۔ قبر والے ۔ یعنی
مردے ۔ اَصْحٰب مضاف ، اَلْقُبُوْر
مضاف الیہ ۔
[۱۳ : ۶۰]

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۔ گاؤں کے لوگ۔
گاؤں والے۔ اَصْحٰبَ مضاف،
الْقَرْيَةِ ۔ مضاف الیہ ۔
[۱۳ : ۳۶]

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۔
غار اور رقیم والے ۔ اَصْحٰب
مضاف، اَلْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ مضاف
الیہ۔
[۹ : ۱۸]

اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۔ مدین والے۔
مدین کے لوگ ۔ اَصْحٰبِ مضاف،
مَدْيَنَ مضاف الیہ ۔
[۴۴ : ۲۲ ، ۷۰ : ۹]

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۔ کمبختی والے،
بائیں والے۔ اَصْحٰبِ مضاف،
الْمَشْئَمَةِ مضاف الیہ۔
[۱۹ : ۹۰ ، ۹ : ۵۶]

اَصْحٰبُ مُوْسٰى ۔ موسیٰ کے
لوگ ۔ مراد بنی اسرائیل ہیں جو
حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ
مصر سے چلے تھے۔ اَصْحٰب
مضاف ، موسیٰ مضاف الیہ ۔
[۶۱ : ۲۶]

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۔ داہنے
والے ۔ بڑے نصیب والے۔
اَصْحٰب مضاف ، اَلْمَيْمَنَةِ مضاف
الیہ ۔
[۱۸ : ۹۰ ، ۸۰ : ۵۶]

اَصْحٰبُ النَّارِ ۔ دوزخ کے
رہنے والے ۔ دوزخ والے۔ اَصْحٰبُ
مضاف ، النَّارِ مضاف الیہ۔
[۱۷ : ۵۸]

صٰحِبُ الْيَمِيْنِ۔ داہنی طرف والے، صٰحِبُ مضاف، اَلْيَمِيْنِ مضاف الیہ۔ [۵۶ : ۲۷]

صٰحِبِهِمْ۔ ان کے ساتھی۔ صٰحِبُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵۱ : ۵۹]

اِصْدَعْ۔ تو کھول کر سنا دے۔ صَدْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۹۴]

اَصْدَقُ۔ زیادہ سچا۔ صِدْقٌ سے افعل التفضیل۔ [۴ : ۸۷، ۱۲۲]

اَصَّدَّقَ۔ میں خیرات کروں۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۶۳ : ۱۰]

اِصْرًا۔ بھاری بوجھ۔ سخت حکم۔ دشوار کام۔ [۲ : ۲۸۶]

اَصْرِفُ۔ میں پھیر دوں گا۔ صَرْفٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۷ : ۱۴۶]

اِصْرِفْ۔ تو ہٹا دے۔ پھیر دے۔ صَرْفٌ سے امر حاضر واحد مذکر۔ [۲۵ : ۶۵]

اَصَرُّوْا۔ انھوں نے ضد کی۔ انھوں نے اصرار کیا۔ اِصْرَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷۱ : ۷]

اِصْرَهُمْ۔ ان کے بوجھ۔ اِصْرٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۵۷]

اِصْرِيْ۔ میرا عہد۔ اِصْرِ مضاف، یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۳ : ۸۱]

اِصْطَادُوْا۔ تم شکار کرلو۔ اِصْطِيَادٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۲]

اِصْطَبِرْ۔ تو قائم رہ۔ سہتا رہ۔ تو صبر کر۔ اِصْطِبَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۹ : ۶۵، ۲۰ : ۱۳۲]

اِصْطَفٰى۔ اس نے چن لیا۔ اُس نے پسند کر لیا۔ اِصْطِفَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۳۲، ۳ : ۳۳]

اِصْطَفَيْتُكَ۔ میں نے تجھ کو امتیاز دیا۔ اِصْطِفَاءٌ سے ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۴۴]

اِصْطَفٰكِ۔ اس نے تجھ کو پسند کیا۔ اِصْطَفٰى صیغہ ماضی، كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر۔ [۳ : ۴۲]

اِصْطَفَيْنَا۔ ہم نے چن لیا۔ برگزیدہ کیا۔ اِصْطِفَاءٌ سے ماضی جمع متکلم [۳۵ : ۳۲]

اِصْطَفَيْنٰهُ۔ ہم نے اس کو منتخب کیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۳۰]

اِصْطَفٰىهُ۔ اس نے اس کو پسند فرمایا۔ اِصْطَفٰى ماضی، هُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۴۷]

اِصْطَنَعْتُكَ۔ میں نے تجھ کو بنایا۔ اِصْطِنَاعٌ سے ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۴۱]

اَصْغَرُ۔ زیادہ چھوٹا۔ صِغَرٌ سے

اِفعل التفضیل۔ [۱۰ : ۶۱]

اَصْفَادِ ۔ زنجیریں۔ بیڑیاں۔ صَفَدٌ اور صِفَادٌ کی جمع۔
[۱۴ : ۴۹ ، ۳۸ : ۳۸]

اِصْفَحْ ۔ تو درگزر کر۔ صَفْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۳ : ۸۹]

اِصْفَحُوْا ۔ تم درگزر کرو۔ صَفْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۰۹]

اَصْفٰکُمْ ۔ تم کو چن لیا۔ تم کو انتخاب کر لیا۔ اِصْفَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۴۰ ، ۴۳ : ۱۶]

اَصْل ۔ جڑ۔ اُصُوْلٌ جمع۔
[۳۷ : ۶۴]

اَصْلَابِکُمْ ۔ تمہاری پشتیں۔ صُلْبٌ واحد، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۲۳]

اِصْلَاح ۔ سنوارنا۔ اصلاح کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۱ : ۸۸]

اِصْلَاحِهَا ۔ اس کی اصلاح۔ اِصْلَاحِ مضاف، هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔
[۷ : ۵۶ ، ۸۵]

اُصَلِّبَنَّکُمْ ۔ میں تم کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ تَصْلِیْبٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۲۴ ، ۲۰ : ۷۱]

اَصْلَحَ ۔ اس نے صلح کرا دی۔ اس نے اصلاح کی۔ وہ نیک ہو گیا۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۸۲ ، ۵ : ۳۹]

اَصْلِحْ ۔ تو اصلاح کر۔ تو نیک بنا دے۔ اِصْلَاحٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۴۲ ، ۴۶ : ۱۵]

اَصْلَحَا ۔ ان دونوں نے اپنی اصلاح کر لی۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔ [۴ : ۱۶]

اَصْلَحْنَا ۔ ہم نے اچھا کر دیا۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲۱ : ۹۰]

اَصْلَحُوْا ۔ انھوں نے اپنے کام کو درست کیا۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۶۰ ، ۳ : ۸۹]

اَصْلِحُوْا ۔ تم صلح کرا دو۔ اِصْلَاحٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۸ : ۱ ، ۴۹ : ۹]

اِصْلَوْهَا ۔ اس میں جا پڑو۔ اس کے اندر چلے جاؤ۔ صَلْیٌ سے امر جمع مذکر حاضر، هَا ضمیر واحد مونث غائب۔ [۳۶ : ۶۴]

اَصْلُهَا ۔ اس کی جڑ، اَصْلُ مضاف، هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۲۴]

اُصْلِيْهِ ۔ میں اس کو آگ میں ڈالوں گا۔ اِصْلَاءٌ سے مضارع واحد متکلم، ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۷۴ : ۲۶]

اَصَمَّ ۔ بہرا۔ صفت مشبہ [۱۱ : ۲۴]
اَصَمَّهُمْ ۔ ان کو بہرا کر دیا۔
اِصْمَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۴۷ : ۲۳]

اَصْنَام ۔ بت۔ مورت۔ ہر وہ چیز جس کو خدا کے سوا پوجا جائے۔ واحد صَنَمٌ
[۱۴ : ۳۵]

اَصْنَامَكُمْ ۔ تمہارے بت۔ اَصْنَامُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۱ : ۵۷]

اِصْنَعْ ۔ تو بنا۔ تو درست کر۔ صَنْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۳۷]

اَصْوَات ۔ آوازیں۔ واحد صَوْتٌ۔ [۳۱ : ۱۹]

اَصْوَاتَكُمْ ۔ تمہاری آوازیں۔ اَصْوَاتَ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۴۹ : ۲]

اَصْوَاتَهُمْ ۔ اُن کی آوازیں۔ اَصْوَاتَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴۹ : ۳]

اَصْوَافِهَا ۔ اُن کی اون۔ واحد صُوْفٌ۔ اَصْوَاف مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۶ : ۸۰]

اُصُوْلِهَا ۔ اُس کی جڑیں۔ اُصُوْل مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۵۹ : ۵]

اُصِيْبُ ۔ میں پہنچاتا ہوں۔ اِصَابَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۷ : ۱۵۶]

اَصِيْلاً ۔ شام۔ عصر و مغرب کے درمیانی وقت کو کہتے ہیں۔
[۲۵ : ۵]

الف ۔ ضاد

اَضَاءَ ۔ اُس نے روشن کیا۔ اِضَاءَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۰]

اَضَاءَتْ ۔ اُس نے روشن کر دیا۔ اِضَاءَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۱۷]

اَضَاعُوا ۔ وہ کھو بیٹھے۔ اُنھوں نے ضائع کر دیا۔ اِضَاعَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۹ : ۵۹]

اَضْحَكَ ۔ اُس نے ہنسایا۔ اِضْحَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب
[۵۳ : ۴۳]

اِضْرِبْ ۔ تو مار۔ تو بنا دے۔ تو بیان کر۔ ضَرْبٌ سے امر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۶۰، ۷ : ۱۶۰]

اِضْرِبُوْا ۔ تم مارو۔ تم کاٹو۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۱۲]

اِضْرِبُوْهُ ۔ اُس کو مارو۔ اس میں

لا ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲: ۷۳]

اِضْرِبُوْهُنَّ۔ ان (عورتوں) کو مارو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔ [۴: ۳۴]

اُضْطُرَّ۔ وہ بے اختیار کیا گیا۔ وہ لاچار کیا گیا۔ اِضْطِرَارٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۷۳، ۱۱۵]

اُضْطُرِرْتُمْ۔ تم مجبور کیے گئے۔ اِضْطِرَارٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۶: ۱۱۹]

اَضْطَرُّهٗ۔ میں اس کو مجبور کروں گا۔ اِضْطِرَارٌ سے مضارع واحد متکلم۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۲۶]

اَضْعَافًا۔ کئی گنا۔ دونے پر دونا۔ واحد ضِعْفٌ۔ [۲: ۲۴۵]

اَضْعَفُ۔ زیادہ کمزور۔ ضُعْفٌ سے افعل التفضیل۔ [۱۹: ۷۵، ۷۲: ۲۴]

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ۔ خیالی خواب۔ پریشان خواب۔ واحد ضِغْثٌ۔ اَضْغَاثٌ مضاف، اَحْلَامٌ مضاف الیہ۔ [۱۲: ۴۴]

اَضْغَانَكُمْ۔ تمہارے دل کی خفگیاں۔ واحد ضِغْنٌ۔ اَضْغَانٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۷: ۳۷]

اَضْغَانَهُمْ۔ ان کے کینے۔ اَضْغَانَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۷: ۲۹]

اَضَلَّ۔ اس نے گمراہ کیا۔ اس نے بہکایا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴: ۸۸، ۲۰: ۷۹]

اَضَلُّ۔ بہت بہکا ہوا۔ زیادہ بے راہ۔ زیادہ گمراہ۔ ضَلَالٌ سے افعل التفضیل۔ [۵: ۶۰، ۷: ۱۷۹]

اَضِلُّ۔ میں بھٹکوں گا۔ ضَلَالٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۳۴: ۵۰]

اَضَلَّانَا۔ ان دونوں نے ہم کو بہکایا۔ گمراہ کیا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی کا صیغہ تثنیہ مذکر غائب، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۴۱: ۲۹]

اَضْلَلْتُمْ۔ تم نے بہکایا۔ تم نے گمراہ کیا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۵: ۱۷]

اَضْلَلْنَ۔ انھوں نے بہکایا۔ انھوں نے گمراہ کیا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۱۴: ۳۶]

اَضَلَّنَا۔ اس نے ہم کو بہکایا۔ اس نے ہم کو گمراہ کیا۔ اَضَلَّ ماضی واحد غائب مذکر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۶: ۹۹]

لَاُضِلَّنَّهُمْ۔ میں ان کو ضرور بہکاؤں گا۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴: ۱۱۹]

اَضَلَّنِيْ۔ اس نے مجھ کو بہکایا۔ اَضَلَّ

صیغہ ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۵ : ۲۹]

اَضَلُّوْا ۔ انھوں نے گمراہ کر دیا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۷۷، ۷۱، ۲۴]

اَضَلُّوْنَا ۔ انھوں نے ہم کو گمراہ کیا۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔ [۷ : ۳۸، ۳۳ : ۶۷]

اَضَلَّهٗ ۔ اس نے اس کو بے راہ کر دیا۔ اَضَلَّ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۵ : ۲۳]

اَضَلَّهُمْ ۔ اس نے ان کو بہکایا، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۰ : ۸۵]

اُضْمُمْ ۔ تو ملا لے۔ ضَمٌّ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۲۲، ۲۸ : ۳۲]

اُضِیْعُ ۔ میں ضائع کرتا ہوں۔ میں ضائع کردوں گا۔ اِضَاعَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۳ : ۱۹۵]

الف ۔ طاء

اَطَاعَ ۔ اس نے حکم مانا۔ اِطَاعَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۸۰]

اَطَاعُوْنَا ۔ انھوں نے ہماری اطاعت کی۔ انھوں نے ہمارا حکم مانا۔ اِطَاعَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، نا ضمیر جمع متکلم [۳ : ۱۶۸]

اَطَاعُوْهُ ۔ انھوں نے اس کا کہا مانا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۳ : ۵۵]

اَطْرَافٌ ۔ طَرَفٌ واحد۔ کسی شے کے حصے۔ کنارے۔ [۲۰ : ۱۳۰]

اَطْرَافِهَا ۔ اس کے کنارے۔ اَطْرَافِ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۴۱، ۲۱ : ۴۴]

اِطْرَحُوْهُ ۔ تم اس کو پھینک دو۔ طَرْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۹]

اِطْعَامٌ ۔ کھانا دینا۔ کھانا کھلانا۔ مصدر [۵ : ۸۹، ۵۸ : ۴]

اَطَعْتُمْ ۔ تم نے حکم مانا۔ تم نے اطاعت کی۔ اِطَاعَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۳۴]

اَطَعْتُمُوْهُمْ ۔ تم نے ان کا کہا مانا۔ تم نے ان کی اطاعت کی۔ اِطَاعَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۱۲۱]

اَطْعِمُوْا ۔ تم کھلاؤ۔ اِطْعَامٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۲۸]

اَطْعَمَهٗ ۔ اس کو کھلایا۔ اِطْعَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۶ : ۴۷]

اَطْعَمَهُمْ ۔ ان کو کھانا دیا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۰۶ : ۴]

اَطِعْنَ ۔ تم اطاعت میں رہو۔ تم حکم مانو۔ اِطَاعَۃٌ سے امر، جمع مؤنث حاضر۔ [۳۳ : ۳۳]

اَطَعْنَا ۔ ہم نے حکم مانا۔ ہم نے اطاعت کی۔ اِطَاعَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۲۸۵، ۴ : ۴۶]

اَطَعْنَکُمْ ۔ ان (عورتوں) نے تمہارا کہا مانا۔ اَطَعْنَ ماضی جمع مؤنث غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۳۴]

اَطْغٰی ۔ زیادہ شریر۔ بہت سرکش طُغْیَانٌ سے افعل التفضیل۔ [۵۳ : ۵۲]

اَطْغَیْتُہٗ ۔ میں نے اس کو شرارت میں ڈالا۔ اَطْغَیْتُ ماضی واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۰ : ۲۷]

اَطْفَالٌ ۔ لڑکے۔ واحد طِفْلٌ [۲۴ : ۵۹]

اَطْفَاھَا ۔ اس کو بجھا دیا۔ اِطْفَا ماضی واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۶۴]

اِطَّلَعَ ۔ اس نے جھانکا۔ وہ مطلع ہوا۔ اِطِّلَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۵۵]

اَطَّلِعُ ۔ میں جھانکوں۔ میں مطلع ہوں۔ اِطِّلَاعٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۸ : ۳۸]

اِطَّلَعْتَ ۔ تو نے جھانکا۔ ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۱۸]

اِطْمَاَنَّ ۔ وہ قائم ہو گیا۔ اِطْمِیْنَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۱۱]

اِطْمَاْنَنْتُمْ ۔ تم مطمئن ہوئے۔ اِطْمِیْنَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۱۰۳]

اِطْمَاَنُّوْا ۔ وہ مطمئن ہو گئے۔ اِطْمِیْنَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب [۱۰ : ۷]

اُطْمِسْ ۔ تو مٹا دے۔ طَمْسٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۸۸]

اَطْمَعُ ۔ میں توقع رکھتا ہوں۔ طَمَعٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۶ : ۸۲]

اَطْوَارًا ۔ طرح طرح سے طَوْرٌ واحد۔ [۷۱ : ۱۴]

اَطْھَرُ ۔ بہت پاکیزہ۔ زیادہ پاک۔ طَھَارَۃٌ سے افعل التفضیل۔ [۲ : ۲۳۲، ۱۱ : ۷۸]

اِطَّھَّرُوْا ۔ خوب پاک ہو۔ اِطِّھَّارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۶]

اِطَّیَّرْنَا ۔ ہم نے بدفالی کی۔ ہم نے منحوس سمجھا۔ تَطَیُّرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۷ : ۴۷]

اَطِیْعُوْا ۔ تم اطاعت کرو۔ تم حکم مانو۔ اِطَاعَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر [۳ : ۳۲، ۵ : ۹۲]

اَطِیْعُوْنِ ۔ میری اطاعت کرو۔ میرا کہا مانو۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم ہے۔ [۳ : ۵۰، ۲۶ : ۱۰۸]

الف ظاء

أَظْفَرَكُمْ - اس نے تم کو کامیاب کیا۔ اِظْفَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۸ : ۲۴]

أَظْلَمُ - زیادہ ظالم۔ ظُلْمٌ سے افعل التفضیل۔ [۲ : ۱۱۴، ۱۴۰]

أَظْلَمَ - اس نے اندھیرا کیا۔ وہ اندھیرے میں ہو گیا۔ اِظْلَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰]

أَظُنُّ - میں خیال کرتا ہوں میں سمجھتا ہوں۔ ظَنٌّ سے مضارع واحد متکلم۔
[۱۸ : ۳۵، ۳۶]

أَظُنُّكَ - میں تجھ کو سمجھتا ہوں۔ میں تجھ کو خیال کرتا ہوں۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔
[۱۷ : ۱۰۱، ۱۰۲]

أَظُنُّهُ - میں اس کو خیال کرتا ہوں۔ میں اس کو سمجھتا ہوں۔ اس میں هٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔
[۲۸ : ۳۸، ۴۰ : ۳۷]

أَظْهَرَهُ - اس کو ظاہر کر دیا۔ اِظْهَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۶۶ : ۳]

الف عین

أَعَانَهُ - اس کی مدد کی۔ اس کا ساتھ دیا۔ اِعَانَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۵ : ۴]

أَعْبُدُ - میں بندگی کروں میں عبادت کرتا ہوں۔ عِبَادَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۶ : ۵۶، ۱۳ : ۳۶]

أُعْبُدْ - تو بندگی کیے جا۔ عِبَادَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۱۵ : ۹۹، ۳۹ : ۶۶]

أُعْبُدُنِيْ - میری بندگی کر۔ اس میں ن وقایہ اور ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۰ : ۱۴]

أُعْبُدُوْا - تم بندگی کرو۔ عِبَادَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۱، ۴ : ۳۶]

أُعْبُدُوْنِ - تم میری بندگی کرو۔ اس میں ن وقایہ ہے، ی ضمیر واحد متکلم محذوف ہے۔
[۲۱ : ۲۵، ۹۲]

أُعْبُدُوْهُ - تم اس کی بندگی کرو۔ اس میں هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۵۱، ۶ : ۱۰۲]

أُعْبُدْهُ - تو اسی کی عبادت کر۔ عِبَادَةٌ

سے امرِ واحد مذکر حاضر، کَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۱: ۱۲۳، ۱۹: ۶۵]

اِعْتَبِرُوْا۔ تم عبرت پکڑو۔ اِعْتِبَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۹: ۲]

اَعْتَدَتْ۔ اس (عورت) نے تیار کی۔ اِعْتَادٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۲: ۳۱]

اَعْتَدْنَا۔ ہم نے تیار کر رکھا۔ اِعْتَادٌ سے ماضی جمع متکلم۔

اِعْتَدَوْا۔ انھوں نے زیادتی کی۔ اِعْتِدَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲: ۶۵]

اِعْتَدُوْا۔ تم زیادتی کرو۔ اِعْتِدَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۱۹۴]

اِعْتَدٰی۔ اس نے زیادتی کی۔ اِعْتِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۷۸، ۱۹۴]

اِعْتَدَیْنَا۔ ہم نے زیادتی کی۔ اِعْتِدَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۵: ۱۰۷]

اِعْتَرَفْنَا۔ ہم قائل ہو گئے۔ ہم نے اقرار کر لیا۔ اِعْتِرَافٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۹: ۱۰۲]

اِعْتَرَفُوْا۔ انھوں نے اقرار کیا۔ وہ قائل ہو گئے۔ اِعْتِرَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶۷: ۱۱]

اِعْتَرٰىكَ۔ تجھ کو آسیب پہنچایا ہے۔ اِعْتِرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱: ۵۴]

اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ۔ تم نے ان سے کنارہ کیا۔ اِعْتِزَالٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۸: ۱۶]

اَعْتَزِلُكُمْ۔ میں تم کو چھوڑتا ہوں۔ اِعْتِزَالٌ سے مضارع واحد متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۹: ۴۸]

اِعْتَزِلُوْا۔ تم الگ رہو۔ تم چھوڑ دو۔ اِعْتِزَالٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۲۲]

اِعْتَزِلُوْنِ۔ تم مجھ سے پرے ہو جاؤ۔ مجھ کو چھوڑ دو۔ اِعْتِزَالٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم محذوف۔ [۴۴: ۲۱]

اِعْتَزَلَهُمْ۔ وہ ان سے جدا ہوئے۔ اس نے ان کو چھوڑ دیا۔ اِعْتِزَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۹: ۴۹]

اِعْتَصِمُوْا۔ تم مضبوط پکڑو۔ اِعْتِصَامٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۱۰۳، ۲۲: ۷۸]

اِعْتَصَمُوْا۔ انھوں نے مضبوط پکڑا۔ اِعْتِصَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴: ۱۴۶، ۱۷۵]

اِعْتِلُوْهُ۔ اس کو دھکیل کر لے جاؤ۔ عَتْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۴: ۴۷]

اِعْتَمَرَ۔ اس نے عمرہ کیا۔ اِعْتِمَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۵۸]

اَعْثَرْنَا۔ ہم نے بتلا دیا۔ ہم نے مطلع کر دیا۔ اِعْثَارٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۸: ۲۱]

اَعْجَازُ ۔ جڑیں۔ تنے۔ واحد عَجُزٌ
[۵۴:۲۰، ۶۹:۷]

اَعْجَبَ ۔ اس کو خوش لگا۔ اس کو بھایا۔ اِعْجَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۷:۲۰]

اَعْجَبَتْكُمْ ۔ وہ تم کو بھائی۔ وہ تم کو بھلی لگی۔ اِعْجَابٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲:۲۲۱، ۹:۲۵]

اَعْجَبَكَ ۔ وہ تجھ کو بھایا۔ تجھے بھلا معلوم ہوا۔ اَعْجَبَ ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۵:۱۰۰، ۳۳:۵۲]

اَعْجَبَكُمْ ۔ وہ تم کو بھایا۔ وہ تم کو بھلا لگا۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲:۲۲۱]

اَعْجَلَكَ ۔ اس نے تجھ سے جلدی کرائی۔ اِعْجَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰:۸۳]

اَعْجَمِيٌّ ۔ عجمی۔ اوپری زبان والا۔ اَعْجَمُ اس کو کہتے ہیں جس کی زبان میں اوپرا پن ہو۔ ی اس میں نسبت کی ہے۔
[۱۶:۱۰۳، ۴۱:۴۴]

اَعْجَمِيْنَ ۔ اوپری زبان والے۔ عجمی لوگ۔ واحد اَعْجَمُ۔
[۲۶:۱۹۸]

اَعَدَّ ۔ اس نے تیار کیا۔ اِعْدَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴:۹۳، ۱۰۲]

اَعْدَاءً ۔ دشمن لوگ۔ عَدُوٌّ واحد ۷:۱۵۰

اَعْدَائِكُمْ ۔ تمہارے دشمن۔ اَعْدَاءُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴:۴۵]

اُعِدَّتْ ۔ وہ تیار کی گئی۔ اِعْدَادٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲:۲۴، ۳:۱۳۱]

اَعْدِلَ ۔ میں انصاف کروں۔ عَدْلٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۴۲:۱۵]

اِعْدِلُوْا ۔ تم انصاف کرو۔ عَدْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۵:۸، ۶:۱۵۲]

اَعِدُّوْا ۔ تم تیار کر رکھو۔ اِعْدَادٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۸:۶۰]

اُعَذِّبَنَّهٗ ۔ میں اس کو ضرور سزا دوں گا۔ تَعْذِيْبٌ سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۷:۲۱]

اُعَذِّبُهٗ ۔ میں اس کو عذاب دوں گا۔ تَعْذِيْبٌ سے مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۵:۱۱۵]

اُعَذِّبُهُمْ ۔ میں ان کو عذاب دوں گا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳:۵۶]

اَعْرَابُ ۔ گنوار۔ بدو۔ [۹:۹۰، ۱۰۱]

اِعْرَاضًا ۔ روگردانی کرنا۔ رخ پھیر لینا۔ مصدر ہے۔ [۴:۱۲۸]

اِعْرَاضُهُمْ ۔ ان کا منہ پھیر لینا۔ اِعْرَاضٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر

غائب مضاف الیہ۔
[۸۳ : ۲ ، ۳۵ : ۶]

اَعْرِضْ ۔ تو منہ پھیر لے۔ اِعْرَاضٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۸۱ ، ۶۳ : ۴]

اَعْرَضَ ۔ اس نے منہ پھیر لیا۔ اس نے کنارہ کیا۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۵۷ : ۱۸ ، ۸۳ : ۱۷]

اَعْرَضْتُمْ ۔ تم نے کنارہ کر لیا۔ تم نے رُخ پھیر لیا۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۶۷ : ۱۷]

اَعْرِضُوْا ۔ تم درگزر کرو۔ تم کنارہ کرو۔ اِعْرَاضٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۹۵ : ۹ ، ۱۶ : ۴]

اَعْرَضُوْا ۔ انھوں نے کنارہ کر لیا۔ انھوں نے منہ پھیر لیا۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۶ : ۳۴ ، ۵۵ : ۲۸]

اَعَزُّ ۔ زیادہ زور والا۔ زیادہ عزت والا۔ عِزٌّ سے افعل التفضیل۔
[۳۴ : ۱۸ ، ۹۲ : ۱۱]

اَعِزَّةٌ ۔ زبردست۔ عزت والے۔ عَزِیْزٌ واحد۔
[۳۴ : ۲۷]

اِعْصَارٌ ۔ بگولا۔ اَعَاصِیْرُ جمع۔
[۲۶۶ : ۲]

اَعْصِرُ ۔ میں نچوڑتا ہوں۔ عَصْرٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۳۶ : ۱۲]

اَعْصِیْ ۔ میں نافرمانی کروں گا۔ مَعْصِیَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۶۹ : ۱۸]

اُعْطُوْا ۔ ان کو دیا گیا۔ ان کو ملا۔ اِعْطَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۵۸ : ۹]

اَعْطٰی ۔ اس نے دیا۔ اِعْطَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۴ ، ۵۳ ، ۵۰ : ۲۰]

اَعْطَیْنٰکَ ۔ ہم نے تجھ کو دیا۔ اِعْطَاءٌ سے ماضی جمع متکلم، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۱ : ۱۰۸]

اَعِظُکَ ۔ میں تجھ کو نصیحت کرتا ہوں۔ وَعْظٌ سے مضارع واحد متکلم، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۴۶ : ۱۱]

اَعِظُکُمْ ۔ میں تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۴۶ : ۳۴]

اَعْظَمُ ۔ بہت بڑا۔ عَظَامَۃٌ سے افعل التفضیل۔
[۲۰ : ۷۲]

اُعْفُ ۔ تو درگزر کر۔ تو معاف کر۔ عَفْوٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲۸۶ : ۲ ، ۱۵۹ : ۳]

اُعْفُوْا ۔ تم معاف کرو۔ عَفْوٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۱۰۹ : ۲]

اَعْقَابِکُمْ ۔ تمھاری ایڑیاں۔ واحد عَقِبٌ۔ اَعْقَاب مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۴۹ ، ۱۴۴ : ۳]

اَعْقَابِنَا ۔ ہماری ایڑیاں۔ اَعْقَابِ

مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

۹ : ۷۷

اَعْقَبَهُمْ ۔ اس نے ان میں اثر رکھ دیا۔ ان کو وارث بنا دیا۔ اِعْقَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

۹ : ۷۷

اَعْلَامٌ ۔ پہاڑ۔ واحد عَلَمٌ

۳۲ : ۴۲، ۵۵ : ۲۴

اَعْلَمُ ۔ میں جانتا ہوں۔ مجھ کو معلوم ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد متکلم۔

۲ : ۳۰، ۳۳

اَعْلَمُ ۔ خوب جاننے والا۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل۔

۲ : ۱۴۰، ۳ : ۳۶

اِعْلَمْ ۔ تو جان لے۔ عِلْمٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

۲ : ۲۶۰، ۵ : ۴۹

اِعْلَمُوْا ۔ تم جان لو۔ عِلْمٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

اَعْلَنْتُ ۔ میں نے کھلم کھلا کہا۔ اِعْلَانٌ سے ماضی واحد متکلم۔

۷۱ : ۹

اَعْلَوْنَ ۔ غالب۔ بلند مرتبہ۔ واحد اَعْلٰی

۳ : ۱۳۹، ۴۷ : ۳۵

اَعْلَنْتُمْ ۔ تم نے ظاہر کیا۔ تم نے اعلان کیا۔ اِعْلَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

۶۰ : ۱

اَعْلٰی ۔ سب سے اوپر۔ غالب سب سے برتر۔ عُلُوٌّ سے افعل التفضیل۔

۱۶ : ۶۰، ۲۰ : ۶۸

اَعْمَالٌ ۔ کام۔ واحد عَمَلٌ۔ ہر اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی ذی روح سے بالقصد صادر ہو۔

۲۳ : ۶۳

اَعْمَالُكُمْ ۔ تمہارے اعمال۔ تمہارے کام۔ اَعْمَالُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

۲۳ : ۷۱، ۴۷ : ۳۰

اَعْمَالُنَا ۔ ہمارے اعمال۔ ہمارے کام۔ اَعْمَالُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

۲ : ۱۴۹، ۲۸ : ۵۵

اَعْمَالُهُمْ ۔ ان کے اعمال۔ ان کے کام۔ اَعْمَالُ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

۲ : ۲۱۷، ۳۰ : ۲۲

اَعْمَامِكُمْ ۔ تمہارے چچا۔ تمہارے تایا۔ واحد عَمٌّ مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

۲۴ : ۶۱

اَعْمَلُ ۔ میں عمل کروں۔ میں عمل کرتا ہوں۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد متکلم

۲۰ : ۱۹، ۴۶ : ۱۵

اِعْمَلْ ۔ تو بنا۔ تو کام کر۔ عَمَلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

۳۴ : ۱۱، ۴۱ : ۵

اِعْمَلُوْا ۔ تم عمل کرو۔ تم کام کرو۔ عَمَلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

۶ : ۱۳۵، ۹ : ۱۰۵

اَعْمٰی ۔ اندھا۔ عَمًی سے صفت مشبہ۔

۶ : ۵۰، ۱۱ : ۲۴

اَعْنَابٌ ۔ انگور۔ واحد عِنَبٌ۔

[۲ : ۲۶۶، ۶ : ۹۹]

أَعْمٰی ۔ اس نے اندھا کر دیا۔ اِعْمَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۷ : ۲۳]

أَعْنَاق ۔ گردنیں۔ واحد عُنُقٌ۔
[۸ : ۱۲، ۳۴ : ۳۳]

أَعْنَاقُهُمْ ۔ ان کی گردنیں۔ أَعْنَاقِ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۳ : ۵ / ۳۶ : ۸]

أَعْنَتَكُمْ ۔ اُس نے تم پر مشقت ڈال دی۔ أَعْنَتَ اِعْنَاتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۲۰]

أَعُوْذُ ۔ میں پناہ چاہتا ہوں۔ عَوْذٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۲ : ۶۷]

أَعْهَدْ ۔ میں نے عہد لیا۔ عَهْدٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۳۶ : ۶۰]

أَعِيْبَهَا ۔ میں اس میں عیب ڈال دوں۔ عَيْبٌ سے مضارع واحد متکلم۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۸ : ۷۹]

أُعِيْدُوْا ۔ وہ لوٹا دیے گئے۔ اِعَادَةٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۲۲ : ۲۲، ۳۲ : ۲۰]

أُعِيْذُهَا ۔ میں اس کو پناہ میں دیتی ہوں۔ اِعَاذَةٌ سے واحد متکلم۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب [۳ : ۳۶]

أَعْيُنٌ ۔ آنکھیں۔ واحد عَيْنٌ۔
[۷ : ۱۱۶]

أَعْيُنُكُمْ ۔ تمہاری آنکھیں۔ أَعْيُنُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۸ : ۴۴]

أَعْيُنُنَا ۔ ہماری آنکھیں۔ أَعْيُنُ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۳۷، ۲۳ : ۲۷]

أَعِيْنُوْنِيْ ۔ تم میری مدد کرو۔ اِعَانَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ن وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۸ : ۹۵]

أَعْيُنُهُمْ ۔ ان کی آنکھیں۔ أَعْيُنُ ۔ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۹۲، ۱۸ : ۱۰۱]

أَعْيُنُهُنَّ ۔ اُن (عورتوں) کی آنکھیں۔ أَعْيُنُ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۵۱]

الف ـ غین

اِغْتَرَفَ ۔ اُس نے ایک چلو بھرا۔ اِغْتِرَافٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۴۹]

اُغْدُوْا ۔ تم سویرے چلو ۔ غُدُوٌّ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۶۸ : ۲۲]

اَغْرَقْنَا ۔ ہم نے ڈبو دیا ۔ ہم نے غرق کر دیا ۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ [۲ : ۵۰ ، ۷ : ۶۴]

اَغْرَقْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو ڈبو دیا ۔ ہم نے اس کو غرق کر دیا ۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے ۔ [۱۷ : ۱۰۳]

اَغْرَقْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو غرق کر دیا ۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے ۔ [۷ : ۱۳۶ ، ۲۱ : ۷۷]

اُغْرِقُوْا ۔ وہ ڈبوئے گئے ۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب ۔ [۷۱ : ۲۵]

اَغْرَيْنَا ۔ ہم نے لگا دی ۔ اِغْرَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ [۵ : ۱۴]

اِغْسِلُوْا ۔ تم دھو لو ۔ غَسْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۵ : ۶]

اُغْشِيَتْ ۔ وہ ڈھانک دی گئی ۔ اِغْشَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۱۰ : ۲۷]

اَغْشَيْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو اوپر سے ڈھانک دیا ۔ اِغْشَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۳۶ : ۹]

اُغْضُضْ ۔ تو نیچی کر ۔ تو جھکا ۔ غَضٌّ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ [۳۱ : ۱۹]

اَغْطَشَ ۔ اس نے تاریک کر دیا ۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۷۹ : ۲۹]

اِغْفِرْ ۔ تو بخش دے ۔ تو معاف کر دے ۔ غَفْرٌ سے واحد مذکر حاضر ۔ [۲ : ۲۸۶ ، ۳ : ۱۶]

اَغْفَلْنَا ۔ ہم نے غافل کر دیا ۔ اِغْفَالٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ [۱۸ : ۲۸]

اَغْلَالٌ ۔ قیدیں ۔ طوق ۔ ہتھکڑیاں واحد غُلٌّ ۔ [۷ : ۱۵۷ ، ۳۴ : ۳۳]

اَغْلِبَنَّ ۔ میں ضرور بر غالب ہوں گا ۔ مضارع واحد متکلم بانون تاکید ۔ [۵۸ : ۲۱]

اُغْلُظْ ۔ تو سختی کر ۔ غِلْظَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ [۹ : ۷۳ ، ۶۶ : ۹]

اَغْنَتْ ۔ اس نے بے پرواہ کر دیا ۔ وہ کام آیا ۔ اِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۱۱ : ۱۰۱]

اَغْنٰى ۔ وہ کام آیا ۔ اس نے غنی بنا دیا ۔ اِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۷ : ۴۸ ، ۱۵ : ۸۴]

اُغْنِيْ ۔ میں کام آ سکتا ہوں ۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ [۱۲ : ۶۷]

اَغْنِيَاءَ ۔ مالدار ۔ دولتمند لوگ ۔

غَنِیٌّ واحد۔ [۵۹ : ۶۷]

اَغْنٰهُمْ ۔ اُن کو دولت مند کر دیا۔ اَغْنٰی ماضی، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۷۴]

اَغْوَيْتَنِیْ ۔ تو نے مجھے گمراہ کر دیا۔ اِغْوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۷ : ۱۶]

اَغْوَيْنَا ۔ ہم نے بہکا دیا۔ اِغْوَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۸ : ۶۳]

اَغْوَيْنٰكُمْ ۔ ہم نے تم کو گمراہ کیا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳۷ : ۳۲]

اَغْوَيْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو بہکایا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۸ : ۶۳]

اُغْوِيَنَّهُمْ ۔ میں ان کو ضرور گمراہ کر دوں گا۔ اِغْوَاءٌ سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۵ : ۳۹ ، ۳۸ : ۸۲]

الف ۔ فاء

اُفٍّ ۔ ہوں۔ اصل میں اف ہر قسم کے میل کچیل کو کہتے ہیں۔ [۱۷ : ۲۳ ، ۲۱ : ۶۷]

اَفَاءَ ۔ اُس نے لوٹایا۔ اُس نے ہاتھ لگوا دیا۔ اِفَاءَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۳ : ۵۰ ، ۵۹ : ۶]

اَفَاضَ ۔ وہ پھرا۔ وہ متفرق ہوا۔ اِفَاضَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۹۹]

اٰفَاق ۔ دنیا۔ اطراف۔ اُفُقٌ واحد۔

اَفَاقَ ۔ وہ ہوش میں آیا۔ اِفَاقَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۴۳]

اَفَّاكٍ ۔ جھوٹا۔ اِفْكٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۲۶ : ۲۲۲]

اِفْتَحْ ۔ تو فیصلہ کر دے۔ فَتْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۸۹ ، ۲۶ : ۱۱۸]

اِفْتَدَتْ ۔ اُس (عورت) نے اپنے چھڑانے کا فدیہ دیا۔ اِفْتِدَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۲۹ ، ۱۰ : ۵۴]

اِفْتَدَوْا ۔ انھوں نے اپنے چھڑانے کا فدیہ دیا۔ اِفْتِدَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۳ : ۱۸ ، ۳۹ : ۴۷]

اِفْتَدٰی ۔ اس نے اپنے چھڑانے کا بدلہ دیا۔ اِفْتِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۹۱]

اِفْتِرَآءً۔ بہتان باندھنا۔ مصدر ہے۔ [۶ : ۱۳۸، ۱۴۰]

اِفْتَرٰی۔ اُس نے جھوٹ باندھا۔ اُس نے بہتان تراشا۔ اِفْتِرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۴ : ۸]

اِفْتَرَيْتُهٗ۔ میں نے اُس پر افترا کیا۔ میں نے اس کو گھڑ لیا۔ اِفْتِرَآءٌ سے ماضی واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۳۵، ۴۶ : ۸]

اِفْتَرَيْنَا۔ ہم نے بہتان باندھا۔ اِفْتِرَاءٌ سے ماضی جمع متکلم [۷ : ۸۹]

اِفْتَرَاهُ۔ اس نے اس کو گھڑ لیا۔ اِفْتَرٰی ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۳۸، ۱۱ : ۱۳]

اَفْتِنَا۔ تو ہم کو حکم دے۔ تو ہم کو دے۔ اِفْتَآءٌ سے امر واحد مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۲ : ۴۶]

اَفْتُوْنِيْ۔ مجھ کو خبر دو۔ مجھ کو جواب دو۔ اِفْتَآءٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۲ : ۴۳، ۲۷ : ۳۳]

اَفْرِغْ۔ تو ڈال دے۔ تو دہانہ کھول دے۔ اِفْرَاغٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۵، ۷ : ۱۲۶]

اُفْرِغْ۔ میں ڈال دوں۔ میں بہا دوں۔ اِفْرَاغٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۸ : ۹۶]

اُفْرُقْ۔ تو جدائی کر دے۔ فَرْقٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۲۵]

اِفْسَحُوْا۔ تم کھل جاؤ۔ فَسْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۸ : ۱۱]

اَفْسَدُوْهَا۔ انھوں نے اُس کو خراب کر دیا۔ اَفْسَدُوْا۔ اِفْسَادٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۷ : ۳۴]

اَفْصَحُ۔ زیادہ فصیح۔ فَصْحٌ سے افعل التفضیل۔ [۲۸ : ۳۴]

اَفَضْتُمْ۔ تم منتشر ہوئے۔ تم نے پھیلا دیا۔ اِفَاضَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۹۸، ۲۴ : ۱۴]

اَفْضٰی۔ وہ پہنچ گیا۔ وہ بے حجابانہ مل گیا۔ اِفْضَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۲۱]

اِفْعَلْ۔ تو کر۔ تو کر ڈال۔ فَعْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳۷ : ۱۰۲]

اِفْعَلُوْا۔ تم کرو۔ تم کر ڈالو۔ فَعْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۶۸، ۲۲ : ۷۷]

اُفُقٌ۔ کنارہ آسمان۔ آفَاقٌ جمع۔ افق اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں زمین اور آسمان دونوں ملتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ [۵۳ : ۷، ۸۱ : ۲۳]

اِفْكٌ۔ جھوٹ۔ بہتان۔ کسی شے کا اصلی جانب سے منہ پھیرنے کا نام افک ہے۔ [۲۴ : ۱۱]

اُفِكَ۔ وہ پھیرا گیا۔ اَفْكٌ سے

ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۵۱]

اِفْکُھُمْ۔ ان کی افترا پردازی۔ ان کا جھوٹ۔ اِفْکٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۷ : ۱۵۱]

اَفَلَ۔ وہ غائب ہوگیا۔ اُفُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۷۶، ۷۷]

اَفَلَتْ۔ وہ غائب ہوگئی۔ چھپ گئی۔ اُفُوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۶ : ۷۸]

اَفْلَحَ۔ وہ جیت گیا۔ وہ مراد کو پہنچا۔ اِفْلَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۶۴، ۲۳ : ۱]

اٰفِلِیْنَ۔ غائب ہوجانے والے غروب ہوجانے والے۔ واحد اٰفِلٌ جو اُفُوْلٌ کا اسم فاعل ہے۔
[۶ : ۷۶]

اَفْنَانٌ۔ شاخیں۔ رنگا رنگ۔ واحد فَنٌّ۔
[۵۵ : ۴۸]

اَفْوَاجًا۔ غول کے غول۔ فوج در فوج۔ واحد فَوْجٌ۔
[۷۸ : ۱۸]

اَفْوَاهِكُمْ۔ تمہارے منہ۔ واحد فَمٌ۔ اَفْوَاہ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۴ : ۱۵، ۳۳ : ۴]

اَفْوَاهِهِمْ۔ ان کے منہ۔ اَفْوَاہ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳ : ۱۱۸، ۱۶۷]

اَفُوْزَ۔ میں مراد پاتا ہوں۔ فَوْزٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۴ : ۷۳]

اُفَوِّضُ۔ میں سونپتا ہوں۔ تَفْوِیْضٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۴۰ : ۴۴]

اَفْئِدَۃٌ۔ دل۔ واحد فُؤَادٌ۔
[۱۶ : ۷۸]

اَفِیْضُوْا۔ تم پھرو۔ اِفَاضَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۹۹، ۷ : ۵۰]

الف ۔ قاف

اَقَامَ۔ اس نے قائم کیا۔ اس نے درست کیا۔ اِقَامَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۷۷، ۹ : ۱۸]

اِقَامَ۔ قائم رکھنا۔ مصدر ہے۔
[۲۱ : ۷۳]

اِقَامَتِکُمْ۔ تمہارا قیام کرنا۔ تمہارا فروکش ہونا۔ اِقَامَۃٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۶ : ۸۰]

اَقَامُوْا۔ انہوں نے درست کیا۔ انہوں نے قائم رکھا۔ اِقَامَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۲۷۷، ۵ : ۶۶]

اَقَامَهٗ ۔ اس کو سیدھا کر دیا۔ کھڑا کر دیا۔ اِقَامَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۷۷]

اَقَاوِیْل ۔ باتیں۔ یہ اَقْوَالٌ کی جمع ہے اور اَقْوَالٌ قَوْلٌ کی جمع ہے۔ جس کے معنی بات کے ہیں۔ [۶۹ : ۴۴]

اَقْبَرَهٗ ۔ اس کو قبر میں رکھوایا۔ اِقْبَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۸۰ : ۲۱]

اَقْبِلْ ۔ تو آگے آ۔ تو متوجہ ہو۔ اِقْبَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۳۱]

اَقْبَلَ ۔ اس نے رخ کیا۔ وہ متوجہ ہوا۔ اِقْبَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۲۷، ۵۰]

اَقْبَلَتْ ۔ وہ سامنے آئی۔ وہ متوجہ ہوئی۔ اِقْبَالٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۵۱ : ۲۹]

اَقْبَلْنَا ۔ ہم نے رُخ کیا۔ ہم آگے آئے۔ اِقْبَالٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۲ : ۸۲]

اَقْبَلُوْا ۔ انھوں نے رُخ کیا۔ وہ متوجہ ہوئے۔ اِقْبَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۷۱، ۳۷ : ۹۴]

اُقِّتَتْ ۔ اس کا وقت مقرر کیا گیا۔ تَوْقِیْتٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۷۷ : ۱۱]

اِقْتَتَلَ ۔ اس نے قتال کیا۔ اس نے جنگ کی۔ اِقْتِتَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵۳]

اِقْتَتَلُوْا ۔ انھوں نے قتال کیا۔ اِقْتِتَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵۳]

اِقْتَحَمَ ۔ وہ آ چڑھا۔ وہ گھس پڑا۔ اِقْتِحَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۹۰ : ۱۱]

اِقْتَدِهْ ۔ تو اس کی پیروی کر۔ اس کی اقتداء کر۔ اِقْتِدَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۶ : ۹۰]

اِقْتَرِبْ ۔ تو نزدیک ہو۔ اِقْتِرَابٌ سے امر واحد مذکر حاضر [۹۶ : ۱۹]

اِقْتَرَبَ ۔ وہ نزدیک ہوا۔ وہ قریب ہوا۔ اِقْتِرَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۸۵، ۲۱ : ۱]

اِقْتَرَبَتْ ۔ وہ پاس آ لگی۔ وہ نزدیک ہو گئی۔ اِقْتِرَابٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۵۴ : ۱]

اِقْتَرَفْتُمُوْهَا ۔ تم نے اس کو کمایا۔ اِقْتِرَافٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۹ : ۲۴]

اُقْتُلُ ۔ میں قتل کروں گا۔ میں مار ڈالوں گا۔ قَتْلٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۴۰ : ۲۶]

اَقْتُلَكَ ۔ میں تجھے قتل کروں گا اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔
[۵ : ۲۸]

اَقْتُلَنَّكَ ۔ میں تجھ کو ضرور مار ڈالوں گا۔ قَتْلٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید، ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۵ : ۲۷]

اُقْتُلُوْا ۔ تم قتل کرو۔ تم مار ڈالو۔ قَتْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۵۴ ، ۴ : ۶۶]

اُقْتُلُوْهُ ۔ تم اس کو مار ڈالو۔ تم اس کو قتل کر دو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۹ : ۲۴]

اُقْتُلُوْهُمْ ۔ تم ان کو مار ڈالو۔ تم ان کو قتل کر ڈالو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۲ : ۱۹ ، ۴ : ۸۹]

اَقْدَام ۔ قدم۔ پاؤں۔ واحد، قَدَمٌ۔
[۸ : ۱۱]

اَقْدَامَكُمْ ۔ تمھارے پاؤں۔ اَقْدَام مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۷ : ۷]

اَقْدَامَنَا ۔ ہمارے پاؤں۔ اَقْدَام مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۲ : ۲۵۰ ، ۳ : ۱۴۷]

اَقْدَمُوْنَ ۔ زیادہ اگلے۔ اور پہلے لوگ۔ واحد اَقْدَمُ افعل التفضیل
[۲۶ : ۷۶]

اِقْذِفِيْهِ ۔ تو اس کو ڈال دے۔ قَذْفٌ سے امر واحد مؤنث حاضر ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۳۹]

اِقْرَاْ ۔ تو پڑھ۔ قِرَاءَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۱۴]

اَقْرَبُ ۔ زیادہ نزدیک۔ زیادہ قریب۔ قُرْبٌ سے افعل التفضیل۔
[۲ : ۲۳۷ ، ۳ : ۱۶۷]

اَقْرَبُوْنَ ۔ قریبی قرابت والے، قریب کے رشتے دار، اَقْرَبُ واحد۔ [۴ : ۷ ، ۳۳]

اَقْرَبُهُمْ ۔ ان میں سب سے نزدیک۔ اَقْرَبُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵ : ۸۲]

اَقْرَبِيْنَ ۔ قریبی رشتہ دار۔
[۲ : ۱۸۰ ، ۲۱۵]

اَقْرَرْتُمْ ۔ تم نے اقرار کیا۔ اِقْرَارٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۸۴ ، ۳ : ۸۱]

اَقْرَرْنَا ۔ ہم نے اقرار کیا۔ اِقْرَارٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳ : ۸۱]

اَقْرَضْتُمْ ۔ تم نے قرض دیا۔ اِقْرَاضٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵ : ۱۲]

اَقْرَضُوْا ۔ انھوں نے قرض دیا۔

اِقْرَاضٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۸ : ۵۷]

اِقْرَءُوْا ۔ تم پڑھو۔ قِرَاءَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۷۳، ۱۹ : ۶۹]

اَقْسَطُ ۔ زیادہ انصاف والا۔ افعل التفضیل۔
[۵ : ۳۳، ۲۸۲ : ۲]

اَقْسِطُوْا ۔ تم انصاف کرو۔ اِقْسَاطٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۹ : ۴۹]

اُقْسِمُ ۔ میں قسم کھاتا ہوں۔ اِقْسَامٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۳۸ : ۶۹، ۷۵ : ۵۶]

اَقْسَمْتُمْ ۔ تم نے قسم کھائی۔ اِقْسَامٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴۴ : ۱۴، ۴۹ : ۷]

اَقْسَمُوْا ۔ انھوں نے قسمیں کھائیں۔ اِقْسَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۰۹ : ۶، ۳۵ : ۵]

اِقْصِدْ ۔ تو اعتدال اختیار کر۔ قَصْدٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۱۹ : ۳۱]

اُقْصُصْ ۔ تو بیان کر۔ قَصَصٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۷۶ : ۷]

اَقْصٰی ۔ بہت بعید۔ زیادہ دور۔ قَصَاءٌ سے افعل التفضیل۔
[۲۰ : ۲۸، ۲ : ۱۷]

اِقْضِ ۔ تو کر گزر۔ تو فیصلہ کر۔ قَضَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۷۲ ، ۲۰]

اِقْضُوْا ۔ تم کر گزرو۔ تم فیصلہ کرلو۔ قَضَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۷۱ : ۱۰]

اَقْطَارِ ۔ کنارے۔ واحد قُطْرٌ۔
[۳۳، ۵۵]

اَقْطَارِهَا ۔ اس کے کنارے۔ اَقْطَارِ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۴ : ۳۳]

اُقَطِّعَنَّ ۔ میں ضرور کاٹوں گا۔ تَقْطِیْعٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید۔
[۷۱ : ۲۰، ۱۲۴ : ۷]

اِقْطَعُوْا ۔ تم کاٹ ڈالو۔ قَطْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳۸ : ۵]

اَقْعُدَنَّ ۔ میں ضرور بیٹھوں گا۔ قُعُوْدٌ سے مضارع بانون تاکید، صیغہ واحد متکلم۔
[۱۶ : ۷]

اُقْعُدُوْا ۔ تم بیٹھو۔ قُعُوْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۴۶، ۵ : ۹]

اَقْفَالُهَا ۔ اس کے قفل۔ اس کے تالے۔ قُفْلٌ واحد۔ اقفال مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲۴ ، ۴۷]

اَقُوْلُ ۔ میں کہتا ہوں۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۲۲ : ۷، ۳۳ : ۲]

اَقَلَّ ۔ زیادہ کم۔ قِلَّۃٌ سے افعل التفضیل۔
[۳۹ : ۱۸]

اَقْلَامٌ ۔ قلمیں ۔ واحد قَلَمٌ ۔
[۳۱ : ۲۷]

اَقْلَامَھُمْ ۔ اپنے قلم ۔ ان کے قلم ۔ واحد قَلَمٌ ۔ اَقْلَامُ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۳ : ۴۴]

اَقَلَّتْ ۔ اس نے کم سمجھا ۔ اس نے اٹھانے میں ہلکا پایا ۔ اِقْلَالٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۷ : ۵۷]

اَقْلِعِیْ ۔ تو تھم جا ۔ اِقْلَاعٌ سے امر واحد مؤنث حاضر ۔
[۱۱ : ۴۴]

اَقِمْ ۔ تو راست کر ۔ سیدھا کر ۔ اِقَامَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔
[۱۰ : ۱۰۵، ۳۰ : ۳۰]

اَقَمْتَ ۔ تو نے قائم کی ۔ قَامَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۴ : ۱۰۲]

اَقَمْتُمْ ۔ تم نے قائم کیا ۔ اِقَامَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۵ : ۱۲]

اَقِمْنَ ۔ تم قائم کرو ۔ اِقَامَۃٌ سے امر جمع مؤنث حاضر ۔ [۳۳ : ۳۳]

اُقْنُتِیْ ۔ تو بندگی کر ۔ قُنُوْتٌ سے امر واحد مؤنث حاضر ۔ [۳ : ۴۳]

اَقْنٰی ۔ اس نے خزانہ دیا ۔ اس نے فقیر بنایا ۔ اِقْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۵۳ : ۴۸]

اَقْوَاتَھَا ۔ اس کی خوراکیں ۔ واحد قُوْتٌ ۔ اَقْوَاتَ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔
[۴۱ : ۱۰]

اَقُوْلُ ۔ میں کہتا ہوں ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد متکلم ۔
[۶ : ۵۰، ۱۱ : ۳۱]

اَقْوَمُ ۔ بہت درست رکھنے والا ۔ قِیَامٌ سے افعل التفضیل ۔
[۴ : ۴۶]

اَقِیْمُوْا ۔ تم قائم کرو ۔ اِقَامَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۸۳، ۱۱۰]

الف ۔ کاف

اَكُ ۔ میں ہوں ۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد متکلم ۔
[۱۹ : ۲۰]

اَکَابِرَ ۔ بہت بڑے ۔ واحد اَکْبَرُ ۔
[۶ : ۱۲۳]

اَکَادُ ۔ میں چاہتا ہوں کہ ۔ کَوْدٌ سے مضارع واحد متکلم ۔
[۲۰ : ۱۵]

اَکَّالُوْنَ ۔ بڑے کھانے والے ۔ واحد اَکَّالٌ ۔ مبالغہ ۔
[۵ : ۴۲]

اَکْبَرُ ۔ زیادہ بڑا ۔ کِبْرٌ سے افعل التفضیل ۔
[۴ : ۱۵۳، ۱۰، ۶۱]

اَکْبَرْنَہٗ ۔ ان عورتوں نے اس کو بہت

بڑا سمجھا۔ اِکْبَارٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۳۱]

اِکْتَالُوْا۔ انھوں نے ناپا، انھوں نے پیمانہ سے ناپ کر لیا۔ (اِکْتِیَالٌ) سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۸۳ : ۲]

اُکْتُبْ۔ تو لکھ دے۔ کِتَابَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۵۶]

اُکْتُبْنَا۔ تو ہم کو لکھ دے۔ اس میں نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۳ : ۵۳، ۵ : ۸۳]

اُکْتُبُوْہُ۔ تم اس کو لکھ لو۔ کِتَابَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۸۲]

اَکْتُبُهَا۔ میں اس کو لکھ دوں گا۔ اَکْتُبُ، کِتَابَۃٌ سے مضارع واحد متکلم، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷ : ۱۵۶]

اِکْتَتَبَهَا۔ اس نے اس کو گھڑ کر لکھ رکھا ہے۔ اِکْتِتَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۵ : ۵]

اِکْتَسَبَ۔ اس نے کمایا۔ اِکْتِسَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۱۱]

اِکْتَسَبَتْ۔ اس عورت نے کمایا۔ اِکْتِسَابٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۸۶]

اِکْتَسَبْنَ۔ ان عورتوں نے کمایا۔ اِکْتِسَابٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۳۲]

اِکْتَسَبُوْا۔ انھوں نے کمایا۔ اِکْتِسَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۳۲، ۳۳ : ۵۸]

اَکْثَرُ۔ بہت زیادہ۔ کَثْرَۃٌ سے افعل التفضیل۔ [۱۲ : ۱۰۳، ۱۷ : ۸۹]

اَکْثَرْتَ۔ تو نے بہت زیادہ کیا۔ تو نے زیادہ بڑھایا۔ اِکْثَارٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۳۲]

اَکْثَرُکُمْ۔ تم میں اکثر۔ اَکْثَرَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵ : ۵۹، ۴۳ : ۷۸]

اَکْثَرُوْا۔ انھوں نے زیادہ کیا۔ اِکْثَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۸۹ : ۱۲]

اَکْثَرُهُمْ۔ ان میں اکثر۔ اَکْثَرُ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۷، ۱۰۲]

اَکْدٰی۔ وہ پتھر کی طرح سخت نکلا۔ اِکْدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۳ : ۳۴]

اِکْرَام۔ باعظمت بنانا۔ دوسرے کو عزت دینا اور اس پر کرم کرنا۔ بموزن اِفْعَالٌ مصدر ہے۔ [۵۵ : ۲۷، ۷۸]

اِکْرَاہ۔ انسان کو زبردستی کسی کام کے کرنے پر مجبور کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۵۶]

اِکْرَاہِہِنَّ۔ ان عورتوں پر زبردستی کرنا۔ اِکْرَاہ مضاف، ھِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۲۴]

اَکْرَمُکُمْ۔ تم میں زیادہ باعزت۔ اَکْرَمُ مضاف، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۴۹]

اَکْرَمَنِ۔ اس نے مجھ کو عزت دی۔ اَکْرَمَ، اِکْرَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ن وقایہ، ی متکلم کی محذوف ہے۔ [۱۵ : ۸۹]

اَکْرَمَہٗ۔ اس نے اس کو عزت دی۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب [۱۵ : ۸۹]

اَکْرِمِیْ۔ تو آبرو سے رکھ۔ تو باعزت کر۔ اِکْرَامٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ [۲۱ : ۱۲]

اُکْرِہَ۔ اس پر زبردستی کی گئی۔ اِکْرَاہٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۰۶ ، ۱۶]

اَکْرَہْتَنَا۔ تو نے ہم پر زبردستی کی۔ اَکْرَہْتَ، اِکْرَاہٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۷۳ : ۲۰]

اُکْسُوْھُمْ۔ ان کو پہناتے رہو۔ کِسْوَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۴]

اِکْشِفْ۔ تو دور کر دے۔ تو کھول دے۔ کَشْفٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۴۴]

اَکْفُرُ۔ میں ناشکری کروں۔ میں منکر ہو جاؤں۔ کُفْرٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۴۰ : ۲۷]

اُکْفُرْ۔ تو منکر ہو۔ کُفْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

اُکَفِّرَنَّ۔ میں چھپا دوں گا۔ تَکْفِیْرٌ سے مضارع بالنون تاکید صیغہ واحد متکلم۔ [۱۲ : ۵ ، ۱۹۵ : ۳]

اَکْفِلْنِیْھَا۔ اس کو میرا حصہ قرار دے۔ اِکْفَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم اور ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۳ ، ۳۸]

اَکَلَ۔ اس نے کھایا۔ اَکْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۵]

اُکُلٌ۔ میوہ۔ پھل۔ جو کھایا جائے۔ [۴ : ۱۳]

اَکَلَا۔ ان دونوں نے کھالیا۔ اَکْلٌ سے ماضی مثنی مذکر غائب۔ [۱۲۱ : ۲۰]

اَکْلًا۔ کھانا۔ مصدر۔ ۱۹ ، ۸۹

اُکَلِّمَ۔ میں بولوں گا۔ میں گفتگو کروں گا۔ تَکْلِیْمٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲۶ : ۱۹]

اَکَلُوْا۔ انھوں نے کھایا۔ اَکْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶۶ ، ۵]

اٰکِلُوْنَ۔ کھانے والے۔ آکل واحد۔

اٰکِلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۳۷ : ۶۶، ۵۶ : ۵۲]

اَکَلَہٗ ۔ اس نے اس کو کھا لیا۔ اَکَلَ فعل ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۲ : ۱۴، ۱۷]

اُکُلُہٗ ۔ اس کا میوہ۔ اس کا پھل۔ اُکُلُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۴۱]

اُکُلُهَا ۔ اس کا میوہ۔ اس کا پھل۔ اُکُلُ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۳ : ۳۵]

اَکْلِهِمُ ۔ ان کا کھانا۔ اَکْلُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴ : ۱۶۱، ۵ : ۶۲]

اٰكِلِيْنَ ۔ کھانے والے۔ واحد اٰکِلٌ اسم فاعل جمع مذکر۔
[۲۳ : ۲۰]

اَکْمَامِ ۔ میوہ کے غلاف۔ واحد کِمٌّ
[۵۵ : ۱۱]

اَکْمَامِهَا ۔ اس کے غلاف۔ اَکْمَام مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۴۱ : ۴۷]

اَکْمَلْتُ ۔ میں نے کامل کر دیا۔ میں نے پورا کر دیا۔ اِکْمَالٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۵ : ۳]

اَکْمَهَ ۔ مادرزاد اندھا۔ کَمَهٌ سے صفت مشبہ۔
[۳ : ۴۹، ۵ : ۱۱۰]

اَکُنْ ۔ میں ہوں۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۴ : ۷۲، ۱۱ : ۴۷]

اَکْنَانًا ۔ چھپنے کی جگہیں۔ حفاظت کی جگہیں۔ کِنٌّ واحد۔
[۱۶ : ۸۱]

اَکْنَنْتُمْ ۔ تم نے دل میں چھپایا۔ اِکْنَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۳۵]

اَکِنَّةً ۔ پردے۔ غلاف۔ واحد کِنَانٌ۔
[۴۱ : ۵]

اَکْوَابٌ ۔ کوزے۔ آبخورے۔ واحد کُوْبٌ۔
[۸۸ : ۱۴]

اَکُوْنَ ۔ میں ہوں۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۲ : ۶۷، ۵ : ۳۱]

اَکُوْنَنَّ ۔ بے شک میں ہو جاؤں گا۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید۔
[۶ : ۷۷]

اَکِيْدُ ۔ میں داؤ کرتا ہوں۔ کَيْدٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۸۶ : ۱۶]

اَکِيْدَنَّ ۔ میں ضرور داؤ کراؤں گا۔ کَيْدٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید۔
[۲۱ : ۵۷]

الف۔ لام

اَلْ ۔ وہ۔ سب۔ حرف تعریف ہے نکرہ کو معرفہ بنانے کے کام آتا ہے۔

اٰلُ ۔ قوم۔ گھر کے لوگ۔ دوست
[۲ : ۴۹، ۵۰]

اِلًّا ۔ قرابت ۔ عہد ۔ حلف ۔
[۱۰ ، ۸ : ۹]

اَلَا ۔ خبردار ہو جاؤ ۔ جان لو ۔ سن رکھو
[۶۲ : ۹ ، ۱۲ : ۲]

اَلَّا ۔ یہ کہ نہیں ۔ کیوں نہیں ۔
[۲۲۹ ، ۲۲۹ : ۲]

اِلَّا ۔ مگر ۔ سوائے ۔ یہ حرف استثناء ہے ۔
[۲۵ ، ۲۶ : ۲]

اٰلَآءِ ۔ احسانات ۔ نعمتیں ۔ واحد اِلًی
[۷۴ ، ۶۹ : ۷]

اُلُوْفٌ ۔ ہزاروں ۔ واحد اَلْفٌ
[۱۲۵ ، ۱۲۴ : ۳]

اَلْئٰنَ ۔ اب ۔ ظرفِ زمان ہے ۔
[۱۸۷ ، ۷۱ : ۲]

اَلْبَابٌ ۔ عقلیں ۔ لُبٌّ واحد ۔
[۱۹۷ ، ۱۷۹ : ۲]

اِلْتَفَّتْ ۔ وہ لپٹ گئی ۔ اِلْتِفَافٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۲۹ : ۷۵]

اِلْتَقَتَا ۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں ۔ اِلْتِقَاءٌ سے ماضی مثنیٰ مؤنث غائب ۔
[۱۳ : ۳]

اِلْتَقَطَہٗ ۔ اس کو اٹھا لیا ۔ اِلْتِقَاطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب [۸ : ۲۸]

اِلْتَقَمَہٗ ۔ اس کو لقمہ بنا لیا ۔ اِلْتِقَامٌ سے واحد مذکر غائب ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۱۴۲ : ۳۷]

اِلْتَقٰی ۔ وہ مقابل ہوا ۔ وہ ملا ۔ اِلْتِقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۱۶۶ ، ۱۵۵ : ۳]

اِلْتَقَیْتُمْ ۔ تم ملے ۔ تمہاری مڈبھیڑ ہوئی ۔ اِلْتِقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر
[۴۴ : ۸]

اِلْتَمِسُوْا ۔ تم ڈھونڈ لو ۔ تم تلاش کر لو ۔ اِلْتِمَاسٌ سے امر جمع مذکر حاضر
[۱۳ : ۵۷]

اَلَتْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کو گھٹا دیا ۔ اِلَاتَۃٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۲۱ : ۵۲]

اَلَّتِیْ ۔ وہ ایک (عورت) جو ۔ جس ۔ اسم موصول ہے ۔ مفرد مؤنث کے لیے آتا ہے ۔
[۲۷ ، ۲۰ : ۲]

اِلْحَادٍ ۔ کجروی ۔ مصدر ہے ۔
[۲۵ : ۲۲]

اِلْحَافًا ۔ لپٹنا ۔ اصرار کرنا ۔ مصدر
[۲۷۳ : ۲]

اَلْحَقْتُمْ ۔ تم نے ملایا ۔ تم نے الحاق کیا ۔ اِلْحَاقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر
[۲۷ : ۳۴]

اَلْحَقْنَا ۔ ہم نے پہنچا دیا ۔ ہم نے ملا دیا ۔ اِلْحَاقٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۲۱ : ۵۲]

اَلْحِقْنِیْ ۔ مجھ کو ملا دے ۔ مجھ کو شامل کر دے ۔ اِلْحَاقٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ نِیْ وقایہ ، یٰ ضمیر واحد متکلم
[۸۳ ، ۲۶ ، ۱۰۱ : ۱۲]

اَلَدُّ - سخت جھگڑالو - لَدٌّ سے افعل التفضیل۔ [۲۰۴ : ۲]

اَلِدُ - میں جنوں گی - میرے بچہ ہو گا۔ وِلَادَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۷۲ : ۱۱]

اَلَّذٰنِ - (وہ دو مرد) جو جنھوں۔ اسم موصول ہے - اَلَّذِیْ کا مثنّی ہے [۱۶ : ۴]

اَلَّذِیْ - (وہ ایک مرد) جو - جس۔ اسم موصول ہے - مفرد مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۲۲ : ۲]

اَلَّذَیْنِ - (وہ دو مرد) جو جنھوں اسم موصول ہے - اَلَّذِیْ کا مثنّی ہے۔ [۲۹ : ۴۱]

اَلَّذِیْنَ - (وہ سب مرد) - جو - جنھوں - اسم موصول ہے - اَلَّذِیْ واحد۔ [۲۲ : ۴۱]

الٓرٰ - اس قسم کے حروف کو جو سورتوں کی ابتدا میں آتے ہیں۔ مقطعات کہا جاتا ہے - اور مفردات حروف تہجی کی طرح ان کو الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔ [۱:۱۰/۱:۱۱]

اَلْزَمْنٰهُ - ہم نے اس کے لیے لگا دیا ہے - اِلْزَامٌ سے جمع متکلم ہ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۱۷]

اَلْزَمَهُمْ - ان پر لگا دیا۔ ان کو جما دیا - اِلْزَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۴۸]

اَلْسِنَةِ - زبانیں - لِسَانٌ واحد۔ [۱۹ : ۳۳]

اَلْسِنَتُكُمْ - تمھاری زبانیں - تمھاری بولیاں۔ اَلْسِنَةٌ مضاف، كُمْ ضمیر مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۵ : ۲۴/۱۱۶ : ۱۶]

اَلْسِنَتُهُمْ - ان کی زبانیں - اَلْسِنَةٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۴۸/۴۶ : ۴]

اِلْعَنْهُمْ - ان کو پھٹکار - ان پر لعنت بھیج - لَعْنٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶۸ : ۳۳]

اِلْغَوْا - بک بک کرو - لَغْوٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۴۱]

اَلْفٌ - ایک ہزار۔ [۶۶ : ۸]

اَلَّفَ - اس نے الفت دی - اس نے محبت ڈالی - تَاْلِیْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۳ : ۸/۱۰۳ : ۳]

اَلْفَافًا - لپٹے ہوئے - ایک دوسرے سے پیوست واحد لَفٌّ [۱۶ : ۷۸]

اَلَّفْتَ - تو نے الفت ڈالی - تَاْلِیْفٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر [۶۳ : ۸]

اَلْفَوْا - انھوں نے پایا - اِلْفَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶۹ : ۳۷]

اِلْفِہِمْ ۔ ان کا مانوس رکھنا۔ ان کا دوست رکھنا۔ اِلَافٌ مصدر مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۰۶ : ۱]

اَلْفَیَا ۔ ان دونوں نے پایا۔ اِلْفَاءٌ سے ماضی مذکر غائب۔ [۳۷ : ۶۹]

اَلْفَیْنِ ۔ دو ہزار۔ اَلْفٌ کا تثنیہ۔ [۸ : ۶۶]

اَلْفَیْنَا ۔ ہم نے پایا۔ اِلْفَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۱۷۰]

اَلْقِ ۔ تو ڈال۔ اِلْقَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۱۷، ۲۰ : ۶۹]

اَلْقَابٌ ۔ خطابات۔ لقب۔ واحد لَقَبٌ۔ [۴۹ : ۱۱]

اَلْقَتْ ۔ اس نے نکال ڈالا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۴ : ۴]

اَلْقَوْا ۔ انھوں نے ڈالا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۹۰، ۷ : ۱۱۶]

اَلْقُوْا ۔ تم سب ڈالو۔ اِلْقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر [۷ : ۱۱۶، ۱۰ : ۸۰]

اُلْقُوْا ۔ وہ ڈالے گئے۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲۵ : ۱۳، ۶۷ : ۷]

اَلْقُوْہُ ۔ تم اس کو ڈال دو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۱۰، ۹۳]

اَلْقِہٖ ۔ اسے تو ڈال دے۔ اَلْقِ امر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۲۸]

اَلْقِہَا ۔ تو اس کو ڈال دے۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۰ : ۱۹]

اَلْقٰی ۔ اس نے ڈالا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۶ : ۳۳]

اُلْقِیَ ۔ میں ڈال دوں گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۸ : ۱۲]

اَلْقِیَا ۔ تم دونوں ڈال دو۔ اِلْقَاءٌ سے امر تثنیہ مذکر حاضر [۵۰ : ۲۴]

اَلْقِیَاہُ ۔ تم دونوں اس کو ڈال دو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۰ : ۲۶]

اَلْقَیْتُ ۔ میں نے ڈال دیا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۰ : ۳۹]

اَلْقَیْنَا ۔ ہم نے ڈال دیا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۵ : ۶۴، ۱۵ : ۱۹]

اَلْقٰہُ ۔ اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی ماضی۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۹۶]

اَلْقِیْہِ ۔ تو اس کو ڈال دے۔ اَلْقِیْ ۔ اِلْقَاءٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۷]

اَلْقٰہَا ۔ اس نے اس کو ڈالا۔ اَلْقٰی

ماضی۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۱۷۱]

اَللّٰتِیْ۔ (وہ سب عورتیں)۔ جو جنھوں۔ اسم موصول ہے۔ [۴ : ۱۵، ۲۳]

اَللّٰٓئِیْ۔ (وہ سب عورتیں) جو جنھوں۔ یہ بھی اسم موصول ہے۔ جمع مؤنث کے لیے۔ واحد۔ اَلَّتِیْ۔ [۴ : ۳۳]

اَللّٰہ۔ اللہ۔ یہ صرف خالق کائنات کے لیے مخصوص ہے۔ اِلٰہ کے معنی تحیر اور درماندگی کے ہیں۔ [۲ : ۹ : ۲۰]

اَللّٰھُمَّ۔ یا اللہ۔ اے اللہ۔ [۳ : ۲۶، ۵ : ۱۱۴]

الٓمٓ۔ الف۔ لام۔ میم۔ حروف مقطعات ہیں۔ [۲ : ۱، ۳ : ۱]

الٓمٓرٰ۔ الف۔ لام۔ میم۔ را۔ حروف مقطعات ہیں۔ [۱۳ : ۱]

الٓمٓصٓ۔ الف۔ لام۔ میم۔ صاد۔ حروف مقطعات ہیں۔ [۷ : ۱]

اَلَنَّا۔ ہم نے نرم کر دیا۔ اِلَانَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۴ : ۱۰]

اَلْوَاحَ۔ تختیاں۔ تختے۔ واحد لَوْحٌ۔ [۷ : ۱۵۰، ۱۵۴]

اَلْوَانُکُمْ۔ تمھاری رنگتیں۔ تمھارے رنگ۔ واحد لَوْنٌ۔ اَلْوَانُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۰ : ۲۲]

اَلْوَانُہٗ۔ اس کے رنگ۔ اَلْوَانُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۱۳، ۶۹]

اَلْوَانُھَا۔ اس کے رنگ۔ اس کی رنگتیں۔ اَلْوَانُ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ [۳۵ : ۲۷]

اُلُوْفٌ۔ ہزاروں۔ واحد اَلْفٌ [۲ : ۲۴۳]

اِلٰہ۔ معبود۔ ہر قوم کے نزدیک جو بندگی کے لائق ہو۔ اسے اِلٰہ کہتے ہیں خواہ وہ حق ہو یا باطل۔ [۲ : ۱۳۳]

اٰلِھَۃ۔ بہت سے معبود۔ واحد اِلٰہٌ [۳۸ : ۵]

اٰلِھَتَكَ۔ تیرے معبود۔ اٰلِھَۃَ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۲۷]

اٰلِھَتَکُمْ۔ تمھارے معبود۔ اٰلِھَۃَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۸ : ۶]

اٰلِھَتَنَا۔ ہمارے معبود۔ اٰلِھَۃَ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۵۳، ۵۴]

اٰلِھَتُھُمْ۔ ان کے معبود۔ اٰلِھَۃَ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۱۰۱]

اٰلِھَتِیْ۔ میرے معبود۔ اٰلِھَۃَ مضاف، یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۹ : ۴۶]

اِلٰھَكَ۔ تیرا معبود۔ اِلٰہ مضاف،

كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲ : ۱۳۳]

اِلٰهُكُمْ ۔ تمہارا معبود۔ اِلٰهٌ مضاف، كُمْ ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ
[۳۷ : ۴]

اَلْهَمَهَا ۔ اس کو سمجھ دی۔ اِلْهَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۹۱ : ۸]

اِلٰهُنَا ۔ ہمارا معبود۔ اِلٰهٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۲۹ : ۴۶]

اِلٰهَهٗ ۔ اس کا معبود۔ اِلٰهٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۵ : ۴۳]

اَلْهٰكُمُ ۔ اس نے تم کو غفلت میں رکھا۔ اِلْهَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۱۰۲ : ۱]

اِلٰهَيْنِ ۔ دو معبود۔ اِلٰهٌ کا مثنّٰی۔
[۵ : ۱۱۶، ۱۶ : ۵۱]

اِلٰی ۔ تک۔ طرف۔ ساتھ۔ میں۔ لیے۔ عربی حروف جر میں سے ہے۔
[۲ : ۱۴، ۵۴]

اِلَيَّ ۔ میری طرف۔ مجھ تک۔ اِلٰی حرف جر، ی ضمیر واحد متکلم مجرور۔
[۳ : ۵۵]

اِلْيَاسَ ۔ نام ہے۔ ایک پیغمبر اور اللہ کے رسول تھے۔
[۶ : ۸۵، ۳۷ : ۱۲۳]

اِلْ يَاسِيْنَ ۔ یہ بھی نام ہے۔ الیاس کو الیاسین بھی کہتے ہیں۔
[۳۷ : ۱۳۰]

اَلْيَسَعَ ۔ نام ہے۔ کہتے ہیں کہ آپ حضرت الیاس علیہ السلام کے خلیفہ تھے۔ اور آپ کو اللہ نے نبوت سے سرفراز کیا تھا۔ [۶ : ۸۶]

اِلَيْكَ ۔ تیری طرف۔ تجھ تک۔ اِلٰی حرف جر، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مجرور۔
[۲ : ۴، ۴ : ۶۰]

اِلَيْكِ ۔ تیری طرف، تجھ (عورت) تک۔ اِلٰی حرف جار، كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر مجرور۔
[۱۹ : ۲۵، ۲۷ : ۳۳]

اِلَيْكُمْ ۔ تمہاری طرف۔ تم تک۔ اِلٰی حرف جار، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور۔ [۲ : ۲۷۲، ۳ : ۱۹۹]

اِلَيْكُمَا ۔ تم دونوں تک، تم دونوں کی طرف۔ اِلٰی حرف جار، كُمَا ضمیر مثنّٰی مذکر حاضر مجرور۔ [۲۸ : ۳۵]

اَلِيْمٌ ۔ دردناک۔ دکھ دینے والا۔ اسم فاعل ہے۔
[۲ : ۱۷۴، ۱۷۸]

اِلَيْنَا ۔ ہماری طرف۔ ہم تک۔ اِلٰی حرف جر، نَا ضمیر جمع متکلم مجرور۔
[۲ : ۱۳۶]

اِلَيْهِ ۔ اس کی طرف۔ اس تک۔ اِلٰی حرف جر، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔ [۲ : ۲۸]

اِلَیْہَا۔ اس (عورت) کی طرف اس تک۔ اِلٰی حرف جار۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور۔
[۷: ۱۸۹، ۱۹: ۱۷]

اِلَیْہِمْ۔ ان تک۔ ان کی طرف، اِلٰی۔ حرف جار، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳: ۷۷]

اِلَیْہِنَّ۔ ان کی طرف۔ اِلٰی حرف جار، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۱۲: ۳۱]

الف ۔ میم

اُمٌّ۔ ماں۔ خواہ حقیقی والدہ ہو یا دور کی سب کو عربی میں اُمّ کہتے ہیں۔
[۲۰: ۹۴، ۷: ۱۵۰]

اَمْ۔ یا۔ خواہ۔ کیا۔ حرف عطف ہے۔ استفہام کے معنی دیتا ہے۔
[۲: ۱۰، ۴: ۵۹]

اَمَّا۔ لیکن۔ یا۔ سو۔ حرف شرط ہے۔ کبھی تفصیل کے لیے آتا ہے۔ کبھی تاکید کے لیے۔ [۲: ۲۶، ۳: ۷]

اِمَّا۔ اگر۔ یا۔ جزا میں یہ اِنْ اور مَا سے مرکب ہے۔ کبھی شک کے لیے کبھی ابہام کے لیے کبھی تفصیل بیان کرنے کے لیے آتا ہے۔
[۲: ۱۵، ۸: ۲۰۰]

اَمَاتَ۔ اس نے مار ڈالا۔ مَوْتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۵۳: ۴۴]

اَمَاتَہٗ۔ اس کو مردہ بنا دیا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲: ۲۵۹، ۸۰: ۲۱]

اَمَّارَۃٌ۔ بڑا حکم دینے والا۔ اَمْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۱۲: ۵۳]

اُمَّ الْقُرٰی۔ مکہ معظمہ کا دوسرا نام۔ اُمُّ الْقُرٰی کے معنی بستیوں کی اصل اور جڑ کے ہیں۔ مکہ معظمہ چونکہ ساری دنیا کا دینی مرکز ہے۔ اس لیے اُمّ الْقُرٰی کہا جاتا ہے۔
[۶: ۹۲، ۴۲: ۷]

اُمُّ الْکِتَابِ۔ کتاب کی اصل۔ کتاب کی جڑ۔ لوح محفوظ مراد ہے۔ [۱۳: ۳۹]

اِمَامٌ۔ پیشوا۔ مقتدا۔ رہنما۔ جس کی پیروی کی جائے وہ امام کہلاتا ہے۔ اسم ہے۔ [۲: ۱۲۴، ۱۱: ۱۷]

اِمَامٍ مُّبِیْنٍ۔ کھلا راستہ۔ اِمَامٌ کہتے ہیں جس کا قصد کیا جائے۔ اور مبین کے معنی واضح اور کھلے کے ہیں۔ [۱۵: ۷۹]

اَمَامَہٗ۔ اس کے سامنے۔ اس کے آگے۔ یہ اسم بھی ہوتا ہے اور ظرف بھی۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۷۵: ۵]

اِمَامِهِمْ ۔ ان کا پیشوا۔ ان کا سردار۔ اِمَامٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [١٧: ٧١]

اَمٰنٰت ۔ امانتیں ۔ واحد اَمَانَةٌ ۔ [٤: ٥٨]

اَمٰنٰتِكُمْ ۔ تمہاری امانتیں۔ اَمَانَاتٌ ۔ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ [٨: ٢٧]

اَمَانَتَهٗ ۔ اس کی امانت۔ اَمَانَةٌ مضاف، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [٢: ٢٨٣]

اَمٰنٰتِهِمْ ۔ ان کی امانتیں۔ اَمَانَاتٌ۔ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [٢٣: ٨، ٧٠: ٣٢]

اَمَانَةَ ۔ امانت۔ [٣٣: ٧٢]

اَمَانِيَّ ۔ جھوٹی آرزوئیں خیالات کے اندازے۔ واحد اُمْنِيَّةٌ [٢: ٧٨]

اَمَانِيُّكُمْ ۔ تمہاری ٹھہرائی ہوئی امیدیں۔ تمہارے خیالات کے نتیجے۔ اَمَانِيُّ۔ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [٤: ١٢٣]

اَمَانِيُّهُمْ ۔ ان کی باندھی ہوئی آرزوئیں۔ اَمَانِيُّ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [٢: ١١١]

اَمَةٌ ۔ لونڈی۔ باندی۔ اسم ہے۔ [٢: ٢٢١]

اِمَائِكُمْ ۔ تمہاری لونڈیاں۔ اَمَةٌ کی جمع، مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [٢٤: ٣٢]

اُمَّةٌ ۔ امت۔ جماعت۔ مدت۔ طریقہ ہر وہ جماعت جس کے افراد میں کسی قسم کا کوئی باہمی اشتراک موجود ہو اسے امت کہتے ہیں۔ [٢: ١٣٤، ١٤١]

اَمْتًا ۔ ٹیلا۔ اونچائی۔ فراز (نشیب و فراز) [٢٠: ١٠٧]

اِمْتَازُوْا ۔ تم الگ ہو جاؤ۔ اِمْتِيَازٌ سے۔ امر جمع مذکر حاضر۔ [٣٦: ٥٩]

اِمْتَحَنَ ۔ اس نے جانچ لیا۔ اِمْتِحَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [٤٩: ٣]

اِمْتَحِنُوْهُنَّ ۔ ان عورتوں کو جانچ لو۔ امر جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [٦٠: ١٠]

اَمْتِعَتِكُمْ ۔ تمہارے اسباب۔ تمہارے ساز و سامان۔ واحد مَتَاعٌ۔ اَمْتِعَةٌ مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ۔ [٤: ١٠٢]

اُمَتِّعْكُنَّ ۔ میں تم کو کچھ فائدہ پہنچا دوں۔ تَمْتِيعٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔ كُنَّ ضمیر جمع مؤنث۔ [٣٣: ٢٨]

اُمَتِّعُهٗ ۔ میں اس کو کچھ نفع پہنچاؤں گا۔ اس میں هٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [٢: ١٢٦]

اُمَّتُكُمْ ۔ تمہارا گروہ۔ تم لوگ۔ اُمَّةٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر

حاضر مضاف الیہ۔
[۲۱: ۹۲، ۲۳: ۵۲]

اِمْتَلَئْتِ۔ تو پُر ہو گئی۔ تو بھر گئی۔ اِمْتِلَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث حاضر۔
[۵۰ : ۳۰]

اَمَتَّنَا۔ تو نے ہم کو موت دی۔ اِمَاتَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم۔
[۴۰ : ۱۱]

اَمْثَالَ۔ مثالیں۔ مانند۔ مَثَلٌ واحد ہے۔
[۱۶: ۷۴، ۱۷: ۴۸]

اَمْثَالُکُمْ۔ تمہاری طرح۔ تم جیسے۔ اَمْثَالَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۴۷: ۳۸، ۵۶: ۶۱]

اَمْثَالُھَا۔ اس جیسے۔ اَمْثَالُ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۴۷ : ۱۰]

اَمْثَالَھُمْ۔ ان کی مثالیں۔ اَمْثَالَ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۷: ۳، ۷۶: ۲۸]

اَمْثَلُھُمْ۔ ان میں بہتر۔ اَمْثَلُ کے معنی زیادہ مشابہ۔ [۲۰: ۱۰۴]

اَمَدٌ۔ مدت۔ زمانہ دراز۔ جمع آمَادٌ۔
[۵۷ : ۱۶]

اَمْدَدْنٰکُمْ۔ ہم نے تمہاری مدد کی۔ اِمْدَادٌ سے ماضی جمع متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۶]

اَمْدَدْنٰھُمْ۔ ہم نے ان کی مدد کی۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵۲: ۲۲]

اَمَدَّکُمْ۔ اس نے تمہاری مدد کی۔ اِمْدَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۶ : ۱۳۲، ۱۳۳]

اَمْرٌ۔ کام۔ معاملہ۔ حالت۔ حکم۔
[۵: ۵۲، ۲۴: ۶۲]

اَمَرَ۔ اس نے حکم دیا۔ اس نے فرمایا۔ اَمْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲: ۲۷، ۴: ۱۱۴]

اَمَرُّ۔ بہت تلخ۔ مَرَارَۃٌ سے اِفعل التفضیل کا صیغہ۔ [۵۴: ۴۶]

اِمْرًا۔ بھاری، عجیب۔ انوکھا اسم ہے۔
[۱۸ : ۷۱]

اِمْرَاَۃٌ۔ عورت۔ اِمْرَءٌ کی مؤنث۔
[۴ : ۱۲]

اِمْرُءٌ۔ مرد۔ انسان۔ شخص۔
[۴ : ۱۷۶]

اِمْرَاَتٰنِ۔ دو عورتیں۔ اِمْرَاَۃٌ کا مثنیٰ بحالت رفع۔ [۲: ۲۸۲]

اِمْرَاَتُ عِمْرٰنَ۔ عمران کی عورت عمران کی بیوی۔ حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ ماجدہ۔ [۳ : ۳۵]

اِمْرَاَتُ الْعَزِیْزِ۔ عزیز کی عورت۔ عزیز کی بیوی۔
[۱۲: ۳۰، ۵۱]

اِمْرَاَتَ فِرْعَوْنَ۔ فرعون کی عورت۔ فرعون کی بیوی۔ ان کا نام آسیہ تھا۔ [۲۸: ۹، ۶۶: ۱۱]

اِمْرَاَتَ لُوْطٍ۔ لوط کی عورت۔

لوط کی بیوی۔ [٦٦ : ١٠]

اِمْرَاَتُ نُوْحٍ ۔ نوح کی عورت۔ نوح کی بیوی۔ [٦٦ : ١٠]

اِمْرَاَتَكَ ۔ تیری عورت، تیری بیوی۔ اِمْرَاَةٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [١١ : ٨١ ، ٢٩ : ٣٣]

اِمْرَاَتُهٗ ۔ اس کی عورت۔ اس کی بیوی۔ اِمْرَاَةٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [٧ : ٨٣ ، ١٥ : ٦٠]

اِمْرَاَتِیْ ۔ میری عورت۔ میری بیوی۔ اِمْرَاَةٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [٣ : ٤٠ ، ١٩ : ٥]

اِمْرَاَتَيْنِ ۔ دو عورتیں۔ اِمْرَاَةٌ کا تثنیہ بحالتِ نصب و جر۔ [٢٨ : ٢٣]

اُمِرْتُ ۔ مجھے حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ [٦ : ١٤]

اُمِرْتَ ۔ تجھے حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ [١١ : ١١٢ ، ٤٢ : ١٥]

اَمَرْتُكَ ۔ میں نے تجھ کو حکم دیا۔ اَمْرٌ سے ماضی واحد متکلم، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [٧ : ١٢]

اَمَرْتَنِیْ ۔ تو نے مجھے حکم کیا۔ اَمْرٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔ [٥ : ١١٧]

اَمَرْتَهُمْ ۔ تو نے ان کو حکم دیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [٢٤ : ٥٣]

اَمَرَكُمْ ۔ اس نے تم کو حکم دیا۔ اَمَرَ صیغہ ماضی، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر [٢ : ٢٢٢]

اَمْرُكُمْ ۔ تمہارا کام۔ اَمْرٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [١٠ : ٧١]

اَمَرْنَا ۔ ہم نے حکم دیا۔ اَمْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [١٧ : ١٦]

اُمِرْنَا ۔ ہم کو حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [٦ : ٧١]

اَمَرَنَا ۔ اس نے ہم کو حکم دیا۔ اَمَرَ صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔ [٧ : ٢٨]

اَمْرُنَا ۔ ہمارا حکم۔ ہمارا کام۔ اَمْرٌ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [٩ : ٥٠]

اٰمُرَنَّهُمْ ۔ میں ان کو ضرور حکم کروں گا۔ اَمَرَ مضارع بانونِ تاکید کا صیغہ واحد متکلم، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [٤ : ١١٩]

اَمَرُوْا ۔ انھوں نے حکم دیا۔ اَمْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [٢٢ : ٤١]

اُمِرُوْا ۔ ان کو حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [٤ : ٦٠ ، ٩ : ٣١]

اٰمُرُهٗ ۔ میں اس کو حکم دیتی ہوں۔ اَمْرٌ سے مضارع واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر

غائب۔ [۱۲ : ۳۲]

اَمَرَہٗ۔ اس نے اس کو حکم دیا۔ اَمَرَ صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۸۰ : ۲۳]

اَمْرُہٗ۔ اس کا حکم۔ اس کا کام۔ اَمْر مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۲۷۵، ۱۸ : ۲۱]

اَمْرُهَا۔ اس کا کام۔ اس کا حکم۔ اَمْر مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۴۱ : ۱۲]

اَمَرَهُمْ۔ ان کو حکم دیا۔ اَمَرَ صیغہ ماضی، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۲ : ۶۱]

اَمْرُهُمْ۔ ان کا کام۔ ان کا معاملہ۔ ان کا حکم۔ اَمْر مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۶ : ۱۵۹، ۴۲ : ۳۸]

اٰمِرُوْنَ۔ حکم دینے والے۔ واحد اٰمِرٌ۔ اَمْرٌ سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۱۱۲]

اَمْرِیْ۔ میرا حکم۔ میرا کام۔ اَمْر مضاف، ی، متکلم کی مضاف الیہ۔

[۱۸ : ۸۲، ۱۲

اَمْسِ۔ کل گزشتہ ظرف زمان ہے۔

۱۰ : ۲۴، ۲۸، ۸

اِمْسَاکٌ۔ روک رکھنا۔ مصدر ہے۔

[۲ : ۲۲۹]

اِمْسَحُوْا۔ تم مسح کرو۔ تم ملو۔ مَسْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر

[۴ : ۴۳، ۵ : ۶]

اَمْسِکْ۔ تو روک رکھ۔ اِمْسَاکٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۳۳ : ۳۷، ۳۸ : ۳۹]

اَمْسَکَ۔ اس نے روک رکھا۔ اِمْسَاکٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۶۷ : ۲۱]

اَمْسَکْتُمْ۔ تم نے روک رکھا۔ اِمْسَاکٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۱۰۰]

اَمْسَکْنَ۔ انہوں نے روک رکھا۔ اِمْسَاکٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب [۴ : ۵]

اَمْسِکُوْهُنَّ۔ ان عورتوں کو روک رکھو۔ اِمْسَاکٌ سے امر جمع مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب

[۲ : ۲۳۱، ۴ : ۱۵]

اَمْسَکَهُمَا۔ کس نے ان دونوں کو روک رکھا۔ اَمْسَکَ ماضی واحد مذکر غائب، هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب۔ [۳۵ : ۴۱]

اَمْشَاجٍ۔ ملے ہوئے مخلوط۔

[۷۶ : ۲]

اِمْشُوْا۔ تم چلو۔ مَشْیٌ سے امر جمع مذکر حاضر [۳۸ : ۶]

اِمْضُوْا۔ تم چلے جاؤ۔ مُضِیٌّ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۶۵]

اَمْضِیَ۔ میں چلا جاؤں گا۔ مُضِیٌّ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۸ : ۶۰]

اَمْطِرْ۔ تو برسا۔ اِمْطَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۸ : ۳۲]

اُمْطِرَتْ۔ اس پر برسایا گیا۔ اِمْطَارٌ

سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۴۰ : ۲۵]

اَمْطَرْنَا ہم نے برسایا۔ اِمْطَارٌ سے ماضی جمع متکلم
[۸۲ : ۱۱ ، ۸۴ : ۷]

اَمْعَاءَهُمْ۔ ان کی آنتیں۔ اَمْعَاءٌ مِعیٰ کا جمع۔ مضاف ہے۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵ : ۴۷]

اُمِّكَ۔ تیری ماں۔ اُمّ مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ
[۴۰ : ۳۱ ، ۲۰]

اُمُّكِ۔ تیری ماں۔ اُمٌّ مضاف۔ كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر مضاف الیہ
[۲۸ : ۱۹]

اُمْكُثُوْا۔ تم ٹھہرے رہو۔ مَكْثٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲۹ : ۲۸ ، ۱۰ : ۲۰]

اَمْكَنَ۔ اس نے پکڑوا دیا۔ اس نے قابو دلا دیا۔ اِمْكَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۱]

اَمَلٌ۔ امید۔ توقع۔ اَمَالٌ جمع ہے۔
[۳ : ۵]

اِمْلَاقٌ۔ مفلس یا تنگ دست ہونا۔ مصدر ہے۔
[۳۱ : ۱۷ ، ۱۵۱ : ۶]

اَمْلَئَنَّ۔ میں ضرور بھر دوں گا۔ مَلْأٌ سے مضارع بالون تاکید کا صیغہ واحد متکلم
[۱۱۹ : ۱۱ ، ۱۸ : ۷]

اَمْلِكُ۔ میں مالک ہوں۔ میں اختیار رکھتا ہوں۔ مُلْكٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۱۸ : ۷ ، ۲۵ : ۵]

اَمْلٰی۔ اس نے مہلت میں ڈال دیا۔ اِمْلَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۵ : ۴۷]

اُمْلِیْ۔ میں ڈھیل دوں گا۔ اِمْلَاءٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۴۵ : ۶۸ ، ۱۸۳ : ۷]

اَمْلَيْتُ۔ میں نے ڈھیل دی۔ اِمْلَاءٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۴۴ : ۲۲ ، ۳۲ : ۱۳]

اُمَمٌ۔ امتیں۔ فرقے۔ اصناف۔ جماعتیں۔ واحد اُمَّةٌ۔
[۴۸ : ۱۱ ، ۳۸ : ۶]

اُمِّ مُوْسٰی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماں۔
[۱۰ : ۲۸]

اٰمَنَ۔ وہ ایمان لایا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶۲ ، ۱۳ : ۲]

اٰمِنْ۔ تو ایمان لا۔ اِیْمَانٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۴۶]

اَمْنٌ۔ امن۔ بے خوفی۔ مصدر ہے۔
[۸۱ : ۶ ، ۸۳ : ۴]

اَمِنَ۔ اس نے اعتبار کیا۔ وہ بے خوف ہو گیا۔ اَمْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۹۷ : ۷ ، ۲۸۳ : ۲]

مَنْ ۔ یا کون ۔ بھلا کون ۔ بھلا جو ۔ مرکب ہے ۔ ہمزۂ استفہام اور مَنْ اسم موصول کا ۔
[۱۰ : ۳۱، ۳۵]

اٰمَنَّا ۔ ہم ایمان لائے ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۲ : ۸، ۱۴]

اٰمِنًا ۔ امن والا ۔ پُرامن ۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۲ : ۱۲۶، ۳ : ۹۷]

اٰمَنْتُ ۔ میں ایمان لایا ۔ میں نے مانا ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد متکلم ۔
[۱۰ : ۹۰، ۳۶ : ۲۵]

اٰمَنَتْ ۔ وہ ایمان لائی ۔ اس نے مانا ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۶ : ۱۵۸]

اٰمِنَۃً ۔ امن والی ۔ پُرامن ۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مؤنث غائب ۔
[۱۶ : ۱۱۲]

اَمَنَۃً ۔ امن ۔ دلجمعی ۔ چین ۔ اَمْنٌ کی طرح مصدر ہے ۔
[۳ : ۱۵۴، ۸ : ۱۱]

اٰمِنْتُکُمْ ۔ میں نے تمہارا اعتبار کیا ۔ اَمْنٌ سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ [۱۲ : ۶۴]

اٰمَنْتُمْ ۔ تم ایمان لائے ۔ تم نے مانا ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۳۷]

اٰمِنْتُمْ ۔ تم مطمئن ہوئے ۔ تم امن میں ہوئے ۔

اَمْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۱۹۶، ۲۳۹]

اٰمَنُکُمْ ۔ میں تمہارا اعتبار کروں ۔ اَمْنٌ سے مضارع واحد متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ [۱۲ : ۶۴]

اُمْنُنْ ۔ تو احسان کر ۔ تو خرچ کر ۔ مَنٌّ سے امر واحد مذکر حاضر ۔
[۳۸ : ۳۹]

اٰمِنُوْا ۔ تم ایمان لاؤ ۔ اِیْمَانٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۱۳، ۴۱]

اَمِنُوْا ۔ وہ نڈر ہو گئے ۔ وہ بے خوف ہو گئے ۔ اَمْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۷ : ۹۹، ۱۲ : ۱۰۷]

اٰمَنُوْا ۔ وہ ایمان لائے ۔ انھوں نے مانا ۔ انھوں نے یقین کیا ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۹، ۱۴]

اٰمِنُوْنَ ۔ امن والے ۔ بے خوف ۔ مطمئن ۔ اٰمِنٌ کی جمع جو اسم فاعل کا صیغہ ہے ۔
[۲۷ : ۸۹، ۳۴ : ۳۷]

اٰمَنَہُمْ ۔ اس نے ان کو امن دیا ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھُمْ جمع مذکر غائب [۱۰۶ : ۴]

اُمْنِیَّتِہٖ ۔ اس کا خیال ۔ اس کی تمنا ۔ اُمْنِیَّۃٌ ۔ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۲۲ : ۵۲]

اٰمِنِيْنَ - مطمئن۔ دلجمع بے خوف۔ اٰمِنٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔ [۱۲: ۹۹، ۱۵: ۴۶]

اُمَنِّيَنَّهُمْ - میں ان کو امیدیں دلا دوں گا۔ تَمْنِيَةٌ سے مضارع بانون تاکید کا صیغہ واحد متکلم، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴: ۱۱۹]

اَمْوَاتٌ - مردے۔ مَيْتٌ واحد۔ [۲: ۲۸، ۳: ۱۶۹]

اَمْوَالٌ - مال۔ دولتیں۔ مَالٌ واحد۔ [۴: ۱۰، ۱۶۱]

اَمْوَالُكُمْ - تمہارے مال۔ اَمْوَالُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۸: ۲۸، ۳۴: ۳۷]

اَمْوَالِنَا - ہمارے مال۔ اَمْوَالِ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱: ۸۷]

اَمْوَالُهُمْ - ان کے مال۔ اَمْوَال مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳: ۱۰، ۱۱۶]

اَمُوْتُ - میں مروں گا۔ مَوْتٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۹: ۳۳]

اُمُوْرٌ - معاملات۔ کام۔ اَمْرٌ واحد۔ [۲: ۲۱۰، ۳: ۱۰۹]

اُمُّهٗ - اس کی ماں۔ اس کا ٹھکانا۔ اُمُّ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵: ۷۵، ۳۱: ۱۴]

اُمِّهَا - اس کی ماں۔ ان کی بڑی بستی۔ اُمِّ - مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۸: ۵۹]

اُمَّهَاتُ - مائیں۔ اُمٌّ واحد۔ [۴: ۲۳]

اُمَّهَاتُكُمْ - تمہاری مائیں۔ اُمَّهَاتُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴: ۲۳]

اُمَّهَاتُهُمْ - ان کی مائیں۔ اُمَّهَاتُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۳: ۶، ۵۸: ۲]

اَمْهِلْهُمْ - ان کو ڈھیل دے۔ اِمْهَالٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۸۶: ۱۷]

اُمِّيْ - میری ماں۔ اُمِّ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۵: ۱۱۶]

اُمِّيٌّ - امی۔ جو نہ لکھ سکے نہ پڑھ سکے۔ [۷: ۱۵۷]

اُمِيْتُ - میں مار ڈالتا ہوں۔ میں مار ڈالوں گا۔ اِمَاتَةٌ سے مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔ [۲: ۲۵۸]

اَمِيْنٌ - امانت دار۔ امن والا۔ اَمَانَةٌ اور اَمْنٌ سے اسم فاعل کا صیغہ بھی ہو سکتا ہے اور اسم مفعول کا بھی۔ [۹۵: ۳]

اٰمِّیْنَ۔ قصد کرنے والے۔ اُمٌّ سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر۔ اٰمٌّ واحد۔ [۵ : ۲]

اُمِّیُّوْنَ۔ ان پڑھ۔ بے لکھے پڑھے۔ اُمِّیٌّ کی جمع بحالت رفع۔ [۲ : ۷۸]

اُمِّیِّیْنَ۔ ان پڑھ۔ امی لوگ۔ اُمِّیٌّ کی جمع۔ [۳ : ۲۰، ۳ : ۷۵]

الف۔ نون

اَنْ۔ کہ۔ یہ کہ۔ اَنْ مصدریہ ماضی اور مضارع دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ [۲ : ۲۶، ۷۵]

اِنْ۔ اگر، نہیں، تحقیق و تاکید۔ اِنْ نافیہ یہ جملہ اسمیہ پر بھی آتا ہے اور جملہ فعلیہ پر بھی۔ [۲ : ۲۳، ۷۰]

اِنَّ۔ اَنَّ۔ تحقیق۔ بیشک۔ یقیناً۔ یہ دونوں حرف تحقیق ہیں اور حروف مشبہ بالفعل میں سے ہیں۔ [۲ : ۲۰، ۷۴]

اَنَّ۔ یہ کہ۔ [۲ : ۲۵، ۷۷]

اٰنٍ۔ کھولتا پانی۔ اِنًی سے، جس کے معنی سخت کھولنے اور پکنے کے ہیں، اسم فاعل کا صیغہ۔ [۵۵ : ۴۴]

اِنَّ۔ بے شک ہم۔ اِنَّ اور ضمیر جمع متکلم نَا سے مرکب ہے۔ [۲ : ۱۴۲، ۴ : ۵۰]

اَنَّا۔ بیشک ہم۔ اَنَّ اور نَا ضمیر جمع متکلم سے مرکب ہے۔ [۲ : ۲۳، ۵۲]

اَنَا۔ میں۔ واحد متکلم کی ضمیر مرفوع منفصل ہے۔ [۲ : ۴۰، ۳ : ۸]

اٰنَآءَ۔ اوقات۔ گھڑیاں۔ واحد اٰنًی۔ [۳ : ۱۱۳، ۳۹ : ۹]

اَنَابَ۔ وہ رجوع ہوا۔ اِنَابَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۲۷، ۳۱ : ۱۵]

اَنَابُوْا۔ وہ رجوع ہوئے۔ اِنَابَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۹ : ۱۷]

اِنَاثًا۔ عورتیں۔ اُنْثٰی واحد۔ [۴ : ۱۱۷، ۴۰]

اُنَاسٌ۔ لوگ۔ واحد، اِنْسَانٌ۔ [۲ : ۶۰، ۷ : ۸۲، ۲۷ : ۵۶]

اَنَاسِیَّ۔ آدمی۔ لوگ۔ واحد اِنْسَانٌ۔ [۲۵ : ۴۹]

اَنَامِ۔ خلق۔ جن وانس۔ جو کچھ زمین پر ہے۔ [۵۵ : ۱۰]

اَنَامِلَ۔ انگلیاں۔ اَنْمُلَةٌ واحد۔ [۳ : ۱۱۹]

اَنْبَآءِ۔ خبریں۔ حقیقتیں۔ واحد نَبَاءٌ۔ [۳ : ۴۴، ۱۱ : ۴۹]

اَنْبَاَكَ۔ اس نے تجھ کو خبر دی،

اِنۡبَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۴۴]

اَنۡبَاۡئُکُمۡ ۔ تمہاری خبریں۔ اَنۡبَاءٌ مضاف، کُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۲۰]

اَنۡبَآئِهَا ۔ اس کی خبریں۔ اَنۡبَاءٌ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۰۱]

اَنۡۢبَاَهُمۡ ۔ ان کو تبلایا۔ اِنۡبَاءٌ سے صیغہ ماضی۔ هُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۳۳]

اَنۡۢبَتَتۡ ۔ وہ اگی۔ اس نے اگایا۔ اِنۡبَاتٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۶۱، ۲۲ : ۵]

اَنۡۢبَتَکُمۡ ۔ اس نے تم کو اگایا۔ اِنۡبَاتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۷۱ : ۱۷]

اَنۡۢبَتۡنَا ۔ ہم نے اگایا۔ اِنۡبَاتٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۵ : ۱۹، ۲۶ : ۷]

اَنۡۢبَتَهَا ۔ اس کو بڑھایا۔ اَنۡبَتَ ماضی هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳ : ۳۷]

اِنۡۢبَجَسَتۡ ۔ پھوٹ نکلی۔ اِنۡبِجَاسٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۷ : ۱۶۰]

اِنۡۢبِذۡ ۔ تو پھینک دے۔ نَبۡذٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ [۸ : ۵۸]

اِنۡۢبِعَاثَهُمۡ ۔ ان کا اٹھنا۔ اِنۡبِعَاثٌ مصدر مضاف ہے هُمۡ ضمیر مضاف الیہ۔ [۹ : ۴۶]

اِنۡۢبَعَثَ ۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ اِنۡبِعَاثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۱ : ۱۲]

اَنَبۡنَا ۔ ہم رجوع ہوئے۔ اِنَابَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶۰ : ۴]

اَنۡۢبِیَآءَ ۔ پیغمبر۔ نبی۔ واحد نَبِیٌّ۔ [۲ : ۹۱، ۳ : ۱۱۲]

اُنَبِّئُكَ ۔ میں تجھے بتائے دیتا ہوں۔ اُنَبِّئُ تَنۡبِئَةٌ سے مضارع واحد متکلم کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۷۸]

اُنَبِّئُکُمۡ ۔ میں تم کو بتاؤں۔ میں تم کو خبر دوں گا۔ اس میں کُمۡ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵، ۴۹]

اَنۡۢبِئُوۡنِیۡ ۔ مجھے بتاؤ۔ اِنۡبَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲ : ۳۱]

اَنۡۢبِئۡهُمۡ ۔ تو ان کو بتادے۔ اِنۡبَاءٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۳۳]

اَنۡتَ ۔ تو (ایک مرد) واحد مذکر حاضر کی ضمیر مرفوع منفصل ہے۔ [۲ : ۳۲، ۱۲۸]

اِنۡتَبَذَتۡ ۔ وہ جدا ہوئی۔ یکسو ہوئی۔ اِنۡتِبَاذٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۱۶، ۲۲]

اِنْتَثَرَتْ۔ وہ جھڑ گئی۔ وہ بکھر گئی۔ اِنْتِثَارٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۸۲ : ۲]

اِنْتَشِرُوْا۔ تم الگ الگ ہو جاؤ۔ تم پھیل پڑو۔ اِنْتِشَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۳۳ : ۵۳، ۶۲ : ۱۰]

اِنْتَصَرَ۔ اس نے بدلہ لیا۔ اس نے مدد طلب کی۔ اِنْتِصَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۲ : ۴۱، ۴۷ : ۴]

اِنْتَصِرْ۔ تو بدلہ لے۔ اِنْتِصَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۵۴ : ۱۰]

اِنْتَصَرُوْا۔ انھوں نے بدلہ لیا۔ اِنْتِصَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲۶ : ۲۲۷]

اِنْتَظِرْ۔ تو راہ دیکھ۔ تو منتظر رہ۔ اِنْتِظَارٌ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔
[۳۲ : ۳۰]

اِنْتَظِرُوْا۔ تم راہ دیکھو۔ تم منتظر رہو۔ اِنْتِظَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۶ : ۱۵۸، ۷ : ۷۱]

اِنْتِقَامٍ۔ غلبہ پانا۔ سزا دینا مصدر ہے۔
[۳ : ۴، ۵ : ۹۵]

اِنْتَقَمْنَا۔ ہم نے سزا دی۔ اِنْتِقَامٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۷ : ۱۳۶، ۱۵ : ۷۹]

اَنْتُمْ۔ تم (سب مرد) جمع مذکر حاضر کی ضمیر مرفوع منفصل۔
[۲ : ۴۴، ۵۵]

اَنْتُمَا۔ تم (دو مرد یا دو عورتیں) ضمیر مثنٰی مذکر حاضر اور مثنٰی مؤنث حاضر۔
[۲۸ : ۳۵]

اِنْتَهُوْا۔ تم رک جاؤ۔ تم چھوڑ دو۔ اِنْتِهَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۱۷۱، ۵۹ : ۷]

اِنْتَهَوْا۔ وہ رک گئے۔ اِنْتِهَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۹۲، ۱۹۳]

اِنْتَهٰى۔ وہ باز آگیا۔ وہ رک گیا۔ اِنْتِهَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۷۵]

اُنْثٰى۔ عورت۔ مادہ۔
[۲ : ۱۷۸، ۳ : ۳۶]

اُنْثَيَيْنِ۔ دو عورتیں۔ دو مادہ۔ اُنْثٰی کا مثنٰی بحالت نصب وجر۔
[۴ : ۱۱، ۱۷۶]

اَنْجَيْتَنَا۔ تو نے ہم کو بچا لیا۔ اَنْجَيْتَ اِنْجَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۱۰ : ۲۲]

اَنْجٰىكُمْ۔ اس نے تم کو چھڑا دیا۔ اِنْجَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مخاطب
[۱۴ : ۶]

اِنْجِيْل۔ کتاب کا نام یہ کتاب حضرت عیسٰی علیہ السلام پر نازل ہوئی
[۳ : ۳، ۴۸]

اَنْجَانَا۔ اس نے ہم کو بچا لیا۔ اَنْجٰى صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۶ : ۶۳]

اَنْجَيْنَا۔ ہم نے بچا لیا۔ ہم نے نجات دی۔

اِنْجَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۷ : ۱۶۵]

اَنْجَيْنٰكُمْ۔ ہم نے تم کو بچالیا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔ [۲ : ۵۰، ۷ : ۱۴۱]

اَنْجَيْنٰهُ۔ ہم نے اس کو بچالیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۷ : ۶۴، ۷۲، ۸۳]

اَنْجَيْنٰهُمْ۔ ہم نے ان کو بچالیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۱ : ۹]

اَنْجٰهُ۔ اس نے اس کو بچالیا۔ اَنْجٰى ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۹ : ۲۴]

اَنْجٰهُمْ۔ اس نے ان کو بچادیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۱۰ : ۲۳]

اِنْحَرْ۔ تو قربانی کر۔ نَحْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۰۸ : ۲]

اَنْدَادًا۔ مقابل۔ برابر۔ نِدٌّ واحد۔ [۲ : ۲۲، ۱۶۵]

اُنْذِرَ۔ وہ ڈرایا گیا۔ اِنْذَارٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۶ : ۶]

اَنْذَرَ۔ اس نے ڈرایا۔ اِنْذَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۶ : ۲۱]

اَنْذِرْ۔ تو ڈرا۔ اِنْذَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۶ : ۵۱، ۷۴ : ۲]

اَنْذَرْتُكُمْ۔ میں نے تم کو ڈرایا۔ اَنْذَرْتُ، اِنْذَارٌ سے ماضی واحد متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴۱ : ۱۳، ۹۲ : ۱۴]

اَنْذَرْتَهُمْ۔ تونے ان کو ڈرایا۔ اِنْذَارٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۶، ۶ : ۱۹]

اُنْذِرُكُمْ۔ میں تم کو ڈر سناؤں۔ میں تم کو ڈراتا ہوں۔ اِنْذَارٌ سے مضارع واحد متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۱۹]

اَنْذَرْنٰكُمْ۔ ہم نے تم کو ڈر سنایا۔ اِنْذَارٌ سے ماضی جمع متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۷۸ : ۴۰]

اَنْذِرُوْا۔ تم ڈر سناؤ۔ اِنْذَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۶ : ۲]

اُنْذِرُوْا۔ وہ ڈرائے گئے۔ ان کو ڈر سنایا گیا۔ اِنْذَارٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۸، ۵۶]

اَنْذَرَهُمْ۔ وہ ان کو ڈراچکا۔ اَنْذَرَ ماضی، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵۴ : ۳۶]

اَنْذِرْهُمْ۔ تو ان کو ڈر سنادے۔ اَنْذِرْ صیغہ امر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۹ : ۳۹، ۴۰ : ۱۸]

اَنْزَلَ۔ اس نے اتارا۔ اس نے نازل کیا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲، ۹۰]

اُنْزِلَ ۔ وہ اتارا گیا۔ وہ نازل کیا گیا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۴، ۹۱]

اَنْزِلْ ۔ تو اتار۔ تو نازل فرما۔ اِنْزَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۱۴]

اَنْزَلْتُ ۔ میں نے اتارا۔ میں نے نازل کیا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی کا صیغہ واحد متکلم۔ [۲ : ۴۱]

اَنْزَلْتَ ۔ تو نے اتارا۔ تو نے نازل فرمایا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی معروف واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۵۳، ۲۸ : ۲۴]

اُنْزِلَتْ ۔ وہ اتاری گئی۔ وہ نازل کی گئی۔ اِنْزَالٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۹ : ۸۶، ۱۲۴، ۱۲۷]

اَنْزَلْتُمُوْهُ ۔ تم نے اس کو اتارا۔ تم نے اس کو نازل کیا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۶ : ۶۹]

اَنْزَلْنَا ۔ ہم نے اتارا۔ ہم نے نازل کیا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۵۷، ۵۹]

اَنْزَلْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو اتارا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۹۲، ۱۵۵]

اَنْزَلْنٰهَا ۔ ہم نے اس کو نازل کیا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۴ : ۱]

اَنْزِلْنِیْ ۔ مجھ کو اتار۔ اَنْزِلْ صیغہ امر، نِ وقایہ، یْ ضمیر واحد متکلم۔ [۲۳ : ۲۹]

اَنْزَلَهٗ ۔ اس کو نازل کیا۔ اس کو اتارا۔ اَنْزَلَ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۶۶، ۲۵ : ۶]

اٰنَسَ ۔ اس نے دیکھا۔ اس نے محسوس کیا۔ اِیْنَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۲۹]

اِنْسٌ ۔ آدمی۔ اَنَسٌ سے مشتق ہے۔ [۱۷ : ۸۸، ۷۲ : ۵]

اَنْسَابٌ ۔ قرابتیں۔ رشتے ناطے۔ واحد نَسَبٌ [۲۳ : ۱۰۱]

اِنْسَانٌ ۔ آدمی۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ [۱۲ : ۵، ۱۷ : ۵۳]

اَنْسٰنِیْهُ اس نے مجھ کو بھلا دیا۔ اِنْسَاءٌ سے واحد مذکر غائب۔ نِ وقایہ۔ یْ ضمیر واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۶۳]

اٰنَسْتُ ۔ میں نے دیکھا۔ میں نے محسوس کیا۔ اِیْنَاسٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۰ : ۱۰، ۲۷ : ۷]

اٰنَسْتُمْ ۔ تم نے دیکھا۔ تم نے محسوس کیا۔ اِیْنَاسٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ ۴ : ۶

اِنْسَلَخَ ۔ وہ چھوڑ نکلا۔ اِنْسِلَاخٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵:۹ ، ۱۰۵:۷]

اَنْسَوْکُمْ ۔ انھوں نے تم کو بھلا دیا۔ اِنْسَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱۰:۲۳]

اِنْسِیًّا ۔ آدمی۔ [۲۶:۱۹]

اَنْسٰلٰهُ ۔ اس کو بھلا دیا۔ اَنْسٰی ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۲:۱۲]

اَنْسٰهُمْ ۔ ان کو بھلا دیا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۹:۵۸، ۱۹:۵۹]

اِنْشَاءً ۔ پیدا کرنا۔ پرورش کرنا۔ مصدر ہے۔ [۳۵:۵۶]

اَنْشَاَ ۔ اس نے پیدا کیا۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۷۸:۲۳، ۱۴۱:۶]

اَنْشَاْتُمْ ۔ تم نے پیدا کیا۔ تم نے پرورش کی۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۷۲:۵۶]

اَنْشَاَکُمْ ۔ اس نے تم کو پیدا کیا۔ اَنْشَاَ صیغہ ماضی، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶:۹۸، ۱۳۳]

اَنْشَاْنَا ۔ ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے پرورش کی۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶:۶، ۲۱:۱۱]

اَنْشَاْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو پیدا کیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۲۳:۱۴]

اَنْشَاْنٰهُنَّ ۔ ہم نے ان (عورتوں) کو پیدا کیا۔ اس میں ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔ [۵۶:۳۵]

اَنْشَاَهَا ۔ (مؤنث) اس کو پیدا کیا۔ اس کی پرورش کی۔ اَنْشَاَ صیغہ ماضی، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۶:۷۹]

اَنْشَرْنَا ۔ ہم نے اٹھا کھڑا کیا۔ ہم نے زندہ کر دیا۔ اِنْشَارٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۴۳:۱۱]

اَنْشَرَهٗ ۔ اس نے اس کو زندہ کر دیا۔ اس کو کھڑا کر دیا۔ اِنْشَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۸۰:۲۲]

اُنْشُزُوْا ۔ تم اٹھ کھڑے ہو۔ نَشْزٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۸:۱۱]

اِنْشَقَّ ۔ وہ پھٹ گیا۔ وہ شق ہو گیا۔ اِنْشِقَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۴:۱]

اِنْشَقَّتْ ۔ وہ پھٹ گئی۔ اِنْشِقَاقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۵۵:۳۷، ۶۹:۱۶]

اَنْصَابُ ۔ بت۔ تمام وہ چیزیں جو عبادت کے لیے نصب کی جائیں۔ واحد نُصُبٌ۔ [۵:۹۰]

اَنْصَارَ ۔ مددگار۔ نَصِیْرٌ اور نَاصِرٌ کی جمع۔ انصار سے انصارِ مدینہ مراد ہیں [۱۴ : ۶۱]

اَنْصَارِیْ ۔ میرے مددگار۔ اَنْصَارِ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۶۱ ، ۵۲ : ۳]

اِنْصَبْ ۔ تو محنت کر۔ نَصْبٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۹۴]

اَنْصِتُوْا ۔ تم کان لگائے رہو۔ تم چپ رہو۔ اِنْصَاتٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۴۶ ، ۲۰۴ : ۷]

اَنْصَحُ ۔ میں نصیحت کرتا ہوں۔ نُصْحٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۳۴ : ۱۱ ، ۶۲ : ۷]

اِنْصَرَفُوْا ۔ وہ چل دیے۔ وہ پلٹ گئے۔ اِنْصِرَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۲۷ : ۹]

اُنْصُرْنَا ۔ تو ہماری مدد کر۔ نَصْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۸۶ ، ۲۵۰ : ۲]

اُنْصُرْنِیْ ۔ تو میری مدد کر۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۳۹ ، ۲۶ : ۲۳]

اُنْصُرُوْا ۔ تم مدد کرو۔ نَصْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۶۸ : ۲۱]

اَنْطَقَ ۔ اس نے گویائی عطا فرمائی۔ اِنْطَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۱ : ۴۱]

اَنْطَقَنَا ۔ اس نے ہم کو گویائی عطا فرمائی۔ اِنْطَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۱ : ۴۱]

اِنْطَلَقَ ۔ وہ چل کھڑا ہوا۔ اِنْطِلَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۳۸]

اِنْطَلَقَا ۔ وہ دونوں چلے۔ اِنْطِلَاقٌ سے ماضی کا صیغہ مثنیٰ مذکر غائب۔ [۷۷ ، ۷۴ ، ۷۱ : ۱۸]

اِنْطَلَقْتُمْ ۔ تم چلے۔ اِنْطِلَاقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۴۸]

اِنْطَلَقُوْا ۔ وہ چلے۔ اِنْطِلَاقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۶۸]

اِنْطَلِقُوْا ۔ تم چلو۔ اِنْطِلَاقٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۷۷]

اَنْظُرُ ۔ میں دیکھوں گا۔ نَظَرٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۱۴۳ : ۷]

اُنْظُرْ ۔ تو دیکھ۔ تو غور کر۔ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۵۰ : ۳۰ ، ۲۵۹ : ۲]

اُنْظُرْنَا ۔ ہم پر نظر کیجئے۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔ [۴۶ : ۴ ، ۱۰۴ : ۲]

اَنْظِرْنِیْ ۔ تو مجھ کو مہلت دے۔ مجھ کو ڈھیل دے۔ اِنْظَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۳۶ : ۱۵ ، ۱۴ : ۷]

اُنْظُرُوْا۔ تم دیکھو۔ تم غور کرو۔ نَظْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۳: ۱۳۷، ۱۱: ۶۹]

اُنْظُرِیْ۔ تو (عورت) دیکھ۔ تو غور کرے۔ نَظْرٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔
[۲۷: ۳۳]

اُنْظُرُوْنَا۔ تم ہماری راہ دیکھو۔ تم ہمارا انتظار کرو۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔
[۵۷: ۱۳]

اَنْعَامٌ۔ مویشی۔ بھیڑ، بکری، گائے، بھینس اور اونٹ۔ مویشی کو اس وقت تک انعام نہیں کہا جاسکتا جب تک ان میں اونٹ شامل نہ ہوں۔ نَعَمٌ واحد۔
[۱۶: ۵، ۴۰: ۷۹]

اَنْعَامُکُمْ۔ تمہارے مویشی۔ اَنْعَامٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۷۹: ۳۳، ۸۰: ۳۲]

اَنْعَامُھُمْ۔ ان کے مویشی۔ اَنْعَامُ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۲: ۲۷]

اَنْعُمٌ۔ احسانات۔ نعمتیں۔ واحد نِعْمَۃٌ
[۱۶: ۱۱۲]

اَنْعَمَ۔ اس نے انعام کیا۔ اِنْعَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴: ۶۹، ۷۲]

اَنْعَمْتُ۔ میں نے احسان کیا۔ میں نے انعام کیا۔ اِنْعَامٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۲: ۴۰، ۴۷، ۱۲۲]

اَنْعَمْتَ۔ تو نے فضل کیا۔ تو نے احسان کیا۔ اِنْعَامٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۲۷: ۱۹، ۲۸: ۱۷]

اَنْعَمْنَا۔ ہم نے احسان کیا۔ ہم نے فضل کیا۔ اِنْعَامٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۷: ۸۳، ۴۱: ۵۱]

اَنْعُمِہٖ۔ اس کے احسانات۔ اس کی نعمتیں۔ اَنْعُمٌ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۶: ۱۲۱]

اَنْعَمَہَا۔ اس نے اس کو انعام دیا۔ اَنْعَمَ صیغہ ماضی، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۸: ۵۳]

اَنْفٌ۔ ناک۔
[۵: ۴۵]

اٰنِفًا۔ ابھی۔ اَنْفٌ سے ماخوذ ہے۔
[۴۷: ۱۶]

اِنْفَاقٌ۔ خرچ کرنا۔ مصدر ہے۔
[۱۷: ۱۰۰]

اَنْفَالٌ۔ مالِ غنیمت۔ نَفَلٌ واحد۔
[۸: ۱]

اِنْفَجَرَتْ۔ وہ بہہ نکلی۔ وہ پھوٹ نکلی۔ اِنْفِجَارٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲: ۶۰]

اَنْفُخُ۔ میں پھونک مارتا ہوں۔ نَفْخٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۳: ۴۹]

اُنْفُخُوْا ۔ تم پھونک مارو۔ تم دھونکو۔ نَفْخٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۹۶]

اُنْفُذُوْا ۔ تم نکل بھاگو۔ نُفُوْذٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۵ : ۳۳]

اِنْفِرُوْا ۔ تم نکلو۔ تم کوچ کرو۔ نَفُوْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۷۱، ۹ : ۳۸]

اَنْفُسٌ ۔ جانیں۔ دل۔ جی۔ واحد نَفْسٌ۔ [۳۹ : ۴۲]

اَنْفُسُکُمْ ۔ تمہاری جانیں۔ تمہارے جی۔ اَنْفُسٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۸۴، ۱۲ : ۱۸]

اَنْفُسُنَا ۔ اپنی جانیں۔ ہماری جانیں۔ اَنْفُسٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۳۰]

اَنْفُسِہِمْ ۔ ان کے جی۔ ان کے دل۔ ان کی جانیں۔ اَنْفُسٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۵۴، ۵ : ۷۰]

اَنْفُسِہِنَّ ۔ ان کے جی۔ اَنْفُسٌ مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۲۸، ۲۳۴، ۲۴۰]

اِنْفِصَامٌ ۔ ٹوٹنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۵۶]

اِنْفَضُّوْا ۔ وہ متفرق ہوگئے۔ اِنْفِضَاضٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۵۹، ۶۲ : ۱۱]

اِنْفَطَرَتْ ۔ وہ پھٹ گئی۔ اِنْفِطَارٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۲ : ۱]

اَنْفَقَ ۔ اس نے خرچ کیا۔ اِنْفَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۴۲، ۵۷ : ۱۰]

اَنْفَقْتَ ۔ تو نے خرچ کیا۔ اِنْفَاقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۸ : ۶۳]

اَنْفَقْتُمْ ۔ تم نے خرچ کیا۔ اِنْفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۱۵، ۲۷۰]

اَنْفَقُوْا ۔ انھوں نے خرچ کیا۔ اِنْفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۶۲، ۴ : ۳۷]

اَنْفِقُوْا ۔ تم خرچ کرو۔ اِنْفَاقٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۵۳، ۳۶ : ۴۷]

اِنْفَلَقَ ۔ وہ پھٹ گیا۔ اِنْفِلَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۶ : ۶۳]

اَنْقَذَکُمْ ۔ اس نے تم کو نجات دی۔ اِنْقَاذٌ سے واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۰۳]

اُنْقُصْ ۔ تو کم کر۔ نَقْصٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷۳ : ۳]

اَنْقَضَ ۔ اس نے توڑ دی۔ اس

نے جھکا دی۔ اِنْقَاضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۹۴]

اِنْقَلَبَ۔ وہ الٹ گیا۔ اِنْقِلَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۲ : ۱۱]

اِنْقَلَبْتُمْ۔ تم پھر گئے۔ اِنْقِلَابٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۴۴]

اِنْقَلَبُوْا۔ وہ لوٹ گئے۔ وہ پھر گئے۔ اِنْقِلَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۷۴، ۷ : ۱۱۹]

اَنَّكَ۔ بے شک تو۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۹۷، ۲۰ : ۱۱۹]

اِنَّكَ۔ بے شک تو۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۸۴، ۲ : ۶۶]

اِنَّكِ۔ بے شک تو۔ اس میں كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر ہے۔

[۱۲ : ۲۹]

اَنْكَاثًا۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ واحد نِكْثٌ۔ [۱۶ : ۹۲]

اَنْكَالًا۔ بیڑیاں۔ قید۔ نِكْلٌ واحد۔ [۷۳ : ۱۲]

اُنْكِحَكَ۔ میں تجھ سے بیاہ دوں۔ میں تجھ سے نکاح کروں۔ اِنْكَاحٌ سے مضارع واحد متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۲۷]

اَنْكِحُوْا۔ تم نکاح کر دو۔ تم عقد کرا دو۔ اِنْكَاحٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۲۴ : ۳۲]

اِنْكِحُوْا۔ تم نکاح کر لو۔ تم عقد کر لو۔ نِكَاحٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔

[۴ : ۳]

اِنْكِحُوْهُنَّ۔ تم ان سے نکاح کرو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۲۵]

اِنْكَدَرَتْ۔ وہ میلی ہو گئی۔ وہ بکھر گئی۔ اِنْكِدَارٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۱ : ۲]

اَنْكَرُ۔ بہت زیادہ برا۔ نُكْرٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے۔

[۳۱ : ۱۹]

اِنَّكُمْ۔ بے شک تم۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۵۴، ۴ : ۱۴۰]

اَنَّكُمْ۔ بے شک تم۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۰۳، ۲۲۳]

اِنَّمَا۔ بے شک۔ تحقیق۔ سوائے اس کے نہیں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے اور مَا کافہ ہے۔

[۲ : ۱۱، ۱۰۲]

اَنَّمَا۔ بے شک۔ تحقیق۔ بجز اس کے نہیں۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے، مَا کافہ ہے۔

[۳ : ۱۷۸، ۵ : ۴۹]

اِنَّنَا۔ بے شک ہم۔ اِنَّ حرف مشبہ

بالفعل، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۲ : ۱۴، ۱۹۳]

اَنَّنَا ۔ بیشک ہم۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۵ : ۱۱۱، ۶ : ۱۱۱]

اِنَّنِیْ ۔ بیشک میں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم
[۶ : ۱۹، ۱۶۱]

اِنْهَ ۔ تو منع کر۔ نَهْیٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۳۱ : ۱۷]

اَنَّهٗ ۔ بے شک وہ۔ بے شک وہ بات یہ ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۳۷، ۵۴]

اَنَّهٗ ۔ بے شک وہ۔ بے شک بات یہ ہے۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۶، ۱۴۴]

اِنَّهَا ۔ بے شک وہ۔ بے شک بات یہ ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۴۵، ۶۸]

اَنَّهَا ۔ بے شک وہ۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۶ : ۱۰۹، ۱۸، ۷]

اِنْهَارَ ۔ وہ ڈھے پڑا۔ اِنْهِيَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۱۰۹]

اَنْهَارٌ ۔ نہریں۔ واحد نَهْرٌ

[۶ : ۴، ۱۴ : ۳۲]

اَنْهٰكُمَا ۔ میں نے تم دونوں کو منع کیا۔
[۷ : ۲۲]

اِنَّهُمْ ۔ بے شک وہ سب لوگ۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۲، ۳ : ۱۲۸]

اَنَّهُمْ ۔ بے شک وہ سب لوگ۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۴۶، ۹۱]

اِنَّهُمَا ۔ بے شک وہ دونوں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، هُمَا ضمیر مثنّٰی مذکر غائب۔
[۱۵ : ۷۹]

اَنَّهُمَا ۔ بے شک وہ دونوں۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، هُمَا ضمیر مثنّٰی مذکر غائب۔
[۵ : ۱۰۷، ۵۹ : ۱۷]

اِنَّهُنَّ ۔ بے شک وہ سب عورتیں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۱۴ : ۳۶]

اَنْهٰكُمْ ۔ میں تم کو منع کر رہا ہوں۔ نَهْیٌ سے مضارع واحد متکلم، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۱۱ : ۸۸]

اِنِّیْ ۔ بے شک میں۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۲ : ۳۰، ۳۳]

اَنِّیْ ۔ بے شک میں۔ اَنَّ حرف مشبہ

بِالفعل ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۲ : ۴۷ ، ۱۲۲]

اَنّٰی ۔ جہاں، کیونکر، جب، اسم ظرف ہے۔ زمان و مکان دونوں کے لیے آتا ہے۔ [۲ : ۲۴۷، ۲۵۹]

اُنِیْبُ ۔ میں رجوع ہوتا ہوں۔ اِنَابَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔
[۱۱ : ۸۸، ۴۲ : ۱۰]

اَنِیْبُوْا ۔ تم رجوع ہو جاؤ۔ اِنَابَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳۹ : ۵۴]

اِنٰـہٗ ۔ اس کا پکنا۔ اس کا وقت۔ مصدر ہے۔
[۳۳ : ۵۳]

اٰنِیَۃٍ ۔ سخت کھولتی ہوئی۔ اِنٰیٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۸۸ : ۵]

اٰنِیَۃٍ ۔ برتن۔ اِنَاءٌ۔ واحد۔
[۷۶ : ۱۵]

الف۔ واؤ

اَوْ ۔ یا۔ خواہ۔ یہاں تک، مگر۔ جب کہ۔ اگرچہ۔ کیا۔ حرفِ عطف ہے۔
[۲ : ۷۴ ، ۱۱۸]

اَوَّابٌ ۔ بہت رجوع ہونے والا۔ اَوْبٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۵۰ : ۳۲]

اَوَّابِیْنَ ۔ بہت رجوع کرنے والے۔ واحد اَوَّابٌ۔
[۱۷ : ۲۵]

اُوَارِیْ ۔ میں چھپاؤں۔ مُوَارَاۃٌ سے مضارع واحد متکلم
[۵ : ۳۱]

اَوَّاہٌ ۔ نرم دل۔ بہت آہ کرنے والا۔ مبالغہ کا صیغہ۔
[۹ : ۱۱۴، ۱۱ : ۷۵]

اَوْبَارِھَا ۔ اس کی بیریاں۔ اس کی اون۔ اَوْبَار۔ وَبَرٌ واحد اَوْبَارِ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۶ : ۸۰]

اَوِّبِیْ ۔ تو رجوع ہو۔ تو لوٹ، تَاوِیْبٌ سے امر واحد مؤنث حاضر۔
[۳۴ : ۱۰]

اُوْتِیْتُ ۔ مجھے دیا گیا۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ [۶۹ : ۲۵]

اَوْتَادًا ۔ میخیں۔ وَتَدٌ واحد۔
[۷۸ : ۷]

اُؤْتُمِنَ ۔ وہ امین بنایا گیا۔ اِئْتِمَانٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۸۳]

اُوْتُوْا ۔ وہ دیے گئے۔ ان کو دیا گیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۰۱، ۱۴۴]

اُوْتِیَ ۔ اسے دیا گیا۔ وہ دیا گیا۔ اس کو ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول

واحد مذکر غائب۔ [۲: ۲۶۹، ۳۶: ۸۴]

اُوْتِیْتَ۔ تجھ کو دیا گیا۔ تجھ کو ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۲۰: ۳۶]

اُوْتِیَتْ۔ اس (عورت) کو دیا گیا۔ اس کو ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۲۷: ۲۳]

اُوْتِیْتُمْ۔ تم کو دیا گیا۔ تم کو ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۷۳، ۵: ۴۱]

اُوْتِیْتُهٗ۔ مجھے وہ دیا گیا۔ مجھے وہ ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ ہ ضمیر۔ [۲۸: ۷۸، ۳۹: ۴۹]

اُوْتَیَنَّ۔ مجھے ضرور دیا جائے گا۔ مجھے ضرور ملے گا۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول با نون تاکید کا صیغہ واحد متکلم۔ [۱۹: ۷۷]

اُوْتِیْنَا۔ ہم کو دیا گیا۔ ہمیں ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول کا صیغہ جمع متکلم۔ [۲۷: ۱۶، ۴۲]

اَوْثَانٌ۔ بت۔ بتوں کے تھان۔ واحد وَثَنٌ۔ [۲۲: ۳۰]

اَوْجَسَ۔ اس نے محسوس کیا۔ اس نے پایا۔ اِیْجَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱: ۷۰، ۲۰: ۶۷]

اَوْجَفْتُمْ۔ تم نے دوڑایا۔ اِیْجَافٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵۹: ۶]

اَوْحٰی۔ اس نے حکم دیا۔ اس نے وحی بھیجی۔ اِیْحَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴: ۱۶۳، ۱۶: ۶۸]

اُوْحِیَ۔ وحی کی گئی۔ حکم بھیجا گیا۔ اِیْحَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۶: ۱۹، ۹۳]

اَوْحَیْتُ۔ میں نے دل میں ڈال دیا۔ میں نے وحی کی۔ اِیْحَاءٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۵: ۱۱۱]

اَوْحَیْنَا۔ ہم نے حکم بھیجا۔ ہم نے وحی کی۔ اِیْحَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۴: ۱۶۳، ۷: ۱۱۷]

اَوْدِیَةٌ۔ نالے۔ وادیاں۔ وادی کی جمع۔ [۱۳: ۱۷]

اَوْدِیَتِهِمْ۔ ان کے نالے۔ اَوْدِیَةٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۶: ۲۴]

اُوْذُوْا۔ وہ ستائے گئے۔ ان کو ایذا دی گئی۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۳: ۱۹۵، ۶: ۳۴]

اُوْذِیَ۔ وہ ستایا گیا۔ اسے ایذا دی گئی۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۹: ۱۰]

اُوْذِیْنَا۔ ہم ستائے گئے۔ ہمیں ایذا دی گئی۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [۷: ۱۲۹]

اُوْرِثْتُمُوْهَا۔ تم اس کے وارث

بنائے گئے۔ تمھیں وہ میراث میں دی گئی۔ اِیْرَاثٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اور ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۴۳:۷۲، ۴۳:۷۲]

اَوْرَثْکُمْ۔ اس نے تم کو وارث بنایا۔ اَوْرَثَ صیغہ ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۳۳:۲۷]

اَوْرَثْنَا۔ ہم نے وارث بنایا۔ اِیْرَاثٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۵:۳۲، ۷:۱۳۷]

اَوْرَثْنٰھَا۔ ہم نے اس کا وارث بنایا۔ ہم نے اسے میراث میں دیا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔ [۲۶:۵۹، ۴۴:۲۸]

اُوْرِثُوْا۔ وہ وارث بنائے گئے۔ اِیْرَاثٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۴۲:۱۴]

اَوْرَدَھُمْ۔ اس نے ان کو پہنچا دیا۔ اِیْرَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۱:۹۸]

اَوْزَارٌ۔ بوجھ۔ مجازاً گناہ۔ واحد وِزْرٌ۔ [۱۶:۲۵]

اَوْزَارَھَا۔ اس کے ہتھیار۔ اس کے بوجھ۔ اَوْزَارَ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۴۷:۴]

اَوْزَارَھُمْ۔ ان کے بوجھ۔ ان کے گناہ۔ اَوْزَارَ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶:۳۱]

اَوْزِعْنِیْ۔ میری قسمت میں کر مجھے توفیق عطا فرما۔ اِیْزَاعٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۷:۱۹، ۴۶:۱۵]

اَوْسَطُ۔ درمیانی۔ اوسط درجہ کا۔ وَسَاطَۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۵:۸۹]

اَوْسَطُھُمْ۔ ان کا بھلا۔ ان میں معتدل۔ اَوْسَطُ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶۸:۲۸]

اَوْصٰنِیْ۔ اس نے مجھ کو تاکید کی۔ اِیْصَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۹:۳۱]

اَوْضَعُوْا۔ انھوں نے دوڑایا۔ اِیْضَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹:۴۷]

اَوْعٰی۔ اس نے بیت کر رکھا۔ اس نے حفاظت سے رکھا۔ اِیْعَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۰:۱۸]

اَوْعِیَتِہِمْ۔ ان کے خرجین۔ وِعَاءٌ واحد۔ اَوْعِیَۃِ مضاف، ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۲:۷۶]

اَوْفِ ۔ میں پورا کروں گا ۔ میں پورا کرتا ہوں ۔ اِیْفَاءٌ سے مضارع واحد متکلم۔ [۲ : ۴۰]

اَوْفِ ۔ تو پورا کر۔ اِیْفَاءٌ سے واحد مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۸۸]

اَوْفُوْا ۔ تم پورا کرو۔ اِیْفَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۴۰ ، ۱۱۵]

اَوْفٰی ۔ اس نے پورا کیا۔ اِیْفَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۷۶ ، ۴۸ : ۱۰]

اَوْقِدْ ۔ تو آگ دے۔ تو پکا۔ اِیْقَادٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۳۸]

اَوْقَدُوْا ۔ انھوں نے آگ سلگائی۔ اِیْقَادٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۶۴]

اَوَّل ۔ پہلا ۔ یہ صفت ہے۔ [۲ : ۴۱ ، ۳ : ۹۶]

اُولَآءِ ۔ یہ سب ۔ اسم اشارہ ہے جمع کے لیے آتا ہے۔ [۳ : ۱۱۹ ، ۲۰ : ۸۴]

اُولَاتُ ۔ والیاں۔ اُولُوْ کی مؤنث۔ [۶۵ : ۶]

اَوْلَادِ ۔ اولاد۔ وَلَدٌ واحد۔ [۹ : ۶۹ ، ۳۴ : ۳۵]

اَوْلَادُکُمْ ۔ تمھاری اولاد۔ اَوْلَاد مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۲۳ ، ۶ : ۱۵۱]

اَوْلَادُهُمْ ۔ ان کی اولاد۔ اَوْلَاد مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۴۰]

اَوْلَادُهُنَّ ۔ ان کی اولاد۔ اَوْلَاد مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۳۳]

اَوَّلُنَا ۔ ہمارا پہلا۔ اَوَّل مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۵ : ۱۱۴]

اُولُوْ ۔ والے۔ جمع ہے۔ اس کا واحد نہیں آتا۔ [۲ : ۲۶۹ ، ۳ : ۷]

اَوَّلُوْنَ ۔ پہلے۔ اگلے۔ واحد اَوَّل۔ [۹ : ۱۰۰]

اَوْلٰی ۔ زیادہ لائق۔ زیادہ مستحق۔ زیادہ قریب ولی سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے۔ [۴ : ۱۳۵ ، ۸ : ۷۵]

اُوْلٰی ۔ پہلی۔ اگلی۔ اَوَّلُ کا مؤنث۔ [۲۰ : ۲۱ ، ۵۱]

اُولِی ۔ والے۔ [۲ : ۱۷۹ ، ۱۹۷]

اَوْلِیَآءُ ۔ دوست، ساتھی۔ وَلِیٌّ واحد۔ [۳ : ۲۸ ، ۴ : ۸۹]

اَوْلَیٰنِ ۔ (دو) زیادہ قریب، اَوْلٰی کا مثنّٰی۔ [۵ : ۱۰۷]

اَوْلِیٰٓئُکُمْ ۔ تمھارے دوست تمھارے رفیق۔ اَوْلِیَآءُ مضاف،

كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۳۳ : ۶]

اَوْلِيَآءَهٗ ۔ اس کے دوست ۔ اَوْلِيَآءَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۳۴ : ۸ ، ۱۷۵ : ۳]

اَوْلِيَآؤُهُمْ ۔ ان کے دوست، ان کے رفیق ۔ اَوْلِيَآءُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۱۲۸ : ۶ ، ۲۵۷ : ۲]

اُولٰٓئِكَ ۔ وہ سب ۔ اسم اشارہ ہے ۔ جمع کے لیے آتا ہے
[۱۶ ، ۵ : ۲]

اُولٰٓئِكُمْ ۔ وہ سب، ان سب ۔
[۹۱ : ۴]

اَوَّلِيْنَ ۔ اگلے ۔ پہلے ۔ اَوَّلُ کی جمع ۔
[۳۸ : ۸ ، ۲۵ : ۶]

اُوْلٰهُمْ ۔ ان کی پہلی جماعت ۔ اُوْلٰی مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۳۹ ، ۳۸ : ۷]

اُوْلٰهُمَا ۔ ان دونوں میں سے پہلی ۔ اُوْلٰی مضاف، هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب ۔
[۵ : ۱۷]

اٰوَوْا ۔ انھوں نے جگہ دی ۔ اِيْوَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۷۴ ، ۷۲ : ۸]

اَوْهَنَ ۔ سب سے بودا ۔ وَهْنٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے ۔

[۴۱ : ۲۹]

اٰوٰى ۔ اس نے جگہ دی ۔ اس نے اتارا ۔ اِيْوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۹۹ ، ۶۹ : ۱۲]

اٰوِیْ ۔ میں جا بیٹھوں گا ۔ میں فروکش ہو جاؤں گا ۔ اُوِیٌّ سے مضارع واحد متکلم ۔
[۸۰ ، ۴۳ : ۱۱]

اٰوٰىكُمْ ۔ اس نے تم کو ٹھکانہ دیا ۔ اٰوٰى ماضی، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔
[۲۶ : ۸]

اَوَيْنَا ۔ ہم نے جگہ پکڑی ۔ اُوِیٌّ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۶۳ : ۱۸]

اٰوَيْنٰهُمَا ۔ ہم نے ان دونوں کو ٹھکانا دیا ۔ اِيْوَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب ۔
[۵۰ : ۲۳]

الف ۔ ھا

اَهَانَنِ ۔ اس نے میری اہانت کی ۔ اس نے مجھے ذلیل کیا ۔ اِهَانَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم ۔
[۱۶ : ۸۹]

اَهَبَ ۔ میں بخشوں میں دے جاؤں ۔ وَهْبٌ سے مضارع واحد

متکلم۔ [۱۹ : ۱۹]

اِهْبِطْ۔ تو اتر۔ هُبُوْطٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۸ : ۱۱ ، ۱۳ : ۷]

اِهْبِطَا۔ تم دونوں اترو۔ هُبُوْطٌ سے امر مذکر مثنّٰی حاضر۔ [۱۲۳ : ۲۰]

اِهْبِطُوْا۔ تم سب اترو۔ هُبُوْطٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۶۱ ، ۳۸ ، ۳۶ : ۲]

اِهْتَدَوْا۔ انھوں نے ہدایت پائی۔ انھوں نے سیدھی راہ پائی۔ اِهْتِدَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۰ : ۳ ، ۱۳۷ : ۲]

اِهْتَدٰی۔ وہ راہ پر آیا۔ اس نے ہدایت اختیار کی۔ اِهْتِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۵ : ۱۷ ، ۱۰۸ : ۱۰]

اِهْتَدَيْتُ۔ میں نے سیدھا راستہ پایا۔ اِهْتِدَاءٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۵۰ : ۳۴]

اِهْتَدَيْتُمْ۔ تم راہ پر ہوئے۔ تم نے ہدایت اختیار کی۔ اِهْتِدَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۰۵ : ۵]

اِهْتَزَّتْ۔ اس نے ترو تازہ ہو کر حرکت کی۔ اِهْتِزَازٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۳۹ : ۴۱ ، ۵ : ۲۲]

اُهْجُرْ۔ تو دور رہ، تو چھوڑ دے۔ هَجْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۷۴]

اُهْجُرْنِیْ۔ تو میرے پاس سے دور ہو جا۔ اس میں نِ وقایہ کی ی ضمیر واحد متکلم ہے۔ [۴۶ : ۱۹]

اُهْجُرْهُمْ۔ تو ان کو چھوڑ دے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۱۰ : ۷۳]

اُهْجُرُوْهُنَّ۔ ان (عورتوں) سے دور رہو۔ ان کو جدا کر دو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔ [۳۴ : ۴]

اَهْدِكَ۔ میں تجھ کو راہ بتاؤں۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۴۳ : ۱۹]

اَهْدِكُمْ۔ میں تم کو راہ بتاؤں۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔ [۳۸ : ۴۰]

اِهْدِنَا۔ تو ہم کو راہ بتلا۔ هِدَايَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۲ : ۳۸ ، ۶ : ۱]

اِهْدُوْهُمْ۔ تم ان کو راستہ دکھلاؤ۔ هِدَايَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۳۷]

اَهْدٰی۔ زیادہ راہ پانے والا۔ زیادہ ہدایت یافتہ۔ هِدَايَةٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ۔ [۱۵۷ : ۶ ، ۵۱ : ۴]

اَهْدِيَكَ - میں تجھ کو راہ بتلاؤں
هَدَايَةٌ سے مضارع واحد متکلم،
كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۹ : ۴۳]

اَهْدِيَكُمْ - تم کو راہ بتلاتا ہوں۔
اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر
[۴۰ : ۲۹]

اَهُشُّ - میں پتے جھاڑتا ہوں۔
هُشٌّ سے مضارع واحد متکلم
[۲۰ : ۱۸]

اُهِلَّ - پکارا گیا۔ اِهْلَالٌ
سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۷۳، ۵ : ۳]

اَهْلُ - والا۔ والے۔ وہ سب
لوگ اَهْل کہلاتے ہیں جو کسی مذہب
یا نسب یا رشتے کی وجہ سے ایک
دوسرے سے منسلک ہوں۔
[۳ : ۱۱۰، ۴ : ۱۵۴]

اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ - انجیل والے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اُمت۔
[۵ : ۴۷]

اَهْلَ الْبَيْتِ - گھر والے۔
[۱۱ : ۷۳، ۳۳ : ۳۳]

اَهْلَ الذِّكْرِ - یاد رکھنے والے۔
[۱۶ : ۴۳، ۲۱ : ۷]

اَهْلَ الْقُرٰى - بستیوں والے۔
[۷ : ۹۷، ۹۸]

اَهْلَ الْكِتٰبِ - کتاب والے۔
اہل کتاب۔
[۲ : ۱۰۵، ۳ : ۶۴]

اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ - مدینے والے
شہر والے۔ [۹ : ۱۰۱، ۱۲۰]

اَهْلِ النَّارِ - آگ والے۔
دوزخی۔ [۳۸ : ۶۴]

اَهْلِ بَيْتٍ - ایک گھر والے۔
اس سے مراد حضرت موسیٰ علیہ السلام
کی والدہ ماجدہ ہیں۔ [۲۸ : ۱۲]

اَهْلَ قَرْيَةٍ - ایک گاؤں
والے۔ [۱۸ : ۷۷]

اَهْلِ مَدْيَنَ - مدین والے۔
[۲۰ : ۴۰، ۲۸ : ۴۵]

اَهْلَ يَثْرِبَ - یثرب والے۔
مدینے والے۔ [۳۳ : ۱۳]

اَهْلَكَ - تیرے گھر کے لوگ۔ تیرے
گھر والے۔ اَهْلَ مضاف، كَ
ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۴۰، ۲۰ : ۱۳۲]

اَهْلَكَ - اس نے ہلاک کیا۔ اس
نے غارت کیا۔ اِهْلَاكٌ سے
ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۸ : ۷۸، ۵۳ : ۵۰]

اَهْلَكْتُ - میں نے خرچ کر ڈالا۔
میں نے تباہ کر دیا۔ اِهْلَاكٌ
سے ماضی واحد متکلم۔ [۹۰ : ۶]

اَهْلَكَتْهُ - اس کو تباہ کر گئی۔
اِهْلَاكٌ سے ماضی واحد مؤنث
غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۱۱۷]

اَهْلَكْتَهُمْ - تو نے ان کو ہلاک کر دیا۔

اَھْلَکْتَ، اِھْلَاکٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۱۵۵]

اَھْلِکُمْ ۔ تمہارے گھر والے۔ اَھْلِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۹۳]

اَھْلَکْنَا ۔ ہم نے ہلاک کیا۔ ہم نے عذاب دیا۔ اِھْلَاکٌ سے ماضی جمع متکلم
[۶ : ۶ ، ۱۰ : ۱۳]

اَھْلَکْنٰھَا ۔ ہم نے اس کو ہلاک کیا۔ ہم نے اس کو عذاب دیا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۴ ، ۲۱ : ۶]

اَھْلَکْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کا ہلاک کیا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۶ ، ۸ : ۵۴]

اَھْلَکَنِیْ ۔ اس نے مجھ کو ہلاک کر دیا۔ اَھْلَکَ صیغہ ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۶۷ : ۲۸]

اُھْلِکُوْا ۔ وہ ہلاک کیے گئے۔ ان کو عذاب دیا گیا۔ اِھْلَاکٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۶۹ : ۵ ، ۶]

اَھْلُنَا ۔ ہمارے گھر والے۔ واحد اَھْلٌ۔ اھلو مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۴۸ : ۱۱]

اَھْلِہٖ ۔ اس کے گھر والے۔ اس کی بیوی۔ اَھْلِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۲۱۷ ، ۴ : ۲۵]

اَھْلِھَا ۔ اس مقام کے رہنے والے۔ اس (عورت) کے گھر والے۔ اَھْلِ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۴ : ۳۵ ، ۵۸]

اَھْلِھِمْ ۔ ان کے گھر والے۔ اَھْلِ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۶۲ ، ۳۶ : ۵۰]

اَھْلِھِنَّ ۔ ان کے گھر والے۔ ان کے اولیاء، اَھْلِ مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۴ : ۲۵]

اَھْلِیْ ۔ میرے گھر والے۔ اَھْلِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۴۵ ، ۲۰ : ۲۹]

اَھْلِیْکُمْ ۔ تمہارے گھر والے۔ اَھْلِی مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۵ : ۸۹ ، ۶۶ : ۶]

اَھْلِیْھِمْ ۔ ان کے گھر والے۔ اَھْلِیْ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۹ : ۱۵ ، ۴۲ : ۴۵]

اَھَمَّتْھُمْ ۔ ان کو فکر میں ڈال دیا۔ اِھْمَامٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۵۴]

اَھْوَآءَ ۔ خواہشیں۔ خیالات۔ واحد ھَوٰی۔
[۵ : ۷۷ ، ۶ : ۱۵۰]

اَھْوَآءَکُمْ - تمہاری خواہشیں۔ اَھْوَاءَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶ : ۵۶]

اَھْوَآءَھُمْ - ان کی خواہشیں۔ اَھْوَاءَ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۲۰، ۱۴۵]

اَھْوَنُ - بڑا آسان۔ بہت ہی سہل۔ ھَوْنٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ ہے۔ [۳۰ : ۲۷]

اَھْوٰی - اس نے ٹپکا۔ اِھْوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۳ : ۵۳]

الف - یا

اِیْ - ہاں۔ البتہ۔ حرفِ جواب ہے۔ [۱۰ : ۵۳]

اَیٌّ - کونسا۔ جس۔ کس کس۔ یہ استفہامیہ بھی ہوتا ہے اور شرطیہ بھی۔ [۶ : ۱۹، ۸۱]

اِیَابَھُمْ - ان کا لوٹنا۔ ان کا واپس آنا۔ اِیَابٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸۸ : ۲۵]

اٰیٰتٌ - نشانیاں۔ آیتیں۔ احکامِ خداوندی۔ واحد آیَۃٌ۔ [۲ : ۶۱، ۱۱۸]

اٰیٰتِکَ - تیرے احکام۔ تیری آیتیں۔ آیات مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۲۹، ۲۰ : ۱۳۴]

اٰیٰتِنَا - ہماری نشانیاں۔ ہماری آیتیں۔ ہمارے احکام۔ اٰیات مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۲ : ۳۹، ۱۵]

اٰیٰتُہٗ - اس کی آیتیں اس کی نشانیاں۔ اس کے احکام۔ اٰیات مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸ : ۲ ، ۱۰۱۱]

اٰیٰتِھَا - اس کی نشانیاں۔ اٰیات مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۳۲]

اٰیٰتِیْ - میری نشانیاں۔ میری آیتیں۔ اٰیات مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲ : ۴۱، ۵ : ۴۴]

اِیَّاکَ - تجھ ہی سے، تجھ ہی کو۔ کَ واحد مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل۔ [۱ : ۵]

اِیَّاکُمْ - تم سب کو۔ کم جمع مذکر حاضر کی ضمیر منصوب منفصل۔ [۴ : ۱۳۱، ۱۷ : ۳۱]

اَیَّامٌ - دن۔ اوقات۔ واحد

يَوْمٌ ۔ [۱۴ : ۴۵]

اَیَّامَ اللّٰہِ ۔ اللہ کے دن ۔ اَیَّامَ مضاف ، اللّٰہِ مضاف الیہ ۔ [۱۴ : ۴۵]

اَلْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ۔ اگلے دن ۔ گذرے ہوئے دن ۔ اَلْاَیَّامِ موصوف ، اَلْخَالِیَةِ صفت ۔ [۶۹ : ۲۴]

اَیَّامٍ مَّعْدُوْدَاتٍ ۔ گنتی کے چند دن ۔ اَیَّامٍ موصوف ، مَعْدُوْدَاتٍ صفت ۔ [۲ : ۲۰۳]

اَیَّامٍ مَعْلُوْمَاتٍ ۔ کئی دن جو معلوم ہیں ۔ اَیَّامٍ موصوف ، مَعْلُوْمَاتٍ صفت ۔ [۲۲ : ۲۸]

اَیَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ ۔ گنتی کے چند روز ۔ اَیَّامًا موصوف ، مَعْدُوْدَاتٍ صفت ۔ [۲ : ۱۸۴ ، ۳ : ۲۴]

اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ ۔ مصیبت کے دن ۔ چند منحوس دن ۔ [۴۱ : ۱۶]

اَیَامٰی ۔ بغیر بیوی والے مرد ۔ بغیر شوہر والی عورتیں ۔ واحد اَیِّمٌ ۔ [۲۴ : ۳۲]

اَیَّانَ ۔ کب ۔ متٰی کا قریب المعنی ہے ۔ اور کسی شے کا وقت دریافت کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ [۷ : ۱۸۷ ، ۱۶ : ۲۱]

اِیَّانَا ۔ ہم کو ۔ نا ۔ جمع متکلم کی ضمیر منصوب منفصل ۔ [۱۰ : ۲۸ ، ۲۸ : ۶۳]

اِیَّاہُ ۔ اسی کو ۔ اسی سے ۔ واحد مذکر غائب کی ضمیر منصوب منفصل ہے ۔ [۲ : ۱۷۲ ، ۶ : ۴۱]

اِیَّاھُمْ ۔ ان کو ، ھُمْ جمع مذکر غائب کی ضمیر منصوب منفصل ۔ [۶ : ۱۵۱]

اِیَّایَ ۔ مجھ کو ۔ مجھ سے ۔ ی واحد متکلم کی ضمیر منصوب منفصل [۲ : ۴۰ ، ۴۱]

اِئْتِ ۔ لے آ ۔ آ ۔ اِتْیَانٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ [۲ : ۲۵۸ ، ۷ : ۱۰۶]

اِیْتَاءَ ۔ دینا ۔ عطا کرنا ۔ مصدر ہے ۔ [۲۱ : ۷۳]

اٰیَتُكَ ۔ تیری نشانی ۔ اٰیَةٌ مضاف ، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۳ : ۴۱ ، ۱۹ : ۱۰]

اِئْتِنَا ۔ تو ہمارے پاس آ ۔ ہم پر لے آ ۔ اِئْتِ صیغہ امر ، نا ضمیر جمع متکلم ۔ [۶ : ۷۱ ، ۷ : ۷۰ ، ۷۷]

اِئْتُوْا ۔ تم آؤ ۔ اِتْیَانٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۲ : ۱۸۹ ،]

اِئْتُوْنَا ۔ تم ہمارے پاس لاؤ ۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے ۔ [۱۴ : ۱۰]

اِئْتُوْنِیْ ۔ میرے پاس لاؤ۔ میرے پاس آؤ۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۲: ۵۰، ۵۴، ۵۹]

اِئْتُوْھُنَّ ۔ ان (عورتوں) کے پاس جاؤ۔ اس میں ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔ [۲: ۲۲۲]

اَیَّتُھَا ۔ ھا حرف تنبیہ ہے۔ [۱۲: ۷۰، ۸۹: ۲۷]

اِئْتِیَا ۔ تم دونوں جاؤ۔ اِتْیَانٌ سے امر مثنٰی مذکر حاضر۔ [۲۶: ۱۶،]

اِئْتِیٰهُ ۔ تم دونوں اس کے پاس جاؤ۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۲۰: ۴۷]

اٰیَتَیْنِ ۔ دو نشانیاں۔ دو نمونے۔ [۱۷: ۱۲]

اَیْدٍ ۔ ہاتھ۔ یَدٌ واحد۔ [۵۱: ۴۷، ۷: ۱۹۵]

اَیَّدْتُّکَ ۔ میں نے تیری مدد کی۔ تائیدٌ سے ماضی واحد متکلم، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۵: ۱۱۰]

اَیَّدَکَ ۔ تیری تائید کی۔ تجھ کو قوت پہنچائی۔ تائیدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۸: ۶۲]

اَیَّدَکُمْ ۔ تم کو قوت دی۔ تمہاری مدد کی۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۸: ۲۶]

اَیَّدْنَا ۔ ہم نے قوت دی۔ تائیدٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶۱: ۱۴]

اَیَّدْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو قوت دی۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۲: ۸۷، ۲۵۳]

اَیَّدَهٗ ۔ اس کی مدد کی۔ اَیَّدَ فعل ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۹: ۴۰]

اَیَّدَھُمْ ۔ ان کی مدد کی۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵۸: ۲۲]

اَیْدِیْ ۔ ہاتھ۔ یَدٌ واحد۔ [۳۸: ۴۵، ۵۹: ۲]

اَیْدِیْکُمْ ۔ تمہارے ہاتھ۔ ایدی مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲: ۱۹۵، ۳: ۱۸۲]

اَیْدِیْنَا ۔ ہمارے ہاتھ۔ اَیْدِیْ مضاف، نا ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ [۹: ۵۲، ۱۹: ۶۴]

اَیْدِیْھِمْ ۔ ان کے ہاتھ۔ اَیْدِیْ مضاف، ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲: ۷۹، ۹۵]

اَیْدِیَھُمَا ۔ ان دونوں کے ہاتھ۔ اَیْدِیْ مضاف، ھُمَا ضمیر مثنٰی مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵: ۳۸]

اَیْدِیَھُنَّ ۔ ان (عورتوں) کے ہاتھ۔ اَیْدِیْ مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۱۲:۹۰]

اَئِذَا - کیا - جب - [۴۷:۵۶]

اِئْذَنْ - تو رخصت دے - تو اجازت دے - اذن سے امر واحد مذکر حاضر - [۶۲:۲۴]

اَیْقَاظًا - جاگنے والے - یَقِظٌ واحد - صفت مشبہ کا صیغہ ہے [۱۸:۱۸]

اَیُّکُمْ - تم میں سے کون - اَیّ استفہامیہ مضاف ہے، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ - [۷:۱۱، ۱۲۴:۹]

اَیْکَةِ - ایکہ - بن - گھنا جنگل - درختوں کا جھنڈ - [۱۷۶:۲۶، ۷۸:۱۵]

اِیْلَافِ - مانوس رکھنا - الفت کرنا - مصدر ہے - [۱:۱۰۶]

اَیَّمَا - جونسی - یہاں اَیّ شرطیہ ہے، اور مَا کو بعض نکرہ کہتے ہیں - [۲۸:۲۸]

اِیْمَانَ - ایمان - لغت میں ایمان کے معنی تصدیق کرنے کے ہیں - یہ مصدر ہے - شرعاً ایمان کے معنی ہیں - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان تمام تعلیمات کی تصدیق کرنا جن کے بارے میں معلوم ہے کہ یہ آپ کی تعلیم ہے - [۷:۴۹، ۵۶:۳۰]

اَیْمَان - قسمیں - یَمِیْنٌ واحد - یمین کے اصل معنی داہنے ہاتھ کے ہیں - معاہدہ کرنے والا اور حلیف - [۱۲:۹، ۸۹:۵]

اِیْمَانُکُمْ - تمہارا ایمان - ایمان مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ - [۹۴، ۹۲:۱۶، ۸۹:۵]

اَیْمَانُکُمْ - تمہاری قسمیں - تمہارے ہاتھ - اَیْمَان (یَمِیْنٌ کی جمع) مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ [۵-۸۹، ۱۶-۹۲]

اِیْمَانِهٖ - اس کا ایمان - ایمان مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ - [۱۰۶:۱۶]

اِیْمَانِهَا - اس کا ایمان لانا - اِیْمَانُ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ - [۱۵۸:۶]

اَیْمَانَهُمْ - ان کے ہاتھ - ان کی قسمیں - اَیْمَان مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ - [۱۲:۹، ۱۳]

اِیْمَانُهُمْ - ان کا ایمان لانا - اِیْمَان مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ -

اَیْمَانُهُنَّ - ان (عورتوں) کے ہاتھ - اَیْمَانُ مضاف، هُنَّ

ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۵۵:۳۳]

اِیْمَانِہِنَّ ۔ ان (عورتوں) کا ایمان۔ اِیْمَانَ مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۰:۶۰]

اَیْمَنَ ۔ دایاں۔ داہنی جانب۔ صفت مشبہ ہے۔ [۸۰:۲۰]

اَئِمَّۃً ۔ پیشوا۔ مقتدا۔ رہنما۔ اِمَامٌ واحد۔ [۱۲:۹]

اَیْنَ ۔ کہاں۔ ظرف ہے۔ [۲۷:۱۶،۲۲:۶]

اَیُّنَا ۔ ہم میں سے کون۔ اَیُّ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ استفہامیہ ہے۔ [۷۱:۲۰]

اَیْنَمَا ۔ جہاں۔ کہیں۔ جس طرف۔ یہاں۔ اَیْنَ شرطیہ ہے اور مَا موصولہ ہے۔ [۱۴۸،۱۱۵:۲]

اَیُّوْبَ ۔ ایوب علیہ السلام خدا کے برگزیدہ نبی تھے۔ ان کا صبر شکر بہت مشہور ہے۔ [۸۴:۶،۱۶۳:۴]

اٰیَۃً ۔ آیت۔ نشانی۔ حکم خداوندی۔ پیغام الٰہی۔ آیت کے معنی اصل میں ظاہری نشانی کے ہیں۔ [۱۲:۱۷،۲۴۸:۲]

اَیُّھَا ۔ اے۔ مذکر میں اَیُّھَا اور مؤنث میں اَیَّتُھَا۔ [۱۵۳،۱۰۴:۲]

اَیُّھُمْ ۔ ان میں سے کون۔ اَیُّ استفہامیہ مضاف ہے، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵۷:۱۷،۱۱:۴]

ب

ب ۔ میں۔ سے۔ پر۔ ساتھ۔ بسبب، کو۔ ابوالبقا اپنے کلیات میں لکھتے ہیں۔

"باء ہی وہ حرف ہے جو سب سے پہلے نطق انسانی میں آیا۔ اور انسان کی زبان کھلنے کی ابتداء اسی سے ہوئی۔ اس کے معنی میں وصل والصاق داخل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے اپنی کتاب کا آغاز اور اپنے کلام وخطاب کی ابتداء فرما کر اس کے مرتبہ کو بلند، اس کی شان کو عالی اور اس کی برہان کو ظاہر کر دیا۔ یہ حروف جارہ میں سے ہے۔ جن کی وضع اس لیے عمل میں آئی ہے کہ افعال کے معنی کو اسماء تک پہنچا دیا جائے۔"(۱)

(۱) کلیات ابوالبقاء، ص ۱۶۳، طبع مصر ۱۲۸۷ھ

باء ۔ الف

بَآءَ ۔ اس نے کمایا۔ وہ پھرا۔ وہ لوٹا۔ بَوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۰ ، ۱۶۳]

بَاب ۔ دروازہ۔ داخل ہونے کی جگہ۔ اَبْوَاب جمع۔
[۲ : ۵۸ ، ۴ : ۱۵۴]

بَابِل ۔ عراق کے قدیم شہر کا نام جو دریائے فرات کے دونوں کناروں پر آباد تھا۔ یہ مدت تک عراق کا پایہ تخت رہا۔ بخت نصر کے زمانے تک یہ علوم و فنون کا گہوارہ رہا۔ مگر ۵۳۸ ؁ قبل مسیح کے بعد اس پر تباہی آ گئی۔
[۲ : ۱۰۲]

بَاخِعٌ ۔ غم میں گھونٹ ڈالنے والا۔ بَخْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۸ : ۶ ، ۲۶ : ۳]

بَادٍ ۔ بادیہ نشین۔ جنگل کا رہنے والا۔ بَدَاوَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲۲ : ۲۵]

بَادُوْنَ ۔ باہر رہنے والے۔ گنوار۔ صحرانشین۔ بَادٍ واحد۔ اسم فاعل جمع مذکر۔
[۲۲ : ۲۵]

بَادِیَ ۔ ظاہر۔ کھلا ہوا۔ بُدُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۱ : ۲۷]

بَارِدٌ ۔ ٹھنڈا۔ بَرْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۵۶ : ۴۴]

بَارِزُوْنَ ۔ نکل کھڑے ہونے والے۔ بُرُوْزٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۴۰ : ۱۶]

بَارِزَۃٌ ۔ کھلی ہوئی۔ بُرُوْزٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۱۸ : ۴۷]

بَارَكَ ۔ اس نے برکت دی۔ مُبَارَکَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۱ : ۱۰]

بَارَكْنَا ۔ ہم نے برکت دی۔ مُبَارَکَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۷ : ۱۳۷ ، ۱۷ : ۱]

بَارِئُ ۔ نکال کھڑا کرنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ بَرْءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۵۹ : ۲۴]

بَارِئِکُمْ ۔ تمہارا پیدا کرنے والا۔ بَارِئُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲ : ۵۴]

بَازِغًا ۔ درخشاں، روشن۔ بُزُوْغٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۶ : ۷۷]

بَازِغَۃً ۔ درخشاں۔ روشن۔ بُزُوْغٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۷۸ : ۶]

بَأْسَ ۔ لڑائی ۔ سختی ۔ دبدبہ ۔ جنگ کی شدت ۔

[۶۵ : ۶ ، ۸۴ : ۴]

بَأْسَآءِ ۔ سختی ۔ فقر ۔ اسم مؤنث

[۴۲ : ۶ ، ۱۷۷ : ۲]

بَاسِرَةٌ ۔ پریشان ۔ اداس ۔ بے رونق ۔ بَسْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔

[۲۴ : ۷۵]

بَاسِطٌ ۔ پھیلانے والا ۔ دراز کرنے والا ۔ کھولنے والا ۔ بَسْطٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔

[۱۴ : ۱۳]

بَاسِطُوْا ۔ کھولنے والے ۔ بڑھانے والے ۔ بَاسِطٌ کی جمع ۔

[۹۳ : ۶]

بٰسِقٰتٍ ۔ بلند ۔ لمبی لمبی ۔ واحد بَاسِقَةٌ ۔ بُسُوْقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث غائب ۔

[۱۰ : ۵۰]

بَأْسُكُمْ ۔ تمہاری لڑائی ۔ بَأْسٌ مضاف ، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔

[۸۱ : ۱۶]

بَأْسُنَا ۔ ہمارا عذاب ، بَأْسٌ مضاف ، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔

[۱۲ : ۲۱ ، ۱۴۸ : ۶]

بَأْسُهٗ ۔ اس کا عذاب ۔ بَأْسٌ مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔

[۱۴۷ : ۶]

بَأْسُهُمْ ۔ ان کی لڑائی ۔ بَأْسٌ مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔

[۱۴ : ۵۹]

بَاشِرُوْهُنَّ ۔ ان (عورتوں) سے ملا کرو ۔ ان سے ملو ۔ مُبَاشَرَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر ، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ۔ [۱۸۷ : ۲]

بَاطِلٌ ۔ غلط ۔ ناحق ۔ جھوٹ ۔ بے ثبات ۔ بُطْلَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔

[۶۲ : ۲۲ ، ۸۱ : ۱۷]

بَاطِنٌ ۔ سب سے چھپا ہوا ۔ پوشیدہ ۔ اندر ۔ بَطْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے ۔ اللہ تعالیٰ کی صفت میں "اَلظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ" فرمایا گیا ۔ تو اس حیثیت سے کہ اس کے وجود ، وحدت اور حاکمیت کے دلائل عالم آشکارا ہیں ۔ وہ ظاہر ہے اس حیثیت سے کہ اس کی کنہ حقیقت تک رسائی سے مخلوق قاصر ہے ۔

[۱۲۰ : ۶]

بَاطِنَةً ۔ چھپی ہوئی ۔ پوشیدہ ۔ بُطُوْنٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔

[۲۰ : ۳۱]

بَاطِنُهٗ ۔ اس کا باطن ۔ اس کے اندر ۔ باطن مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔

[۱۳ : ۵۷]

بٰعِدْ ۔ تو دوری کر دے ۔ بعد پیدا کر دے ۔ مُبَاعَدَةٌ سے امر

واحد مذکر حاضر۔ [۲۴ : ۱۹]

بَاغٍ ۔ حد سے نکل جانے والا۔ حکم عدولی کرنے والا۔ بَغْیٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲ : ۱۷۳، ۶ : ۱۴۵]

بَاقٍ ۔ باقی رہنے والا۔ بَقَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۶ : ۹۶]

اَلْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ ۔ باقی رہنے والی نیکیاں واحد بَاقِيَةٌ بَقَاءٌ اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۱۸ : ۴۶، ۱۹ : ۷۶]

بَاقِيَةٌ ۔ باقی رہنے والی۔ بَقَاءٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۶۹ : ۸]

بَاقِيْنَ ۔ بچے ہوئے۔ باقی رہنے والے۔ بَاقٍ کی جمع بحالت نصب وجر۔ [۲۶ : ۱۲۰]

بَالٌ ۔ حال۔ خبر۔ جس حال کی پروا کی جائے وہ بال کہلاتا ہے جس حالت پر دل جمنے لگے اس کو بھی بال کہتے ہیں۔
[۱۲ : ۵۰، ۲۰ : ۵۰]

بَالِغٌ ۔ پہنچنے والا۔ بُلُوْغٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۶۵ : ۳]

بَالِغَةٌ ۔ پہنچی ہوئی۔ پہنچنے والی۔ بُلُوْغٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۵۴ : ۵، ۶۸ : ۳۹]

بَالِغُوْهُ ۔ اس تک پہنچنے والے۔ بَالِغُوْ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷ : ۱۳۵]

بَالِغِيْهِ ۔ اس تک پہنچنے والی۔ بَالِغِيْ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۶ : ۷، ۴۰ : ۵۶]

بَالَهُمْ ۔ ان کا حال۔ بال مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۷ : ۲، ۵]

بَآءُوْ ۔ انہوں نے کمایا۔ وہ پھر آئے۔ وہ لوٹے۔ بَوْءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۶۱، ۹۰]

بَائِسَ ۔ بھوکا۔ برے حال والا۔ مصیبت زدہ۔ بُؤْسٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲۲ : ۲۸]

بَايَعْتُمْ ۔ تم نے سوداگری کی۔ تم نے تجارت کی۔ مُبَايَعَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۹ : ۱۱۱]

بَايِعْهُنَّ ۔ تو ان عورتوں سے بیعت قبول کر۔ مُبَايَعَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۶۰ : ۱۲]

با ـ ثا

بَثَّ ۔ اس نے بکھیرا ۔ اس نے پھیلایا ۔ بَثٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۲ : ۱۶۴ ، ۴ : ۱]

بَثِّیْ ۔ میری بے قراری ۔ میری پراگندگی ۔ بَثٌّ مضاف ، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔
[۱۲ : ۸۶]

با ـ حا

بِحَارُ ۔ دریا ۔ سمندر ۔ اَبْحُرٌ کی طرح یہ بھی بَحْرٌ کی جمع ہے ۔
[۸۱ : ۶ ، ۸۲ : ۳]

بَحْرِ ۔ دریا ۔ سمندر ۔
[۲ : ۱۶۴ ، ۵ : ۹۶]

بَحْرَانِ ۔ دو دریا ۔ دو سمندر ۔ بَحْرٌ کا تثنیہ بحالت رفع ۔
[۳۵ : ۱۲]

بَحْرَیْنِ ۔ دو سمندر ۔ دو دریا ۔ بَحْرٌ کا تثنیہ بحالت نصب وجر ۔
[۱۸ : ۶۰]

بَحِیْرَۃٌ ۔ بحیرہ ۔ کان پھٹنا ۔ یہ کفر کی رسم تھی کہ مویشیوں میں کوئی بچہ بت کی نیاز کے لیے دیتے تو اس کے کان پھاڑ دیتے تاکہ نشان رہے ۔ اور اس کو بحیرہ کہتے ۔
[۵ : ۱۰۳]

با ـ خا

بَخْسٍ ۔ ناقص ۔ ظلم سے کسی چیز کے گھٹا دینے اور کم کرنے کا نام بخس ہے ۔ بعض نے مصدر بمعنی اسم فاعل باخس کے لیے ۔ اور بعض نے اسم مفعول یعنی مبخوس کے ۔
[۱۲ : ۲۰]

بُخْلِ ۔ بخل کرنا ۔ کنجوسی کرنا ۔ مال و متاع کو بوقت ضرورت خرچ کرنے سے روک رکھنا بخل ہے ۔
[۴ : ۳۷ ، ۵۷ : ۲۴]

بَخِلَ ۔ اس نے بخل کیا ۔ اس نے کنجوسی کی ۔ بُخْلٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۹۲ : ۸]

بَخِلُوْا۔ انھوں نے کنجوسی کی۔ انھوں نے بخل کیا۔ بُخْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۳ : ۱۸۰، ۹ : ۷۶]

با - دال

بَدَا۔ ظاہر ہوگیا۔ بَدْوٌ اور بَدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۶ : ۲۸، ۱۲ : ۳۵]

بَدَأَ۔ اس نے شروع کیا۔ اس نے ابتدا کی۔ بَدْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۱۲ : ۷۶، ۲۹ : ۲۰]

بِدَارًا۔ جلدی کر کے۔ مصدر ہے۔ [۴ : ۶]

بَدَأَكُمْ۔ اس نے تم کو پہلے بنایا۔ تم کو شروع میں پیدا کیا۔ بَدْءٌ سے صیغہ ماضی۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۲۹]

بَدَأْنَا۔ ہم نے پہلے شروع کیا۔ ہم نے ابتدا میں بنایا۔ بَدْءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۱ : ۱۰۴]

بَدَءُوْكُمْ۔ انھوں نے پہلے تم سے شروع کیا۔ بَدْءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۱۳]

بَدَتْ۔ وہ ظاہر ہوئی۔ بَدْوٌ اور بَدَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۷ : ۲۲، ۲۰ : ۱۲۱]

بَدْرٍ۔ مکّہ اور مدینہ کے درمیان ایک مشہور مقام کا نام ہے۔ غزوۂ بدر کا مشہور واقعہ ۱۷ رمضان کو یہیں پر واقع ہوا۔

[۳ : ۱۲۳]

بِدْعًا۔ نیا۔ صفت مشبہ ہے۔ اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں کے معنی میں آتا ہے۔ [۴۶ : ۹]

بَدَّلَ۔ بدل ڈالا۔ تبدیل کر دیا۔ تَبْدِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۵۹، ۷ : ۱۶۲]

بَدَّلْنَا۔ ہم نے بدل دیا۔ تَبْدِيْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۷ : ۹۵، ۱۶ : ۱۰۱]

بَدَّلْنٰهُمْ۔ ہم نے ان کو بدل دیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۴ : ۵۶، ۳۴ : ۱۶]

بَدَّلُوْا۔ انھوں نے بدل دیا۔ تَبْدِيْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

[۱۴ : ۲۸، ۳۳ : ۲۳]

بَدَّلَهٗ۔ اس کو بدل دیا۔ بَدَّلَ صیغہ ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۱۸۱]
بَدَّلَهٗ - اس کو بدل ڈال۔ تَبْدِیْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۱۵]

بُدْنَ - قربانی کے اونٹ۔ گائے۔ جانور جو خانہ کعبہ کی طرف لے جائیں۔ واحد بَدَنَۃٌ۔ بُدْنَ میں اونٹ گائے داخل ہے۔ بکری کو بدنہ نہیں کہتے ہیں۔ [۲۲ : ۳۶]

بَدَنِكَ - تیرا بدن۔ بَدَنِ مضاف کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ [۱۰ : ۹۲]

بَدْوِ - جنگل۔ بَدْوٌ کے اصل معنی ظاہر ہونے کے ہیں۔ جنگل میں چونکہ سب چیزیں کھلی اور ظاہر ہوتی ہیں اس لیے اس کا نام بَدْوٌ ہے۔ [۱۲ : ۱۰۰]

بَدِیْعُ - موجد۔ ایجاد کرنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ ابداع جب اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت ہو کر آتا ہے تو اس کے معنی ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ کا بغیر کسی آلہ مادہ، زمان و مکان کے کسی شے کا ایجاد کرنا۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ممکن ہے [۲ : ۱۱۷، ۶ : ۱۰۱]

ب ۔ ر

بِرِّ - نیکی کرنا۔ بھلائی کرنا مصدر ہے۔ [۲ : ۴۴، ۱۸۹]

بَرِّ - جنگل۔ زمین۔ خشکی۔ [۵ : ۹۶، ۶ : ۵۹، ۶۳]

بَرُّ - احسان کرنے والا۔ نیک سلوک کرنے والا۔ بِرٌّ سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر۔ [۵۲ : ۲۸]

بَرَآءَۃٌ - بیزار ہونا۔ خلاصی۔ چھٹکارا۔ مصدر ہے۔ [۴۳ : ۲۶]

بُرَءٰٓؤُا - بیزار۔ بَرِیٌّ کی جمع ہے۔ [۶۰ : ۴]

بَرَآءَۃٌ - بیزاری۔ بیزار ہونا۔ خلاصی۔ چھٹکارا پانا۔ مصدر ہے۔ [۹ : ۱، ۵۴ : ۴۳]

بَرَّاَہٗ - اس کو بری کر دیا۔ تَبْرِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۳ : ۶۹]

بَرَدِ - اولے۔ [۲۴ : ۴۳]

بَرْدًا - ٹھنڈک۔ جاڑا۔ ٹھنڈا ہونا مصدر ہے۔ [۲۱ : ۶۹، ۷۸ : ۲۴]

بَرَرَةٍ ۔ نیکوکار ۔ واحد بَرٌّ ۔
[۸۰ : ۱۶]

بَرَزَ ۔ وہ نکلا ۔ بُرُوْزٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۳ : ۱۵۴]

بُرِّزَتْ ۔ وہ ظاہر کردی گئی ۔ تَبْرِیْزٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔
[۲۶ : ۹۱ ، ۷۹ : ۳۶]

بَرْزَخٌ ۔ دو چیزوں کے درمیان کی حد ۔ روک ۔ حائل ۔ عالم برزخ موت سے حشر تک کے عالم کا نام ہے
[۲۳ : ۱۰۰ ، ۵۵ : ۲۰]

بَرَزُوْا ۔ وہ سب نکلے ۔ بُرُوْزٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۵۰ ، ۴ : ۸۱]

بَرْقٌ ۔ بجلی ۔ بجلی کی چمک ۔
[۲ : ۲۰]

بَرِقَ ۔ وہ خیرہ ہو گئی ۔ ماند پڑ گئی ۔ چندھیا گئی ۔ بَرَقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۷۵ : ۷]

بَرْقِهٖ ۔ اس کی بجلی ۔ بَرْقِ مضاف ، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۲۴ : ۴۳]

بَرَكٰتٍ ۔ برکتیں ۔ واحد بَرَكَةٌ ۔
[۷ : ۹۶ ، ۱۱ : ۴۸]

بَرَكٰتُهٗ ۔ اس کی برکتیں ۔ بَرَكٰتُ مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۱۱ : ۷۳]

بُرُوْجٌ ۔ برجیں ۔ محلات ۔ تاروں کے برج ۔ واحد بُرْجٌ ۔
[۴ : ۷۸ ، ۸۵ : ۱]

بُرْهَانٌ ۔ دلیل روشن ۔ جمع بَرَاهِيْنُ ۔
[۱۲ : ۲۴ ، ۲۳ : ۱۱۷]

بُرْهَانٰنِ ۔ دو روشن دلیلیں ۔ بُرْهَانٌ کا مثنیٰ ۔
[۲۸ : ۳۲]

بُرْهَانَكُمْ ۔ تمہاری دلیل ۔ بُرْهَان مضاف ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۲ : ۱۱۱ ، ۲۱ : ۲۴]

بَرِیْٓءٌ ۔ بیزار ۔ بے تعلق ۔ بے گناہ ۔
[۶ : ۱۹ ، ۷۸]

بَرِيْٓئُوْنَ ۔ بیزار ۔ بے تعلق ۔ واحد بَرِیْٓءٌ ۔
[۱۰ : ۴۱]

بَرِيَّةِ ۔ مخلوق ۔ خلق ۔ بَرْءٌ سے فَعِيْلَةٌ بمعنی مفعول ہے ۔ جمع ۔ بَرَايَا ۔
[۹۸ : ۶ : ۷]

با ۔ سین

بَسًّا ۔ خلط ملط کرنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔

توڑنا۔ مصدر ہے۔ [۵۶ : ۵]

بِسَاطًا ۔ بچھونا۔ فرش۔ اسم ہے۔ [۷۱ : ۱۹]

بُسَّتْ ۔ ریزہ ریزہ کر دی گئی۔ آہستہ آہستہ چلائی گئی۔ بَسٌّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۵۶ : ۵]

بَسَرَ ۔ منہ بنایا۔ تیوری چڑھائی۔ بُسُوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۷۴ : ۲۲]

بَسْطٌ ۔ کشادگی۔ فراخی۔ کھول دینا۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۲۹]

بَسَطَ ۔ اس نے کشادہ کیا۔ بَسْطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

بَسَطْتَّ ۔ تو نے پھیلایا۔ تو نے دراز کیا۔ تو نے اٹھایا۔ بَسْطٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۲۸]

بَسْطَةً ۔ کشادگی۔ کشائش۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۴۷]

با ۔ شین

بَشَرًا ۔ آدمی۔ انسان۔ کھال۔ ظاہری جسم۔ [۱۱ : ۲۷، ۱۱۲، ۳۱]

بُشِّرَ ۔ اس کو خوش خبری دی گئی۔ اس کو بشارت دی گئی۔ تَبْشِیْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۵۸، ۵۹]

بَشِّرْ ۔ تو خوش خبری دے۔ تو خبر دے۔ تَبْشِیْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳۹ : ۱۷]

بُشْرًا ۔ خوش خبری دینے والی۔ بَشِیْرَةٌ واحد۔ [۷ : ۵۷، ۲۵ : ۴۸]

بَشَّرْتُمُوْنِیْ ۔ تم نے مجھے بشارت دی۔ تَبْشِیْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ اشباع کا ہے۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۵ : ۵۴]

بَشَّرْنٰكَ ۔ ہم نے تجھے بشارت دی۔ تَبْشِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۵۵]

بَشَّرْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو بشارت دی۔ اس میں ہُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۱۰۱، ۱۱۲]

بَشَّرْنٰهَا ۔ ہم نے اس (عورت) کو بشارت دی۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۱ : ۷۱]

بَشَّرُوْهُ - انھوں نے اس کو خوشخبری دی۔ تَبْشِیْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، ہُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۱ : ۲۸]

بَشِّرْهُ - اس کو خبر دے۔ اس کو بشارت دے۔ اس میں ہُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۱ : ۷، ۳۶ : ۱۱]

بَشِّرْهُمْ - تو ان کو خبر دے۔ تو ان کو خوشخبری دے۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۲۱، ۹ : ۳۴]

بُشْرٰی - خوشخبری۔ مژدہ۔ [۲ : ۹۷، ۳ : ۲۶]

بُشْرٰیکُمْ - تم کو خوشخبری ہے۔ تمھیں بشارت ہو۔ بُشْرٰی مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۷ : ۱۲]

بَشَرَیْنِ - دو آدمی۔ بَشَرٌ کا مثنی بحالت نصب وجر۔ [۲۳ : ۴۷]

بَشِیْرٌ - خوشخبری دینے والا۔ بشارت دینے والا۔ بَشَارَتٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۵ : ۱۹، ۷ : ۱۸۸]

با - صاد

بَصَائِرُ - کھلی دلیلیں۔ روشن دلیلیں۔ واحد بَصِیْرَۃٌ۔ [۶ : ۱۰۴، ۷ : ۲۰۳]

بَصَرٌ - آنکھ۔ بینائی۔ اَبْصَار جمع۔ [۱۷ : ۳۶، ۷ : ۱۰۲، ۳]

بَصُرَتْ - اس عورت نے دیکھا۔ بَصُرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲۸ : ۱۱]

بَصَرُكَ - تیری نظر۔ تیری آنکھ۔ بَصَرٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۰ : ۲۲]

بَصَرِهٖ - اس کی آنکھ۔ اس کی بینائی۔ بَصَر مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۵ : ۲۳]

بَصَلِهَا - اس کی پیاز۔ بَصَل مضاف ہے، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۶۱]

بَصِیْرٌ - دیکھنے والا۔ جاننے والا۔ بینا۔ (خداوند تعالیٰ کا اسم صفت ہے۔) [۲ : ۹۶، ۱۱۰]

بَصِیْرَۃٌ - بینائی۔ سمجھ۔ دل کی بینائی۔ دلیل۔ جمع۔ بَصَائِرُ۔ [۷۵ : ۱۴]

با - ضاد

بِضَاعَةٌ - پونجی۔ سامان تجارت۔

سرمایہ۔ بَضْعٌ سے ماخوذ ہے۔
[۱۲ : ۱۹]

بِضَاعَتُنَا۔ ہماری پونجی۔
بِضَاعَۃٌ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۶۵]

بِضَاعَتُهُمْ۔ ان کی پونجی۔
بِضَاعَۃٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۶۲، ۶۵]

بِضْعَ۔ چند، کئی۔ دس سے جو کم کر دیا جائے۔ تین سے نو تک بِضْعَ کہلاتا ہے۔ [۱۲: ۴۲]

با ۔ طاء

بِطَانَةً۔ ولی دوست۔ راز دار۔ بھیدی۔ استر۔
جمع بَطَائِنُ۔ [۳ : ۱۱۸]

بَطَائِنُهَا۔ اس کے استر۔
بِطَانَۃٌ مضاف ہے۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۵۵ : ۵۴]

بَطَرًا۔ اترانا۔ مصدر ہے۔
[۸ : ۴۷]

بَطِرَتْ۔ اترائی۔ اکڑنے لگی۔
بَطَرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲۸ : ۵۸]

بَطْشَ۔ سخت پکڑ۔ گرفت۔
پکڑنا۔ مصدر ہے۔
[۸۵ : ۱۲]

بَطَشْتُمْ۔ تم نے پکڑا۔ تم نے گرفت کی۔ بَطْشٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲۶ : ۱۳۰]

بَطْشَتَنَا۔ ہماری پکڑ۔ ہماری گرفت، ہمارا پکڑنا۔ بَطْشَۃَ مصدر مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۵۴ : ۳۶]

بَطَلَ۔ مٹ گیا۔ نابود ہو گیا۔
بُطْلَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۱۱۸]

بَطَنَ۔ وہ پوشیدہ ہوا۔ وہ چھپا
بُطُوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۱۵۱، ۷ : ۳۳]

بَطْنِ۔ اندرون۔ پیٹ۔
جمع بُطُوْنَ۔ [۴۸ : ۲۴]

بَطْنِهٖ۔ اس کا پیٹ۔ بَطْنِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۴ : ۴۵، ۳۷ : ۱۴۴]

بَطْنِيْ۔ میرا پیٹ۔ اس میں ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ہے۔
[۳ : ۳۵]

بُطُوْنَ۔ پیٹ۔ جمع ہے۔
واحد بَطْنٌ۔ [۴۴ : ۴۷، ۵۶ : ۵۳]

بُطُوْنِہٖ ۔ اس کے پیٹ ۔ بُطُوْن مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔

[۶۶ : ۱۶]

بُطُوْنِھَا ۔ اس (مؤنث) کے پیٹ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔

[۶۹ : ۱۶، ۲۳ : ۲۱]

بُطُوْنِہِمْ ۔ ان کے پیٹ۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۲ : ۱۷۴، ۴ : ۱۰]

با ۔ عین

بَعْث ۔ جی اٹھنا ۔ زندہ کرنا۔ اٹھا کھڑا کرنا ۔

[۲۲ : ۵، ۳۰ : ۵۶]

بَعَثَ ۔ اس نے بھیجا۔ بَعْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔

[۲ : ۲۱۳، ۲۴۷]

بُعْثِرَ ۔ وہ اٹھایا گیا۔ وہ الٹ پلٹ کیا گیا۔ بَعْثَرَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۱۰۰ : ۹]

بُعْثِرَتْ ۔ وہ اٹھائی گئی ۔ بَعْثَرَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔

[۸۲ : ۴]

بَعْثُکُمْ ۔ تمھارا جلانا۔ تمھارا زندہ کرنا۔ بَعْثٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔

[۳۱ : ۲۸]

بَعَثْنَا ۔ ہم نے بھیجا۔ ہم نے کھڑا کیا۔ ہم نے اٹھایا۔ بَعْثٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۵ : ۱۲، ۷ : ۱۰۳]

بَعَثْنَا ۔ اس نے ہم کو اٹھایا۔ بَعَثَ فعل ماضی، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۳۶ : ۵۲]

بَعَثْنٰکُمْ ۔ ہم نے تم کو اٹھا کھڑا کیا۔ بَعَثْنَا ۔ فعل ماضی، کُمْ ضمیر جمع متکلم۔

[۲ : ۵۶]

بَعَثْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کو اٹھایا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۱۸ : ۱۲، ۱۹]

بَعَثَہٗ ۔ اس نے اس کو زندہ کیا۔ اس کو جلایا ۔ بَعَثَ فعل ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۵۹]

بَعْدَ ۔ پیچھے، ظرف زمان ہے

[۲ : ۲۷، ۸۲]

بُعْدً ۔ دوری ۔ ہلاکت ، لعنت ۔

[۴۳ : ۳۸]

بَعُدَتْ ۔ وہ دور معلوم ہوئی وہ دور لگی ۔ بُعْدٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔

[۹ : ۴۲]

بَعِدَتْ ۔ وہ دور ہوئی۔ وہ ہلاک ہوئی۔ ملعون ہوئی۔ بُعْدٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۱ : ۹۵]

بَعْدَكَ ۔ تیرے پیچھے۔ تیرے بعد۔ بَعْدِ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۰ : ۸۵]

بَعْدِكُمْ ۔ تمہارے پیچھے۔ تمہارے بعد۔ بَعْدِ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۳۳]

بَعْدِهٖ ۔ اس کے بعد۔ اس کے پیچھے۔ بَعْدِ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۵۱،]

بَعْدِهَا ۔ اس کے بعد۔ بَعْدَ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۷ : ۱۵۳، ۱۶ : ۱۱۰]

بَعْدِهِمْ ۔ ان کے بعد۔ ان کے پیچھے۔ بَعْدِ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۲۵۳، ۶ : ۶]

بَعْدَهُنَّ ۔ ان کے بعد۔ ان کے پیچھے۔ بَعْدِ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲۲ : ۵۸]

بَعْدِی ۔ میرے بعد۔ میرے پیچھے۔ بَعْدِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۲ : ۱۳۳، ۷ : ۱۵۰]

بَعْضٍ ۔ کچھ۔ ٹکڑا۔ تھوڑا حصہ۔
[۶ : ۱۵۸، ۱۱ : ۵۴]

بَعْضُكُمْ ۔ تمہارے بعض۔ تم میں سے بعض۔ بَعْضُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲ : ۳۶، ۲۸۳]

بَعْضُنَا ۔ ہمارے بعض۔ ہم میں بعض۔ بعض مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۳ : ۶۴، ۶ : ۱۲۸]

بَعْضَهٗ ۔ اس کا بعض۔ بَعْضَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۸ : ۳۷، ۱۲ : ۳۶]

بَعْضُهَا ۔ اس کا بعض۔ بَعْض مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۳ : ۴، ۲ : ۷۳]

بَعْضَهُمْ ۔ ان کے بعض۔ بَعْضَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۷۶، ۱۲۵]

بَعْلاً ۔ ایک بت کا نام۔ شوہر۔ خاوند۔
[۳۷ : ۱۲۵]

بَعْلِهَا ۔ اس (عورت) کا شوہر۔ اس کا خاوند۔ بَعْل مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۴ : ۱۲۸،]

بَعْلِی ۔ میرا خاوند۔ میرا شوہر۔ بَعْلِ

مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۴۲، ۱۱]

بَعُوضَۃً ۔ مچھر۔ بَعْضٌ سے مشتق ہے۔ [۲: ۲۶]

بُعُولَتِہِنَّ ۔ ان کے شوہر۔ ان کے خاوند۔ بَعْلٌ کی جمع بُعُولٌ مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۴: ۳۱]

بَعِیْدٍ ۔ دور۔ بُعْدٌ سے مشتق ہے۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۲: ۱۷۶، ۱۰۰: ۱۳]

بَعِیْرٍ ۔ اونٹ۔ شتر۔ اسم جنس ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے بولا جاتا ہے۔ [۱۲: ۶۵، ۷۲]

باء غین

بِغَآءِ ۔ بدکاری۔ زناکاری۔ [۲۴: ۳۳]

بِغَالَ ۔ خچر۔ واحد۔ بَغْلٌ۔ [۱۶: ۸]

بَغَتْ ۔ اس نے سرکشی کی۔ اس نے بغاوت کی۔ بَغْیٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴۹: ۹]

بَغْتَۃً ۔ ایک دم۔ اچانک۔ یکایک۔ [۶: ۳۱، ۴۴، ۴۷]

بَغْضَآءَ ۔ بغض۔ نفرت۔ مصدر ہے۔ [۵: ۱۴، ۶۴]

بَغَوْا ۔ انھوں نے سرکشی کی۔ انھوں نے بغاوت کی۔ بَغْیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۲: ۲۷]

بَغْیَ ۔ سرکشی۔ زیادتی۔ ضد۔ مصدر ہے۔ [۷: ۳۳، ۴۲: ۳۹]

بَغٰی ۔ اس نے سرکشی۔ اس نے زیادتی کی۔ بَغْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۸: ۷۶، ۳۸: ۲۲]

بُغِیَ ۔ (اس پر) زیادتی کی گئی۔ بَغْیٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۲: ۶۰]

بَغِیًّا ۔ بدکار۔ بَغْیٌ سے صفت مشبہ۔ [۱۹: ۲۰، ۲۸]

بَغْیُکُمْ ۔ تمھاری سرکشی، بَغْیَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۰: ۲۳]

بَغْیِہِمْ ۔ ان کی سرکشی، بَغْیِ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶: ۱۴۶]

با ۔ قاف

بَقَر ۔ بیل ۔ گائے ۔ اسم جنس ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
[۲ : ۶۹، ۷۰، ۷۱]

بَقَرَات ۔ گائیں ۔ واحد بَقَرَة ۔
[۱۲ : ۴۳، ۴۶]

بَقَرَةٌ ۔ گائے ۔ واحد ہے، اس کی جمع بَقَرٌ اور بَقَرَاتٌ آتی ہے۔
[۲ : ۶۷، ۶۸]

بُقْعَة ۔ زمین ۔ قطعہ زمین ۔ بِقَاعٌ اور بُقَعٌ جمع ۔
[۲۸ : ۳۰]

بَقْلِهَا ۔ اس کا ساگ ۔ اس کی ترکاری ۔ بَقْل مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۶۱]

بَقِيَ ۔ وہ بچا ۔ وہ باقی رہا ۔ بَقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۷۸]

بَقِيَّةٌ ۔ بچی ہوئی چیزیں۔ باقی ماندہ ۔ بچا ہوا ۔ بَقَاءٌ سے صفت مشبّہ ۔ جمع بقایا ۔
[۲ : ۲۴۸]

با ۔ کاف

بِكَ ۔ تجھ سے ۔ تیرے ساتھ ۔ تیرے متعلق ۔ ب حرف جر، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۳ : ۴۱، ۴۱، ۳۶]

بَكَتْ ۔ وہ روئی ۔ بُكَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۴۴ : ۲۹]

بِكْرٌ ۔ بن بیاہی ۔ کنواری ۔ دوشیزہ ۔
[۲ : ۶۸]

بُكْرَةً ۔ صبح ۔ دن کا اوّل حصّہ۔
[۱۹ : ۱۱، ۶۲]

بِكُمْ ۔ تم سے ۔ تم کو ۔ تمہارے ساتھ ۔ ب حرف جر، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ مجرور متصل ۔
[۲ : ۵۰، ۱۴۸]

بُكْمٌ ۔ گونگے ۔ واحد ۔ أَبْكَمُ ۔
[۲ : ۱۸، ۱۷۱]

بَكَّةَ ۔ مکہ معظمہ کا نام ہے۔
[۳ : ۹۶]

بُكِيًّا ۔ روتے ہوئے ۔ واحد بَاكِي ۔
[۱۹ : ۵۸]

با ۔ لام

بَلْ ۔ بلکہ ۔ (حرف اضراب)
[۲ : ۸۸ ، ۱۰۰]

بَلَآءٌ ۔ آزمائش ۔ امتحان تکلیف ۔ مصدر ہے ۔
[۸ : ۱۷]

بِلَادِ ۔ شہر ۔ بستیاں ۔ واحد بَلَدٌ ۔
[۳ : ۱۹۶ ، ۴۰ : ۴]

بَلٰغٌ ۔ کافی ہونا ۔ پہنچا دینا ۔ مصدر ہے ۔
[۳ : ۲۰ ، ۵ : ۹۲]

بَلَدَ ۔ شہر ۔ جمع ۔ بِلَادٌ
[۱۴ : ۳۵]

بَلَغَ ۔ وہ پہنچا ۔ بُلَاغٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۶ : ۱۹ ، ۱۲ : ۲۲]

بَلِّغْ ۔ تو پہنچا دے ۔ تَبْلِیۡغٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔
[۵ : ۶۷]

بَلَغَا ۔ وہ دونوں پہنچے ۔ بُلُوۡغٌ سے ماضی مثنٰی مذکر غائب ۔
[۱۸ : ۶۱]

بَلَغْتُ ۔ میں پہنچا ۔ بُلُوۡغٌ سے ماضی واحد متکلم ۔
[۱۹ : ۸]

بَلَغْتَ ۔ تو پہنچا ۔ بُلُوۡغٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۱۸ : ۷۶]

بَلَّغْتَ ۔ تو نے تبلیغ کی ۔ تَبْلِیۡغٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔
[۵ ، ۶۷]

بَلَغْنَ ۔ وہ (عورتیں) پہنچیں ۔ بُلُوۡغٌ سے ماضی جمع مؤنث غائبہ
[۲ : ۲۳۱ ، ۲۳۲ ، ۲۳۴]

بَلَغْنَا ۔ ہم پہنچے ۔ بُلُوۡغٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۶ : ۱۲۸]

بَلَغَنِيَ ۔ مجھے آ پہنچا ۔ بَلَغَ صیغہ ماضی ، ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم ۔
[۳ : ۴۰]

بَلَغُوۡا ۔ وہ پہنچے ۔ بُلُوۡغٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۴ : ۶ ، ۳۴ : ۴۵]

بَلَوۡنٰهُمۡ ۔ ہم نے اُن کو آزمایا ۔ اس میں ھُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب ۔
[۷ : ۱۶۷ ، ۶۷ : ۱۷]

بَلَوۡنَا ۔ ہم نے آزمایا ۔ بَلَاۤءٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۶۸ : ۱۷]

بَلٰى ۔ ہاں ۔ کیوں نہیں ۔ حرف ایجاب ۔ [۲ : ۸۱ ، ۱۱۲]

بَلِیۡغًا ۔ اثر کرنے والا ۔ پہنچنے والا ۔ بلاغت والا ۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے ۔
[۴ : ۶۳]

با ۔ میم

بِمَ ۔ کس چیز کے ساتھ۔ کیا چیز ہے۔ ب حرف جر ہے۔ اور مَا استفہامیہ ہے۔
[۱۵:۵۴، ۲۷:۳۵]

بِمَا ۔ اس چیز سے۔ ب کے بعد ما مصدریہ بھی بن سکتا ہے اور موصولہ بھی۔ [۲:۴، ۱۰:۴]

بِمَنْ ۔ اس کے ساتھ۔ اس کو۔ ب حرف جار۔ مَن مجرور۔
[۱۷:۵۵، ۱۶:۱۲۵]

با ۔ ن

بِنَا ۔ ہمارے ساتھ۔ ہم کو۔ ب حرف جر، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۹:۵۲، ۲۰:۳۵]

بِنَاءٌ ۔ چھت۔ عمارت۔ جو چیز بنائی جائے۔ بناؤ کہلاتی ہے۔
[۲:۲۲، ۴۰:۶۴]

بَنَّآءٍ ۔ عمارت بنانے والا ۔ بناءٌ سے مشتق ہے۔
[۳۸:۳۷]

بَنَاتٍ ۔ بیٹیاں۔ واحد بِنْتٌ
[۶:۱۰۰، ۴:۲۳، ۹]

بَنَاتِكَ ۔ تیری بیٹیاں۔ بَنَاتُ مضاف، کَ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مضاف الیہ۔ [۱۱:۷۰، ۳:۵۹]

بَنَاتُكُمْ ۔ تمہاری بیٹیاں۔ بَنَاتُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۴:۲۳]

بَنَاتِي ۔ میری بیٹیاں۔ بَنَات مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱:۷۸، ۱۵:۷۱]

بَنَانٍ ۔ پوریں۔ انگلیوں کے سرے۔ واحد بَنَانَةٌ ۔
[۸:۱۲]

بَنَانَهٗ ۔ اس کی پوریں۔ بَنَان مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ [۷۵:۴]

بَنَوْا ۔ انھوں نے بنایا۔ بِنَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۹:۱۱۰]

بَنُوٓا اِسْرَآءِيْلَ ۔ بنی اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد۔
[۱۰:۹۰]

بَنُوْنَ ۔ بیٹے۔ واحد اِبْنٌ
[۱۸:۴۶]

بَنِيَّ ۔ میرے بیٹو۔ میرے بیٹے۔

[۲: ۱۳۲، ۱۲: ۶۷]

بُنَیَّ ۔ میرے بیٹے۔ میرے پیارے بیٹے۔ اِبْنٌ کی تصغیر ہے۔ بُنَیَّ مضاف، یٰ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۱۱: ۴۲، ۱۲: ۵]

بَنِیْ اٰدَمَ ۔ آدم علیہ السلام کے بیٹے۔ بنی مضاف، اٰدَمَ مضاف الیہ۔

[۷: ۲۶، ۲۷، ۳۱]

بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ ۔ بنی اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد۔

[۲: ۴۰، ۴۷، ۸۳]

بُنْیَانٌ ۔ عمارت۔ دیوار۔ مصدر بمعنی مفعول۔

[۶۱: ۴]

بُنْیَانَہٗ ۔ اس کی عمارت۔ بُنْیَانَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۹: ۱۰۹]

بُنْیَانُھُمْ ۔ ان کی عمارت۔ بُنْیَانَ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۶: ۲۶]

بَنِیْنَ ۔ بیٹے۔ واحد اِبْنٌ۔

[۳: ۱۴، ۶: ۱۰۰]

بَنَیْنَا ۔ ہم نے بنایا۔ ہم نے تیار کیا۔ بِنَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۷۸: ۱۲]

بَنَیْنٰھَا ۔ ہم نے اس کو بنایا۔ اس کو تیار کیا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔

[۵۰: ۶، ۵۱: ۴۷]

بَنِیْہِ ۔ اُس کے بیٹے۔ بَنِیْ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲: ۱۳۲، ۱۳۳]

بَنٰھَا ۔ اس کو بنایا۔ بِنَاءٌ سے ماضی۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۷۹: ۲۷، ۹۱: ۵]

با ۔ واؤ

بَوَارِ ۔ ہلاکت۔ تباہی۔ مصدر ہے۔

[۱۴: ۲۸]

بَوَّاَکُمْ ۔ اس نے تم کو جگہ دی۔ تَبْوِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۷: ۷۴]

بَوَّاْنَا ۔ ہم نے جگہ دی۔ ہم نے ٹھکانہ دیا۔ تَبْوِیَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۱۰: ۹۳، ۲۲: ۲۶]

بُوْرًا ۔ ہلاک ہونے والے۔ تباہ ہونے والے۔ واحد بَائِرٌ۔

[۲۵: ۱۸، ۴۸: ۱۲]

بُوْرِكَ ۔ اس کو برکت دی گئی۔ وہ برکت دیا گیا۔ مُبَارَكَةٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲۷ : ۸]

با ـ ھا

بِهٖ ۔ اس کے ساتھ۔ ب حرف جر ہے، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۵، ۲۶، ۴۱]

بِهَا ۔ اس کے ساتھ۔ اس کو۔ ب حرفِ جر، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۹۹، ۱۳۲، ۱۸۸]

بُهِتَ ۔ وہ ششدر ہو گیا۔ وہ مبہوت ہو گیا۔ بَهْتٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۵۸]

بُهْتَانٌ ۔ بہتان۔ سخت جھوٹ۔ جو سننے والوں کو حیران کر دے۔
[۶۰ : ۱۲، ۲۴ : ۱۶]

بَهْجَةٍ ۔ رونق۔ تازگی۔ فرحت ومسرت۔ خوبی۔
[۲۷ : ۶۰]

بِهِمْ ۔ ان کے ساتھ۔ ان کو۔ ب حرف جر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۵، ۱۶۶]

بِهِمَا ۔ ان دونوں میں۔ ان دونوں کے ساتھ۔ ب حرف جر، ھُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب۔
[۲ : ۱۵۸، ۲ : ۱۳۵]

بِهِنَّ ۔ ان عورتوں کے ساتھ۔ ان عورتوں کے بدلہ۔ ب حرف جر، ھِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۴ : ۲۳، ۲۳ : ۵۲]

بَهِيْجٌ ۔ بارونق۔ نفیس۔ تروتازہ۔
[۲۲ : ۵، ۵۰ : ۷]

بَهِيْمَةٌ ۔ چوپایہ۔ چرنے والے جانور۔ جمع بَهَائِمُ۔
[۲۲ : ۲۸، ۳۴]

با ـ یا

بِيْ ۔ میرے ساتھ۔ مجھ کو۔ ب حرف جر، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۲ : ۱۸۶، ۵ : ۱۱۵]

بَيَاتًا ۔ رات میں آپڑنا۔ شبخون مارنا۔ مصدر ہے۔
[۷ : ۴ : ۹۷]

بَيَانٌ ۔ کھلی بات۔ بیان۔ وضاحت۔ بولنا۔ مصدر ہے۔
[۳ : ۱۳۸]

بَيَانَهٗ ۔ اس کا بیان کرنا۔ بیان

مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۵ : ۱۹]

بَیْت - گھر۔ جمع، بُیُوْت۔
[۲ : ۱۲۵، ۱۵۸]

اَلْبَیْتَ الْحَرَامَ - خانہ کعبہ۔ محترم گھر۔ حرمت والا گھر۔ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب فرماتے ہیں۔ حرام وہ جگہ جہاں بند رہنا چاہیے۔ چونکہ خانہ کعبہ میں آدمی یا جانور کو مارنا۔ درخت یا گھاس اکھاڑنا منع ہے اس لیے اسے بیت الحرام کہا گیا ہے۔
[۵ : ۲، ۹۷]

بَیْتُ الْعَنْکَبُوْتِ - مکڑی کا گھر۔ بَیْتُ مضاف، اَلْعَنْکَبُوْت مضاف الیہ۔
[۲۹ : ۴۱]

اَلْبَیْتِ الْعَتِیْقِ - خانہ کعبہ بزرگ گھر۔ جو چیز متقدم زمانے یا رتبہ میں مقدم ہو اسے عتیق کہتے ہیں۔ چونکہ خانہ کعبہ دنیا میں خدا کا پہلا گھر ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو تباہی اور بربادی سے ہمیشہ آزاد رکھا اس لیے اسے عتیق کہا گیا۔
[۲۲ : ۳۳]

اَلْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ - آباد گھر۔ خانہ کعبہ جو حاجیوں سے آباد رہتا ہے آسمان ہفتم پر کعبہ کے محاذی ایک گھر جو فرشتوں کی کثرت سے آباد رہتا ہے۔ [۵۲ : ۴]

بَیْتَکَ - تیرا گھر۔ بَیْت مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۸ : ۵، ۱۴ : ۳۷]

بَیْتِهٖ - اس کا گھر۔ بَیْت مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴ : ۱۰۰]

بَیْتِهَا - اس (عورت) کا گھر۔ بَیْتِ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۲۳]

بَیْتِیَ - میرا گھر۔ بَیْتِ مضاف، یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۲ : ۱۲۵، ۲۲ : ۲۶]

بِئْر - کنواں۔ جمع آبَار۔
[۲۲ : ۴۵]

بِئْسَ - برا ہے۔
[۲ : ۱۰۲، ۱۲۶]

بِئْسَمَا - برا ہے جو کچھ۔ بری ہے وہ چیز۔ مَا بمعنی شے کے تمیز ہے۔
[۲ : ۹۰، ۹۳]

بَیْضٌ - انڈے۔ بَیْضَۃٌ واحد۔
[۳۷ : ۴۹]

بِیْضٌ - سفید چیزیں۔ مذکر مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔ بَیَاضٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ جمع ہے۔ واحد مذکر اَبْیَضُ۔ واحد مؤنث بَیْضَاءُ
[۳۵ : ۲۷]

بَیْضَآءَ ۔ سفید ۔ بَیَاضٌ سے صفت مشبہ واحد مؤنث ۔
[۲۰ : ۲۲ : ۲۷ : ۱۰]

بَیْعَ ۔ فروخت، بیچنا ۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۲۷۵، ۶۲ : ۹]

بِیَعٌ ۔ عبادت خانے ۔ واحد بِیْعَۃٌ
[۲۲ : ۴۰]

بَیْعِکُمْ ۔ تمہارا سودا کرنا تمہارا لین دین کرنا ۔ بَیْع مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔
[۹ : ۱۱۱]

بَیْنَ ۔ درمیان ۔ بیچ ۔ دو چیزوں کے درمیان اور بیچ کو کہتے ہیں ۔
[۲ : ۶۸، ۹۷]

بَیِّنٌ ۔ ظاہر ۔ کھلی ۔ بَیَانٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ۔
[۱۸ : ۱۵]

بَیَّنَّا ۔ ہم نے بیان کردیا ۔ ہم نے واضح کردیا ۔ تَبْیِیْنٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۲ : ۱۱۸، ۳ : ۱۱۸]

بَیِّنَاتٌ ۔ دلیلیں ۔ روشن دلیلیں ۔ معجزات ۔ واحد بَیِّنَۃٌ ۔
[۲ : ۸۷، ۹۲، ۱۵۹]

بَیَّنّٰہُ ۔ ہم نے اس کو بیان کیا ۔ بَیَّنَّا ماضی جمع متکلم، ہُ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۲ : ۱۵۹]

بَیْنَکَ ۔ تیرے درمیان ۔ بَیْنَ مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر، مضاف الیہ ۔
[۱۸ : ۷۸، ۴۱ : ۵]

بَیْنَکُمْ ۔ تمہارے درمیان ۔ بَیْنَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۲ : ۱۸۸، ۵ : ۱۰۶]

بَیْنَنَا ۔ ہمارے درمیان ۔ بَیْنَ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم، مضاف الیہ ۔
[۳ : ۶۴، ۵ : ۲۵]

بَیَّنُوْا ۔ انھوں نے بیان کیا ۔ تَبْیِیْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب
[۲ : ۱۶۰]

بَیِّنَۃٍ ۔ کھلی دلیلیں ۔ واضح دلیلیں ۔
[۶ : ۵۷، ۷ : ۷۳]

بَیْنَہٗ ۔ اس کے درمیان بَیْنَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۳ : ۳۰، ۴ : ۷۳]

بَیْنَہَا ۔ اس کے درمیان ۔ بَیْنَ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔
[۳ : ۳۰، ۵۵ : ۴۴]

بَیْنَہُمْ ۔ ان کے درمیان ۔ بَیْنَ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۲ : ۱۱۳، ۱۸۲، ۲۱۳]

بَیْنَهُمَا ۔ ان دونوں کے درمیان
بَیْنَ مضاف، هُمَا ضمیر مثنیٰ
مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۳۵، ۱۲۸]

بَیْنَهُنَّ ۔ ان عورتوں کے درمیان
بَیْنَ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع
مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۶۵ : ۱۲]

بَیْنِیْ ۔ میرے درمیان۔
بَیْنَ مضاف، ی ضمیر
واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۹، ۵۸]

بُیُوْتٍ ۔ گھر۔ جمع اس کی واحد
بَیْتٌ۔ [۲۴ : ۳۶]

بُیُوْتِکُمْ ۔ تمہارا گھر۔ بُیُوْتِ
مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر
مضاف الیہ۔ [۳ : ۴۹، ۱۵۴]

بُیُوْتِکُنَّ ۔ تمہارے (عورتوں کے)
گھر۔ بُیُوْتِ مضاف، کُنَّ
ضمیر جمع مؤنث حاضر مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۳۳، ۳۴]

بُیُوْتَنَا ۔ ہمارے گھر۔ بُیُوْتَ
مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف
الیہ۔ [۳۳ : ۱۳]

بُیُوْتَهُمْ ۔ ان کے گھر۔
بُیُوْتَ مضاف، هُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵۹ : ۲]

بُیُوْتِهِنَّ ۔ ان (عورتوں کے)
گھر۔ بُیُوْتِ مضاف، هِنَّ
ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف
الیہ۔ [۶۵ : ۱]

بَئِیْسٍ ۔ سخت۔ بَاسٌ
اور بُؤْسٌ سے صفت مشبہ
کا صیغہ ہے۔ [۷ : ۱۶۵]

ت

ت ۔ قسم ہے۔ (حرف جر ہے)
اس کے معنی قسم کے ہیں۔ یہ صرف
اللہ کے لیے مخصوص ہے۔ جیسے
تَاللّٰهِ ۔ (قسم ہے اللہ کی)
جب یہ فعل مستقبل کے شروع میں
آتی ہے تو تانیث پر دلالت کرتی
ہے۔ اور حالت وقف میں "ہا"
بن جاتی ہے۔ فعل ماضی کے آخر
میں جب اس پر پیش ہوتا ہے
تو ضمیر واحد متکلم کے لیے آتی ہے
اور جب زبر ہوتا ہے تو واحد مذکر
کے لیے مخاطب کی ضمیر ہوتی ہے۔
جیسے اَنْعَمْتَ اور جب زیر
ہوتا ہے تو واحد مونث حاضر کی
ضمیر کے لیے آتی ہے جیسے جِئْتِ۔

تا ۔ الف

تَابَ ۔ اس نے توبہ کی۔ وہ گناہ سے باز آیا۔ تَوْبَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۳۷، ۵۴]

تَابَا ۔ ان دونوں نے توبہ کی۔ وہ دونوں باز آگئے ۔ تَوْبَۃٌ سے ماضی مثنٰی مذکر غائب ۔
[۴ : ۱۶]

تَابِعٍ ۔ پیروی کرنے والا۔ تَبَعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲ : ۱۴۵]

تَابِعِیْنَ ۔ ساتھ رہنے والے۔ پیروی کرنے والے۔ واحد تَابِعٌ
تَابِعِیْنَ سے وہ لوگ مراد ہیں جو گھر میں بچا کھچا کھانے کو پیچھے ہو لیں۔ اگرچہ مرد ہوں۔ مگر عورتوں سے کچھ غرض مطلب نہ رکھیں۔ جیسے خواجہ سرا یا کوئی بڈھا پھوس وغیرہ۔
[۲۴ : ۳۱]

تَابُوْا ۔ انھوں نے توبہ کی ۔ تَوْبَۃٌ سے جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۱۶۰، ۳ : ۸۹]

تَابُوْتَ ۔ صندوق ۔ [۲۰ : ۳۹]

تَاْبٰی ۔ وہ انکار کرتی ہے۔ اِبَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۹ : ۸]

تَاْتِ ۔ وہ (جماعت) آوے۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۱۰۲]

تَاْتُوْنَنَا ۔ تم ہمارے پاس آتے ہو۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم [۳۷ : ۲۸]

تَاْتُوْنِیْ ۔ تم میرے پاس لاؤ گے ۔ اس میں ی ضمیر واحد متکلم ہے۔ [۱۲ : ۶۰]

تَاْتِھِمْ ۔ تو ان کے پاس لاتا ہے۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ اس کے ساتھ لَمْ کے آنے سے ی گر جاتی ہے۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۲۰۳]

تَاْتِیَ ۔ تو لے آوے ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۷ : ۹۲]

تَاْتِیَ ۔ وہ آئے گی۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۶ : ۱۱۱، ۴۴ : ۱۰]

تَاْتِیَکُمْ ۔ وہ تمھارے پاس آتی ہے۔ وہ تمھارے پاس آئے گی۔ تَاْتِیْ ۔ مضارع واحد مؤنث غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۷ : ۱۸۷، ۴۰ : ۵۰]

تَاْتِيْنَا ۔ تو ہمارے پاس آئے۔ تو ہمارے پاس لے آئے۔ تَاْتِيْ مضارع واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔

[۱۵ : ۷]

تَاْتِيَنَّكُمْ ۔ وہ تمھارے پاس ضرور آئے گی۔ تَاْتِيَنَّ مضارع واحد مؤنث غائب با نونِ تاکید، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۳۴ : ۳]

تَاْتِيْهِمْ ۔ تو ان کے پاس آتا ہے۔ تو ان کے پاس لے آئے گا۔ تَاْتِيْ مضارع واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۶ : ۳۵]

تَاْتِيْهِمْ ۔ وہ ان کے پاس آتی ہے۔ وہ ان کے پاس آئے گی۔ تَاْتِيْ مضارع واحد مؤنث غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۶ : ۱۵۸، ۱۲ : ۱۰۷]

تَاْثِيْمٌ ۔ گنہگاری۔ گناہ میں ڈالنا۔ گناہ کی باتیں۔ مصدر ہے۔

[۵۲ : ۲۳]

تَاْجُرَنِيْ ۔ تو میری نوکری کرے گا۔ تو میری مزدوری کرے گا۔ اَجْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۲۸ : ۲۷]

تَاْخُذْ ۔ تو پکڑے۔ اَخْذٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۹۴]

تَاْخُذُكُمْ ۔ تم کو آ پکڑے۔ اَخْذٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۴]

تَاْخُذُوْا ۔ تم لے لو۔ اَخْذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۲۹، ۴ : ۲۰]

تَاْخُذُوْنَهٗ ۔ تم اس کو لیتے ہو۔ تم اس کو لو گے۔ اَخْذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۲۰ : ۲۱]

تَاْخُذُوْنَهَا ۔ تم اس کو لوگے۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔ [۴۸ : ۲۰]

تَاْخُذُهٗ ۔ وہ اس کو پکڑتی ہے۔ وہ اس کو آ لیتی ہے۔ تَاْخُذُ مضارع واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۵۵]

تَاْخُذُهُمْ ۔ وہ ان کو آ پکڑے گا۔ وہ ان کو آ لے گی۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۳۶ : ۴۹]

تَاَخَّرَ ۔ وہ پیچھے رہا۔ وہ پیچھے ہوا۔ تَاَخُّرٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰۴]

تَأذَّنَ ۔ اس نے سُنا دیا۔ اس نے پکار دیا۔ اس نے خبر کر دی۔ تَأذُّنٌ ۔ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۶۷، ۱۴ : ۷]

تَارِكٌ چھوڑنے والا۔ تَرْكٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱ : ۱۲]

تَارِكُوْا ۔ چھوڑنے والے۔ تَارِكٌ واحد۔ ۳۷ : ۳۶

تَارِكِيْ ۔ چھوڑنے والے۔ تَارِكٌ واحد۔ [۱۱ : ۵۳]

تَارَةً ۔ مرتبہ۔ دفعہ۔ باری باری۔ [۱۷ : ۶۹، ۲۰ : ۵۵]

تَأْسَ ۔ تو غم کھاتا ہے۔ تو غم کھائے گا۔ اَسًی سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۲۶، ۶۸]

تَأْسِرُوْنَ ۔ تم قید کرتے ہو۔ تم اسیر کرتے ہو۔ اَسْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۲۶]

تَأْسَوْا ۔ تم غم کھاؤ۔ اَسًی سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۷ : ۲۳]

تَأْفِكَنَا ۔ تو ہم کو پھیر دے گا۔ [۴۶ : ۲۲]

تَأْكُلُ ۔ وہ کھائے۔ وہ کھاتی ہے۔ وہ کھائیگی۔ اَكْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۳۶، ۴۱]

تَأْكُلُوْا ۔ تم کھاؤ۔ تم کھا جاؤ۔ اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۸۸، ۳ : ۱۳۰]

تَأْكُلُوْنَ ۔ تم کھاتے ہو۔ تم کھاؤ گے۔ اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۴۹، ۱۲ : ۴۷]

تَأْكُلُوْهَا ۔ تم اس کو کھاتے رہو۔ اس میں ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۶]

تَأْكُلُهُ ۔ وہ اس کو کھائے۔ وہ اس کو کھانے لگے۔ تَأْكُلُ مضارع واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۸۳]

تَألَمُوْنَ ۔ تم درد مند ہوتے ہو۔ تم تکلیف پاتے ہو۔ مضارع کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۱۰۴]

تَالِيَاتِ ۔ تلاوت کرنے والیاں۔ پڑھنے والیاں۔ تِلَاوَةٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۳۷ : ۳]

تَأْمُرُكَ ۔ وہ تجھے حکم دیتی ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۸۷]

تَأْمُرُنَا ۔ تو ہم کو حکم دیتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۵ : ۶۰]

تَأْمُرُوْنَ ۔ تم حکم دیتے ہو۔ تم حکم کرتے ہو۔ اَمْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۴۴، ۳ : ۱۱۰]

تَأْمُرُوْنِّيْ ۔ تم مجھ کو حکم دیتے ہو۔ اس میں یْ ضمیر واحد متکلم ہے۔ [۳۹ : ۶۴]

تَأْمُرُهُمْ ۔ وہ ان کو حکم دیتی ہے۔ تَأْمُرُ مضارع واحد مؤنث غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵۲ : ۳۲]

تَأْمُرِيْنَ ۔ تو حکم دیتی ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر۔ [۲۷ : ۳۳]

تَأْمَنَّا ۔ تو ہم کو امین بناتا ہے۔ اَمَانَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۲ : ۱۱]

تَأْمَنْهُ ۔ تو اس کے پاس امانت رکھتا ہے۔ تو اس کو امین بنائے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۷۵]

تَأْوِيْلٌ ۔ تعبیر بتانی۔ بیان حقیقت۔ درست معنیٰ بتانا۔ مصدر ہے۔ [۱۲ : ۱۰۰، ۱۸ : ۸۲]

تَأْوِيْلُهٗ ۔ اس کی حقیقت۔ اس کی تعبیر۔ تَأْوِيْلٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۷، ۷ : ۵۳]

تَائِبَاتٌ ۔ توبہ کرنے والیاں۔ باز آنے والیاں۔ واحد تَائِبَةٌ۔ تَوْبَةٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۶۶ : ۵]

تَائِبُوْنَ ۔ باز آنے والے۔ توبہ کرنے والے۔ تَوْبَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۹ : ۱۱۲]

تا ۔ با

تُبْ ۔ تو معاف کر۔ تو توبہ قبول کر۔ تَوْبَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۲۸]

تَبَّ ۔ وہ ہلاک ہوا۔ وہ ٹوٹ گیا۔ تَبٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱۱ : ۱]

تَبَابٌ ۔ ہلاکت۔ سدا۔ خسارے میں رہنا۔ مصدر ہے۔ [۴۰ : ۳۷]

تَبَادًا ۔ ہلاک کرنا۔ ہلاکت۔

مصدر ہے۔ [۷۱ : ۲۸]

تَبَارَكَ ۔ وہ بہت برکت والا ہے ۔ بابرکت ہوا ۔ تَبَارُكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔

[۷ : ۵۴، ۲۳ : ۱۴]

تُبَاشِرُوهُنَّ ۔ تم ان (عورتوں) سے ملتے ہو ۔ مُبَاشَرَتٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مذکر غائب ۔

[۲ : ۱۸۲]

تَبَايَعْتُمْ ۔ تم نے سودا کیا ۔ تم نے خرید و فروخت کی ۔ تَبَايُعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔

[۲ : ۲۸۲]

تُبْتُ ۔ میں نے توبہ کی ۔ میں باز آیا ۔ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد متکلم ۔

[۴ : ۱۸، ۷ : ۱۴۳]

تَبَّتْ ۔ وہ ہلاک ہوئی ۔ وہ ٹوٹ گئی ۔ وہ خسارے میں رہی ۔ تَبَابٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔

[۱۱۱ : ۱]

تَبْتَغُوا ۔ تم چاہتے ہو ۔ تم تلاش کرتے ہو ۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔

[۲ : ۱۹۸، ۴ : ۲۴]

تَبْتَغُونَ ۔ تم چاہتے ہو ۔ تم تلاش کرتے ہو ۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔

[۴ : ۹۴]

تَبْتَغِي ۔ تو چاہتا ہے ۔ تو تلاش کرتا ۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔

[۶ : ۳۵]

تَبَتَّلْ ۔ تو کٹ جا ۔ منقطع ہو جا ۔ تَبَتُّلٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔

[۷۳ : ۸]

تُبْتُمْ ۔ تم نے توبہ کی ۔ تم باز آ گئے ۔ تَوْبَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔

[۲ : ۲۷۹، ۹ : ۳]

تَبْتَئِسْ ۔ تو غم کھائے ۔ تو غمگین ہوئے ۔ اِبْتِئَاسٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔

[۱۱ : ۳۶، ۱۲ : ۶۹]

تَبْتِيلًا ۔ سب سے الگ ہونا ۔ منقطع ہو جانا ۔ سب سے کٹ جانا مصدر ہے ۔

[۷۳ : ۸]

تَبْخَسُوا ۔ تم کم دینے لگو ۔ تم گھٹاتے رہو ۔ بَخْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔

[۷ : ۸۵، ۱۱ : ۸۵]

تَبْخَلُوا ۔ تم بخل کرنے لگو ۔ تم کنجوسی کروگے ۔ بُخْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔

[۴۷ : ۳۸]

تُبْدَ ۔ وہ ظاہر کی جائے ۔ اِبداء

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۵ : ۱۰۱]

تُبَدَّلُ۔ وہ بدلی جائے گی۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث۔ [۱۴ : ۴۸]

تُبَدِّلَ۔ تو بدلے۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۳۳ : ۵۲]

تُبْدُوْا۔ تم ظاہر کرو۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۷۱، ۲۸۴]

تُبْدُوْنَ۔ تم ظاہر کرتے ہو۔ تم ظاہر کروگے۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۳۳، ۵ : ۹۹]

تُبْدُوْنَهَا۔ تم اس کو ظاہر کرتے ہو۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔
[۶ : ۹۱]

تُبْدُوْهُ۔ تم اس کو ظاہر کروگے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔
[۳ : ۲۹]

تُبْدِیْ۔ وہ ظاہر کردیتی۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲۸ : ۱۰]

تَبْدِیْلٌ۔ بدلنا۔ تبدیلی۔ بدل ڈالنا۔ مصدر ہے۔
[۱۰ : ۶۴]

تُبَذِّرْ۔ تو بے جا خرچ کرے۔ تَبْذِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ اس سے پہلے لا نافیہ ہے۔
[۱۷ : ۲۶]

تَبْذِیْرًا۔ بیجا خرچ کرنا۔ مصدر ہے۔
[۱۷ : ۲۶]

تَبَرَّأَ۔ وہ بیزار ہوا۔ اس نے بیزاری ظاہر کی۔ تَبَرُّؤٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۶۶]

تَبَرَّأْنَا۔ ہم بیزار ہوگئے۔ ہم نے بیزاری کا اظہار کیا۔ تَبَرُّؤٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۸ : ۶۳]

تَبَرُّجٌ۔ بناؤ سنگھار کرنا۔ نمائش کرنا۔ خود نمائی کرنا۔ بروزن تَفَعُّلٌ مصدر۔
[۳۳ : ۳۳]

تَبَرَّجْنَ۔ یہ کہ تم بناؤ سنگھار کرنے لگو۔ تم دکھاتی پھرو۔ تَبَرُّجٌ سے مضارع جمع مؤنث حاضر۔
[۳۳ : ۳۳]

تَبَّرْنَا۔ ہم نے ہلاک کیا۔ تَتْبِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲۵ : ۳۹]

تَبَرَّءُوْا۔ وہ بیزار ہوئے۔ تَبَرُّؤٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۶۷]

تَبَرُّوْا۔ تم نیکی کرتے ہو۔ تم نیکی کروگے۔ بِرٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۲۴]

تَبَرُّوْھُمْ تم ان سے نیکی کرتے رہو۔ تم ان کے ساتھ احسان کرتے رہو۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۶۰ : ۸]

تُبْرِئُ ۔ تو تندرست کرتا ہے۔ اِبْرَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۵ : ۱۱۰]

تَبْسُطْھَا ۔ تو اس کو کھولے۔ تو اس کو کشادہ کرے۔ بَسْطٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۷ : ۲۹]

تُبْسَلَ ۔ وہ گرفتار ہو جائے۔ وہ ہلاکت کے سپرد کی جائے۔ بَسَالٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۶ : ۷۰]

تَبَسَّمَ ۔ وہ مسکرایا۔ تَبَسُّمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۷ : ۱۹]

تُبَشِّرَ ۔ یہ کہ تو بشارت دے۔ تو خوش خبری سناتا ہے۔ تَبْشِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۹ : ۹۷]

تُبَشِّرُوْنَ ۔ تم خوشخبری سناتے ہو۔ تم بشارت دیتے ہو۔ تَبْشِیْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۱۵ : ۵۴]

تُبْصِرُ ۔ تو دیکھے گا۔ اِبْصَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۶۸ : ۵]

تُبْصِرُوْنَ ۔ تم دیکھتے ہو۔ اِبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۷ : ۵۴، ۲۸ : ۷۲]

تَبْصِرَۃً ۔ دکھلانا۔ سمجھانا مصدر ہے۔
[۵۰ : ۸]

تُبْطِلُوْا ۔ تم باطل کرو۔ تم ضائع کرو۔ اِبْطَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۶۴، ۴۷ : ۳۳]

تَبِعَ ۔ اس نے پیروی کی۔ تَبَعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۳۸، ۲۰ : ۱۲۳]

تُبَّعٍ ۔ تبع۔ شاہانِ یمن کا لقب۔
[۴۴ : ۳۷، ۵۰ : ۱۴]

تَبَعًا ۔ تابع۔ پیروی کرنے والے۔ تَابِعٌ واحد۔
[۱۴ : ۲۱، ۴۰ : ۴۷]

تُبْعَثُنَّ ۔ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے۔ بَعْثٌ سے مضارع بانون تاکید کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔
[۶۴ : ۷]

تُبْعَثُوْنَ ۔ تم اٹھائے جاؤ گے۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔
[، ۲۳]

تَبِعَكَ - اس نے تیری پیروی کی۔ تَبِعَ فعل ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۶۳، ۱۷ : ۶۳]

تَبِعَنِيْ - اس نے میری پیروی کی۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۴ : ۳۶]

تَبِعُوْا - انھوں نے پیروی کی۔ تَبَعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۶۵]

تَبْغِ - تو چاہے۔ تو خواہش کرے۔ بَغْيٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۷۷]

تَبْغُوْا - کہ تم تلاش کرنے لگو۔ تم چاہو۔ بَغْيٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۳۴]

تَبْغُوْنَهَا - تم اس کو چاہتے ہو۔ بَغْيٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳ : ۹۹، ۷ : ۸۶]

تَبْغِيْ - وہ سرکشی کرتی ہے۔ بَغْيٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۴۹ : ۹]

تُبْقِيْ - وہ باقی چھوڑتا ہے۔ اِبْقَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۷۴ : ۲۸]

تَبْكُوْنَ - تم روتے ہو۔ بُكَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۳ : ۶۰]

تَبْلُغَ - تو پہنچتا ہے۔ بُلُوْغٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۳۷]

تَبْلُغُوْا - کہ تم پہنچو۔ تم پہنچتے رہو۔ بُلُوْغٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۲ : ۵، ۴۰ : ۶۷]

تَبْلُوْا - وہ آزمائے گی۔ بَلَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۰ : ۳۰]

تُبْلَوُنَّ - تم ضرور آزمائے جاؤ گے۔ بَلَاءٌ سے مضارع مجہول بانون ثقیلہ جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۸۶]

تُبْلَى - وہ آزمائی جائے گی۔ اس کا امتحان لیا جائے گا۔ بَلَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۸۶ : ۹]

تَبْنُوْنَ - تم بناتے ہو۔ تم تعمیر کرتے ہو۔ بِنَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۱۲۸]

تَبُوْءَ - تو پھر جاوے۔ تو لوٹے تو حاصل کرے۔ بَوْءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۲۹]

تَبَوَّا - تم دونوں ٹھہراؤ۔ تم دونوں جگہ تیار کرو۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع مثنی حاضر۔ [۱۰ : ۸۷]

تَبُوْرَ - وہ ہلاک ہوگی۔ وہ ہٹے گی۔ بَوَارٌ سے مضارع واحد مؤنث

غائب۔ [۲۹ : ۳۵]

تَبَوَّؤُا ۔ انھوں نے جگہ لی۔ انھوں نے ٹھکانہ بنایا۔ تَبَوُّءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۵۹]

تُبَوِّئُ ۔ تو جگہ دیتا ہے۔ تو ٹھکانہ دیتا ہے۔ تَبْوِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۲۱ : ۳]

تَبْهَتُهُمْ وہ ان کے ہوش گم کر دے گی۔ وہ ان کو بھونچکا کر دے گی۔ بَهْتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴۰ : ۲۱]

تِبْيَانًا ۔ بیان۔ پوری تفصیل۔ پوری وضاحت۔ مصدر ہے۔ [۸۹ : ۱۶]

تَبِيدَ ۔ وہ خراب ہو گی۔ وہ تباہ ہو گی۔ وہ ہلاک ہو گی۔ بَيَادٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۵ : ۱۸]

تَبْيَضُّ ۔ وہ سفید ہو گی۔ وہ درخشاں ہو گی۔ اِبْيِضَاضٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۰۶ : ۳]

تَبِيعًا ۔ پیچھا کرنے والا۔ دعویٰ کرنے والا۔ مددگار۔ تَبَعٌ سے صفت مشبہ۔ [۶۹ : ۱۷]

تَبَيَّنَ ۔ وہ کھل گیا۔ وہ ظاہر ہو گیا۔ تَبَيُّنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۵۹، ۱۰۹ : ۲]

تَبَيَّنَتِ ۔ اس عورت نے جانا۔ وہ ظاہر ہو گئی۔ تَبَيُّنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۴ : ۳۴]

تُبَيِّنُنَّهُ ۔ تم ضرور بیان کرو گے۔ اصل لفظ تُبَيِّنُنَّ ہے۔ تَبْيِينٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بالام تاکید۔ [۱۸۷ : ۳]

تَبَيَّنُوا ۔ تم تحقیق کر لو۔ تم کھول لو۔ تَبَيُّنٌ سے امر جمع مذکر حاضر [۶ : ۴۹، ۹۴ : ۴]

ت ۔ ت

تَتَبَدَّلُوا ۔ تم بدلو۔ تم بدل ڈالو۔ تَبَدُّلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۴]

تَتَّبِعُ ۔ کہ تو اتباع کرے۔ تو پیروی کرے۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۴۹، ۴۸ : ۵]

تَتَّبِعَنِ ۔ کہ تو میری پیروی کرے

تَتَّبِعَنِ ۔ صیغہ مضارع، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۰ : ۹۳]

تَتَّبِعٰٓنِّ ۔ کہ تم دونوں پیروی کرنا۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع بانون ثقیلہ۔ مثنیٰ مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۸۹]

تَتَّبِعُوْا ۔ کہ تم پیروی کرو۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۶۸، ۲۰۸]

تَتَّبِعُوْنَ ۔ تم پیروی کرتے ہو۔ تم پیروی کر رہے ہو۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۱۴۸، ۱۷ : ۴۷]

تَتَّبِعُوْنَا ۔ تم ہماری پیروی کرو گے۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔ [۴۸ : ۱۵]

تَتْبَعُهَا ۔ وہ اس کے پیچھے پیچھے لگی آئے گی۔ تَبَعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۹ : ۷]

تَتْبِيْبٌ ۔ ہلاک کرنا۔ تباہ کرنا۔ ہمیشہ گھاٹے اور نقصان میں رہنا۔ مصدر ہے۔ [۱۱ : ۱۰۱]

تَتْبِيْرًا ۔ ہلاک کرنا۔ ویران کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۷]

تَتَجَافٰی ۔ وہ دور ہوتی ہے۔ وہ الگ رہتی ہے۔ تَجَافِی سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۲ : ۱۶]

تَتَّخِذُوْا ۔ یہ کہ تم بناؤ۔ تم پکڑو۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر [۳ : ۸۰، ۱۱۸]

تَتَّخِذُ ۔ تو بناتا ہے۔ تو اختیار کرتا ہے۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۶ : ۷۴]

تَتَّخِذُنَا ۔ تو ہم کو بناتا ہے۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲ : ۶۷]

تَتَّخِذُوْنَ ۔ تم بناتے ہو۔ تم پکڑتے ہو۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۷۴، ۱۶ : ۶۷]

تَتَّخِذُوْنَهٗ ۔ تم اس کو بناتے ہو۔ تم اس کو پکڑتے ہو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۵۰]

تَتَذَكَّرُوْنَ ۔ تم نصیحت پکڑتے ہو۔ تم دھیان کرتے ہو۔ تم دھیان کرو گے۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۸۰]

تَتْرَا ۔ پے درپے۔ مسلسل۔ یکے بعد دیگرے۔ اس میں الف تانیث کا ہے۔ [۲۳ : ۴۴]

تُتْرَكُوْا ۔ تم چھوڑے جاؤ۔ تمہیں چھوڑ دیا جائے۔ تَرْكٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۱۶]

تَتْرُكَهٗ ۔ تو اس کو چھوڑے۔

تَتْرُكُ سے مضارع واحد مذکر حاضر، ہُ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۱۷۶]

تَتَفَرَّقُوا ۔ کہ تم متفرق ہونے لگو۔ تم جدا ہو۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۲ : ۱۳]

تَتَفَكَّرُوا ۔ کہ تم فکر کرو۔ تم غور کرو۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۴ : ۴۶]

تَتَفَكَّرُونَ ۔ کہ تم فکر کرو۔ تم غور کرو۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۱۹، ۲۶۶]

تَتَقَلَّبُ ۔ وہ پھر جاتی ہے۔ وہ پلٹتی ہے۔ وہ پھر جائے گی۔ تَقَلُّبٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۴ : ۳۷]

تَتَّقُوا ۔ کہ تم بچتے رہو۔ تم پرہیزگار رہو۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳ : ۲۸، ۱۲۰]

تَتَّقُونَ ۔ تم ڈرتے ہو۔ تم بچتے ہو۔ تم بچوگے۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۱، ۶۳]

تَتَكَبَّرَ ۔ کہ تو تکبر کرے۔ تَكَبُّرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۷ : ۱۳]

تَتَلَقّٰهُمُ ۔ وہ ان سے ملاقات کرے گی۔ وہ (فرشتوں کی جماعت) ان کو لینے آئے گی۔ تَلَقِّي سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۲۱ : ۱۰۳]

تَتْلُوا ۔ وہ (جماعت شیاطین) پڑھتی ہے۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۱۰۲]

تَتْلُوا ۔ تو پڑھنا۔ تو پڑھتا ہے۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۶۱، ۲۸ : ۴۵]

تَتْلُونَ ۔ تم پڑھتے ہو۔ تم تلاوت کرتے ہو۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۴۴]

تُتْلٰى ۔ وہ پڑھی جاتی ہے۔ اس کی تلاوت کی جاتی ہے۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۳ : ۱۰۱، ۸ : ۳۱]

تَتَمَارٰى ۔ تو جھگڑا کرتا ہے۔ تو جھٹلائے گا۔ تَمَارِيٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۵۳ : ۵۵]

تَتَمَنَّوْا ۔ کہ تم تمنا کرو۔ تم آرزو کرو۔ تَمَنِّيٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۳۲]

تَتَنَاجَوْا ۔ تم کانا پھوسی کرو۔ تم سرگوشی کرو۔ تَنَاجِيٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۵۸ : ۹]

تَتَنَزَّلُ۔ وہ (فرشتوں کی جماعت) اترتی ہے۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۴۱ : ۳۰]

تَتُوْبَا۔ تم دونوں توبہ کرتی ہو۔ تم دونوں باز آجاؤ۔ تَوْبَۃٌ سے مضارع مثنیٰ مؤنث حاضر۔
[۶۶ : ۴]

تَتَوَفّٰهُمُ۔ وہ (فرشتوں کی جماعت) ان کو قبض کرتی ہے۔ وہ ان کی جان لیتی ہے۔ تَوَفِّیْ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۶ : ۲۸، ۳۲]

تَتَوَلَّوْا۔ تم پھروگے۔ تَوَلِّیْ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۱ : ۵۲]

تا۔ ثا

تَثْبِيْتًا۔ ثابت کرنا۔ ثابت رکھنا۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۲۶۵، ۴ : ۶۶]

تَثْرِيْبَ۔ سرزنش۔ الزام۔ گناہ پر ڈانٹنا۔ مصدر۔

[۲ : ۹۰]

تَثْقَفَنَّهُمْ۔ تو ان کو کہیں پائے۔ ثُقُفٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۸ : ۵۷]

تُثِيْرُ۔ وہ جوتتی ہے۔ وہ ابھارتی ہے۔ اِثَارَۃٌ سے واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۷۱، ۳۰ : ۴۸]

تا۔ جیم

تُجَادِلُ۔ وہ جھگڑتی ہے۔ مُجَادَلَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۶ : ۱۱۱]

تُجَادِلُكَ۔ وہ تجھ سے جھگڑتی ہے۔ تُجَادِلُ مضارع واحد مؤنث غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۵۸ : ۱]

تُجَادِلُوْا۔ کہ تم جھگڑو۔ مُجَادَلَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۹ : ۴۶]

تُجَادِلُوْنَنِيْ۔ تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو۔ مُجَادَلَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد

متکلم۔ [۷ : ۷۱]

تِجَارَةٌ۔ تجارت۔ سوداگری۔ مصدر ہے

[۲ : ۲۸۲، ۴ : ۲۹]

تِجَارَتُهُمْ۔ ان کی سوداگری۔ تِجَارَةٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۱۶]

تُجَاهِدُوْنَ۔ تم جہاد کرتے ہو۔ تُجَاهَدَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۶۱ : ۱۱]

تَجْتَنِبُوْا۔ تم بچوگے تم بچتے رہوگے۔ اِجْتِنَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۴ : ۳۱]

تَجِدُ۔ تو پائے، تو پاتا۔ وُجُوْدٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۱۷ : ۷۵، ۸۶]

تَجِدُ۔ تو پاتا ہے۔ تو پائے گا۔ وُجُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

[۳ : ۳۰، ۷ : ۱۷]

تَجِدَنَّ۔ تو ضرور پاتا ہے۔ تو ضرور پائے گا۔ وُجُوْدٌ سے مضارع بانون تاکید کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔

[۵ : ۸۲]

تَجِدَنَّهُمْ۔ تو ان کو ضرور پاتا ہے۔ تو ان کو ضرور پائے گا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۲ : ۹۶]

تَجِدْنِیْ۔ تو مجھے پائے گا۔ تَجِدُ مضارع واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۸ : ۶۹، ۲۸ : ۲۷]

تَجِدُوْا۔ تم پاتے ہو۔ تم پاؤگے۔ وُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۸۳، ۴ : ۴۳]

تَجِدُوْنَ۔ تم پاتے ہو۔ تم پاؤگے۔ وُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۴ : ۹۰]

تَجِدُوْهُ۔ تم اس کو پاؤگے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۱۱۰، ۷۳ : ۲۰]

تُجْرِمُوْنَ۔ تم جرم کرتے ہو۔ تم جرم کروگے۔ اِجْرَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۱۱ : ۳۵]

تَجْئَرُوْا۔ کہ تم فریاد کرو۔ تم زاری کرو۔ تم چلاؤ۔ جُؤَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۳ : ۶۵]

تَجْرِیْ۔ وہ بہتی ہے۔ وہ جاری ہے۔ جَرَیَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۲ : ۲۵، ۱۶۴]

تَجْرِیَانِ۔ وہ دونوں بہتی ہیں۔ جَرْیٌ سے مضارع تثنیہ مؤنث غائب۔ [۵۵ : ۵۰]

تُجْزَوْنَ۔ تم بدلہ دیے جاؤگے۔ جَزَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔

[۶ : ۹۳، ۱۰ : ۹۲]

تَجْزِیْ ۔ وہ کفایت کرے گی۔ وہ کام آئے گی۔ جَزَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۴۸ ، ۲ : ۱۲۳]

تَجَسَّسُوْا ۔ تم جاسوسی کرو۔ تَجَسُّسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۹ : ۱۲]

تَجْعَلْ ۔ تو بنائے گا۔ تو کرے گا۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۷ : ۲۲ ، ۲۹ ، ۳۹]

تَجْعَلْنَا ۔ کہ تو ہم کو مقرر کرے۔ تو ہم کو بنائے۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم۔
[۷ : ۴۷ ، ۱۰ : ۸۵]

تَجْعَلْنِیْ ۔ کہ تو مجھ کو کرے۔ تو مجھ کو بنائے۔ اس میں ن وقایہ، ی، ضمیر واحد متکلم۔
[۷ : ۱۵۰ ، ۲۳ : ۹۴]

تَجْعَلُوْا ۔ کہ تم بناؤ۔ تم بنانے لگو۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۲ ، ۲۲۴]

تَجْعَلُوْنَ ۔ تم مقرر کرتے ہو۔ تم بناتے ہو۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۱ : ۹ ، ۵۶ : ۸۲]

تَجْعَلُوْنَهٗ ۔ تم اس کو بناتے ہو۔ تم اس کو کرتے ہو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۹۱]

تَجَلّٰی ۔ اس نے تجلی کی۔ وہ روشن ہوا۔ تَجَلِّیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۱۴۳ ، ۹۲ : ۲]

تَجْمَعُوْا ۔ کہ تم جمع کرو۔ تم اکٹھا کرو۔ جَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۲۳]

تَجُوْعَ ۔ تجھے بھوک لگے۔ تو بھوکا رہے۔ جُوْعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۱۱۸]

تَجْهَرْ ۔ کہ تو آواز بلند کرے۔ تو آواز بلند کرے گا۔ جَهْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۷ : ۱۱۰ ، ۲۰ : ۷]

تَجْهَرُوْا ۔ تم پکارتے ہو۔ تم آواز بلند کرتے ہو۔ جَهْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴۹ : ۲]

تَجْهَلُوْنَ ۔ تم جہالت کرتے ہو۔ تم نادانی کرتے ہو۔ جَهْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۷ : ۱۳۸ ، ۱۱ : ۲۹]

تا ۔ حا

تُحَآجُّوْنَ ۔ تم حجت کرتے ہو۔ تم جھگڑا کرتے ہو۔ مُحَاجَّةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۶۵ ، ۶۶]

تُحَاجُّوْنَنَا ۔ تم ہم سے حجت کرتے ہو۔ تم ہم سے جھگڑتے ہو۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم۔
[۲ : ۱۳۹]

تُحَاجُّوْنِّیْ ۔ تم مجھ سے جھگڑتے ہو۔ تم مجھ سے حجت کرتے ہو۔ اس میں ی ضمیر واحد متکلم
[۶ : ۸۰]

تَحَاضُّوْنَ ۔ تم رغبت دلاتے ہو۔ تم آپس میں تاکید کرتے ہو۔ تَحَاضٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۸۹ : ۱۸]

تَحَاوُرَكُمَا ۔ تم دونوں کی گفتگو، تم دونوں کا سوال و جواب۔ مصدر ہے۔ تَحَاوُر مضاف، كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۵۸ : ۱]

تُحْبَرُوْنَ ۔ تمہاری عزت کی جائے گی۔ تمہیں آراستہ کیا جائے گا۔ حَبْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر
[۴۳ : ۷۰]

تَحْبِسُوْنَهُمَا ۔ ان دونوں کو تم روک رکھو۔ حَبْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب۔
[۵ : ۱۰۶]

تَحْبَطَ ۔ وہ مٹ جائے۔ وہ اکارت ہو جائے۔ حَبْطٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۴۹ : ۲]

تُحِبُّوْا ۔ تم محبت کرتے ہو۔ تم دوست رکھتے ہو۔ تم دوست رکھوگے۔ اِحْبَاب سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۱۶]

تُحِبُّوْنَ ۔ تم محبت کرتے ہو۔ تم محبت کروگے۔ اِحْبَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۳ : ۳۱، ۹۲، ۱۵۲]

تُحِبُّوْنَهُمْ ۔ تم ان کو دوست رکھتے ہو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۳ : ۱۱۹]

تَحْتِ ۔ نیچے (اسم ظرف مکان)
[۲۰ : ۶، ۴۱ : ۲۹]

تَحْتَكِ ۔ تیرے نیچے۔ تَحْتَ مضاف۔ كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر مضاف الیہ۔
[۱۹ : ۲۴]

تَحْتَهٗ ۔ اس کے نیچے۔ تَحْتَ مضاف، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۸ : ۸۲]

تَحْتَهَا ۔ اس کے نیچے۔ تَحْتَ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۲۵، ۲۶۶]

تَحْتِهِمْ ۔ ان کے نیچے۔ تَحْتَ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶ : ۶، ۳۹ : ۱۶]

تَحْتِیْ ۔ میرے نیچے۔ تَحْتَ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ
[۴۳ : ۵۱]

تُحَدِّثُوْنَهُمْ ۔ تم ان سے کہہ دیتے ہو۔

تم ان سے بیان کرتے ہو۔ تَحْدِيْثٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، هُوَ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۷۶]

تَحْذَرُوْنَ ۔ تم ڈرتے ہو۔ تم بچتے ہو۔ حَذَرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۹ ، ۶۴]

تَحْرُثُوْنَ ۔ تم بوتے ہو۔ حَرْثٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۵۶ : ۶۳]

تَحْرِصْ ۔ کہ تو للچائے۔ تو کوشش کرے۔ تو حرص کرے۔ حِرْصٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۶ : ۳۷]

تُحَرِّكْ ۔ کہ تو حرکت دے۔ تو ہلائے۔ تَحْرِيْكٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۷۵ : ۱۶]

تُحَرِّمُ ۔ تو حرام کرتا ہے۔ تَحْرِيْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۶۶ : ۱]

تُحَرِّمُوْا ۔ کہ تم حرام کرلو۔ تم حرام ٹھہراؤ۔ تَحْرِيْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۵ : ۸۷]

تَحَرَّوْا ۔ انھوں نے قصد کیا۔ تَحَرِّيْ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۷۲ : ۱۴]

تَحْرِيْرُ ۔ آزاد کرنا۔ مصدر ہے۔
[۴ : ۹۲ ، ۵ : ۸۹]

تَحْزَنْ ۔ تو غم کھا۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر کا۔
[۹ : ۴۰ ، ۱۵ : ۸۸]

تَحْزَنَ ۔ کہ وہ (عورت) غمگین ہوئے۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲۰ : ۴۰ ، ۲۸ : ۱۳]

تَحْزَنُوْا ۔ کہ تم غمگین ہونے لگو۔ حُزْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۳ : ۱۳۹ ، ۱۵۳]

تَحْزَنُوْنَ ۔ تم غم کھاؤگے۔ تم غمگین ہوگے۔ حُزْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۷ : ۴۹ ، ۴۳ ، ۶۸]

تَحْزَنِىْ ۔ تو غمگین ہوتی ہے۔ تو غم کھاتی ہے۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر۔
[۱۵ : ۲۳ ، ۲۸ : ۷]

تُحِسُّ ۔ تو دیکھتا ہے۔ تو آہٹ پاتا ہے۔ اِحْسَاسٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۹ : ۹۸]

تَحْسَبُ ۔ تو سمجھتا ہے۔ تو خیال کرتا ہے۔ حِسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۲۵ : ۴۴]

تَحْسَبَنَّ ۔ کہ تو سمجھ۔ تو خیال کر۔ حِسْبَانٌ سے مضارع با نون تاکید کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۶۹ ، ۸۸]

تَحْسَبَنَّهُمْ ۔ تو ان کو خیال کرے تو ان کو گمان کرے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۳ : ۱۸۸]

تَحْسَبُوْنَهٗ ۔ تم اس کو خیال کرتے ہو۔

تم اس کو گمان کرتے ہو۔ حِسْبَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۵ : ۲۴]

تَحْسَبُوْهُ۔ کہ تم اس کے بارے میں گمان کرو۔ تم اس کے متعلق سمجھو۔ تَحْسَبُوْا مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۲۴، ۷۸ : ۳]

تَحْسَبُهَا۔ تو اس کو گمان کرے گا۔ تو اس کو سمجھے گا۔ تَحْسَبُ فعل مضارع، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۸۸ : ۲۷]

تَحْسَبُهُمْ۔ تو ان کو سمجھتا ہے۔ تو ان کو خیال کرتا ہے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۵۹، ۱۸ : ۱۸]

تَحْسُدُوْنَنَا۔ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ حَسَدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۵ : ۴۸]

تَحَسَّسُوْا۔ تم تلاش کرو۔ تم جستجو کرو۔ تَحَسُّسٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۸۷ : ۱۲]

تُحْسِنُوْا۔ کہ تم نیکی کرو۔ تم احسان کرو۔ اِحْسَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۲۸ : ۴]

تَحُسُّوْنَهُمْ۔ تم ان کو قتل کرنے لگے۔ تم ان کو کاٹنے لگے۔ حَسٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۵۲ : ۳]

تُحْشَرُوْنَ۔ تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ تم جمع کیے جاؤ گے۔ حَشْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۳، ۲۰۳ : ۲]

تَحَصُّنًا۔ بچے رہنا۔ پرہیزگاری۔ مصدر ہے۔ [۳۳ : ۲۴]

تُحْصِنَكُمْ۔ وہ تم کو بچالے۔ اِحْصَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۸۰ : ۲۱]

تُحْصِنُوْنَ۔ تم روکے رکھو گے۔ تم حفاظت میں رکھو گے۔ اِحْصَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۸ : ۱۲]

تُحْصُوْهُ۔ تم اس کا احاطہ کرو گے۔ تم اس کا شمار کرو گے۔ اِحْصَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۷۳]

تُحْصُوْهَا۔ تم اس کا شمار کر سکو گے۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۸ : ۱۶، ۳۴ : ۱۴]

تُحِطْ۔ تو قابو کرے گا۔ تو احاطہ کرے گا۔ اِحَاطَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۶۸ : ۱۸]

تَحْكُمُ۔ تو حکم کرے گا۔ کہ تو حکم کرے۔ حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۰۵ : ۴]

تَحْكُمُوْا ۔ کہ تم حکم کرو۔ تم فیصلہ کرو۔ حُكْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۸ : ۴]

تَحْكُمُوْنَ ۔ تم حکم کرتے ہو۔ حُكْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۵ : ۱۰]

تَحِلُّ ۔ وہ (عورت) حلال ہوتی ہے۔ حِلٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۳۰ : ۲]

تَحُلُّ ۔ وہ اترے گی۔ حَلٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۱ : ۱۳]

تَحِلَّةَ ۔ کھولنا۔ حلال کرنا۔ حِلٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۶۶]

تَحْلِقُوْا ۔ تم حجامت کرو۔ تم سر منڈواؤ۔ حَلْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۹۶ : ۲]

تَحْمِلْ ۔ کہ تو لاد دے۔ کہ تو بوجھ ڈالے۔ حِمْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۷۶ : ۷، ۲۸۶ : ۲]

تَحْمِلُ ۔ وہ حاملہ ہوتی ہے۔ وہ اٹھاتی ہے۔ حَمْلٌ اور حِمْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۷، ۱۱، ۸ : ۱۳]

تُحَمِّلْنَا ۔ کہ تو ہم پر بار ڈالے۔ تو ہم پر بوجھ ڈالے۔ تَحْمِیْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۸۶ : ۲]

تُحْمَلُوْنَ ۔ تم سوار کیے جاتے ہو۔ حَمْلٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۲۲، ۴۰ : ۸۰]

تَحْمِلُهٗ ۔ اس کو اٹھائے ہوئے ہے۔ وہ اس کو اٹھاتی ہے۔ حَمْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۴۸، ۱۹ : ۲۷]

تَحْمِلُهُمْ ۔ کہ تو ان کو سواری دے۔ تو ان کو سوار کر دے۔ تَحْمِلُ حَمْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۹۲]

تَحْنَثْ ۔ کہ تو قسم توڑے۔ حِنْثٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳۸ : ۴۴]

تَحْوِیْلًا ۔ تبدیلی۔ تغیر۔ تفاوت۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۵۶]

تَحِیَّةً ۔ دعائے خیر۔ سلام۔ حَیَاةٌ سے ماخوذ ہے "حَیَّاكَ اللّٰهُ" (اللہ تجھے زندگی دے) میں حَیَّا کا مصدر ہے۔ [۲۵ : ۷۵، ۲۴ : ۶۱]

تَحِیَّتُهُمْ ۔ ان کی دعائے خیر۔ تَحِیَّةٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۱۰، ۱۴ : ۲۳]

تَحِیْدُ ۔ تو کنارہ کرتا ہے۔ تو ٹلتا ہے۔

حَیْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۵۰ : ۱۹]

تُحِیْطُوْا۔ تم گھیرتے ہو۔ تم احاطہ کرتے ہو۔ اِحَاطَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۷ : ۸۴]

تَحْیَوْنَ۔ تم جیو گے۔ تم زندگی گزارو گے۔ حَیٰوۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۷ : ۲۵]

تا خا

تَخَاصُمُ۔ باہم جھگڑنا مصدر
[۳۸ : ۶۴]

تُخَاطِبْنِیْ۔ کہ تو مجھ سے بولے تو مجھ سے گفتگو کرے۔ مُخَاطَبَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تُخَاطِبْنِیْ۔ (تو مجھ سے نہ بول) فعل نہی ہے۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۱ : ۳۷، ۲۳ : ۲۷]

تَخَفْ۔ تو ڈرے گا۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۷۷]

تَخَافَا۔ کہ تم دونوں ڈرتے رہو۔ تم دونوں ڈرو گے۔ خَوْفٌ سے مضارع کا تثنیہ مذکر حاضر۔ لَا تَخَافَا (تم دونوں نہ ڈرو) فعل نہی۔
[۲۰ : ۴۶]

تُخَافِتْ۔ کہ تو آہستہ کرے تو آہستہ پڑھے۔ مُخَافَتَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تُخَافِتْ۔ (تو بہت آہستہ نہ کر) فعل نہی۔
[۱۷ : ۱۱۰]

تَخَافَنَّ۔ کہ تو ڈرے۔ تجھ کو ڈر ہو۔ خَوْفٌ سے مضارع با نون تاکید کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔
[۸ : ۵۸]

تَخَافُوْا۔ تم ڈرتے ہو۔ تم ڈرو گے۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَخَافُوْا (تم نہ ڈرو) فعل نہی۔
[۴۱ : ۳۰]

تَخَافُوْنَ۔ تم ڈرتے ہو۔ تم ڈرو گے۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۳۴، ۶ : ۸۱]

تَخَافُوْنَهُمْ۔ کہ تم ان سے ڈرتے رہو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۳۰ : ۲۸]

تَخَافُوْهُمْ۔ کہ تم ان سے ڈرو۔ تَخَافُوْا مضارع، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب
[۳ : ۱۷۵]

تَخَافِیْ۔ کہ تو ڈرے۔ تو خوف کرے۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر۔ لا تخافی نہی کا صیغہ

[۲۸: ۱۰، ۲]
تُخَالِطُوْهُمْ۔ کہ تم ان سے شراکت رکھو۔ تم ان کا خرچ ملا جلا رکھو۔ مُخَالَطَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲: ۲۲۰]
تُخْبِتُ۔ کہ وہ جھکے۔ وہ عاجزی کرے۔ اِخْبَاتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۲: ۵۴]

تَخْتَانُوْنَ۔ تم خیانت کرنا چاہتے ہو۔ اِخْتِیَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۱۸۷]

تَخْتَصِمُوْا۔ کہ تم جھگڑا کرو۔ اِخْتِصَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَخْتَصِمُوْا (تم جھگڑا نہ کرو) فعل نہی۔ [۵۰: ۲۸]

تَخْتَصِمُوْنَ۔ تم جھگڑا کرو گے۔ اِخْتِصَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۹: ۳۱]

تَخِرُّ۔ وہ (پہاڑوں کی جماعت) گر پڑے۔ خَرٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۹: ۹۰]

تَخْرُجُ۔ تو نکلتا ہے۔ تو نکلے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۴۹: ۵]

تُخْرِجُ۔ تو نکالتا ہے۔ تو نکالے گا۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳: ۱۰]

تُخْرِجَنَا۔ تو ہم کو نکالے گا۔ اس میں ناضمیر جمع متکلم۔ [۲۰: ۵۷]

تَخْرُجُوْا۔ تم نکلو گے خُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹: ۸۳]

تُخْرِجُوْا۔ تم نکالو گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۷: ۱۲۳]

تَخْرُجُوْنَ۔ تم نکلو گے۔ تم نکل کھڑے ہو گے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۰: ۲۵]

تُخْرِجُوْنَ۔ تم نکالتے ہو تم نکال دیتے ہو۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۸۴، ۸۵]

تُخْرَجُوْنَ۔ تم نکالے جاؤ گے اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۷: ۲۵: ۳۰: ۱۹]

تُخْرِجُوْهُ۔ تم اس کو نکالو گے۔ اِخْرَاجٌ سے صیغہ مضارع، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶: ۴۸]

تُخْرِجُوْهُنَّ۔ تم ان (عورتوں) کو نکالو گے۔ اس میں ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۶۵: ۱]

تَخْرُصُوْنَ۔ تم تجویزیں کرتے ہو۔ تم اٹکلیں چلاتے ہو۔ خَرْصٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اصل میں خَرْصٌ پھلوں کا اندازہ لگانے کو کہتے ہیں۔ ہر وہ بات

جو ظن و تخمین کی بنا پر کہی جائے۔ خرص کہلاتی ہے۔ [۶ : ۱۴۸]

تَخرِق۔ تو پھاڑے گا۔ تو چلنے میں زمین کو قطع کرے گا۔ خرق سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۳۷]

تُخزِنا۔ کہ تو ہم کو رسوا کرے۔ اِخزاء سے مضارع واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ لا تخزنا (تو ہم کو رسوا نہ کر) فعل نہی۔ [۳ : ۱۹۴]

تُخزِنی۔ کہ تو مجھے رسوا کرے۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ لا تخزنی (تو مجھے رسوا نہ کر) فعل نہی۔ [۲۰ : ۸۰]

تُخزُونِ۔ کہ تم مجھے رسوا کرو۔ اِخزاء سے مضارع جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، نون کا زیر ی ضمیر واحد متکلم کے قائم مقام۔ [۱۱ : ۷۸ ، ۱۵ : ۶۹]

تُخسِرُوا۔ کہ تم گھٹاؤ۔ اِخسار سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لا تخسروا (تم مت گھٹاؤ) فعل نہی ہے۔ [۵۵ : ۹]

تخسیر۔ زیاں کاری۔ ہلاک کرنا گھاٹے اور ٹوٹے کی نسبت کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۱ : ۶۳]

تَخشَعَ۔ کہ وہ گڑگڑائے۔ وہ عاجزی کرے۔ خشوع سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵۷ : ۱۶]

تَخشَوا۔ نہ تم ڈرو۔ خشیت سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لا تخشوا (تم نہ ڈرو) فعل نہی۔ [۵ : ۴۴]

تَخشَونَ۔ تم ڈرتے ہو۔ خَشیۃ سے مضارع جمع مذکر حاضر [۹ : ۲۴]

تَخشَونَهُم۔ تم ان سے ڈرتے ہو۔ اس میں ھُم ضمیر جمع مذکر غائب [۹ : ۱۳]

تَخشَوهُم۔ کہ تم ان سے ڈرو۔ اس میں ھُم ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۵۰ ، ۵ : ۳]

تَخشٰی۔ کہ تو ڈرے۔ تو ڈرتا ہے۔ تو ڈرے گا۔ خَشیۃ سے مضارع کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۷۷ ، ۷۹ ، ۱۹]

تَخشَہٗ۔ تو اس سے ڈرتا ہے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۳ : ۳۷]

تَخضَعنَ۔ کہ تم نرمی کرو۔ تم ملائمت کرو۔ خُضُوع سے مضارع جمع مؤنث حاضر۔ [۳۳ : ۳۲]

تَخَطَّفُہٗ۔ وہ (پرندوں کی جماعت) اس کو اچک لے جاتی ہے۔ خَطف سے مضارع واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۳۱]

تَخُطُّہٗ۔ تو اس کو لکھتا ہے۔ خط سے

مضارع واحد مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۹ : ۴۱]

تَخَفْ۔ کہ تو ڈرے۔ خَوْفٌ سے مضارع لَا تَخَفْ نہی واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۷۰، ۲۰ : ۲۱]

تُخْفُوْا۔ کہ تم چھپاؤ۔ تم چھپانے لگو۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اصل میں اِنْ تُخْفُوْا ہے (اگر ایسا ہو کہ تم چھپاؤ) [۳ : ۲۹]

تُخْفُوْنَ۔ تم چھپاتے ہو۔ تم چھپاؤ گے۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۵، ۶۰، ۹۱]

تُخْفُوْهُ۔ کہ تم اس کو چھپاؤ۔ تم اس کو چھپاؤ گے۔ اس سے پہلے اِنْ ہے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۸۴، ۴ : ۱۴۹]

تُخْفُوْهَا۔ تم اس کو چھپاتے ہو۔ تم اس کو چھپاؤ گے۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۷۱]

تُخْفِیْ۔ تو چھپاتا ہے۔ تو چھپائے گا۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۳۷]

تَخْفٰی۔ وہ چھپی رہے گی۔ خَفَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۶۹ : ۱۸]

تَخْفِیْفٌ۔ آسانی کرنا۔ تخفیف کرنا۔ ہلکا کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۱۷۸]

تَخَلَّتْ۔ وہ خالی ہو گئی۔ تَخَلِّیٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۴ : ۴]

تَخْلُدُوْنَ۔ تم ہمیشہ رہو گے۔ خُلُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۱۲۹]

تُخْلِفُ۔ تو خلاف کرتا ہے۔ تو خلاف کرے گا۔ اِخْلَافٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۹۴]

تُخْلَفَهٗ۔ تو اس کے خلاف پائے گا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۲۰ : ۹۷]

تَخْلُقُ۔ تو بناتا ہے۔ تو بنائے گا۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۱۰]

تَخْلُقُوْنَ۔ تم بنا لیتے ہو۔ گھڑ لیتے ہو۔ خَلْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۱۷]

تَخْلُقُوْنَهٗ۔ تم اس کو بناتے ہو۔ تم اس کو پیدا کرتے ہو۔ خَلْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۶ : ۵۹]

تَخَوُّفٌ۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ خوف کا ظاہر ہونا۔ مصدر ہے۔ [۱۶ : ۴۷]

تَخُوْنُوْا۔ کہ تم چوری کرنے لگو۔ تم خیانت کرنے لگو۔ خِیَانَۃٌ سے

مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۲۷]

تَخْوِیْفًا۔ ڈرانا۔ خوف دلانا مصدر ہے۔ [۱۷ : ۵۹]

تَخَیَّرُوْنَ۔ تم اختیار کروگے۔ تم اختیار کرتے ہو۔ تَخَیُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶۸ : ۳۸]

تا ۔ دال

تَدَارَکَهٗ۔ اس کو سنبھالا۔ اس کو پالیا۔ تَدَارُکٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶۸ : ۴۹]

تَدَایَنْتُمْ۔ تم نے ایک دوسرے کو قرض دیا۔ تم نے ایک دوسرے کو ادھار دیا۔ تَدَایُنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۸۲]

تَدَّخِرُوْنَ۔ تم ذخیرہ کرتے ہو۔ تم رکھ چھوڑتے ہو۔ اِدِّخَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۴۹]

تُدْخِلْ۔ تو داخل کرلے۔ کہ تو داخل کرے۔ اِدْخَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۹۲]

تَدْخُلُنَّ۔ تم ضرور داخل ہوگے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع بانون تاکید کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۴۸ : ۲۷]

تَدْخُلُوْا۔ تم داخل ہوگے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۱۴، ۳ : ۱۴۲]

تَدْخُلُوْهَا۔ کہ تم اس میں داخل ہو اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب [۲۴ : ۲۸]

تَدْرُسُوْنَ۔ تم پڑھتے ہو۔ دَرْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۷۹، ۶۸ : ۳۷]

تُدْرِکَ۔ کہ وہ پالے۔ وہ پکڑلے۔ اِدْرَاکٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۶ : ۴۰]

تُدْرِکُهٗ۔ وہ اس کو پاتی ہے وہ اس کو پالے گی۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۰۳]

تَدْرُوْنَ۔ تم جانتے ہو۔ تم کو معلوم ہے۔ دِرَایَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۱۱]

تَدْرِیْ۔ تو جانتا ہے۔ تو جانے گا۔ دِرَایَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۴۲ : ۵۲، ۶۵ : ۱]

تَدْرِیْ۔ وہ جانتی ہے۔ وہ جانے گی۔ دِرَایَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۱ : ۳۴]

تَدْعُ۔ کہ تو پکارے۔ دَعْوَةٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۰: ۱۰۶، ۱۰۶، ۲۸: ۸۸]

تَدْعُ ۔ کہ وہ پکارے۔ دَعْوَۃٌ سے
مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۳۵: ۱۸]

تَدْعُوْا ۔ کہ تم پکارو۔ تم پکارتے
ہو۔ تم پکارو گے۔ دُعَاءٌ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۷: ۱۱۰، ۲۵: ۱۴]

تَدْعُوْا ۔ وہ پکارتی ہے۔ وہ پکارے
گی۔ وہ بلاتی ہے۔ دُعَاءٌ سے
مضارع واحد مؤنث غائب
[۷۰: ۱۷]

تَدْعُوْنَ ۔ تم پکارتے ہو۔ تم
پکارو گے۔ دُعَاءٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر [بکثرت آیات]

تُدْعَوْنَ ۔ تم پکارے جاتے
ہو۔ تم بلائے جاؤ گے۔ دُعَاءٌ
سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر
[۴۰: ۱۰، ۴۷: ۳۸]

تَدَّعُوْنَ ۔ تم آرزو کرتے ہو۔
تم آرزو کرو گے۔ تم چاہو گے۔
اِدِّعَاءٌ سے مضارع واحد مذکر
حاضر۔
[۴۱: ۳۱]

تَدْعُوْنَنَا ۔ تم ہم کو بلاتے ہو۔
تم ہم کو پکارتے ہو۔ تَدْعُوْنَ
مضارع جمع مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم
[۱۴: ۹]

تَدْعُوْنَنِیْ ۔ تم مجھ کو پکارتے ہو۔
تم مجھ کو بلاتے ہو۔ اس میں ن وقایہ
ی ضمیر واحد متکلم۔
[۴۰: ۴۲، ۴۳، ۴۳]

تَدْعُوْنَہٗ ۔ تم اس کو پکارتے
ہو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر
غائب۔
[۶: ۶۳]

تَدْعُوْھُمْ ۔ تو ان کو پکارتا
ہے۔ تو ان کو بلاتا ہے۔ تَدْعُوْا
صیغہ مضارع واحد مذکر حاضر ھُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲۳: ۳ ـ ۲۲، ۲: ۳]

تَدْعُوْھُمْ ۔ تم ان کو بلاتے
ہو۔ تم ان کو پکارو گے۔ تَدْعُوْ
سے صیغہ مضارع جمع مذکر حاضر۔
ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۷: ۱۹۳، ۱۹۸]

تَدْعُھُمْ ۔ کہ تو ان کو بلائے۔
تو ان کو بلائے گا۔ تَدْعُ صیغہ
مضارع واحد مذکر حاضر۔ ھُمْ
ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۸: ۵۷]

تُدْعٰی ۔ وہ بلائی جائے گی۔
وہ پکاری جائے گی۔ دُعَاءٌ
سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۴۵: ۲۸]

تُدْلُوْا ۔ تم پہنچاؤ۔ تم کھینچ
لے جاؤ۔ اِدْلَاءٌ سے مضارع جمع
مذکر حاضر۔
[۲: ۸۸]

تَدَلّٰی ۔ وہ اتر آیا۔ وہ لٹک آیا۔
تَدَلِّیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

۸ ، ۵۳

تُدَمِّرُ ۔ وہ ہلاک کرتی ہے۔ وہ تباہ کرتی ہے۔ تَدْمِیْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

۲۵ : ۴۶

تَدْمِیْرًا ۔ ہلاک کرنا۔ تباہی ڈالنا۔ مصدر ہے۔

۳۶، ۲۵، ۱۶ : ۱۷

تَدُوْرُ ۔ وہ پھرتی ہے۔ وہ گردش کرتی ہے۔ دَوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

۱۹ : ۳۳

تُدْهِنُ ۔ کہ تو نرمی کرے۔ تو ملامت کرے۔ تو ڈھیلا ہو۔ اِدْهَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔

۹ : ۶۸

تُدِیْرُوْنَهَا ۔ تم اس کو پھراتے ہو۔ تم اس کو پھیر بدل لیتے ہو۔ اِدَارَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

۲۸۲ ، ۲

تا ۔ ذال

تَذْبَحُوْا ۔ کہ تم ذبح کرو۔ ذَبْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

۶۷ : ۲

تَذَرُ ۔ تو چھوڑے گا۔ تو چھوڑتا ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع واحد مذکر۔

۱۲۷ : ۷

تَذَرُ ۔ وہ چھوڑے گی۔ وہ چھوڑتی ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

۲۸ : ۷۴ ، ۴۲ : ۵۱

تَذَرُنَّ ۔ تم ضرور چھوڑتے ہو۔ تم ضرور چھوڑ دو گے۔ وَذْرٌ سے مضارع با نون تاکید جمع مذکر حاضر۔ لَا تَذَرُنَّ (تم ہرگز نہ چھوڑیو) فعل نہی ہے۔

۲۳ : ۷۱

تَذَرْنِیْ ۔ تو مجھے چھوڑے گا۔ تو مجھے چھوڑتا ہے۔ وَذْرٌ سے واحد مذکر حاضر، نِ وقایہ، ی ضمیر جمع متکلم۔ لَا تَذَرْنِیْ (تو مجھے نہ چھوڑ)

۸۹ : ۲۱

تَذَرُوْنَ ۔ تم چھوڑتے ہو۔ تم چھوڑ دو گے۔ وَذْرٌ سے جمع مضارع جمع مذکر حاضر۔

۱۲۵ : ۳۷ ، ۱۶۶ : ۲۶

تَذْرُوْهُ ۔ وہ اس کو اڑاتی ہے۔ ذَرْوٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب

۴۵ : ۱۸

تَذَرُوْهَا ۔ کہ تم اس کو چھوڑ دو۔ تم چھوڑنے لگو۔ وَذْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

۱۲۹ : ۴

تَذَرُهُمْ ۔ تو ان کو چھوڑتا ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۷۱]

تَذَكَّرَ ۔ اس نے نصیحت پکڑی۔ اس نے یاد کیا۔ تَذَكُّرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۳۵]

تَذْكُرُ ۔ تو یاد کرتا ہے۔ تو یاد کرے گا۔ ذِكْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۸۵ : ۱۲]

تُذَكِّرَ ۔ کہ وہ یاد دلائے۔ تَذْكِيرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۸۲ : ۲]

تَذَكَّرُوا ۔ وہ چونک گئے۔ انھوں نے یاد کیا۔ تَذَكُّرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۰۱ : ۷]

تَذْكُرُوا ۔ تم یاد کرتے ہو۔ تم یاد کرنے لگو۔ ذِكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۳ : ۴۳]

تَذْكُرُونَ ۔ تم یاد کرو گے۔ ذِكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۴ : ۴۰]

تَذَكَّرُونَ ۔ تم نصیحت پکڑو۔ تم دھیان رکھو۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۷ ، ۱۵۲ : ۶]

تَذْكُرُونَهُنَّ ۔ تم ان (عورتوں) کو یاد کرو گے۔ تم ان کا ذکر کرو گے۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۲۳۵ : ۲]

تَذْكِرَةً ۔ یاد کرنے کی چیز۔ نصیحت۔ مصدر ہے۔ [۷۳ : ۵۶ ، ۳ : ۲۰]

تَذْكِيرِي ۔ میرا سمجھانا۔ میرا یاد دلانا۔ تَذْكِيرٌ مصدر مضاف ہے، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۷۱ : ۱۰]

تُذِلُّ ۔ تو ذلت دیتا ہے۔ إِذْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۳]

تَذْلِيلًا ۔ جھکانا۔ ذلیل کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۴ : ۷۶]

تَذُودَانِ ۔ وہ دونوں ہٹاتی ہیں۔ وہ دونوں ہانکتی ہیں۔ ذَوْدٌ سے مضارع مثنیٰ مؤنث غائب۔ [۲۳ : ۲۸]

تَذُوقُوا ۔ تم چکھو گے۔ تم چکھتے ہو۔ ذَوْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹۴ : ۱۶]

تَذْهَبَ ۔ وہ جائے گی۔ وہ جاتی ہے۔ ذَهَابٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۸ : ۳۵]

تَذْهَبُوا ۔ تم جاؤ گے۔ تم جاتے ہو۔ ذَهَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۲ ، ۱۹ : ۴]

تَذْهَبُونَ ۔ تم جاؤ گے۔ تم جاتے ہو۔ ذَهَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۸۱]

تَذْهَلُ ۔ وہ بھول جائے گی۔ ذُهُولٌ

سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۲]

تا - را

تَرَ۔ تم نے دیکھا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۴۳، ۲۴۶]

تَرَآءَ۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے مقابل ہوئے۔ تَرَاءٍ یٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۶ : ۶۱]

تَرَائِبُ۔ چھاتیاں۔ تَرِيْبَةٌ واحد۔
[۸۶ : ۷]

تَرَاءَتْ۔ وہ رو برو ہوئی۔ وہ دیکھنے لگی۔ تَرَاءِیٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۸ : ۴۸]

تُرَابٌ۔ خاک۔ مٹی۔
[۲ : ۲۶۴]

تُرَاثٌ۔ میراث۔ مردے کا مال۔ وِرَاثٌ تھا۔ واؤ کو تا سے بدل دیا گیا۔ [۸۹ : ۱۹]

تَرَاضٍ۔ باہمی رضامندی۔ ایک دوسرے سے راضی ہونا۔ تَرَاضِیٌ سے مصدر ہے۔
[۲ : ۲۳۳، ۴ : ۲۹]

تَرَاضَوْا۔ وہ آپس میں راضی ہوئے۔ تَرَاضِیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۲۳۲]

تَرَاضَيْتُمْ۔ تم آپس میں راضی ہوئے۔ تَرَاضِیٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۲۴]

تَرَاقِيَ۔ ہنسلی۔ تَرْقُوَةٌ واحد۔
[۷۵ : ۲۶]

تُرَاوِدُ۔ وہ خواہش کرتی ہے وہ پھسلاتی ہے۔ مُرَاوَدَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۲ : ۳۰]

تَرَبُّصُ۔ انتظار کرنا۔ کسی معاملے کے ختم ہونے کا انتظار کرنا۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۲۲۶]

تَرَبَّصْتُمْ۔ تم نے راہ دیکھی۔ تم نے انتظار کیا۔ تَرَبُّصٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵۷ : ۱۴]

تَرَبَّصُوْا۔ تم منتظر رہو۔ تم راہ دیکھو۔ تَرَبُّصٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۹ : ۲۴، ۵۲]

تَرَبَّصُوْنَ۔ تم راہ دیکھتے رہو۔ تم انتظار کرتے رہو۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۹ : ۵۲]

تَرْتَابُوْا۔ تم شبہ میں پڑو۔

اِرْتِیَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۸۲ ، ۲]

تَرْتَدُّوْا ۔ کہ تم لوٹ جاؤ ۔ اِرْتِدَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لا داخل ہونے کے بعد فعل نہی ہے۔ [۲۱ ، ۵]

تَرْتِیْلًا ۔ الفاظ کو درستی کے ساتھ ادا کرنا ۔ واضح اور آہستہ آہستہ طور پر پڑھنا۔ مصدر۔ [۴ ، ۷۳ ، ۳۲ : ۲۵]

تَرِثُوْا ۔ تم وارث ہو جاؤ۔ تم میراث میں لے لو۔ وِرَاثَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۴]

تُرْجَعُ ۔ وہ لوٹائی جاتی ہے۔ وہ پھیری جاتی ہے۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۱۰۵ ، ۳ ، ۲۱۰ : ۲]

تُرْجَعُوْنَ ۔ تم پھیرے جاؤ گے ۔ تم لوٹائے جاؤ گے۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۲۴۵ : ۲ ، ۲۸ : ۲]

تَرْجِعُوْنَهَا ۔ تم اس کو پھیر لیتے ہو۔ رَجْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۸۷ : ۵۶]

تَرْجِعُوْهُنَّ ۔ تم ان کو واپس کر دو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔ [۱۰ : ۶۰]

تَرْجُفُ ۔ وہ کانپے گی۔ وہ لرزے گی۔ رَجْفٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۹ : ۷۹ ، ۴ : ۷۳]

تَرْجُمُوْنِ ۔ تم مجھے سنگسار کرو۔ رَجْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ نون وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم زیر میں بدل گئی ہے۔ [۲۰ : ۴۴]

تَرْجُوْا ۔ تو امید رکھے گا۔ تو امید رکھتا ہے۔ رَجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۸۶ : ۲۸]

تَرْجُوْنَ ۔ تم امید رکھو گے تم امید رکھتے ہو۔ رَجَاءٌ سے مضارع جمع حاضر۔ [۱۳ : ۷۱ ، ۱۰۴ : ۴]

تَرْجُوْهَا ۔ تو اس کی توقع رکھتا ہے۔ تو اس کی امید رکھتا ہے۔ اس میں هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۸ : ۱۷]

تُرْجِیْ ۔ کہ تو ڈھیل دے۔ تو پیچھے رکھے۔ اِرْجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵۱ : ۳۳]

تَرْحَمْنَا ۔ تو ہم پر رحم کرے گا۔ تو ہم پر رحم کر۔ رَحْمَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۳ : ۷]

تُرْحَمُوْنَ ۔ کہ تم پر رحم کیا جائے۔

رُحْمُ۔ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۱۵۵،۱۶،۱۲۲ : ۳]

تَرْحَمْنِیْ۔ تو مجھ پر رحم کرے گا۔ تو مجھ پر رحم کر۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۴۷ : ۱۱]

تُرَدَّ۔ وہ پھیر دی جائے۔ وہ رد کر دی جائے۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۱۰۸ : ۵]

تَرَدّٰی۔ وہ گڑھے میں گرا۔ وہ نیچے گرا۔ تَرَدِّیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۹۲]

تُرْدٰی۔ تو ہلاک ہو گا۔ رَدٰی سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۶ : ۲۰]

تُرِدْنَ۔ تم ارادہ کرتی ہو۔ تم چاہتی ہو۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع جمع مؤنث حاضر۔ [۲۹ ، ۲۸ : ۳۳]

تُرَدُّوْنَ۔ تم لوٹائے جاؤ گے۔ تم پھیرے جاؤ گے۔ رَدّ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۱۰۵ ، ۹۴ : ۹]

تُرْدِیْنِ۔ تو مجھے ہلاک کرے گا۔ اِرْدَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نون وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم جو زیر میں بدل گئی ہے۔ [۵۶ : ۳۷]

تَرْزُقُ۔ تو رزق دیتا ہے۔ تو روزی دیتا ہے۔ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۳]

تُرْزَقٰنِهٖ۔ تم دونوں کو وہ دیا جائے گا۔ تم دونوں کو وہ دیا جاتا ہے۔ رِزْقٌ سے مضارع مجہول مثنی مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۱۲]

تَرْضٰی۔ تو راضی ہوتا ہے۔ تو راضی ہو گا۔ رِضًی سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۸۴ ، ۲۰ ، ۱۲۰ : ۲]

تَرْضٰهُ۔ تو اس سے راضی ہو۔ تو اس کو پسند کرے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۵ : ۴۶ ، ۱۹ : ۲۷]

تَرْضٰهَا۔ تو اس سے راضی ہو گا۔ تو اس کو پسند کرے گا۔ اس میں ہَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۴۴ : ۲]

تُرْضِعُ۔ وہ دودھ پلائے گی۔ اِرْضَاعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۶ : ۶۵]

تَرْضَوْا۔ تم راضی ہو گئے۔ رِضًی سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۹۶ : ۹]

تَرْضَوْنَ۔ تم پسند کرتے ہو۔ رِضًی سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲: ۲۸۲]
تَرْضَوْنَھَا ۔ تم اس کو پسند کرتے ہو۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائبہ [۹: ۲۴]

تَرْغَبُوْنَ ۔ تم رغبت کرتے ہو۔ تم چاہتے ہو۔ رَغْبَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۱۲۷]

تُرْفَعَ ۔ وہ بلند کی جائے گی۔ رَفْعٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائبہ [۲۴: ۳۶]

تَرْفَعُوْا ۔ کہ تم بلند کرو۔ تم اونچی کرو۔ رَفْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَرْفَعُوْا ۔ (تم اونچی نہ کرو) فعل نہی۔ [۴۹: ۲]

تَرْقُبُ ۔ تو نگاہ رکھتا ہے۔ تو انتظار کرتا ہے۔ رُقُوْبٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لم ترقب۔ تو نے نگاہ نہ رکھی۔ [۲۰: ۹۴]

تَرْقٰی ۔ کہ تو چڑھ جائے۔ رُقِیٌّ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۷: ۹۳]

تَرَكَ ۔ اس نے چھوڑا۔ تَرْكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۸۰، ۲۴۸]

تَرْكَبُنَّ ۔ تم ضرور سوار ہو گے رُكُوْبٌ سے مضارع بانون تاکید کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۸۴: ۱۹]

تَرْكَبُوْا ۔ تم سواری کرو۔ رُكُوْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۰: ۷۹]

تَرْكَبُوْنَ ۔ تم سواری کرتے ہو۔ تم سوار ہوتے ہو۔ رُكُوْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۳: ۱۲]

تَرْكَبُوْھَا ۔ کہ تم اس پر سواری کرو۔ تَرْكَبُوْ ۔ صیغہ مضارع جمع حاضر ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۶: ۸]

تَرَكْتُ ۔ میں نے چھوڑ دیا۔ تَرْكٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۱۲: ۳۷، ۲۳: ۱۰۰]

تَرَكْتُمْ ۔ تم نے چھوڑا۔ تم نے چھوڑ دیا۔ تَرْكٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۱۲، ۶: ۹۴]

تَرْكُضُوْا ۔ کہ تم ایڑ لگاؤ۔ تم دوڑو۔ لَا تَرْكُضُوْا (تم نہ دوڑو) فعل نہی۔ [۲۱: ۱۳]

تَرَكْنَ ۔ ان (عورتوں) نے چھوڑا۔ تَرْكٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۴: ۱۲]

تَرْكَنُ ۔ کہ تو قائل ہو جائے تو جھک جائے۔ رُكُوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۷: ۷۴]

تَرَكْنَا ۔ ہم نے چھوڑ دیا۔ تَرْكٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۲: ۱۷، ۱۸: ۹۹]

تَرَكْنَاهَا ۔ ہم نے اس کو چھوڑ دیا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

۵۴ : ۵

تَرْكَنُوْا ۔ کہ تم مائل ہو۔ رُكُوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

۱۱ : ۱۱۳

تَرَكُوْا ۔ انھوں نے چھوڑا۔ تَرْكٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔

۴ : ۹ ، ۴۴ : ۲۵

تَرَكُوْكَ ۔ انھوں نے تجھ کو چھوڑ دیا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔

۶۲ : ۱۱

تَرَكَهٗ ۔ اس کو چھوڑ دیا۔ تَرَكَ فعل ماضی۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

۲ : ۲۶۴

تَرَكَهُمْ ۔ اس نے ان کو چھوڑ دیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

۲ : ۱۷

تَرْمِيْ ۔ وہ پھینکے گی۔ وہ پھینکتی ہے۔ رَمْيٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ ۷۷ : ۳۲

تَرْمِيْهِمْ ۔ وہ ان پر پھینکتی ہے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

۱۰۵ : ۴

تَرَنِ ۔ تو مجھے دیکھتا ہے۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ، زیر یائے متکلم کی جگہ۔

۱۸ : ۳۹

تَرَوْا ۔ تم دیکھتے ہو۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَمْ تَرَوْا تم نے نہیں دیکھا۔

۳۱ : ۲۰ ، ۷۱ : ۱۵

تَرَوْنَ ۔ تم دیکھتے ہو۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

۸ : ۴۸ ، ۱۲ : ۵۹

تَرَوُنَّهَا ۔ تم اس کو ضرور دیکھو گے۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع با نون تاکید جمع مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

۱۰۲ : ۷

تَرَوْنَهَا ۔ تم اس کو دیکھو گے۔ تم اس کو دیکھتے ہو۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

۱۳ : ۲ ، ۲۲ : ۲

تَرَوْنَهُمْ ۔ تم ان کو دیکھتے ہو۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

۷ : ۲۷

تَرَوْهَا ۔ تم اس کو دیکھتے ہو۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ لَمْ تَرَوْهَا ۔ تم نے اس کو نہیں دیکھا۔

۹ : ۲۶ ، ۴۰

تُرْهِبُوْنَ ۔ تم ڈراتے ہو۔ تم ڈراؤ گے۔ اِرْهَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

۸ : ۶۰

تُرْهِقْنِيْ ۔ کہ تو مجھ پر زبردستی چھا جا۔ اِرْهَاقٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر

واحد متکلم۔
[۷۳ : ۱۸]

تَرْهَقُهَا ۔ اس پر چڑھی آتی ہے اس پر چھا رہی ہے۔ رَهْقٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۴۱ : ۸۰]

تَرْهَقُهُمْ ۔ ان پر چڑھی آتی ہے۔ ان پر چھا رہی ہے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۲۷ : ۱۰]

تَرٰى ۔ تو دیکھتا ہے۔ تو دیکھے گا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۸۰ ،۶۲ : ۵]

تُرِيحُوْنَ ۔ تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو۔ اِرَاحَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۶ : ۱۶]

تُرِيْدُ ۔ تو چاہے گا۔ تو چاہتا ہے۔ اِرَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۹ : ۲۸ ،۲۸ : ۱۸]

تُرِيْدُوْنَ ۔ تم ارادہ کرتے ہو تم چاہتے ہو۔ اِرَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۸۸ : ۴ ،۱۰۸ : ۲]

تَرَيِنَّ ۔ کہ تو دیکھے۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر۔ اس میں ن مشدد تاکید کے لیے ہے۔
[۲۶ : ۱۹]

تُرِيَنِّي ۔ کہ تو مجھے دکھلائے تُرِيَنَّ۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ی ضمیر واحد متکلم۔
[۹۳ : ۲۳]

تَرٰىنِىْ ۔ تو مجھے دیکھے گا۔ اس میں ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۴۳ : ۷]

تَرَاهُ ۔ تو اس کو دیکھتا ہے۔ تو اس کو دیکھے گا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔
[۲۱ : ۳۹]

تَرٰهُمْ ۔ تو ان کو دیکھتا ہے۔ تو ان کو دیکھے گا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۲۹ : ۴۹ ،۴۵ : ۲۲]

تا ۔ زا

تَزَالُ ۔ تو علیحدہ ہوگا۔ تو الگ ہوگا۔ زَيْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۳ : ۵]

تَزَاوَرُ ۔ وہ کترا جاتی ہے۔ وہ بچ کے جاتی ہے۔ تَزَاوُرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۷ : ۱۸]

تَزِدْ ۔ کہ تو زیادہ کر۔ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَزِدْ (تو زیادہ نہ کر) فعل نہی ہے۔

[٢٨ ، ٢٢ : ٧١]
تَزْدَادُ ۔ وہ بڑھاتی ہے۔ وہ بڑھتی ہے۔ اِزْدِیَادٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [١٣ : ٨]

تَزْدَرِیْ ۔ وہ حقیر دیکھتی ہے۔ اِزْدِرَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [١١ : ٣١]

تَزِرُ ۔ وہ بوجھ اٹھائے گی۔ وہ بوجھ اٹھاتی ہے۔ وَزْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [١٥ : ١٧ ، ١٦٤ : ٦]

تَزْرَعُوْنَ ۔ تم کاشت کرو گے۔ تم کھیتی کرو گے۔ زَرْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [٤٧ : ١٢]

تَزْرَعُوْنَهٗ ۔ تم اس کو اُگاتے ہو۔ تم اس کو بوتے ہو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [٦٤ : ٥٦]

تَزْعُمُوْنَ ۔ تم دعویٰ کرتے ہو۔ زَعْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [٩٤ ، ٢٢ : ٦]

تُزِغْ ۔ کہ تو ٹیڑھا کر دے۔ تو پھیر دے۔ اِزَاغَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تُزِغْ (تو مت پھیر) فعل نہی۔ [٨ : ٣]

تُزَکُّوْا ۔ کہ تم پاکیزہ کہو۔ تم خود ستائی کرو۔ تَزْکِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تُزَکُّوْا (تم خود ستائی نہ کرو۔) فعل نہی ہے۔ [٣٢ : ٥٣]

تَزَکّٰی ۔ وہ سنور گیا۔ تَزَکِّیْ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [١٨ : ٣٥ ، ٧٦ : ٢٠]

تُزَکِّیْهِمْ ۔ کہ تو ان کو پاکیزہ کرے۔ تَزْکِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [١٠٣ : ٩]

تَزِلَّ ۔ وہ ڈگمگائے۔ زَلٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [٩٤ : ١٦]

تَزَوَّدُوْا ۔ تم خرچ راہ لے لو۔ تَزَوُّدٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [١٩٧ : ٢]

تَزُوْلَ ۔ کہ وہ اپنے مقام سے ٹل جائے۔ وہ اپنی جگہ سے ٹل جائے۔ زَوَالٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [٤٦ : ١٤]

تَزُوْلَا ۔ کہ وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ جائیں۔ زَوَالٌ سے مضارع مثنّٰی مؤنث غائب۔ [٤١ : ٣٥]

تَزْهَقَ ۔ کہ وہ نکلے۔ وہ نکلے گی۔ زُهُوْقٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [٨٥ ، ٥٥ : ٩]

تَزِیْدُوْنَنِیْ ۔ تم مجھ کو زیادہ کرو گے۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، نِ وقایہ، یْ ضمیر واحد متکلم

[۶۲ : ۱۱]
تَزَیَّلُوْا ۔ وہ جدا ہوئے ۔
تَزَیُّلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۲۵ : ۴۸]

تا ۔ سین

تُسْئَلُ ۔ تجھ سے سوال کیا جائے گا ۔
سُؤَالٌ سے مضارع مجہول واحد
مذکر حاضر ۔ [۱۱۹ : ۲]
تُسْئَلُنَّ ۔ تم سے سوال کیا جائیگا ۔
سُؤَالٌ سے مضارع مجہول با نون جمع
مذکر حاضر ۔ [۹۳ ، ۵۶ : ۱۶]
تَسْئَلْنِیْ ۔ تو مجھ سے سوال کرے
گا ۔ سُؤَالٌ سے مضارع واحد
مذکر حاضر ، ن وقایہ ، ی ضمیر واحد
متکلم ۔ لَا تَسْئَلْنِیْ (تو مجھ
سے نہ پوچھ) فعل نہی ۔ [۷۰ : ۱۸]
تُسْئَلُوْنَ ۔ تم سے پوچھ ہوگی ۔ تم
سے سوال ہوگا ۔ سُؤَالٌ سے مضارع
مجہول جمع مذکر حاضر
[۱۴۱ ، ۱۳۴ : ۲]
تَسْئَلُهُمْ ۔ تو ان سے سوال کرتا
ہے ۔ تو ان سے مانگے گا ۔ سُؤَالٌ
سے مضارع واحد مذکر حاضر ، هُمْ ضمیر

جمع مذکر غائب ۔
[۷۲ ، ۲۳ ، ۱۰۴ : ۱۲]
تَسْئَمُوْا ۔ کہ تم ملول ہو ۔ تم کاہلی
کرنے لگو ۔ سَئَامَةٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر ۔ لَا تَسْئَمُوْا (تم
کاہلی نہ کرو ۔) فعل نہی ۔
[۲۸۲ : ۲]

تَسَآءَلُوْنَ ۔ تم آپس میں مانگتے
ہو ۔ تم باہم سوال کرتے ہو ۔ تَسَاؤُلٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۱ : ۴]
تُسْقِطُ ۔ وہ گرائے گی ۔ وہ ڈالے
گی ۔ مُسَاقَطَةٌ سے مضارع واحد
مؤنث غائب ۔ [۲۵ : ۱۹]
تُسَبِّحُ ۔ وہ پاکی بیان کرتی ہے ۔
وہ تسبیح کرتی ہے ۔ تَسْبِیْحٌ
سے مضارع واحد مؤنث غائب
[۴۴ : ۱۷]
تُسَبِّحُوْنَ ۔ تم تسبیح کرتے ہو ۔
تم پاکی بیان کرتے ہو ۔ تَسْبِیْحٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔
[۲۸ : ۶۸]
تُسَبِّحُوْهُ ۔ کہ تم اس کی پاکی
بیان کرو ۔ تم اس کی تسبیح کرو ۔
تَسْبِیْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۹ : ۴۸]
تَسْبِقُ ۔ وہ سبقت کرے گی ۔ وہ
آگے نکلے گی ۔ سَبْقٌ سے مضارع

واحد مونث غائب۔
[۱۵ : ۵، ۳۲ : ۴۳]

تَسُبُّوْا۔ کہ تم گالیاں دو۔ تم بُرا کہو۔ سَبٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
لَا تَسُبُّوْا۔ (تم گالیاں نہ دو) فعل نہی۔
[۶ : ۱۰۹]

تَسْبِيْحَهٗ۔ اس کی تسبیح۔ اس کی یاد۔ تَسْبِيْحَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۴۱]

تَسْبِيْحَهُمْ۔ ان کا تسبیح کرنا۔ ان کا پڑھنا۔ تسبیح مضاف، ھُمْ جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۰ : ۳۴]

تَسْتَاْخِرُوْنَ۔ تم دیر کرتے ہو۔ تم دیر کروگے۔ اِسْتِئْخَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳۰ : ۳۴]

تَسْتَاْنِسُوْا۔ تم بول چال کرو۔ تم انس پیدا کرو۔ اِسْتِئْنَاسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۷ : ۲۴]

تَسْتَبْدِلُوْنَ۔ تم بدلوگے۔ تم بدلتے ہوگے۔ اِسْتِبْدَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۶۱]

تَسْتَبِيْنَ۔ کہ وہ کھل جائے۔ وہ ظاہر ہو جائے۔ اِسْتِبَانَةٌ سے مضارع واحد مونث غائب۔
[۶ : ۵۵]

تَسْتَتِرُوْنَ۔ تم چھپتے ہو۔ تم پردہ کرتے ہو۔ اِسْتِتَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۱ : ۲۲]

تَسْتَجِيْبُوْنَ۔ تم جواب دو گے۔ تم قبول کروگے۔ اِسْتِجَابَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۵۲]

تَسْتَخْرِجُوْا۔ کہ تم نکالو۔ اِسْتِخْرَاجٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۶ : ۱۴]

تَسْتَخِفُّوْنَهَا۔ تم اس کو ہلکا سمجھتے ہو۔ تم اس کو ہلکا جانتے ہو۔ اِسْتِخْفَافٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ھَا ضمیر واحد مونث غائب۔
[۱۶ : ۸۰]

تَسْتَرْضِعُوْا۔ کہ تم دودھ پلواؤ۔ اِسْتِرْضَاعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۳۳]

تَسْتَطِعْ۔ کہ تو کر سکے۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۸ : ۷۸]

تَسْتَطِيْعَ۔ تو کر سکے گا۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۸ : ۴۱، ۶۷]

تَسْتَطِيْعُوْا۔ تم کر سکوگے۔ تم کر سکتے ہو۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۱۲۹]

تَسْتَطِيْعُوْنَ۔ تم کر سکتے ہو۔ تم کر سکوگے۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۵ : ۱۹]

تَسْتَعْجِلْ۔ کہ تو عجلت کر۔ تو جلدی کر۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۶ : ۳۵]

تَسْتَعْجِلُوْنَ۔ تم جلدی کرتے ہو۔ تم عجلت کرتے ہو۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۵۷، ۵۸]

تَسْتَعْجِلُوْہُ۔ کہ تم اس کی جلدی کرو۔ تم اس کی عجلت کرو۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ لَا تَسْتَعْجِلُوْہُ (تم اس کی جلدی نہ کرو) فعل نہی۔ [۱۶ : ۱]

تَسْتَغْفِرْ۔ کہ تو مغفرت طلب کرے۔ تو بخشش مانگے۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۹ : ۸۰، ۶۳ : ۶]

تَسْتَغْفِرُوْنَ۔ تم گناہ بخشواتے ہو۔ تم بخشش مانگتے ہو۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۴۶]

تَسْتَغِیْثُوْنَ۔ تم فریاد چاہتے ہو۔ تم فریاد کرتے ہو۔ اِسْتِغَاثَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۹]

تَسْتَفْتِ۔ کہ تو تحقیق کرے۔ تو سوال کرے۔ اِسْتِفْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَسْتَفْتِ (تو سوال نہ کر) فعل نہی ہے۔ [۱۸ : ۲۲]

تَسْتَفْتِحُوْا۔ تم فتح چاہتے ہو۔ تم فیصلہ چاہتے ہو۔ اِسْتِفْتَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۱۹]

تَسْتَفْتِیٰنِ۔ تم دونوں تحقیق چاہتے ہو۔ تم دونوں سوال کرتے ہو۔ اِسْتِفْتَاءٌ سے مضارع مثنّٰی مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۴۱]

تَسْتَقْدِمُوْنَ۔ تم آگے بڑھو گے۔ اِسْتِقْدَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۴ : ۳۰]

تَسْتَقْسِمُوْا۔ کہ تم تقسیم چاہو۔ تم قسمت معلوم کرو۔ اِسْتِقْسَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۳]

تَسْتَکْبِرُوْنَ۔ تم تکبر کرتے ہو۔ تم گھمنڈ کرتے ہو۔ اِسْتِکْبَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۹۳، ۷ : ۴۸]

تَسْتَکْثِرُ۔ کہ تو زیادہ چاہے۔ اِسْتِکْثَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۷۴ : ۶]

تَسْتَمِعُوْنَ۔ تم سنتے ہو۔ تم سن رہے ہو۔ اِسْتِمَاعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۲۵]

تَسْتَوُا۔ کہ تم چڑھ بیٹھو۔ تم اچھی طرح سوار ہو۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۳ : ۱۳]

تَسْتَوِیْ۔ وہ برابر ہوتی ہے۔ وہ برابر ہو گی۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۳ : ۱۶، ۴۱ : ۳۴]

تَسْتَهْزِءُوْنَ - تم ٹھٹھا کرتے ہو۔ اِسْتِہْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶۵ : ۹]

تَسْجُدَ - کہ تو سجدہ کرے۔ سُجُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۷۵ : ۳۸ ، ۱۲ : ۷]

تَسْجُدُوْا - کہ تم سجدہ کرو۔ سُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَسْجُدُوْا (تم سجدہ نہ کرو) فعل نہی ہے۔ [۳۷ : ۴۱]

تَسْحَرَنَا - کہ تو ہم پر جادو کرے۔ سِحْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۳۲ : ۷]

تُسْحَرُوْنَ - تم سحر کیے جاتے ہو۔ سِحْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۸۹ : ۲۳]

تَسْخَرُوْنَ - تم ہنستے ہو۔ تم ہنسو گے۔ تم ٹھٹھا کرو گے۔ سَخَرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۸ : ۱۱]

تَسْخَرُوْا - تم ہنستے ہو۔ تم ہنسو گے۔ سَخَرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۸ : ۱۱]

تَسُرُّ - وہ بھاتی ہے۔ وہ خوش کرتی ہے۔ سُرُوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۶۹ : ۲]

تَسْرَحُوْنَ - تم صبح جنگل چرانے جاتے ہو۔ سَرْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۱۶]

تُسْرِفُوْا - کہ تم اسراف کرو۔ تم حد سے بڑھ جاؤ۔ اِسْرَافٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۱ : ۷ ، ۱۴۱ : ۶]

تُسِرُّوْنَ - تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ تم چھپاتے ہو۔ اِسْرَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱ : ۶۰ ، ۱۹ : ۱۶]

تَسْرِيْحٌ - رخصت کرنا۔ چھوڑ دینا۔ روانہ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۲۹ : ۲

تِسْعٌ - نو۔ مؤنث کے لیے آتا ہے۔ [۱۰۱ : ۱۷]

تِسْعَةٌ - نو۔ مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ۴۸ : ۲۷

تِسْعَةَ عَشَرَ - انیس۔ مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ [۳۰ : ۷۴]

تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ - ننانوے۔ مؤنث کے لیے۔ [۲۳ : ۳۸]

تَسْعٰى - وہ کوشش کرتی ہے وہ دوڑتی ہے۔ سَعْيٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۶۶ ، ۲۰ ، ۱۵ : ۲۰]

تَسْفِكُوْنَ - تم بہاتے ہو۔ تم بہاؤ گے۔ سَفْكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸۴ : ۲]

تَسْقُطُ - وہ جھڑتی ہے۔ وہ گرتی ہے۔ سُقُوْطٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵۹ : ۶]

تُسْقِطَ ۔ کہ تو ڈال دے۔ تو گرائے۔ اِسْقَاطٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [١٧ : ٩٢]

تُسْقٰی ۔ وہ سیراب کرتی ہے۔ وہ پلاتی ہے۔ سَقْیٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [٨٨ : ٥]

تُسْکَنْ ۔ وہ بسائی جاتی ہے۔ سُکُوْنٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [٢٨ : ٥٨]

تَسْکُنُوْا ۔ تم سکون حاصل کرو۔ تم چین پاؤ۔ سُکُوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [١٠ : ٦٧ ، ٢٨ : ٧٣]

تَسْکُنُوْنَ ۔ تم چین پاؤ گے۔ سُکُوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [٢٨ : ٧٢]

تَسْلُکُوْا ۔ تم چلنے پھرنے لگو۔ سُلُوْکٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [٧١ : ٢٠]

تُسَلِّمُوْا ۔ تم سلام کرلو۔ تَسْلِیْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [٢٤ : ٢٧]

تُسْلِمُوْنَ ۔ تم اطاعت کرتے رہو۔ اِسْلَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [١٦ : ٨١]

تَسْلِیْماً ۔ سلام بھیجنا۔ سر اطاعت خم کرنا۔ مصدر ہے۔ [٤ : ٦٥ ، ٣٣ : ٢٢]

تُسْمِعُ ۔ تو سنائے گا۔ تو سناتا ہے۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [١٠ : ٤٢ ، ٢٧ : ٨٠]

تَسْمَعُ ۔ تو سنتا ہے۔ تو سنے گا۔ سَمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [١٩ : ٩٨ ، ٢٠ : ١٠٨]

تَسْمَعُنَّ ۔ تم ضرور سنو گے۔ سَمَاعٌ سے مضارع با نون تاکید کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [٣ : ١٨٦]

تَسْمَعُوْا ۔ کہ تم کان دھرو۔ تم سنو۔ سَمَاعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [٨ : ٢٠ ، ٢٨ : ٧١]

تُسَمّٰی ۔ اس کا نام رکھا جاتا ہے۔ تَسْمِیَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [٧٦ : ١٨]

تَسْمِیَۃَ ۔ نام رکھنا۔ مصدر ہے۔ [٥٣ : ٢٧]

تَسْنِیْم ۔ جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ تَسْنِیْم کے معنی بلند کرنا ہیں چونکہ اس چشمہ کی شراب بہت اعلیٰ درجے کی ہوگی۔ اس لیے اس کا نام تسنیم رکھا گیا۔ [٨٣ : ٢٧]

تَسُؤْکُمْ ۔ کہ وہ تم کو غمگین کرے۔ وہ تم کو بری لگے۔ سَوْءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [٥ : ١٠١]

تَسُؤْهُمْ ۔ وہ ان کو بری لگتی ہے۔ وہ ان کو ناخوش کرتی ہے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [٣ : ١٢٠ ، ٩ : ٥٠]

تَسْوَدُّ ۔ وہ سیاہ ہوگی۔ وہ کالی ہوگی۔ اِسْوِدَادٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [٣ : ١٠٦]

تَسَوَّرُوْا ۔ انھوں نے دیوار کو پھاندا۔

تَسَوُّرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۲۱ : ۳۸]

تُسَوّٰی ۔ وہ برابر کر دی جائے ۔ تَسْوِیَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب ۔ [۴۲ : ۴]

تَسِیْرُ ۔ وہ چلے گی ۔ وہ چلتی ہے ۔ سَیْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ [۱۰ : ۵۲]

تُسِیْمُوْنَ ۔ تم چگاتے ہو ۔ تم چراتے ہو ۔ اِسَامَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۱۰ : ۱۶]

تا ۔ شین

تَشَآءُ ۔ کہ تو چاہے ۔ [illegible] سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ [۲۷، ۲۶ : ۳]

تَشَآءُوْنَ ۔ تم چاہو گے ۔ تم چاہتے ہو ۔ مَشِیْئَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۲۹ : ۸۱، ۳۰ : ۷۶]

تَشَابَہَ ۔ وہ مشتبہ ہوا ۔ وہ مشابہ ہوا ۔ تَشَابُہٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۷ : ۳، ۷۰ : ۲]

تَشَابَہَتْ ۔ وہ ایک جیسے ہو گئے ۔ وہ مشابہ ہو گئے ۔ تَشَابُہٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ [۱۱۸ : ۲]

تُشَآقُّوْنَ ۔ تم جھگڑتے ہو ۔ تم ضد کرتے ہو ۔ شِقَاقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۲۷ : ۱۶]

تَشَاوُرٍ ۔ آپس میں مشورہ کرنا ۔ مصدر ہے ۔ [۲۳۳ : ۲]

تَشْتَرُوْا ۔ تم مول لو ۔ تم خریدو ۔ اِشْتِرَآءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ لَا تَشْتَرُوْا ۔ (تم مول نہ لو) صیغہ نہی ۔ [۴۴ : ۵، ۴۱ : ۲]

تَشْتَکِیْ ۔ وہ شکایت کرتی ہے ۔ اِشْتِکَآءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ [۱ : ۵۸]

تَشْتَهِیْ ۔ وہ چاہے گی ۔ وہ چاہتی ہے ۔ اِشْتِهَآءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ [۳۱ : ۴۱]

تَشْتَهِیْهِ ۔ وہ اس کو چاہتی ہے وہ اس کو چاہے گی ۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے ۔ [۷۱ : ۴۳]

تَشْخَصُ ۔ وہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھے گی ۔ وہ چڑھے گی ۔ شُخُوْصٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ [۴۲ : ۱۴]

تَشْرَبُوْنَ ۔ تم پیتے ہو۔ شُرْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۳۳]

تُشْرِكَ ۔ کہ تو شرک کرے۔ تو شریک کرے۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۲۹ ، ۸ : ۳ : ۱۵]

تُشْرِكُوْا ۔ تم شرک کرو۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۳۶ ، ۶ : ۱۵۱]

تُشْرِكُوْنَ ۔ تم شرک کرتے ہو۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۱۹ ، ۲۱ ، ۶۴]

تُشْطِطْ ۔ کہ تو زیادتی کرے۔ اِشْطَاطٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تُشْطِطْ ۔ (تو زیادتی نہ کر) فعل نہی۔ [۳۸ : ۲۲]

تَشْعُرُوْنَ ۔ تم خبر رکھتے ہو۔ تم جانتے ہو۔ شُعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۵۴ ، ۲۶ : ۱۱۳]

تَشْقٰى ۔ تو محنت میں جا پڑے گا۔ تو تکلیف میں پڑے گا۔ شَقَاوَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۲ ، ۱۱۷]

تَشَقَّقُ ۔ وہ پھٹ جائے گی۔ تَشَقُّقٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۵ : ۲۵ ، ۵۰ : ۳۴]

تَشْكُرُوْا ۔ کہ تم حق مانو۔ تم شکر کرو۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۳۹ : ۷]

تَشْكُرُوْنَ ۔ تم شکر کرتے ہو۔ تم احسان مانتے ہو۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۵۲ ، ۵۶]

تُشْمِتْ ۔ کہ تو خوش کرے۔ تو ہنسائے۔ اِشْمَاتٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۵۰]

تَشْهَدُ ۔ وہ گواہی دے گی۔ وہ شہادت دے گی۔ شَهَادَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۴ : ۲۴ ، ۳۶ : ۶۵]

تَشْهَدُ ۔ کہ تو گواہی دے۔ تو شہادت دے۔ شَهَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۶ : ۱۵]

تَشْهَدُوْنَ ۔ کہ تم گواہی دو۔ تم شاہد ہو۔ شُهُوْدٌ سے اور شَهَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۸ ، ۳ : ۷۰]

تَشِيْعَ ۔ اس کا چرچا ہو۔ وہ پھیلے۔ شُيُوْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۴ : ۱۹]

تا۔ صاد

تُصْحِبْنِيْ ۔ تو مجھے ساتھ رکھ۔

مُصَاحَبَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۸: ۷۶]

تُصْبِحُ ۔ وہ ہو جائے گی۔ وہ ہو جاتی ہے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۲: ۶۳]

تُصْبِحُوْا ۔ کہ تم ہو جاؤ۔ تم لگو۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۹: ۶]

تُصْبِحُوْنَ ۔ تم صبح کرتے ہو۔ تم صبح کروگے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۰: ۱۰]

تَصْبِرُ ۔ تو صبر کرے گا۔ صَبْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۸: ۶۸]

تَصْبِرُوْا ۔ کہ تم صبر کرو۔ تم ٹھیرے رہو۔ صَبْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۱۲۰، ۱۲۵]

تَصْبِرُوْنَ ۔ تم صبر کرتے ہو۔ تم ثابت قدم رہتے ہو۔ صَبْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۵: ۲۰]

تُصِبْكَ ۔ کہ تجھ کو پہنچے۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۹: ۵۰]

تُصِبْكُمْ ۔ کہ تم کو پہنچے۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۱۲۰]

تُصِبْهُمْ ۔ کہ ان کو پہنچے۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴: ۷۸، ۷: ۱۳۱]

تَصَدَّقَ ۔ اس نے بخش دیا۔ اس نے خیرات کی۔ تَصَدُّقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵: ۴۵]

تَصَدَّقْ ۔ تو صدقہ دے۔ تو خیرات کر۔ تَصَدُّقٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۱۲: ۸۸]

تَصَدَّقُوْا ۔ کہ تم صدقہ کرو۔ تم خیرت کرو۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۸۰]

تُصَدِّقُوْنَ ۔ تم تصدیق کرتے ہو۔ تم سچ مانتے ہو۔ تَصْدِيْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۶: ۵۷]

تَصُدُّوْنَ ۔ تم بند کرتے ہو۔ تم روکتے ہو۔ صَدٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۹۹، ۷: ۸۶]

تَصُدُّوْنَا ۔ تم ہم کو بند کرو۔ تم ہم کو روک دو۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔ [۱۴: ۱۰]

تَصَدّٰى ۔ تو فکر میں ہے۔ تَصَدِّيْ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۸۰: ۶]

تَصْدِيَۃٌ ۔ تالیاں بجانا۔ مصدر ہے۔ [۸: ۳۵]

تَصْدِيْقٌ ۔ سچ ماننا۔ تصدیق کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰: ۳۷، ۱۲: ۱۱۱]

تَصْرِفُ ۔ تو پھیرے گا۔ تو دفع

کرے گا۔ صَرْفٌ سے مضارع واحد
مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۳۳]

تُصْرَفُوْنَ۔ تمھیں پھیر دیا جاتا
ہے۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول
جمع مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۳۲]

تَصْرِيْفٌ۔ بدلنا۔ پھیرنا۔ مصدر
ہے۔ [۲ : ۱۶۴، ۴۵ : ۵]

تَصْطَلُوْنَ۔ تم تاپو۔ اِصْطِلَاءٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۸ : ۲۹]

تُصْعِدُوْنَ۔ تم دور جارہے
تھے۔ تم چڑھے جارہے تھے۔
اِصْعَادٌ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ [۳ : ۱۵۳]

تُصَعِّرْ۔ کہ تو موڑ۔ تو پھلا
تَصْعِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر
حاضر۔ لَا تُصَعِّرْ (تو مت پھلا)
فعل نہی۔ [۳۱ : ۱۸]

تَصْغٰی۔ وہ جھکتے ہیں۔ وہ جھکتی
ہے۔ صَغْیٌ سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔ [۶ : ۱۱۳]

تَصِفُ۔ وہ بیان کرتی ہے۔
وَصْفٌ سے مضارع واحد مؤنث
غائب۔ [۱۶ : ۶۲، ۱۱۶]

تَصْفَحُوْا۔ کہ تم درگزر کرو۔
صَفْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۶۴ : ۱۴]

تَصِفُوْنَ۔ تم بیان کرتے ہو۔
تم بتاتے ہو۔ وَصْفٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۱۸، ۷۷]

تَصِلُ۔ وہ پہنچتے ہیں۔ وہ پہنچتی ہے۔
وُصُوْلٌ سے مضارع واحد مؤنث
غائب۔ [۱۱ : ۷۰]

تُصَلِّ۔ کہ تو نماز پڑھ۔ تَصْلِيَةٌ
سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۹ : ۸۴]

تُصْلِحُوْا۔ تم اصلاح کرتے ہو۔
تم صلح کراتے ہو۔ اِصْلَاحٌ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۲۴، ۴ : ۱۲۹]

تَصْلٰی۔ وہ داخل ہوں گے۔ وہ
داخل ہوگی۔ صَلْیٌ سے مضارع
واحد مؤنث غائب [۸۸ : ۴]

تَصْلِيَةٌ۔ ایندھن کا آگ میں جلانا
مصدر ہے۔ [۵۶ : ۹۴]

تُصْنَعَ۔ کہ تو تیار ہو۔ کہ تو پرورش
کیا جائے۔ صُنْعٌ سے مضارع مجہول
واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۳۹]

تَصْنَعُوْنَ۔ تم بناتے ہو۔ تم کرتے
ہو۔ صُنْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۹ : ۴۵]

تَصُوْمُوْا۔ کہ تم روزہ رکھو۔ صَوْمٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۸۴]

تُصِيْبَكُمْ۔ تم پر پڑتی۔ اِصَابَةٌ
سے مضارع واحد مؤنث غائب،
كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۴۸ : ۲۵]

تُصِيبَنَّ ۔ کہ وہ آ پڑے۔ وہ پہنچے ۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۸ : ۲۵]

تُصِيبَنَا ۔ کہ ہم کو پہنچ جائے۔ ہم پر آ پڑے۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۵ : ۵۲]

تُصِيبُوا ۔ کہ تم جا پڑو۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۹ : ۶]

تُصِيبَهُمْ ۔ ان پر پڑتی رہے گی۔ کہ ان کو پہنچ جائے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۴ : ۶۳، ۲۸ : ۴۷]

تَصِيرُ ۔ وہ لوٹتی ہے۔ وہ پھرتی ہے۔ صَيْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۴۲ : ۵۳]

تا ۔ ضاد

تُضَآرَّ ۔ کہ اسے رنج پہنچایا جائے اسے نقصان پہنچایا جائے۔ مُضَآرَّةٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ لَا تُضَآرَّ ۔ اسے نقصان نہ پہنچایا جائے۔ فعل نہی [۲ : ۲۳۳]

تُضَآرُّوهُنَّ ۔ ان عورتوں کو ایذا دو۔ مُضَآرَّةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ لَا تُضَآرُّوهُنَّ ۔ انہیں ایذا مت دو۔ فعل نہی۔ [۶۵ : ۶]

تَضْحَكُونَ ۔ تم ہنستے ہو۔ ضِحْكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۱۱۰]

تَضْحٰى ۔ کہ تجھے دھوپ کی تپش ستائے۔ ضُحًى سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۱۱۹]

تَضْرِبُوا ۔ کہ تم بیان کرو۔ ضَرْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَضْرِبُوا ۔ (تم نہ بیان کرو) صیغہ نہی۔ [۱۶ : ۷۴]

تَضَرُّعًا ۔ عاجزی کرنا۔ گڑگڑانا۔ مصدر ہے۔ [۶ : ۶۳، ۷ : ۵۵]

تَضَرَّعُوا ۔ وہ گڑگڑائے۔ تَضَرُّعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۴۳]

تَضُرُّونَهٗ ۔ تم اس کا بگاڑ سکو گے۔ تم اس کو ضرور پہنچاؤ گے۔ ضُرٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۵۷]

تَضُرُّوهُ ۔ تم اس کا بگاڑو گے۔ [۹ : ۳۹]

تَضَعُ ۔ وہ جنتی ہے۔ وہ ڈال دے گی۔

وَضْعٌ ۔ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ [۱۰: ۳۵، ۲: ۲۲]

تَضَعُوْا ۔ کہ تم آثار دیکھو ۔ وَضْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۱۰۲]

تَضَعُوْنَ ۔ تم اتار رکھتے ہو۔ وَضْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۴: ۵۸]

تُضِلُّ ۔ تو گمراہ کرتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۷: ۱۵۵]

تَضِلَّ ۔ وہ (عورت) بھول جائے ضَلَالٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲: ۲۸۲]

تَضِلُّوْا ۔ تم گمراہ ہو جاؤ ۔ ضَلَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴: ۴۴، ۱۷۶]

تَضْلِيْل ۔ بے راہ کرنا۔ غلط کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰۵: ۲]

تُضَيِّقُوْا ۔ تم تنگ پکڑو ۔ تَضْيِيْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶۵: ۶]

تا طا

تَطَاوَلَ ۔ وہ دراز ہوا۔ تَطَاوُلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۸: ۴۵]

تَطْرُدِ ۔ کہ تو ہانکے۔ طَرْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَطْرُدُ (تو نہ ہانک) فعل نہی۔ [۶: ۵۲]

تَطْرُدَهُمْ ۔ کہ تو ان کو ہانک دے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶: ۵۲]

تُطِعْ ۔ کہ تو حکم مانے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تُطِعْ (تو اطاعت نہ کر) فعل نہی۔ [۶: ۱۱۹، ۱۸: ۲۸]

تُطْعِمُوْنَ ۔ تم کھلاتے ہو۔ اِطْعَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵: ۸۹]

تُطِعْهُ ۔ کہ تو اس کی فرمانبرداری کر۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۹۶: ۱۹]

تُطِعْهُمَا ۔ کہ تو ان دونوں کی اطاعت کر۔ اس میں هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب [۲۹: ۸، ۳۱: ۱۵]

تَطْغَوْا ۔ کہ تم زیادتی کرو۔ تم سرکشی کرو۔ طُغْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَطْغَوْا (تم زیادتی نہ کرو۔) صیغہ نہی ہے۔ [۱۱: ۱۲، ۲۰: ۸۱]

تَطَّلِعُ ۔ تو خبردار ہوتا ہے۔ اِطِّلَاعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵: ۱۳]

تَطْلُعُ ۔ وہ طلوع ہوتی ہے۔ طُلُوْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[١٨ : ٩٠]

تَطْمَئِنَّ ۔ کہ وہ مطمئن ہو جائے۔ وہ سکون پائے۔ اِطْمِیْنَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[١٣ : ٢٨]

تَطْمَعُوْنَ ۔ تم توقع رکھتے ہو۔ تم طمع رکھتے ہو۔ طَمَعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[٢ : ٧٥]

تَطَوَّعَ ۔ شوق سے اس نے زیادہ نیکی کی۔ تَطَوُّعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[٢ : ١٥٨، ١٨٤]

تَطَؤُهَا ۔ تم اس کو پامال کرتے ہو۔ تم اس پر پاؤں رکھتے ہو۔ وَطْأٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[٣٣ : ٢٧]

تَطَؤُهُمْ ۔ تم ان کو روند ڈالو گے۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[٤٨ : ٢٥]

تَطَهَّرْنَ ۔ وہ پاک ہوئیں۔ تَطَهُّرٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔
[٢ : ٢٢٢]

تُطَهِّرُهُمْ ۔ تو ان کو پاک کرتا ہے۔ تو ان کو پاک کرے گا۔ تَطْهِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[٩ : ١٠٣]

تَطْهِيْرًا ۔ پاک کرنا۔ مصدر ہے۔
[٣٣ : ٣٣]

تَطَيَّرْنَا ۔ ہم نے منحوس جانا۔ ہم نے شگون بد لیا۔ تَطَيُّرٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[٣٦ : ١٨]

تُطِيْعُوْا ۔ تم طاعت کرو گے۔ تم کہا مانو گے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[٣ : ١٠٠، ١٤٩]

تُطِيْعُوْهُ ۔ تم اس کی اطاعت کرو گے۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[٢٤ : ٥٤]

تا ۔ ظا

تَظٰهَرَا ۔ وہ دونوں ایک دوسرے کے مددگار ہوئے۔ تَظَاهُرٌ سے ماضی مثنّٰی مذکر غائب۔
[٢٨ : ٤٨]

تَظٰهَرَا ۔ تم دونوں آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو گی۔ تَظَاهُرٌ سے مضارع مؤنث حاضر
[٦٦ : ٤]

تَظٰهَرُوْنَ ۔ تم آپس میں مدد کرتے ہو۔ تَظَاهُرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[٢ : ٨٥]

تُظٰهِرُوْنَ ۔ تم ظہار کرتے ہو۔

ظِهَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ظِہَار کے بعد شوہر کے لیے اپنی بیوی سے ازدواجی تعلق کرنا حرام ہو جاتا ہے۔ جب تک کفارہ ادا نہ کرے۔
[۳۳ : ۴]

تَظْلِمُ۔ وہ گھٹاتا ہے۔ کمی کرتا ہے۔ ظُلْمٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ لَمْ تَظْلِمْ اس نے کمی نہیں کی۔
[۳۳ : ۱۸]

تُظْلَمُ۔ اس پر ظلم کیا جائے گا۔ اس پر ظلم کیا جاتا ہے۔ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۴۷ : ۲]

تَظْلِمُوا۔ کہ تم ظلم کرو۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَظْلِمُوا (تم ظلم نہ کرو) صیغہ نہی۔
[۳۶ : ۹]

تَظْلِمُونَ۔ تم ظلم کرو گے۔ تم ظلم کرتے ہو۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ تُظْلَمُونَ مضارع مجہول۔
[۲۷۹ : ۲]

تَظْمَؤُا۔ کہ تو تشنہ رہے۔ تو پیاسا رہے گا۔ ظَمَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۱۹ : ۲۰]

تَظُنُّ۔ وہ خیال کرتی ہے۔ وہ گمان کرتی ہے۔ ظَنٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲۵ : ۷۵]

تَظُنُّونَ۔ تم گمان کرو گے۔ تم گمان کرتے ہو۔ ظَنٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۳۳ ، ۵۲ : ۱۷]

تُظْهِرُونَ۔ تم ظہر کا وقت پاؤ۔ اِظْهَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۸ : ۳۰]

تا عین

تَعَارَفُوا۔ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو۔ تَعَارُفٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۳ : ۴۹]

تَعَاسَرْتُمْ۔ تم نے آپس میں ضد کی۔ تَعَاسُرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۶ : ۶۵]

تَعَاطٰی۔ اس نے دست درازی کی۔ تَعَاطِیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۹ : ۵۴]

تَعَالَوْا۔ تم آؤ۔ تَعَالِیٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۶۱ ، ۶۴ ، ۱۶۷]

تَعَالٰی۔ وہ بلند ہے۔ وہ برتر ہے۔ تَعَالِیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۱۰۰ ، ۷ : ۱۹۰]

تَعَالَيْنَ۔ تم آؤ۔ تَعَالِیٌ سے امر جمع مؤنث حاضر۔
[۳۳ : ۲۸]

تَعَاوَنُوْا ۔ تم آپس میں مدد کرو۔ تَعَاوُنٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۲]

تَعْبَثُوْنَ ۔ تم کھیلتے ہو۔ تم بیکار ہو مشغول ہوتے ہو۔ [۲۶ : ۱۲۸]

تَعْبُدُ ۔ تو پوجتا ہے۔ تو عبادت کرتا ہے۔ عُبُودِیَّۃٌ سے اور عِبَادَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۴۲]

تَعْبُدُوْا ۔ کہ تم عبادت کرو۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر لَا تَعْبُدُوْا (تم عبادت نہ کرو) فعل نہی۔ [۱۱ : ۲، ۲۶]

تَعْبُدُوْنَ ۔ تم عبادت کرتے ہو۔ تم عبادت کروگے عِبَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۳۳، ۱۳۳]

تَعْبُرُوْنَ ۔ تم تعبیر بیان کرتے ہو۔ عِبَارَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۴۳]

تَعْتَدُوْا ۔ کہ تم حد سے گزر جاؤ۔ تم زیادتی کرنے لگو۔ اِعْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۹۰، ۲۳۱]

تَعْتَدُّوْنَهَا ۔ کہ تم ان کی گنتی پوری کراؤ۔ تم اس کا شمار کرو۔ اِعْتِدَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۴۹]

تَعْتَدُوْهَا ۔ کہ تم اس سے تجاوز کرو۔ تَعْتَدُوْا مضارع۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۲۹]

تَعْتَذِرُوْا ۔ کہ تم بہانہ کرو۔ تم عذر کرنے لگو۔ اِعْتِذَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَعْتَذِرُوْا (تم عذر نہ کرو) صیغہ نہی۔ [۹ : ۶۶، ۹۴]

تَعْثَوْا ۔ کہ تم فساد کرو۔ عِثِیٌّ اور عَثْیٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۶۰، ۷ : ۷۴]

تَعْجَبُ ۔ کہ تو تعجب کرے۔ عَجَبٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۳ : ۵]

تُعْجِبُكَ ۔ وہ تجھے تعجب میں ڈالتے ہیں۔ وہ تجھے بھلے لگتے ہیں۔ اِعْجَابٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۶۳ : ۴]

تَعْجَبُوْنَ ۔ تم تعجب کرتے ہو۔ عَجَبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۳ : ۵۹]

تَعْجَبِیْنَ ۔ تو تعجب کرتی ہے۔ عَجَبٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر۔ [۱۱ : ۷۳]

تَعَجَّلَ ۔ اس نے جلدی کی۔ تَعَجُّلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰۳]

تَعْجَلْ ۔ کہ تو جلدی کرے۔ عَجَلٌ

سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لا تعجل (تو جلدی نہ کر) فعل نہی ہے۔
[۱۹: ۸۴، ۲۰: ۱۱۴]

تعد۔ وہ پھرے وہ دوڑے۔ عدو سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۸: ۲۸]

تعداننی۔ تم دونوں مجھ کو وعدہ دیتے ہو۔ وعد سے مضارع مثنیٰ مذکر حاضر ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۴۶: ۱۷]

تعدل۔ کہ وہ بدلا دے۔ عدل سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۶: ۷۰]

تعدلوا۔ کہ تم برابر رکھو۔ تم عدل کرو۔ عدل سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴: ۳، ۱۲۹]

تعدنا۔ تو ہم سے وعدہ کرتا ہے۔ وعد سے مضارع واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۷: ۷۰، ۴۶: ۲۲]

تعدوا۔ کہ تم تجاوز کرو۔ تم زیادتی کرو۔ عدو سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لا تعدوا (تم زیادتی نہ کرو) فعل نہی ہے۔
[۴: ۱۵۴]

تعدوا۔ تم شمار کرنے لگو۔ عد سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۲: ۴۷، ۳۲: ۵]

تعدون۔ تم شمار کرتے۔ تم گنتے ہو۔ عد سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۲: ۴۷، ۳۲: ۵]

تعذب۔ کہ تم لوگوں کو عذاب دے۔ تعذیب سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۸: ۸۶]

تعذبهم۔ تو ان کو عذاب دے گا۔ ھم ضمیر جمع مذکر غائب۔ لا تعذبھم (تو ان کو عذاب نہ دے) صیغہ نہی ہے۔
[۵: ۱۱۸، ۲۰: ۴۷]

تعرج۔ وہ چڑھے گی۔ وہ چڑھتی ہے۔ عروج سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۷۰: ۴]

تعرض۔ تو منہ پھیرے گا۔ اعراض سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۵: ۴۲]

تعرضن۔ کہ تو تغافل کرے۔ عرض سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۷: ۲۸]

تعرضوا۔ تم روگردانی کروگے۔ اعراض سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴: ۱۳۵، ۹: ۹۵]

تعرضون۔ تم پیش کیے جاؤ گے۔ تم سامنے کیے جاؤ گے۔ عرض سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۶۹: ۱۸]

تعرف۔ تو پہچانتا ہے۔ تو پہچانے گا۔ عرفان سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۲۲: ۷۲، ۸۳: ۲۴]

تعرفنهم۔ تو ان کو ضرور پہچان

ے گا۔ مَعْرِفَتٌ سے مضارع واحد
مذکر حاضر۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب
[۴۷ : ۳۰]

تَعْرِفُوْنَهَا۔ تم اس کو پہچانو گے۔
مَعْرِفَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۹۳ : ۲۷]

تَعْرِفُهُمْ۔ تو ان کو پہچانتا ہے۔
اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲۷۳ : ۲]

تَعْرٰی۔ تو برہنہ ہوگا۔ عُرْیٌ
سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۱۸ : ۲۰]

تُعِزُّ۔ تو عزت دیتا ہے۔ تو عزت
دے گا۔ اِعْزَازٌ سے مضارع واحد
مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۳]

تُعَزِّرُوْهُ۔ کہ تم اس کو قوت
دو۔ تم اس کی مدد کرو۔ تَعْزِیْرٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد
مذکر غائب۔ [۹ : ۴۸]

تَعْزِمُوْا۔ کہ تم قصد کرو۔ تم عزم
کرو۔ عَزْمٌ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ اس کے پہلے لا موجود ہے۔
اس لیے فعل نہی ہے۔
[۲۳۵ : ۲]

تَعْسًا۔ ٹھوکر کھانا۔ گر پڑنا۔ مصدر ہے۔
[۸ : ۴۷]

تَعْضُلُوْهُنَّ۔ تم ان کو بند کرو۔
تم ان کو روکو۔ عَضْلٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث
غائب۔ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ (تم ان
کو بند نہ کرو) فعل نہی۔
[۲ : ۲۳۲ : ۴ : ۱۹]

تَعِظُوْنَ۔ تم نصیحت کرتے ہو۔
وَعْظٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۷ : ۱۶۴]

تَعَفُّف۔ سوال نہ کرنا۔ طمع نہ
کرنا۔ عِفَّتٌ سے کام لینا۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۲۷۳]

تَعْفُوْا۔ کہ تم معاف کرو۔ عَفْوٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۳۷، ۴۵ : ۱۴۹]

تَعْقِلُوْنَ۔ تم عقل رکھتے ہو۔ تم
سمجھ رکھتے ہو۔ عَقْلٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۴۴، ۷۳]

تَعْلَمُ۔ تو جانتا ہے۔ تو جان
لے گا۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر
حاضر۔ [۹ : ۴۳، ۲۸ : ۱۳]

تَعْلَمُنَّ۔ تم ضرور معلوم کرلوگے
عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۰ : ۷۱، ۳۸، ۸۸]

تُعَلِّمَنِ۔ کہ تو مجھ کو سکھا دے۔
تَعْلِیْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۸ : ۶۶]

تَعْلَمُوْا۔ تم جانتے ہو۔ تم جان
لوگے۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ [۲ : ۴۳، ۵ : ۹۷]

تَعْلَمُوْنَ - تم جانتے ہو۔ تم جان لوگے۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [٢ : ٢٢ ، ٣٠]

تُعَلِّمُوْنَ - تم سکھاتے ہو۔ تَعْلِيْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [٣ : ٧٩ ، ٤٩ : ١٦]

تَعْلَمُوْنَهُمْ - تم ان کو جانتے ہو۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [٨ : ٦٠]

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ - تم ان کو تعلیم دیتے ہو۔ تم ان کو سکھاتے ہو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [٥ : ٤]

تَعْلَمُهُمْ - تو ان کو جانتا ہے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [٩ : ١٠١]

تَعْلَمُهَا - تو اس کو جانتا ہے۔ ھا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [١١ : ٤٩]

تَعْلُنَّ - تم بلند ہوگے۔ تم سرکشی کروگے۔ عُلُوٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [١٧ : ٤]

تُعْلِنُوْنَ - تم کھولتے ہو۔ تم ظاہر کرتے ہو۔ اِعْلَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [١٦ : ١٩ ، ٢٧ : ٢٥]

تَعْلُوْا - کہ تم بلندی چاہو۔ تم چڑھنے لگو۔ عُلُوٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اس سے پہلے لا موجود ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [٢٧ : ٣١ ، ٤٤ : ١٩]

تَعَمَّدَتْ - اس نے ارادہ کیا۔ اس نے قصد کیا۔ تَعَمُّدٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [٣٣ : ٥]

تَعْمَلُ - وہ عمل کرتی ہے۔ وہ عمل کرے گی۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [٢١ : ٧٤]

تَعْمَلُوْنَ - تم عمل کرتے ہو۔ تم عمل کروگے۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [٢ : ٨٥ ، ١٠]

تَعْمٰى - وہ اندھی ہوتی ہے۔ وہ اندھی ہوگی۔ عَمًى سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [٢٢ : ٤٦]

تَعُوْدُنَّ - تم پھر آؤگے۔ عَوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [٧ : ٨٨ ، ١٤ : ١٣]

تَعُوْدُوْا - کہ تم پھر کرو۔ تم پھر کروگے۔ عَوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [٨ : ١٩ ، ٢٤ : ١٧]

تَعُوْلُوْا - تم ایک طرف جھک جاؤ۔ تم بے انصافی کرو۔ عَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [٤ : ٣]

تَعِيَهَا - وہ اس کو یاد رکھے۔ وَعْیٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۶۹ : ۱۲]

تا ۔ غین

تَغَابُنْ ۔ غبن ظاہر کرنا۔ ہار جیت۔ ایک دوسرے کے ساتھ غبن کرنا۔ مصدر ہے
[۶۴ : ۹]

تَغْتَسِلُوْا کہ تم غسل کرو۔ تم نہاؤ۔ اِغْتِسَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۴۳]

تَغْرُبُ وہ غروب ہوتی ہے۔ غُرُوْبٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۸ : ۸۶]

تُغْرِقَ ۔ تو غرق کردے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۸ : ۷۱]

تَغُرَّنَّكُمْ ۔ کہ وہ تم کو فریب دے۔ وہ تم کو بہکا دے۔ غُرُوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۳۱ : ۳۳، ۳۵ : ۵]

تَغْشٰى ۔ وہ ڈھانک لے گی۔ وہ ڈھانک لیتی ہے۔ غِشْيَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب [۹۲ : ۱]

تَغَشّٰهَا ۔ اس (مذکر) نے اس (مؤنث) کو ڈھانکا۔ تَغَشِّیْ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ ہَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۱۸۹]

تَغْفِرْ ۔ کہ تو معاف کرے۔ تو بخش دے۔ غَفْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۵ : ۱۱۸، ۷ : ۲۳]

تَغْفِرُوْا ۔ کہ تم معاف کرو۔ تم بخشو۔ غَفْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۶۴ : ۱۴]

تَغْفُلُوْنَ ۔ کہ تم بے خبر ہو۔ تم غافل ہو۔ غَفْلَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۴ : ۱۰۲]

تَغْلِبُوْنَ ۔ تم غالب ہو جاؤ۔ تم چھا جاؤ۔ غَلَبَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۴۱ : ۲۶]

تُغْلَبُوْنَ ۔ تم مغلوب ہوگے۔ تم مغلوب ہو جاؤ گے۔ غَلَبَةٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۲]

تَغْلُوْا ۔ کہ تم زیادتی کرو۔ تم مبالغہ کرو۔ تم غلو کرو۔ غُلُوٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر کا تَغْلُوْا صیغہ نہی۔
[۴ : ۱۷۱، ۵ : ۷۷]

تُغْمِضُوْا ۔ کہ تم آنکھیں بند کرو۔ تم چشم پوشی کرو۔ اِغْمَاضٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۶۷]

تُغْنِ ۔ کہ وہ کفایت کرے۔ وہ کام آئے۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۹ : ۲۵، ۳۶ : ۲۳]

تَغْنَ ۔ وہ بستی ہے۔ وہ رہتی ہے۔ غَنْیٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۰ : ۲۴]

تُغْنِیْ ۔ وہ کام آتی ہے۔ وہ کام آئے گی۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۳ : ۱۰، ۱۱۶]

تَغَیُّظًا ۔ غصہ کھانا۔ جھنجلانا۔ مصدر ہے۔ [۲۵ : ۱۲]

تا - ف

تَفَاخُرٌ ۔ فخر کرنا۔ اترانا۔ خودستائی۔ مصدر۔ [۵۷ : ۲۰]

تُفَادُوْهُمْ ۔ تم ان کو فدیہ دے کر قید سے چھڑاتے ہو۔ مُفَادَاۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۸۵]

تَفٰوُتٍ ۔ بے ضابطگی۔ فرق۔ مصدر۔ [۶۷ : ۳]

تُفَتَّحُ ۔ اسے کھولا جائے گا۔ تَفْتِیْحٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۴۰]

تَفْتَرُوْا ۔ کہ تم جھوٹ باندھو۔ تم افترا کرو۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۶ : ۱۱۶، ۲۰ : ۶۱]

تَفْتَرُوْنَ ۔ تم جھوٹ باندھتے ہو۔ تم جھوٹ باندھوگے۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۵۹، ۱۶ : ۵۶]

تَفْتَرِیْ ۔ کہ تو جھوٹ باندھ لے۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۷۳]

تُفْتَنُوْنَ ۔ تم آزمائے جاؤگے۔ تم آزمائے جاتے ہو۔ فِتْنَۃٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۲۷ : ۴۷]

تَفْتِنِّیْ ۔ کہ تو مجھے گمراہی میں ڈالے۔ فُتُوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ لَا تَفْتِنِّیْ ۔ (تو مجھے گمراہی میں نہ ڈال)۔ فعل نہی۔ [۹ : ۴۹]

تَفْتَؤُا ۔ تو ہمیشہ رہے گا۔ تو ہمیشہ رہتا ہے۔ فعل ناقص ہے۔
[۱۲ : ۸۵]

تَفَثَهُمْ ۔ ناخن کا میل کچیل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۲ : ۲۹]

تُفَجِّرَ ۔ کہ تو بہا نکالے۔ خوب جاری

کرے۔ تَفْجِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۹۱]

تَفْجِیْرًا۔ پھوڑ ڈالنا۔ بہا نکالنا۔ مصدر۔ [۱۷ : ۹۱]

تَفْرَحْ۔ کہ تو اترائے۔ تو خوش ہوئے۔ فَرَحٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۷۶]

تَفْرَحُوْا۔ کہ تم خوش ہو۔ تم اتراؤ۔ فَرَحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَفْرَحُوْا۔ (تم مت اتراؤ) فعل نہی۔ [۵۷ : ۲۳]

تَفْرَحُوْنَ۔ تم خوش ہوتے ہو۔ تم اتراتے ہو۔ فَرَحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۳۶، ۴۰ : ۷۵]

تَفْرِضُوْا۔ تم مقرر کرو۔ فَرْضٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۳۶]

تَفَرَّقَ۔ وہ جدا ہوا۔ وہ متفرق ہوا۔ تَفَرُّقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۸ : ۴]

تَفَرَّقُوْا۔ وہ پھٹ گئے۔ وہ جدا ہو گئے۔ تَفَرُّقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۰۵، ۴۲ : ۱۴]

تَفَرَّقُوْا۔ کہ تم جدا ہو جاؤ۔ تم متفرق ہو جاؤ۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَفَرَّقُوْا (تم جدا مت ہو) فعل نہی۔ [۳ : ۱۰۳]

تَفِرُّوْنَ۔ تم بھاگتے ہو۔ تم فرار ہوتے ہو۔ فِرَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶۲ : ۸]

تَفْرِیْقًا۔ تفرقہ ڈالنا۔ پھوٹ ڈالنا۔ مصدر ہے۔ [۹ : ۱۰۷]

تَفَسَّحُوْا۔ تم کھل کر بیٹھو۔ تم کشادگی کرو۔ تَفَسُّحٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۸ : ۱۱]

تُفْسِدُنَّ۔ تم ضرور فساد کرو گے۔ تم ضرور خرابی پھیلاؤ گے۔ اِفْسَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۴]

تُفْسِدُوْا۔ تم خرابی ڈالو۔ تم فساد مچاؤ۔ اِفْسَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۱، ۷ : ۵۶]

تَفْسُقُوْنَ۔ تم بدکاری کرتے ہو۔ تم فسق کرتے ہو۔ فُسُوْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۶ : ۲۰]

تَفْسِیْرًا۔ کھول کر بیان کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲۵ : ۳۳]

تَفْشَلَا۔ کہ وہ دونوں بزدلی کریں۔ وہ دونوں نامردی کریں۔ فَشَلٌ سے مضارع مثنیٰ مؤنث غائب۔ [۳ : ۱۲۲]

تَفْشَلُوْا۔ تم بزدل ہو جاؤ گے۔ تم نامرد ہو جاؤ گے۔ فَشَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ۸ : ۴۶

تَفْصِیْلَ۔ بیان۔ تشریح۔ کھولنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰ : ۳۷، ۱۲ : ۱۱۱]

تَفْضَحُوْنِ ۔ کہ تم مجھے رسوا کرو۔ تم میری فضیحت کرو۔ فَضْحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ نون وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم۔ چونکہ لا نہی موجود ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [۱۵ : ۶۸]

تَفْضِيْلًا ۔ بزرگی دینا۔ فضیلت دینا۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۲۱، ۷۰]

تَفْعَلْ ۔ کہ تو کرے۔ تو کرتا ہے۔ تو کرے گا۔ فَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۶۷]

تَفْعَلُوْا ۔ کہ تم کرو۔ تم کرتے ہو۔ تم کرو گے۔ فَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۴، ۱۵۷]

تَفْعَلُوْنَ ۔ کہ تم کرو۔ تم کرتے ہو۔ تم کرو گے۔ فَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۶ : ۱۹، ۲۷ : ۸۸]

تَفْعَلُوْهُ ۔ تم اس کو کرو گے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱ : ۳۲،]

تَفَقَّدَ ۔ اس نے خبر لی۔ اس نے جستجو کی۔ تَفَقُّدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۲۰]

تَفْقِدُوْنَ ۔ تم کھو رہے ہو۔ تم گم کر رہے ہو۔ فَقْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۷۱]

تَفْقَهُوْنَ ۔ تم سمجھتے ہو۔ فِقْهٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۴۴]

تَفَكَّهُوْنَ ۔ تم تعجب کرتے ہو۔ تم باتیں بناتے ہو۔ تم باتیں بناؤ گے۔ تَفَكُّهٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۶ : ۶۵]

تُفْلِحُوْا ۔ کہ تمہارا بھلا ہو۔ تم فلاح پاؤ۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۲۰]

تُفْلِحُوْنَ ۔ کہ تمہارا بھلا ہو۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۸۹، ۳ : ۱۳۰]

تُفَنِّدُوْنَ ۔ تم نقصان عقل بتلاتے ہو۔ تم بہکا ہوا بتاؤ گے۔ تَفْنِيْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۹۴]

تَفُوْرُ ۔ وہ ابلتی ہے۔ وہ اچھلے گی۔ وہ جوش کرے گی۔ فَوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۶۷ : ۷]

تَفِيْٓءَ ۔ کہ وہ رجوع کرے۔ وہ لوٹ آئے۔ فَيْءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۴۹ : ۹]

تَفِيْضُ ۔ وہ جاری ہوتی ہے۔ وہ بہتی ہے۔ فَيْضٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۸۳، ۹ : ۹۲]

تُفِيْضُوْنَ ۔ تم مصروف رہتے ہو۔ تم لگتے ہو۔ اِفَاضَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۶۱]

تا - قاف

تَقِ ۔ تو بچاتا ہے ۔ تو بچائے گا ۔ وَقْیٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۹ : ۴۰]

تُقَاتِلُ ۔ وہ لڑتی ہے ۔ وہ لڑے گی ۔ وہ قتال کرے گی ۔ مُقَاتَلَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۳ : ۱۰]

تُقَاتِلُوْا ۔ تم قتال کرو ۔ تم جنگ کرو ۔ مُقَاتَلَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۲۴۶ ، ۹ : ۸۳]

تُقَاتِلُوْنَ ۔ تم لڑتے ہو ۔ تم جنگ کرتے ہو ۔ تم جنگ کرو گے ۔ مُقَاتَلَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۷۵ ، ۹ : ۱۳]

تُقَاتِلُوْنَهُمْ ۔ تم ان سے لڑو گے ۔ تم ان سے جنگ کرو گے ۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۴۸ : ۱۶]

تُقَاتِلُوْهُمْ ۔ کہ تم ان سے لڑو ۔ جمع مذکر حاضر ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ لَا تُقَاتِلُوْا صیغہ نہی ہے ۔
[۲ : ۱۹۱]

تُقٰتِهٖ ۔ اس سے ڈرنا ۔ تُقَاةٌ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۳ : ۱۰۲]

تَقَاسَمُوْا ۔ تم آپس میں قسم کھاؤ ۔ تَقَاسُمٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲۷ : ۴۹]

تَقَبَّلْ ۔ تو قبول کر ۔ تَقَبُّلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۲۷ ، ۳ : ۳۵]

تُقُبِّلَ ۔ وہ قبول کیا گیا ۔ تَقَبُّلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۵ : ۲۷ ، ۳۶]

تُقْبَلُ ۔ وہ قبول کی جاتی ہے ۔ قبول کی جائے گی ۔ قُبُوْلٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۳ : ۹۰ ، ۹ : ۵۴]

تَقْبَلُوْا ۔ کہ تم قبول کرو ۔ قُبُوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ لَا تَقْبَلُوْا ۔ تم مت قبول نہ کرو (فعل نہی) ۔
[۲۴ : ۴]

تَقَبَّلَهَا ۔ اس (رب) نے اس (مریم) کو قبول فرمایا ۔ تَقَبُّلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔
[۳ : ۳۷]

تَقْتُلَنِیْ ۔ کہ تو میرا خون کرے ۔ تو مجھے مار ڈالے ۔ قَتْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ ن وقایہ ۔ ی ضمیر واحد متکلم ۔
[۵ : ۲۸ ، ۲۸ : ۱۹]

تَقْتُلُوْا ۔ کہ تم قتل کرو ۔ قَتْلٌ

سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَقْتُلُوْا (تم قتل نہ کرو) فعل نہی۔
[۴ : ۲۹، ۵ : ۹۵]

تَقْتُلُوْنَ۔ تم قتل کرتے ہو۔ تم قتل کروگے۔ قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۸۵، ۸۷، ۹۱]

تَقْتُلُوْهُ۔ تم اس کو قتل کرو۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ ۲۸ : ۹

تَقْتُلُوْهُمْ۔ تم نے ان کو قتل کیا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۸ : ۱۷]

تَقْتِيْلًا۔ خوب قتل کرنا۔ خوب ذلیل کرنا۔ مصدر ہے۔
[۳۳ : ۶۱]

تَقْدِرُوْا۔ کہ تم قادر ہو۔ تم قدرت پاؤ۔ قَدْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۵ : ۳۴]

تَقَدَّمَ۔ پہلے گزرا۔ پہلے ہوا۔ تَقَدُّمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۸ : ۲]

تُقَدِّمُوْا۔ کہ تم آگے بھیجو۔ تم آگے بھیجوگے۔ تم آگے بڑھوگے۔ تَقْدِيْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۲ : ۱۱۰، ۴۹ : ۱]

تَقْدِيْرًا۔ تقدیر۔ اندازہ کرنا۔ مصدر ہے۔
[۲۵ : ۲، ۷۶ : ۱۶]

تَقَرَّ۔ کہ وہ ٹھنڈی رہے۔ قُرَّةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲۰ : ۴۰، ۲۸ : ۱۳]

تَقْرَاَهٗ۔ کہ تو اس کو پڑھے۔ قِرَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۷ : ۹۳]

تَقْرَبَا۔ کہ تم دونوں قریب ہو جاؤ۔ تم دونوں نزدیک ہو جاؤ۔ قُرْبَانٌ سے مضارع مذکر حاضر۔ یہاں لا نہی داخل ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔
[۲ : ۳۵، ۷ : ۱۹]

تُقَرِّبُكُمْ۔ وہ تم کو نزدیک کرتی ہے۔ وہ تم کو نزدیک کر دے گی۔ تَقْرِيْبٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳۴ : ۳۷]

تَقْرَبُوْا۔ کہ تم قریب ہو۔ تم نزدیک ہو۔ قُرْبَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ پہلے لا نہی موجود ہے اس لیے فعل نہی بنے گا۔
[۴ : ۴۳، ۶ : ۱۵۱]

تَقْرَبُوْنِ۔ تم میرے نزدیک آؤ۔ اس میں نِ وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۲ : ۶۰]

تَقْرَبُوْهَا۔ کہ تم اس کے قریب ہو۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۱۸۷]

تَقْرَبُوْهُنَّ۔ تم ان کے پاس جاؤ۔ تم ان کے قریب ہو۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۲۲]

تُقْرِضُوْا۔ تم قرض دو۔ اِقْرَاضٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶۴ : ۱۷]

تَقْرِضُهُمْ۔ وہ ان سے کترا جاتی ہے۔ قَرْضٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۷]

تُقْسِطُوْا۔ کہ تم انصاف کرو۔ تم انصاف کروگے۔ اِقْسَاطٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۳، ۶۰ : ۸]

تُقْسِمُوْا۔ کہ تم قسم کھاؤ۔ اِقْسَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر [۲۴ : ۵۳]

تَقْشَعِرُّ۔ وہ لرزنے لگی۔ جس کا رواں کھڑا ہوجاتا ہے۔ تَشْعَرَارٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۹ : ۲۳]

تَقْصُرُوْا۔ کہ تم کم کرو۔ تم گھٹاؤ۔ قَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر [۴ : ۱۰۱]

تَقْصُصْ۔ کہ تو بیان کر۔ قَصَصٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لا نہی داخل ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [۱۲ : ۵]

تَقْضِيْ۔ تو حکم کرے گا۔ قَضَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر [۲۰ : ۷۲]

تُقَطَّعَ۔ وہ قطع کی جائے۔ وہ کاٹی جائے۔ تَقْطِيْعٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۳۳]

تَقَطَّعَ۔ وہ کٹ گیا۔ وہ ٹوٹ گیا۔ پارہ پارہ ہوگیا۔ تَقَطُّعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۹۴]

تَقَطَّعَ۔ کہ پارہ پارہ ہوجائے۔ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے۔ تَقَطُّعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ پہلے ان آیا ہے۔ [۹ : ۱۱۰]

تَقَطَّعَتْ۔ کٹ گئی۔ ٹوٹ گئی۔ تَقَطُّعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۱۶۶]

تَقَطَّعُوْا۔ انھوں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔ انھوں نے کاٹ دیا۔ تَقَطُّعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۱ : ۹۳، ۲۳ : ۵۳]

تُقَطِّعُوْا۔ تم کاٹو گے۔ تم پارہ پارہ کروگے۔ تَقْطِيْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۷ : ۲۲]

تَقْطَعُوْنَ۔ تم قطع کرتے ہو۔ تم کاٹتے ہو۔ قَطْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۲۹]

تَقَعَ۔ وہ گر پڑے۔ وُقُوْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۲ : ۶۵]

تَقْعُدْ۔ تو بیٹھ رہے گا۔ تو بیٹھ ہے۔ قُعُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَقْعُدْ۔ (تو نہ بیٹھ) فعل نہی۔ [۱۷ : ۲۲، ۲۹]

تَقْعُدُوْا۔ کہ تم بیٹھو۔ تم بیٹھا کرو۔ قُعُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لا نہی داخل ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [۴ : ۱۴۰، ۷ : ۸۶]

تَقْفُ۔ کہ تو پیچھے پڑ۔ تو پیچھے چل۔

تَقْفُ ۔ قَفْوٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لا نہی موجود ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [۱۷ : ۳۶]

تَقُلْ ۔ کہ تو کہہ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر ہے۔ لا تَقُلْ (تو نہ کہہ) فعل نہی ہے۔ [۱۷ : ۲۳]

تَقَلُّبُ ۔ پھرنا۔ آنا جانا۔ پھرجانا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۱۴۴]

تَقَلَّبُ ۔ اوندھا ڈالا جائے گا۔ پھیرا جائے گا۔ تَقْلِيْبٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۳ : ۶۶]

تَقَلُّبَكَ ۔ تیرا آنا جانا۔ تَقَلُّبُ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مضاف الیہ۔ [۲۶ : ۲۱۹]

تُقْلَبُوْنَ ۔ تم پھیرے جاؤ گے۔ قَلْبٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۲۱]

تَقَلُّبُهُمْ ۔ ان کا چلنا پھرنا۔ تَقَلُّبُ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۰ : ۴]

تَقُوْمُ ۔ کہ وہ کھڑی ہو۔ قِيَامٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۹ : ۱۰۸، ۴ : ۱۰۲]

تَقُمْ ۔ کہ تو کھڑا ہو۔ قِيَامٌ سے واحد مذکر حاضر۔ یہاں لا نہی موجود ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [۴ : ۱۰۲، ۹ : ۸۴]

تَقْنَطُوْا ۔ کہ تم آس توڑو۔ تم ناامید ہو۔ قُنُوْطٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لا تَقْنَطُوْا (تم ناامید نہ ہو) فعل نہی۔ [۳۹ : ۵۳]

تَقُوْلَ ۔ کہ تو کہے۔ تو کہتا ہے۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۹۴، ۹۷]

تَقُوْلَ ۔ کہ وہ کہے۔ وہ کہتی ہے۔ وہ کہے گی۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۰ : ۴۰، ۵۰ : ۳۰]

تَقَوَّلَ ۔ اس نے بنا لیا۔ اس نے باندھ لیا۔ تَقَوُّلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶۹ : ۴۴]

تَقُوْلَنَّ ۔ تو ضرور کہے گا۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لا تَقُوْلَنَّ (تو ہرگز نہ کہیو) فعل نہی۔ [۱۸ : ۲۳]

تَقُوْلُوْا ۔ کہ تم کہو۔ تم کہنے لگو۔ تم کہتے ہو۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لا تَقُوْلُوْا (تم نہ کہو) فعل نہی۔ [۲ : ۱۰۴، ۱۵۴]

تَقُوْلُوْنَ ۔ تم کہتے ہو۔ تم کہو گے۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۸۰، ۱۴۰]

تَقَوَّلَهٗ ۔ اس نے اس کو گھڑ لیا۔ اس نے اس کو بنا لیا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۲ : ۳۳]

تَقُوْمُ ۔ تو اٹھے۔ تو کھڑا ہو گا۔ قِيَامٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۹ : ۱۰۸، ۲۷ : ۳۹]

تَقُومُ ۔ وہ کھڑی ہوتی ہے۔ وہ قائم ہوگی۔ قِیَامٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۰:۲۵]

تَقُومُوا ۔ کہ تم قیام کرو۔ تم کھڑے ہو۔ قِیَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴:۱۲۷، ۳۴:۴۶]

تَقْوٰی ۔ پرہیزگاری۔ بچنا۔ اِتَّقٰی سے اسم ہے۔ [۲:۱۹۷، ۲۳۷]

تَقْوِیمٍ ۔ درست کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ مصدر ہے۔ [۹۵:۴]

تَقْوٰهَا ۔ اس کی پرہیزگاری۔ تقوٰی مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۹۱:۸]

تَقْوٰهُمْ ۔ ان کی پرہیزگاری۔ ان کا تقوٰی۔ تقوٰی مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۷:۱۷]

تَقْهَرْ ۔ کہ تو دبائے۔ تو ظلم کرے۔ قَهْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَقْهَرْ تو ظلم نہ کر۔ [۹۳:۹]

تَقِيًّا ۔ پرہیزگار۔ متقی۔ وِقَايَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۹:۱۳، ۱۸، ۶۳]

تُقٰتُهٗ ۔ بچنا۔ حفاظت کرنا۔ وَقٰی یَقِیْ کا مصدر ہے۔ [۳:۲۸]

تَقِيْكُمْ ۔ وہ تمہیں بچاتی ہے۔ وِقَايَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۶:۸۱]

تُقِيْمُوا ۔ تم قائم کرو۔ اِقَامَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵:۶۸]

تا ۔ کاف

تَكُ ۔ وہ ہوتی ہے۔ وہ ہوگی۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۴:۴۰، ۳۱:۱۶]

تَكُ ۔ تو ہوتا ہے۔ تو ہوگا۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَكُ (تو نہ ہو۔ تو مت ہو) صیغہ نہی۔ [۱۱:۱۷، ۱۰۹]

تَكَاثُرٌ ۔ زیادہ طلبی (عزت و دولت)، مصدر ہے۔ [۱۰۲:۱]

تَكَادُ ۔ قریب ہے۔ نزدیک ہے۔ کَوْدٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۹:۹۰، ۴۲:۵]

تُكَبِّرُوا ۔ تم بزرگی سے یاد کرو۔ تَکْبِیْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲:۱۸۵، ۲۲:۳۷]

تَكْبِيْرًا ۔ تعظیم کرنا۔ بڑائی کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۷:۱۱۱]

تُكْتَبُ ۔ لکھی جائے گی۔ كِتَابَةٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۴۳ : ۱۹]

تَكْتُبُوْهُ ۔ کہ تم اس کو لکھو۔ كِتَابَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۸۲]

تَكْتُبُوْهَا ۔ کہ تم اس کو لکھو۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۸۲]

تَكْتُمُوْا ۔ کہ تم چھپاؤ۔ كِتْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَكْتُمُوْا (تم نہ چھپاؤ) فعل نہی۔ [۲ : ۴۲، ۲۸۳]

تَكْتُمُوْنَ ۔ تم چھپاتے ہو۔ تم چھپاؤ گے۔ كِتْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۳۳، ۷۲]

تَكْتُمُوْنَهٗ ۔ تم اس کو چھپاؤ گے۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۸۷]

تُكَذِّبٰنِ ۔ تم دونوں جھٹلاتے ہو۔ تم دونوں جھٹلاؤ گے۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع مثنٰی مذکر حاضر۔ [۵۵ : ۱۳، ۱۶، ۱۸]

تُكَذِّبُوْا ۔ کہ تم جھٹلاؤ۔ تم جھٹلاؤ گے۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۹ : ۱۸]

تُكَذِّبُوْنَ ۔ تم تکذیب کرتے ہو۔ تم جھٹلاتے ہو۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۱۰۵، ۳۲ : ۲۰]

تَكْذِبُوْنَ ۔ تم جھوٹ بولتے ہو۔ كِذْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۶ : ۱۵]

تَكْذِيْبٌ ۔ جھٹلانا۔ مصدر ہے۔ [۸۵ : ۱۹]

تُكْرِمُوْنَ ۔ تم عزت کرتے ہو۔ تم حرمت کرتے ہو۔ إِكْرَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸۹ : ۱۷]

تُكْرِهُ ۔ تو زبردستی کرتا ہے۔ تو جبر کرے گا۔ إِكْرَاهٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۹۹]

تَكْرَهُوْا ۔ تم ناپسند کرو۔ تم کو بری لگے۔ كُرْهٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۱۶، ۴ : ۱۹]

تُكْرِهُوْا ۔ تم زبردستی کرو۔ تم جبر کرو۔ إِكْرَاهٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تُكْرِهُوْا (تم جبر نہ کرو) صیغہ نہی ہے۔ [۲۴ : ۳۳]

تَكْسِبُ ۔ وہ کماتی ہے۔ وہ کمائے گی۔ كَسْبٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۶ : ۱۶۴، ۳۱ : ۳۴]

تَكْسِبُوْنَ ۔ تم کماتے ہو۔ تم کماؤ گے۔ كَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۳، ۷ : ۳۹]

تَكْفُرْ ۔ کہ تو کفر کرے۔ كُفْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَكْفُرْ (تو کفر نہ کر) صیغہ نہی۔ [۲ : ۱۰۲]

تَكْفُرُوْا ۔ کہ تم کفر کرو۔ تم منکر ہو۔ تم کفر کرو گے۔ [۲ : ۱۸، ۱۷۰]

تَكْفُرُوْنَ ۔ تم کفر کرتے ہو۔ تم کفر

كروگے۔ کُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۸، ۸۵]

تُكَلَّفُ ۔ تجھ کو تکلیف دی جاتی ہے۔ تجھ کو تکلیف دی جائے گی۔ تَكْلِيْفٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۴ : ۸۴]

تُكَلَّفُ ۔ اسے تکلیف دی جاتی ہے۔ اسے تکلیف دی جائے گی۔ تَكْلِيْفٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۳۳]

تُكَلِّمُ ۔ تو باتیں کرتا ہے۔ تو باتیں کرے گا۔ تَكْلِيْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۱۰]

تَكَلَّمُ ۔ وہ بولتی ہے۔ وہ بولے گی۔ تَكَلُّمٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۱ : ۱۰۵]

تُكَلِّمُنَا ۔ ہم سے باتیں کریں گے۔ ہم سے بولیں گے۔ تَكْلِيْمٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۳۶ : ۶۵]

تُكَلِّمُوْنِ ۔ کہ تم مجھ سے کلام کرو۔ مجھ سے بولو۔ تَكْلِيْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ لَا تُكَلِّمُوْنِ (مجھ سے نہ بولو) فعل نہی۔ [۲۳ : ۱۰۸]

تُكَلِّمُهُمْ ۔ وہ ان سے باتیں کرے گی۔ وہ ان سے بولے گی۔ تَكْلِيْمٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۷ : ۸۲]

تَكْلِيْمًا ۔ گفتگو کرنا۔ کلام کرنا۔ مصدر ہے۔ [۴ : ۱۶۴]

تُكْمِلُوْا ۔ کہ تم پورا کرو۔ تم تمام کرو۔ اِكْمَالٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۸۵]

تَكُنْ ۔ وہ ہوتی ہے۔ وہ ہوگی۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳ : ۱۰۴، ۷۳]

تَكُنْ ۔ کہ تو ہو جائے۔ تو ہو۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَكُنْ (تو نہ ہو) فعل نہی۔ [۳ : ۶۰، ۴ : ۱۰۵]

تُكِنُّ ۔ وہ چھپاتی ہے۔ وہ چھپائے گی۔ اِكْنَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۷ : ۷۴، ۲۸ : ۶۹]

تَكْنِزُوْنَ ۔ تم جمع کرتے ہو۔ تم ذخیرہ کرتے ہو۔ تم گاڑتے ہو۔ كَنْزٌ سے مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۳۵]

تَكُوْنَ ۔ وہ ہوتی ہے۔ وہ ہوگی۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۱۱۴، ۶ : ۱۳۵]

تَكُوْنَا ۔ تم دونوں ہو گے۔ تم دونوں ہو جاؤ گے۔ كَوْنٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر حاضر۔ [۲ : ۳۵، ۷ : ۱۹، ۲۰]

تَكُوْنَنَّ ۔ تو ضرور ہو جاتا ہے۔ تو ضرور ہو جائے گا۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد

مذکر حاضر۔ لَا تَكُوْنَنَّ (تو ہرگز نہ ہو) فعل نہی۔
[۲ : ۱۴۷، ۱۴۰]

تَكُوْنُوْا ۔ تم ہوتے ہو۔ تم ہوگے۔ کَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۴۱، ۱۴۳]

تَكُوْنُوْنَ ۔ تم ہوجاؤگے۔ کَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۸۹]

تُكْوٰى ۔ داغ دیا جائے گا۔ کَیٌّ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۹ : ۳۵]

تا - لام

تَلَاق ۔ ایک دوسرے سے ملاقات کرنا۔ مصدر ہے۔ [۴۰ : ۱۵]

تِلَاوَت ۔ اس کا پڑھنا۔ اس کی تلاوت کرنا۔ "تلاوت کا لفظ آسمانی کتابوں کی اتباع اور پیروی کے لیے مخصوص ہے۔
[۲ : ۱۲۱]

تَلَبَّثُوْا ۔ انھوں نے توقف کیا۔ وہ ٹھہرے۔ تَلَبُّثٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۴ : ۱۴]

تَلْبِسُوْا ۔ کہ تم ملاؤ۔ تم خلط ملط کرو۔ لَبْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَلْبِسُوْا۔ (تم نہ ملاؤ) فعل نہی۔
[۲ : ۴۲]

تَلْبِسُوْنَ ۔ تم ملاتے ہو۔ تم چھپاتے ہو۔ لَبْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۳ : ۷۱]

تَلْبَسُوْنَهَا ۔ تم اس کو پہنتے ہو۔ لُبْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۶ : ۱۴، ۳۵ : ۱۲]

تَلَذُّ ۔ وہ لذت پکڑے۔ وہ لذت پکڑتی ہے۔ لَذَّةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۴۳ : ۷۱]

تَلَظّٰى ۔ وہ بھڑکتی ہے۔ وہ شعلہ مارتی ہے۔ تَلَظِّیٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب [۹۲ : ۱۴]

تَلْفِتَنَا ۔ تو ہم کو پھیرتا ہے۔ تو ہم کو پھیر دے۔ لَفْتٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔
[۱۰ : ۷۸]

تَلْفَحُ ۔ وہ جھلس دیتی ہے۔ وہ جھلس دے گی۔ لَفْحٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۳ : ۱۰۴]

تِلْقَاءَ ۔ طرف، لِقَاءٌ سے اسم ہے۔ [۷ : ۴۷، ۲۸ : ۲۲]

تَلْقَفُ ۔ وہ نگل جاتی ہے۔ وہ نگل جائے گی۔ لَقْفٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۱۱۷، ۲۶ : ۴۵]

تُلْقُوْا ۔ کہ تم ڈالو۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تُلْقُوْا (تم مت ڈالو) صیغہ نہی۔ [۱۹۵ : ۲]

تُلْقُوْنَ ۔ تم ڈالتے ہو۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۶۰:۱]

تَلَقَّوْنَهٗ ۔ کہ تم اس کو لینے لگو۔ تَلَقِّیْ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۵ : ۲۴]

تَلْقَوْهُ ۔ تم اس سے ملاقات کرو۔ لِقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۴۳ : ۳]

تُلْقِیْ ۔ تو ڈالتا ہے۔ تو ڈالے گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۱۱۵:۷، ۲۰:۶۵]

تُلْقٰی ۔ تو ڈالا جائے گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۳۹ : ۱۷]

تَلَقّٰی ۔ اس نے سیکھ لیا۔ اس نے پا لیا۔ تَلَقِّیْ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۲]

تُلَقّٰی ۔ تجھے تلقین کیا جاتا ہے۔ تجھے سکھلایا جاتا ہے۔ تَلْقِیَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۶ : ۲۷]

تِلْكَ ۔ یہ اسم اشارہ بعید ہے۔ مفرد مؤنث کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ [۱۳۴، ۱۱۱ : ۲]

تِلْكُمْ ۔ یہ سب اسم اشارہ ہے۔ جمع مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۴۳ : ۷]

تِلْكُمَا ۔ یہ دونوں، اسم اشارہ ہے۔ مثنّٰی مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۲۲ : ۷]

تَلْمِزُوْا ۔ کہ تم عیب لگاؤ۔ تم عیب دو۔ لَمْزٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَلْمِزُوْا (تم عیب نہ لگاؤ) فعل نہی۔ [۱۱:۴۹]

تَلْوٗا ۔ تم پیچ دو۔ لَیٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اس کے پہلے لَا نہی موجود ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [۱۳۵ : ۴]

تَلَوْتُهٗ ۔ میں اس کو پڑھتا ہوں۔ تِلَاوَۃٌ سے ماضی واحد متکلم۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۱۰]

تَلُوْمُوْنِیْ ۔ تم مجھے ملامت کرو۔ تم الزام دو۔ لَوْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم پہلے لَا نہی موجود ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [۲۲:۱۴]

تَلْوٗنَ ۔ تم پیچھے دیکھتے ہو۔ لَیٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۵۳ : ۳]

تَلَّهٗ ۔ اس کو پچھاڑا۔ تَلٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۰۳ : ۳۷]

تُلْهِكُمْ ۔ وہ تم کو غافل کر دے۔ اِلْهَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر لَا تُلْهِكُمْ۔

(وہ تم کو غافل نہ کر دے) فعل نہی۔
[۶۳ : ۹]

تلھی۔ تو غافل کرتا ہے۔ تَلَہِّیْ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۸۰ : ۱۰]

تُلْہِیْہِمْ۔ وہ ان کو غافل کرتی ہے۔ اِلْھَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۳۷ : ۲۴]

تُلِیَتْ۔ اس کی تلاوت کی گئی۔ وہ پڑھی گئی۔ تِلَاوَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۸]

تَلِیْنُ۔ وہ نرم ہو جاتی ہے۔ وہ نرم ہو جائے گی۔ لِیْنٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۳۹ : ۲۳]

تَلٰھَا۔ وہ اس کے پیچھے ہوا۔ تُلُوٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۹۱ : ۲]

تا - میم

تَمَّ۔ کامل ہوا۔ پورا ہوا۔ تَمَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۴۲]

تَمَاثِیْلَ۔ صورتیں۔ تصویریں۔ تِمْثَالٌ واحد۔ [۳۴ : ۱۳]

تُمَارِ۔ کہ تو گفتگو کرے۔ تو جھگڑا کرے۔ مُمَارَاۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تُمَارِ۔ (تو جھگڑا نہ کر) فعل نہی۔
[۱۸ : ۲۲]

تَمَارَوْا۔ انھوں نے جھگڑا کیا۔ انھوں نے شک کیا۔ تَمَارِیْ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۵۴ : ۳۶]

تُمٰرُوْنَہٗ۔ تم اس سے جھگڑتے ہو۔ تم اس سے گفتگو کرتے ہو۔ مُمَارَاۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۳ : ۱۲]

تَمَامًا۔ پورا کرنا۔ تمام کرنا۔ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔
[۶ : ۱۵۴]

تَمَّتْ۔ پوری ہوئی۔ تَمَامٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۶ : ۱۱۵ / ۷ : ۱۳۷]

تَمُوْتُ۔ وہ مرتی ہے۔ وہ مرے گی۔ مَوْتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۳۹ : ۴۲]

تَمْتَرُنَّ۔ تم شک و شبہ کرو۔ تم جھگڑا کرو۔ اِمْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۳ : ۶۱]

تَمَتَّعَ۔ اس نے فائدہ اٹھایا۔ تَمَتُّعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۹۶]

تَمَتَّعْ۔ تو فائدہ اٹھا۔ تَمَتُّعٌ سے امر

واحد مذکر حاضر۔ [۳۹ : ۸۰]

تَمَتَّعُوْا۔ تم برت لو۔ تم فائدہ اٹھالو۔ تَمَتُّعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۶۵، ۱۴ : ۳۰]

تُمَتَّعُوْنَ۔ تم کو فائدہ دیا جائے گا۔ تَمَتُّعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۱۶]

تَمَثَّلَ۔ اس نے صورت پکڑی۔ وہ متمثل ہوا۔ تَمَثُّلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۹ : ۱۷]

تَمُدَّنَّ۔ کہ تو لمبی کر۔ تو اٹھائے مَدٌّ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَمُدَّنَّ۔ (نہ اٹھا) فعل نہی۔ [۱۵ : ۸۸، ۲۰ : ۱۳۱]

تُمِدُّوْنَنِ۔ تم میری مدد کرتے ہو۔ اِمْدَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ نِ وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۷ : ۳۶]

تَمُرُّ۔ وہ چلتی ہے۔ مُرُوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۷ : ۸۸]

تَمْرَحُوْنَ۔ تم اتراتے ہو۔ تم خوش ہوتے ہو۔ مَرَحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۰ : ۷۵]

تَمُرُّوْنَ۔ تم گزرتے ہو۔ مُرُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۷ : ۱۳۷]

تَمْسَسْكُمْ۔ وہ تم کو چھوئے۔ وہ تم کو پہنچے۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۲۰]

تَمْسَسْهُ۔ وہ اس کو چھوئے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۳۵]

تَمَسَّكُمْ۔ وہ تم کو چھوئے گی۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۱۱۳]

تُمْسِكُوْا۔ کہ تم پکڑ رکھو۔ تم روک رکھو۔ اِمْسَاكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تُمْسِكُوْا۔ (تم نہ روک رکھو) صیغہ نہی۔ [۶۰ : ۱۰]

تُمْسِكُوْهُنَّ۔ تم ان عورتوں کو روک رکھو۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۳۱]

تَمَسَّنَا۔ وہ ہم کو چھوئے گی۔ وہ ہم کو چھوتی ہے۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۲ : ۸۰، ۳ : ۲۴]

تُمْسُوْنَ۔ تم شام کرتے ہو۔ اِمْسَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۰ : ۱۷]

تَمَسُّوْهَا۔ کہ تم اس کو ہاتھ لگاؤ۔ مَسٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ لَا تَمَسُّوْ (تم اس کو ہاتھ نہ لگاؤ) فعل نہی۔ [۳ : ۷۳، ۱۱ : ۶۴]

تَمَسُّوْهُنَّ۔ ان (عورتوں) کو ہاتھ

لگاؤ۔ یہاں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۲: ۲۳۶، ۲۳۷]

تَمْشِ۔ تو چلتا ہے۔ تو چلے گا۔ مَشْیٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَمْشِ (تو مت چل) فعل نہی۔ [۱۷: ۳۷، ۳۱: ۱۸]

تَمْشُوْنَ۔ تم چلتے ہو۔ تم چلوگے۔ مَشْیٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۷: ۲۸]

تَمْشِیْ۔ وہ چلتی ہے۔ وہ چلے گی۔ مَشْیٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲: ۴۰، ۲۸: ۲۵]

تَمْکُرُوْنَ۔ تم مکر کرتے ہو۔ تم بہانہ بناتے ہو۔ مَکْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۰: ۲۱]

تَمْلِكُ۔ وہ مالک ہوتی ہے۔ وہ مالک ہوگی۔ مِلْكٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۸۲: ۱۹]

تَمْلِكُ۔ تو اختیار رکھتا ہے۔ تو اختیار رکھے گا۔ مِلْكٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵: ۴۱]

تَمْلِکُوْنَ۔ کہ تمھارے ہاتھ میں ہو۔ تم مالک ہو۔ مِلْكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۷: ۱۰۰، ۴۶: ۸]

تَمْلِکُهُمْ۔ وہ ان پر حکمرانی کرتی ہے۔ وہ ان پر راج کرتی ہے۔ تَمْلِكُ واحد مؤنث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۷: ۲۳]

تُمْلٰی۔ وہ لکھوائی جاتی ہے۔ وہ پڑھی جاتی ہے۔ اِمْلَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۲۵: ۵]

تَمْنَعُهُمْ۔ وہ ان کو منع کرتی ہے۔ وہ ان کو روکتی ہے۔ مَنْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۱: ۴۳]

تَمْنُنْ۔ کہ تو احسان کرے۔ مَنٌّ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَمْنُنْ۔ (تو احسان نہ کر) فعل نہی [۷۴: ۶]

تَمُنُّوْا۔ کہ تم احسان رکھو۔ تم منت کرو۔ مَنٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۹: ۱۷]

تَمَنَّوْا۔ انھوں نے تمنا کی۔ انھوں نے آرزو کی۔ تَمَنِّیٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۹۴، ۶۲: ۶]

تَمَنَّوْنَ۔ تم تمنا کرتے ہو۔ تم آرزو کرتے ہو۔ تَمَنِّیٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۱۴۳]

تُمْنُوْنَ۔ تم منی ٹپکاتے ہو۔ تم منی ڈالتے ہو۔ اِمْنَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۶: ۵۸]

تَمُنُّهَا۔ تو اس کا احسان دھرتا ہے۔ مَنٌّ سے مضارع واحد مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۶: ۲۲]

تُمْنٰی۔ وہ ڈالی جاتی ہے۔ وہ پیدا کی جاتی ہے۔ مَنْیٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۴۶ : ۵۳]

تَمَنّٰی۔ اس نے تمنا کی۔ اس نے آرزو کی۔ اس نے پڑھا۔ تَمَنِّیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۲ : ۲۲]

تَمُوْتَ۔ وہ مرجائے۔ اسے موت آئے۔ وہ مرے گی۔ مَوْتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۴۵ : ۳]

تَمُوْتُنَّ۔ کہ تم مرو۔ مَوْتٌ سے جمع مذکر حاضر۔ لَا تَمُوْتُنَّ۔ (تم نہ مرو) فعل نہی۔ [۱۰۲ : ۳، ۱۳۲ : ۲]

تَمُوْتُوْنَ۔ تم مرتے ہو۔ تم مروگے۔ مَوْتٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲۵ : ۷]

تَمُوْرُ۔ وہ پھٹتی ہے۔ وہ پھٹے گی۔ وہ لرزے گی۔ وہ پھرتی ہے۔ مَوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۹ : ۵۲، ۶۷ : ۱۶]

تَمْهِیْدًا۔ ہموار کرنا۔ تیار کرنا۔ مصدر ہے۔ [۷۴ : ۱۴]

تَمِیْدَ۔ وہ جھکے۔ وہ ملے گی۔ وہ جھکے گی۔ مَیْدٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۶ : ۱۵، ۳۱ : ۲۱]

تَمَیَّزُ۔ کہ وہ پھٹ جائے۔ وہ پھٹ پڑے۔ تَمَیُّزٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۶۷ : ۸]

تَمِیْلُوْا۔ کہ تم جھک پڑو۔ تم مڑ جاؤ۔ مَیْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۲۷، ۱۲۹]

تا ۔ نون

تَنَابَزُوْا۔ کہ تم چڑ مقرر کرو۔ تم برے نام سے پکارو۔ تَنَابُزٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ چونکہ پہلے لَا نہی آیا ہے اس لیے فعل نہی ہے۔ [۴۹ : ۱۱]

تَنَاجَوْا۔ تم سرگوشی کرو۔ تم رازداری کرو۔ تَنَاجِیٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۵۸]

تَنَاجَیْتُمْ۔ تم نے سرگوشی کی۔ تم نے رازداری کی۔ تَنَاجِیٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۵۸]

تَنَادِ۔ فریاد کرنا۔ پکارنا۔ مصدر۔ [۳۲ : ۴۰]

تَنَادَوْا۔ انھوں نے باہم ایک دوسرے کو پکارا۔ انھوں نے ایک دوسرے کو آواز دی۔ تَنَادِیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۱ : ۶۸]

تَنَازَعْتُمْ ۔ تم نے جھگڑا کیا۔ تم نے نزاع کی۔ تَنَازُعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۳:۱۵۲/۴:۵۹]

تَنَازَعُوْا ۔ انہوں نے جھگڑا کیا۔ تَنَازُعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۰:۶۲]

تَنَازَعُوْا ۔ تم جھگڑا کرو۔ تم نزاع کرو۔ تَنَازُعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۸:۴۶]

تَنَاصَرُوْنَ ۔ تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو۔ تَنَاصُرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۷:۲۵]

تَنَالُوْا ۔ تم پاتے ہو۔ تم پاؤگے۔ تم پہنچتے ہو۔ نَیْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر لَنْ تَنَالُوْا تم نہ پاؤگے۔ [۳:۹۲]

تَنَالُہٗ ۔ وہ اس کو پاتی ہے۔ وہ اس کو پائے گی۔ نَیْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵:۹۵]

تَنَاوُشُ ۔ لینا۔ مصدر ہے۔ [۳۴:۵۲]

تَنْبُتُ ۔ وہ اگاتی ہے۔ وہ اگتی ہے۔ نَبْتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۳:۲۰]

تُنْبِتُ ۔ وہ اگاتی ہے۔ نَبَاتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲:۶۱، ۳۶:۳۶]

تُنَبِّئُهُمْ ۔ تو ان کو خبر دے گا۔ تو ان کو خبر دے گا۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۲:۵]

تُنَبِّئُوْنَ ۔ تم جتلاتے ہو۔ تم خبر دیتے ہو۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۱۰:۱۸]

تُنَبَّئُوْنَ ۔ تمہیں خبر دی جائے گی۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۶۴:۷]

تُنَبِّئُوْنَهٗ ۔ تم اس کو خبردار کرتے ہو۔ تم اس کو جتلاتے ہو۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۳:۳۳]

تُنَبِّئُهُمْ ۔ وہ ان کو خبردار کردے۔ وہ ان کو جتا دے۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹:۶۴]

تَنْتَشِرُوْنَ ۔ تم چلتے پھرتے ہو۔ تم پھیلتے متفرق ہوتے ہو۔ اِنْتِشَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۰:۲۰]

تَنْتَصِرَانِ ۔ تم دونوں بدلہ لے سکتے ہو۔ تم دونوں بدلہ لوگے۔ تم دونوں مدد لے سکتے ہو۔ اِنْتِصَارٌ سے مضارع مثنی مذکر حاضر۔ [۵۵:۳۵]

تَنْتَهِ ۔ تو باز آتا ہے۔ تو باز نہ آئے گا۔ اِنْتِهَاءٌ سے مضارع

واحد مذکر حاضر۔
[۱۹:۴۶، ۲۶: ۱۱۶]
تَنْتَهُوْا ۔ تم باز آتے ہو۔ تم باز آ ؤگے ۔ اِنْتِھَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۸: ۱۹، ۳۴: ۱۸]
تُنْجِیْکُمْ ۔ وہ تم کو بچائے۔ وہ تم کو نجات دے۔ اِنْجَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶۱: ۱۰]
تَنْحِتُوْنَ ۔ تم تراشتے ہو۔ نَحْتٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۷: ۷۴، ۲۶: ۱۴۹]
تُنْذِرُ ۔ تو ڈراتا ہے تو ڈرائے گا۔ اِنْذَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۶: ۹۲، ۷: ۲]
تَنْزِعُ ۔ وہ اکھاڑ پھینکتی ہے تَنْزِعُ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵۴: ۲۰]
تَنْزِعُ ۔ تو چھین لیتا ہے۔ تو اکھاڑ پھینکتا ہے۔ نَزْعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۳: ۲۶]
تَنَزَّلُ ۔ وہ اترتی ہے۔ وہ اترے گی۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲۶: ۲۲۱، ۲۲۲]
تُنَزِّلُ ۔ کہ تو اتار لائے۔ تو اتارے تَنْزِیْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۴: ۱۵۳، ۷: ۹۰]
تُنَزَّلُ ۔ وہ اتاری جائے۔ وہ اتاری جائے گی۔ تَنْزِیْلٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۳: ۹۳، ۹: ۶۴]
تَنَزَّلَتْ ۔ وہ (جماعت شیاطین) اتری۔ تَنَزُّلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲۶: ۲۱۰]
تَنْزِیْلٌ ۔ اتارنا۔ مصدر ہے۔
[۲۶: ۱۹۲، ۳۲: ۲]
تَنْسَ ۔ کہ تو بھولے۔ تو فراموش کرے۔ نِسْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَنْسَ۔ تو فراموش نہ کر (فعل نہی۔ [۲۸: ۷۷]
تَنْسَوُا ۔ تم بھول جاؤ۔ تم بھلا دو۔ نِسْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ پہلے لا نہی آیا ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [۲: ۲۳۷]
تَنْسَوْنَ ۔ تم بھولتے ہو۔ تم بھولتے جاؤگے۔ تم بھلا دوگے۔ نِسْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۴۴، ۶: ۴۱]
تَنْسٰی ۔ تو بھولتا ہے۔ تو بھولے گا۔ نِسْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۸۷: ۶]
تُنْسٰی ۔ تو بھلا دیا جائے گا۔ تو فراموش کردیا جائے گا۔ نِسْیَانٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر [۲۰: ۱۲۶]

تَنْشَقُّ۔ وہ پھٹ جائے۔ وُہ شق ہو جائے۔ وہ پھٹ جائے گی۔ اِنْشِقَاقٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۹۰]

تَنْصُرُوْا۔ تم مدد کرتے ہو۔ تم مدد کرو گے۔ نَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۷ : ۷]

تُنْصَرُوْنَ۔ تمھاری مدد کی جاتی ہے۔ تمھاری مدد کی جائے گی۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۱۱۳، ۲۳ : ۶۵]

تَنْصُرُوْهُ۔ تم اس کی مدد کرو گے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۴۰]

تَنْطِقُوْنَ۔ تم بولتے ہو۔ نُطْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۳۷ : ۹۲، ۵۱ : ۲۳]

تَنْظُرُ۔ وہ دیکھے۔ وہ دیکھ لے۔ وہ دیکھتی ہے۔ وہ دیکھ لے گی۔ نَظْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۵۹ : ۱۸]

تَنْظُرُوْنَ۔ تم دیکھتے ہو۔ تم دیکھو گے۔ نَظْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۵۰، ۵۵]

تُنْظِرُوْنِ۔ تم مجھے مہلت دو۔ تم مجھے ڈھیل دو۔ اِنْظَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، نون پر زیر ی ضمیر واحد متکلم کی جگہ ہے۔ [۷ : ۱۹۵، ۱۰ : ۷۱]

تَنْفُخُ۔ تو پھونک مارتا ہے۔ تو پھونک مارے گا۔ نَفْخٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۱۰]

تَنْفَدَ۔ وہ تمام ہوئی۔ وہ تمام ہو جائے گی۔ نَفَادٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۱۸ : ۱۰۹]

تَنْفُذُوْا۔ کہ تم باہر چلے جاؤ۔ تم نکل بھاگو۔ نُفُوْذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۵ : ۳۳]

تَنْفُذُوْنَ۔ تم نکلتے ہو۔ تم نکلو گے۔ نُفُوْذٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۵ : ۳۳]

تَنْفِرُوْا۔ تم نکلو۔ تم کوچ کرو۔ تم نکلتے ہو۔ نُفُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَا تَنْفِرُوْا (تم مت نکلو) فعل نہی۔ [۹ : ۳۹، ۹ : ۸۱]

تَنَفَّسَ۔ اس نے سانس لیا۔ اس نے دم کھینچا۔ تَنَفُّسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۱ : ۱۸]

تَنْفَعُ۔ وہ نفع دیتی ہے۔ وہ کام آتی ہے۔ وہ نفع دے گی۔ وہ فائدہ دے گی۔ نَفْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ [۲۰ : ۱۰۹، ۳۴ : ۲۳]

تَنْفَعَكُمْ۔ وہ تمھارے کام آتی ہے۔ وہ تمھارے کام آئے گی۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶۰ : ۳]

تَنْفَعُهٗ۔ وہ اس کو نفع پہنچاتی ہے۔ وہ اس کے کام آتی ہے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۸۰]

تَنْفَعُهَا۔ وہ اس کو فائدہ دیتی ہے۔ وہ اس کے کام آئے گی۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۲۳ : ۲]

تَنْفَعُهُمْ۔ وہ ان کو فائدہ دیتی ہے۔ وہ ان کے کام آئے گی۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۴۸ : ۷۴]

تُنْفِقُوْا۔ کہ تم خرچ کرو۔ تم خرچ کرتے ہو۔ تم خرچ کرو گے۔ اِنْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۷۳، ۲۷۲ : ۲]

تُنْفِقُوْنَ۔ تم خرچ کرتے ہو۔ تم خرچ کرو گے۔ اِنْفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۷۲، ۲۶۷ : ۲]

تُنْقِذُ۔ تو نجات دلاتا ہے۔ تو نجات دلائے گا۔ تو چھڑاتا ہے۔ اِنْقَاذٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۹ : ۳۹]

تَنْقُصُ۔ وہ گھٹاتی ہے۔ وہ کم کرتی ہے۔ نَقْصٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۴ : ۵۰]

تَنْقُصُوْا۔ تم گھٹاؤ۔ تم کم کرو۔ نَقْصٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لا نہی داخل ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔
[۸۴ : ۱۱]

تَنْقُضُوْا۔ کہ تم توڑو۔ نَقْضٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ یہاں لا نہی داخل ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔
[۹۱ : ۱۶]

تَنْقَلِبُوْا۔ تم پھر جاتے ہو۔ تم پھر جاؤ گے۔ تم پلٹ جاتے ہو۔ اِنْقِلَابٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۲۱ : ۵ ، ۱۴۹ : ۳]

تَنْقِمُ۔ تو بیر کرتا ہے۔ تو عیب دیتا ہے۔ تو بیر کرے گا۔ نَقْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔
[۱۲۶ : ۷]

تَنْقِمُوْنَ۔ تم بیر کرتے ہو۔ تم بیر کرو گے۔ تم عیب دو گے۔ نَقْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۵۹ : ۵]

تَنْكِحَ۔ کہ وہ نکاح کرے۔ نِکَاحٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۲۳۰ : ۲]

تَنْكِحُوْا۔ کہ تم نکاح کرو۔ تم عقد کرو۔ نِکَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ پہلے لا نہی آیا ہے اس لیے فعل نہی ہے۔
[۲۲ : ۴، ۲۲۱ : ۲]

تُنْكِحُوْا۔ تم نکاح کراؤ۔ تم عقد کرا دو۔ اِنْكَاحٌ سے مضارع جمع مذکر

[۲ : ۲۲۱]
تَنْكِحُوْهُنَّ ۔ کہ تم ان سے نکاح کرو۔ اس میں ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۴ : ۱۲۷ ، ۶۰ ، ۱۰]
تُنْكِرُوْنَ ۔ تم انکار کرتے ہو۔ تم انکار کرو گے۔ اِنکار سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۴۰ : ۸۱]
تَنْكِصُوْنَ ۔ تم بھاگتے ہو۔ تم پھرے جاتے ہو۔ نُکُوص سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

[۲۳ : ۶۶]
تَنْكِيْلًا ۔ رسوا کرنا۔ سزا دینا۔ ضعیف اور عاجز بنا دینا۔ مصدر ہے۔

[۴ : ۸۴]
تَنُوْءُ ۔ وہ بوجھل کرتی ہے۔ وہ تھکاتی ہے۔ نَوْءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۲۸ : ۷۶]
تَنُّوْرُ ۔ تنور۔ جس میں روٹی پکائی جاتی ہے۔

[۱۱ : ۴۰ ، ۲۳ : ۲۷]
تَنْهَرْ ۔ کہ تو ڈانٹے۔ تو جھڑکے۔ نَھْرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَا تَنْهَرْ (تو نہ ڈانٹے۔ تو نہ جھڑکے۔) فعل نہی ہے۔

[۹۳ : ۱۰]
تَنْهَرْهُمَا ۔ کہ تو ان دونوں کو جھڑکے۔ تو ان دونوں کو ڈانٹے۔ ھُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب۔ لانہی داخل ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔

[۱۷ : ۲۳]
تَنْهَوْنَ ۔ تم منع کرتے ہو۔ تم روکتے ہو۔ نَھْیٌ سے مضارع معروف جمع مذکر حاضر۔

[۳ : ۱۱۰]
تُنْهَوْنَ ۔ تم کو منع کیا جاتا ہے تم کو روکا جاتا ہے۔ نَھْیٌ سے مضارع مجہول مذکر حاضر۔

[۴ : ۳۱]
تَنْهٰى ۔ وہ روکتی ہے۔ وہ منع کرتی ہے۔ نَھْیٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔

[۲۹ : ۴۵]
تَنْهٰنَا ۔ تو ہم کو منع کرتا ہے۔ تو ہم کو روکتا ہے۔ نَھْیٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔

[۱۱ : ۶۲]
تَنِيَا ۔ تم دونوں سستی کرو۔ تم دونوں سست ہو۔ وَنْیٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر حاضر۔ لَا تَنِيَا (تم دونوں سستی مت کرو) فعل نہی ہے۔

[۲۰ : ۴۲]

تا ۔ واؤ

تَوَّابٌ ۔ توبہ کرنے والا۔ پھر آنے والا۔ توبہ قبول کرنے والا۔ مبالغہ کا

صیغہ ہے ۔ تَوْبَۃٌ سے مشتق ہے لغت میں توبہ کرنے والے اور توبہ قبول کرنے والے دونوں کو تواب کہا جاتا ہے۔ [۲۴ : ۱۰ ، ۴۹ : ۱۲]

تَوَّابِیْنَ ۔ توبہ کرنے والے۔ تَوَّابٌ کی جمع ہے۔ [۲ : ۲۲۲]

تُؤَاخِذْنَا ۔ کہ تو ہم کو پکڑے مُؤَاخَذَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ نا ضمیر جمع متکلم ۔ یہاں پہلے لا نہی ہے ۔ اس لیے فعل نہی ہے ۔ یعنی تو ہم کو نہ پکڑ۔ [۲ : ۲۸۶]

تُؤَاخِذْنِیْ ۔ تو مجھے پکڑے اس میں ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم۔ یہ بھی صیغہ نہی ہے ۔ [۱۸ : ۷۳]

تَوَارَتْ ۔ وہ پوشیدہ ہو گئی۔ وہ چھپ گئی ۔ تَوَارِیْ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۳۸ : ۳۲]

تَوَاصَوْا ۔ انھوں نے وصیت کی۔ وہ کہہ مرے۔ تَوَاصِیْ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۵۱ : ۵۳ ، ۹۰ : ۱۷]

تَوَاعَدْتُمْ ۔ تم نے وعدہ مقرر کیا۔ تَوَاعُدٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۴۲]

تُوَاعِدُوْهُنَّ ۔ تم ان سے وعدہ کرو ۔ مُوَاعَدَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ اس سے پہلے لا نہی آیا ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے ۔ [۲ : ۲۳۵]

تَوْبٌ ۔ توبہ کرنا۔ یَتُوْبُ کا مصدر ہے۔ [۴۰ : ۳]

تَوْبَۃٌ ۔ توبہ کرنا۔ گناہ سے باز آنا۔ یہ بھی تَابَ یَتُوْبُ کا مصدر ہے۔ [۴ : ۹۲ ، ۶۶ : ۸]

تَوْبَتُهُمْ ۔ ان کی توبہ ۔ تَوْبَۃٌ مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۹۰]

تُوْبُوْا ۔ تم توبہ کرو۔ تم باز آجاؤ۔ تَوْبَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۵۴]

تُؤْتُوا ۔ تم دو۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ پہلے لا نہی ہے۔ اس لیے فعل نہی ہے۔ [۴ : ۵]

تُؤْتُوْنِ ۔ تم مجھ کو دو ۔ اس میں نون وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم۔ نون کا زیر ی کا مقام ہے۔ [۱۲ : ۶۶]

تُؤْتُوْنَهُنَّ ۔ تم ان (عورتوں) کو دیتے ہو۔ تُؤْتُوْنَ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۱۲۷]

تُؤْتَوْهُ ۔ تم کو وہ (حکم) دیا جائے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۴۱ : ۵]
تُؤْتُوْهَا۔ تم اس کو دو۔ اس میں
ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۲۷۱ : ۲]
تُؤْتِ۔ تو دیتا ہے۔ تو دے گا۔
اِیْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر
حاضر۔ [۲۶ : ۳]
تُؤْتِیْ۔ وہ دیتی ہے۔ وہ لاتی
ہے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع واحد
مؤنث غائب [۲۵ : ۱۴]
تُؤْثِرُوْنَ۔ تم اختیار کرتے
ہو۔ تم پسند کرتے ہو۔ اِیْثَارٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۱۶ : ۸۷]
تَوْجَلْ۔ تو ڈر۔ وَجَلٌ سے
مضارع واحد مذکر حاضر۔ یہاں پہلے
لَا نہی ہے اس لیے فعل نہی ہے۔
[۵۳ : ۱۵]
تَوَجَّهَ۔ وہ متوجہ ہوا۔ اس نے
رخ کیا۔ تَوَجُّهٌ سے ماضی واحد
مذکر غائب۔ [۲۲ : ۲۸]
تَوَدُّ۔ وہ چاہے گی۔ وہ آرزو
کرے گی۔ وُدٌّ سے مضارع واحد
مؤنث غائب۔ [۳۰ : ۳]
تُؤَدُّوْا۔ کہ تم ادا کرو۔ تم پہنچا
دو۔ تَادِیَۃٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔ [۵۸ : ۴]
تَوَدُّوْنَ۔ تم چاہتے ہو۔ تم دوست
رکھتے ہو۔ وُدٌّ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ [۸ : ۷]
تُؤْذُوْا۔ کہ تم ایذا دو۔ تم تکلیف پہنچاؤ۔
اِیْذَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
اس سے پہلے اَنْ ہے۔ [۵۳:۳۳]
تُؤْذُوْنَنِیْ۔ تم مجھے ستاتے ہو۔
تم مجھے ایذا دیتے ہو۔ اِیْذَاءٌ سے
مضارع جمع مذکر حاضر۔ نُون وقایہ، یٖ
ضمیر واحد متکلم۔ [۵ : ۶۱]
تُوْرُوْنَ۔ تم روشن کرتے ہو۔ تم
سلگاتے ہو۔ اِیْرَاءٌ سے مضارع
جمع مذکر حاضر۔ [۷۱ : ۵۶]
تَوْرٰىةُ۔ توریت۔ آسمانی کتاب
کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل
ہوئی۔ [۳ : ۶۵، ۹۳]
تَؤُزُّهُمْ۔ وہ (شیطانوں کی
ٹولی) ان کو ابھارتی ہے۔ اَزٌّ
سے مضارع واحد مؤنث غائب،
هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۸۳ : ۱۹]
تُوَسْوِسُ۔ وہ وسوسہ ڈالتی
ہے۔ وہ خیال ڈالتی ہے۔ وَسْوَسَۃٌ
سے مضارع واحد مؤنث غائب۔
[۱۶ : ۵۰]
تُوْصُوْنَ۔ تم وصیت کرتے
ہو۔ اِیْصَاءٌ سے مضارع جمع مذکر
حاضر۔ [۱۲ : ۴]
تَوْصِیَۃٌ۔ وصیت کرنا مصدر
ہے۔ [۵۰ : ۳۶]
تُوْعَدُوْنَ۔ تم ڈرائے جاتے ہو۔

اِیْعَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۷ : ۸۶]

تُوْعَدُوْنَ۔ تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [بکثرت آیات]

تُوْعَظُوْنَ۔ تمہیں نصیحت کی جاتی ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۵۸ : ۳]

تَوَفَّتْهُ۔ اس (فرشتوں کی جماعت) نے اس کو قبض کیا۔ تَوَفِّیْ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۶۱]

تَوَفَّتْهُمُ۔ اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو قبض کیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴۷ : ۲۷]

تُؤْفَكُوْنَ۔ تم پلٹائے جاتے ہو۔ تم پھیرے جاتے ہو۔ اِفْكٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر
[۶ : ۹۵]

تَوَفَّنَا۔ تو ہم کو اٹھا لے۔ تَوَفِّیْ سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔
[۳ : ۱۹۳، ۷ : ۱۲۶]

تَوَفَّنِیْ۔ تو مجھے اٹھا لے۔ اس میں نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۲ : ۱۰۱]

تُوَفَّوْنَ۔ تم کو پورا دیا جائے گا۔ تَوْفِیَةٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۸۵]

تُوَفّٰی۔ اس کو پورا دیا جائے گا۔ تَوْفِیَةٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۸۱، ۳ : ۱۶۱]

تَوَفَّیْتَنِیْ۔ تو نے مجھے اٹھا لیا۔ تَوَفِّیْ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۵ : ۱۱۷]

تَوْفِیْقًا۔ ملاپ۔ موافقت کرنی۔ مصدر ہے۔
[۴ : ۶۲]

تَوْفِیْقِیْ۔ میری توفیق۔ مجھ سے بن آنا۔ تَوْفِیْقٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۸۸]

تَوَفّٰهُمُ۔ اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو قبض کیا۔ وہ ان کو اٹھاتی ہے۔ تَوَفِّیْ سے ماضی کا صیغہ بھی ہے اور مضارع کا بھی۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۹۷]

تُوْقِدُوْنَ۔ تم آگ سلگاتے ہو۔ اِیْقَادٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔
[۳۶ : ۸۰]

تُوَقِّرُوْهُ۔ تم اس کا ادب کرو۔ تَوْقِیْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۴۸ : ۹]

تُوْقِنُوْنَ۔ کہ تم یقین کرو۔ تم یقین کرنے لگو۔ اِیْقَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر [۱۳ : ۲]

تَوَكَّلْ ۔ تو بھروسا کر۔ تو اعتماد کر۔ تَوَكُّلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵۹، ۴ : ۸۱]

تَوَكَّلْتُ ۔ میں نے بھروسہ کیا۔ میں نے اعتماد کیا۔ تَوَكُّلٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۹ : ۱۲۹، ۱۰ : ۷۱]

تَوَكَّلْنَا ۔ ہم نے بھروسا کیا۔ تَوَكُّلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۷ : ۸۹، ۱۰ : ۸۵]

تَوَكَّلُوْا ۔ تم بھروسا کرو۔ تم توکل کرو۔ تَوَكُّلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۲۳، ۱۰ : ۸۴]

تَوْكِيْدِهَا ۔ اس کی پختگی۔ اس کی مضبوطی۔ تَوْكِيْدٌ مصدر مضاف ہے، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۹۱]

تَوَلَّ ۔ تو پھر آ۔ تو ہٹ جا۔ تو منہ پھیر لے۔ تَوَلِّيْ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۲۸، ۳۷ : ۱۷۴]

تَوَلَّاهُ ۔ وہ اس کا رفیق ہوا۔ اس نے اس سے دوستی کی۔ تَوَلِّيْ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۴]

تُوْلِجُ ۔ تو داخل کرتا ہے۔ تو لے آتا ہے۔ اِيْلَاجٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۲۷]

تَوَلَّوْا ۔ انھوں نے پشت پھیری۔ انھوں نے منہ موڑا۔ تَوَلِّيْ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۳۷، ۲۲۶]

تُوَلُّوْا ۔ کہ تم رخ کرو۔ تم پھر جاؤ۔ تَوْلِيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۱۱۵، ۱۷۷]

تُوَلُّوْنَ ۔ تم منہ موڑو گے۔ تَوْلِيَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ [۴۰ : ۳۳]

تَوَلَّوْهُمْ ۔ کہ تم ان سے منہ موڑو۔ لَا تَوَلَّوْهُمْ (تم ان سے منہ مت موڑو) فعل نہی ہے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶۰ : ۹]

تَوَلّٰى ۔ اس نے منہ موڑا۔ اس نے پیٹھ پھیر دی۔ تَوَلِّيْ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰۵، ۳ : ۸۲]

تَوَلَّيْتُمْ ۔ تم پھر گئے۔ تم نے منہ موڑا۔ تَوَلِّيْ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۶۴، ۸۳]

تُؤْمَرُ ۔ تجھ کو حکم دیا جاتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۹۴، ۳۷ : ۱۰۲]

تُؤْمَرُوْنَ ۔ تم کو حکم دیا جاتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۶۸]

تُؤْمِنْ ۔ تو ایمان لاتا ہے۔ تو یقین کرتا ہے۔ اِيْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ لَمْ داخل ہے اس لیے ماضی ہو گیا۔ [۲ : ۲۶۰، ۵ : ۴۱]

تُؤْمِنَ ۔ وہ ایمان لائے ۔ وہ ایمان لائے گی ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔
[۱۰ : ۱۰۰]

تُؤْمِنُنَّ ۔ تم تم ضرور ایمان لاؤ گے ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔
[۳ : ۸۱]

تُؤْمِنُوْا ۔ تم ایمان لاتے ہو ۔ تم ایمان لاؤ گے ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔
[۳ : ۷۲ ، ۱۷۹]

تُؤْمِنُوْنَ ۔ تم ایمان لاتے ہو ۔ تم ایمان لاؤ گے ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۸۵ ، ۳ : ۱۱۰]

تُؤْوِیْ ۔ تو جگہ دے ۔ تو جگہ دیتا ہے ۔ اِیْوَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ [۳۳ : ۵۱]

تُؤْوِیْهِ ۔ وہ اسے جگہ دیتی ہے ۔ وہ اسے ٹھکانہ دیتی ہے ۔ اِیْوَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۷۰ : ۱۳]

تا ۔ ھا

تُهَاجِرُوْا ۔ کہ تم وطن چھوڑ جاؤ ۔ مُهَاجَرَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔
[۴ : ۹۷]

تَهْتَدُوْا ۔ کہ تم راہ پاؤ ۔ تم راہ پاؤ گے ۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۲ : ۱۳۵ ، ۶ : ۹۷]

تَهْتَدُوْنَ ۔ تم راہ پاؤ ۔ تم راہ پاتے ہو ۔ تم راہ پاؤ گے ۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر
[۲ : ۵۳ ، ۱۵۰]

تَهْتَدِیْ ۔ وہ راہ پاتی ہے ۔ وہ راہ پائے گی ۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔
[۲۷ : ۴۱]

تَهْتَزُّ ۔ وہ ہلتی ہے ۔ وہ بل کھاتی ہے ۔ اِهْتِزَازٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔
[۲۷ : ۱۰ ، ۲۸ : ۳۱]

تَهَجَّدْ ۔ تو جاگ اٹھ ۔ تو بیدار ہو جا ۔ تو تہجد پڑھ ۔ تَهَجُّدٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ [۱۷ : ۷۹]

تَهْجُرُوْنَ ۔ تم چھوڑتے ہو ۔ تم بے ہودہ بکتے ہو ۔ هَجْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۲۳ : ۶۷]

تَهْدُوْا ۔ تم راہ پر لاؤ ۔ هِدَايَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ [۴ : ۸۸]

تَهْدِیْ ۔ تو راہ دکھاتا ہے ۔ تو راہ دکھائے گا ۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔
[۷ : ۱۵۵ ، ۱۰ : ۴۳]

تَهْلُكَةِ ۔ ہلاکت میں ڈالنا ۔ مصدر
[۲ : ۱۹۵]

تُهْلِكُنَا ۔ تو ہم کو ہلاک کرتا ہے ۔ تو ہم کو ہلاک کرے گا ۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر ۔ نا ضمیر جمع متکلم ۔
[۷ : ۱۵۵، ۱۷۳]

تَهِنُوْا ۔ تم کمزوری دکھاؤ ۔ تم سستی کرو ۔ وَهْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ اس کے پہلے لا نہی آیا ہے اس لیے فعل نہی ہے ۔
[۳ : ۱۳۹، ۴ : ۱۰۴]

تَهْوِىْ ۔ وہ گرتی ہے ۔ وہ گرے گی ۔ وہ پھینک دے گی ۔ هَوِىٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔
[۱۴ : ۳۷، ۲۲ : ۳۱]

تَهْوٰى ۔ وہ خواہش کرتی ہے ۔ وہ چاہتی ہے ۔ هَوٰى سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔
[۲ : ۸۷، ۵ : ۷۰]

تا ۔ یا

تَايْئَسُوْا ۔ کہ تم ناامید ہو ۔ يَأْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ۔ چونکہ لا نہی آیا ہے ۔ اس لیے فعل نہی

[۱۲ : ۸۷]

تَيَسَّرَ ۔ وہ آسان ہوا ۔ وہ میسر ہوا ۔ تَيَسُّرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۷۳ : ۲۰]

تَيَمَّمُوْا ۔ تم قصد کرو ۔ تم ارادہ کرو ۔ تَيَمُّمٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۲۶۷، ۴ : ۴۳]

تِيْنِ ۔ انجیر ۔ یہ ایک پھل ہے ۔
[۹۵ : ۱]

ث

ثا ۔ الف

ثَابِتٌ ۔ ثابت ۔ استوار ۔ محکم ۔ ثَبَاتٌ اور ثُبُوْتٌ سے اسم فاعل ۔
[۱۴ : ۲۴]

ثَاقِبٌ ۔ چمکنے والا ۔ درخشندہ ۔ ثُقُوْبٌ سے اسم فاعل ۔
[۳۷ : ۱۰]

ثَالِثٌ ۔ تیسرا ۔ اسم عدد ۔ مذکر کے لیے آتا ہے ۔
[۳۶ : ۱۴]

ثَالِثَةَ ۔ تیسری ۔ اسم عدد ۔ مؤنث

کے لیے آتا ہے۔ [۲۰ : ۵۳]

ثَامِنُهُمْ ۔ ان کا آٹھواں۔ ثَامِنٌ اسم عدد مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۲۲]

ثَانِیَ ۔ دوسرا۔ اسم عدد ہے مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۹ : ۴۰]

ثَانِیَ ۔ موڑنے والا۔ ثَنْیٌ سے اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ [۲۲ : ۹]

ثَاوِیًا ۔ مقیم۔ رہنے والا۔ باشندہ۔ ثَوَاءٌ سے اسم فاعل۔ [۲۸ : ۴۵]

ثا ـ با

ثُبَاتٍ ۔ جدا جدا۔ گروہ۔ متفرق۔ ثُبَةٌ کی جمع۔ [۴ : ۷۱]

ثَبِّتْ ۔ تو ثابت رکھ۔ تو قائم رکھ۔ تَثْبِیْتٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۵۰، ۳ : ۱۴۷]

ثَبَّتْنٰكَ ۔ ہم نے تجھے ثابت رکھا۔ ہم نے تجھے ٹھہرا رکھا۔ تَثْبِیْتٌ سے ماضی جمع متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۷۴]

ثَبِّتُوْا ۔ تم ثابت رکھو۔ تم استوار کرو۔ تَثْبِیْتٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۱۲]

ثَبَّطَهُمْ ۔ ان کو باز رکھا۔ ان کو روک دیا۔ تَثْبِیْطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۴۶]

ثُبُوْتِهَا ۔ اس کا ثابت ہونا۔ اس کا جمنا۔ ثُبُوْتٌ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۹۴]

ثُبُوْرًا ۔ ہلاکت۔ موت۔ مرجانا۔ مصدر۔ [۲۵ : ۱۳، ۱۴]

ثا ـ جیم

ثَجَّاجًا ۔ زور شور کے ساتھ برسنے والا۔ ثَجٌّ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۷۸ : ۱۴]

ثا ـ را

ثَرٰی ۔ گیلی مٹی۔ نیچے کی زمین۔ اسم ہے۔ [۲۰ : ۶]

ثا عین

ثُعۡبَانٌ ۔ اژدھا ۔ اسم ہے ۔ مذکر مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے ۔
[۷ : ۱۰۷ ، ۲۶ : ۳۲]

ثا ۔ قاف

ثِقَالٌ ۔ بھاری گراں ۔ بوجھل ۔ واحد ثَقِیۡلٌ ۔
[۱۳ : ۱۲]

ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ ۔ تم نے ان کو پایا ۔ ثَقِفَ سے ماضی جمع مذکر ۔ ھُمۡ ضمیر جمع مذکر ۔
[۲ : ۱۹۱ ، ۴ : ۹۱]

ثُقِفُوۡا ۔ وہ پائے گئے ۔ ثَقِفَ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب ۔
[۳ : ۱۱۲ ، ۳۳ : ۶۱]

ثَقَلٰنِ ۔ دو بھاری چیزیں ۔ دو بوجھل خلقتیں ۔ یعنی انسان اور جن ۔
[۵۵ : ۳۱]

ثَقُلَتۡ ۔ وہ بھاری ہوئی ۔ ثَقُلَ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۷ : ۸ ، ۱۸۷]

ثِقِیۡلًا ۔ گراں ۔ بھاری ۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے ۔
[۷۳ : ۵ ، ۷۶ : ۲۷]

ثا ۔ لام

ثَلٰثٌ ۔ تین ۔ اسم عدد ہے ۔ مؤنث کے لیے آتا ہے ۔
[۳۹ : ۶]

ثُلٰثَ ۔ تین تین ۔ اسم ہے ۔
[۴ : ۳ ، ۳۵ : ۱]

ثُلُثُ ۔ تہائی ۔ تیسرا حصہ ۔ اسم ہے ۔
[۴ : ۱۱]

ثُلُثَا ۔ دو تہائی ۔ ثُلُثٌ کا مثنیٰ بحالت اضافت
[۴ : ۱۱]

ثُلُثَانِ ۔ دو تہائی ۔ ثُلُثٌ کا مثنیٰ بحالت رفع ۔
[۴ : ۱۷۶]

ثَلٰثَةِ ۔ تین ۔ اسم عدد ۔ مذکر کے لیے آتا ہے ۔
[۳ : ۱۲۴ ، ۵ : ۸۹]

ثَلٰثَ مِائَةٍ ۔ تین سو ۔ ثَلٰثَ مضاف مِائَةٍ مضاف الیہ ۔
[۱۸ : ۲۵]

ثَلٰثُوۡنَ ۔ تیس ۔ اسم عدد ۔ بحالت رفع ۔
[۴۶ : ۱۵]

ثُلُثُہٗ ۔ اس کا تہائی۔ ثُلُث مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۳ : ۲۰]

ثُلُثَیِ ۔ دو تہائی۔ ثُلُث کا مثنّٰی بحالت نصب و جر۔ [۷۳ : ۲۰]

ثَلٰثِیْنَ ۔ تیس۔ اسم عدد ہے۔ نصب و جر کی حالت میں۔ [۷ : ۱۴۲]

ثُلَّۃٌ ۔ انبوہ کثیر۔ بڑی جماعت۔ [۵۶ : ۱۳، ۳۹]

ثا ۔ میم

ثَمَّ ۔ وہاں۔ وہیں۔ اس جگہ۔ اسم اشارہ ہے۔ [۲ : ۱۱۵]

ثُمَّ ۔ پھر۔ حرفِ عطف ہے۔ [۲ : ۲۸، ۵۶]

ثَمَانِیَ ۔ آٹھ۔ اسم عدد ہے مؤنث کے لیے آتا ہے۔ [۲۸ : ۲۷]

ثَمٰنِیَۃَ ۔ آٹھ۔ اسم عدد ہے مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۶ : ۱۴۳، ۳۹ : ۶]

ثَمٰنِیْنَ ۔ اسّی۔ اسم عدد ہے بحالت نصب و جر استعمال ہوتا ہے۔ [۲۴ : ۴]

ثَمَرٌ ۔ پھل۔ میوے۔ جمع ثِمَارٌ [۱۸ : ۳۴]

ثَمَرَاتِ ۔ پھل۔ میوے۔ واحد ثَمَرَۃٌ [۲۸ : ۵۷]

ثَمَرَۃٍ ۔ پھل۔ میوے۔ واحد ہے۔ [۲ : ۲۵]

ثَمَرِہٖ ۔ اس کے پھل۔ اس کے میوے۔ ثَمَر مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۹۹، ۱۴۱]

ثَمَنٍ ۔ مول۔ قیمت۔ اسم ہے۔ [۱۲ : ۲۰]

ثُمُنُ ۔ آٹھواں حصہ۔ اسم عدد۔ [۴ : ۱۲]

ثَمُوْدُ ۔ حضرت صالح کی قوم کا نام ہے۔ [۷ : ۷۳، ۹ : ۷۰]

ثا ۔ واؤ

ثَوَابٌ ۔ ثواب۔ انعام۔ اجر۔ ثَوْبٌ سے مشتق ہے۔ [۳ : ۱۴۵، ۱۴۸]

ثُوِّبَ ۔ بدلا دیا گیا۔ تَثْوِیْبٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۸۳ : ۳۶]

ثا - یا

ثِیَابٌ - کپڑے - پوشاک - واحد ثَوْبٌ -
[۷۴ : ۲۱]

ثِیَابَکَ - تیرے کپڑے - ثِیَابَ مضاف کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ -
[۷۴ : ۴]

ثِیَابَکُمْ - تمہارے کپڑے - ثِیَابَ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ -
[۲۴ : ۵۸]

ثِیَابَھُمْ - ان کے کپڑے - ان کی پوشاک - ثِیَابَ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ -
[۱۱ : ۵ ، ۷۱ : ۷]

ثِیَابَھُنَّ - ان (عورتوں) کے کپڑے - ان کی پوشاک - ثِیَابَ مضاف ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ -
[۲۴ : ۶۰]

ثَیِّبَاتٍ - بیاہی ہوئیں - بیوہ عورتیں - ثَیِّبٌ واحد -
[۶۶ : ۵]

ج

جیم - الف

جَآءَ - وہ آیا - مَجِیْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب -
[۴ : ۴۳ ، ۵ : ۶]

جَآءَتْ - وہ آئی - مَجِیْءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب -
[۶ : ۱۰۹ ، ۷ : ۴۳]

جَآءَتْکَ - وہ تیرے پاس آئی - اس میں کَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے -
[۳۹ : ۵۹]

جَآءَتْکُمْ - وہ تمہارے پاس آئی - کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر -
[۷ : ۷۳ ، ۸۵]

جَآءَتْنَا - وہ ہمارے پاس آئی - اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے -
[۷ : ۱۲۶]

جَآءَتْهُ - وہ اس کے پاس آئی - اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے -
[۲ : ۲۱۱ ، ۱۱ : ۷۴]

جَآءَتْھَا - وہ اس کے پاس آئی - اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب -
[۱۰ ، ۲۲]

جَآءَتْهُمْ ۔ وہ ان کے پاس آئی ۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے ۔ [۴: ۱۵۳، ۵: ۳۲]

جَآءَكَ ۔ وہ تیرے پاس آیا ۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے ۔ [۲: ۱۲۰، ۱۴۵]

جَآءَكُمْ ۔ وہ تمہارے پاس آیا ۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ [۲: ۸۷، ۹۲]

جَآءَنَا ۔ وہ ہمارے پاس آیا ۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے ۔ [۵: ۱۹، ۸۴]

جَآءَنِيْ ۔ وہ میرے پاس آیا ۔ اس میں نون وقایہ ۔ ی ضمیر واحد متکلم ۔ [۱۹: ۴۳، ۲۵: ۲۹]

جَآءُوْ ۔ وہ آئے ۔ مَجِیْءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۳: ۱۸۴، ۷: ۱۱۶]

جَآءُوْكَ ۔ وہ تیرے پاس آئے اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ [۴: ۶۲، ۶۴]

جَآءُوْكُمْ ۔ وہ تمہارے پاس آئے ۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ [۴: ۹۰، ۵: ۶۱]

جَآءُوْهَا ۔ وہ اس کے پاس آئے ۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔ [۳۹: ۷۱، ۷۳]

جَآءُوْهُمْ ۔ وہ ان کے پاس آئے ۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے ۔ [۷: ۲۴، ۸۱]

جَآءَهُمْ ۔ وہ ان کے پاس آیا ۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے ۔ [۲: ۸۹، ۱۰۱]

جَابُوْا ۔ انھوں نے تراشا ۔ جَوْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۸۹: ۹]

جَاثِيَةً ۔ زانو پر بیٹھنے والی ۔ زانو پر گرنے والی ۔ جُثِيٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ [۴۵: ۲۸]

جَاثِمِيْنَ ۔ اوندھے پڑنے والے ۔ زانو کے بل گرنے والے ۔ جُثُوْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد جَاثِمٌ ۔ [۷: ۷۸، ۹۱]

جَادَلْتُمْ ۔ تم نے جھگڑا کیا ۔ تم جھگڑے ۔ مُجَادَلَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۴: ۱۰۹]

جَادَلْتَنَا ۔ تو نے ہم سے جھگڑا کیا ۔ جَادَلْتَ ۔ مُجَادَلَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ نا ضمیر جمع متکلم ۔ [۱۱: ۳۲]

جَادَلُوْا ۔ انھوں نے جھگڑا کیا ۔ مُجَادَلَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۴۰: ۵]

جَادَلُوْكَ ۔ انھوں نے تجھ سے جھگڑا کیا ۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ [۲۲: ۶۸]

جَادِلْهُمْ ۔ تو ان سے جھگڑا کر ۔ مُجَادَلَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۱۶: ۱۲۵]

جَارٌ ۔ پڑوسی ۔ ہمسایہ ۔
[۴ : ۳۶ ، ۸ : ۴۸]

جٰرِیٰتِ ۔ چلنے والیاں ۔ جَرْیٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔
[۵۱ : ۳]

جَارِیَۃ ۔ کشتی ، چلنے والی ، بہنے والی ۔ جَرْیٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔
[۶۹ : ۱۱]

جَازٍ ۔ کفایت کرنے والا ۔ کام آنے والا ۔ جَزَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۳۱ : ۳۳]

جَاسُوْا ۔ وہ گھس پڑے ۔ وہ داخل ہوگئے ۔ جَوْسٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۱۷ : ۵]

جَاعِلٌ ۔ بنانے والا ۔ رکھنے والا ۔ جَعْلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۳۵ : ۱]

جَاعِلُكَ ۔ تجھ کو بنانے والا ۔ تجھ کو رکھنے والا ۔ جَاعِلُ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۲ : ۱۲۴]

جَاعِلُوْنَ ۔ بنانے والے ۔ کرنے والے ۔ جَعْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔
[۱۸ : ۸]

جَاعِلُوْہُ ۔ اس کو کرنے والے ۔ اس کو بنانے والے ۔ جَاعِلُوْ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۲۸ : ۷]

جَالُوْتَ ۔ کافر بادشاہ کا نام ۔ ۲ : ۲۴۹

جَامِدَۃً ۔ جمی ہوئی ۔ ٹھہری ہوئی ۔ جُمُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔
[۲۷ : ۸۸]

جَامِعُ ۔ جمع کرنے والا ۔ اکٹھا کرنے والا ۔ جَمْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۳ : ۹ ، ۴ : ۱۴۰]

جَآنٌّ ۔ جن ۔ سانپ ۔ جِنٌّ واحد ۔
[۱۵ : ۲۷ ، ۵۵ : ۱۵]

جَانِبِ ۔ جانب ۔ کنارہ ۔ طرف ۔
[۳۷ : ۸]

جَانِبِہٖ ۔ اس کا بازو ۔ اس کی کروٹ ۔ جَانِبِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۱۷ : ۸۳ ، ۴۱ : ۵۱]

جَاوَزَا ۔ وہ دونوں آگے چلے ۔ وہ دونوں گزرے ۔ مُجَاوَزَۃٌ سے ماضی کا صیغہ مثنّیٰ مذکر غائب ۔
[۱۸ : ۶۲]

جَاوَزْنَا ۔ ہم نے پار کرایا ۔ ہم نے پار اتارا ۔ مُجَاوَزَۃٌ سے ماضی کا صیغہ جمع متکلم ۔
[۷ : ۱۳۸ ، ۱۰ : ۹۰]

جَاهِدِ ۔ تو جہاد کر ۔ تو لڑائی کر ۔ مُجَاهَدَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔
[۹ : ۷۳ ، ۶۶ : ۹]

جَاهَدَ ۔ اس نے جہاد کیا ۔ مُجَاهَدَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۹ : ۱۹ ، ۲۹ : ۶]

جَاهَدٰكَ ۔ وہ دونوں تجھ سے لڑے ۔

انھوں نے تجھ پر زور ڈالا۔ مُجَاهَدَةٌ سے ماضی مذکر مشنیٰ غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۱۵ : ۳۱ ، ۸ : ۲۹]

جَاهَدُوْا ۔ انھوں نے جہاد کیا۔ انھوں نے محنت کی۔ وہ لڑے۔ مُجَاهَدَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۴۲ : ۳ ، ۲۱۸ : ۲]

جَاهِدُوْا ۔ تم محنت کرو۔ تم جہاد کرو۔ مُجَاهَدَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۸۶ : ۹ ، ۳۵ : ۵]

جَاهِدْهُمْ ۔ تو ان سے جہاد کر۔ تو ان سے مقابلہ کر۔ جَاهِدْ فعل امر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۵۲ : ۲۵]

جَاهِلُ ۔ جاہل۔ بے خبر۔ نادان۔ جَهَالَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲۷۳ : ۲]

جَاهِلُوْنَ ۔ نادان۔ جاہل۔ جَاهِلٌ واحد بحالت رفع۔ اسم فاعل جمع مذکر۔
[۶۳ : ۲۵ ، ۸۹ : ۱۲]

جَاهِلِيَّةِ ۔ جاہلیت۔ نادانی۔ جہل۔ اسم ہے۔ جَهْلٌ سے مشتق ہے۔
[۵۰ : ۵ ، ۱۵۴ : ۳]

جٰهِلِيْنَ ۔ جاہل۔ نادان۔ بے عقل۔ جَاهِلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۳۵ : ۶ ، ۶۷ : ۲]

جَائِرٌ ۔ ٹیڑھا۔ جَوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۹ : ۱۶]

جیم ۔ با

جُبِّ ۔ گہرا کنواں۔ جس کی کوٹھی تعمیر نہ کی گئی ہو۔ اسم ہے۔
[۱۵ ، ۱۰ : ۱۲]

جَبَّارٌ ۔ زبردست۔ سرکش۔ جَبْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔
[۱۵ : ۱۴ ، ۵۹ : ۱۱]

جَبَّارِيْنَ ۔ زور آور۔ زبردست۔ واحد۔ جَبَّارٌ۔
[۱۳۰ : ۲۶ ، ۲۲ : ۵]

جِبَالٌ ۔ پہاڑ۔ واحد جَبَلٌ
[۸۲ : ۱۵ ، ۴۲ : ۱۱]

جِبَاهُهُمْ ۔ ان کی پیشانیاں۔ واحد جَبْهَةٌ۔ مضاف ہے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۵ : ۹]

جِبْتِ ۔ بت۔ جادو۔ جبت ہر اس چیز کو کہتے ہیں۔ جس کی اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بندگی و عبادت کی جائے خواہ

وہ پتھر ہوں جن یا شیطان یا کوئی آدمی۔
[۴ : ۵۱]

جِبْرِیْلَ ۔ جبریل علیہ السلام۔ اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے کا نام ہے جو پیغمبروں کے پاس وحی لاتے تھے۔
[۲ : ۹۷، ۹۸]

جَبَلٍ ۔ پہاڑ۔ اسم ہے۔
[۷ : ۱۷۱]

جِبِلًّا ۔ خلق۔ بڑی جماعت۔
[۳۶ : ۶۲]

جِبِلَّةَ ۔ خلقت۔ مخلوقات۔
[۲۶ : ۱۸۴]

جَبِیْنِ ۔ پیشانی۔ ماتھا۔ اسم ہے۔
[۳۷ : ۱۰۳]

جیم ۔ ثا

جِثِیًّا ۔ زانو پر گرے ہوئے۔ اوندھے گرے ہوئے۔ جَاثٍ واحد۔
[۱۹ : ۶۸، ۷۲]

جیم ۔ حا

جَحَدُوْا ۔ انھوں نے انکار کیا۔ وہ منکر ہوئے۔ جُحُوْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۱ : ۵۹، ۲۷ : ۱۴]

جَحِیْمٌ ۔ دوزخ۔ دہکتی ہوئی آگ سے مشتق ہے۔
[۳ : ۱۲، ۷]

جیم ۔ دال

جَدُّ ۔ شان۔ عزت۔ فیض۔ اسم مصدر ہے۔
[۷۲ : ۳]

جِدَارُ ۔ دیوار۔ اسم ہے۔
[۱۸ : ۷۷]

جِدَالُ ۔ جھگڑا کرنا۔ بحث بازی۔ مُفَاعَلَةٌ کا مصدر ہے۔
[۲ : ۱۹۷]

جِدَالَنَا ۔ ہم سے جھگڑنا۔ جِدَالَ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۳۲]

جُدَدٌ ۔ راستے۔ گھاٹیاں۔ واحد جُدَّةٌ۔
[۳۵ : ۲۷]

جُدُرٍ ۔ دیواریں۔ واحد جِدَارٌ۔
[۵۹ : ۱۴]

جِدَالًا ۔ سخت جھگڑنا۔ مصدر ہے۔
[۱۸ : ۵۴، ۴۳ : ۵۸]

جَدِیْدٍ ۔ نیا۔ جَدٌّ سے بروزن فَعِیْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ ہے۔
[۱۷ : ۴۹، ۹۸]

جیم ۔ ذال

جُذَاذًا ۔ ریزہ ریزہ۔ ٹکڑے ٹکڑے ۔ [۲۱ : ۵۸]

جِذْع ۔ تنا۔ ٹھنا۔ جُذُوْع جمع ہے ۔ [۱۹ : ۲۳، ۲۵]

جُذُوْع ۔ تنے۔ شاخیں ۔ واحد جِذْع ۔ [۲۰ : ۷۱]

جَذْوَۃٌ ۔ چنگاری ۔ انگارا ۔ شعلہ ۔ جُذًی اور جِذًی جمع ہے ۔ [۲۸ : ۲۹]

جیم ۔ را

جَرَادٌ ۔ ٹڈے ۔ ٹڈیاں ۔ اسم جنس ۔ جَرَادَۃٌ واحد ۔ [۷ : ۱۳۳]

جَرَحْتُمْ ۔ تم نے کمایا۔ جَرْحٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ ۶ : ۶۰

جُرُزٌ ۔ بنجر ۔ چٹیل ۔ جَرْزٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ۔ [۱۸ : ۸]

جُرُفٍ ۔ کھائیاں ۔ پانی جمع ہونے کی جگہ ۔ [۹ : ۱۰۹]

جَرَمَ ۔ ناچار ۔ شک وشبہ ۔ [۱۱ : ۲۲، ۱۶ : ۲۳]

جُرُوْحَ ۔ زخم ۔ واحد جُرْحٌ [۵ : ۴۵]

جَرَیْنَ ۔ وہ چلیں ۔ وہ بہیں ۔ جَرْیٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب ۔ [۱۰ : ۲۲]

جیم ۔ زا

جُزْءٌ ۔ حصہ ۔ اَجْزَاءٌ جمع ۔ [۱۵ : ۴۴]

جَزَآءً ۔ جزا دینا ۔ بدلہ دینا ۔ سزا دینا ۔ مصدر ہے ۔ [۱۸ : ۸۸، ۵۳ : ۴۱]

جَزَآؤُکُمْ ۔ تمہاری جزا ۔ تمہاری سزا ۔ جَزَآءٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۱۷ : ۶۳]

جَزَآؤُہٗ ۔ اس کی جزا، اس کی سزا ۔ جَزَاءُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۴ : ۹۳، ۱۲ : ۷۴]

جَزَآؤُھُمْ ۔ ان کی سزا۔ ان کی

جزا۔ جَزَآءُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۳ ، ۸۷ ، ۳۶]

جَزَاهُمْ۔ ان کو جزا دی۔ ان کو بدلہ دیا۔ جَزَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۶ : ۱۲]

جَزِعْنَا۔ ہم نے بیقراری کی۔ ہم نے اضطراب کیا۔ جَزَعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۴ : ۲۱]

جَزُوْعًا۔ گھبرا جانے والا۔ بے قرار۔ جَزَعٌ سے صفت مشبہ۔ [۷۰ : ۲۰]

جِزْيَةٌ۔ وہ رقم جو ذمیوں سے لی جاتی ہے۔ جزیہ کے معنی لغت میں جزا کے ہیں۔ جزیہ کی دو قسمیں ہیں۔ جزیہ صلحی اور جزیہ قہری۔ جو جزیہ باہمی رضامندی سے طے ہو وہ صلحی ہے۔ اور جو جزیہ کافروں کے مغلوب ہونے کے بعد ان کو ان کی املاک پر قائم رکھنے کے بعد لیا جائے وہ قہری کہلاتا ہے۔ [۹ : ۲۹]

جَزَيْتُهُمْ۔ میں نے ان کو بدلہ دیا۔ جَزَاءٌ سے ماضی واحد متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۱۱۱]

جَزَيْنٰهُمْ۔ ہم نے ان کو بدلہ دیا۔ ہم نے ان کو سزا دی۔ جَزَآءٌ سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۱۴۶ ، ۳۴ ، ۱۷]

جیم۔ سین

جَسَدًا۔ دھڑ۔ بدن۔ اَجْسَادٌ جمع۔ [۷ : ۱۴۸ ، ۲۰ : ۸۸]

جِسْمِ۔ جسم۔ بدن۔ اَجْسَام جمع۔ [۲ : ۲۴۷]

جیم۔ عین

جَعَلَ۔ اس نے کیا۔ اس نے بنایا۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲ ، ۴ : ۵]

جُعِلَ۔ مقرر کیا گیا۔ لازم کیا گیا۔ جَعْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۱۲۴]

جَعَلَا۔ ان دونوں نے ٹھہرایا۔ جَعْلٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔ [۷ : ۱۹۰]

جَعَلْتُ۔ میں نے کیا۔ میں نے بنایا۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲ : ۱۲۴]

جَعَلْتُمْ۔ تم نے کیا۔ تم نے ٹھہرایا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۹: ۱۹، ۱۰: ۵۹]

جَعَلَتْهُ ۔ اس نے اس کو کر دیا۔ اس نے اس کو بنایا۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۱: ۴۲]

جَعَلَكُمْ ۔ اس نے تم کو کیا۔ اس نے تم کو بنایا۔ جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۵: ۲۰، ۴۸]

جَعَلْنَا ۔ ہم نے کیا۔ ہم نے بنایا۔ ہم نے ٹھیرایا۔ ہم نے مقرر کیا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲: ۱۲۵، ۱۴۳]

جَعَلْنٰكَ ۔ ہم نے تجھ کو کیا۔ ہم نے تجھ کو رکھا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔ [۶: ۱۰۷، ۳۸: ۲۶]

جَعَلْنٰكُمْ ۔ ہم نے تم کو کیا۔ ہم نے تم کو بنایا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۱۴۳، ۱۰: ۱۴]

جَعَلْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو بنایا۔ ہم نے اس کو مقرر کیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶: ۹، ۱۷: ۲]

جَعَلْنٰهُمْ ۔ ہم نے اس کو بنایا۔ ہم نے ان کو کر دیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۰: ۷۳، ۲۱: ۸]

جَعَلْنٰهُنَّ ۔ ہم نے ان کو بنایا۔ اس میں هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے۔ [۵۶: ۳۶]

جَعَلَنِیْ ۔ اس نے مجھ کو بنایا۔ اس نے مجھ کو ٹھہرایا۔ اس میں نون وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۹: ۳۰، ۳۱]

جَعَلُوْا ۔ انھوں نے ٹھہرایا۔ انھوں نے مقرر کیا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶: ۱۰۰، ۱۳۶]

جَعَلَهٗ ۔ اس نے اس کو کر ڈالا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳: ۱۲۶]

جَعَلَهَا ۔ اس نے اس کو کیا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔ [۱۲: ۱۰۰، ۴۳: ۲۸]

جَعَلَهُمْ ۔ اس نے ان کو کیا۔ اس نے ان کو کر ڈالا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۲۱: ۵۸، ۴۲: ۸]

جیم ۔ ف

جُفَآءً ۔ ناکارہ چیز۔ وہ جھاگ اور کوڑا جو نالہ کے کناروں پر جم جاتا ہے۔ یا دیگچی کے اوپر آ کر رہ جاتا ہے۔ اسم ہے۔ [۱۳: ۱۷]

جِفَانٍ ۔ لگن۔ جَفْنَۃٌ واحد۔ [۳۴: ۱۳]

[۳۱، ۹۱]

جیم - لام

جَلَآءَ۔ جلاوطنی۔ جلاوطن ہونا۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۵۹]

جَلَابِيْبِهِنَّ۔ ان کی بڑی چادریں۔ ھِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ جَلَابِيْب کا واحد جِلْبَابٌ۔ [۵۹ : ۳۳]

جَلَالِ۔ عظمت۔ بلند مرتبہ۔ بزرگی۔ کا مصدر ہے۔ [۷۸ ، ۲۷ : ۵۵]

جَلْدَةً۔ درے مارنا۔ کوڑے مارنا۔ جَلَدَ۔ يَجْلِدُ کا مصدر ہے۔ [۴ : ۲۴]

جُلُوْد۔ چمڑے۔ کھالیں۔ واحد جِلْدٌ۔ [۸۰ : ۱۶ ، ۵۶ : ۴]

جُلُوْدُكُمْ۔ تمہاری کھالیں تمہارے چمڑے۔ جُلُوْدُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۲ : ۴۱]

جُلُوْدُهُمْ۔ ان کی کھالیں۔ جُلُوْدُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۳ : ۳۹ ، ۵۶ : ۴]

جَلّٰهَا۔ اس کو ظاہر کیا۔ اس کو روشن کیا۔ تَجْلِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

جیم - میم

جَمًّا۔ جی بھر کر۔ مصدر ہے۔ [۲۰ : ۸۹]

جَمَالٌ۔ آبرو۔ رونق۔ خوبی کا ہونا۔ خوبصورتی۔ مصدر ہے۔ [۶ : ۱۶]

جِمٰلَتٌ۔ اونٹ۔ جِمَالَةٌ واحد۔ [۳۳ ، ۷۷]

جَمْعُ۔ جمع ہونا ہو۔ اکٹھا ہونا۔ جماعت۔ مصدر ہے۔ [۹ : ۶۴ ، ۷ : ۴۲]

جَمَعَ۔ اس نے جمع کیا۔ جَمْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۷۰ ، ۶۰ : ۲۰]

جُمِعَ۔ وہ اکٹھا کیا گیا۔ وہ جمع کیا گیا۔ جَمْعٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۷۵ ، ۳۸ : ۲۶]

جَمْعٰنِ۔ دو فوجیں۔ دو جماعتیں۔ جَمْعٌ کا مثنّٰی۔ [۱۶۶ ، ۱۵۵ : ۳]

جُمُعَةِ۔ جمعہ۔ جمع ہونے کا دن۔ سب مسلمان نماز کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ اس لیے جمعہ کہلاتا ہے۔ [۹ : ۶۲]

جَمْعُكُمْ۔ تمہارا جمع کرنا۔ تمہاری جمعیت۔ جَمْعُ مضاف كُمْ ضمیر جمع

مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۴۸]

جَمَعْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کو جمع کیا۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۲۵، ۱۸ : ۹۹]

جَمَعُوْا ۔ وہ جمع ہوئے۔ وہ اکٹھے ہوئے۔ جَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۷۳]

جَمَعْنٰكُمْ ۔ ہم نے تم کو جمع کیا۔ جَمَعْنَا، جَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۷۷ : ۳۸]

جَمْعَهٗ ۔ اس کا جمع کرنا۔ اس کا اکٹھا کرنا۔ جَمْعَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۵ : ۱۷]

جَمَعَهُمْ ۔ اس نے ان کو اکٹھا کیا۔ جَمَعَ ماضی، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۳۵]

جَمْعِهِمْ ۔ ان کو اکٹھا کرنا۔ ان کو جمع کرنا۔ جمع مصدر ہے مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۲ : ۲۹]

جَمَلٌ ۔ اونٹ۔ [۷ : ۴۰]

جُمْلَةً ۔ اکٹھا۔ سارا۔ [۲۵: ۳۲]

جَمِيْعٌ ۔ سب۔ سارے۔ جَمْعٌ سے فعیل بمعنی مفعول۔ [۲۶ : ۵۶، ۳۶ : ۳۲]

جَمِيْلٌ ۔ خوبصورت۔ خوب تر۔ نیک۔ جَمَالٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۱۲ : ۱۸، ۸۳]

جیم۔ نون

جَنَّ ۔ اس نے چھپا لیا۔ اس نے ڈھانپا۔ جَنٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۷۶]

جِنٌّ ۔ جن۔ اللہ کی ایک مخلوق جس کی پیدائش آگ سے ہوئی۔ جو انسانوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رہتی ہے۔ ان میں نیک بھی ہیں اور بد بھی۔ [۱۷ : ۸۸، ۳۴ : ۱۲]

جَنَا ۔ میوہ۔ عمدہ چیز۔ چنی ہوئی چیز۔ جمع اَجْنَاء۔ [۵۵ : ۵۴]

جَنّٰتٍ ۔ بہشتیں۔ جنتیں۔ باغات۔ جنت اس مقام کو کہتے ہیں جو مرنے کے بعد خدا کے نیک اور صالح بندوں کا ٹھکانہ ہے جَنَّةٌ واحد۔ [۲ : ۲۵، ۳ : ۱۵]

جُنَاحَ ۔ گناہ۔ جُنُوْحٌ سے ماخوذ ہے۔ [۲ : ۱۹۸، ۲۸۲]

جَنَاحَ ۔ بازو۔ ہاتھ۔ اَجْنِحَةٌ جمع۔ [۱۷ : ۲۴]

جَنَاحِكَ ۔ تیرا بازو۔ تیرا ہاتھ۔ تیرا پہلو۔ جَنَاحَ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۲۲]

جَنَاحَيْهِ ۔ اس کے دونوں بازو۔

جناح کا مثنیٰ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۸:۶]

جَنْبِ ۔ طرف۔ پہلو۔ جَنْب کے اصل معنی پہلو اور کنارہ کرنے کے ہیں۔ [۵۶:۳۹، ۳۶:۴]

جُنُبٍ ۔ دور۔ ناپاک۔ اجنبی۔ [۱۱:۲۸]

جَنْبِہٖ ۔ اس کا پہلو۔ جنب مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۲:۱۰]

جُنَّۃً ۔ ڈھال۔ آڑ۔ پردہ۔ جُنَنٌ جمع۔ [۲:۶۳،۱۶:۵۸]

جَنَّۃَ ۔ بہشت۔ جنت۔ باغات۔ جنّات جمع۔ [۸۲،۳۵:۲]

جِنَّۃٌ ۔ جنون۔ دیوانگی۔ [۷۰،۲۵:۲۳]

جِنَّۃِ ۔ جنوں کی جماعت۔ واحد جِنِّیٌّ۔ [۱۳:۳۲،۱۱۹:۱۱]

جَنَّتٰنِ ۔ دو جنتیں۔ دو باغ۔ جَنَّۃٌ کا مثنیٰ بحالت رفع۔ [۴۶:۵۵،۱۵:۳۴]

جَنَّتَکَ ۔ تیرا باغ۔ جَنَّۃَ مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۹:۱۸]

جَنَّتَہٗ ۔ اس کا باغ۔ جَنَّۃَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۵:۱۸]

جَنَّتِیْ ۔ میری جنت۔ میری بہشت۔ جَنَّۃَ ۔ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۳۰:۸۹]

جَنَّتَیْنِ ۔ دو جنتیں۔ دو بہشتیں۔ جَنَّۃٌ کا مثنیٰ بحالت نصب وجر۔ [۳۳،۳۲:۱۸]

جَنَّتَیْھِمْ ۔ ان کے دو باغ۔ جَنَّتَیْ ۔ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۶:۳۴]

جَنَحُوْا ۔ وہ جھکے۔ جُنُوْحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶۱:۸]

جُنْدٌ ۔ فوج۔ لشکر۔ جمع جُنُوْدٌ [۲۸:۳۶]

جُنْدَنَا ۔ ہماری فوج۔ ہمارا لشکر۔ جُنْدَ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۷۳:۳۷]

جَنَفًا ۔ ظلم۔ طرفداری۔ جھک پڑنا۔ مصدر ہے۔ [۱۸۲:۲]

جُنُوْبُکُمْ ۔ تمہارے پہلو۔ واحد جَنْبٌ۔ جُنُوْب مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۰۳:۴]

جُنُوْبُھَا ۔ ان کے پہلو۔ جُنُوْبُ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۶:۲۲]

جُنُوْبُھُمْ ۔ ان کے پہلو۔ جُنُوْبُ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۵:۹]

جُنُوْدٌ ۔ لشکر۔ فوجیں۔ واحد جُنْدٌ [۳۱:۷۴]

جُنُوْدِہٖ ۔ اس کے لشکر، اس کی

فوجیں۔ جُنُوۡدِ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲:۲۴۹، ۲۵۰]

جُنُوۡدَھُمَا۔ ان دونوں کی فوجیں۔ ان دونوں کے لشکر۔ جُنُوۡدَ مضاف ھُمَا ضمیر مثنّٰی مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۸:۶، ۸]

جَنِیًّا۔ تازہ چنا ہوا میوہ۔ جَنیٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۱۹:۲۵]

جیم۔ واوٗ

جَوِّ۔ ہوا۔ جَوَاءٌ اور اَجۡوَاءٌ جمع ہے۔
[۱۶:۷۹]

جَوَابَ۔ جواب۔ اَجۡوِبَۃٌ جمع۔
[۷:۸۲، ۲۷:۵۶]

جَوَابِ۔ تالاب۔ حوض۔ جَابِیَۃٌ واحد۔
[۳۴:۱۳]

جَوَارِ۔ کشتیاں۔ جہاز۔ جَارِیَۃٌ واحد۔
[۴۲:۳۲، ۵۵، ۲۴]

جَوَارِحَ۔ شکاری جانور۔ زخمی کرنے والے۔ جَارِحَۃٌ واحد۔
[۵:۴]

جُوۡدِیِّ۔ ایک پہاڑ کا نام جو ملک شام میں ہے۔ [۱۱:۴۴]

جُوۡعٍ۔ بھوک۔
[۲:۱۵۵، ۱۱۶:۱۱۲]

جَوۡفِہٖ۔ اس کے اندر۔ اس کا پیٹ۔ کسی چیز کا اندرونی حصہ جو خالی ہو۔ جَوۡفٌ کہلاتا ہے۔ جَوۡفٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۳:۴]

جیم۔ ھا

جِھَادٍ۔ جہاد۔ اللہ کی راہ میں لڑنا۔ جہاد تین طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ زبان سے ہاتھ سے اور دل سے مصدر ہے۔
[۹:۲۴]

جِھَادِہٖ۔ اس کا جہاد۔ اس کی محنت۔ جِھَادِ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۲:۷۸]

جِھَارًا۔ برملا۔ پکارنا۔ آواز بلند کرنا۔ مصدر ہے۔ [۷۱:۸]

جَھَازِھِمۡ۔ ان کا اسباب۔ ان کا سامان۔ اَجۡھِزَۃٌ جمع۔ جَھَازٌ سے مضاف۔ ھُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۲:۵۹، ۷۰]

جَہَالَۃِ ۔ نادانی۔ جَہِلَ یَجْہَلُ کا مصدر ہے۔ [۴ : ۱۷، ۶ : ۵۴]

جَہْدَ ۔ کوشش، تاکید۔ طاقت مشقت۔ جَہَدَ ۔ یَجْہَدُ کا مصدر ہے۔ [۵ : ۵۳، ۶ : ۱۰۹]

جُہْدَ ہُمْ ۔ ان کی مشقت۔ ان کی محنت۔ جُہْدَ مضاف، ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۷۹]

جَہْرِ ۔ زور سے کہنا۔ ظاہر کرنا۔ [۷ : ۲۰۵، ۲۱ : ۱۱۰]

جَہَرَ ۔ اس نے پکارا۔ اس نے ظاہر کیا۔ جَہْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۱۰]

جَہْرَکُمْ ۔ تمہارا ظاہر کرنا۔ تمہارا زور سے کہنا جَہْرَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶ : ۳]

جَہْرَۃً ۔ کھلم کھلا۔ آشکارا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۵۵، ۶ : ۴۷]

جَہَّزَہُمْ ۔ اس نے ان کے لیے تیار کر دیا۔ تَجْہِیْزٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵۹، ۷۰]

جَہَنَّمَ ۔ جہنم۔ دوزخ۔ [۲ : ۲۰۶، ۳ : ۱۲]

جَہُوْلًا ۔ بڑا نادان۔ بڑا جاہل۔ جَہْل سے مبالغہ۔ [۳۳ : ۷۲]

جیم ۔ یا

جِیَادُ ۔ تیز رو گھوڑے۔ واحد جَوَادُ۔ [۳۸ : ۳۱]

جَیْبِکَ ۔ تیرا گریبان۔ جَیْبُ مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۷ : ۱۲، ۲۸ : ۳۲]

جِئْتَ ۔ تو آیا۔ مَجِیْئٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ صلہ بِ کے ساتھ، تو لایا۔ [۲ : ۷۱، ۷ : ۱۰۶]

جِئْتِ ۔ تو آئی، تو لائی ماضی کا صیغہ، واحد مونث حاضر۔ (۱۹ : ۲۷)

جِئْتُکَ ۔ میں تیرے پاس لایا۔ میں تیرے پاس آیا۔ مَجِیْئٌ سے ماضی واحد متکلم۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۳۰، ۲۷ : ۲۲]

جِئْتُکُمْ ۔ میں تمہارے پاس لایا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۴۹، ۵۰]

جِئْتُمْ ۔ تم آئے۔ تم لائے۔ مَجِیْئٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۰ : ۸۱، ۱۹ : ۸۹]

جِئْتُمُوْنَا ۔ تم ہمارے پاس آپہنچے۔

نا ضمیر جمع متکلم۔ [۶ : ۹۴، ۱۸ : ۴۸]

جِئْتَنَا۔ تو ہمارے پاس آیا۔ جِئْتَ ماضی واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر جمع متکلم۔ [۷ : ۷۰، ۱۲۹]

جِئْتَهُمْ۔ تو ان کے پاس آیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۱۱۰، ۳۰ : ۵۸]

جِيْدِهَا۔ اس کی گردن جُيُوْدٌ اور اَجْيَادٌ جمع جِيْدِ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۱۱ : ۵]

جُيُوْبِهِنَّ۔ ان کے گریبان جَيْبٌ واحد۔ جُيُوْب مضاف، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ [۲۴ : ۳۱]

جِيْئَ۔ وہ لایا گیا۔ مَجِيْئٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۹ : ۶۹]

جِئْنَا۔ ہم آئے۔ مَجِيْئٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۴ : ۴۱، ۱۲ : ۷۳]

جِئْنٰكَ۔ ہم تیرے پاس لائے ہیں۔ ہم تیرے پاس آئے ہیں۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۵ : ۶۳، ۲۰ : ۴۷]

حا

حا۔ الف

حَاجَّ۔ اس نے جھگڑا کیا۔ مُحَاجَّةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵۸]

حَاجٌّ۔ حاجی۔ حج کرنے والے اسم جمع۔ [۹ : ۱۹]

حَاجَةً۔ حاجت۔ ضرورت۔ خواہش۔ حَوَائِجُ اور حَاجَاتٌ جمع ہیں۔ [۱۲ : ۶۸، ۴۰ : ۸۰]

حَاجَجْتُمْ۔ تم نے جھگڑا کیا۔ تم نے حجت کی۔ مُحَاجَّةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۶۶]

حَاجِزًا۔ حجاب۔ اوٹ۔ پردہ۔ آڑ۔ حَجْزٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۷ : ۶۱]

حَاجِزِيْنَ۔ روکنے والے حَاجِزٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ [۶۹ : ۴۷]

حَاجَّكَ۔ اس نے تجھ سے جھگڑا کیا۔ مُحَاجَّةٌ سے ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۶۱]

حَاجُّوْكَ۔ انھوں نے تجھ سے جھگڑا کیا۔ مُحَاجَّةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۲۰]

حَاجَّهٗ۔ اس نے اس سے جھگڑا کیا۔ حَاجَّ ماضی، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۸۰]

حَادَّ۔ وہ مخالف ہوا۔ اس نے مقابلہ کیا۔ مُحَادَّةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۸ : ۲۲]

حٰذِرُوْنَ۔ ڈرنے والے۔ ہتھیار لگانے والے۔ حَذْرٌ سے اسم فاعل

جمع مذکر، حَادِثٌ واحد۔
[۲۶ : ۵۶]

حَارَبَ ۔ اس نے جنگ کی۔ وہ لڑا۔ مُحَارَبَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۱۰۷]

حَاسَبْنٰهَا ۔ ہم نے اس سے حساب لیا۔ مُحَاسَبَۃٌ سے ماضی جمع متکلم، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۶۵ : ۸]

حَاسِبِیْنَ ۔ حساب لینے والے۔ حِسَابٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ بحالت نصب و جر۔ واحد حاسب۔
[۶ : ۶۲]

حَاسِدٍ ۔ حسد کرنے والا۔ حَسَدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱۳ : ۵]

حَاشَ ۔ پاک ہے۔ دور ہے۔
[۱۲ : ۳۱، ۵۱]

حٰشِرِیْنَ ۔ اکٹھے کرنے والے۔ نقیب۔ جمع کرنے والے۔ حَشْرٌ سے اسم فاعل کا صیغہ۔ جمع مذکر۔ بحالت نصب و جر۔ [۷ : ۱۱۱، ۲۶ : ۳۶]

حَاصِبًا ۔ پتھروں کی بارش سخت آندھی۔ وہ پتھر جو تیز ہوا میں ہوں حاصب کہلاتا ہے۔ حَصْبَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۷ : ۶۸، ۲۹ : ۴۰]

حَاضِرًا ۔ سامنے روبرو۔ حاضر۔ حُضُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۸ : ۴۹]

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۔ سمندر کے کنارے۔ لب دریا۔ حُضُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ اَلْبَحْرِ مضاف الیہ۔
[۷ : ۱۶۳]

حَاضِرِی ۔ رہنے والے۔ باشندے۔ حَضَارَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۲ : ۱۹۶]

حَافِرَةِ ۔ پہلی حالت۔ الٹے پاؤں۔ زمین۔ حَفْرٌ سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مؤنث۔ [۷۹ : ۱۰]

حَافِظٌ ۔ نگہبان۔ حفاظت کرنے والا۔ حِفْظٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۸۶ : ۴]

حَافِظًا ۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔
[۱۲ : ۶۴]

حٰفِظٰتٌ ۔ نگہبانی کرنے والیاں۔ واحد حافِظَۃٌ۔ حِفْظٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۴ : ۳۴]

حَافِظُوْا ۔ تم نگرانی رکھو۔ تم محافظت کرو۔ مُحَافَظَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۳۸]

حَافِظُوْنَ ۔ حفاظت کرنے والے۔ نگہبانی کرنے والے۔ واحد حَافِظٌ۔ حِفْظٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۱۲ : ۱۲، ۱۲ : ۶۳، ۱۵ : ۹]

حَآفِّیْنَ ۔ گھیرنے والے۔ حَفٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۳۹ : ۷۵]

حَاقَ ۔ اس نے گھیر لیا۔ وہ نازل ہوا۔

حَیْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
۶ : ۱۰، ۱۱ : ۸

حَاقَّۃٌ ۔ ثابت ہونے والی۔ سچ ہونے والی۔ حَقٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ ۶۹ : ۱، ۲، ۳

حٰکِمِیْنَ ۔ فیصلہ کرنے والے۔ حکم کرنے والے۔ حُکْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
۷ : ۸۷، ۱۰ : ۱۰۹

حَالَ ۔ وہ بیچ میں آ پڑا۔ وہ حائل ہو گیا۔ حَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ۱۱ : ۴۳

حَامٍ ۔ حامی۔ جنوانے والا اونٹ۔
۵ : ۱۰۳

حَامِدُوْنَ ۔ تعریف کرنے والے۔ شکر کرنے والے۔ حَمْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حَامِدٌ واحد۔ ۹ : ۱۱۲

حٰمِلٰتِ ۔ اُٹھانے والیاں۔ حَامِلَۃٌ واحد۔ حَمْلٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ ۵۱ : ۲

حَامِلِیْنَ ۔ اٹھانے والے۔ حَامِلٌ واحد۔ حَمْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
۲۹ : ۱۲

حَامِیَۃً ۔ دہکتی ہوئی۔ جلتی ہوئی۔ حَمْیٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ ۱۰۱ : ۱۱

حا - با

حُبٌّ ۔ محبت۔ حَبَّ یَحِبُّ کا مصدر ہے۔ ۳ : ۱۴

حَبٌّ ۔ گندم۔ غلہ۔ دانہ۔ ۵۰ : ۹

حِبَالُھُمْ ۔ ان کی رسیاں۔ حِبَالٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ۲۰ : ۶۶

حَبَّبَ ۔ اس نے پیارا ڈالا۔ اس نے محبوب بنایا دیا۔ تَحْبِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
۴۹ : ۷

حَبِطَ ۔ وہ نابود ہوا۔ وہ ضائع ہوا۔ حَبْطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب
۵ : ۵، ۶ : ۸۸

حَبِطَتْ ۔ وہ مٹ گئے۔ وہ ضائع ہو گئے۔ حَبْطٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ۲ : ۲۱۷، ۳ : ۲۲

حُبُكِ ۔ راہیں۔ حِبَاكٌ واحد
۵۱ : ۷

حَبْلٌ ۔ عہد۔ پیمان۔ رسی۔ جمع حِبَالٌ۔ ۳ : ۱۰۳، ۵۰ : ۱۶

حَبْلُ الْوَرِیْدِ ۔ شہ رگ۔ گردن کی رگ۔ ۵۰ : ۱۶

حُبِّہٖ ۔ اس کی محبت۔ اس کی چاہ۔

حُبِّ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸۵،۶۹،۱۶۵: ۲]

حا ۔ تا

حَتۡمًا ۔ لازم ۔ قضاء مقدر فیصلہ الٰہی کا نام حتم ہے۔ [۷۱: ۱۹]

حَتّٰی ۔ جب تک ۔ یہاں تک ۔ [۱۸۷: ۲ ، ۴۰: ۷]

حا ۔ ثا

حَثِیۡثًا ۔ دوڑتا ہوا ۔ جلد ۔ حَثٌّ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۵۴: ۷]

حا جیم

حَجَّ ۔ حج کرنا ۔ حَجَّ یَحُجُّ کا مصدر ہے۔ [۱۹۶: ۲ ، ۱۹۷]

حِجُّ ۔ حج کرنا ۔ حج ۔ یہ بھی مصدر ہے۔ [۹۷: ۳]

حَجَّ ۔ اس نے حج کیا۔ حَجٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۵۸: ۲]

حِجَابٌ ۔ پردہ ۔ اوٹ ۔ مصدر ہے۔ [۴۶: ۷ ، ۴۱: ۵]

حِجَارَۃً ۔ پتھر ۔ حَجَرٌ واحد ۔ [۲۴: ۲ ، ۸ : ۱۱ ، ۸۲]

حُجَّتُنَا ۔ ہماری دلیلیں ۔ ہماری حجت ۔ حُجَّـةٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۸۳: ۶]

حُجَّتُهُمۡ ۔ ان کی دلیل ۔ حُجَّةٌ مضاف ۔ هُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۱۶: ۴۲]

حِجَجٌ ۔ برس ۔ سال ۔ حِجَّةٌ واحد ۔ [۲۷: ۲۸]

حَجَرَ ۔ پتھر ۔ حِجَارَۃٌ ۔ جمع ۔ [۶۰: ۲ ، ۱۶۰: ۷]

حِجۡرٌ ۔ عقل ۔ ممنوع ۔ جس مکان کا احاطہ پتھروں سے کیا جائے وہ حجر کہلاتا ہے۔ [۸۹: ۵] (۱۳۸: ۶)

حُجُرَاتٌ ۔ حجرے ۔ گھر ۔ حُجۡرَۃٌ واحد ۔ [۴: ۴۹]

حُجُوۡرِکُمۡ ۔ تمہاری گودیاں ۔ حِجۡرٌ واحد ۔ حُجُوۡرِ مضاف کُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۲۳: ۴]

حُجَّةٌ ۔ دلیل ۔ حجت ۔ حُجَجٌ جمع ۔ [۱۵: ۴۲]

حا - دال

حِدَادٍ - تیز - حَدِیْدٌ واحد -
[۱۹ : ۳۳]

حَدَائِقَ - باغات - حَدِیْقَۃٌ واحد -
[۲۷ : ۶۰، ۷۸ : ۳۲]

حَدَبٍ - بلندی - اونچائی - مصدر ہے -
[۹۶ : ۲۱]

حَدِّثْ - تو بیان کر - تَحْدِیْثٌ سے امر واحد مذکر حاضر -
[۱۱:۹۳]

حُدُوْدَ - حدیں - حَدٌّ واحد -
[۲۲۹ : ۲، ۲۳۰]

حُدُوْدَہٗ - اس کی حدیں - حُدُوْدَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ -
[۱۴ : ۴]

حَدِیْثٍ - بات - خبر -
[۶ : ۳۱، ۶ : ۱۸]

حَدِیْدٌ - لوہا - تیز - حِدَّۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے -
[۲۵ : ۵۷، ۱۰ : ۳۴]

حَذَرَ - ڈرنا - ڈر - حَذِرَ - یَحْذَرُ کا مصدر ہے -
[۲۴۳، ۱۹ : ۲]

حِذْرَکُمْ - تمہارا بچاؤ - حِذْرَ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ -
[۱۰۲، ۷۱ : ۴]

حِذْرَھُمْ - ان کا بچاؤ - حِذْرَ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ -
[۱۰۲ : ۴]

حا - را

حُرٌّ - آزاد - اَحْرَارٌ جمع -
[۱۷۸ : ۲]

حَرَّ - گرمی - حُرُوْرٌ جمع -
[۸۱ : ۱۶]

حَرَامٌ - حرمت والا - ممنوع - حرام - حُرُمٌ جمع -
[۲۸ : ۹، ۹۷ : ۵]

حَرْبٌ - جنگ - لڑائی - حُرُوْبٌ جمع -
[۵۷ : ۸، ۶۴ : ۵]

حَرْثٌ - زراعت - کھیتی باڑی - حَرَثَ - یَحْرِثُ کا مصدر ہے -
[۲۰۵، ۷۱ : ۲]

حَرْثُکُمْ - تمہاری کھیتی - حَرْثُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ -
[۲۲:۶۸]

حَرْثَہٗ - اس کی کھیتی - حَرْثَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ -
[۲۰ : ۴۲]

حَرَجٍ - تنگی - گناہ - تنگ -
[۷۸ : ۲۲، ۶ : ۵]

حَرْدٍ ۔ غصہ کے ساتھ روکنا۔
[۲۵ : ۶۸]

حَرَسًا ۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ حَارِسٌ واحد۔
[۸ : ۷۲]

حَرَصْتَ ۔ تونے لالچ کیا۔ تو نے حرص کی۔ حِرْصٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۱۰۳ : ۱۲]

حَرَصْتُمْ ۔ تم نے حرص کی۔ تم نے لالچ کیا۔ حِرْصٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۱۲۹ : ۴]

حَرِّضْ ۔ تو تاکید کر۔ تو رغبت دلا۔ تَحْرِيْضٌ سے امر واحد مذکر حاضر
[۶۵ : ۸ ، ۸۴ : ۴]

حَرَضًا ۔ بیمار، کمزور۔ بیکار، ناکارہ مصدر ہے۔
[۸۵ : ۱۲]

حَرْفٍ ۔ کنارہ طرف۔ رُخ۔ اَحْرُفٌ اور حُرُوْفٌ جمع۔
[۱۱ : ۲۲]

حَرِّقُوْهُ ۔ اس کو جلاؤ۔ تَحْرِيْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۶۸ : ۲۱]

حَرَّمَ ۔ اس نے منع کیا۔ اس نے حرام کیا۔ تَحْرِيْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۶ : ۵ ، ۱۷۳ : ۲]

حُرِّمَ ۔ حرام کیا گیا۔ منع کیا گیا۔ تَحْرِيْمٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۹۶ : ۵ ، ۵۰ : ۳]

حُرُمٌ ۔ ادب والے۔ احرام باندھنے والے۔ حَرَامٌ واحد [۵ : ۱ ، ۹۵]

حَرَمًا ۔ حرم پناہ کی جگہ۔ ادب کا مقام۔
[۵۷ : ۲۸ ، ۶۷ : ۲۹]

حُرُمٰتٌ ۔ بزرگیاں، حرمتیں۔ حُرْمَةٌ واحد۔
[۱۹۴ : ۲]

حُرِّمَتْ ۔ وہ حرام کی گئی۔ تَحْرِيْمٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۳ : ۵ ، ۲۳ : ۴]

حَرَّمْنَا ۔ ہم نے حرام کر دیا۔ تَحْرِيْمٌ سے ماضی متکلم۔
[۱۶۰ : ۴ ، ۱۴۶ : ۶]

حَرَّمُوْا ۔ انھوں نے حرام ٹھہرایا۔ تَحْرِيْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۴۰ : ۶]

حَرَّمَهَا ۔ اس کا ادب رکھا۔ اس کو حرمت دی۔ حَرَّمَ فعل ماضی ہے۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۹۱ : ۲۷]

حَرَّمَهُمَا ۔ اس نے ان دونوں کو حرام کر دیا۔ اس میں هما ضمیر مثنی مذکر غائب ہے۔
[۵۰ : ۷]

حَرُوْرُ ۔ لُو۔ گرم ہوا۔ اسم ہے
[۲۱ : ۳۵]

حَرِيْرًا ۔ ریشم اسم ہے۔
[۱۲ : ۷۶]

حَرِيْصٌ ۔ حرص کرنے والا۔ تلاش کرنے والا۔ حِرْصٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۲۸ : ۹]

حَرِيْقِ ۔ آگ۔ جلانے والا۔ جلا ہوا۔ حَرْقٌ سے صفت مشبہ کا

صیغہ۔ فاعل اور مفعول دونوں کے معنی دیتا ہے۔ [۳ : ۱۸۱، ۸ : ۵۰]

حا - زا

حِزْبَ ۔ جماعت۔ گروہ۔ اَحْزَابٌ جمع۔ [۵ : ۵۶، ۵۸ : ۱۹]

حِزْبَهٗ ۔ اس کی جماعت۔ اس کا گروہ۔ حِزْبَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۵ : ۶]

حِزْبَیْنِ ۔ دو فرقے۔ دو گروہ۔ حِزْبٌ کا تثنیہ بحالت نصب وجر۔ [۱۸ : ۱۲]

حُزْنِ ۔ غم۔ اندوہ۔ رنج۔ اِحْزَانٌ جمع۔ [۱۲ : ۸۴]

حَزَنِ ۔ رنج۔ بے قراری۔ غم۔ اَحْزَانٌ جمع۔ [۳۵ : ۳۴]

حُزْنِیْ ۔ میرا غم۔ میرا رنج۔ میری بیقراری۔ حُزْنِ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۸۶]

حا سین

حِسَاب ۔ حساب۔ شمار کرنا۔ گننا۔ حَسَبَ یَحْسُبُ کا مصدر ہے۔ [۱۰ : ۵، ۱۷ : ۱۲]

حِسَابِكَ ۔ تیرا حساب۔ حِسَاب مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۶ : ۵۲]

حِسَابَهٗ ۔ اس کا حساب۔ حِسَاب مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۳ : ۱۱۷]

حِسَابَهُمْ ۔ ان کا حساب۔ حِسَابُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۲۶]

حِسَابِیَهْ ۔ میرا حساب، حِسَابُ مضاف۔ ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ ہ وقف کی ہے۔ [۶۹ : ۲۰]

حِسَانٌ ۔ خوبصورت۔ حسین۔ عمدہ۔ حَسَنٌ واحد۔ [۵۵ : ۷۰]

حَسِبَ ۔ اس نے خیال کیا۔ اس نے سمجھا۔ حِسْبَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۰۲، ۲۹ : ۲، ۴]

حُسْبَانٍ ۔ حساب۔ گننا۔ شمار۔ مصدر ہے۔ [۵۵ : ۵]

حَسِبْتَ ۔ تو نے خیال کیا۔ تو نے سمجھا۔ حِسْبَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۹]

حَسِبْتُمْ ۔ تم نے گمان کیا۔ تم نے خیال کیا۔ حِسْبَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲ : ۲۱۴ ، ۳ : ۱۴۲]

حَسِبَتْهُ ۔ اس کو خیال کیا۔ اس کو گمان کیا۔ حِسْبَانٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۴۴]

حَسِبْتَهُمْ ۔ تونے ان کو جانا۔ تونے ان کو خیال کیا۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷۶ : ۱۹]

حَسْبُكَ ۔ تجھ کو بس ہے حَسْبٌ مصدر مضاف ہے۔ كَ ضمیر مذکر واحد حاضر مضاف الیہ۔ [۸ : ۶۴]

حَسْبُنَا ۔ ہم کو کافی ہے۔ ہم کو بس ہے۔ حَسْبٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۷۳، ۵ : ۱۰۴]

حَسِبُوْا ۔ انھوں نے جانا۔ انھوں نے گمان کیا۔ حِسْبَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۷۱]

حَسْبُهٗ ۔ اس کو بس ہے۔ اس کو کفایت ہے۔ حَسْبٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۰۶، ۶۵ : ۳]

حَسْبُهُمْ ۔ ان کو بس ہے۔ ان کو کافی ہے۔ حَسْبٌ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۶۸، ۵۸ : ۸]

حَسْبِیَ ۔ مجھ کو بس ہے۔ حَسْبٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۹ : ۱۲۹، ۳۹ : ۳۸]

حَسَدَ ۔ اس نے حسد کیا۔ حَسَدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱۳ : ۵]

حَسَدًا ۔ حسد کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۱۰۹]

حَسَرَاتٍ ۔ افسوس۔ پشیمانی۔ حَسْرَةٌ واحد۔ [۲ : ۱۶۷، ۳۵ : ۸]

حَسْرَتَنَا ۔ ہمارا افسوس۔ ہماری پشیمانی۔ حَسْرَةٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۶ : ۳۱]

حَسْرَتٰی ۔ اے افسوس۔ مصدر اور ی ندبہ کی ہے۔ [۳۹ : ۵۶]

حَسْرَةً ۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۱۵۶، ۸ : ۳۶]

حُسْنٌ ۔ عمدہ ہونا۔ اچھا ہونا۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۱۴۸، ۳۸ : ۴۰]

حَسُنَ ۔ خوب ہوا۔ اچھا ہوا۔ حُسْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۶۹]

حَسَنٌ ۔ اچھا۔ عمدہ۔ خوب۔ حُسْنٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ [۳ : ۳۷]

حَسَنٰتٍ ۔ خوبیاں۔ بھلائیاں۔ نعمتیں۔ حَسَنَةٌ واحد۔ [۲۵ : ۷۰]

حَسُنَتْ ۔ وہ اچھی ہوئی۔ وہ خوب ہوئی۔ حُسْنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۸ : ۳۱، ۲۵ : ۷۶]

حَسَنَةً ۔ خوبی بھلائی۔ نعمت۔

[۲ : ۲۰۱، ۴ : ۴۰]

حُسْنُهُنَّ ۔ ان کی خوبصورتی۔ ان کا حُسن۔ حُسْنُ مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۵۲]

حُسْنٰی ۔ اچھی۔ عمدہ۔ افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث [۷ : ۱۲۷، ۱۸۰]

حُسْنَيَيْنِ ۔ دو اچھی چیزیں۔ حُسْنٰی کا تثنیہ۔ [۹ : ۵۲]

حُسُوْمًا ۔ جڑ سے کاٹنے والے۔ سخت نحس۔ حَاسِمٌ واحد۔
[۶۹ : ۷]

حَسِيْبًا ۔ حساب لینے والا۔ حساب کرنے والا۔ حِسَابٌ سے فَعِيْلٌ بمعنی فاعل ہے۔ [۴ : ۶، ۸۶]

حَسِيْرٌ ۔ تھکا ہوا۔ درماندہ۔ حُسُوْرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ
[۶۷ : ۴]

حَسِيْسَهَا ۔ اس کا کھٹکا۔ اس کی آواز۔ اس کی آہٹ۔ حَسِيْسَ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲۱ : ۱۰۲]

حا۔شین

حَشْرٌ ۔ لوگوں کا اکٹھا کرنا۔ حَشْرٌ سے يَحْشُرُ کا مصدر ہے۔ [۵۰ : ۴۴]

حَشَرَ ۔ اس نے اکٹھا کیا۔ اس نے جمع کیا۔ حَشْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷۹ : ۲۳]

حُشِرَتْ ۔ وہ اکٹھی کی گئی۔ وہ اکٹھے کیے گئے۔ حَشْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۱ : ۵]

حَشَرْتَنِیْ ۔ تو نے مجھے اٹھایا۔ حَشْرٌ سے حَشَرْتَ ماضی واحد مذکر حاضر۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۲۰ : ۱۲۵]

حَشَرْنَا ۔ ہم نے اکٹھا کیا۔ حَشْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶ : ۱۱۱]

حَشَرْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو اکٹھا کیا۔ ہم نے ان کو جمع کیا۔ اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۱۸ : ۴۷]

حا۔صاد

حَصَادِهٖ ۔ اس کا کاٹنا۔ اس کی کٹائی۔ حَصَاد ۔ يَحْصُدُ کا مصدر ہے مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۴۱]

حَصَبُ ۔ ایندھن۔ پتھر۔
[۲۱ : ۹۸]

حَصْحَصَ ۔ وہ ظاہر ہو گیا۔ وہ کھل گیا۔ حَصْحَصَةٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵۱]

حَصَدْتُّمْ ۔ تم نے کاٹا۔ حَصَادٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۴۷]

حَصِرَتْ ۔ وہ تنگ ہوئی۔ وہ رک گئی۔ حَصَرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۹۰]

حُصِّلَ ۔ وہ حاصل کیا گیا۔ وہ ظاہر کیا گیا۔ تَحْصِیْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۰۰ : ۱۰]

حَصُوْرًا ۔ عورتوں سے بے رغبت۔ عورت کے پاس نہ جانے والا۔ حَصْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ [۳ : ۳۹]

حُصُوْنُهُمْ ۔ ان کے قلعے۔ حِصْنٌ واحد۔ حُصُنٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵۹ : ۲]

حَصِیْدًا ۔ جڑ سے کٹا ہوا۔ کھیتی کٹی ہوئی۔ حَصَادٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۰ : ۲۴، ۲۱ : ۱۵]

حَصِیْرًا ۔ قید خانہ۔ زندان خانہ۔ حَصْرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۷ : ۸]

حا۔ ضاد

حَضَرَ ۔ وہ آیا۔ وہ حاضر ہوا۔ حُضُوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۳۳، ۱۸۰]

حَضَرُوْهُ ۔ وہ اس کے پاس آئے۔ حُضُوْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۶ : ۲۹]

حا۔ طا

حُطَامًا ۔ ریزہ ریزہ۔ چورا۔ حَطْمٌ سے مشتق ہے۔ [۳۹ : ۲۱، ۵۶ : ۶۵]

حَطَبٌ ۔ لکڑی۔ ایندھن۔ اَحْطَابٌ جمع۔ [۱۱۱ : ۴]

حِطَّةٌ ۔ ہم بخشش مانگتے ہیں۔ تو ہمارے گناہ جھاڑ۔ حَطٌّ سے مشتق ہے۔ [۲ : ۵۸، ۷ : ۱۶۱]

حُطَمَةٌ ۔ روندنے والی۔ حَطْمٌ سے مشتق ہے۔ [۱۰۴ : ۴]

حا۔ ظا

حَظٌّ ۔ حصہ۔ نصیب۔ مقررہ حصہ کو حظ کہتے ہیں۔ حُظُوْظٌ جمع۔ [۴ : ۱۱، ۱۷۶]

حا ۔ ف

حَفَدَةً ۔ پوتے ۔ واحد حافِدٌ۔ حَفْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔
[۱۶ : ۷۲]

حُفْرَةٍ ۔ گڑھا ۔ حَفْرٌ سے مشتق ہے۔
[۳ : ۱۰۳]

حَفِظَ ۔ اس نے حفاظت کی ۔ حِفْظٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۴ : ۳۴]

حِفْظاً ۔ بچاؤ ۔ حفاظت ۔ مصدر ہے
[۳۷ : ۷، ۴۱ : ۱۲]

حَفِظْنٰهَا ۔ ہم نے اس کو محفوظ رکھا ۔ حِفْظ سے ماضی جمع متکلم ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب [۱۵ : ۱۷]

حَفَظَةً ۔ حفاظت کرنے والے ۔ نگہبان ۔ واحد حَافِظ ۔ [۶ : ۶۱]

حِفْظُهُمَا ۔ ان دونوں کی حفاظت حِفْظ ۔ مصدر مضاف ہے ۔ هُمَا ضمیر مثنّٰی مضاف الیہ ۔ [۲ : ۲۵۵]

حَفَفْنٰهُمَا ۔ ہم نے ان دونوں کو گھیر لیا ۔ حَفٌّ سے ماضی جمع متکلم هُمَا ضمیر مثنّٰی ۔ [۱۸ : ۳۲]

حَفِيٌّ ۔ متلاشی ۔ بحث کرنے والا ۔ بڑا مہربان ۔ حَفَاوَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ۔ [۷ : ۱۸۷]

حَفِيظٌ ۔ حفاظت کرنے والا نگہبان ۔ حِفْظٌ سے فَعِيلٌ بمعنی فاعل ہے ۔ [۱۱ : ۵۷، ۱۲ : ۵۵]

حا ۔ قاف

حَقٌّ ۔ حق ۔ حق سے ذات باری تعالیٰ بھی مراد لی جاسکتی ہے ۔
[۴۵ : ۳۲، ۴۰ : ۷۷]

حَقَّ ۔ حق ہوا ۔ ثابت ہوا ۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۲۸ : ۶۳، ۳۲ : ۱۳]

حَقَّتْ ۔ ثابت ہوئی ۔ حق ہوئی ۔ حَقٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۱۰ : ۳۳، ۹۶]

حُقُبًا ۔ برسوں ۔ قرنوں ۔ اَحْقَابٌ جمع ۔ [۱۸ : ۶۰]

حُقَّتْ ۔ وہ ثابت کی گئی ۔ وہ اسی لائق ہے ۔ حَقٌّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔
[۸۴ : ۲، ۵]

حَقَّهٗ ۔ اس کا حق ۔ حَقٌّ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۶ : ۱۴۱، ۱۷ : ۲۶]

حَقِيقٌ ۔ سزاوار ۔ لائق ۔ حَقٌّ سے صفت مشبہ کا صیغہ ۔
[۷ : ۱۰۵]

حا۔ کاف

حُکَّام ۔ حاکم۔ فیصلہ کرنے والے۔ حَاکِمٌ واحد۔ [۲ : ۱۸۸]

حُکْمٌ۔ حکم۔ حکم کرنا۔ مصدر ہے۔ [۵ : ۵۰]

حَکَمَ ۔ اس نے حکم کیا۔ وہ فیصلہ کر چکا۔ حُکْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۰ : ۴۸]

حَکَمًا۔ منصف۔ فیصلہ کرنے والا۔ حُکْمٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۴ : ۳۵، ۶ : ۱۱۴]

حَکَمْتَ ۔ تو نے حکم کیا۔ تو نے فیصلہ کیا۔ حُکْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۴۲]

حَکَمْتُمْ ۔ تو نے حکم کیا۔ تم نے فیصلہ کیا۔ حُکْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۵۸]

حِکْمَۃٌ ۔ دانش۔ سمجھ۔ علم۔ حِکْمَت سے علم نبوت مراد ہے۔ حِکَمٌ جمع۔ [۵۴ : ۵]

حُکْمُہٗ ۔ اس کا حکم۔ اس کا فیصلہ۔ حُکْمُ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۴۱، ۱۸ : ۲۶]

حُکْمِھِمْ ۔ ان کا حکم۔ ان کا فیصلہ حُکْمِ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۷۸]

حَکِیْمٌ ۔ حکمت والا۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ [۱۰ : ۱، ۳۱ : ۲]

حا۔ لام

حِلٌّ ۔ حلال۔ حلال ہونا۔ مصدر ہے۔ [۵ : ۵، ۹۰ : ۲، ۱۰]

حَلَّافٍ۔ بڑا قسمیں کھانے والا حَلْفٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۶۸ : ۱۰]

حَلَالٌ۔ حلال۔ حلال ہونا۔ مصدر ہے۔ [۱۶ : ۱۱۶]

حَلَائِلُ ۔ بیویاں۔ جوروئیں۔ حَلِیْلَۃٌ واحد۔ [۴ : ۲۳]

حَلَفْتُمْ ۔ تم نے قسم کھائی۔ حَلْفٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۸۹]

حُلْقُوْمَ ۔ حلق۔ گلا۔ حَلَاقِیْمُ جمع۔ [۵۶ : ۸۳]

حَلَلْتُمْ ۔ تم حلال ہو۔ احرام سے نکلو۔ حِلٌّ اور حلالٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۲]

حُلُمَ ۔ بُلُوْغ۔ عقل۔ اَحْلَامٌ جمع۔ [۲۴ : ۵۸، ۵۹]

حُلُّوْا ۔ ان کو پہنایا گیا۔ تَحْلِیَۃٌ

سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۲۱: ۷۶]

حَلِیْمٌ ۔ تحمل والا۔ بردبار۔ باوقار۔ حِلْمٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۸۷: ۱۱]

حُلِیِّهِمْ ۔ ان کے زیورات۔ حَلْیٌ واحد۔ حُلِیٌّ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۴۸: ۷]

حا۔میم

حٰمٓ ۔ حامیم۔ حروف مقطعات ہیں۔
[۱: ۴۱، ۱۹: ۴۰]

حَمَاٍ ۔ گارا۔ کیچڑ۔ گیلی مٹی۔
[۲۸، ۲۶: ۱۵]

حِمَارٍ ۔ گدھا۔ حُمُرٌ جمع۔
[۵: ۶۲]

حِمَارِكَ ۔ تیرا گدھا۔ حِمَار مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۵۹: ۲]

حَمَّالَةَ ۔ خوب اٹھانے والی۔ حَمْلٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۴: ۱۱۱]

حَمْدٌ ۔ تعریف۔ خوبی۔ اللہ تعالیٰ کی ثنا کو حمد کہتے ہیں۔
[۱۳۰: ۲۰، ۹۸: ۱۵]

حَمْدِكَ ۔ تیری تعریف۔ تیری خوبیاں۔ حَمْدِ مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳۰: ۲]

حَمْدِهٖ ۔ اس کی تعریف۔ اس کی خوبیاں۔ حَمْدِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۳: ۱۳، ۱۷: ۴۴]

حُمُرٌ ۔ گدھے۔ حِمَارٌ واحد۔
[۷۴: ۵۰]

حُمْرٌ ۔ سرخ۔ اَحْمَرُ واحد۔
[۲۷: ۳۵]

حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ حا، میم، عین، سین، قاف، حروف مقطعات ہیں۔
[۴۲: ۱]

حَمْلٌ ۔ حمل۔ پیٹ کا بچہ۔ اَحْمَالٌ جمع۔
[۲: ۲۲، ۶۵: ۶]

حِمْلٌ ۔ بوجھ۔ اَحْمَالٌ جمع۔
[۱۲: ۷۲]

حَمَلَ ۔ اس نے اٹھایا۔ حِمْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۰: ۱۱۱]

حُمِّلَ ۔ اٹھوایا گیا۔ بوجھ رکھا گیا۔ تَحْمِیْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب
[۲۴: ۵۴]

حَمَلَتْ ۔ اس نے اٹھالیا۔ حَمْلٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔
[۷: ۱۸۹]

حُمِلَتْ ۔ وہ اٹھائی گئی۔ حَمْلٌ سے ماضی مجہول واحد مونث غائب۔

[۱۴ : ۶۹]

حُمِّلْتُمْ ۔ تم پر بوجھ رکھا گیا۔ تم سے بوجھ اٹھوایا گیا۔ تَحْمِیْلٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۵۴ : ۲۴]

حَمَلْتَہٗ ۔ تونے اس پر بوجھ رکھا۔ حَمْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۸۶ : ۲]

حَمَلَتْہُ ۔ اس نے اس کو اٹھایا۔ اس کو پیٹ میں رکھا۔ حَمْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۴ : ۳۱، ۲۲ : ۱۹]

حَمَلْنَا ۔ ہم نے سوار کرایا۔ ہم نے پار کرایا۔ حَمْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۵۸ : ۱۹، ۳ : ۱۷]

حُمِّلْنَا ۔ ہم پر لادا گیا۔ ہم سے اٹھوایا گیا۔ تَحْمِیْلٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [۸۷ : ۲۰]

حَمَلْنٰکُمْ ۔ ہم نے تم کو چڑھا لیا۔ ہم نے تم کو سوار کر دیا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۶۹]

حَمَلْنٰہُ ۔ ہم نے اس کو چڑھا لیا۔ ہم نے اس کو سوار کر لیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۱۳ : ۵۴]

حَمَلْنٰھُمْ ۔ ہم نے ان کو چڑھایا۔ ہم نے ان کو سواری دی۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷۰ : ۱۷]

حُمِّلُوْا ۔ ان سے اٹھوایا گیا۔ تَحْمِیْلٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۶۲]

حَمْلُہٗ ۔ اس کا حمل میں رہنا۔ حَمْلٌ مضاف، ہٗ واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۵ : ۴۶]

حَمْلُھَا ۔ اس کا حمل۔ حَمْلٌ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۴ : ۲۲]

حِمْلِھَا ۔ اس کا بوجھ۔ حِمْلٌ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۳۵]

حَمَلَھَا ۔ اس نے اس کو اٹھا لیا۔ حَمَلَ ماضی ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۲ : ۳۳]

حَمْلَھُنَّ ۔ ان (عورتوں) کا حمل۔ حَمْلَ مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۴/۴ : ۶۵]

حَمُوْلَۃً ۔ لدنے والا۔ بوجھ اٹھانے والا۔ حَمْلٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ [۱۴۲ : ۶]

حَمِیْدٌ ۔ تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ حَمْدٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ [۱۳۱ : ۴]

حَمِیْرَ ۔ گدھے۔ حِمَارٌ ۔ واحد۔ [۸ : ۱۶]

حَمِیْمٌ ۔ نہایت گرم پانی۔ گہرا دوست۔ اَحِمَّاءُ جمع۔ [۱۸ : ۴۰، ۱۰۱ : ۲۶]

حَمِئَۃٍ ۔ دلدل والا۔ کیچڑ والا۔ حَمَأٌ سے صفت شبہ کا صیغہ۔

[۸۹ : ۱۸]

حَمِیَّۃَ ۔ ضد ۔ حمیت ۔ کر ۔ عزت ۔

[۲۶ : ۴۸]

حا ۔ نون

حَنَاجِرَ ۔ حلق ۔ گلے ۔ حَنْجَرَۃٌ واحد ۔

[۱۰ : ۳۳]

حِنْثِ ۔ گناہ ۔ قسم توڑنا ۔ اَحْنَاثٌ جمع ۔

[۴۶ : ۵۶]

حَنَانًا ۔ شفقت ۔ رحمت ۔ مہربانی ۔ مصدر ہے ۔

[۱۳ : ۱۹]

حُنَفَآءَ ۔ اللہ کی طرف ہونے والے ۔ حَنِیْفٌ واحد ۔

[۵ : ۹۸ ، ۳۱ : ۲۲]

حَنِیْذٍ ۔ تلا ہوا ۔ بھونا ہوا ۔ حَنْذٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے ۔

[۶۹ : ۱۱]

حَنِیْفًا ۔ ایک طرف ہونے والا ۔ حَنَفٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے ۔

[۶۷ : ۳ ، ۱۳۵ : ۲]

حُنَیْنٍ ۔ حُنین ۔ طائف کے قریب ایک وادی کا نام ہے جہاں غزوہ حنین پیش آیا ۔

[۲۵ : ۹]

حا ۔ واؤ

حَوَارِیُّوْنَ ۔ حواری ۔ جس کے معنی خالص سپیدی کے ہیں ۔ حَوَارِیٌّ واحد ۔

[۱۱۲ : ۵ ، ۵۲ : ۳]

حَوَارِیِّیْنَ ۔ حواری ۔ حَوَارِیٌّ کی جمع بحالت نصب وجر ۔

[۱۴ : ۶۱ ، ۱۱۱ : ۵]

حَوَایَا ۔ آنتیں ۔ حَوِیَّۃٌ واحد ۔

[۱۴۶ : ۶]

حُوْبًا ۔ گناہ ۔ وبال ۔ اسم ہے ۔

[۲ : ۴]

حُوْتَ ۔ مچھلی ۔ حِیْتَانٌ جمع

[۶۳ : ۱۸]

حُوْتَھُمَا ۔ ان دونوں کی مچھلی ۔ حُوْتَ مضاف ھُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ ۔

[۶۱ : ۱۸]

حُوْرٌ ۔ حوریں ۔ گوریاں ۔ حَوْرَآءُ واحد حوراء خوبصورت سیاہ چشم عورت کو کہتے ہیں ۔

[۲۰ : ۵۲ ، ۵۴ : ۴۴]

حَوْلَ ۔ گرد ۔ حوالی ۔ مصدر ہے ۔

[۶۸ : ۱۹]

حَوْلِ ۔ برس ۔ سال ۔ چونکہ سال پلٹتا رہتا ہے ۔ اس لیے حَوْل کہتے ہیں ۔

[٢ : ٢٤٠]

حِوَلًا۔ تبدیلی۔ جگہ بدلنا۔ مصدر ہے۔ [١٨ : ١٠٨]

حَوْلِكَ۔ تیرے گرد۔ تیرے حوالی۔ حَوْلِ مضاف لَكَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [٣ : ١٥٩]

حَوْلَكُمْ۔ تمہارے آس پاس۔ تمہارے گرد۔ حَوْلَ مضاف، كُمْ۔ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [٩ : ١٠١، ٤٦ : ٢٧]

حَوْلَهٗ۔ اس کے گرد۔ اس کے آس پاس۔ حَوْلَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [٢ : ١٧، ١٧ : ١]

حَوْلَهَا۔ اس کے آس پاس۔ حَوْل مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [٦ : ٩٢، ٢٧ : ٨]

حَوْلَهُمْ۔ ان کے آس پاس۔ حَوْلَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [٩ : ١٢٠]

حَوْلَيْنِ۔ دو برس۔ دو سال۔ حَوْلٌ کا مثنیٰ۔ [٢ : ٢٣٣]

حا۔ یا

حَيَّ۔ وہ جیا۔ وہ زندہ رہا۔ حَيَاةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [٨ : ٤٢]

حَيٌّ۔ زندہ۔ حَيَاةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [٢١ : ٣٠]

حِيْتَانُهُمْ۔ ان کی مچھلیاں۔ حُوْتٌ کی جمع مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [٧ : ١٦٣]

حَيْثُ۔ جہاں۔ جس جگہ۔ ظرف مکان ہے۔ [٢ : ٣٥، ٥٨]

حَيْرَانَ۔ حیران۔ بہکا ہوا۔ سراسیمہ۔ حَيْرَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [٦ : ٧١]

حِيْلَ۔ جدائی ڈال دی گئی۔ حائل کر دیا گیا۔ حَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [٣٤ : ٥٤]

حِيْلَةً۔ حیلہ۔ بہانہ۔ یہ حَوْلٌ سے مشتق ہے۔ حِيَلٌ جمع ہے۔ [٤ : ٩٨]

حِيْنَ۔ مدت۔ وقت۔ زمانہ۔ اَحْيَانٌ جمع۔ [٧٦ : ١]

حِيْنَئِذٍ۔ اس وقت۔ حِيْنَ مضاف اِذٍ مضاف الیہ۔ [٥٦ : ٨٤]

حَيُّوْا۔ تم دعا دو۔ تم سلام کرو۔ تَحِيَّةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [٤ : ٨٦]

حَيَوَانُ۔ جینا۔ زندگی مصدر ہے۔ [٢٩ : ٦٤]

حَيٰوةٌ۔ زندگی۔ جینا مصدر ہے۔ [١٦ : ٩٧، ٢٥ : ٣]

[۳ : ۲۵، ۹۷ : ۱۴]

حَیَاتِکُمْ۔ تمہاری زندگی۔ حَیَاۃٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۴۶]

حَیَاتُنَا۔ ہماری زندگی۔ ہمارا جینا۔ حَیَاۃٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳۷ : ۲۳، ۲۹ : ۶]

حَیَاتِیْ۔ میری زندگی۔ میرا جینا۔ حَیَاۃٌ مضاف یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۸۹]

حَیَّوْكَ۔ انھوں نے تجھ کو دعا دی۔ انھوں نے تجھے سلام کیا۔ تَحِیَّۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۸ : ۵۸]

حَیَّۃٌ۔ سانپ۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ حَیَّاتٌ جمع۔ [۲۰ : ۲۰]

حُیِّیْتُمْ۔ تمھیں دعا دی جائے۔ تمھیں سلام کیا جائے۔ تَحِیَّۃٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۸۶ : ۴]

خ

خا۔ الف

خَابَ۔ وہ خراب ہوا۔ اس کا مطلب نوٹ ہوا۔ خَیْبَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶۱ : ۲۰، ۱۵ : ۱۴]

خَاتَمَ۔ ختم کرنے والا۔ خَوَاتِمُ اور خُتَّمٌ جمع۔ [۴۰ : ۳۳]

خَادِعُهُمْ۔ ان کو فریب دینے والا۔ ان کو دھوکہ دینے والا۔ خِدَاعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ہے، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۴۲ : ۴]

خَارِجٌ۔ نکلنے والا۔ خُرُوْجٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۲۲ : ۶]

خَارِجِیْنَ۔ نکلنے والا۔ خُرُوْجٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۳۷ : ۵، ۱۶۷ : ۲]

خَازِنِیْنَ۔ ذخیرہ کرنے والے۔ جمع کرنے والے۔ خَزْنٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۲۲ : ۱۵]

خَاسِرُوْنَ۔ نقصان اٹھانے والے۔ خُسْرَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۱۲۱، ۲۷ : ۲]

خَاسِرَۃٌ۔ نقصان والی۔ ٹوٹے والی۔ خُسْرٌ سے اور خُسْرَانٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۱۲ : ۷۹]

خٰسِرِیْنَ۔ نقصان اٹھانے والے، خراب ہونے والے۔ خُسْرٌ اور خُسْرَانٌ

سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۲: ۲،۶۴: ۸۵]

خَاسِئًا ۔ درماندہ۔ ذلیل وخوار۔ خَسْئٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶۷: ۴]

خَاسِئِیْنَ ۔ ذلیل وخوار۔ خَسْئٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۲: ۶۵، ۷: ۱۶۶]

خَاشِعًا ۔ عاجزی کرنے والا۔ دب جانے والا۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۹: ۲۱]

خٰشِعٰتٍ ۔ عاجزی کرنے والی عورتیں۔ دبی رہنے والی عورتیں۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۳۳: ۳۵]

خَاشِعُوْنَ ۔ عاجزی کرنے والے۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۲۳: ۲]

خَاشِعَةٌ ۔ ذلیل وخوار ہونے والی۔ دبی جانے والی۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۷۹: ۹، ۸۸: ۲]

خَاشِعِیْنَ ۔ ڈرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۲: ۴۵، ۳: ۱۹۹]

خَآصَّةً ۔ خاص کر۔ چن کر۔ خُصٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۸: ۲۵]

خَاضِعِیْنَ ۔ عاجزی کرنے والے۔ جھکنے والے۔ خُضُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۲۶: ۴]

خَاضُوْا ۔ انھوں نے بحث کی۔ انھوں نے قدم ڈالے۔ خَوْضٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹: ۶۹]

خَاطَبَهُمْ ۔ اس نے ان سے بات چیت کی۔ ان سے خطاب کیا۔ مُخَاطَبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۵: ۶۳]

خَاطِئُوْنَ ۔ گنہگار۔ خَطَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ خَاطِئٌ واحد۔ [۶۹: ۳۷]

خَاطِئَةٍ ۔ گناہ۔ گنہگار۔ مصدر ہے اور اسم فاعل واحد مؤنث بھی۔ [۹۶: ۱۶]

خٰطِئِیْنَ ۔ خطارکار، چوکنے والے۔ خَطَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۱۲: ۲۹، ۹۱، ۹۷]

خَافَ ۔ وہ ڈرا۔ اس نے خوف کیا۔ خَوْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۸۲، ۱۱: ۱۰۳]

خَافَتْ ۔ وہ ڈری۔ اس نے خوف کیا۔ خَوْفٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴: ۱۲۸]

خَافِضَةٌ ۔ نیچا کر دینے والی۔

پست کر دینے والی۔ خَفْضٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۳ : ۵۶]

خَافُوْا۔ وہ ڈرے۔ انھوں نے خوف کیا۔ خَوْفٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۹]

خَافُوْنِ۔ تم ڈرو مجھ سے۔ خوف سے امر جمع مذکر۔ ن وقایہ، زیر بمنزلہ یاے متکلم۔ [۳ : ۱۷۵]

خَافِيَةٌ۔ پوشیدہ رہنے والی۔ چھپنے والی۔ خَفَاءٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۶۹ : ۱۸]

خٰلٰتِكَ۔ تیری خالائیں۔ خَالَاتٌ خَالَةٌ کی جمع مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۵۰]

خٰلٰتُكُمْ۔ تمھاری خالائیں۔ خالات مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴ : ۲۳]

خَالِدٌ۔ ہمیشہ رہنے والا۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۴۷ : ۱۵]

خٰلِدُوْنَ۔ ہمیشہ رہنے والے۔ سدا رہنے والے۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۲ : ۲۵، ۳۹]

خٰلِدِيْنَ۔ ہمیشہ رہنے والے۔ سدا رہنے والے۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۲ : ۱۶۲، ۳ : ۱۵]

خٰلِدَيْنِ۔ (دونوں) ہمیشہ رہنے والے۔ سدا رہنے والے۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل مثنیٰ مذکر بحالت نصب وجر۔ [۵۹ : ۱۷]

خَالِصٌ۔ خالص۔ صاف۔ خُلُوْصٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۹ : ۳]

خَالِصَةٌ۔ خالص۔ نرمی۔ خُلُوْصٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب۔ [۶ : ۱۳۹]

خٰلِفِيْنَ۔ پیچھے رہنے والے۔ خُلْفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۹ : ۸۳]

خٰلِقُوْنَ۔ پیدا کرنے والے۔ بنانے والے۔ خَلْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۵۲ : ۳۵]

خَالِقٌ۔ پیدا کرنے والا۔ خَلْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶ : ۱۰۲، ۱۳ : ۱۶]

خٰلِقِيْنَ۔ پیدا کرنے والے بنانے والے۔ خَلْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۲۳ : ۱۴، ۳۷ : ۱۲۵]

خَالِكَ۔ تیرا ماموں۔ خال ماموں۔ اَخْوَالٌ جمع۔ خَالِ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۵۰]

خَالِيَةٌ۔ گزرنے والی۔ گذشتہ خُلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۶۹ : ۲۴]

خَامِدُوْنَ۔ بجھنے والے۔ خُمُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۳۶ : ۲۹]

خَامِدِيْنَ ۔ بجھنے والے۔ خُمُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۲۱ : ۱۵]

خَامِسَةَ ۔ پانچویں۔ ۵ عدد، اسم فاعل۔ [۲۴ : ۹]

خَانَتٰهُمَا ۔ ان دونوں عورتوں نے ان دونوں کو خیانت کی انہوں نے ان سے دغا کی۔ خِيَانَةٌ سے ماضی مثنیٰ مؤنث غائب، هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب۔ [۶۶ : ۱۰]

خَانُوْا ۔ انھوں نے خیانت کی۔ خِيَانَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب [۸ : ۷۱]

خَاوِيَةٌ ۔ گری ہوئی۔ کھوکھلی۔ خَوَآءٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۲۷ : ۵۲]

خَآئِبِيْنَ ۔ نامراد۔ خَيْبَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۳ : ۱۲۷]

خَآئِضِيْنَ ۔ بحث کرنے والے۔ گھسنے والے۔ خَوْضٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۷۵ : ۴۵]

خَآئِفًا ۔ ڈرنے والا۔ خَوْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۸ : ۱۸، ۲۱]

خَآئِفِيْنَ ۔ ڈرنے والے ترساں۔ خَوْفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ خَآئِفٌ واحد۔ [۲ : ۱۱۴]

خَآئِنَةِ ۔ خیانت۔ دغا۔ خِيَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۵ : ۱۳]

خَآئِنِيْنَ ۔ خیانت کرنے والے۔ دغاباز۔ خِيَانَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۴ : ۱۰۵، ۸ : ۵۸]

خا ـ با

خَبْءَ ۔ پوشیدہ۔ چھپی ہوئی چیز۔ [۲۷ : ۲۵]

خَبَالًا ۔ خرابی مچانا۔ فساد تباہی۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۱۱۸، ۹ : ۴۷]

خَبِيْثَ ۔ گندے کام۔ ناپاک چیزیں۔ خَبِيْثَةٌ واحد۔ [۷ : ۱۵۷، ۲۱ : ۷۴]

خَبَتْ ۔ وہ بجھی۔ خُبُوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۷ : ۹۷]

خَبُثَ ۔ وہ خراب ہوا۔ وہ خبیث ہوا۔ خُبْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۵۸]

خَبَرٍ ۔ خبر۔ جو اشیا بتانے سے معلوم ہوں ان کے جاننے کا نام خبر ہے۔

اَخْبَارٌ جمع۔ [۲۷ : ۲۸، ۲۹ : ۲۹]

خُبْرًا۔ سمجھ۔ خبرداری۔ مصدر [۱۸ : ۶۸، ۹۱]

خُبْزًا۔ روٹی۔ نان۔ اسم ہے۔ [۱۲ : ۳۶]

خَبِيْثَ۔ خبیث۔ گندی چیز۔ ناپاک۔ پلید۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۲ : ۲۶۷، ۳ : ۱۷۹]

خَبِيْثٰتُ۔ ناپاک عورتیں۔ گندی عورتیں۔ خَبِيْثَةٌ واحد۔ [۲۴ : ۲۶]

خَبِيْثُوْنَ۔ خبیث مرد۔ گندے لوگ۔ خَبِيْثٌ واحد۔ [۲۴ : ۲۶]

خَبِيْثَةٍ۔ ناپاک۔ گندی۔ خَبِيْثٌ کا مؤنث۔ [۱۴ : ۲۶]

خَبِيْثِيْنَ۔ گندے مرد۔ خبیث لوگ۔ خَبِيْثٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔ [۲۴ : ۲۶]

خَبِيْرٌ۔ خبردار۔ دانا۔ خُبْرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ [۶ : ۱۸، ۳۴ : ۱، ۶۷ : ۱۴]

خا۔ ت

خَتَّارٍ۔ عہد کا توڑنے والا۔ عہدشکن۔ خَتْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۳۱ : ۳۲]

خِتٰمُهٗ۔ اس کی مہر کرنے کی چیز۔ اس کا خاتمہ۔ خِتَامٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸۳ : ۲۶]

خَتَمَ۔ اس نے مہر لگائی۔ خَتْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۷، ۶ : ۴۶]

خا۔ دال

خَدَّكَ۔ تیرا رخسار۔ تیرا گال۔ خَدٌّ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ خُدُوْدٌ جمع۔ [۳۱ : ۱۸]

خا۔ ذال

خُذْ۔ تو پکڑ۔ تو لے۔ اَخْذٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۶۰، ۷ : ۱۴۴]

خُذُوْا۔ تم پکڑو۔ تم لو۔ اَخْذٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۶۳، ۹۳]

خُذُولًا۔ مصیبت میں تنہا چھوڑ دینے والے۔ خَذْلَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۲۵ : ۲۹]

خُذُوْهُ۔ اس کو پکڑو۔ اس کو لو۔ ہُ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۵ : ۴۱ ، ۴۴ : ۴۷]

خُذْهَا۔ اس کو پکڑ۔ اس کو لے۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۱۴۵ ، ۲۰ : ۲۱]

خُذُوْهُمْ۔ ان کو پکڑو۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۸۹ ، ۹۱]

خا۔ را

خَرَّ۔ وہ گر پڑا۔ خَرٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۱۴۳ ، ۱۶ : ۲۶]

خَرَابِهَا۔ اس کا ویران کرنا۔ اس کا اجاڑنا۔ مصدر ہے۔ خَرَاب مضاف ہے، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۱۴]

خَرَاجُ۔ حاصل۔ مزدوری۔ خراج۔
[۲۳ : ۷۲]

خَرَّاصُوْنَ۔ جھوٹ بکنے والے۔ خَرَّاصٌ واحد خَرْصٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۵۱ : ۱۰]

خَرَجَ۔ وہ نکلا۔ خُرُوْجٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۹ : ۱۱ ، ۲۸ : ۲۱]

خَرْجًا۔ محصول۔ مال۔ اَخْرَاجٌ جمع۔
[۱۸ : ۹۴ ، ۲۳ : ۷۲]

خَرَجْتَ۔ تو نکلا۔ خُرُوْجٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۴۹ ، ۱۵۰]

خَرَجْتُمْ۔ تم نکلے۔ خُرُوْجٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۶۰ : ۱]

خَرَجْنَ۔ وہ (عورتیں) نکلیں۔ خُرُوْجٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب
[۲ : ۲۴۰]

خَرَجْنَا۔ ہم نکلے۔ خُرُوْجٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۹ : ۴۲]

خَرَجُوْا۔ وہ نکلے۔ خُرُوْجٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۲۴۳ ، ۵ : ۶۱]

خَرْدَلٍ۔ رائی۔ خَرْدَلَۃٌ واحد۔
۲۱ : ۴۷ ، ۳۱ : ۱۶

خُرْطُوْمِ۔ سونڈ۔ خَرَاطِیْم جمع۔
[۶۸ : ۱۶]

خَرَقْتَهَا۔ تو نے اس کو پھاڑ ڈالا۔ تو نے اس کو قطع کیا۔ خَرْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۸ : ۷۱]

خَرَقُوْا۔ انھوں نے تراشا۔ خَرْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۱۰۰]

خَرَقَهَا ۔ اس کو پھاڑ ڈالا۔ اس کو قطع کر دیا۔ خَرْق سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۸ : ۷۱]

خَرُّوْا ۔ وہ گر پڑے۔ خَرٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۲ : ۱۰۰ ، ۱۹ : ۵۸]

خُرُوْج ۔ نکلنا۔ مصدر ہے۔
[۹ : ۴۶]

خا ۔ زا

خَزَآئِنُ ۔ خزانے۔ خِزَانَةٌ اور خَزِيْنَةٌ واحد۔
[۱۷ : ۱۰۰]

خَزَآئِنُهٗ ۔ اس کے خزانے۔ خَزَائِنُ مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۵ : ۲۱]

خَزَنَةِ ۔ خزانچی۔ نگہبان۔ چوکیدار۔ خَازِنٌ واحد۔
[۴۰ : ۴۹]

خَزَنَتُهَا ۔ اس کے چوکیدار۔ اس کے داروغہ۔ خَزَنَةُ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۳۹ : ۷۱ ، ۷۳]

خِزْیٌ ۔ ذلت۔ خواری۔ رسوائی۔ مصدر ہے۔
[۱۶ : ۲۷ ، ۳۹ : ۲۶]

خا ۔ سین

خَسَارًا ۔ زیان۔ نقصان مصدر ہے۔
[۱۷ : ۸۲ ، ۳۹ : ۳۹]

خُسْرٍ ۔ زیان۔ نقصان مصدر ہے۔
[۱۰۳ : ۲]

خَسِرَ ۔ اس نے ٹوٹا پایا۔ وہ گھاٹے میں رہا۔ خُسْرٌ اور خُسْرَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۱۱۹ ، ۶ : ۳۱]

خُسْرَانُ ۔ گھاٹا۔ ٹوٹا۔ نقصان۔ مصدر ہے۔
[۲۲ : ۱۱ ، ۳۹ : ۱۵]

خَسِرُوْا ۔ انھوں نے ٹوٹا پایا۔ انھوں نے نقصان اٹھایا۔ خُسْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۱۲ ، ۲۰]

خَسَفَ ۔ وہ گہن میں آیا۔ خُسُوْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷۵ : ۸]

خَسَفَ ۔ اس نے دھنسایا۔ خَسْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۸ : ۸۲]

خَسَفْنَا ۔ ہم نے دھنسایا۔ خَسْفٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲۸ : ۸۱]

خا۔ شین

خُشُبٌ ۔ لکڑیاں۔ خَشَبٌ واحد۔ [۶۳ : ۴]

خُشَّعًا ۔ عاجزی کرنے والے۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خاشع واحد۔ [۵۴ : ۷]

خَشَعَتْ ۔ وہ دب گئی۔ نیچی ہوگئی۔ خُشُوْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب [۱۰۸ : ۲۰]

خُشُوْعًا ۔ عاجزی۔ فروتنی مصدر ہے۔ [۱۰۹ : ۱۷]

خَشِیَ ۔ وہ ڈرا۔ اس نے خوف کھایا۔ خَشْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۵ : ۴ ، ۳۶ : ۱۱]

خَشِیْتُ ۔ میں ڈرا۔ خَشْیَۃٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۹۴ : ۲۰]

خَشْیَۃٌ ۔ خوف۔ ڈر۔ اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعظیم شامل ہو۔ [۷۴ : ۲ ، ۷۷ : ۴ ، ۷۷]

خَشْیَتِہٖ ۔ اس کی ہیبت۔ اس کا خوف۔ خَشْیَۃٌ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۲۱]

خَشِیْنَا ۔ ہم ڈرے۔ خَشْیَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۸۰ : ۱۸]

خا۔ صاد

خَصَاصَۃٌ ۔ احتیاج۔ بھوک۔ تنگی۔ مصدر ہے۔ [۹ : ۵۹]

خِصَامٌ ۔ جھگڑا کرنا۔ جھگڑا کرنے والے۔ [۱۸ : ۴۳]

خَصْمٌ ۔ جھگڑنے والا۔ واحد، مثنّٰی، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے آتا ہے۔ خُصُوْمٌ اَخْصَامٌ جمع ہے۔ [۲۱ : ۳۸]

خَصْمٰنِ ۔ دو جھگڑنے والے۔ خَصْمٌ کا مثنّٰی۔ [۱۹ : ۲۲ ، ۲۲ : ۳۸]

خَصِمُوْنَ ۔ جھگڑالو۔ خَصِمٌ واحد۔ [۵۸ : ۴۳]

خَصِیْمٌ ۔ سخت جھگڑنے والا۔ خَصْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ اَخْصَامٌ خُصَمَانٌ جمع۔ [۱۶ : ۴ ، ۳۶ : ۷۷]

خا۔ ضاد

خُضْتُمْ ۔ تم نے بحث کی۔ تم نے قدم ڈالے۔ خَوْضٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۹ : ۶۹]

خُضْرٌ ۔ سبز۔ ہرے۔ اَخْضَرُ۔

اور خُضْرٌ کی جمع ہے۔

[۱۲ : ۴۳، ۴۶]

خَضِرًا ۔ سبزہ۔ سبزی۔ سبز۔ خَضِرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔

[۶ : ۹۹]

خا ۔ طاء

خَطَأً ۔ چوک جانا۔ گناہ کرنا مصدر ہے

[۴ : ۹۲]

خِطْأً ۔ گناہ۔ چوک۔ مصدر ہے۔

[۱۷ : ۳۱]

خِطَابَ ۔ کلام۔ گفتگو۔ باب مُفَاعَلَۃٌ کا مصدر ہے۔

[۳۸ : ۲۰، ۲۳]

خَطٰیٰکُمْ ۔ تمہارے گناہ۔ تمہاری خطائیں۔ خَطَایَا خَطِیْئَۃٌ کی جمع ہے۔ خَطَایَا مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲ : ۵۸، ۲۹ : ۱۲]

خَطٰیٰنَا ۔ ہمارے گناہ۔ ہماری خطائیں خَطَایَا مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۲۰ : ۷۳، ۲۶ : ۵۱]

خَطٰیٰھُمْ ۔ ان کے گناہ، ان کی خطائیں۔ خَطَایَا مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۹ : ۱۲]

خَطْبُكَ ۔ تیرا حال۔ تیری حقیقت خَطْبُ مضاف کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۰ : ۹۵]

خَطْبُکُمْ ۔ تمہاری مہم۔ تمہارا معاملہ۔ تمہاری خبر۔ خَطْبُ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۱۵ : ۵۷، ۵۱ : ۳۱]

خَطْبُکُمَا ۔ تم دونوں کا حال۔ تمہارا کام۔ خَطْبُ مضاف کُمَا ضمیر مثنّٰی مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۸ : ۲۳]

خَطْبُکُنَّ ۔ تمہارا حال۔ تمہاری حقیقت۔ خَطْبُ مضاف کُنَّ ضمیر جمع مؤنث حاضر مضاف الیہ۔

[۱۲ : ۵۱]

خِطْبَۃِ ۔ پیغام نکاح۔ منگنی نکاح کی بات چیت کو خطبہ کہتے ہیں۔ مصدر ہے۔

[۲ : ۲۳۵]

خَطِفَ ۔ اس نے اچک لیا۔ خَطْفَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۳۷ : ۱۰]

خَطْفَۃَ ۔ جھپٹ سے اچک لینا۔ خَطِفَ یَخْطَفُ کا مصدر ہے۔

[۳۷ : ۱۰]

خُطُوٰتِ ۔ قدم۔ خُطْوَۃٌ واحد

[۲ : ۱۶۸، ۲۰۸]

خَطِیْٓـٔتُکُمْ ۔ تمہارے گناہ تمہاری خطائیں۔ خَطِیْـٓـٔات خَطِیْئَۃٌ کی جمع، مضاف ہے۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۶۱]

خَطِیْٓـٔتِھِمْ ۔ ان کی خطائیں۔ ان کے گناہ ۔ خَطِیْـٓـٔاتِ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۷۱ : ۲۵]

خَطِیْٓـئَۃً ۔ خطا۔ تقصیر۔ گناہ ۔ [۴ : ۱۱۲]

خَطِیْٓـئَتُہٗ ۔ اس کا گناہ ۔ اس کی خطا۔ خَطِیْٓـئَۃُ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۸۱]

خَطِیْٓـئَتِیْ ۔ میری خطا۔ میرا گناہ ۔ خَطِیْٓـئَۃِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲۶ : ۸۲]

خا ۔ ف

خِفَافًا ۔ ہلکے۔ سبک۔ خَفِیْفٌ واحد۔ [۹ : ۴۱]

خَفَّفَتْ ۔ وہ ہلکی ہوئی ۔ خِفَّۃٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۷ : ۹، ۲۳ : ۱۰۳]

خِفْتُ ۔ میں ڈرا۔ مجھے خوف ہے ۔ خَوْفٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۱۹ : ۵]

خِفْتِ ۔ تو ڈری۔ خَوْفٌ سے ماضی واحد مؤنث حاضر۔ [۲۸ : ۷]

خِفْتُکُمْ ۔ میں تم سے ڈرا۔ خوف سے ماضی واحد متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۲۱]

خِفْتُمْ ۔ تم ڈرے ۔ تم کو ڈر ہوا۔ خَوْفٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۲۹، ۲۳۹]

خَفَّفَ ۔ اس نے تخفیف کی تَخْفِیْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۸ : ۶۶]

خَفِیٌّ ۔ چھپی ہوئی۔ پوشیدہ ۔ خَفَاءٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۴۲ : ۴۵]

خُفْیَۃً ۔ پوشیدہ ۔ چھپی ہوئی کا مصدر ہے۔ [۶ : ۶۳، ۷ : ۵۵]

خَفِیْفًا ۔ ہلکا، سبک۔ خِفَّۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۷ : ۱۸۹]

خا ۔ لام

خَلَا ۔ وہ اکیلا ہوا۔ وہ تنہا ہوا۔ وہ خلوت میں ہوا۔ خَلَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۷۶]

خَلَا ۔ وہ گزرا۔ وہ ہوچکا۔ خُلُوٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۵ : ۲۴]

خِلَافَ ۔ الٹا۔ مخالفت۔ خلاف، باب مُفَاعَلَۃٌ کا مصدر ہے۔
[۸۱ : ۹]

خِلَافَکَ ۔ تیرے خلاف۔ تیرے پیچھے۔ خِلَافَ مضاف کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷۶ : ۱۷]

خَلَاقَ ۔ حصہ۔ اپنی خلق اور عادت سے جو فضیلت اور بڑائی انسان حاصل کرے اس کا نام خلاق ہے۔ [۷۷ : ۳]

خَلَّاقُ ۔ اصل بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ خَلْقٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۸۱ : ۳۶ ، ۸۶ : ۱۵]

خَلَاقِکُمْ ۔ تمہارا حصہ۔ خَلَاق مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۶۹ : ۹]

خَلَاقِہِمْ ۔ ان کا حصہ۔ خَلَاق مضاف ہِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶۹ : ۹]

خِلَالٌ ۔ دوستی مصدر ہے۔
[۳۱ : ۱۴]

خِلَالَ ۔ وسط۔ درمیان۔ خَلَلٌ واحد۔
[۵ : ۱۷]

خِلَالَکُمْ ۔ تمہارے درمیان۔ خِلَالَ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۴۷ : ۹]

خِلَالِہٖ ۔ اس کے درمیان۔ خِلَالَ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴۸ : ۳۰ ، ۴۳ : ۲۴]

خِلَالَہَا ۔ اس کے درمیان۔ اس کے بیچ۔ خِلَالَ مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۶۱ : ۲۷ ، ۹۱ : ۱۷]

خِلَالَہُمَا ۔ ان دونوں کے درمیان خِلَالَ مضاف، ہُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ [۳۳ : ۱۸]

خَلَآئِفَ ۔ جانشین۔ خلیفہ۔ نائب۔ خَلِیْفَۃٌ واحد۔
[۱۴ : ۱۰ ، ۱۶۵ : ۶]

خَلَتْ ۔ وہ گزر گئی۔ خُلُوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۴۱ ، ۱۳۴ : ۲]

خُلْدٌ ۔ ہمیشہ رہنا۔ دوام۔ بقا۔
[۱۲۰ : ۲۰ ، ۵۲ : ۱۰]

خَلَصُوْا ۔ وہ اکیلے بیٹھے۔ خُلُوْصٌ سے ماضی جمع مذکر غائب [۸۰ : ۱۲]

خُلَطَآءِ ۔ شرکاء۔ شرکت والے۔ خَلِیْطٌ واحد۔ [۲۴ : ۳۸]

خَلَطُوْا ۔ انھوں نے ملایا۔ خَلْطٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۰۲ : ۹]

خَلَفَ ۔ وہ جانشین ہوا۔ وہ پیچھے آیا۔ اول معنی کے اعتبار سے خِلَافَۃٌ سے، دوسرے معنی کے اعتبار سے خَلْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۶۹ : ۷]

خَلْفٌ ۔ برے جانشین۔ ناخلف۔
[۵۹ : ۱۹ ، ۱۶۹ : ۷]

خُلَفَآءَ ۔ جانشین۔ خَلِیْفَۃٌ واحد۔

[٧ : ٦٩ ، ٧٤]

خِلْفَةً ۔ آگے پیچھے آنے والے ۔ مصدر ہے ۔

[٢٥ : ٦٢]

خَلَفْتُمُوْنِیْ ۔ تم نے میری جانشینی کی ۔ تم نے میری نیابت کی ۔ خِلَافَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ ن وقایہ ، ی ضمیر واحد متکلم ۔

[٧ : ١٥٠]

خَلْفَكَ ۔ تیرے پیچھے ۔ خَلْف مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔

[٣٦ : ٤٥]

خَلْفَنَا ۔ ہمارے پیچھے ۔ خَلْفَ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔

[١٩ : ٦٤]

خُلِّفُوْا ۔ وہ پیچھے چھوڑ گئے ۔ تَخْلِيْفٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب

[٩ : ١١٨]

خَلْفِهٖ ۔ اس کے پیچھے ۔ خَلْفَ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔

[١٣ : ١١ ، ٤١ : ٤٢]

خَلْفَهَا ۔ اس کے پیچھے خَلْفَ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔

[٢ : ٦٦]

خَلْفَهُمْ ۔ ان کے پیچھے ۔ خَلْفَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔

[٢ : ٢٥٥ ، ٨ : ٥٠]

خَلْقَ ۔ پیدائش ۔ پیدا کرنا کا مصدر ہے ۔

[٢ : ١٦٤ ، ٣ : ١٩٠]

خَلَقَ ۔ اس نے بنایا ۔ اس نے پیدا کیا ۔

خَلْقٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب

[٤ : ٢٨ ، ٢١ : ٣٧]

خُلُقٌ ۔ خصلت ۔ عادت ۔ خلق ۔ اَخْلَاقٌ جمع ہے ۔

[٦٨ : ٤]

خَلَقْتَ ۔ تو نے بنایا ۔ تو نے پیدا کیا ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔

[٣ : ١٩١ ، ١٧ : ٦١]

خَلَقْتُ ۔ میں نے بنایا ۔ میں نے پیدا کیا ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد متکلم ۔

[٣٨ : ٧٥ ، ٥١ : ٥٦]

خُلِقَتْ ۔ وہ بنائی گئی ۔ وہ پیدا کی گئی ۔ خَلْقٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔

[٨٨ : ١٧]

خَلَقْتُكَ ۔ میں نے تجھ کو بنایا ۔ میں نے تجھ کو پیدا کیا ۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے ۔

[٩ : ٩]

خَلَقْتَنِیْ ۔ تو نے مجھے پیدا کیا ۔ تو نے مجھے بنایا ۔ اس میں نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم ۔

[٧ : ١٢ ، ٣٨ : ٧٦]

خَلَقْتَهٗ ۔ تو نے اس کو پیدا کیا ۔ تو نے اس کو بنایا ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔

[٧ : ١٢ ، ١٥ : ٣٣]

خَلَقَكَ ۔ اس نے تجھ کو بنایا ۔ اس نے تجھے پیدا کیا ۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔

[١٨ : ٣٧ ، ٨٢ : ٧]

خَلَقَكُمْ ۔ اس نے تم کو بنایا ۔ اس نے تم کو پیدا کیا ۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر

حاضر۔ [۱ : ۴، ۲۱ : ۲]

خَلْقُكُمْ ۔ تمھیں بنانا۔ تم کو پیدا کرنا خَلْقُ مصدر مضاف ہے اور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۸ : ۳۱]

خَلَقْنَا ۔ ہم نے بنایا۔ ہم نے پیدا کیا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۶ : ۱۵، ۱۸۱ : ۷]

خَلَقْنٰكُمْ ۔ ہم نے تم کو بنایا۔ ہم نے تم کو پیدا کیا۔ اس میں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۹۴ : ۶]

خَلَقْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو بنایا۔ ہم نے اس کو پیدا کیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۶۷ : ۱۹، ۲۷ : ۱۵]

خَلَقْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو بنایا۔ ہم نے اُن کو پیدا کیا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔

[۳۹ : ۷۰، ۱۱ : ۳۷]

خَلَقْنٰهُمَا ۔ ہم نے ان دونوں کو بنایا۔ ہم نے ان دونوں کو پیدا کیا۔ اس میں ھُمَا ضمیر مثنّٰی مذکر غائب ہے۔

[۳۹ : ۴۴]

خَلَقَنِىْ ۔ اس نے مجھے بنایا۔ اس نے مجھے پیدا کیا۔ خَلَقَ صیغہ ماضی ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔

[۷۸ : ۲۶]

خَلَقُوْا ۔ انھوں نے بنایا۔ انھوں نے پیدا کیا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۰ : ۳۵، ۱۶ : ۱۳]

خُلِقُوْا ۔ وہ بنائے گئے۔ وہ پیدا کیے گئے۔ خَلْقٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۳۵ : ۵۲]

خَلَقَهٗ ۔ اس نے اس کو بنایا۔ اس کو پیدا کیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۷ : ۳۲، ۵۹ : ۳]

خَلْقَهٗ ۔ اس کا بنایا۔ اس کا پیدا کرنا۔ خَلْقَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۷۸ : ۲۶، ۵۰ : ۲۰]

خَلَقَهَا ۔ اس نے اس کو بنایا۔ اس کو پیدا کیا۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۱۶]

خَلَقَهُمْ ۔ اس نے ان کو بنایا۔ ان کو پیدا کیا۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۱۹ : ۱۱، ۱۰۰ : ۶]

خَلْقَهُمْ ۔ ان کا بنانا۔ ان کا پیدا کرنا۔ خَلْقَ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۱۹ : ۴۳]

خَلَقَهُنَّ ۔ اس نے ان کو بنایا۔ اس نے اُن کو پیدا کیا۔ ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۹ : ۴۳، ۳۰ : ۴۱]

خَلْقِهِنَّ ۔ ان کا بنانا۔ ان کا پیدا کرنا۔ خَلْقِ مضاف ھِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ [۳۳ : ۴۶]

خَلَوْا ۔ وہ تنہا ہوئے ۔ وہ اکیلے ہوئے ۔ خَلَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۱۴، ۳ : ۱۱۹]

خَلَوْا ۔ وہ گزرے ۔ وہ پہلے ہو چکے ۔ خُلُوٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۱۴، ۱۰، ۱۰۲]

خَلُّوْا ۔ تم چھوڑ دو ۔ تَخْلِیَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۹ : ۵]

خُلُوْدِ ۔ ہمیشہ رہنا ۔ [۵۰ : ۳۴]

خُلَّۃٌ ۔ دوستی ۔ آشنائی ۔
[۲ : ۲۵۴]

خَلِیْفَۃً ۔ جانشین ۔ نائب ۔ قائم مقام ۔ خُلَفَاءُ اور خَلَائِفُ جمع ہیں ۔
[۲ : ۳۰، ۳۸ : ۲۶]

خَلِیْلًا ۔ دوست ۔ ایسا دوست جس کی محبت دل کی گہرائیوں سے ہو ۔ صفت مشبہ کا صیغہ ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ۔ ان کا لقب خلیل اللہ اس لیے ہوا کہ آپ کی دوستی اور دشمنی اللہ کے لیے تھی ۔
[۴ : ۱۲۵، ۱۷ : ۷۳]

خا ۔ میم

خَمْرٍ ۔ شراب انگوری ۔ انگور کے کچے پانی کا نام جب کہ وہ نشہ آور ہو

خمر ہے ۔ شراب کو خمر کہتے ہیں ۔
[۴۷ : ۱۵]

خُمُرِهِنَّ ۔ ان کی اوڑھنیاں خِمَارٌ واحد ۔ خُمُر مضاف هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ ۔
[۲۴ : ۳۱]

خَمْسَۃٌ ۔ پانچ ۔ اسم عدد ہے ۔ مذکر کے لیے آتا ہے ۔ [۱۸ : ۲۲]

خُمُسَہٗ ۔ اس کا پانچواں حصہ خُمُس اسم مضاف ہے ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۸ : ۴۱]

خَمْسِیْنَ ۔ پچاس ۔ اسم عدد ہے ۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے ۔
[۲۹ : ۱۴، ۷۰ : ۴]

خَمْطٍ ۔ کیلا ۔ بدمزہ ۔ خمط پیلو اور اس کا پھل ہے ۔
[۳۴ : ۱۶]

خا ۔ نون

خَنَازِیْرَ ۔ سور ۔ خِنْزِیْرٌ واحد ۔ [۵ : ۶۰]

خَنَّاسِ ۔ پیچھے ہٹ جانے والا ۔ چھپ جانے والا ۔ خَنْسٌ سے مبالغہ کا صیغہ ۔ [۱۱۴ : ۴]

خِنْزِيْر ۔ سور ۔
[۲ : ۱۷۳ ، ۵ : ۳]

خُنَّسِ ۔ پیچھے ہٹ جانے والے ۔ پھر جانے والے ۔ رک جانے والے چھپ جانے والے ۔ خَانِسٌ واحد ۔ خُنُسٌ سے اسم فاعل ۔
[۸۱ : ۱۵]

خا ۔ واوٗ

خُوَارٌ ۔ گائے کی آواز ۔
[۷ : ۱۴۸ ، ۲۰ : ۸۸]

خَوَالِفَ ۔ پیچھے رہنے والیاں خَالِفَۃٌ واحد ۔
[۹ : ۸۷ ، ۹۳]

خَوَّانٍ ۔ خیانت کرنے والے ۔ دغا باز ۔ خِیَانَۃٌ سے مبالغہ کا صیغہ ۔
[۲۲ : ۳۸]

خَوْضٍ ۔ بیہودہ گوئی ۔ باتیں بنانا ۔
[۵۲ : ۱۲]

خَوْضِهِمْ ۔ ان کی بحث ۔ ان کی بک بک ۔ خَوْض مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۶ : ۹۱]

خَوْفٍ ۔ ڈر ۔ خوف ۔
[۲ : ۱۵۵ ، ۴ : ۸۳]

خَوْفِهِمْ ۔ ان کا ڈر ۔ ان کا خوف ۔ خَوْفَ مضاف ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۲۴ : ۵۵]

خَوَّلْنٰكُمْ ۔ ہم نے تم کو عطا کیا ۔ ہم نے تم کو دیا ۔ خَوَّلْنَا ، تَخْوِيْلٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔
[۶ : ۹۴]

خَوَّلْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو بخشا ۔ ہم نے اس کو عطا کیا ۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۳۹ : ۴۹]

خَوَّلَهٗ ۔ اس نے اس کو عطا کیا ۔ اس کو دیا ۔ خَوَّلَ تَخْوِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔
[۳۹ : ۸]

خا ۔ یا

خِيَاطِ ۔ سوئی ۔ اسم ہے ۔
[۷ : ۴۰]

خِيَامِ ۔ خیمے ۔ ڈیرے ۔ خَيْمَةٌ واحد ۔
[۵۵ : ۷۲]

خِيَانَةً ۔ خیانت ۔ دغا ۔ خَانَ يَخُوْنُ کا مصدر ہے ۔
[۸ : ۵۸]

خِيَانَتَكَ ۔ تجھ سے دغا کرنی ۔

خِیَانَتَہٗ مضاف کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۸ : ۷۱]

خَیْرٌ۔ بھلائی۔ بہتری۔ نیک کام۔ نیکی۔ [۲ : ۱۹۷، ۳ : ۱۱۰]

خَیْرَاتٌ۔ بھلائیاں۔ نیکیاں۔ اچھائیاں۔ نیک عورتیں۔ اچھی عورتیں۔ خَیْرَۃٌ واحد۔ [۲ : ۱۴۸، ۳ : ۱۱۴]

خِیَرَۃٌ۔ اختیار مصدر ہے۔ [۲۸ : ۶۸]

خَیْطٌ۔ دھاگہ۔ دھاری۔ رشتہ۔ قرآن مجید میں "خیط ابیض" سپیدہ صبح اور "خیط اسود" ظلمت شب کے لیے آتا ہے۔ [۲ : ۱۸۷]

خِیْفَۃً۔ خوف۔ ڈر۔ خَافَ یَخَافُ کا مصدر ہے۔ [۷ : ۲۰۵، ۱۱ : ۷۰]

خِیْفَتِکُمْ۔ تمہارا ڈرنا۔ خِیْفَۃِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳۰ : ۲۸]

خِیْفَتِہٖ۔ اس کا ڈر۔ اس کا خوف۔ خِیْفَتِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۱۳]

خَیْلٌ۔ گھوڑے، سوار، خُیُوْلٌ اَخْیَالٌ جمع ہے۔ [۱۶ : ۸]

خَیْلِکَ۔ تیرے سوار تیرے گھوڑے۔ خَیْلِ مضاف کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۶۴]

دال

دال۔ الف

دَاْبٌ۔ حال۔ عادت۔ دستور۔ رسم۔ وہ عادت جو ہمیشہ ایک حالت پر رہے داب کہلاتی ہے۔ [۳ : ۱۱، ۸ : ۵۲، ۵۴]

دَاَبًا۔ اس کے معنی بھی وہی ہیں جو داب کے ہیں۔ [۱۲ : ۴۷]

دَابِرٌ۔ بنیاد۔ جڑ۔ پچھاڑی پیچھا۔ دَبُوْرٌ سے اسم فاعل۔ [۷ : ۷۲، ۸ : ۷]

دَآبَّۃٌ۔ جانور، چلنے والا۔ پاؤں رکھنے والا۔ رینگنے والا۔ اسم فاعل، مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے اس میں تا وحدت ہے۔ دواب جمع۔ [۲ : ۱۶۴، ۶ : ۳۸]

دَاحِضَۃٌ۔ باطل۔ گرنے والی۔ دَحْضٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۴۲ : ۱۶]

دَاخِرُوْنَ۔ ذلیل ہونے والے۔

عاجزی کرنے والے۔ دَخُرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ دَاخِرٌ واحد۔
[۱۶:۴۸، ۲۷:۸۷، ۱۸]

دَاخِرِیْنَ ۔ ذلیل وخوار۔ دَاخِرٌ کی جمع، بحالت نصب وجر۔
[۴۰:۶۰، ۳۷:۱۸، ۲۷:۸۷]

دَاخِلُوْنَ ۔ داخل ہونے والے۔ دَخُوْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ دَاخِلٌ واحد۔
[۵:۲۲]

دَاخِلِیْنَ ۔ داخل ہونے والے۔ دُخُوْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۶۶:۱۰]

دَارٌ ۔ گھر۔ دِیَارٌ جمع۔ یہ لفظ مؤنث ہے۔ مگر کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے۔
[۲:۹۴، ۶:۳۲]

دَارِکُمْ ۔ تمہارا گھر۔ دارِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۱:۶۵]

دَارِہٖ ۔ اس کا گھر۔ دارِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۸:۸۱]

دَارِھِمْ ۔ ان کا گھر۔ دارِ مضاف ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷:۷۸، ۹۱]

دَاعٍ ۔ بلانے والا۔ پکارنے والا۔ دعا کرنے والا۔ دُعَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲:۱۸۶، ۵۴:۶، ۸]

دَاعِیَ ۔ بلانے والا۔ پکارنے والا۔ دُعَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲:۱۰۸، ۴۶:۳۱، ۳۲]

دَافِعٌ ۔ ہٹانے والا۔ دفع کرنے والا۔ دَفْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۵۲:۸]

دَافِقٌ ۔ اچھلنے والا۔ دَفْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۸۶:۶]

دَامَتْ ۔ وہ ٹھہری رہی۔ دَوَامٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۱:۱۰۷، ۱۰۸]

دَامُوْا ۔ وہ ٹھہرے رہے۔ دَوَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۵:۲۴]

دَانٍ ۔ جھکنے والا۔ نزدیک۔ دُنُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۵۵:۵۴]

دَانِیَۃٌ ۔ جھکنے والی۔ نزدیک۔ لٹکنے والی۔ دُنُوٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۶:۹۹، ۶۹:۲۳]

دَاوٗد ۔ داود علیہ السلام جن پر "زبور" نازل ہوئی۔ آپ نبی بھی تھے اور بادشاہ بھی۔ اس وجہ سے قرآن مجید میں آپ کو خلیفہ کہا گیا۔

[۷۸ : ۵،۱۶۳ : ۴]

دَآئِبَیْنِ۔ ایک دستور پر چلنے والے۔ پھرنے والے۔ دَائِبٌ اور دَأْبٌ سے اسم فاعل مثنّٰی مذکر۔

[۳۳ : ۱۴]

دَآئِرَةٌ۔ گردش۔ مصیبت۔ دَوْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۵۲ : ۵]

دَآئِمٌ۔ ہمیشہ۔ جاوید۔ دَوَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۳۵ : ۱۳]

دَآئِمُوْنَ۔ قائم۔ ہمیشہ رہنے والے۔ دَائِمٌ واحد۔ دَوَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۲۳ : ۷۰]

دال۔ با

دُبُرٌ۔ پیٹھ۔ پشت۔ پاخانہ کا مقام۔ اَدْبَارٌ جمع۔

[۱۲ : ۲۵، ۲۷، ۲۸]

دُبُرَهٗ۔ اس کی پیٹھ۔ اس کی پشت۔ دُبُرَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف علیہ۔

[۸ : ۱۶]

دال۔ حا

دُحُوْرًا۔ دھتکارنا۔ ہانکنا۔ بھگانا۔ مصدر ہے۔ [۳۷ : ۹]

دَحٰهَا۔ اس کو ہموار کیا۔ اس کو بچھایا۔ دَحٰی دَحْوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۷۹ : ۳۰]

دال۔ خا

دُخَانٌ۔ دھواں۔ اَدْخِنَةٌ جمع۔ [۴۴ : ۱۰]

دَخَلَ۔ وہ اندر آیا۔ وہ داخل ہوا۔ دُخُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۳۷، ۱۲ : ۳۶]

دَخَلًا۔ دغا۔ فساد۔ دراندازی۔ بہانہ مصدر ہے۔

[۱۶ : ۹۲، ۹۴]

دَخَلَتْ۔ وہ داخل ہوئی۔ دُخُوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۷ : ۳۸]

دَخَلْتَ۔ تو داخل ہوا۔ دُخُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۳۹]

دُخِلَتْ۔ وہ داخل کی گئی۔ وہ آگھسی۔ دُخُوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۱۴ : ۳۲]

دَخَلْتُمْ۔ تم داخل ہوئے۔ تم نے صحبت کی۔ دُخُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۲۳، ۲۴، ۶۱]

دَخَلْتُمُوْهُ۔ تم اس میں داخل ہوگئے۔ تم اس میں گھس گئے۔ اس میں واوٗ اشباع کا ہے اور ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۲۳]

دَخَلُوْا۔ وہ داخل ہوئے۔ وہ چلے آئے۔ دُخُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۶۱، ۱۲، ۵۸، ۶۸]

دَخَلُوْهُ۔ وہ اس میں داخل ہوئے۔ وہ اس میں گھسے۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۱۷ : ۷]

دَخَلَهٗ۔ وہ اس میں داخل ہوا۔ وہ اس کے اندر آیا۔ دُخُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۹۷]

دال ۔ را

دِرَاسَتِهِمْ۔ ان کا تلاوت کرنا۔ ان کا پڑھنا۔ دِرَاسَةٌ دَرَسَ۔ یَدْرُسُ کا مصدر ہے۔ مضاف ہے۔

هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۵۶]

دَرَاهِمَ۔ پاؤلیاں۔ دِرْهَمٌ واحد۔ درہم قریب پاؤلی کے ہے۔ [۱۲ : ۲۰]

دَرَجٰتٌ۔ درجے۔ دَرَجَةٌ واحد۔ [۳ : ۱۶۳، ۶ : ۱۳۲]

دَرَجَةً۔ درجہ۔ مرتبہ۔ بلندی کے اعتبار سے جو مرتبہ ہوتا ہے اس کو درجہ بولتے ہیں۔ [۴ : ۹۵، ۹ : ۲۰]

دَرَسْتَ۔ تو نے پڑھا۔ دَرْسٌ اور دِرَاسَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۶ : ۱۰۵]

دَرَسُوْا۔ انھوں نے پڑھا۔ دَرْسٌ اور دِرَاسَةٌ سے ماضی جمع مذکر۔ [۷ : ۱۶۹]

دَرْكِ۔ طبقہ۔ درجہ۔ نیچے طبقے کے لیے دَرْكٌ بولا جاتا ہے۔ [۴ : ۱۴۵]

دَرَكًا۔ پالینا۔ آپکڑنا۔ دَرَكٌ کا معنی رسی ہے جس کے ساتھ دوسری رسی ملادی جائے تاکہ وہ پانی تک پہنچ جائے۔ دوسرے انسان کو جو کچھ خرابی کا نتیجہ پہنچے اسے دَرَكٌ کہتے ہیں۔ یہاں دوسرے معنی میں ہے۔ [۲۰ : ۷۷]

دُرِّیٌّ۔ چمکتا ہوا۔ درخشندہ۔ اس میں ی نسبت کی ہے۔ دُرٌّ کی طرف منسوب ہے۔ [۲۴ : ۳۵]

دال - سین

دُسُرٍ - میخیں ۔کیلیں۔ دِسَارٌ واحد۔ [۱۳ : ۵۴]

دَسّٰهَا - اس کو خاک میں ملایا۔ اس کو گاڑ دیا۔ تَدْسِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۹۱ : ۱۰]

دال - عین

دَعْ - تو چھوڑ دے۔ وَدْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۴۸]

دَعًّا - دھکیلنا۔ دھکے دینا۔ مصدر ہے۔ [۵۲ : ۱۳]

دُعَآءِ - پکار۔ دُعا۔ پکارنا۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۳۸، ۱۴ : ۳۹، ۴۰]

دَعَاكُمْ - اس نے تم کو بلایا۔ اس نے تم کو پکارا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ہے۔ [۸ : ۲۴، ۳۰ : ۲۵]

دَعَانِ - اس نے مجھ کو پکارا۔ اس نے مجھ سے دُعا کی۔ اس میں نون وقایہ ہے۔ اور اس ی پر زیر ضمیر واحد متکلم کی جگہ ہے۔ [۲ : ۱۸۶]

دَعَانَا - اس نے ہم کو پکارا۔ اس نے ہم سے دُعا کی۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم ہے۔ [۱۰ : ۱۲، ۳۹ : ۴۹]

دُعَاهُ - اس نے اس کو پکارا۔ اس نے اس سے دعا کی۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۶۲]

دُعَآئِكَ - تجھ سے دُعا کرنا۔ تجھ کو پکارنا۔ تیری پکار۔ تیری دُعا۔ دُعَآءِ مضاف كَ واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۹ : ۴]

دُعَآؤُكُمْ - تمھاری التجا۔ تمھاری پکار۔ تمھارا پکارنا۔ دُعَاءُ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۵ : ۷۷]

دُعَآءَهٗ - اس کا دعا کرنا۔ اس کا مانگنا۔ دُعَاءَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۱۱]

دُعَآئِهِمْ - ان کا دعا کرنا۔ ان کی پکار۔ دُعَاءِ مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۶ : ۵]

دُعَآءِیْ - میری پکار۔ میرا بلانا۔ دُعَآءِ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۷۱ : ۶]

دَعَوْا - انھوں نے پکارا۔ انھوں نے دعویٰ کیا۔ دُعَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۹ : ۹۱، ۲۵ : ۱۳]

دَعَوَا ۔ ان دونوں نے پکارا۔ ان دونوں نے دُعا کی۔ دُعَاءٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔ [۷ : ۱۸۹]

دُعُوْا ۔ انہیں بلایا گیا۔ انہیں پکارا گیا۔ وہ بلائے گئے۔ وہ پکارے گئے دُعَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۸۲، ۲۴ : ۴۸]

دَعَوُا ۔ انھوں نے پکارا۔ انھوں نے دُعا کی۔ دُعَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۲۲، ۲۹ : ۶۵]

دَعَوْتُ ۔ میں نے بلایا۔ میں نے دعوت دی۔ دَعَاءٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۷۱ : ۵]

دَعْوَتَكَ ۔ تیری پکار یا بلاوا۔ تیرا بلانا۔ دَعْوَةٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر الیہ۔ [۱۴ : ۴۴]

دَعَوْتُكُمْ ۔ میں نے تم کو بلایا۔ میں نے تم کو پکارا۔ دَعَوْتُ ماضی كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۲۲]

دَعْوَتُكُمَا ۔ تم دونوں کی دُعا دَعْوَةٌ مضاف كُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۸۹]

دَعَوْتُمُوْهُمْ ۔ تم نے ان کو پکارا۔ تم نے ان کو دعوت دی دَعَوْتُمْ دُعَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ اشباع کا اور هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۹۳]

دَعَوْتُهُمْ ۔ میں نے ان کو بلایا۔ میں نے ان کو پکارا۔ دَعَوْتُ ماضی هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷۱ : ۷، ۸]

دَعْوَةً ۔ دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ مصدر ہے۔ [۳۰ : ۲۵]

دَعَوْهُمْ ۔ انھوں نے ان کو بلایا۔ انھوں نے ان کو پکارا۔ دَعَوْا۔ دُعَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۵۲، ۲۸ : ۶۴]

دَعْوٰهُمْ ۔ ان کی دُعا۔ ان کو پکارنا۔ دَعْوٰی مضاف ہے۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب، مضاف الیہ۔ [۷ : ۵، ۱۰ : ۱۰]

دُعِيَ ۔ وہ پکارا گیا۔ دُعَاءٌ سے ماضی مجہول کا واحد مذکر غائب۔ [۴۰ : ۱۲]

دُعِيْتُمْ ۔ تم بلائے گئے۔ تم پکارے گئے۔ دُعَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۵۳]

دال ۔ فا

دِفْءٌ ۔ جاڑے کی پوشاک۔ گرمی کا اسباب۔ اَدْفَاءٌ جمع۔ [۱۶ : ۵]

دَفْعٌ ۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔ دفع کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۵۱، ۲۲ : ۴۰]

دَفَعْتُمْ ۔ تم نے دے دیا۔ تم نے حوالہ کردیا۔ دَفْعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴ : ۶]

دال ۔ کاف

دَکًّا ۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ ہموار کرنا۔ برابر کرنا۔ مصدر ہے۔ [۷ : ۱۴۳، ۸۹ : ۲۱]

دَکَّآءَ ۔ ہموار۔ برابر۔ دَکَّاوَاتٌ جمع۔ [۱۸ : ۹۸]

دُکَّتْ ۔ وہ ریزہ ریزہ کردی گئی۔ وہ توڑ دی گئی۔ دَکٌّ سے ماضی مجہول کا واحد مؤنث غائب۔ [۸۹ : ۲۱]

دُکَّتَا ۔ وہ دونوں توڑی گئیں۔ وہ دونوں ریزہ ریزہ کی گئیں۔ دَکٌّ سے ماضی مجہول مثنٰی مؤنث غائب۔ [۶۹ : ۱۴]

دَکَّۃً ۔ توڑنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ گراکر ہموار کرنا مصدر ہے۔ [۶۹ : ۱۴]

دال لام

دُلُوْك ۔ سورج کا غروب ہونا۔ اصل میں دُلُوْك مائل ہونے جھکنے کو کہتے ہیں اور آفتاب بھی غروب کے وقت جھکتا ہے

[۱۷ : ۷۸]

دَلْوَہٗ ۔ اس کا ڈول۔ دَلْو مضاف ہے۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۱۹]

دَلّٰھُمْ ۔ اس نے ان کو جتایا۔ اس نے ان کو خبردار کیا۔ دَلٌّ دَلَالَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۳۴ : ۱۴]

دَلِیْلًا ۔ نشانی۔ راہ بتلانے والا۔ رہنما۔ دَلَالَۃٌ سے صفت مشبہ بمعنی فاعل ہے۔ اَدِلَّۃٌ جمع۔ [۲۵ : ۴۵]

دَلّٰھُمَا ۔ ان دونوں کو ڈھلا لیا۔ ان دونوں کو کھینچ لیا۔ دَلّٰی تَدْلِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۲۲]

دال ۔ میم

دَمٌ ۔ خون۔ لہو۔ اصل میں دَمْیٌ تھا۔ اور بعض دَمْوٌ کہتے ہیں۔ لام کلمہ محذوف ہے اور بعض دفعہ ی یا و کو میم سے بدل کر میم کا میم میں ادغام کرتے ہیں جس سے دَمٌّ بن جاتا ہے۔ [۲ : ۱۷۳، ۷ : ۱۳۳]

دِمَآءَ ۔ خون۔ لہو۔ دَمٌ کی جمع۔

[۲ : ۳۰]
دِمَآءَکُمۡ - تمھارے خون - تمھارے لہو۔ دِمَآءَ مضاف کُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۸۴]

دِمَآءُھَا - اس کے خون - اس کے لہو۔ دِمَاءُ مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ ھَا کی ضمیر جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ [۲۲ : ۳۷]

دُمۡتُ - میں ٹھہرا رہا۔ دَوَامٌ سے ماضی واحد متکلم۔ مَا دُمۡتُ (جب تک میں رہا) افعال ناقصہ میں سے ہے۔ [۵ : ۱۱۷، ۱۹ : ۳۱]

دُمۡتَ - تو ٹھہرا رہا۔ دَوَامٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ مَا دُمۡتَ رجب تک تو رہا) [۳ : ۷۵]

دُمۡتُمۡ - تم ٹھہرے رہے۔ دَوَامٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ مَا دُمۡتُمۡ (جب تک تم رہے) [۵ : ۹۶]

دَمۡدَمَ - اس نے الٹ مارا۔ اس نے ہلاکت ڈالدی۔ اس نے غصہ کیا۔ دَمۡدَمَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۱ : ۱۴]

دَمَّرَ - اس نے اکھیڑ ڈالا۔ اس نے ہلاکت ڈال دی۔ تَدۡمِیۡرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۷ : ۱۰]

دَمَّرۡنَا - ہم نے خراب کر دیا۔ ہم نے ہلاک کر دیا۔ تَدۡمِیۡرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۷ : ۱۳۷، ۲۶ : ۱۷۲]

دَمَّرۡنٰھَا - ہم نے اس کو تباہ کر دیا۔ ہم نے اس کو اکھیڑ دیا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۷ : ۱۶]

دَمَّرۡنٰھُمۡ - ہم نے ان کو اکھیڑ مارا۔ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔ ھُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۵ : ۳۶، ۲۷ : ۵۱]

دَمۡعٌ - آنسو۔ اشک۔ دُمُوۡعٌ جمع ہیں۔ [۵ : ۸۳، ۹ : ۹۲]

دال - نون

دَنٰی - وہ قریب ہوا۔ وہ نزدیک ہوا۔ دُنُوٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۳ : ۸]

دُنۡیَا - عالم۔ دنیا۔ بہت ذلیل۔ بہت قریب۔ دَانِیَۃٌ اور دَنِیَّۃٌ کا اسم تفضیل ہے۔ دُنًی جمع ہے۔ [۲ : ۸۵، ۸۶]

دَوَابُّ - چلنے والے جانور۔ چوپائے۔ کیڑے۔ دَابَّۃٌ واحد۔ [۸ : ۲۲، ۵۵]

دَوَائِرَ - گردشیں۔ مصیبتیں۔ دَائِرَۃٌ واحد۔ [۹ : ۹۸]

دُوۡلَۃً - جو چیز گردش میں رہے جو کبھی کسی کے پاس ہو" دولت" کہلاتی

[۵۹ : ۷]

دُوْنَ ۔ غیر۔ سوائے۔ ورے۔ جو کسی سے نیچے ہو دُوْنَ کہلاتا ہے۔
[۴ : ۴۸، ۱۱۶]

دُوْنِكَ ۔ تیرے سوا۔ تیرے بغیر۔ دُوْنِ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۷ : ۸۶، ۲۵ : ۱۸]

دُوْنِكُمْ ۔ تمہارے سوا۔ تمہارے بغیر۔ دُوْنِ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳ : ۱۱۸]

دُوْنِنَا ۔ ہمارے سوائے۔ ہمارے بغیر۔ دُوْنِ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۲۱ : ۴۳]

دُوْنِهٖ ۔ اس کے سوائے۔ اس کے بغیر۔ دُوْنِ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴ : ۱۱۷، ۶ : ۵۱]

دُوْنِهَا ۔ اس کے ورے۔ دُوْنِ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۸ : ۹۰]

دُوْنِهِمْ ۔ ان کے بغیر۔ ان کے سوائے۔ دُوْنِ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۸ : ۶۰، ۱۹ : ۱۷]

دُوْنِهِمَا ۔ ان دونوں کے سوائے۔ ان دونوں کے بغیر۔ دُوْنِ مضاف هِمَا ضمیر مثنّٰی مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۸ : ۹۳، ۵۵ : ۶۲]

دُوْنِیْ ۔ میرے سوا۔ میرے علاوہ۔ میرے بغیر۔ دُوْنِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۷ : ۲، ۱۸ : ۵۰، ۱۰۲]

دال ۔ ھا

دِهَاقًا ۔ چھلکتا ہوا۔ لبالب بھرا ہوا۔ دَهْقٌ سے اسم صفت ہے۔
[۷۸ : ۳۴]

دِهَانِ ۔ تیل۔ وہ تیل جس کی مالش کی جائے۔
[۵۵ : ۳۷]

دَهْرُ ۔ زمانہ۔ وہ مدت وہ زمانہ دہر کہلاتا ہے جو دنیا کے وجود میں آنے سے اور ختم ہونے تک کا ہے۔
[۴۵ : ۲۴]

دُهْن ۔ چکنائی۔ تیل۔ اسم ہے۔ اَدْهَانٌ اور دِهَانٌ جمع ہیں۔
[۲۳ : ۲۰]

دال ۔ یا

دِیَاد ۔ شہر۔ گھر۔ دَارٌ واحد۔

[۵ : ۱۷]

دَیَّارًا - بسنے والا - رہنے والا۔ دَارٌ اور دُوْرٌ سے فَیْعَالٌ کے وزن پر ہے۔ [۷۱ : ۲۶]

دِیَارِکُمْ - تمہارے گھر، تمہارے شہر، تمہارے وطن۔ دِیَار مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۸۴، ۶۶]

دِیَارِنَا - ہمارے شہر، ہمارے گھر، ہمارے وطن۔ دِیَارِ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۴۶]

دِیَارِھِمْ - ان کے گھر، ان کے وطن۔ ان کے شہر، دیار مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۸۵، ۲۴۳]

دِیْنٌ - جزا۔ شریعت۔ دین اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔ دین بمعنی ملت ہے مگر اس کا استعمال شریعت کی پابندی کے معنی میں ہوتا ہے۔ اَدْیَان جمع۔ [۲ : ۱۹۳، ۸ : ۳۹]

دَیْنٌ - قرض۔ ادھار۔ قرض لینا یا قرض دینا۔ دُیُوْنٌ جمع۔ [۲ : ۲۸۲، ۴ : ۱۱، ۱۲]

دِیْنَارٍ - دینار۔ اشرفی۔ سونے کا سکہ جو عرب میں رائج تھا۔ [۳ : ۷۵]

دِیْنُکُمْ - تمہارا دین۔ دِیْنٌ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳ : ۷۳، ۵ : ۳، ۵۷]

دِیْنِہٖ - اس کا دین۔ دِیْن مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۱۷، ۵ : ۵۴]

دِیْنَھُمْ - ان کا دین۔ دِیْن مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۴۶، ۶ : ۷۰]

دِیْنِیْ - میرا دین۔ دِیْن مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۱۰۴، ۳۹ : ۱۴]

دِیَۃٌ - دیت۔ خون بہا۔ مقتول کے بدلے میں جو خون بہا دیا جائے دیت کہلاتا ہے۔ دیت میں سو اونٹ یا ایک ہزار دینار دینے پڑتے ہیں۔ [۴ : ۹۲]

ذال

ذال - الف

ذَا - یہ۔ جو۔ صاحب۔ پہلے معنی کے اعتبار سے اسم اشارہ قریب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ دوسرے معنی میں اَلَّذِیْ کا بدل ہے۔ یہ اس صورت میں کہ جب وہ مَا استفہامیہ اور

مَنْ استفہامیہ کے بعد ہو اور اشارہ کے لیے نہ ہو۔ تیسرے معنی کے اعتبار سے اسم ہے۔
[۱۵۲:۶ ، ۱۰۶:۵]

ذَاالْقَرْنَیْن ۔ ذوالقرنین اس نیک جلیل القدر بادشاہ کا لقب ہے جس کا سورۂ کہف میں ذکر ہے۔
[۹۴ ، ۸۶ : ۱۸]

ذَاالْکِفْل ۔ ذوالکفل علیہ السلام۔ قرآن مجید میں آپ کا ذکر انبیاء علیہ السلام کے زمرہ میں آتا ہے۔
[۴۸ : ۳۸ ، ۸۵ : ۲۱]

ذَاالنُّوْن ۔ مچھلی والا۔ یہ حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ہے کیونکہ آپ کو مچھلی نگل گئی تھی۔ [۸۷:۲۱]

ذَاتِ ۔ والی۔ صاحب، مؤنث ہے ذو کا جو بمعنی صاحب ہے۔ ذَوَاتٌ جمع۔
[۱۵۴ ، ۱۱۹ : ۳]

ذٰرِیٰتِ ۔ بکھیرنے والیاں۔ پراگندہ کرنے والیاں۔ ذَرْوٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۱:۵۱]

ذَاقَا ۔ ان دونوں نے چکھا۔ ذَوْقٌ سے ماضی مثنّٰی مذکر غائب۔
[۲۲ : ۷]

ذَاقَتْ ۔ اس نے چکھا۔ ذَوْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۹ : ۶۵]

ذَاقُوْا ۔ انھوں نے چکھا۔ ذَوْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۵:۵۹ ، ۱۴۸:۶]

ذٰکِرٰتِ ۔ یاد کرنے والی عورتیں۔ ذَاکِرَۃٌ واحد۔ ذِکْرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۳۵ : ۳۳]

ذَاکِرِیْنَ ۔ یاد رکھنے والے۔ یاد کرنے والے۔ ذَاکِرٌ واحد۔ ذِکْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۳۵ : ۳۳، ۱۱۴:۱۱]

ذٰلِکَ ۔ یہ، یہی۔ اسم اشارہ ہے۔ بعید کے لیے آتا ہے۔
[کثرت سے آیا ہے]

ذٰلِکِ ۔ یہ۔ یہی۔ اسم اشارہ ہے واحد مؤنث کے لیے مستعمل ہے۔
[کثرت سے آیا ہے]

ذٰلِکُمْ ۔ یہ۔ یہی۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع خطاب کے لیے ہے۔
[کثرت سے آیا ہے]

ذٰلِکُمَا ۔ یہ۔ یہی۔ اس میں کُمَا ضمیر مثنّٰی خطاب کے لیے ہے۔
[۳۷ : ۱۲]

ذٰلِکُنَّ ۔ یہ۔ یہی۔ اس میں کُنَّ ضمیر جمع مؤنث خطاب کے لیے ہے۔
[۳۲:۱۲]

ذٰنِکَ ۔ یہ۔ دو۔ ذَانِ۔ ذَا کا مثنّٰی ہے۔ اسماء اشارہ میں سے ہے اور کَ ضمیر خطاب ہے۔
[۳۲ : ۲۸]

ذَاهِبٌ ۔ جانے والا۔ ذَهَابٌ سے اسم

فاعل واحد مذکر۔ [۳۷ : ۹۹]

ذَائِقُوْا۔ چکھنے والے۔ ذَائِقٌ واحد۔ ذَوْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۳۷ : ۳۸]

ذَائِقُوْنَ۔ چکھنے والے۔ ذَوْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۳۷ : ۳۱]

ذَائِقَۃٌ۔ چکھنے والی۔ ذَوْقٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۳ : ۱۸۵، ۲۱ : ۳۵]

ذال ۔ با

ذُبَابٌ۔ مکھی۔ ذَبٌّ، اَذِبَّۃٌ، ذُبَّانٌ جمع۔ [۲۲ : ۷۳]

ذُبِحَ۔ وہ ذبح کیا گیا۔ ذَبْحٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۳]

ذِبْحٌ۔ قربانی۔ جس چیز کو ذبح کیا جائے۔ اس کو ذِبْحٌ کہتے ہیں۔ [۳۷ : ۱۰۷]

ذَبَحُوْھَا۔ انھوں نے اس کو ذبح کیا۔ ذَبَحُوْا ذِبْحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۷۱]

ذال ۔ را

ذَرْ۔ تو چھوڑ دے۔ وَذْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ اس کی ماضی نہیں آتی۔ [۶ : ۷۰]

ذَرَاَ۔ اس نے پیدا کیا۔ اس نے پھیلایا۔ اس نے بکھیرا۔ ذَرْوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۳۶، ۱۶ : ۱۳]

ذِرَاعًا۔ گز۔ ہاتھ، بازو۔ کہنی سے لے کر بیچ کی انگلی کے سرے تک جو ہاتھ کا حصہ ہے ذراع کہلاتا ہے۔ اَذْرُعٌ اور ذُرْعَانٌ جمع۔ [۶۹ : ۳۲]

ذِرَاعَیْہِ۔ اس کے دونوں بازو۔ اس کے دونوں ہاتھ۔ ذِرَاعَیْ ذِرَاعٌ کا مثنیٰ مضاف ہے اور اضافت کے سبب نون تثنیہ حذف ہو گیا۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۱۸]

ذَرَاَکُمْ۔ اس نے تم کو پیدا کیا۔ اس نے تم کو بکھیر دیا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲۳ : ۷۹، ۶۷ : ۲۴]

ذَرَاْنَا۔ ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے پھیلا دیا۔ ذَرْوٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۷ : ۱۶۹]

ذَرْعًا ۔ ہاتھ کی کشادگی ۔ گنجائش ۔ طاقت ۔ مصدر ہے ۔

[۱۱ : ۷۷ ، ۲۹ : ۳۳]

ذَرْعُهَا ۔ اس کی درازی ۔ اس کا طول ۔ اس کا ناپ ۔ ذَرْعٌ مصدر مضاف ہے ۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔

[۶۹ : ۳۲]

ذَرْنَا ۔ تو ہم کو چھوڑ دے ۔ اس میں نَا ضمیر جمع متکلم ہے ۔ [۹ : ۸۶]

ذَرْنِیْ ۔ تو مجھ کو چھوڑ دے اس میں نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم ۔

[۶۸ : ۴۴ ، ۷۳ : ۱۱]

ذَرْوًا ۔ اڑانا ۔ پراگندہ کرنا ۔ جدا کرنا مصدر ہے ۔ [۵۱ : ۱]

ذَرُوْا ۔ تم چھوڑ دو ۔ وَذْرٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر ۔

[۲ : ۲۷۸ ، ۶ : ۱۲۰]

ذَرُوْنَا ۔ تم ہم کو چھوڑو ۔ وَذْرٌ سے امر کا صیغہ ، نَا ضمیر جمع متکلم ۔

[۴۸ : ۱۵]

ذَرُوْنِیْ ۔ تم مجھے چھوڑ ۔ اس میں نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم ہے ۔

[۴۰ : ۲۶]

ذَرُوْهُ ۔ تم اس کو چھوڑ دو ۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔

[۱۲ : ۴۷]

ذَرُوْهَا ۔ تم اس کو چھوڑ دو ، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔

[۷ : ۷۳ ، ۱۱ : ۶۴]

ذَرَّةٍ ۔ چھوٹی چیونٹی ۔ ذرہ ۔ ذَرَّاتٌ جمع ۔ [۴ : ۴۰ ، ۱۰ : ۶۱]

ذَرْهُمْ ۔ تو ان کو چھوڑ دے ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔

[۶ : ۹۱ ، ۱۱۲ ، ۱۳۷]

ذُرِّیّٰتِنَا ۔ ہماری اولاد ۔ ذُرِّیّٰتٌ جمع ہے ۔ ذُرِّیَّةٌ کی مضاف ہے نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔

[۲۵ : ۷۴]

ذُرِّیّٰتِهِمْ ۔ ان کی اولاد ۔ ذُرِّیّٰتٌ مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ مضاف الیہ ۔ [۶ : ۸۷ ، ۱۳ : ۲۳]

ذُرِّیَّةٌ ۔ اولاد ۔ اصل میں چھوٹے چھوٹے بچوں کا نام ذریت ہے مگر عرف میں سب اولاد کے لیے استعمال ہوتا ہے ۔ یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہے ۔

[۳ : ۱۷]

ذُرِّیَّتِنَا ۔ ہماری اولاد ۔ ذُرِّیَّةٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔

[۲ : ۱۲۸]

ذُرِّیَّتَهٗ ۔ اس کی اولاد ۔ ذُرِّیَّةٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۶ : ۸۴]

ذُرِّیَّتَهَا ۔ اس کی اولاد ۔ ذُرِّیَّةٌ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۳ : ۳۶]

ذُرِّیَّتَهُمْ ۔ ان کی اولاد ۔ ذُرِّیَّةٌ

مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷ : ۱۷۲، ۳۶ : ۴۱]

ذُرِّيَّتَهُمَا۔ ان دونوں کی اولاد، ذُرِّيَّةَ مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۷ : ۱۱۳، ۵۷ : ۲۶]

ذُرِّيَّتِي۔ میری اولاد۔ ذُرِّيَّةِ مضاف ی ضمیر واحد متکلم۔
[۲ : ۱۲۴، ۱۴ : ۳۷، ۴۰]

ذال۔ قاف

ذُقْ۔ تو چکھ۔ ذَوْقٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۴۴ : ۴۹]

ذال۔ کاف

ذِكْرٌ۔ ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ بیان۔ مصدر ہے۔ ذکر دو قسم کے ہیں۔ ذکر قلبی اور ذکر لسانی۔
[۷ : ۶۳، ۶۹]

ذَكَرٌ۔ مرد۔ نر، ذُكُورٌ اور ذُكْرَانٌ جمع۔
[۳ : ۱۹۵، ۴ : ۱۲۴]

ذَكَرَ۔ اس نے ذکر کیا۔ اس نے یاد کیا۔ ذِكْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۳ : ۲۱، ۸۷ : ۱۵]

ذُكِرَ۔ وہ یاد کیا گیا۔ وہ ذکر کیا گیا۔ ذِكْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۱۸، ۱۱۹]

ذُكِّرَ۔ اس کو سمجھایا گیا۔ اس کو یاد دلایا گیا۔ اس کو نصیحت کی گئی۔ تَذْكِيرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۱۸ : ۵۷، ۳۲ : ۲۲]

ذَكِّرْ۔ تو یاد دلا۔ تو نصیحت کر تَذْكِيرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۶ : ۷۰، ۵۰ : ۴۵]

ذُكْرَانَ۔ مرد۔ ذَكَرٌ کی جمع۔ [۲۶ : ۱۶۵]

ذَكَرْتَ۔ تو نے یاد کیا۔ تو نے ذکر کیا۔ ذِكْرٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۴۶]

ذُكِّرْتُمْ۔ تم کو سمجھایا گیا۔ تم کو نصیحت کی گئی۔ تَذْكِيرٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۳۶ : ۱۹]

ذِكْرَكَ۔ تیرا ذکر، تیری یاد۔ تیرا مذکور۔ ذِكْرٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۹۴ : ۴]

ذِكْرُكُمْ۔ تمہارا ذکر۔ تمہاری نصیحت۔ تمہارا یاد کرنا۔ ذِكْرُ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف

[۲۱ : ۱۰] الیہ۔
ذِكْرِنَا۔ ہماری یاد۔ ذِکْر مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔

[۱۸ : ۲۸، ۵۳ : ۲۹]
ذَكَرُوا۔ انھوں نے یاد کیا۔ انھوں نے ذکر کیا۔ ذِکْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۳۵، ۲۶ : ۲۲۷]

ذُكِّرُوا۔ ان کو سمجھایا گیا۔ ان کو نصیحت کی گئی۔ ان کو یاد دلائی گئی۔ تَذْكِيرٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔

[۵ : ۱۳، ۱۴]
ذَكَرَهُ۔ اس نے اس کو یاد کیا۔ اس کو ذکر کیا، ذَكَرَ ماضی کا ضمیر واحد مذکر غائب۔

[۷۴ : ۵۵، ۱۰ : ۱۲]
ذِكْرِهِمْ۔ ان کا ذکر۔ ان کی نصیحت، ذِکْر مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۳ : ۷۱]
ذَكِّرْهُمْ۔ تو ان کو نصیحت کر۔ تو ان کو یاد دلا۔ تَذْكِيرٌ سے امر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۴ : ۵]
ذِكْرَى۔ نصیحت کرنا۔ ذکر کرنا۔ نصیحت کرنا مصدر ہے۔

[۶ : ۶۸، ۶۹]
ذِكْرِي۔ میری نصیحت، میری یاد، میرا ذکر، ذِکْر مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔

[۱۸ : ۱۰۱، ۲۰ : ۱۴، ۴۲]
ذَكَرَيْنِ۔ دو مرد، دو نر۔ ذَكَرٌ کا تثنیہ بحالت نصب و جر۔

[۶ : ۱۴۳، ۱۴۴]
ذِكْرِهَا۔ اس کی یاد۔ اس کا ذکر۔ ذِکْر ی مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۴۳]

ذِكْرُهُمْ۔ ان کا نصیحت پکڑنا۔ ان کا ذکر کرنا۔ ذِکْرٰی مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۴۷ : ۱۸]
ذُكُورٌ۔ مرد۔ ذَكَرٌ کی جمع۔

[۲۲ : ۲۹]
ذُكُورِنَا۔ ہمارے مرد، ذُكُورٌ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ

[۶ : ۱۳۹]
ذَكَّيْتُمْ۔ تم نے ذبح کیا۔ تَذْكِيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۳]

ذال۔ لام

ذُلٌّ۔ ذلت۔ عاجزی۔ تواضع مصدر ہے۔ [۱۷ : ۲۴، ۱۱]

ذُلُلًا۔ مسخر۔ مطیع۔ منقاد۔ ذَلُولٌ واحد۔ [۱۶ : ۶۹]

ذُلِّلَتْ۔ وہ پست کر دی گئی۔ وہ

مسخر کردی گئی۔ وہ۔ بے کردی گئی۔ تَذْلِیْلٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب [۱۴ : ۷۶]

ذَلَّلْنٰهَا۔ ہم نے ان کو رام کر دیا۔ ہم نے ان کو فرمانبردار کر دیا۔ ہم نے ان کو عاجز کر دیا۔ تَذْلِیْلٌ سے ماضی جمع متکلم، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب [۷۲ : ۳۶]

ذَلُوْلٌ۔ رام، نرم، مطیع ہوا پست۔ ذَلٌّ اور ذُلٌّ سے صفت مشبہ کا صیغہ ذُلُلٌ جمع۔ [۷۱ : ۲]

ذِلَّةٌ۔ ذلت خواری۔ رسوائی مصدر ہے۔ [۲۶ : ۱۰، ۱۵۲ : ۷]

ذال۔ میم

ذِمَّةٌ۔ عہد۔ ذِمَمٌ جمع۔ [۱۰، ۸ : ۹]

ذال۔ نون

ذَنْبٌ۔ گناہ۔ ذُنُوْبٌ جمع۔ [۱۴ : ۲۶]

ذَنْبِكَ۔ تیرا برا انجام، تیرا گناہ، ذَنْب مضاف لَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۵ : ۴۰، ۲۹ : ۱۲]

ذَنْبِهٖ۔ اس کا گناہ، ذَنْب مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۹ : ۵۵، ۴۰ : ۲۹]

ذَنْبِهِمْ۔ ان کا گناہ، ذَنْب مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ [۱۴ : ۹۱، ۱۱ : ۶۷]

ذَنُوْبٌ۔ بھرا ہوا ڈول۔ [۵۹ : ۵۱]

ذُنُوْبٌ۔ گناہ، ذَنْبٌ کی جمع۔ [۵۳ : ۳۹، ۱۳۵ : ۳]

ذُنُوْبَكُمْ۔ تمہارے گناہ، ذُنُوْب مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷۱ : ۴، ۳۱ : ۳]

ذُنُوْبَنَا۔ ہمارے گناہ، ذُنُوْب مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۹۳، ۱۴۷، ۱۶ : ۳]

ذُنُوْبِهِمْ۔ ان کے گناہ، ذُنُوْب مضاف ھِمْ جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۳۵، ۱۱ : ۳]

ذال۔ واو

ذُوْ۔ والا۔ صاحب۔ اسم ہے۔ یہ ان چھ اسموں میں سے ہے کہ جب ان کی تصغیر نہ ہو۔ اور وہ غیر یائے متکلم کی طرف مضاف ہوں تو ان کو پیش کی حالت

میں واوٗ، زبر کی حالت میں الف الٖ زیر کی حالت میں یا آتی ہے۔
[۲۴۳، ۱۰۵ : ۲]

ذَوَا ۔ والے، صاحب، ذُوْ کا مثنیٰ بحالت رفع۔
[۵ : ۹۵، ۱۰۶]

ذَوَاتَا ۔ والیاں، صاحب۔ ذَاتٌ کا مثنیٰ بحالت رفع۔
[۵۵ : ۴۸]

ذَوَاتَیْ والیاں، صاحب، ذَاتٌ کا مثنیٰ بحالت نصب جر۔
[۳۴ : ۱۶]

ذُوْقُوْا ۔ تم چکھو۔ ذَوْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۰۶، ۱۸۱]

ذُوْقُوْهُ ۔ تم اس کو چکھو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔
[۸ : ۱۴]

ذَوَیْ ۔ والے، صاحب۔ ذُوْ کا مثنیٰ بحالت نصب و جر۔
[۶۵ : ۲]

ذَوِیْ ۔ والے، صاحب۔ ذُوْ کی جمع بحالت نصب و جر۔
[۲ : ۱۷۷]

ذال ۔ ھا

ذَهَابٌ ۔ چلنا، جانا، چھوڑنا۔ مصدر ہے۔
[۲۳ : ۱۸]

ذَهَبَ ۔ وہ گیا۔ ذَهَابٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۷، ۲۰]

ذَهَبٌ ۔ سونا۔ زر۔ اَذْهَابٌ ذُهُوْبٌ، ذُهْبَانٌ جمع۔
[۳ : ۱۴، ۹۱، ۱۸]

ذَهَبَتْ ۔ وہ چلی گئی۔ وہ گئی، ذَهَابٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۱ : ۶۰]

ذَهَبْنَا ۔ ہم گئے۔ ہم چلے گئے۔ ذَهَابٌ سے ماضی جمع مذکر متکلم۔
[۱۲ : ۱۷]

ذَهَبُوْا ۔ وہ گئے۔ ذَهَابٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۲ : ۱۵]

ذال ۔ یا

ذِیْ ۔ والا۔ صاحب۔ اسماء ستہ مکبرہ میں سے ہے۔
[۲ : ۸۳، ۲ : ۳۶]

ذِئْبٌ ۔ بھیڑیا۔ گرگ۔ ذُؤْبَانٌ، اَذْؤُبٌ، ذِئَابٌ، جمع ہیں۔
[۱۲ : ۱۳، ۱۴]

ر ا

را - الف

رَأَ۔ اس نے دیکھا۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶: ۷۷، ۷۸]

رَابِطُوْا۔ تم دل لگائے رہو۔ تم لگے رہو۔ تم آمادہ رہو۔ رِبَاطٌ اور مُرَابَطَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳: ۲۰۰]

رَابِعُهُمْ۔ ان کا چوتھا۔ رَابِعٌ اسم عدد مضاف ہے، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۸: ۲۲، ۵۸: ۷]

رَابِیًا۔ چڑھنے والا۔ پھولنے والا۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۳: ۱۷]

رَابِیَۃً۔ سخت، زائد، رُبُوٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۶۹: ۱۰]

رَأَتْهُ۔ اس عورت نے اس کو دیکھا۔ رَأَتْ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۷: ۴۴]

رَأَتْهُمْ۔ اس نے ان کو دیکھا، اس میں هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۲۵: ۱۲]

رَاجِعُوْنَ۔ پھر جانے والے، لوٹنے والے، رُجُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع راجع واحد۔ [۲: ۴۶، ۱۵۶]

رَاجِفَۃٌ۔ کانپنے والی، رَجْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۷۹: ۶]

رَاحِمِیْنَ۔ رحم والے، مہربانی کرنے والے۔ رَحْمٌ اور رَحْمَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ رَاحِمٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔ [۷: ۱۵۱، ۱۲: ۶۴]

رَآدٌّ۔ رد کرنے والا۔ پھیرنے والا۔ دفع کرنے والا۔ رَدٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰: ۱۰۷]

رَادِفَۃٌ۔ پیچھے آنے والی، رِدْفٌ سے اسم فاعل کا واحد مؤنث۔ [۷۹: ۷]

رَآدُّكَ۔ تجھ کو پھیرنے والا۔ تجھ کو لوٹانے والا۔ رَآدٌّ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۸: ۸۵]

رَآدُّوْهُ۔ اس کو پھیرنے والے۔ اس کو لوٹانے والے۔ رَآدُّوْ، رَدٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اصل میں رَآدُّوْنَ تھا، اس کی وجہ سے نون گر پڑا۔ [۲۸: ۷]

رَآدِّی۔ لوٹا دینے والے۔ پھیر دینے

والے۔ رَدٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب، وجر۔ یہ اصل میں رَادِّیْنَ تھا۔ اضافت کے سبب نون گر گیا۔
[۱۶ : ۷۱]

رَازِقِیْنَ۔ رزق دینے والے۔ روزی دینے والے۔ رِزْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۵ : ۱۱۴، ۶۲ : ۱۱]

رَاسٌ۔ سر، رُؤُسٌ جمع۔
[۷ : ۱۵۰]

رَاسِخُوْنَ۔ ثابت قدم۔ مضبوط، پکے۔ رُسُوْخٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۳ : ۷، ۴ : ۱۶۲]

رَاْسِہٖ۔ اس کا سر، راس مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۱۹۶، ۱۲ : ۴۱]

رَاْسِیْ۔ میرا سر۔ رَاس مضاف، یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۳۶، ۲۰ : ۹۴]

رٰسِیٰتٍ۔ ایک جگہ ٹھہری رہنے والی۔ جولھوں پر قائم رہنے والی رُسُوْءٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ رَاسِیَۃٌ واحد۔ [۳۴ : ۱۳]

رَاشِدُوْنَ۔ راہ پانے والے۔ بھلائی پانے والے۔ رَشَدٌ اور رُشْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ رَاشِدٌ واحد۔
[۴۹ : ۷]

رَاضِیَۃً۔ پسندیدہ۔ من بھاتی۔ راضی، رِضیٰ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۸۹ : ۲۸]

رَاعِنَا۔ ہماری رعایت کر۔ ہماری طرف کان لگا۔ ہمارا خیال کر۔ یہ مُرَاعَاۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر نا ضمیر جمع متکلم۔
[۲ : ۱۰۴، ۴ : ۴۶]

رَاعُوْنَ۔ رعایت کرنے والے۔ نباہنے والے۔ رِعَایَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر رَاعٍ واحد۔
[۲۳ : ۸، ۷۰ : ۳۲]

رَاغَ۔ وہ پوشیدہ طور سے گیا۔ وہ جا گھسا۔ رَوْغٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۹۱، ۹۳]

رَاغِبٌ۔ رغبت کرنے والا۔ بے رغبتی کرنے والا۔ رَغْبَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۹ : ۴۶]

رَاغِبُوْنَ۔ رغبت کرنے والے۔ رَغْبَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ راغِبٌ واحد۔
[۹ : ۵۹، ۶۸ : ۳۲]

رَافِعُکَ۔ تجھ کو اٹھانے والا۔ رَفْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ہے کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳ : ۵۵]

رَافِعَۃٌ۔ بلند کرنے والی۔ اونچا کرنے والی۔ رَفْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۵۶ : ۳]

رَاْفَۃٌ۔ ترس۔ مہربانی۔ نرمی۔ شفقت۔ رحمت۔ مصدر ہے۔
[۲۴ : ۲]

رَاقٍ ۔ جھاڑ پھونک کرنے والا۔ افسوں کنندہ۔ رُقْیَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۷۵ : ۲۷]

رَاٰکَ ۔ اس نے تجھ کو دیکھا۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۱ : ۳۶]

رَاکِعًا ۔ جھکنے والا۔ عاجزی کرنے والا۔ رکوع و سجود کرنے والا۔ رُکُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۸ : ۲۴]

رَاکِعُوْنَ ۔ عاجزی کرنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ جھکنے والے۔ رُکُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ بحالت رفع۔ رَاکِعٌ واحد۔ [۵ : ۵۵، ۹ : ۱۱۲]

رَاکِعِیْنَ ۔ جھکنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ رُکُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالتِ نصب و جر۔ [۲ : ۴۳، ۳ : ۴۳]

رَانَ ۔ اس نے زنگ پکڑ لیا۔ رَیْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۳ : ۱۴]

رَاَوْا ۔ انھوں نے دیکھا۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۴۹، ۱۹ : ۷۵]

رَاَوْا ۔ انھوں نے دیکھا۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۶۶، ۱۰ : ۵۴]

رَاوَدْتُّنَّ ۔ تم نے گفت و شنید کی۔ تم نے بہلایا پھسلایا۔ مُرَاوَدَۃٌ سے ماضی جمع مؤنث حاضر۔ [۱۲ : ۵۱]

رَاوَدَتْنِیْ ۔ اس نے مجھے پھسلایا۔ اس نے مجھ سے خواہش کی۔ مُرَاوَدَۃٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ نِ وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۲ : ۲۶]

رَاوَدْتُّہٗ ۔ میں نے اس کو پھسلایا۔ میں نے اس سے گفت و شنید کی۔ مُرَاوَدَۃٌ سے ماضی واحد متکلم۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۳۲]

رَاوَدُوْہُ ۔ انھوں نے اس سے گفت و شنید کی۔ انھوں نے اس کو پھسلایا۔ مُرَاوَدَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵۴ : ۳۷]

رَاَوْکَ ۔ انھوں نے تجھ کو دیکھا۔ اس میں کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۵ : ۴۱]

رَاَوْہُ ۔ انھوں نے اس کو دیکھا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۳۰ : ۵۱، ۴۶ : ۲۴]

رَاَوْھَا ۔ انھوں نے اس کو دیکھا۔ اس میں ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۶۸ : ۲۶]

رَاَوْھُمْ ۔ انھوں نے ان کو دیکھا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۸۳ : ۳۲]

رَاٰہُ ۔ اس نے اس کو دیکھا۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۴۰، ۳۵ : ۸]

رَاٰھَا ۔ اس نے اس کو دیکھا۔ اس میں

ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۳۱ : ۲۸ ، ۱۰ : ۲۷]

رَاْیٌ۔ دیکھنا۔ مصدر ہے۔ [۱۱ : ۲۷]

رَاٰی۔ اس نے دیکھا۔ رُؤْیَۃٌ اور رَاْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۸ ، ۱۱ : ۵۳]

رَاَیْتُ۔ میں نے دیکھا۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۴ : ۱۲]

رَاَیْتَ۔ تونے دیکھا۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ اَرَاَیْتَ (کیا تونے دیکھا۔ بھلا تونے دیکھا)
[۶۸ : ۶ ، ۶۱ : ۴]

رَاَیْتَکَ۔ تونے دیکھا۔ اَرَاَیْتَکَ (آیا تونے دیکھا، بھلا دیکھ تو)
[۶۲ : ۱۷]

رَءَیْتُکُمْ۔ تم نے دیکھا۔ اَرَءَیْتَکُمْ (کیا دیکھا ہے تم نے) رَءَیْتَ واحد مذکر حاضر ہے اور کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۴۰ : ۶]

رَءَیْتُمْ۔ تم نے دیکھا۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵۰ : ۱۰ ، ۴۶ : ۴]

رَاَیْتُمُوْہُ۔ تم نے اس کو دیکھا۔ اس میں واو اشباع کا اور ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۱۴۳ : ۳]

رَاَیْتَہٗ۔ تونے اس کو دیکھا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۱ : ۵۹]

رَاَیْتَھُمْ۔ تونے ان کو دیکھا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۱۹ : ۳۳ ، ۱۹ : ۷۶]

رَاَیْتُھُمْ۔ میں نے ان کو دیکھا اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۴ : ۱۲]

رَاَیْنَہٗ۔ ان عورتوں نے اس کو رُؤْیَۃٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۱ : ۱۲]

ر ا ۔ ب ا

رَبٌّ۔ مالک۔ صاحب۔ پروردگار۔ رَبَّ یَرُبُّ کا مصدر ہے۔ اضافت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے بھی بولا جاتا ہے۔ اور غیر اللہ کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (سارے جہاں کا رب) اور رَبُّ الْبَیْتِ (گھر والا)۔ اَرْبَابٌ۔ جمع۔
[۷۷ : ۲۶ ، ۲۸ : ۵]

رِبٰوا۔ بیاج۔ سود۔ [۳۹ : ۳۰ ، ۱]

رِبَاطٌ۔ باندھنا۔ سرحد پر چوکی دینا یہ اسم بھی آتا ہے اور یہاں اس کا استعمال مصدر ہی کے معنی میں ہے۔
[۶۰ : ۸]

رُبُعٌ۔ چہارم، چوتھائی۔
[۱ : ۳۵ ، ۳ : ۴]

رَبَّانِيُّوْنَ ۔ خدا پرست۔ اللہ والے۔ درویش۔ مرشد خلق رَبَّانِيٌّ کی جمع بحالت رفع۔ [۵ : ۴۴، ۶۳]

رَبَّانِيِّيْنَ ۔ خدا پرست۔ درویش۔ زاہد۔ اللہ والے۔ رَبَّانِيٌّ کی جمع بحالت نصب و جر۔ [۳ : ۷۹]

رَبَآئِبُكُمْ ۔ تمہاری بیویوں کی لڑکیاں۔ رَبَائِبُ۔ رَبِيْبَةٌ کی جمع۔ وہ لڑکیاں جو پہلے شوہر سے ہوں۔ مضاف ہے، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴ : ۲۳]

رَبَتْ ۔ وہ بڑھی۔ وہ ابھری۔ رُبُوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲۲ : ۵، ۴۱ : ۳۹]

رَبِحَتْ ۔ سود مند ہوئی۔ فائدہ مند ہوئی۔ نفع بخش ہوئی۔ رِبْحٌ سے ماضی واحد مؤنث۔ [۲ : ۱۶]

رَبَطْنَا ۔ ہم نے باندھ دیا۔ ہم نے گرہ دی۔ رَبْطٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۸ : ۱۴، ۲۸ : ۱۰]

رُبُعُ ۔ چوتھائی۔ چوتھا حصہ۔ اسم ہے۔ اَرْبَاعٌ جمع۔ [۴ : ۱۲]

رَبُّكَ ۔ تیرا رب۔ تیرا مالک۔ تیرا پروردگار۔ رَبُّ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۶۱، ۶۸]

رَبُّكِ ۔ تیرا رب۔ تیرا پروردگار۔ تیرا مالک، رَبُّ مضاف، كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۳۰، ۵ : ۲۴]

رَبُّكُمْ ۔ تمہارا رب، تمہارا پروردگار۔ تمہارا مالک۔ رَبُّ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۴۹، ۷۶]

رَبُّكُمَا ۔ تم دونوں کا رب۔ تم دونوں کا پروردگار۔ تم دونوں کا مالک۔ رَبُّ مضاف، كُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۲۰، ۲۰ : ۴۹]

رُبَمَا ۔ کسی وقت۔ بہت وقت۔ رُبَّ حرف جر ہے، اور ما کافہ ہے۔ [۱۵ : ۲]

رَبَّنَا ۔ ہمارا رب، ہمارا پروردگار۔ ہمارا مالک، رَبُّ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۲۹، ۵ : ۸۴]

رِبٰوا ۔ سود۔ بیاج۔ [۲ : ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۸]

رَبْوَةٍ ۔ بلند جگہ۔ بلندی۔ ٹیلا۔ اسم ہے۔ رِبًا اور رُبُوٌّ سے مشتق ہے۔ رُبًى اور رُبًّى جمع۔ [۲ : ۲۶۵، ۲۳ : ۵۰]

رَبُّهُ ۔ اس کا رب۔ اس کا پروردگار۔ اس کا صاحب۔ رَبُّ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۲۴، ۱۳۱]

رَبُّهَا ۔ اس کا رب۔ اس کا پروردگار۔

اس کا صاحب، رَبّ مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳: ۳۷]

رَبُّہُمْ۔ ان کا رب۔ ان کا پروردگار۔ ان کا مالک۔ رَبّ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶: ۵۲، ۲: ۵]

رَبَّہُمَا۔ ان دونوں کا رب۔ ان دونوں کا پروردگار۔ ان دونوں کا مالک۔ رَبّ مضاف، ھُمَا ضمیر مثنی مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷: ۱۸۹]

رَبِّی۔ میرا رب۔ میرا پروردگار۔ میرا مالک۔ رَبّ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۳: ۵۱، ۵: ۷۲]

رَبَّیٰنِی۔ ان دونوں نے میری پرورش کی۔ ان دونوں نے مجھے پالا تَرْبِیَۃٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب۔ الفِ تثنیہ نون سے قبل محذوف ہے۔ ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۷: ۲۴]

رِبِّیُّوْنَ۔ خدا پرست۔ اللہ والے جماعتیں۔ ہزاروں۔ رِبِّیٌّ واحد۔ ابوحاتم احمد بن حمدان نے کتاب الزینۃ میں تصریح کی ہے کہ یہ سریانی لفظ ہے [۳: ۱۴۶]

را۔ تا

رَتْقًا۔ ملا ہوا۔ جڑا ہوا۔ منہ بند۔ مصدر ہے۔ [۲۱: ۳۰]

رَتِّلْ۔ کھول کھول کر پڑھ۔ آہستہ آہستہ اور واضح پڑھ۔ تَرْتِیْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷۳: ۴]

رَتَّلْنٰہُ۔ ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ ہم نے اس کو تھم تھم کر پڑھا تَرْتِیْلٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۵: ۳۲]

را۔ جیم

رَجًّا۔ ہرزنا۔ کپکپانا۔ ہلانا۔ رَجَّ یَرُجُّ کا مصدر ہے۔ [۵۶: ۴]

رِجَالٌ۔ مرد۔ پیادے۔ پاؤں چلنے پہلے معنی کے اعتبار سے رَجُلٌ کی جمع ہے۔ دوسرے معنی کے اعتبار سے رَاجِلٌ کی۔ رَاجِلٌ رِجْلٌ سے مشتق ہے۔ [۷: ۴۶، ۹: ۱۰۸]

رِجَالِکُمْ۔ تمہارے مرد۔ رِجَال مضاف،

کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲:۲۸۳، ۳۳:۲۰]

رُجَّتْ ۔ وہ ہلائی گئی۔ اس کو جنبش دی گئی۔ رُجّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۵۶:۴]

رُجْزٌ ۔ گناہ۔ عذاب۔ پلیدی۔ بت۔ [۷۴:۵]

رِجْزٌ ۔ عذاب۔ عقوبت۔ بلا۔ [۷:۱۳۴]

رِجْسٌ ۔ ناپاک۔ پلید۔ گندہ۔ عقوبت۔ عذاب۔ بلا۔ رِجَاسٌ واحد۔ بعض کا قول ہے کہ رِجْزٌ اور رِجْسٌ زور کی چیخ کو کہتے ہیں۔ [۵:۹۰، ۶:۱۲۵]

رِجْسِهِمْ ۔ ان کی نجاست، ان کی گندگی۔ ان کی ناپاکی۔ رِجْس مضاف، ھم ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹:۱۲۵]

رَجْعٌ ۔ پھر آنا۔ لوٹ آنا۔ مینہ، بارش۔ مصدر ہے متعدی ہے۔ [۵:۳]

رَجَعَ ۔ وہ لوٹا وہ پھرا۔ رُجُوْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۰:۸۶، ۷:۱۵۰]

رُجِعْتُ ۔ میں لوٹایا گیا۔ رَجْعٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ [۴۱:۵۰]

رَجَعْتُمْ ۔ تم لوٹے۔ تم پھرے، رُجُوْعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲:۱۹۶، ۹:۹۴]

رَجَعَكَ ۔ تجھ کو واپس لوٹایا۔ تجھ کو پھیر لایا۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۹:۸۳]

رَجَعْنَا ۔ ہم لوٹے، ہم واپس ہوئے۔ ہم پھرے۔ رُجُوْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶۳:۸]

رَجَعْنٰكَ ۔ ہم نے تجھ کو واپس لوٹا دیا۔ ہم تجھے واپس پھیر لائے۔ رَجْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۲۰:۴۰]

رَجَعُوْا ۔ وہ پھرے، وہ واپس ہوئے، رُجُوْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹:۱۲۲، ۱۲:۶۳]

رَجْعِهٖ ۔ اس کو پھیر لانا۔ اس کو لوٹانا۔ رَجْع مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸۶:۸]

رُجْعٰى ۔ پھر جانا۔ لوٹنا۔ مصدر ہے، لازم آتا ہے۔ [۹۶:۸]

رَجْفَةٌ ۔ کپکپاہٹ۔ زلزلہ، بھونچال۔ لرزش اسم ہے۔ [۷:۷۸، ۹۱، ۱۵۵]

رَجُلٌ ۔ مرد، جس کی مردانگی ظاہر ہو۔ رِجَالٌ جمع۔ [۲:۲۸۲، ۴:۱۲]

رَجُلَانِ ۔ دو مرد۔ رَجُلٌ کا تثنیہ بحالت رفع۔ [۵:۲۳]

رِجْلِكَ ۔ تیرا پاؤں۔ رِجْل مضاف،

كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔

[۱۷ : ۶۲]

رَجُلَيْنِ ۔ دو مرد ۔ رَجُلٌ کا مثنی بحالت نصب و جر ۔

[۲ ، ۲۸۲ ، ۱۶ : ۷۶]

رِجْلَيْنِ ۔ دو پیر ۔ دو پاؤں ۔ رِجْلٌ کا مثنی بحالت نصب و جر

[۲۴ : ۴۵]

رَجْمًا ۔ سنگسار کرنا ۔ قتل کرنا ۔ بے سوچے سمجھے بات منہ سے نکال دینا ۔ دھتکارنا ۔ پھٹکارنا ۔ مصدر ہے ۔

[۱۸ : ۲۲]

رَجَمْنٰكَ ۔ ہم نے تجھ کو سنگسار کیا ۔ ہم نے تجھ پر پتھراؤ کیا ۔ رَجْمٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔

[۱۱ : ۹۱]

رُجُوْمًا ۔ آلاتِ سنگساری ، رَجْمٌ کی جمع ۔ رَجْم اصل میں مصدر ہے اور جس چیز سے سنگسار کیا جائے اس کے لیے بطور اسم مستعمل ہے ۔

[۶۷ : ۵]

رَجِيْمٌ ۔ ملعون ۔ مردود ۔ راندہ ہوا ۔ رَجْمٌ سے بروزن فَعِيْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ یعنی مَرْجُوْمٌ ہے ۔ یہ شیطان کی مخصوص صفت ہے ۔

[۱۵ : ۳۴ ، ۳۸ : ۷۷]

ر ا ۔ ح ا

رِحَالِهِمْ ۔ ان کے کجاوے ۔ ان کی خرجین ۔ رِحَال مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ رِحَالٌ ۔ رَحْلٌ کی جمع ہے ۔

[۱۲ : ۶۲]

رَحُبَتْ ۔ وہ کشادہ ہوئی ۔ وہ فراخ دل ہوئی ۔ رُحْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔

[۹ : ۲۵ ، ۱۱۸]

رَحْلٌ ۔ کجاوہ خرجین ، شلیتہ ۔ اونٹ پر سواری کے لیے جو چیز رکھی جاتی ہے یعنی کجاوہ اسے رَحل کہتے ہیں ۔ رِحَالٌ جمع ۔

[۱۲ : ۷۰]

رَحْلِهٖ ۔ اس کا اسباب سفر ، اس کا کجاوہ ۔ رَحْلِ مضاف ، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔

[۱۲ : ۷۵]

رِحْلَةَ ۔ سفر کرنا ۔ کجاوہ کسنا ۔ کوچ کرنا ۔ روانہ ہونا ۔ مصدر ہے ۔

[۱۰۶ : ۲]

رَحِمَ ۔ اس نے رحم کیا ۔ اس نے مہربانی کی ۔ رَحْمٌ اور رَحْمَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔

[۱۱ : ۴۳ ، ۱۱۹]

رُحْمًا ۔ مہربانی ، رحم ۔ شفقت مصدر ہے ۔ [۱۸: ۸۱]

رُحَمَآءُ ۔ بڑے رحم دل ۔ بڑے مہربان ۔ رَحِیْمٌ واحد ۔ [۴۸: ۲۹]

رَحْمَتَكَ ۔ تیری مہربانی تیری بخشش ۔ رَحْمَۃٌ مضاف ، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۷: ۱۵۱ ، ۱۰: ۸۶]

رَحْمَتِنَا ۔ ہماری مہربانی ۔ ہماری رحمت ۔ ہماری بخشش ۔ رَحْمَۃٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۱۲: ۵۶ ، ۱۹: ۵۰]

رَحْمَتِہٖ ۔ اس کی رحمت ۔ اس کی مہربانی ۔ رَحْمَۃٌ مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۲: ۱۰۵ ، ۳: ۱۷۴]

رَحِمْتَہٗ ۔ تونے اس پر رحم کیا ۔ تونے اس پر مہربانی کی ۔ رَحِمْتَ فعل ماضی واحد مذکر حاضر ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۴۰: ۹]

رَحْمَتِیْ ۔ میری رحمت ، میری مہربانی رَحْمَۃٌ مضاف ، یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔ [۷: ۱۵۶ ، ۲۹: ۲۳]

رَحْمٰنٌ ۔ بڑا مہربان ۔ بڑا رحم کرنے والا ۔ بڑا بخشش کرنے والا ۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے لیے استعمال نہیں ہوتا ۔ [۱۷: ۱۱۰ ، ۳۶: ۱۱]

رَحِمَنَا ۔ اس نے ہم پر رحم کیا ۔ اس نے ہم پر مہربانی کی ۔ رَحِمَ صیغہ ماضی نا ضمیر جمع متکلم ۔ [۶۷: ۲۸]

رَحِمْنٰہُمْ ۔ ہم نے اُن پر مہربانی کی ۔ ہم نے ان پر بخشش کی ۔ ہم نے ان پر رحم کیا ۔ رَحِمْنَا دُھُمْ اور رَحِمْنَا سے ماضی جمع متکلم ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۲۳: ۷۵]

رَحِمَہٗ ۔ اس نے اس پر رحم کیا ۔ اس پر مہربانی کی ۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے ۔ [۶: ۱۶]

رَحْمَۃٌ ۔ رحمت ۔ مہربانی ۔ بخشش مصدر ہے ۔ [۲: ۲۱۸ ، ۷: ۵۶]

رَحِیْقٌ ۔ شراب ، اسم جامد ہے ۔ (وہ شراب جو صاف ہو جس میں ذرا بھی آمیزش نہ ہو) [۸۳: ۲۵]

رَحِیْمٌ ۔ بڑا رحم والا ۔ بڑا مہربان رَحْمَۃٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ ، رُحَمَآءُ جمع ہے ۔ رَحِیْمٌ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے ۔ اس کا استعمال غیر کے لیے بھی ہوتا ہے ۔ [۲: ۲۱۱ ، ۲۶: ۲۱۷]

را ۔ خا

رُخَآءً ۔ ملائم ۔ نرم نرم ۔ اسم ہے ۔ رِخْوَۃٌ اور رَخَاوَۃٌ سے ماخوذ ہے ۔

[۲۶ : ۳۶]

را ۔ ذال

رَدَّ ۔ اس نے لوٹا دیا۔ اس نے واپس کردیا۔ رَدٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۳ : ۲۵]

رِدْأً ۔ مدد دینے والا۔ مددگار۔ رِدْءٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ، اَرْدَاءٌ جمع۔ [۲۸ : ۳۴]

رُدَّتْ ۔ وہ لوٹادی گئی۔ وہ واپس کردی گئی۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۶۵]

رُدِدْتُّ ۔ میں لوٹایا گیا۔ مجھ کو واپس کیا گیا۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ [۱۸ : ۳۶]

رَدَدْنَا ۔ ہم نے واپس کردیا۔ ہم نے لوٹادیا۔ رَدٌّ سے ماضی جمع متکلم [۱۷ : ۶]

رَدَدْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو پھیر دیا۔ ہم نے اس کو واپس کردیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۲۸ : ۱۳، ۹۵ : ۵]

رَدِفَ ۔ وہ پیچھے لگا۔ وہ پیچھے ہوا۔ رَدْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۷۲]

رَدْمًا ۔ مضبوط دیوار۔ مستحکم دیوار۔ مصدر ہے۔ [۱۸ : ۹۵]

رَدُّوْا ۔ انھوں نے لوٹا دیا۔ انھوں نے الٹادیا۔ رَدٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۴ : ۹]

رُدُّوْا ۔ وہ واپس لائے گئے۔ وہ لوٹائے گئے۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۲۸، ۶۲ : ۴، ۹۱]

رَدُّوْهُ ۔ انھوں نے اس کو لوٹادیا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۸۳]

رُدُّوْهُ ۔ اس کو لوٹاؤ۔ اس کو رجوع کرو۔ رُدُّوْا رَدٌّ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۵۹]

رُدُّوْهَا ۔ اس کو پھیر دو۔ اس کو لوٹا دو۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۸ : ۳۳، ۸۶ : ۴]

رَدَّهَا ۔ اس کا پھیر دینا۔ اس کا لوٹا دینا۔ رَدٌّ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مصدر ہے۔ [۲۱ : ۴۰]

رَدِّهِنَّ ۔ ان (عورتوں) کا لوٹانا۔ ان کا پھیر لینا۔ رَدِّ مضاف ھِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۲۸]

را ۔ زا

رَزَّاقُ ۔ رزق دینے والا۔ روزی

دینے والا۔ رزق سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۵۱ : ۵۸]

رِزْقٌ۔ روزی۔ رزق۔ [۲ : ۶۰، ۱۳ : ۲۶، ۳۰ : ۴۰]

رِزْقُکُمْ۔ تمہارا رزق۔ تمہاری روزی۔ رزق مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۶ : ۸۲]

رَزَقَکُمْ۔ اس نے تم کو رزق دیا۔ اس نے تم کو روزی دی۔ رَزْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۲۶، ۱۶ : ۷۲]

رُزِقْنَا۔ ہمارا رزق، ہماری روزی، ہمیں رزق دیا گیا۔ رَزْقٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم۔ [۳۸ : ۵۴]

رَزَقْنٰکُمْ۔ ہم نے تم کو رزق دیا۔ ہم نے تم کو روزی دی۔ رَزَقْنَا۔ رِزْقٌ سے ماضی جمع متکلم۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۵۷، ۱۷۲، ۲۵۴]

رَزَقْنٰہُ۔ ہم نے اس کو روزی دی۔ ہم نے اس کو رزق دیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۷۵]

رَزَقْنٰھُمْ۔ ہم نے ان کو روزی دی۔ ہم نے ان کو رزق دیا۔ اس میں ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۳، ۸ : ۳]

رَزَقَنِیْ۔ اس نے مجھے رزق دیا۔ اس نے مجھے روزی دی۔ ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۱۱ : ۸۸]

رُزِقُوْا۔ وہ روزی دیے گئے۔ ان کو رزق دیا گیا۔ رِزْقٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵]

رِزْقُہٗ۔ اس کا رزق، اس کی روزی، رزق مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶۷ : ۲۱، ۸۹ : ۱۶]

رِزْقُھَا۔ اس کا رزق، اس کی روزی۔ رزق مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۹ : ۶۰]

رَزَقَھُمْ۔ اس نے ان کو رزق دیا۔ اس نے ان کو روزی دی۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۴ : ۳۹، ۶ : ۱۴۰]

رِزْقُھُنَّ۔ ان (عورتوں) کی روزی، ان کا رزق۔ رزق مضاف، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۳۳]

را۔سین

رَسٌّ۔ کنواں۔ امام بخاری نے "رس" کے معنی معدن (کان) کے بیان کیے ہیں۔ اس کی جمع رساس بتائی ہے۔ خلیل کہتے ہیں کہ ہر وہ کنواں جس کی کوٹھی پختہ نہ ہو "رس" کہلاتی ہے۔

[۲۵ : ۳۸، ۵۰ : ۱۲]

رِسٰلٰتِ ۔ پیغامات ۔ رِسَالَۃٌ واحد ۔ [۷ : ۶۲، ۶۸، ۹۳]

رِسٰلٰتِهٖ ۔ اس کے پیغامات، رسالات مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ [۷۲ : ۲۳]

رِسٰلٰتِيْ ۔ میرے پیغامات، رِسَالَاتٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۴۴]

رِسَالَتَہٗ ۔ پیغام ۔ اِرْسَالٌ سے اسم ہے ۔ رَسَائِلُ اور رِسَالَاتٌ جمع ۔ [۷ : ۷۹]

رِسَالَتَهٗ ۔ اس کا پیغام ۔ رِسَالَۃَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۵ : ۶۷، ۶ : ۱۲۴]

رُسُلَ ۔ رسول ۔ پیغمبر ۔ رَسُوْلٌ واحد ۔ [۴ : ۱۶۴، ۱۶۵]

رُسُلَكَ ۔ تیرے پیغمبر، تیرے رسول ۔ رُسُلِ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۹۴]

رُسُلُكُمْ ۔ تمھارے رسول، تمھارے پیغمبر ۔ رُسُلُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۴۰ : ۵۰]

رُسُلَنَا ۔ ہمارے بھیجے ہوئے ۔ ہمارے رسول ۔ ہمارے پیغمبر، رُسُلُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۱۰ : ۲۱، ۱۰۳]

رُسُلُهٗ ۔ اس کے رسول، اس کے پیغمبر ۔ رُسُلُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۲ : ۹۸، ۲۸۵]

رُسُلُهُمْ ۔ ان کے رسول، ان کے پیغمبر، رُسُلُ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۷ : ۱۰۱، ۹ : ۷۰]

رُسُلِيْ ۔ میرے رسول ۔ میرے پیغمبر ۔ رُسُلُ مضاف ۔ [۵ : ۱۲، ۱۸ : ۱۰۶]

رَسُوْلٌ ۔ پیغمبر، بھیجا ہوا ۔ جمع رُسُلٌ ۔ [۲ : ۸۷، ۱۰۱]

رَسُوْلَا ۔ دو بھیجے ہوئے ۔ دو رسول، رَسُوْلٌ کا مثنیٰ اصل میں رَسُوْلَانِ تھا۔ اضافت کے سبب نونِ تثنیہ حذف ہو گیا ۔ [۲ : ۱۲۹، ۱۵۱]

رَسُوْلُكُمْ ۔ تمھارا پیغمبر ۔ تمھارا رسول، رَسُوْلُ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف ۔ [۲ : ۱۰۸، ۲۶ : ۲۷]

رَسُوْلُنَا ۔ ہمارا پیغمبر، ہمارا رسول، رَسُوْلُ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۵ : ۹۲، ۶۴ : ۱۲]

رَسُوْلُهَا ۔ اس کا پیغمبر ۔ اس کا رسول ۔ رَسُوْلُ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۲۳ : ۴۴]

رَسُوْلُهُمْ ۔ ان کا پیغمبر ۔ ان کا رسول،

رَسُوْلُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۴۷]

رَسُوْلِیْ ۔ میرا پیغمبر۔ میرا رسول۔ رَسُوْلُ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۵ : ۱۱۱]

را۔ شین

رَشَادِ ۔ نیکی، راستی مصدر ہے۔ [۴۰ : ۲۹، ۳۸]

رُشْدِ ۔ ہدایت، صلاحیت، راہ، بھلائی۔ ہوشیاری، حسن تدبیر۔ مصدر ہے۔ ہدایت کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ [۲ : ۲۵۶]

رَشَدًا ۔ راستی۔ بھلائی، نیکی، راہ یابی مصدر ہے۔ [۱۸ : ۱۰، ۲۴]

رُشْدَهٗ ۔ اس کی راہ یابی۔ اس کی نیک راہ۔ اس کی ہدایت، رُشْدَ مضاف، ہٗ مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۵۱]

رَشِیْدٌ ۔ نیک چال والا بھلائی والا۔ شائستہ۔ رُشْدٌ سے بروزن فَعِیْلٌ بمعنی فاعل ہے۔ [۱۱ : ۷۸]

را۔ صاد

رَصَدًا ۔ چوکیدار، نگہبان۔ گھات

مصدر ہے۔ مصدر مذکور اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں کے معنی میں مستعمل ہے۔ واحد مثنی اور جمع سب کے لیے آتا ہے۔ [۷۲ : ۹، ۲۷]

را۔ ضاد

رَضَاعَةَ ۔ دودھ پلانا۔ شیرخوارگی۔ مصدر ہے۔ لغت میں اس کے معنی تھن یا پستان سے دودھ پینے کے ہیں۔ [۲ : ۲۳۳]

رَضُوْا ۔ وہ راضی ہوئے۔ وہ خوش ہوئے۔ انھوں نے پسند کیا۔ رِضیٰ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۱۱۹، ۹ : ۵۸، ۵۹]

رِضْوَانٌ ۔ رضامندی، خوشنودی، مرضی، رضا، مصدر ہے۔ بڑی رضامندی اور خوشنودی کو رضوان کہتے ہیں۔ [۳ : ۱۶۲، ۱۷۴]

رِضْوَانَهٗ ۔ اس کی رضا۔ اس کی خوشنودی۔ رِضْوَان مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵ : ۱۶، ۴۷ : ۲۸]

رَضِیَ ۔ وہ راضی ہوا۔ وہ خوش ہوا۔ اس نے پسند کیا۔ رَضیً سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۱۱۹، ۹ : ۱۰۰]

رَضِيًّا - پسندیدہ - من پسند - رِضیٰ سے صفت مشبہ کا صیغہ، فَعِیْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ ہے۔ [۱۹ : ۶]

رَضِیْتُ - میں راضی ہوا - میں خوش ہوا - میں نے پسند کیا - رِضیٰ سے ماضی واحد متکلم [۵ : ۳]

رَضِیْتُمْ - تم راضی ہوئے، تم خوش ہوئے - تم نے پسند کیا - رِضیٰ سے ماضی جمع مذکر حاضر - [۹ : ۳۸، ۸۳]

را - طا

رَطْبٍ - ہرا - تر - یَابِسٌ کی ضد ہے - جس کے معنی سوکھے اور خشک کے ہیں - رَطُوْبَۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ - [۶ : ۵۹]

رُطَبًا - تازہ خرما - تازہ کھجوریں، پکی کھجوریں - رُطَبَۃٌ واحد - رِطَابٌ اور اَرْطَابٌ جمع الجمع - [۱۹ : ۲۵]

را - عین

رِعَاءُ - چرواہے، رَاعِیٌ واحد - رَعْیٌ سے اسم فاعل - [۲۸ : ۲۳]

رِعَایَتِھَا - اس کی نگاہ رکھنا - اس کی نگہداشت کرنا - مصدر اور مضاف ہے، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ - [۵۷ : ۲۷]

رُعْبٌ - رعب - ہیبت - دہشت، خوف، ڈر، مصدر ہے - [۳ : ۱۵۱، ۱۸ : ۱۲]

رَعْدٌ - کڑک، گرج، گرجنے والا - مصدر ہے - [۲ : ۱۹]

رَعَوْھَا - انھوں نے اس کو نباہا - انھوں نے اس کی رعایت کی - رِعَایَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب - ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب - [۵۷ : ۲۷]

را - غین

رَغَبًا - رغبت، توقع مصدر ہے - [۲۱ : ۹۰]

رَغَدًا - بافراغت - وسیع، اچھی طرح - یہ مصدر ہے - رَغَدًا بمعنی صفت بھی ہو سکتا ہے، اور جمع بھی - صفت مشبہ ہو کر مستعمل ہے - [۲ : ۳۵، ۵۸]

را - ف

رُفَاتًا - بوسیدہ، گلا ہوا - چورا -

جو چیز خشک ہو کر چورا چورا ہو جائے رفات کہلاتی ہے۔ رُفْتٌ سے مشتق ہے۔
[۱۷: ۴۹، ۱۷: ۹۸]

رَفَثَ ۔ عورتوں سے اختلاط کرنا۔ عورتوں کی طرف رغبت کرنا مصدر ہے۔
[۲: ۱۹۷]

رِفْدٌ ۔ بخشش۔ انعام۔ منہ اَرْفَادٌ اور رُفُوْدٌ جمع ہے۔
[۱۱: ۹۹]

رَفْرَفٍ ۔ قالین۔ چاندنیاں۔ تکیے۔
[۵۵: ۷۶]

رَفَعَ ۔ اس نے اونچا کیا۔ اس نے بلند کیا۔ اس نے چڑھایا۔ رَفْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲: ۱۵۳، ۶: ۱۶۵]

رُفِعَتْ ۔ وہ بلند کی گئی۔ رَفْعٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۸۸: ۱۸]

رَفَعْنَا ۔ ہم نے بلند کیا۔ ہم نے اونچا کیا۔ ہم نے اٹھایا۔ رَفْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲: ۶۳، ۹۳]

رَفَعْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو بلند کیا، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۷: ۱۷۶، ۱۹: ۵۷]

رَفَعَهُ ۔ اس کو اٹھا لیا، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۴: ۱۵۸]

رَفَعَهَا ۔ اس نے اس کو بلند کیا اس کو اونچا کیا۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۵۵: ۷]

رَفِيْعُ ۔ بلند کرنے والا۔ رَفْعٌ سے بروزن فَعِیْلٌ۔ بمعنی فاعل۔
[۴۰: ۱۵]

رَفِيْقًا ۔ رفیق۔ رَفَاقَۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ رُفَقَاءُ جمع۔
[۴: ۶۹]

را - قاف

رَقٍّ ۔ کاغذ، جھلی، ورق۔ رق وہ جھلی ہے جس پر لکھا جاتا ہے۔ رُقُوْق جمع۔
[۵۲: ۳]

رَقَبَةٍ ۔ گردن، جان، غلام۔
[۴: ۹۲، ۵: ۸۹]

رِقَابٌ ۔ گردنیں۔ رَقَبَۃٌ کی جمع ہے۔
[۲: ۱۷۷، ۹: ۶۰]

رُقُوْدٌ ۔ خفتہ، سونے والے، رَاقِدٌ واحد اسم فاعل واحد مذکر ہے۔
[۱۸: ۱۸]

رَقِيْبٌ ۔ خبر گیری کرنے والا۔ محافظ۔ نگہبان۔ راہ دیکھنے والا۔ رُقُوْبٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۵: ۱۱۷]

رُقِيِّكَ ۔ تیرا چڑھنا مصدر ہے، مضاف ہے، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۷: ۹۳]

رَقِیْم ۔ کتبہ لکھا ہوا۔ نوشتہ۔ ایک ملک کا نام جو ملک شام کے شمال میں واقع تھا۔ اصحاب الرقیم کھوہ کے رہنے والے۔ [۹ : ۱۸]

را - کاف

رِکَاب ۔ اونٹ، سواری، رُکُوْب سے اسم ہے ۔ رُکُبٌ، رَکَائِبُ اور رِکَابَاتٌ جمع ہے ۔ [۶:۵۹]

رُکَامًا ۔ تہ بتہ ۔ اوپر تلے ۔ رَکْمٌ سے اسم ہے ۔ [۴۳ : ۲۴]

رَکْبٌ ۔ کارواں ۔ قافلہ ، سوار ، رَاکِبٌ واحد جو رُکُوْبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے ۔ عرف میں اس کا استعمال شتر سوار کے لیے مخصوص ہے ۔ [۴۲ : ۸]

رَکِبَا ۔ وہ دونوں سوار ہوئے ۔ رُکُوْبٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب ۔ [۷۱ : ۱۸]

رُکْبَانًا ۔ سوار ۔ رَاکِبٌ واحد ۔ یہاں عام سوار مراد ہیں ۔ [۲۳۹ : ۲]

رَکَّبَکَ ۔ اُس نے تجھے جوڑ دیا ۔ تَرْکِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر ۔ [۸ : ۸۲]

رَکِبُوْا ۔ وہ سوار ہوئے ۔ رُکُوْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۶۵:۲۹]

رِکْزًا ۔ بھنک ۔ کھٹکا، پوشیدہ آواز ۔ اسم ہے ۔ [۹۸ : ۱۹]

رُکَّعٌ ۔ رکوع کرنے والے ۔ رَاکِعٌ واحد ۔ [۲۶ : ۲۲ ، ۱۲۵ : ۲]

رُکْنٍ ۔ آسرا ۔ زور ۔ قوت ۔ [۸۰ : ۱۱]

رُکْنِہٖ ۔ اس کی قوت، اس کا زور، رُکْنٌ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۳۹ : ۵۱]

رُکُوْبُہُمْ ۔ ان کا سوار ہونا ۔ رُکُوْبٌ مضاف ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۷۲ : ۳۶]

را - میم

رِمَاحُکُمْ ۔ تمہارے نیزے، رِمَاحٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ رِمَاحٌ رُمْحٌ کی جمع ہے ۔ [۹۴ : ۵]

رَمَادٍ ۔ راکھ، خاکستر، اسم ہے، اَرْمِدَۃٌ جمع ۔ [۱۸ : ۱۴]

رُمَّانٌ ۔ انار ۔ [۶۸ : ۵۵]

رَمْزًا ۔ اشارہ ۔ ایما ۔ رُمُوْزٌ جمع ۔ [۴۱ : ۳]

رَمَضَان ۔ رمضان ۔ مبارک مہینہ جس میں روزے رکھے جاتے ہیں ۔ جو قمری سال کا نواں مہینہ ہے ۔ [۱۸۵ : ۲]

رَمٰی ۔ اس نے پھینکا ۔ رَمْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۱۷ : ۸]

رَمَیْتَ ۔ تو نے پھینکا، رَمْیٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۱۷ : ۸]

رَمِیْمٌ ۔ گلی ہوئی ہڈی ۔ بوسیدہ، رِمَّۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ۔ [۷۸ : ۳۶]

را ۔ واؤ

رَوَاحُهَا ۔ اس کی شام کی منزل ۔ اس کی شام کی سیر ۔ رَوَاحٌ مصدر ہے ۔ [۱۲ : ۳۴]

رَوَاسِیَ ۔ پہاڑ، بوجھ، رَاسِیَۃٌ واحد ۔ رَوَاسِیَ کا استعمال ٹھیرے ہوئے پہاڑ کے لیے ہوتا ہے ۔ [۱۹ : ۱۵ ، ۳ : ۱۳]

رَوَاکِدَ ۔ ایستادہ ۔ ٹھیری ہوئی، اپنی جگہ پر قائم رہنے والی، رَاکِدٌ واحد جو رُکُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے ۔ رُکُوْدٌ کا استعمال عام طور پر کشتی، ہوا، پانی، ترازو اور آفتاب کے لیے ہوتا ہے ۔ [۳۳ : ۴۲]

رَوْحٌ ۔ رحمت ۔ راحت ۔ فیض ۔ مصدر ہے ۔ [۸۹ : ۵۶]

رُوْحٌ ۔ جان ۔ روح ۔ وحی قرآن ۔ فیضِ غیبی ۔ بھید کی بات ۔ [۸۵ : ۱۷ ، ۱۰۲ : ۱۶]

رُوْحُ الْقُدُسِ ۔ جان پاک ۔ روح پاک، پاک فرشتہ ۔ [۲۵۳ : ۲]

رُوْحَنَا ۔ ہماری روح، ہمارا فرشتہ ۔ رُوْحٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۱۲ : ۶۶ ، ۹۱ : ۲۱]

رُوْحِهٖ ۔ اس کی روح، رُوْحٌ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۹ : ۳۲]

رُوْحِیْ ۔ میری جان، میری روح، رُوْحٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔ [۷۲ : ۳۸ ، ۲۹ : ۱۵]

رُءُوْسٌ ۔ سر، اصل، رَاسٌ کی جمع ۔ [۶۵ : ۳۷ ، ۲۷۹ : ۲]

رُءُوْسَکُمْ ۔ تمہارے سر، رُءُوْسٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۲۷ : ۴۸ ، ۱۹۶ : ۲]

رُءُوْسِهِمْ ۔ ان کے سر، رُءُوْسٌ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۵ : ۶۳ ، ۵۱ : ۱۷]

رَوْضٰتِ ۔ باغات، سبزہ زار، رَوْضَۃٌ

واحد۔ [۴۲ : ۲۲]

رَوْضَةٍ۔ باغ، سبزہ زار، رِیاض جمع۔ [۳۰ : ۱۵]

رَوْعُ۔ خوف، ڈر، مصدر ہے۔ [۱۱ : ۷۴]

رَءُوْفٌ۔ مہربان، شفقت کرنے والا۔ رَاْفَۃٌ سے بر وزن فَعُوْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ [۲ : ۱۴۳، ۲۰۷]

رُوْمِ۔ قوم روم۔ رومی۔ کبھی قوم روم کے لیے آتا ہے اور کبھی رُوْمِیٌّ کی جمع کے لیے آتا ہے۔ [۳۰ : ۲]

رُوَیْدًا۔ تھوڑی سی مہلت۔ یہ رَوْدٌ کی تصغیر ہے۔ جس کے معنی مہلت کے ہیں۔ [۸۶ : ۱۷]

را۔ ھا

رِھٰنٌ۔ گرو، گروی، رہن۔ رِھْنٌ واحد بمعنی مَرْھُوْنٌ ہے۔ [۲ : ۲۸۳]

رَھْبِ۔ ڈر۔ مصدر ہے۔ [۲۸ : ۳۲]

رَھَبًا۔ خوف، ڈر، مصدر ہے۔ [۲۱ : ۹۰]

رُھْبَانِ۔ اہلِ کتاب کے درویش۔ زاہدان اہلِ کتاب۔ رَاھِبٌ واحد۔ [۹ : ۳۴]

رُھْبَانَھُمْ۔ ان کے درویش۔ رُھْبَان مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۳۱]

رَھْبَانِیَّۃً۔ دنیا چھوڑنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ [۵۷ : ۲۷]

رَھْبَۃً۔ ڈر، خوف، ایسا رعب ایسا خوف جس میں بچاؤ کا خیال اور اضطراب موجود ہو۔ مصدر ہے۔ [۵۹ : ۱۳]

رَھْطٍ۔ شخص۔ قبیلہ۔ برادری۔ نفر۔ راغب اور زمخشری کہتے ہیں کہ دس سے کم آدمیوں کی جماعت رھط کہلاتی ہے۔ اور بعض کے نزدیک چالیس تک کے لیے رھط استعمال ہوتا ہے۔ اَرَاھِطٌ جمع۔ [۲۷ : ۴۸]

رَھْطُكَ۔ تیرا قبیلہ، تیری برادری، تیرے بھائی بند۔ رَہْطٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۹۱]

رَھْطِی۔ میرا قبیلہ، میری برادری، میرے بھائی بند۔ رَھْط مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۹۲]

رَھَقًا۔ تکبر۔ سرکشی۔ زیادتی۔ ستم۔ زبردستی مصدر ہے۔ [۷۲ : ۶، ۱۳]

دَحْوًا ۔ خشک۔ تھاہوا۔ ساکن۔ راہ کی وسعت۔ مصدر ہے۔
[۲۴ : ۴۴]

رَهِينٌ ۔ گرو۔ گرفتار، پھنسا ہوا۔ رِهْنٌ سے۔ [۲۱ : ۵۲]

رَهِينَةٌ ۔ گرو۔ بعض کا قول ہے کہ یہ فعیل بمعنی فاعل ہے اور بعض کے نزدیک بمعنی مفعول ہے۔ بیضاوی کہتے ہیں کہ یہ مصدر ہے۔ [۳۸ : ۷۴]

را ۔ یا

رِئْيًا ۔ نمود۔ منظر۔ رُؤْيَةٌ سے مشتق ہے بروزن فِعلٌ جیسے طحن اور خبز ہیں۔ جو چیز نظر آئے اس کا نام رِئْیٌ ہے۔ [۷۴ : ۱۹]

رِئَاءَ ۔ خود نمائی۔ دکھاوا۔ باب مفاعلت کا مصدر ہے۔
[۳۸ : ۴، ۲۶۴ : ۲]

رُءْيَا ۔ خواب۔ مصدر ہے۔
[۶۰ : ۱۷، ۴۳ : ۱۲]

رِيَاحٌ ۔ ہوائیں۔ رِیْحٌ واحد قرآن مجید میں جہاں جمع یعنی ریاح کا لفظ آتا ہے۔ وہاں رحمت کی ہوائیں مراد ہوتی ہیں اور جہاں واحد یعنی ریح کا لفظ آیا ہے وہاں عذاب کے معنی مراد ہیں۔ [۷ : ۵۷، ۱۵ : ۲۲]

رَيْبٍ ۔ شک۔ شبہ۔ گمان۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۳، ۲۲ : ۵]

رِيْبَةً ۔ شبہ۔ شک۔ رَیْبٌ سے اسم ہے۔ [۹ : ۱۱۰]

رَيْبِهِمْ ۔ ان کا شک، ان کا شبہ، رَیْبِ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۹ : ۴۵]

رِيْحٌ ۔ ہوا۔ بو۔ ہوائیں جو آسمان اور زمین کے بیچ میں چلتی ہیں۔
[۱۰ : ۲۲، ۴۶ : ۲۴]

رَيْحَانٌ ۔ خوشبودار پھول۔ روزی۔ رزق۔ [۵۵ : ۱۲]

رِيْحُكُمْ ۔ تمہاری ہوا۔ رِیحُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۸ : ۴۶]

رِيْشًا ۔ رونق۔ لباس زینت۔ مال، ریش۔ پرندوں کے پروں کو ریش کہتے ہیں۔ واحد رِیْشَۃٌ
[۷ : ۲۶]

رِيْعٍ ۔ ٹیلا۔ وہ مکان جو دور سے ظاہر ہو رِیْعٌ کہلاتا ہے واحد رِیْعَۃٌ اور جمع رُیُوْعٌ اور اَرْیَاعٌ ہے۔ [۲۶ : ۱۲۸]

ز ا

زا - الف

زَاجِرَاتِ - ڈانٹنے والیاں۔ زَجْرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث زَاجِرَةٌ واحد۔ بعض مفسرین کے نزدیک فرشتوں کی صفت ہے جو بادلوں کو ڈانٹ کر ہنکاتے ہیں اور شیطانوں کو جھڑکتے ہیں۔
[۲ : ۳۷]

زَادِ - توشہ۔ خرچ راہ۔ ضرورت سے زیادہ ذخیرہ کو "زاد" کہتے ہیں۔ اَزْوَادٌ جمع ہے۔
[۱۹۷ : ۲]

زَادَتْهُ - اس نے اس کو زیادہ کیا۔ اس نے اس کو بڑھایا۔ زَادَتْ زِيَادَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲۴:۹]

زَادَتْهُمْ - اس نے ان کو زیادہ کیا۔ اس نے ان کو بڑھایا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۱۲۴ : ۹ ، ۲ : ۸]

زَادَكُمْ - اس نے تم کو زیادہ دیا۔ اس نے تم کو بڑھایا۔ زَادَ۔ زِيَادَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶۹ : ۷]

زَادُوهُمْ - انھوں نے ان کو زیادہ دیا۔ انھوں نے ان کو بڑھایا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔
[۱۱ : ۱۰۱، ۷۲ : ۶]

زَادَهٗ - اس نے اس کو زیادہ دیا۔ اس نے اس کو بڑھایا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔
[۲ : ۲۴۷]

زَادَهُمْ - اس نے ان کو زیادہ دیا۔ اس نے اس کو بڑھایا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۰، ۳ : ۱۷۳]

زَارِعُونَ - کھیتی کرنے والے۔ زَرْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر زَارِعٌ واحد۔ [۵۶ : ۶۴]

زَاغَ - وہ بہکا۔ وہ کج ہوا۔ زَيْغٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۵۳ : ۱۷]

زَاغَتْ - وہ چوک گئی۔ وہ بہک گئی۔ وہ پھری۔ زَيْغٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۳۸ : ۶۳]

زَاغُوا - وہ پھر گئے۔ وہ کج ہوگئے۔ زَيْغٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶۱ : ۵]

زَالَتْ - وہ زائل ہوئی۔ زِيَالٌ

سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۲۱ : ۱۵]

زَالَتَا ۔ وہ دونوں ٹل گئیں ۔ وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ گئیں ۔ زَوَالٌ سے ماضی مثنیٰ مؤنث غائب ۔
[۳۵ : ۴۱]

زَانٍ ۔ زنا کرنے والا مرد ۔ زِنًا سے اسم فاعل واحد مذکر، اصل میں زَانِیٌ تھا چونکہ اسم منقوص ہے اس لیے رفع اور جر کی حالت میں ی جو حرف علت تھی ساقط ہو گئی ۔ [۲۴ : ۳]

زَانِیْ ۔ زنا کرنے والا مرد ۔ زِنًا سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۲۴ : ۲ ، ۳]

زَانِیَۃٌ ۔ زنا کرنے والی عورت ۔ زِنًا سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔
[۲۴ : ۲ ، ۳]

زَاهِدِیْنَ ۔ بیزار ، زُهْدٌ اور زَهَادَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر زَاهِدٌ واحد ۔ [۱۲ : ۲۰]

زَاهِقٌ ۔ مٹ جانے والی ۔ زائل ہو جانے والا ۔ زَهْقٌ اور زُهُوْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۲۱ : ۱۸]

زا - با

زَبَانِیَۃٌ ۔ دوزخ کے فرشتے ۔ یہ زبانیۃ عربی میں پولیس کے سپاہی کو کہتے ہیں ۔
[۹۶ : ۱۸]

زَبَدٌ ۔ جھاگ ، اسم ہے ۔
[۱۳ : ۱۷]

زُبَرَ ۔ لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لوہے کے تختے ۔ زُبْرَۃٌ واحد ۔
[۱۸ : ۹۶]

زُبُرِ ۔ کتابیں ۔ اوراق ۔ زَبُوْرٌ واحد ۔ [۳ : ۱۸۴ ، ۱۶ : ۴۴]

زُبُرًا ۔ ٹکڑے ٹکڑے ۔ پارہ پارہ ۔
[۲۳ : ۵۳]

زَبُوْرِ ۔ زبور ۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی ۔ [۲۱ : ۱۰۵ ، ۴ : ۱۶۳]

زا - جیم

زُجَاجَۃٌ ۔ شیشہ ۔ زُجَاجٌ جمع
[۲۴ : ۳۵]

زَجْرًا ۔ جھڑکنا ۔ ڈانٹنا ۔ زجر کرنا مصدر ہے ۔ [۳۷ : ۲]

زَجْرَۃٌ ۔ ڈانٹ ، جھڑکی ۔
[۳۷ : ۱۹ ، ۷۹ : ۱۳]

ز ا ۔ حا

زُحْزِحَ ۔ وہ ہٹا دیا گیا۔ وہ دور کر دیا گیا۔ زَحْزَحَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۸۵]

زَحْفاً ۔ میدانِ جنگ۔ لشکر کثیر۔ گھمسان مصدر ہے۔ زحوف جمع ہے۔ [۸ : ۱۵]

ز ا ۔ خا

زُخْرُفَ ۔ ملمع۔ سنہری، سونا۔ آراستہ کسی چیز کے کمال حسن کو زخرف کہتے ہیں۔ [۶ : ۱۱۲]

زُخْرُفَهَا ۔ اس کی رونق۔ اس کی چمک۔ اس کا سنگار، زُخْرُف مضاف، ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۲۴]

ز ا ۔ دال

زِدْ ۔ تو زیادہ کر، زِیَادَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳۰ : ۷۳]

زِدْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کو بڑھایا۔ ہم نے اُن کو زیادہ دیا۔ زِیَادَۃٌ سے ماضی جمع متکلم، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۳، ۱۶ : ۸۸]

زِدْنِیْ ۔ مجھے زیادہ دے۔ مجھے بڑھا کر دے۔ اس میں زِدْ صیغہ امر واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔ [۲۰ : ۱۱۴]

زِدْهُ ۔ اس کو بڑھتی دے۔ اس کو زیادہ دے۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۳۸ : ۶۱]

ز ا ۔ را

زَرَابِیُّ ۔ مخمل کے کپڑے۔ (رنہالیچے) زِرْبٌ واحد۔ [۸۸ : ۱۶]

زُرَّاعَ ۔ کاشتکار۔ کھیتی باڑی والے۔ زَارِعٌ واحد جو زَرْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔ [۴۸ : ۲۹]

زُرْتُمْ ۔ تم نے زیارت کی۔ تم نے جا کر دیکھا۔ زِیَارَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۰۲ : ۲]

زَرْعٌ ۔ کھیتی، اگانا، کھیتی باڑی کرنا مصدر ہے۔ [۱۴ : ۳۲، ۴۸ : ۲۹]

زُرْقًا ۔ نیلی چشم، کبود چشم۔ جس کی آنکھیں سبزی یا زردی کی طرف مائل ہوں۔ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۲۰ : ۱۰۲]

زُرُوْعٍ ۔ کھیتیاں۔ زَرْعٌ واحد
[۲۶ : ۱۴۸، ۴۴ : ۲۶]

ز ا ۔ عین

زَعَمَ ۔ اس نے دعویٰ کیا۔ زَعْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶۴ : ۷]

زَعَمْتَ ۔ تو نے کہا۔ تو نے خبر دی۔ زَعْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۹۲]

زَعَمْتُمْ ۔ تم نے بتایا۔ تم نے خبر دی۔ تم نے دعویٰ کیا۔ زَعْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۶ : ۹۴، ۱۷ : ۵۶]

زَعْمِهِمْ ۔ ان کا خیال۔ ان کا گمان مصدر ہے جو مضاف ہے، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۳۶، ۱۳۸]

زَعِيْمٌ ۔ ذمہ دار، ضامن، قائل۔ کہنے والا۔ [۱۲ : ۷۲، ۶۸ : ۴۰]

ز ا ۔ ف

زَفِيْرٌ ۔ چلانا۔ مصدر ہے۔
[۱۱ : ۱۰۶، ۲۱ : ۱۰۰]

ز ا ۔ قاف

زَقُّوْم ۔ تھوہر۔ جہنم کے ایک درخت کا نام جو دوزخیوں کی غذا ہوگا جب وہ اس کو کھائیں گے، وہ ان کے گلے میں پھنسے گا۔ [۵۶ : ۵۲]

ز ا ۔ کاف

زَکَرِيَّا ۔ زکریا علیہ السلام، بنی اسرائیل میں مشہور عظیم المرتبت نبی گزرے ہیں۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے والد ماجد تھے۔ [۳ : ۳۷، ۳۸]

زَكٰوةً ۔ ستھرائی، پاکیزگی۔
[۱۸ : ۸۱، ۱۹ : ۱۳]

زَکٰی ۔ وہ سنورا۔ وہ پاک ہوا۔ وہ دوست ہوا۔ زَکَاءٌ سے ماضی واحد

مذکر غائب۔ [۲۱: ۲۴]

زَكِيًّا ۔ ستھرا۔ زَکَاۃٌ سے بروزن فَعِيلٌ صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر ہے۔ اَزْكِيَاءُ جمع۔ [۱۹: ۱۹]

زَكِيَّةً ۔ ستھری۔ گناہوں سے پاک صاف، زَکَاۃٌ سے بروزن فَعِيلَةٌ صفت مشبہ کا صیغہ واحد مؤنث۔ [۱۸: ۷۴]

زَكّٰهَا ۔ اس کو سنوارا۔ زَكّٰى تَزْكِيَةً سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔ [۹۱: ۹]

زا ۔ لام

زِلْتُمْ ۔ تم الگ رہے۔ تم علیحدہ رہے۔ زَيْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۴۰: ۳۴]

زِلْزَالًا ۔ جھڑ جھڑانا۔ لرزا دینا۔ ہلا ڈالنا۔ مصدر ہے۔ [۳۳: ۱۱]

زِلْزَالَهَا ۔ اس کا بھونچال، اس کا زلزلہ، اس کا ہلا دینا۔ زِلْزَالَ مصدر مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۹۹: ۱]

زُلْزِلَتْ ۔ وہ ہلائی گئی۔ اس کو لرزا دیا گیا۔ اس کو زلزلہ میں ڈالا گیا۔ زَلْزَلَةٌ اور زِلْزَالٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۹۹: ۱]

زُلْزِلُوْا ۔ وہ جھڑ جھڑائے گئے۔ وہ ہلا ڈالے گئے۔ وہ زلزلے میں آ گئے۔ زَلْزَلَةٌ بھونچال۔ زلزلہ۔ ہلا ڈالنا۔ زِلْزَالٌ کی طرح یہ بھی مصدر ہے۔ [۲: ۲۱۴]

زُلَفًا ۔ رات کی گھڑیاں۔ ساعات شب۔ ابو عبیدہ کہتے ہیں کہ زُلَفُ اللَّيْلِ کے معنی رات کی ساعتوں کے ہیں اس کا واحد زُلْفَةٌ ہے۔ [۱۱: ۱۱۴]

زُلْفَةً ۔ پاس۔ قریب۔ نزدیک۔ اسم ہے۔ بوصف مصدر اس میں مؤنث مذکر، واحد، مثنّٰی جمع سب برابر ہیں۔ [۶۷: ۲۷]

زُلْفٰى ۔ درجہ۔ مرتبہ۔ مصدر ہے۔ [۳۸: ۲۵، ۳۴: ۳۷]

زَلَقًا ۔ چٹیل۔ بیابان۔ چٹیل۔ [۱۸: ۴۰]

زَلَلْتُمْ ۔ تم ڈگمگائے۔ تم نے لغزش کی۔ زَلَلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۰۹]

زا ۔ میم

زُمَرًا ۔ گروہ در گروہ۔ جوق در جوق۔ زُمْرَةٌ واحد۔ [۳۹: ۷۱، ۷۳]

زَمْهَرِيْرًا ۔ سخت سردی۔ ٹھنڈ کھٹر۔ [۷۶: ۱۳]

زا - نون

زَنْجَبِیْلًا۔ سونٹھ۔ زنجبیلؔ جنت کا ایک چشمہ ہے جس کے پانی میں سونٹھ کا مزہ ہے ۔ [۷۶: ۱۷]

زِنٰی۔ بدکاری۔ زنا۔ مصدر ہے۔ [۱۷: ۳۲]

زَنِیْم۔ بدنام۔ وہ شخص جو کسی بری علامت سے مشہور ہو۔ [۶۸: ۱۳]

زا - واؤ

زَوَالٍ۔ زائل ہونا۔ مصدر ہے۔ [۱۴: ۴۴]

زَوْجٍ۔ خاوند، بیوی، جوڑا۔ [۴: ۲۰، ۲۲: ۵]

زَوْجَیْنِ۔ قِسم قِسم۔ وہ دو شکلیں جن میں سے ہر ایک دوسرے کی نظیر یا نقیض ہو۔ زَوْجٌ کا مثنٰی بحالت رفع۔ [۵۵: ۵۲]

زُوِّجَتْ۔ اس کا جوڑا ملا دیا گیا۔ تَزْوِیْج سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب [۸۱: ۷]

زَوْجُکَ۔ تیری بیوی، تیری عورت۔ تیری جورو، زوج مضاف لکَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲: ۳۵، ۷: ۱۹]

زَوَّجْنٰکَهَا۔ ہم نے وہ تیرے نکاح میں دی۔ زَوَّجْنَا تَزْوِیْج سے ماضی جمع متکلم، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۳: ۳۷]

زَوَّجْنٰهُمْ۔ ہم نے ان کو بیاہ دیا۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۴۴: ۵۴، ۵۲: ۲۰]

زَوْجَهٗ۔ اس کی عورت، اس کی بیوی، زَوْج مضاف ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲: ۱۰۲]

زَوْجَهَا۔ اس کا خاوند، اس کا جوڑا۔ زَوْج مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۴: ۱، ۵۸: ۱]

زَوْجَیْنِ۔ دو شکلیں جن میں سے ہر ایک دوسرے کی نظیر ہو یا نقیض۔ زَوْجٌ کا مثنٰی بحالت نصب وجر۔ [۱۱: ۴۰، ۱۳: ۳]

زُوْرًا۔ جھوٹ، زور، زَوْرٌ اور اِزْدِیَاد سے جس کے معنی انحراف کے ہیں۔ [۲۵: ۷۲]

ز ا - ھ ا

زَهْرَةَ - رونق ۔ خوبی، سرسبزی۔ تازگی۔ زینت۔ بہار۔ کلی جب کھلتی ہے تو زَهْرَةٌ کہلاتی ہے۔ زیب و زینت کے لیے بھی اسی وجہ سے زھرہ بولا جاتا ہے۔
[۲۰ : ۱۳۱]

زَهَقَ - وہ مٹ گیا۔ وہ نکل بھاگا۔ زُهُوقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب
[۱۷ : ۸۱]

زُهُوقًا - نکل بھاگنے والا۔ مٹ جانے والا۔ زُهُوقٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۱۷ : ۸۱]

ز ا - ی ا

زِيَادَةٌ - زیادتی۔ زیادہ کرنا۔ بڑھتی مصدر ہے۔
[۹ : ۳۷، ۱۰ : ۲۶]

زَيْتُوْنَ - زیتون ایک مشہور درخت کا نام ہے۔
[۶ : ۹۹، ۱۴۱]

زَيْتُوْنَةٌ - درختِ زیتون۔ اس میں تا وحدت کی ہے۔ [۲۴ : ۳۵]

زَيْتُهَا - اس کا تیل، زَيْتٌ مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ روغن زیتون کو زَيْت کہتے ہیں۔
[۲۴ : ۳۵]

زَيْدٌ - زید رضی اللہ عنہ۔ ایک مشہور صحابی کا نام۔
[۳۳ : ۳۷]

زَيْغٌ - کجی، اعتدال سے ہٹنا مصدر ہے۔
[۳ : ۷]

زَيَّلْنَا - ہم نے جدا کر دیا۔ ہم نے تفریق کر دی۔ تَزْيِيْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۰ : ۲۸]

زَيَّنَ - اس نے سنوارا۔ اس نے زینت دی۔ اس نے بھلا کر کے دکھلایا۔ تَزْيِيْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۴۳، ۱۳۷]

زُيِّنَ - وہ سنوارا گیا۔ مزین کیا گیا۔ آراستہ کیا گیا۔ تَزْيِيْنٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۱۲، ۳، ۱۴]

زَيَّنَّا - ہم نے زینت دی۔ ہم نے سنوارا۔ تَزْيِيْنٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۶ : ۱۰۸، ۲۷ : ۴]

زَيَّنّٰهَا - ہم نے اس کو رونق دی۔ ہم نے اس کو آراستہ کیا۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۱۵ : ۱۶، ۵۰ : ۶]

زِيْنَتَكُمْ - تمھاری زینت۔ تمھاری رونق۔ زِيْنَةَ مضاف، کُمْ ضمیر

جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۷ : ۳۱]

زِیْنَتِہٖ ۔ اس کی زینت۔ اس کی رونق۔ زِیْنَۃٌ مضاف کا ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۷۹]

زِیْنَتَهَا ۔ اس کی رونق، اس کی آرائش۔ زِیْنَۃِ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ [۱۱ : ۱۵، ۳۳ : ۲۸]

زِیْنَتَهُنَّ ۔ ان کا سنگھار۔ ان کی زینت۔ زِیْنَۃ مضاف، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ [۲۴ : ۳۱]

زَیَّنُوْا ۔ انھوں نے مزین کیا۔ انھوں نے سنوارا۔ انھوں نے اچھا کر کے دکھلایا۔ تَزْیِیْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۱ : ۲۵]

زَیَّنَہٗ ۔ اس نے اس کو آراستہ کیا۔ اس نے اسے زینت دی۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۹ : ۷]

زِیْنَۃٌ ۔ زینت، زیبائش۔ آرائش۔ سنگار۔ اسم ہے۔ [۷ : ۳۲، ۱۸ : ۲۸]

سین

سَ ۔ اب، ابھی، قریب۔ عن قریب۔ علامہ سیوطی الاتفاق میں لکھتے ہیں۔ سین حرف ہے جو مضارع کے ساتھ مخصوص ہے۔ اور اس کو استقبال کے لیے خاص کر دیتا ہے۔ اور مضارع کے بمنزلہ جزء کے ہے۔

سین۔ الف

سَآءَ ۔ وہ برا ہے، سُوْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۲۶، ۳۸]

سَآءَتْ ۔ وہ بری ہے۔ سُوْءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۹۷، ۱۱۵]

سٰبِحٰتٌ ۔ تیرنے والیاں، سَبْحٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ سَابِحَۃٌ واحد۔ [۷۹ : ۳]

سٰبِغٰتٌ ۔ کشادہ زرہیں۔ سُبُوْغٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ سَابِغَۃٌ واحد۔ [۳۴ : ۱۱]

سَابِقٌ ۔ آگے بڑھنے والا۔ سَبْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۵ : ۳۲]

سٰبِقٰتٌ ۔ آگے بڑھنے والیاں سَبْقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث سَابِقَۃٌ واحد۔ [۷۹ : ۴]

سَابِقُوْا ۔ دوڑو۔ سبقت کرو۔ مُسَابَقَۃٌ اور سِبَاقٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۷ : ۲۱]

سٰبِقُوْنَ ۔ آگے پہنچنے والے۔ آگے بڑھنے والے۔ سَبْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ سَابِقٌ واحد۔ [۹ : ۱۰۰، ۲۳ : ۶۱]

سٰبِقِیْنَ ۔ آگے بڑھنے والے۔ سَبْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ سَابِقٌ واحد۔ [۲۹ : ۳۹]

سَاجِدًا ۔ سجدہ کرنے والا۔ سُجُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۹ : ۹]

سٰجِدُوْنَ ۔ سجدہ کرنے والے۔ سُجُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۹ : ۱۱۲]

سٰجِدِیْنَ ۔ سجدہ کرنے والے۔ سُجُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۷ : ۱۱، ۱۲۰]

سَاحَتِهِمْ ۔ اُن کا میدان۔ ان کا صحن، سَاحَةٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۷ : ۱۷۷]

سَاحِرٌ ۔ جادوگر، سِحْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۷ : ۱۰۹، ۱۰ : ۲]

سٰحِرُوْنَ ۔ جادو کرنے والے۔ سِحْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع سَاحِرٌ واحد۔ [۱۰ : ۷۷]

سٰحِرَانِ ۔ دو جادوگر۔ سِحْرٌ سے اسم فاعل مثنٰی مذکر بحالت رفع۔ [۲۰ : ۶۳]

سَاحِل ۔ کنارہ، دریا۔ ساحل سمندر، سَحْلٌ سے ماخوذ ہے۔ سَوَاحِلُ جمع۔ [۲۰ : ۳۹]

سٰخِرِیْنَ ۔ ہنسی کرنے والے، ٹھٹھا کرنے والے۔ سُخْرِیَّۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۳۹ : ۵۶]

سَادَتَنَا ۔ ہمارے سردار۔ سَادَةٌ سَیِّدٌ کی جمع مضاف ہے، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۶۷]

سَادِسُهُمْ ۔ ان کا چھٹا۔ سَادِسٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۲۲، ۵۸ : ۷]

سَارَ ۔ وہ چلا۔ سَیْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۲۹]

سَارِبٌ ۔ گلیوں میں پھرنے والا۔ راہ میں چلنے والا۔ سُرُوْبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر، سَرْبٌ جمع۔ [۱۳ : ۱۰]

سَارِعُوْا ۔ دوڑو۔ جلدی کرو۔ مُسَارَعَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۳۳]

سَارِقُ ۔ چور۔ چوری کرنے والا۔ سَرِقَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵ : ۳۸]

سٰرِقُوْنَ ۔ چور۔ چوری کرنے والا۔ سَرِقَةٌ سے اسم فاعل جمع

مذکر بحالت رفع۔ سَارِقٌ واحد۔
[۱۲ : ۷۰]

سَارِقَۃٌ۔ چوری کرنے والی۔ چرانے والی۔ چور۔ سَرِقَۃٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۵ : ۳۸]

سٰرِقِیْنَ۔ چرانے والے۔ چوری کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ [۱۲ : ۷۳]

سَاعَۃً۔ گھڑی۔ وقت۔ رات یا دن کا کوئی وقت ساعت کہلاتا ہے۔ قرآن مجید میں الساعۃ کا لفظ قیامت کے لیے استعمال ہوا ہے۔
[۱۵ : ۸۵]

سَافِلَہَا۔ اس کے نیچے، اس کے تلے۔ سَافِلَ سُفُوْلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۸۲، ۱۵ : ۷۴]

سَافِلِیْنَ۔ نیچے ہونے والے۔ سُفُوْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ [۹۵ : ۵]

سَاقٍ۔ پنڈلی۔ ٹخنہ اور گھٹنہ کے درمیان جو جگہ ہے وہ ساق کہلاتی ہے۔ سِیْقَانٌ اور اُسُوْقٌ جمع۔
[۷۵ : ۲۹]

سَاقِطًا۔ گرنے والا۔ سُقُوْطٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۵۲ : ۴۴]

سَاقَیْہَا۔ اس کی دونوں پنڈلیاں۔ سَاقَیْ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ سَاقَیْ اصل میں سَاقَیْنَ تھا۔ سَاقٌ کا مثنیٰ بحالت نصب و جر۔ اضافت کے سبب ی ساقط ہوگئی۔
[۲۷ : ۴۴]

سَاکِنًا۔ ٹھہرا ہوا۔ سُکُوْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲۵ : ۴۵]

سَاَلَ۔ اس نے مانگا۔ سُؤَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۰ : ۱]

سَالَتْ۔ وہ بہی۔ وہ جاری ہوا۔ سَیَلَانٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۳ : ۱۷]

سَاَلْتُکَ۔ میں نے تجھ سے پوچھا۔ میں نے تجھ سے سوال کیا۔ سَاَلْتُ سُؤَالٌ سے ماضی واحد متکلم، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۷۶]

سَاَلْتُکُمْ۔ میں نے تم سے سوال کیا۔ میں نے تم سے مانگا۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۱۰ : ۷۲، ۳۴ : ۴۷]

سَاَلْتُمْ۔ تم نے مانگا۔ تم نے سوال کیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۶۱]

سَاَلْتُمُوْہُ۔ تم نے اس کو مانگا۔ تم نے اس کا سوال کیا۔ اس میں و اتباع کا، ہٗ ضمیر واحد مذکر

غائب ہے۔ [۳۴ : ۱۴]

سَاَلْتُمُوْهُنَّ ۔ تم نے ان (عورتوں) سے مانگا۔ تم نے ان سے سوال کیا۔ اس میں واؤ اشباع کا اور هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ہے [۳۳ : ۵۳]

سَاَلْتَهُمْ ۔ تو نے ان سے پوچھا۔ تو نے ان سے سوال کیا۔ سَاَلْتَ سُؤَالٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۶۵، ۲۹ : ۶۱]

سَاَلَكَ ۔ اس نے تجھ سے پوچھا۔ اس نے تجھ سے سوال کیا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر [۲ : ۱۸۶]

سَالِمُوْنَ ۔ اچھے بھلے۔ صحیح سالم۔ سَلَامَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سَالِمٌ واحد۔ [۶۸ : ۴۳]

سَاَلُوْا ۔ انھوں نے مانگا۔ انھوں نے سوال کیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۱۵۳]

سَاَلَهَا ۔ اس کو پوچھا اس کا سوال کیا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۱۰۲]

سَاَلَهُمْ ۔ ان سے پوچھا۔ ان سے سوال کیا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۶۷ : ۸]

سَامِدُوْنَ ۔ کھیل کرنے والے۔ غافل ہونے والے۔ گانے والے۔ تکبر سے سر اٹھانے والے۔ سُمُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ سَامِدٌ واحد۔ [۵۳ : ۶۱]

سٰمِرًا ۔ افسانہ گو۔ کہانی کہنے والے۔ داستان سرا۔ سَمَرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر [۲۳ : ۶۷]

سَامِرِيُّ ۔ سامری۔ ایک قوم کا نام۔ [۲۰ : ۸۵، ۸۷، ۹۵]

سَاوٰى ۔ اس نے برابر کر دیا۔ وہ برابر ہو گیا۔ مُسَاوَاةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۹۶]

سَاهِرَةٌ ۔ میدان۔ روئے زمین۔ زمین۔ سَهَرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ ساهرة سفید ہموار زمین کو کہتے ہیں۔ [۷۹ : ۱۴]

سَاهَمَ ۔ اس نے قرعہ ڈلوایا۔ مُسَاهَمَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۱۴۱]

سَاهُوْنَ ۔ بے خبر۔ بھولنے والے غافل۔ سَهْوٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۵۱ : ۱۱، ۱۰۷ : ۵]

سَائِبَةٌ ۔ سائبہ۔ اہل جاہلیت جو مویشی کے نام پر آزاد کر دیتے تھے۔ اسے سائبہ کہتے ہیں۔ [۵ : ۱۰۳]

سٰٓئِحٰتٌ ۔ روزہ دار۔ سِيَاحَةٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ سَائِحَةٌ واحد۔ [۶۶ : ۵]

سَآئِحُوْنَ ۔ بے تعلق رہنے والے۔

سِیَاحَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر سَائِحٌ واحد۔ سَائِحُوْن سے مراد راہِ خدا کے غازی اور مجاہد ہیں۔ [۹ : ۱۱۲]

سَآئِغٌ ۔ خوش گوار۔ سَوْغٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۵ : ۱۲]

سَآئِقٌ ۔ ہانکنے والا۔ سَوْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۰ : ۲۱]

سَآئِلٌ ۔ مانگنے والا۔ سوال کرنے والا۔ سُؤَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۹۳ : ۱۰]

سَآئِلِیْنَ ۔ مانگنے والے۔ سوال کرنے والے۔ سُؤَالٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ [۲ : ۱۷۷، ۱۲ : ۷]

سین ۔ با

سَبَا ۔ ایک قوم کا نام ہے۔ ان کا وطن عرب تھا، یمن کی طرف۔ ۲۷ : ۲۲

سُبَاتًا ۔ راحت، آرام۔ تھکن دور کرنا۔ [۲۵ : ۴۷، ۷۸ : ۹]

سَبَبٌ ۔ رسی۔ سامان، ذریعہ، ابو عبیدہ کہتے ہیں ہر وہ رسی جو اوپر سے ڈالی جائے سبب ہے۔ [۱۸ : ۸۴، ۸۵، ۸۹]

سَبْتٌ ۔ کام کاج سے قطع تعلق کر لینا۔ سینیچر کی تعظیم۔ سینیچر کا دن۔ یوم شنبہ۔ اوّل معنی کے اعتبار سے مصدر ہے۔ دوسرے معنی کے اعتبار سے اسم۔ اس کی جمع اَسْبَاتٌ اور سُبُوْتٌ آتی ہے۔ [۱۶ : ۱۲۴، ۲ : ۶۵]

سَبْتِهِمْ ۔ ان کا شنبہ منانا۔ ان کا سنیچر منانا۔ ان کا کام چھوڑ دینا۔ سبت مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۶۳]

سَبَّحَ ۔ اس نے پاکی بیان کی۔ تَسْبِیْحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۷ : ۱، ۵۹ : ۱]

سَبِّحْ ۔ تو تسبیح کر۔ تو پاکی بیان کر۔ تو عبادت کر۔ تَسْبِیْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳ : ۴۱، ۱۵ : ۹۸]

سَبْحًا ۔ مشغول ہونا۔ تیزی سے تیرنا۔ یہ مصدر ہے۔ [۷۳ : ۷، ۷۹ : ۳]

سُبْحٰنَ ۔ پاک ہے۔ سبحان مصدر ہے بمعنی تسبیح کرنا یعنی پاکی بیان کرنا۔ [۱۲ : ۱۰۸، ۱۷ : ۱]

سُبْحٰنَكَ ۔ تو پاک ہے، سُبْحَانَ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۳۲، ۳ : ۱۹۱]

سُبْحٰنَهٗ ۔ وہ پاک ہے۔ سُبْحَانَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۱۶، ۴ : ۱۷۱]

سَبَّحُوْا ۔ انھوں نے تسبیح کی۔ انھوں نے پاکی بیان کی۔ تَسْبِیْحٌ سے ماضی جمع

مذکر غائب۔ [۱۵ : ۳۲]

سَبِّحُوْا ۔ تم تسبیح پڑھو۔ تم پاکی بیان کرو۔ تم عبادت کرو۔ تَسْبِیْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۱۹]

سَبِّحُوْهُ ۔ اس کی پاکی بولتے رہو۔ اس کی یاد کرتے رہو۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴۲ : ۳۳]

سَبِّحْهُ ۔ تو اس کی تسبیح کر۔ تو اس کی پاکی بول۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب [۴۹ : ۵۲ ، ۴۰ : ۵۰]

سَبُعٌ ۔ درندہ۔ اَسْبُعٌ اور سِبَاعٌ جمع۔ [۳ : ۵]

سَبْعَ ۔ سات، ہفت، اسم عدد۔ مؤنث کے لیے آتا ہے۔ [۲۹ : ۲ ، ۲۹۱]

سَبْعُوْنَ ۔ ستر، اسم عدد ہے۔ بحالت رفع۔ [۳۲ : ۶۹]

سَبْعَةٌ ۔ سات، ہفت، اسم عدد ہے جو مذکر کے لیے آتا ہے۔ [۲۷ : ۳۱ ، ۴۴ : ۱۵]

سَبْعِیْنَ ۔ ستر، اسم عدد ہے، بحالت نصب و جر۔ [۸۰ : ۹ ، ۱۵۵ : ۷]

سَبَقَ ۔ وہ پہلے ہو چکا۔ وہ پہلے گزر چکا۔ اس نے سبقت کی۔ سَبَقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۰ : ۱۱ ، ۶۸ : ۸]

سَبْقًا ۔ آگے ہونا۔ پہلے ہونا۔ مقدم ہونا مصدر ہے۔ [۴ : ۷۹]

سَبَقَتْ ۔ پہلے سے ہو چکی۔ پہلے سے ٹھہر چکی۔ سَبْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۱۰]

سَبَقُکُمْ ۔ اس نے تم سے پہلے کیا۔ اس نے تم سے سبقت کی۔ اس میں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۸۰ : ۷ ، ۲۹ ، ۲۸]

سَبَقُوْا ۔ انھوں نے سبقت کی۔ انھوں نے پہل کی، وہ آگے نکل گئے۔ سَبَقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵۹ : ۸]

سَبَقُوْنَا ۔ وہ ہم سے پہلے دوڑے۔ انھوں نے ہم سے سبقت کی۔ وہ ہم سے آگے ہوئے۔ اس میں نا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۱ : ۴۶ ، ۵۹ : ۱۰]

سُبُلَ ۔ راہیں۔ راستے، سَبِیْلٌ کی جمع۔ [۱۴ : ۵ ، ۶ : ۱۵۳]

سُبُلَنَا ۔ ہماری راہیں، ہمارے راستے۔ سُبُلَ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۱۲ ، ۲۹ : ۶۹]

سَبِیْلَ ۔ راستہ۔ اصل میں راہ کو کہتے ہیں۔ یہاں راہ حق مراد ہے۔ یہ لفظ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ [۴ : ۴۴ ، ۴ : ۴۳]

سَبِیْلِ اللّٰهِ ۔ راہ خدا۔ اللہ کی راہ۔ سَبِیْلِ مضاف، اللہ مضاف الیہ۔

[۲: ۱۹۰، ۱۹۵]
سَبِیۡلِکَ ۔ تیری راہ ۔ تیرا راستہ، سَبِیۡل مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۰: ۷]
سَبِیۡلَنَا ۔ ہماری راہ، ہمارا راستہ، سَبِیۡل مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۲۹: ۱۲]
سَبِیۡلِهٖ ۔ اس کی راہ، اس کا راستہ، سَبِیۡل مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵: ۳۵، ۶: ۱۱۷]
سَبِیۡلَهُمۡ ۔ ان کی راہ۔ ان کا راستہ۔ سَبِیۡل مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۹: ۵]
سَبِیۡلِیۡ ۔ میری راہ۔ میرا راستہ۔ سَبِیۡل مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۳: ۱۹۵، ۱۲: ۱۰۸]

سین ۔ تا

سِتۡرًا ۔ پردہ، حجاب، سُتُوۡرٌ اور اَسۡتَارٌ جمع۔ [۱۸: ۹۰]
سِتَّةِ ۔ چھ، اسم عدد ہے، مذکر استعمال ہوتا ہے۔
[۷: ۵۴، ۱۰: ۳]
سِتِّیۡنَ ۔ ساٹھ، اسم عدد ہے۔ [۵۸: ۴]

سین ۔ جیم

سَجَدَ ۔ اس نے سجدہ کیا۔ سُجُوۡدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۵: ۳۰، ۳۸: ۷۳]
سُجَّدًا ۔ سجدہ کرنے والے۔ سَاجِدٌ واحد۔
[۲: ۵۸، ۴: ۱۵۴]
سَجَدُوۡا ۔ انھوں نے سجدہ کیا۔ سُجُوۡدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲: ۳۴، ۴: ۱۰۲]
سُجِّرَتۡ ۔ وہ آگ سے بھڑکی گئی اُس کا پانی بہایا گیا۔ وہ خالی کی گئی وہ بھڑکی گئی۔ تَسۡجِیۡرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۱: ۶]
سِجِلّ ۔ کاغذ کا طومار، صحیفہ، محضر، وثیقہ۔ [۲۱: ۱۰۴]
سِجۡن ۔ قیدخانہ، مجلس، سُجُوۡنٌ جمع۔ [۱۲: ۳۶]
سُجُوۡدِ ۔ سجدہ کرنا۔ سر زمین پر رکھنا۔ سر جھکانا، مصدر ہے۔
[۲: ۱۲۵، ۲۲: ۲۶]
سُجُوۡد ۔ سجدہ کرنے والے۔ سَاجِدٌ واحد۔ [۴۸: ۲۹]
سَجٰی ۔ وہ چھا گیا۔ اُس نے آرام لیا۔ اس نے قرار پکڑا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۳: ۲]

سِجِّيلٍ۔ کنکر۔ [۱۱: ۸۳، ۱۵: ۷۴]

سِجِّيْنٌ۔ سجین۔ قیدخانہ۔ [۸۳: ۷]

س۔ حا

سَحَابٌ۔ بادل۔ ابر کو بھی کہتے ہیں۔ خواہ اس میں پانی ہو یا نہ ہو۔ بطور تشبیہ اس سے سایہ اور اندھیرا بھی مراد لیا جاتا ہے۔ [۱۳: ۱۲]

سُحْتٌ۔ حرام۔ [۵: ۴۲، ۵: ۶۲]

سِحْرٌ۔ جادو۔ جادو کرنا مصدر ہے۔ [۵: ۱۱۰، ۶: ۷]

سَحَرٌ۔ پچھلی رات۔ سحر کا وقت۔ [۵۴: ۳۴]

سِحْرَانِ۔ دو جادو۔ سِحْرٌ کا مثنیٰ بحالت رفع۔ [۲۸: ۴۸]

سِحْرُكَ۔ تیرا جادو۔ سِحْرُ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۰: ۵۷]

سَحَرُوْا۔ انھوں نے جادو کیا۔ انھوں نے نظر بندی کی۔ سَحْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷: ۱۱۶]

سَحَرَةٌ۔ جادوگر۔ سَاحِرٌ واحد۔ [۷: ۱۱۳، ۱۲۰]

سِحْرُهٗ۔ اس کا جادو۔ سِحْرٌ مضاف، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۶: ۳۵]

سِحْرِهِمَا۔ ان دونوں کا جادو۔ سِحْرٌ مضاف، هِمَا ضمیر مثنی مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۰: ۶۳]

سِحْرِهِمْ۔ ان کا جادو۔ سِحْرٌ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۰: ۶۶]

سُحْقًا۔ دفع ہونا۔ دور کرنا۔ مصدر ہے۔ [۶۷: ۱۱]

سَحِيْقٍ۔ دور، بعید، سُحْقٌ سے بروزن فَعِيْلٌ بمعنی فاعل ہے۔ [۲۲: ۳۱]

سین۔ خا

سَخَّرَ۔ اس نے ٹھٹھا کیا۔ سَخَرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹: ۷۹]

سَخَّرَ۔ اس نے کام میں لگا دیا۔ اس نے بس میں کر دیا۔ تَسْخِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۳: ۲، ۱۴: ۳۲]

سَخَّرْنَا۔ ہم نے تابع کر دیا۔ ہم نے بس میں کر دیا۔ تَسْخِيْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۱: ۷۹، ۳۸: ۱۸]

سَخَّرْنٰهَا ۔ ہم نے اس کو بس میں کر دیا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۳۶ : ۲۲]

سَخِرُوْا ۔ انھوں نے ہنسی کی انھوں نے ٹھٹھا کیا۔ سُخْرِیٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۸ : ۱۱، ۱۰ : ۶]

سَخَّرَهَا ۔ اس نے اس کو مقرر کر دیا۔ اس نے اس کو کام میں لگا دیا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۶۹، ۳۷ : ۲۲]

سِخْرِيًّا ۔ ٹھٹھا، ہنسی، دل لگی۔ اسم ہے۔ مصدر بھی ہے۔
[۶۳ : ۳۸، ۱۱۰ : ۲۳]

سُخْرِيًّا ۔ خدمت گار، تابعدار۔
[۳۲ : ۴۳]

سَخَطْ ۔ غصہ، وہ سخت غصہ جو عقوبت کا مقتضی ہو۔ ۱۶۲ : ۳

سَخِطَ ۔ وہ غصہ ہوا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۰ : ۵]

سین ۔ دال

سَدًّا ۔ آڑ۔ حائل۔ دیوار۔ دو چیزوں کے درمیان حائل آڑ کو سَدٌّ کہا جاتا ہے۔ [۹ : ۳۶، ۹۴ : ۱۸]

سِدْرٍ ۔ بیری کا درخت، سِدْرٌ ایسا درخت جو کھانے میں ناکافی ہوتا ہے۔ [۲۸ : ۵۶، ۱۶ : ۳۴]

سِدْرَةِ ۔ بیری کا درخت۔
[۱۶ : ۵۳]

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۔ سدرة المنتہیٰ بڑے حد کی بیری۔ انسانی فہم و ادراک کی آخری سرحد پہ ایک درخت جو سدرة المنتہیٰ ہے۔ [۱۴ : ۵۳]

سُدُسُ ۔ چھٹا حصہ۔ اسم عدد ہے۔ اَسْدَاسٌ جمع۔
[۱۲، ۱۱ : ۴]

سُدًى ۔ بے قید۔ مہمل کہ نہ کسی بات پر مامور ہو اور نہ کسی چیز سے اسے روکا جائے۔ اِسْدَاءٌ سے اسم ہے۔ واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ [۳۶ : ۷۵]

سَدِيْدًا ۔ سیدھا۔ سَدَادٌ سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۷۰ : ۳۳، ۹ : ۴]

سَدَّيْنِ ۔ دو پہاڑ۔ دو آڑ۔ سَدٌّ کا مثنیٰ بحالت نصب جر
[۹۳ : ۱۸]

سین ۔ را

سِرَّ ۔ چھپی ہوئی بات۔ بھید۔ راز کی بات، دل میں جو بات چھپی ہو۔ اِسْرَارٌ جمع۔
[۶ : ۲۵، ۷ : ۲۰]

سَرَّآءِ ۔ نعمت ۔ فراخی، خوشی۔
[۳ : ۱۳۴]

سَرَاب ۔ چمکتی ہوئی ریت ۔
سراب ۔ دھوپ میں جو ریت پانی کی طرح چمکتی ہوئی نظر آتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پانی بہہ رہا ہے اسے سراب کہتے ہیں۔ [۲۴ : ۳۹]

سَرَابِیْل ۔ کرتے ۔ قمیض۔ پیراہن، سِرْبَالٌ واحد۔
[۱۶ : ۸۱]

سَرَابِیْلُهُمْ ۔ ان کے کرتے۔ اُن کے پیراہن۔ سَرَابِیْلُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۵۰]

سِرَاجًا ۔ چراغ۔ دیا۔ مجازاً سورج اور ہر روشن چیز کو سراجاً کہتے ہیں۔ [۲۵ : ۶۱، ۳۳ : ۴۶]

سَرَاحًا ۔ رخصت کرنا، چھوڑنا۔ تَسْرِیْحٌ سے اسم ہے۔
[۳۳ : ۲۸، ۴۹]

سُرَادِقُهَا ۔ اس کی قناتیں۔ سُرَادِقُ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ ہر وہ شے جو کسی شے کا احاطہ کیے ہوئے ہو، خواہ چار دیواری ہو یا شامیانہ یا خیمہ وہ "سرادق" ہے۔ [۱۸ : ۲۹]

سِرَاعًا ۔ دوڑتے ہوئے۔ جلدی کرتے ہوئے۔ دوڑنے والے، جلدی کرنے والے۔ سَرِیْعٌ واحد۔

[۵۰ : ۴۴، ۷۰ : ۴۳]

سَرَائِر ۔ بھید، راز، پوشیدہ باتیں۔ سَرِیْرَةٌ واحد۔
[۸۶ : ۹]

سَرَبًا ۔ سرنگ، اَسْرَابٌ جمع۔
[۱۸ : ۶۱]

سَرِّحُوْهُنَّ ۔ تم ان عورتوں کو رخصت کر دو۔ تم ان عورتوں کو چھوڑ دو سَرِّحُوْا تَسْرِیْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۲: ۲۳۱، ۳۳ : ۴۹]

سَرْدِ ۔ کڑیاں جوڑنا۔ زرہیں بنانا۔ مصدر ہے نیز کڑیوں کے لیے بطور اسم بھی مستعمل ہے۔ [۳۴ : ۱۱]

سُرُرٍ ۔ تخت ۔ سَرِیْرٌ واحد۔
[۴۳ : ۳۴]

سَرَقَ ۔ اس نے چوری کی سَرِقَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۱۲ : ۷۷ : ۸۱]

سِرَّكُمْ ۔ تمہارا بھید۔ تمہارا چھپا۔ سِرّ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۶ : ۳]

سَرْمَدًا ۔ ہمیشہ، دائم۔ سَرْدٌ سے ماخوذ ہے۔
[۲۸ : ۷۱ : ۷۲]

سُرُوْدًا ۔ سرور۔ خوشی۔ وہ خوشی جو اندر چھپی ہو۔ مصدر ہے۔
[۷۶ : ۱۱]

سِرَّهُمْ - ان کا بھید - ان کا راز۔ سِرٌّ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۷۸، ۴۳ : ۸۰]

سَرِيًّا - ایک چشمہ۔ اَسْرِیَۃٌ اور سَرَاۃٌ جمع۔ [۱۹ : ۲۴]

سَرِيْعٌ - جلد کرنے والا۔ سُرْعَۃٌ سے بروزن فَعِيْلٌ بمعنی فاعل صفت کا صیغہ ہے۔ [۲۰۲:۲، ۱۹:۳۴]

سین - طا

سُطِحَتْ - وہ بچھائی گئی۔ سَطْحٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۸۸ : ۲۰]

سین - عین

سَعَتِهٖ - اس کی وسعت۔ اس کی گنجائش۔ سَعَتِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۳۰، ۶۵ : ۷]

سُعِدُوْا - وہ نیک بخت بنائے گئے۔ سَعْدٌ سے ماضی مجہول مذکر غائب۔ [۱۱ : ۱۰۸]

سُعُرٍ - سودا۔ جنون۔ بے عقلی۔ [۵۴ : ۲۴، ۴۷]

سُعِّرَتْ - وہ دہکائی گئی۔ وہ بھڑکائی گئی۔ تَسْعِيْرٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۸۱ : ۱۲]

سَعَوْا - وہ لپکے۔ انھوں نے کوشش کی۔ سَعْیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۲ : ۵۱، ۳۴ : ۵]

سَعَةٍ - فراخی۔ وسعت، طاقت پہنچ، گنجائش مصدر ہے۔ [۶۵ : ۷]

سَعْیٌ - قصد کرنا۔ کام کرنا۔ چلنا دوڑنا۔ کمانا مصدر ہے۔ [۳۷ : ۱۰۲]

سَعٰی - اس نے کوشش کی۔ وہ دوڑا۔ اس نے کمایا۔ سَعْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۱۴، ۲۰۵]

سَعِيْدٌ - نیک بخت، سَعَادَۃٌ سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۱۱ : ۱۰۵]

سَعِيْرٌ - دہکتی ہوئی آگ۔ دوزخ سَعْرٌ سے بروزن فَعِيْلٌ بمعنی مفعول ہے۔ [۲۲ : ۴، ۳۱ : ۲۱]

سَعْيَكُمْ - تمھاری کمائی، تمھاری کوشش، سَعْیَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۹۲ : ۴]

سَعْيَهٗ - اس کی کمائی۔ اس کی کوشش۔ سَعْیَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۱ : ۹۴]

سَعْیُھَا ۔ اس کی کمائی ۔ اس کی دوڑ، سَعْیٌ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۸۸ : ۹]

سَعْیُھُمْ ۔ ان کی دوڑ، ان کی کوشش ۔ سَعْیٌ مضاف ھُمْ ضمیر مذکر غائب ۔ [۱۷ : ۱۹، ۱۸ : ۱۰۴]

سین ۔ ف

سَفَاھَۃٌ ۔ بے عقلی، بے وقوفی ۔ جہالت مصدر ہے ۔ [۷ : ۶۶]

سَفَرٌ ۔ سفر ۔ دور کی مسافت قطع کرنے کا نام سفر ہے ۔ اَسْفَارٌ جمع ۔ [۲ : ۱۸۴، ۱۸۵، ۲۸۳]

سَفَرِنَا ۔ ہمارا سفر ۔ سَفَرٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۱۸ : ۶۲]

سَفَرَۃٌ ۔ لکھنے والے ۔ سَافِرٌ کی ۔ [۸۰ : ۵]

سُفْلٰی ۔ بہت نیچی، سُفُوْلٌ سے اسم تفضیل کا صیغہ واحد مؤنث ۔ [۹ : ۴۰]

سَفِہَ ۔ وہ بے وقوف ہوا ۔ اس نے احمق بنایا ۔ اس نے ہلاک کیا ۔ [۲ : ۱۳۰]

سَفَھًا ۔ نادانی، کم عقلی، بے وقوفی مصدر ہے ۔ [۶ : ۱۴۰]

سُفَھَاءُ ۔ بے وقوف، کم عقل ۔ بے سمجھ ۔ احمق ۔ سَفِیْہٌ واحد ۔ [۲ : ۱۳، ۱۴۲]

سَفِیْنَۃٌ ۔ کشتی ۔ جہاز ۔ [۱۸ : ۷۱، ۷۹]

سَفِیْھًا ۔ بے وقوف ۔ بے عقل ۔ احمق ۔ سَفَہٌ اور سَفَاھَۃٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر ہے ۔ [۲ : ۲۸۲]

سَفِیْھُنَا ۔ ہم میں کا بے وقوف، سَفِیْہٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۷۲ : ۴]

سین ۔ قاف

سِقَایَۃٌ ۔ پانی پلانا ۔ پلانے کی جگہ ۔ پینے کا برتن ۔ سقایۃ لغت میں اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں پانی پلایا جائے ۔ یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے ۔ [۹ : ۱۹، ۱۲ : ۷۰]

سَقَرُ ۔ آگ، دوزخ کے ایک طبقے کا نام ہے ۔ [۵۴ : ۴۸، ۷۴ : ۲۶]

سُقِطَ ۔ وہ گرا دیا گیا ۔ سُقُوْطٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۷ : ۱۴۹]

سَقَطُوْا ۔ وہ گر پڑے ۔ سُقُوْطٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۹ : ۴۹]

سَقْفٌ۔ چھت۔ سُقُوفٌ جمع۔ [۱۶ : ۲۶]

سُقُفًا۔ چھتیں۔ اخفش نے اس کو سَقْفٌ کا جمع کیا ہے۔ [۴۳ : ۳۳]

سُقْنٰهُ۔ ہم نے اس کو ہانک دیا۔ ہم اس کو ہانک لے گئے۔ سُقْنَا۔ نحن جمع متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۵۷، ۳۵ : ۹]

سُقُوْا۔ ان کو پلایا گیا۔ سَقْیٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۴۷ : ۱۵]

سَقٰی۔ اس نے پانی پلایا۔ سَقْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۲۴]

سُقْيٰهَا۔ اس کو پانی پلانا۔ سُقْیٰ سَقْیٌ سے اسم ہے مضاف ہے ھا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۹۱ : ۱۳]

سَقَيْتَ۔ تو نے پلایا۔ سَقْیٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۲۵]

سَقِيْمٌ۔ دکھی، بیمار، سُقْمٌ سے بروزن فعیلٌ صفت مشبہ مبالغہ ہے۔ [۳۷ : ۸۹، ۱۴۵]

سَقٰهُمْ۔ اس نے ان کو پلایا۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷۶ : ۲۱]

سین۔ کاف

سُكٰرٰی۔ نشہ میں مست، سَكْرَانٌ سے جمع مکسر یا اسم جمع ہے۔ [۴ : ۴۳، ۲۲ : ۲]

سَكَتَ۔ وہ تھم گیا۔ اس نے خاموشی اختیار کرلی۔ سُكُوْتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۷ : ۱۵۴]

سَكَرًا۔ جس چیز سے نشہ ہو۔ نشہ آور۔ نبیذ۔ [۱۶ : ۶۷]

سُكِّرَتْ۔ اس کی نظربندی کر دی گئی۔ تَسْكِيْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۵ : ۱۵]

سَكْرَتِهِمْ۔ ان کی مستی، ان کا نشہ، ان کی مدہوشی، سَكْرَةٌ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۵ : ۷۲]

سَكْرَةُ۔ بے ہوشی اور مدہوشی، مستی، سکرہ وہ حالت ہے جو انسان اور اس کی عقل کے درمیان پیش آتی ہے۔ [۵۰ : ۱۹]

سَكَنَ۔ وہ ٹھہرا۔ وہ بسا، وہ رہا، اس نے آرام پکڑا۔ سُكُوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۳]

سَكَنٌ۔ تسکین، آرام، رحمت، برکت، سُكُوْنٌ سے اسم ہے۔ [۹ : ۱۰۳]

سَکَنْتُمْ ۔ تم بسے، تم آباد ہوئے۔ تم رہے، سُکُوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۴۵، ۶۵ : ۶]

سِکِّیْنًا ۔ چھری، چاقو، سَکَاکِیْنَ جمع۔ سِکِّیْنٌ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے۔ [۱۲ : ۳۱]

سَکِیْنَتَهٗ ۔ اس کی طرف کی تسکین۔ اس کی طرف کا اطمینان۔ سَکِیْنَةٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۸ : ۲۶]

سَکِیْنَةٌ ۔ تسکین۔ تسلی۔ تشفی۔ خاطر اطمینان۔ سُکُوْنٌ سے بروزن فَعِیْلَةٌ مصدر ہے۔ جو اسم کی جگہ استعمال ہوا ہے۔ [۲ : ۲۴۸]

سین ۔ لام

سَلْ ۔ تو پوچھ۔ تو دریافت کر۔ سُؤَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۱۱]

سَلٰسِلُ ۔ زنجیریں۔ سِلْسِلَةٌ واحد۔ [۴۰ : ۷۱]

سُلٰلَةٍ ۔ چھنی ہوئی۔ نچوڑی ہوئی۔ خلاصہ، نچوڑ، سَلٌّ سے اسم ہے۔ [۲۳ : ۱۲، ۳۲ : ۸]

سَلٰمٌ ۔ سلام۔ سلامتی۔ امان۔ سالم۔ مصدر ہے۔ [۴ : ۹۴]

سَلْسَبِیْلًا ۔ سلسبیل۔ جنت کے ایک چشمے کا نام۔ سلسبیل کے معنی ہیں بہتا ہوا پانی صاف۔ [۷۶ : ۱۸]

سِلْسِلَةٍ ۔ زنجیر۔ سَلَاسِلُ جمع۔ [۶۹ : ۳۲]

سُلْطٰنٍ ۔ زور قوت، حجت۔ برہان، سند، حکومت۔ [۷ : ۷۱، ۱۰ : ۶۸]

سُلْطٰنُهٗ ۔ اس کا زور سُلْطَانٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۱۰۰]

سُلْطٰنِیَهْ ۔ میری حکومت، سُلْطَانٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ہ سکتہ کی ہے۔ [۶۹ : ۲۹]

سَلَّطَهُمْ ۔ اس نے ان کو زور دیا۔ اس نے ان کو مسلط کیا۔ تَسْلِیْطٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۹۰]

سَلَفَ ۔ وہ ہو چکا، وہ گزر گیا۔ سَلَفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷۵، ۴ : ۲۲]

سَلَفًا ۔ گیا گزرا۔ اصل میں مصدر ہے اور بطور اسم کے استعمال ہوتا ہے۔ [۴۳ : ۵۶]

سَلَقُوْکُمْ ۔ وہ تم سے چڑھ چڑھ

بولے۔ وہ تم سے بڑھ چڑھ کر بولے۔ سَلَقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۹ : ۳۳]

سَلَكَ ۔ اس نے چلائیں۔ سَلْكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۳ : ۲۰]

سَلَكَكُمْ ۔ اس نے تم کو چلایا۔ اس نے تم کو داخل کیا۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۴۲ : ۷۴]

سَلَكْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو گھسا دیا۔ ہم نے اس کو داخل کر دیا۔ ہم نے اس کو چلایا۔ سَلْكٌ سے ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۰۰ : ۲۶]

سَلَكَهٗ ۔ اس نے اس کو چلایا۔ اس نے اس کو داخل کیا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔ [۲۱ : ۳۹]

سَلْمٌ ۔ صلح۔ اسم ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ [۳۵ : ۴۷، ۶۱ : ۸]

سِلْمٌ : اسلام۔ اسم ہے، مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے۔ [۲۰۸ : ۲]

سَلَمٌ ۔ صلح۔ انقیاد، فرمانبرداری و اطاعت، عاجزی، تَسْلِیْمٌ سے اسم ہے۔ [۹۱، ۹۰ : ۴]

سَلَمًا ۔ پورا۔ سالم مصدر ہے۔ [۲۹ : ۳۹]

سَلَّمَ ۔ اس نے بچا لیا۔ تَسْلِیْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۳ : ۸]

سُلَّمٌ ۔ سیڑھی، زینہ۔ سَلَالِمُ اور سَلَالِیْمُ جمع۔ [۳۸ : ۵۲]

سَلَّمْتُمْ ۔ تم نے حوالے کر دیا۔ تم نے سپرد کر دیا۔ تم نے سونپ دیا۔ تَسْلِیْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۳۳ : ۲]

سَلِّمُوْا ۔ تم سلام کرو۔ تم سلام بھیجو۔ تَسْلِیْمٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۶ : ۳۳، ۶۱ : ۲۴]

سَلْوٰی ۔ سلوٰی ایک پرندہ ہے جس کو بٹیر کہتے ہیں۔ واحد سُلْوَانَۃٌ۔ [۱۶۰ : ۷، ۵۷ : ۲]

سَلْهُمْ ۔ ان سے پوچھ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ہے۔ [۴۰ : ۶۸]

سَلِیْمٌ ۔ چنگا، اچھا، بے روگ، ستھرا۔ سَلَامَۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۸۴ : ۳۷، ۸۹ : ۲۶]

سُلَیْمٰنُ ۔ سلیمان علیہ السلام مشہور، جلیل القدر نبی تھے۔ [۱۶ : ۲۷، ۱۰۲ : ۲]

سین ۔ میم

سَمٌّ ۔ ناکہ، سوراخ، ہر تنگ سوراخ کو سَمٌّ کہتے ہیں۔ سُمُوْمٌ جمع۔ [۴۰ : ۷]

سَمَآءٌ : آسمان، ابر، بارش،

اور وہ سما جو ارض کے مقابل ہے۔
مؤنث ہے اور کبھی مذکر آتا ہے واحد
اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔
[۲ : ۱۹، ۲۲، ۲۹]

سَمّٰعُوْنَ۔ خوب کان لگا کر سننے والے۔ جاسوس۔ سَمْعٌ سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر۔ سَمَّاعٌ واحد۔
[۵ : ۴۱، ۴۲]

سِمَانٌ۔ موٹی۔ سَمِیْنٌ واحد۔
[۱۲ : ۴۳، ۴۶]

سَمْعٌ۔ قوت سامعہ، کان، سننا۔ پہلے دونوں معنی کے اعتبار سے اسم ہے اور دوسرے معنی کے اعتبار سے مصدر ہے۔
[۱۰ : ۳۱، ۱۱ : ۲۰]

سَمِعَ۔ اس نے سنا۔ سَمْعٌ اور سَمَاعَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۱۸۱، ۵۸ : ۱]

سَمِعَتْ۔ اس (عورت) نے سنا۔ سَمْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۲ : ۳۱]

سَمِعْتُمْ۔ تم نے سنا، سَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۱۴۰]

سَمِعْتُمُوْهُ۔ تم نے اس کو سنا۔ اس میں واؤ اشباع کا ہے اور ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲۴ : ۱۲]

سَمْعُكُمْ۔ تمھارے کان، تمھاری قوتِ سماعت۔ سَمْعٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۴ : ۱۲، ۱۶]

سَمِعْنَا۔ ہم نے سنا۔ ہم نے سمجھا۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲ : ۹۳، ۲۸۵]

سَمِعُوْا۔ انھوں نے سنا۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۵ : ۸۳، ۲۵ : ۱۲]

سَمْعِهٖ۔ اس کا کان۔ اس کی قوت سماعت۔ سَمْعٌ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴۵ : ۲۳]

سَمِعَهٗ۔ اس نے اسے سنا۔ سَمِعَ ماضی ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۸۱]

سَمْعِهِمْ۔ ان کے کان، سَمْعٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴۱ : ۲۰، ۴۶ : ۲۶]

سَمْكَهَا۔ اس کا ابھار۔ اس کی چھت، اس کی بلندی۔ سَمْكٌ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۷۹ : ۲۸]

سَمٰوٰتٌ۔ آسمان، سَمَآءٌ واحد۔
[۲ : ۲۹، ۴۱ : ۱۲]

سَمُّوْهُمْ۔ تم ان کا نام لو۔ تَسْمِیَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۳ : ۳۳]

سَمُوْمٌ۔ لُو، تیز۔ بھاپ۔

وہ گرم ہوا. جو تیز اثر کرے۔
[۱۵ : ۲۷، ۵۲ : ۲۷]۔

سَمِيًّا ۔ ہم نام ۔ نظیر۔
[۱۹ : ۷، ۶۵]

سَمَّيْتُمُوْهَا ۔ تم نے ان کا نام رکھ لیا ہے۔ سَمَّيْتُمْ تَسْمِيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ واؤ اشباع کا اور هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ہے۔
[۷ : ۷۱، ۱۲ : ۴۰]

سَمَّيْتُهَا ۔ میں نے اس کا نام رکھا۔ سَمَّيْتُ تَسْمِيَةٌ سے ماضی واحد متکلم، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔
[۳ : ۳۶]

سَمِيْعٌ ۔ سننے والا۔ سَمْعٌ سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ۔ اسماءِ حسنیٰ میں سے ہے۔
[۲ : ۱۸۱، ۲۶۴]

سَمّٰكُمُ ۔ اس نے تمہارا نام رکھا۔ سَمّٰی تَسْمِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔
[۲۲ : ۷۸]

سَمِيْنٍ ۔ فربہ، موٹا تازہ۔ سَمَنٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ سِمَانٌ جمع۔
[۵۱ : ۲۶]

سین ۔ نون

سِنَّ ۔ دانت، اَسْنَانٌ جمع۔

[۵ ، ۴۵]

سَنَا ۔ چمکدار، روشنی، ہر تیز روشنی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
[۲۴ ، ۴۳]

سَنَابِلَ ۔ بالیں، خوشے، سُنْبُلٌ واحد۔
[۲ : ۲۶۱]

سُنْبُلٰتٍ ۔ بالیں۔ خوشے، سُنْبُلَةٌ واحد۔
[۱۲ : ۴۳، ۴۶]

سُنْبُلَةٍ ۔ بال. خوشہ،
[۲ : ۲۶۱]

سُنْۢبُلِهٖ ۔ اس کی بال، اس کا خوشہ، سُنْبُل مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۴۷]

سُنَّتِنَا ۔ ہمارا دستور، سُنَّتِ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۱۷ : ۷۷]

سُنْدُسٍ ۔ باریک ریشم۔ لاہی۔ باریک دیبا۔
[۱۸ : ۳۱، ۴۴ : ۵۳]

سُنَنٌ ۔ راہیں، طریقے، سُنَّةٌ واحد۔
[۳ : ۱۳۷، ۴ : ۲۶]

سَنَةٍ ۔ سال، برس، سِنُوْنَ، سَنَاتٌ، سَنَوَاتٌ جمع۔
[۲ : ۹۶، ۲۲ : ۴۷]

سِنَةٌ ۔ اونگھ، غفلت، غنودگی مصدر ہے۔
[۲ : ۲۵۵]

سُنَّةَ ۔ راہ، رسم، دستور، طریقہ جاریہ، اسم ہے۔ سُنَنٌ

[۳۱:۱۵، ۲۸:۸]

جمع۔

سِنِيْنَ ۔ سال، برس، قحط، سَنَةٌ واحد۔

[۵:۱۰، ۱۳۰:۷]

سین۔ واو

سُوْءَ ۔ برائی، آفت، گناہ، برا کام۔ عیب۔ سُوْءٌ سے اسم ہے۔

[۱۶۰:۴، ۴۹:۲]

سُوًى ۔ برابر ہونا۔ مصدر ہے۔

[۲۰:۵۸، ۲۱:۱۹]

سَوَاءً ۔ برابر، اسم مصدر ہے۔

[۱۲:۵، ۱۰۸:۲]

سَوْاٰتِكُمْ ۔ تمھاری شرم گاہیں۔ سَوْاٰتِ سَوْءَةٌ کی جمع مضاف ہے کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۲۶:۷]

سَوْاٰتِهِمَا ۔ ان دونوں کی شرم گاہیں۔ سَوْاٰتُ مضاف، هُمَا ضمیر مثنیٰ غائب مضاف الیہ۔

[۲۷،۲۰:۷]

سُوَاعًا ۔ ایک بت کا نام۔

[۲۳:۷۱]

سُؤَالِ ۔ مانگنا۔ پوچھنا مصدر ہے

[۲۴:۳۸]

سُوْآٰى ۔ برا فعل۔ برا کام، بروزن فُعْلٰى اَسْوَءُ کی تانیث ہے۔ بسبب صفت ہونے کے افعل التفضیل پر محمول ہے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مصدر ہو۔

[۱۰:۳۰]

سَوْءَةَ ۔ لاش۔ عیب فضیحت۔

[۳۱:۵]

سُوْدٌ ۔ کالے۔ اَسْوَدُ واحد

[۲۷:۳۵]

سُوَرٍ ۔ سورتیں۔ سُوْرَةٌ واحد۔

[۱۳:۱۱]

سُوْرٍ ۔ دیوار، فصیل، شہر پناہ، شہر کی چاردیواری۔ اَسْوَارٌ اور سِيْرَانٌ جمع۔

[۱۳:۵۷]

سُوْرَةً ۔ سورت۔ قرآن کے متعین حصے کا نام جو کم سے کم تین آیت کا ہے۔

[۳۸:۱۰، ۲۳:۲]

سَوْطَ ۔ چمڑے کا کوڑا۔ اَسْوَاطٌ اور سِيَاطٌ جمع۔

[۱۳:۸۹]

سَوْفَ ۔ عن قریب۔ آخر۔ اب۔ جلدی۔

[۷۴، ۵۶، ۳۰:۴]

سُوْقِ ۔ پنڈلیاں۔ سَاقٌ واحد۔

[۳۳:۳۸]

سُوْقِهٖ ۔ کھیتی کی نالیں۔ اس کی جڑ نالیں۔ اس کے تنے، سُوْق مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲۹:۴۸]

سَوَّلَ ۔ اس نے بات بنائی۔ اس نے

اچھا کرکے دکھایا۔ تَسْوِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۷: ۲۵]

سَوَّلَتْ۔ اس نے بات بنائی۔ اس نے اچھا کرکے دکھایا۔ تَسْوِيْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۲: ۱۸، ۸۳]

سُؤْلَكَ۔ تیرا سوال، تیری تمنا، سُؤْل مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۰: ۳۶]

سُوًى۔ صاف، درمیانی، راغب لکھتے ہیں جس کی دونوں طرفیں برابر ہوں۔ یہ وصف بھی مستعمل ہے اور ظرف بھی۔ اصل میں یہ مصدر ہے۔ [۲۰: ۵۸]

سَوّٰى۔ اس نے پورا پورا بنایا۔ اس نے برابر کیا۔ تَسْوِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۷۵: ۳۸، ۸۷: ۲]

سَوَّيْتُهٗ۔ میں نے اس کو پورا پورا بنایا۔ میں نے اس کو برابر کیا۔ سَوَّيْتُ تَسْوِيَةٌ سے ماضی واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۵: ۲۹، ۳۸: ۷۲]

سَوّٰكَ۔ اس نے تجھ کو پورا پورا بنادیا۔ اس نے تجھ کو برابر کیا۔ اس میں كَ ضمیر واحد مذکر حاضر ہے۔

[۱۸: ۳۷، ۸۲: ۷]

سَوّٰىهُ۔ اس نے اس کو برابر کیا۔ اس کو پورا پورا بنایا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۳۲: ۹]

سَوّٰىهَا۔ اس نے اس کو برابر کیا۔ اس کو پورا پورا بنایا۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔

[۷۹: ۲۸، ۹۱: ۷، ۱۴]

سَوّٰىهُنَّ۔ اس نے ان کو ٹھیک کردیا۔ اس نے ان کو پورا پورا بنایا۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔

[۲: ۲۹]

سین۔ ھا

سُهُوْلِهَا۔ اس کے نرم مقامات، سُهُوْلٌ، سَهْلٌ کی جمع ہے مضاف ہے هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷: ۷۴]

سین۔ یا

سِيْٓءَ۔ وہ غمگین ہوا۔ اسے برا معلوم ہوا۔ وہ ناخوش ہوا۔ سُوْٓءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۱: ۷۷، ۲۹: ۳۳]

سَيِّئُ۔ بد، برا، سُوْٓءٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔

[۳۵: ۴۳]

سَيِّاٰتِ۔ برے کام، گناہ، سَيِّئَةٌ واحد [۴: ۱۸، ۷: ۱۵۳]

سَيِّاٰتِكُمْ۔ تمہارے گناہ، تمہارے اعمال بد، سَيِّاٰتِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲ : ۲۷۱، ۴ : ۳۱]

سَيِّاٰتِنَا۔ ہماری برائیاں، ہمارے گناہ، سَيِّاٰت مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔
[۳ : ۱۹۳]

سَيِّاٰتِهٖ۔ اس کی برائیاں، اس کے گناہ، سَيِّاٰت مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶۴ : ۹، ۶۵ : ۵]

سَيِّاٰتِهِمْ۔ ان کی برائیاں، ان کے گناہ، سَيِّاٰتِ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳ : ۱۹۵، ۵ : ۶۵]

سَيَّارَةٌ۔ کارواں، قافلہ، چلنے والے مسافر۔ سَيَّارٌ کا مؤنث جو کہ سَيْرٌ سے صفت کا صیغہ ہے، اس کی تانیث جمع کے لحاظ سے ہے۔
[۱۲ : ۱۹]

سِيْحُوْا۔ تم پھرلو۔ تم سیاحت کرو۔ سَيْحٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۹ : ۲]

سَيِّدًا۔ سردار، سِيَادَةٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ سَادَةٌ جمع۔
[۳ : ۳۹]

سَيِّدَهَا۔ اس کا شوہر، اس کا خاوند۔ سَيِّدَ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۲۵]

سَيْرًا۔ چلنا، سَيْرٌ کے معنی زمین پر چلنے کے ہیں مصدر ہے۔
[۳۴ : ۱۸]

سُيِّرَتْ۔ وہ چلائی گئی۔ وہ چلائے گئے۔ تَسْيِيْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۳ : ۳۱، ۸۱ : ۳]

سِيْرَتَهَا۔ اس کی چال، اس کی سیرت، اس کی حالت، سِيْرَةَ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲۰ : ۲۱]

سِيْرُوْا۔ تم پھرو۔ تم چلو، تم سیر کرو، سَيْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۳۷، ۶ : ۱۱]

سِيْقَ۔ وہ ہانکا گیا۔ سَوْقٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۳۹ : ۷۱، ۷۳]

سَيْلَ۔ بہاؤ، سیلاب مصدر ہے، اور مصدر بطور اسم سیلاب کے معنی میں استعمال ہونے لگا۔ سُيُوْلٌ جمع۔
[۱۳ : ۱۷]

سُئِلَ۔ (اس مرد سے) پوچھا گیا۔ سوال کیا گیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۰۸]

سُئِلَتْ۔ (اس عورت سے) پوچھا گیا۔ سوال کیا گیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔

[۸۱ : ۸]

سُئِلُوْا۔ ان سے سوال کیا گیا۔ ان سے پوچھا گیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۳ : ۱۴]

سِیْمٰهُمْ۔ ان کا چہرہ، ان کی نشانی، سِیْمٰی مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

[۲ : ۲۷۳، ۷ : ۴۶]

سَیْنَآءَ۔ سینا، مشہور پہاڑ کا نام ہے۔ شام میں ایک موضع کا نام ہے، جس کی طرف طور کی نسبت کی جاتی ہے اور طور سینا، کہا جاتا ہے۔ اسی پہاڑ پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا تھا۔ [۲۳ : ۲۰]

سِیْنِیْنَ۔ سینین۔ کوہ سینا کو "سینین" بھی کہا جاتا ہے [۹۵ : ۲]

سَیِّئَةٌ۔ برائی، گناہ، فعل بد، حَسَنَةٌ کی ضد ہے۔

[۳ : ۱۲۰، ۴ : ۷۸]

سَیِّئُهٗ۔ اس کی بری چیز۔ سَیِّئٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۳۸]

ش

شین۔ الف

شَآءَ۔ اس نے چاہا۔ اس نے ارادہ کیا۔ مَشِیْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۰، ۲ : ۷۰]

شَاخِصَةٌ۔ کھلی کی کھلی رہ جانے والی۔ شُخُوْصٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث غائب۔ [۲۱ : ۹۷]

شٰرِبُوْنَ۔ پینے والے۔ شُرْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ شَارِبٌ کی جمع بحالت رفع۔

[۵۶ : ۵۴، ۵۵]

شٰرِبِیْنَ۔ پینے والے۔ شُرْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر شارِبٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔

[۱۶ : ۶۶، ۳۷ : ۴۶]

شَارِکْهُمْ۔ تو ساجھا کر ان سے، تو ان کا شریک ہو جا۔ شَارِكْ مُشَارَکَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۱۷ : ۶۴]

شَاطِئِ۔ کنارہ، شَوَاطِئُ جمع۔ [۲۸ : ۳۰]

شَاعِرٌ۔ شاعر، شعر کہنے والا۔ شِعَارَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر شُعَرَآءُ۔ جمع۔

[۲۱ : ۵، ۵۲ : ۳۰]

شَافِعِیْنَ۔ سفارش کرنے والے۔ شَفَاعَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ شَافِعٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔ [۲۶ : ۱۰۰، ۷۴ : ۴۸]

شَاقُّوْا۔ وہ مخالف ہوئے۔

مَشَاقَّۃٌ ، شِقَاقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۸ : ۱۳، ۴۷ : ۳۲]

شَاکِرٌ ۔ قدر دان ۔ حق ماننے والا ۔ شُکْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۲ : ۱۵۸]

شَاکِرُوْنَ ۔ حق ماننے والے ، شکر گزار ، شُکْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر شَاکِرٌ کی جمع بحالت رفع ۔
[۲۱ : ۸۰]

شَاکِرِیْنَ ۔ شکر گزار شکر کرنے والے ، احسان ماننے والے ، شُکْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر شَاکِرٌ کی جمع بحالت نصب وجر ۔
[۳ : ۱۴۴، ۱۴۵]

شَاکِلَتِہٖ ۔ اس کا ڈھنگ ، شَاکِلَۃٌ مضاف ہے ، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۱۷ : ۸۴]

شٰمِخٰتٍ ۔ اونچے بلند ، شُمُوْخٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ شَامِخَۃٌ واحد ۔
[۷۷ : ۲۷]

شَاْنٍ ۔ دھندا ، فکر ، حال ، کسی اہم معاملہ یا حال کو خواہ وہ برا ہو یا اچھا شان کہتے ہیں ۔ شُؤُوْنٌ جمع ۔
[۱۰ : ۶۱، ۵۵ : ۲۹]

شَاْنِھِمْ ۔ ان کا کام ، ان کا معاملہ ، شَاْنٌ مضاف ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ
[۲۴ : ۶۲]

شَانِئَکَ ۔ تیرا دشمن ، شَانِیٌ شَنَاٰنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ہے ۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۱۰۸ : ۳]

شَاوِرْھُمْ ۔ تو ان سے مشورہ کر ۔ شَاوِرْ مُشَاوَرَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔
[۳ : ۱۵۹]

شَاھِدٌ ۔ گواہ ۔ حاضر ہونے والا ۔ بتانے والا ۔ شَھَادَۃٌ اور شُھُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۱۱ : ۱۷، ۱۲ : ۲۶]

شَاھِدُوْنَ ۔ گواہ ، حاضر ہونے والے ۔ شَھَادَۃٌ اور شُھُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ، شَاھِدٌ کی جمع بحالت رفع ۔ [۳۷ : ۱۵۰]

شَاھِدِیْنَ ۔ گواہ ، ماننے والے ، شہادت دینے والے ، شَھَادَۃٌ اور شُھُوْدٌ سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر بحالت نصب وجر ۔
[۳ : ۵۳، ۸۱]

شین ۔ با

شُبِّہَ ۔ وہی صورت بنا دی گئی ۔ مانند کر دیا ۔ تَشْبِیْہٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۱۵۷]

شین۔ تا

شِتَآءِ ۔ جاڑا، سردی کا موسم، اَشْتِیَةٌ جمع ۔ [۲ : ۱۰۶]

شَتّٰی ۔ طرح طرح، جدا جدا، مختلف الگ الگ، متفرق۔ پراگندہ بعض کے نزدیک یہ لفظ مفرد ہے، اور بعض کے نزدیک یہ شَتِیْتٌ کی جمع ہے۔ [۲۰ : ۵۳، ۵۹ : ۱۴]

شین۔ جیم

شَجَرٌ ۔ درخت، اَشْجَارٌ جمع ۔ [۱۶ : ۱۰]

شَجَرَ ۔ اختلاف ہوا ۔ جھگڑا ہوا ۔ شَجُوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۶۵]

شَجَرَةٌ ۔ درخت، واحد مؤنث، شَجَرَاتٌ جمع ۔ [۲ : ۳۵، ۷ : ۱۹]

شَجَرَتَهَا ۔ اس کا درخت، شَجَرَةٌ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۵۶ : ۷۲]

شَجَرَهَا ۔ اس کا درخت، شَجَرٌ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۲۷ : ۶۰]

شین۔ حا

شُحَّ ۔ خود غرضی ۔ کنجوسی ۔ بخل، حرص، یہ مصدر ہے ۔ [۴ : ۱۲۸، ۵۹ : ۹]

شُحُوْمَهُمَا ۔ ان دونوں کی چربی، شُحُوْمٌ، شَحْمٌ کی جمع مضاف ہے، ھُمَا ضمیر مثنی مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۶ : ۱۴۶]

شین۔ دال

شِدَادٌ ۔ سخت زبردست، مضبوط، شَدِیْدٌ واحد ۔ [۱۲ : ۴۸، ۶۶ : ۶]

شَدَدْنَا ۔ ہم نے قوت دی، ہم نے مضبوط کیا۔ شَدٌّ سے ماضی جمع متکلم ۔ [۳۸ : ۲۰، ۷۶ : ۲۸]

شُدُّوْا ۔ تم مضبوط باندھو۔ شَدٌّ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۴۷ : ۴]

شَدِیْدٌ ۔ سخت، مستحکم، پکا، شَدٌّ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے ۔ [۱۱ : ۸۰، ۱۷ : ۵]

شین۔ را

شَرَّ ۔ برائی، شر، جس سے سب کو نفرت ہو وہ شر ہے۔ شُرُوْرٌ جمع۔ [۸ : ۲۲، ۵۵]

شَرَابٌ ۔ پینے کی چیز۔ ہر وہ چیز کہ جس کو چبایا نہ جائے بلکہ پیا جائے۔ اَشْرِبَۃٌ جمع۔ [۶ : ۷۰، ۱۰ : ۴]

شَرَابِكَ ۔ تیرے پینے کی چیز، شَرَابٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۵۹]

شَرَابُهٗ ۔ اس کے پینے کی چیز۔ شَرَابٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۵ : ۱۲]

شَرِبَ ۔ اس نے پیا۔ شُرْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۴۹]

شُرْبَ ۔ پینا مصدر ہے۔ [۵۶ : ۵۵]

شِرْبٌ ۔ پانی پینے کی ایک باری۔ پانی کا ایک حصہ، شُرْبٌ سے اسم ہے۔ اَشْرَابٌ جمع۔ [۲۶ : ۱۵۵]

شَرِبُوْا ۔ انھوں نے پیا۔ شُرْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۴۹]

شَرَحَ ۔ اس نے دل کھولا۔ شَرْحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۱۰۶، ۳۹ : ۲۲]

شَرِّدْ ۔ تو ایسی سزا دے کہ دوسرے دیکھ کر بھاگ جائیں۔ تَشْرِيْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۸ : ۵۷]

شِرْذِمَةٌ ۔ تھوڑے سے آدمی۔ قلیل جماعت، شَرَاذِمُ اور شَرَاذِيْمُ جمع ہے۔ [۲۶ : ۵۴]

شَرَرٍ ۔ شرارے۔ چنگاریاں۔ شَرَرَةٌ واحد۔ [۷۷ : ۳۲]

شَرَعَ ۔ اس نے راہ ڈالی۔ شَرْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۲ : ۱۳]

شُرَّعًا ۔ پانی کے اوپر ظاہر ہونے والے۔ شَارِعٌ کی جمع جو شَرْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے۔ [۷ : ۱۶۳]

شَرَعُوْا ۔ انھوں نے راہ ڈالی۔ شَرْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۲ : ۱۱]

شِرْعَةً ۔ دستور، شَرْعٌ سے اسم ہے۔ [۵ : ۴۸]

شَرْقِيًّا ۔ شرقی۔ مشرق کی سمت والا۔ شرق کے معنی مشرق کے ہیں۔ ی اس میں نسبت کے لیے ہے۔ [۱۹ : ۱۶]

شَرْقِيَّةٍ ۔ شرقی، مشرق کی

سمت والی۔ اس میں تاءِ تانیث
کی ہے۔ [۲۴ : ۳۵]

شِرْكٌ۔ شرک، ساجھا، شریک بنانا۔
اسم ہے۔ [۳۱ : ۱۳]

شُرَكَاءُ۔ شریک، ساجھی، شَرِيكٌ
واحد۔ [۶ : ۱۰۰، ۷ : ۱۹]

شُرَكَاؤُكُمْ۔ تمہارے شریک،
شُرَكَاءُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر
حاضر مضاف الیہ۔
[۷ : ۱۹۵، ۱۰ : ۷۱]

شُرَكَاؤُنَا۔ ہمارے شریک،
شُرَكَاءُ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم
مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۸۶]

شُرَكَاؤُهُمْ۔ ان کے شریک،
شُرَكَاءُ مضاف، هُمْ ضمیر
جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۳۷، ۱۰ : ۲۸]

شُرَكَائِيَ۔ میرے شریک،
شُرَكَاءُ مضاف، ی ضمیر
واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۴۱ : ۴۷]

شِرْكِكُمْ۔ تمہارے شریک۔
شِرْكُ مضاف، كُمْ ضمیر
جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳۵ : ۱۴]

شَرَوْا۔ انہوں نے بیچا۔
شَرَاءٌ سے ماضی جمع مذکر
غائب۔ [۲ : ۱۰۲]

شَرَوْهُ۔ انہوں نے اس کو بیچ
ڈالا۔ اس میں ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۲ : ۲۰]

شَرُّهٗ۔ اس کا شر۔ اس کی برائی،
شَرُّ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر
غائب مضاف الیہ۔ [۷۶ : ۷]

شَرِيعَةٍ۔ رستہ۔ شریعت۔
شَرْعٌ سے اسم ہے۔
[۴۵ : ۱۸]

شَرِيكٌ۔ شریک، ساجھی،
شِرْكَةٌ سے بروزن فَعِيلٌ
بمعنی فاعل ہے۔ شُرَكَاءُ جمع۔
[۱۷ : ۱۱۱، ۲۵ : ۲]

شین۔ طا

شَطْئَهٗ۔ اس کی سوئی۔ اس کا پٹھا۔
اس کا پتہ، شَطْءٌ کی جمع شُطُوْءٌ
اور اَشْطَاءٌ ہے۔ [۴۸ : ۲۹]

شَطْرَ۔ طرف، سمت، جہت،
اسم ہے۔ [۲ : ۱۴۴، ۱۴۹]

شَطْرَهٗ۔ اس کی جانب، اس کی
طرف۔ اس کی سمت، شَطْرَ
مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب
مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۴۴، ۱۵۰]

شَطَطًا۔ جو بات حق سے دور ہو۔
[۱۸ : ۱۴، ۷۲ : ۴]

شین ۔ عین

شَعَائِرَ اللہ ۔ اللہ کی نشانیاں، اللہ کے نام کی چیزیں ۔ شَعِیْرَۃٌ واحد۔ [۵ : ۲، ۲۲ : ۳۲]

شُعَبٌ ۔ پھانکیں، شاخیں، حصے، شُعْبَۃٌ واحد۔ [۷۷ : ۳۰]

شُعُوْرٌ ۔ شعر۔ شعر کہنا۔ ۳۶ : ۲۹

شُعَرَآءُ ۔ شاعر لوگ، شَاعِرٌ واحد۔ [۲۶ : ۲۲۴]

شِعْرٰی ۔ شعرای ایک مشہور ستارے کا نام ہے ۔ عرب کی ایک قوم اس کی عبادت کرتی تھی۔ [۵۳ : ۴۹]

شُعُوْبًا ۔ ذاتیں۔ شاخیں۔ شَعْبٌ واحد۔ [۴۹ : ۱۳]

شُعَیْبٌ ۔ حضرت شعیب علیہ السلام مشہور پیغمبر گزرے ہیں۔ [۷ : ۸۸، ۱۱ : ۸۷]

شین ۔ غین

شَغَفَهَا ۔ اس نے اس کو فریفتہ کر لیا۔ وہ اس کے دل میں اُتر گیا۔ اس نے اس کے دل میں جگہ پکڑ لی۔ شَغْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۳۰]

شُغُلٍ ۔ دھندا، مشغلہ، شغل، اشغال اور شُغُوْلٌ جمع۔ [۳۶ : ۵۵]

شَغَلَتْنَا ۔ ہمیں مشغول کر لیا۔ ہمیں دھندے میں لگا لیا۔ شَغَلَتْ ماضی واحد مؤنث غائب، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۴۸ : ۱۱]

شین ۔ ف

شَفَا ۔ کنارہ، یہ لفظ ہلاکت سے قریب ہونے کے لیے ضرب المثل ہے۔ اَشْفَاءٌ جمع ۔ [۳ : ۱۰۳، ۹ : ۱۰۹]

شِفَاءٌ ۔ بیماری سے اچھا ہونا مصدر ہے اور بیماری سے صحت پانے کے لیے بطور اسم مستعمل ہے۔ اَشْفِیَۃٌ جمع۔ [۱۰ : ۵۷، ۱۶ : ۶۹]

شَفَاعَۃٌ ۔ سفارش کرنا، شفاعت کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۴۸، ۱۲۳]

شَفَاعَتُهُمْ ۔ ان کی شفاعت، ان کی سفارش، شَفَاعَۃٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۶ : ۲۳، ۵۳ : ۲۶]

شَفَتَیْنِ ۔ دو ہونٹ۔ شَفَۃٌ

کا مثنیٰ بحالت نصب وجر۔ شِفَاہٌ اور شَفَوَاتٌ جمع ہے۔
[۹۰ : ۹۰]

شَفْع ۔ جفت (طاق کی ضد) جوڑا۔ ایک چیز کا اپنی ہی جیسی چیز کے ساتھ ضم ہونا۔ [۳ : ۸۹]

شُفَعَآءُ ۔ سفارشی، سفارش کرنے والے۔ شفاعت کنندہ شَفِیْعٌ واحد۔ [۱۳ : ۳۰]

شُفَعَآءَ کُمْ ۔ تمہارے سفارشی۔ شُفَعَآءُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۹۴ : ۶]

شُفَعَاؤُنَا ۔ ہمارے سفارشی، شُفَعَآءُ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۱۰]

شَفَق ۔ شفق۔ بعض شام کے وقت افق کی سرخی کو شفق کہتے ہیں۔ اور بعض اس کی سپیدی کو امام راغب سورج کے ڈوب جانے پر دن کی روشنی اور رات کی سیاہی کی باہمی آمیزش کو "شفق" کہتے ہیں۔ [۱۶ : ۸۴]

شَفِیْعٌ ۔ شفاعت کنندہ، سفارشی، سفارش کرنے والا۔ شَفَاعَۃٌ سے بروزن فَعِیْلٌ بمعنی فاعل ہے۔
[۷۰ ، ۵۱ : ۶]

شین۔ قاف

شِقّ ۔ مشقت، جانکاہی مصدر ہے [۷ : ۱۶]

شَقًّا ۔ چیرنا۔ پھاڑنا۔ مصدر ہے [۲۶ ، ۸۰]

شِقَاق ۔ ضد، مخالفت، مقابلہ باب مفاعلت کا مصدر ہے۔ [۳۵ ، ۴]

شِقَاقِیْ ۔ میری مخالفت، میری عداوت، شقاق مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۸۹ : ۱۱]

شَقَقْنَا ۔ ہم نے چیرا، ہم نے پھاڑا۔ شَقٌّ سے ماضی جمع متکلم [۲۶ : ۸۰]

شَقُوْا ۔ وہ بدبخت ہوئے۔ شَقَاوَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۰۶ : ۱۱]

شِقْوَتُنَا ۔ ہماری کم بختی، شِقْوَۃٌ مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ شِقْوَۃٌ، شَقِیَ، یَشْقٰی کا مصدر ہے۔ [۱۰۶ ، ۲۳]

شُقَّۃٌ ۔ مسافت۔ یہاں غزوہ تبوک کی مسافت مراد ہے۔ [۹ : ۴۲]

شَقِیٌّ ۔ بدبخت، محروم۔ شَقَاوَۃٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا

صیغہ ہے۔ اَشْقِیَاءُ جمع۔
[۱۱ : ۱۰۵]

شین - کاف

شَكٍّ۔ شک۔ مصدر ہے۔ نیز بطور اسم بھی مستعمل ہے۔
[۴ : ۱۵۷، ۱۰ : ۹۴]

شَكَرَ۔ اس نے شکر کیا۔ اس نے قدر جانی۔ اس نے حق مانا۔ شُكْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۷ : ۴۰، ۵۴ : ۳۵]

شُكْرًا۔ شکر کرنا، احسان ماننا۔ قدر پہچاننا مصدر ہے۔ [۳۴ : ۱۳]

شَكَرْتُمْ۔ تم نے شکر کیا۔ تم نے حق مانا۔ تم نے احسان مانا۔ شُكْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۱۴۷، ۱۴ : ۷]

شَكْلِهٖ۔ اس کی شکل۔ اس کی صورت، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۸ : ۵۸]

شَكُوْرٌ۔ بڑا شکر گزار، بڑا احسان ماننے والا۔ بڑا قدر دان۔ شُكْرٌ سے بروزن فَعُوْلٌ صفت کا صیغہ ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ [۱۷ : ۳]

شُكُوْرًا۔ شکر گزاری، شکر کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲۵ : ۶۲، ۷۶ : ۹]

شین - میم

شِمَالٌ۔ جانب شمال، بائیں طرف، یَمِیْنٌ کا مقابل ہے۔ اسم ہے۔
[۱۸ : ۱۷، ۱۸]

شِمَالِهٖ۔ اس کی بائیں طرف شِمَالِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶۹ : ۲۵]

شَمَآئِلِ۔ بائیں طرف، بائیں جانب، شِمَالٌ کی جمع خلاف قیاس ہے۔
[۱۶ : ۴۸]

شَمَآئِلِهِمْ۔ ان کے بائیں سے، شَمَآئِلِ مضاف، هُمْ ضمیر مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷ : ۱۷]

شَمْسٌ۔ سورج کو بھی کہتے ہیں۔ اور دھوپ کو بھی۔ شُمُوْسٌ جمع۔
[۲ : ۲۵۸، ۱۷ : ۷۸]

شین - نون

شَنَآنُ۔ دشمنی کرنا۔ بغض رکھنا مصدر سماعی ہے خلاف قیاس۔
[۵ : ۲، ۸]

شین - واو

شُوَاظٌ۔ شعلے، آنچ جس میں دھواں نہ ہو۔ [۵۵: ۳۵]

شَوْبًا۔ ملاوٹ۔ آمیزش مصدر ہے۔ [۳۷: ۶۷]

شُوْرٰی۔ مشورہ کرنا۔ شوری مشاورۃ کا مصدر ہے۔ [۴۲: ۳۸]

شَوْکَۃٌ۔ کانٹا۔ شوکت، ہتھیار، اور سختی کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ [۸: ۷]

شَوٰی۔ کلیجہ، منہ کی کھال۔ سرکی کھلڑی۔ شَوَاۃٌ واحد۔ [۷۰: ۱۶]

شین - ھا

شِہَابٌ۔ انگارا، فضا میں جو تارہ ٹوٹتا نظر آتا ہے۔ اسے شہاب کہتے ہیں۔ شُھُبٌ، شُھْبَانٌ اور اَشْھُبٌ جمع ہیں۔ [۱۵: ۱۸، ۳۷: ۱۰]

شَھٰدٰتٌ۔ گواہیاں، شَھَادَۃٌ واحد۔ [۲۴: ۶، ۸]

شَھٰدٰتِھِمْ۔ ان کی گواہیاں شَھَادَاتٌ مضاف، ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۰: ۳۳]

شَھَادَتُنَا۔ ہماری گواہی، شَھَادَۃٌ مضاف، نا ضمیر جمع مضاف الیہ۔ [۵: ۱۰۷]

شَھَادَتُھُمْ۔ ان کی گواہی، شَھَادَۃٌ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۳: ۱۹]

شَھَادَتِہِمَا۔ ان دونوں کی گواہی شَھَادَۃٌ مضاف، ھُمَا ضمیر مثنی مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵: ۱۰۷]

شَھَادَۃٌ۔ گواہی، قطعی خبر، ظاہر، کھلا مصدر ہے۔ اسم ہے ہو کر مستعمل ہے۔ [۲: ۲۸۳، ۵: ۱۰۶]

شُھُبًا۔ انگارے۔ شِہَابٌ واحد۔ [۷۲: ۸]

شَھِدَ۔ اس نے پایا۔ اس نے گواہی دی۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۸۵، ۳: ۱۸]

شُھَدَآءَ۔ موجودین، حاضرین، شاہد۔ گواہ، شہید، شہادت پانے والے۔ شَھِیْدٌ واحد۔ [۲: ۱۴۳، ۱۴۳]

شُھَدَآءَکُمْ۔ تمھارے مددگار۔ تمہارے گواہ۔ شُھَدَآءَ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲: ۲۳، ۶: ۱۵۰]

شَھِدْتُّمْ۔ تم نے گواہی دی۔ تم نے بتلایا۔

شَهَادَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲۱ : ۴۱]

شَهِدْنَا۔ ہم نے اقرار کر لیا۔ ہم نے بیان کیا، ہم موجود تھے، ہم نے دیکھا۔ شُهُوْدٌ اور شَهَادَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۷۲ : ۷ ، ۱۳۰ : ۶]

شَهِدُوْا۔ انھوں نے گواہی دی۔ انھوں نے اقرار کیا۔ وہ موجود تھے۔ انھوں نے دیکھا۔ شُهُوْدٌ سے اور شَهَادَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۵ : ۴ ، ۸۶ : ۳]

شَهْرٌ۔ مہینہ۔ اَشْهُرٌ اور شُهُوْرٌ جمع۔
[۲ : ۵ ، ۱۸۵ : ۲]

شَهْرَيْنِ۔ دو مہینے۔ شَهْرٌ کا مثنٰی بحالت نصب و جر۔
[۴ : ۵۸ ، ۹۲ : ۴]

شَهَوٰتِ۔ مرغوب چیزیں۔ مزے۔ شَهْوَةٌ واحد۔
[۲۷ : ۴ ، ۱۴ : ۳]

شُهُوْدٌ۔ اپنی آنکھوں سے دیکھنے والے۔ حاضرین۔ گواہ۔ موجودین۔ شَاهِدٌ واحد۔ [۷ : ۸۵]

شُهُوْرٌ۔ مہینے۔ شَهْرٌ واحد۔
[۳۶ : ۹]

شَهْوَةً۔ شہوت، للچانا، خواہش کرنا۔ آرزو کرنا۔ مصدر ہے۔
[۵۵ : ۲۷ ، ۸۱ : ۷]

شَهِيْدٌ۔ گواہ، شاہد، نگران، احوال کہنے والا۔ اقرار کرنے والا۔ شرع میں "شہید" وہ شخص ہے جو اللہ کی راہ میں قتل کیا گیا ہو۔
[۹۸ : ۳ ، ۲۸۲ : ۲]

شَهِيْدَيْنِ۔ دو گواہ، دو شاہد، شَهِيْدٌ کا مثنٰی بحالت نصب و جر۔
[۲۸۲ : ۲]

شَهِيْقٌ۔ دہاڑنا۔ چلانا۔ سائیں سائیں کرنا۔ گدھے کا آواز کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰۶ : ۱۱]

شین - یا

شَيْءٌ۔ چیز، کچھ۔ ہر وہ چیز جس کے متعلق خبر دی جا سکے اصل میں شَاءَ کا مصدر ہے۔
[۲۹ : ۲ ، ۲۰ : ۲]

شَيَاطِيْنُ۔ شیطان۔ شَيْطَانٌ کی جمع مکسر ہے۔
[۸۲ : ۸۱ ، ۲۷ : ۱۷]

شَيَاطِيْنِهِمْ۔ ان کے شیطان، شَيَاطِيْنَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۲]

شَيْبًا۔ بڑھاپا۔ سر کے سفید ہونے کو شیب کہتے ہیں۔ مصدر ہے۔
[۴ : ۱۹]

شِيْبًا۔ بوڑھے۔ اَشْيَبُ واحد۔
[۱۷ : ۷۳]

شَيْبَةً۔ بڑھاپا۔ بالوں کا سپید ہونا۔

مصدر ہے۔ [۳۰ : ۵۴]

شِئْتَ ۔ تونے چاہا۔ مَشِیْئَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۷ : ۱۵۵، ۱۸ : ۷۷]

شِئْتُمْ ۔ تم نے چاہا۔ مَشِیْئَۃٌ سے ماضی جمع مذکر۔ [۲ : ۵۸، ۲۲۳]

شِئْتُمَا ۔ تم دونوں نے چاہا مَشِیْئَۃٌ سے ماضی کا صیغہ مثنیٰ مذکر حاضر۔ [۲ : ۳۵، ۷ : ۱۹]

شَیْخٌ ۔ بوڑھا۔ پچاس سے لیکر اسی برس کے بوڑھے کو شیخ کہتے ہیں۔ [۲۸ : ۲۳]

شَیْطَانٌ ۔ سرکش۔ شیطان شریر شَیَاطِیْنُ جمع۔ شیطان سے مراد ابلیس ہے۔ [۱۵ : ۱۷، ۲۲ : ۳]

شِیَعٌ ۔ فرقے۔ گروہ۔ شِیْعَۃٌ واحد۔ [۱۵ : ۱۰]

شِیَعًا ۔ فرقے، گروہ۔ [۶ : ۶۵، ۱۵۹]

شِیْعَتِہٖ ۔ اس کے رفیق۔ اس کے ساتھی۔ اس کا گروہ۔ شِیْعَۃٌ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۱۵، ۳۷ : ۸۳]

شِیْعَۃٌ ۔ فرقہ۔ گروہ۔ شِیَاعٌ کے معنی انتشار اور تقویت کے ہیں۔ شیعہ کا اطلاق واحد مثنیٰ جمع مذکر مؤنث سب پر ہوتا ہے شِیَعٌ اور اَشْیَاعٌ جمع۔ [۱۹ : ۶۹]

شِئْنَا ۔ ہم نے چاہا مَشِیْئَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۷ : ۱۷۶، ۱۷ : ۸۶]

شُیُوْخًا ۔ بوڑھے، شَیْخٌ واحد۔ [۴۰ : ۶۷]

شِیَۃَ ۔ داغ۔ جانور کے اصل رنگ کے علاوہ جو دوسرے رنگ کے دھبے ہوں، شِیَتُہٗ کہلاتے ہیں۔ مصدر ہے شِیَاتٌ جمع۔ [۲ : ۷۱]

ص

صاد ۔ الف

صٓ ۔ صاد حروف مقطعات میں سے ہے۔ اور جس سورت کے ابتداء میں آیا ہے وہ بھی اسی نام سے موسوم ہے۔ [۳۸ : ۱]

صَابِرًا ۔ صبر کرنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ جھیلنے والا۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۸ : ۶۹، ۳۸ : ۴۴]

صٰبِرٰتِ ۔ صبر کرنے والی عورتیں۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ صَابِرَۃٌ واحد [۳۳ : ۳۵]

صَابِرُوْا ۔ مقابلہ میں مضبوط جمے رہو۔ مُصَابَرَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۲۰۰]

صَابِرُوْنَ ۔ ثابت قدم رہنے والے۔ سہنے والے، صبر کرنے والے، صَبْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ صَابِرٌ واحد۔ [۸: ۶۵، ۲۸: ۸۰]

صَابِرَةٌ ۔ ثابت قدم رہنے والی۔ صبر کرنے والی۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۸: ۶۶]

صَابِرِیْنَ ۔ صبر کرنے والے، ثابت قدم رہنے والے۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ صَابِرٌ واحد۔ [۲: ۱۵۳، ۱۵۵]

صَابِئُوْنَ ۔ فرقہ صابی، دین حنیف یعنی ملت ابراہیم کے متبع حنفاء کے مقابل فرقے کا نام ہے۔ [۵ : ۶۹]

صَابِئِیْنَ ۔ صابئین ۔ صَابِئٌ کی جمع بحالت نصب و جر۔ [۲: ۶۲، ۲۲: ۱۷]

صَاحِبٌ ۔ ساتھی۔ والا۔ رفیق۔ صُحْبَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر اَصْحَابٌ اور صَحَابَةٌ جمع۔ [۴: ۳۶]

صَاحِبَتِهٖ ۔ اس کے ساتھ والی، اس کی بیوی، صَاحِبَة مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۰: ۱۲، ۸۰: ۳۶]

صَاحِبُكُمْ ۔ تمہارا رفیق تمہارا ساتھی۔ صَاحِبُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵۳: ۲، ۸۱: ۲۲]

صَاحِبَةٌ ۔ ساتھ رہنے والی بیوی، صُحْبَةٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۶: ۱۰۱]

صَاحِبِهٖ ۔ اس کا رفیق اس کا ساتھی۔ صَاحِبِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹: ۴۰، ۱۸: ۳۴]

صَاحِبُهُمْ ۔ ان کا دوست، ان کا ساتھی۔ صَاحِبُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵۴: ۲۹]

صَاحِبْهُمَا ۔ ان دونوں کا ساتھ دے۔ ان دونوں کی رفاقت کر، صَاحِبْ مُصَاحَبَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُمَا ضمیر مثنیٰ غائب۔ [۳۱: ۱۵]

صَاحِبَیِ ۔ دو ساتھی۔ دو دوست، صَاحِبٌ کا مثنیٰ بحالت نصب جر۔ [۱۲: ۳۹، ۴۱]

صَاخَّةُ ۔ غل۔ شور۔ کان پھاڑ دینے والی۔ [۸۰: ۳۳]

صَادِقٌ ۔ سچا۔ صِدْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۱: ۵]

صَدُقٰتٌ ۔ سچی عورتیں۔ سچ کہنے والی عورتیں۔ صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ صَادِقَةٌ واحد۔ [۳۳: ۳۵]

صٰدِقُوْنَ ۔ سچے مرد۔ سچ بولنے والے مرد۔ صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ صَادِقٌ کی جمع بحالت رفع۔
[۸۲ : ۱۲ ، ۱۴۹ : ۶]

صٰدِقِیْنَ ۔ سچے مرد۔ سچ بولنے والے۔ صِدْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
[۳۱ ، ۲۳ : ۲]

صٰرِمِیْنَ ۔ کاٹنے والے، صرم سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۲۲ : ۶۸]

صٰعِقَۃٌ ۔ بجلی کی کڑک،
[۱۵۲ : ۴ ، ۵۵ : ۲]

صٰغِرُوْنَ ۔ ذلیل، خوار، صَغَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر صَاغِرٌ واحد۔
[۳۷ : ۲۷ ، ۲۹ : ۹]

صٰغِرِیْنَ ۔ ذلیل بے عزت، صَاغِرٌ واحد۔
[۱۱۹ ، ۱۳ : ۷]

صٰٓفّٰتٍ ۔ پرا باندھے۔ صف بستہ۔ صف باندھنے والیاں۔ پر کھولے ہوئے۔ صَفٌّ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ صَافَّۃٌ واحد۔
[۱ : ۳۷]

صٰفِنٰتُ ۔ وہ گھوڑے جو تین پاؤں پر کھڑے ہوں اور چوتھے پاؤں کے سم کو موڑ کر اس پر ٹیک لگائے ہوں۔ صَفُوْنٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ صَافِنَۃٌ واحد۔
[۳۱ : ۳۸]

صَآفُّوْنَ ۔ صف باندھنے والے، صَفٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر، صَافٌّ واحد۔
[۱۶۵ : ۳۷]

صَالٍ ۔ پہنچنے والا۔ صَلْیٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ اصل میں صَالِیٌ تھا ی حذف ہو گئی ہے۔
[۱۶۳ : ۳۷]

صَالِحٌ ۔ نیک، اچھا، بھلا، صَلَاحٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ صُلَحَاءُ جمع۔
[۴ : ۶۶ ، ۱۰ : ۳۵]

صَالِحًا ۔ نیک۔ اچھا۔
[۶۹ : ۵ ، ۱۲ : ۲]

صَالِحٌ ۔ حضرت صالح علیہ السلام مشاہیر انبیاء میں سے ہیں۔ قوم ثمود کی طرف مبعوث کیے گئے۔
[۶۲ : ۱۱ ، ۷۳ : ۷]

صٰلِحٰتُ ۔ نیکیاں۔ اچھے کام، نیک عورتیں۔ صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث صَالِحَۃٌ واحد۔
[۷۶ : ۱۹ ، ۲۶ : ۱۸]

صٰلِحُوْنَ ۔ نیک مرد۔ نیک لوگ۔ صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ صَالِحٌ واحد۔
[۱۰۵ : ۲۱ ، ۱۶۸ : ۷]

صٰلِحِیْنَ ۔ نیک بندے، صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
[۳۹ : ۳ ، ۱۳ : ۲]

صَالُوا - پہنچنے والے داخل ہونے والے۔ صَلْیٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اضافت کے باعث نون حذف ہوگیا۔ یہ دراصل صَالُون تھا۔ [۳۸: ۵۹، ۸۳: ۱۶]

صَامِتُوْنَ - خاموشی، چپ صُمُوتٌ سے اسم فاعل جمع مذکر صَامِتٌ واحد۔ [۷: ۱۹۳]

صٰٓئِمٰتِ - روزہ دار عورتیں صَوْمٌ اور صِیَامٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث صَائِمَۃٌ واحد۔ [۳۳: ۳۵]

صَآئِمِیْنَ - روزہ دار مرد۔ صَوْمٌ اور صِیَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۳۳: ۳۵]

صاد - با

صَبَّ - اس نے بہایا۔ اس نے اوپر سے ڈالا۔ صَبٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۹: ۱۳]

صَبًّا - اوپر سے برسانا۔ اوپر سے بہنا۔ مصدر ہے۔ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہے۔ [۸۰: ۲۵]

صَبَاحُ - صبح۔ دن کا ابتدائی حصہ۔ اسم ہے۔ [۳۷: ۱۷۷]

صَبَّارٍ - بڑا صبر کرنے والا۔ بڑا تحمل کرنے والا۔ بڑا قائم رہنے والا۔ صَبْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ [۱۴: ۵، ۳۱: ۳۱]

صَبَبْنَا - ہم نے اوپر سے بہایا۔ صَبٌّ سے ماضی جمع متکلم۔ [۸۰: ۲۵]

صُبْحُ - صبح۔ فجر، صَبَاحٌ کے ہم معنی ہیں۔ اَصْبَاحٌ جمع۔ [۱۱: ۸۱]

صَبَّحَهُمْ - وہ صبح کو ان پر آن پڑا۔ صَبَّحَ تَصْبِیْحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵۴: ۳۸]

صَبْرٌ - صبر تحمل۔ جمے رہنا۔ تنگی میں روکے رکھنا۔ صَبَرَ یَصْبِرُ کا مصدر ہے۔ [۱۲: ۱۸، ۸۳]

صَبَرَ - اس نے سہا۔ اس نے تحمل کیا۔ وہ ٹھہرا رہا۔ صَبْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۲: ۴۳، ۴۶: ۳۵]

صَبَرْتُمْ - تم نے صبر کیا۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۳: ۲۴، ۱۶: ۱۲۶]

صَبْرُكَ - تیرا صبر کرنا۔ صَبْرٌ مصدر مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۶: ۱۲۷]

صَبَرْنَا - ہم نے صبر کیا۔ ہم جمے رہے۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۴: ۲۱، ۲۵: ۴۲]

صَبَرُوْا - انھوں نے صبر کیا۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶: ۳۴، ۷: ۱۳۷]

صِبْغٍ۔ روٹی ڈبونا، سالن، نانخورش، صِبْغٌ اور صِبَاغٌ وہ سالن ہے کہ جب اس میں روٹی ڈبوئی جائے تو وہ رنگ جائے۔ اَصْبَاغٌ جمع۔
[۲۰ : ۲۰۳]

صِبْغَۃ۔ رنگ۔ اسم مصدر ہے، رنگ کی ہیئت اور کیفیت کو صبغہ کہتے ہیں۔
[۱۳۸ : ۲]

صُبُّوْا۔ تم بہاؤ۔ تم اوپر سے ڈالو۔ صَبٌّ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۴۸ : ۴۴]

صَبِیًّا۔ بچہ، لڑکا۔ صَبْوٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۱۹ : ۱۲، ۲۹]

صاد۔حا

صِحَافٍ۔ رکابیاں۔ صَحْفَۃٌ واحد۔
[۴۳ : ۷۱]

صُحُفٌ۔ صحیفے، کتابیں، نوشتے، اوراق۔ صَحِیْفَۃٌ واحد۔
[۷۴ : ۵۲، ۹۸ : ۲]

صاد۔خا

صَخْرٌ۔ سخت۔ پتھر۔ صَخْرَۃٌ واحد۔
[۸۹ : ۹]

صَخْرَۃٌ۔ بڑا اور سخت پتھر۔ صَخَرٌ۔ اور صُخُوْرٌ جمع۔
[۱۸ : ۶۳]

صاد۔دال

صَدٌّ۔ رکنا۔ روکنا۔ مصدر ہے۔ پہلے معنی کے اعتبار سے لازم ہے اور دوسرے معنی کے اعتبار سے متعدی ہے۔
[۲ : ۲۱۷]

صَدَّ۔ وہ باز رہا۔ وہ اٹک رہا۔ وہ رک رہا۔ صَدٌّ اور صُدُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اس معنی میں یہ لازم ہے۔
[۴ : ۵۵]

صَدَدْتُّمْ۔ تم نے روکا۔ صَدٌّ اور صُدُوْدٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ اس معنی میں فعل متعدی ہے۔
[۱۶ : ۹۴]

صَدَدْنٰکُمْ۔ ہم نے تم کو روک رکھا۔ صَدٌّ اور صُدُوْدٌ سے ماضی جمع متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ فعل متعدی ہے۔
[۳۴ : ۳۲]

صَدْرًا۔ سینہ۔ صُدُوْرٌ جمع۔
[۱۶ : ۱۰۶]

صَدْرُكَ۔ تیرا سینہ۔ صَدْرٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۱، ۱۲ : ۱۵، ۹۴]

صَدْرَهٗ ۔ اس کا سینہ۔ صَدْرَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۲:۳۹،۱۲۵:۶]

صَدْرِیْ ۔ میرا سینہ۔ صَدْرِ مضاف، یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۲۵]

صَدْعٌ ۔ شق ہونا۔ پھٹنا مصدر ہے۔ [۱۲ : ۸۶]

صَدَفَ ۔ وہ کترایا۔ اس نے منہ موڑا۔ صَدَفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۵۷ : ۶]

صَدَفَيْنِ ۔ پہاڑ کی دو پھانکیں، پہاڑ کے دونوں کنارے، صَدَفٌ کا مثنی بحالت نصب و جر۔ [۹۶ : ۱۸]

صِدْقٍ ۔ راستی، سچائی، نام نیک۔ ثنا۔ سچی بات مصدر ہے۔ [۹۳،۲ : ۱۰]

صَدَقَ ۔ اس نے سچ کہا۔ اس نے سچ کر دکھایا۔ صِدْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۳۳،۹۵ : ۳]

صَدَّقَ ۔ اس نے سچ کر دکھایا۔ اس نے سچ مانا۔ وہ یقین لایا۔ تَصْدِيْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۷،۳۷،۲۰ : ۳۴]

صَدَقٰتِ ۔ خیراتیں۔ زکوتیں۔ صَدَقَـةٌ واحد۔ [۵۸ : ۱۳]

صَدَقٰتِكُمْ ۔ تمہاری خیراتیں۔ تمہارے صدقے۔ صَدَقٰتِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۶۴ : ۲]

صَدُقٰتِهِنَّ ۔ ان کے مہر، صَدُقٰتِ مضاف، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ صَدُقَـةٌ واحد۔ [۴ : ۴]

صَدَقَتْ ۔ اس نے سچ کہا۔ وہ سچ بولی۔ صِدْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۲۶]

صَدَّقَتْ ۔ اس نے تصدیق کی۔ اس نے سچ مانا۔ تَصْدِيْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۶۶]

صَدَقْتَ ۔ تو نے سچ کہا۔ صِدْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۲۷]

صَدَّقْتَ ۔ تو نے سچ کر دکھایا۔ تَصْدِيْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۰۵ : ۳۷]

صَدَقْتَنَا ۔ تو نے ہم کو سچ بتایا۔ صَدَقْتَ صیغہ ماضی، نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۱۱۳ : ۵]

صَدَقَكُمُ ۔ اس نے تم کو سچ کر دکھایا۔ صَدَقَ صیغہ ماضی، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۱۵۲ : ۳]

صَدَقَنَا ۔ اس نے ہم سے سچ کر دکھایا۔ اس میں نَا ضمیر جمع متکلم۔ [۷۴ : ۳۹]

صَدَقْنٰهُمْ۔ ہم نے ان کو سچ کر دکھایا۔ صَدَقْنَا صِدْقٌ سے ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب [۲۱: ۹]

صَدَقُوْا۔ انھوں نے سچ کہا۔ انھوں نے سچ کر دکھایا۔ صِدْقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲: ۱۷۷، ۹: ۴۳]

صَدَقَةٌ۔ خیرات، زکوٰۃ۔ صدقہ۔ [۲: ۱۹۶، ۲۶۳]

صِدْقُهُمْ۔ ان کا سچ۔ صِدْقٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵: ۱۱۹، ۳۳: ۸]

صَدُّوْا۔ انھوں نے روکا۔ صَدٌّ اور صُدُوْدٌ سے ماضی مذکر جمع غائب۔ [۴: ۱۶۷، ۹: ۹]

صُدُّوْا۔ وہ روکے گئے۔ صَدٌّ اور صُدُوْدٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۳: ۳۳]

صُدُوْدًا۔ رکنا۔ روگردانی کرنا مصدر ہے۔ [۴: ۶۱]

صُدُوْرٌ۔ سینے۔ صَدْرٌ واحد [۳: ۱۱۹، ۱۵۴]

صُدُوْرِكُمْ۔ تمہارے سینے صُدُوْرٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳: ۲۹، ۱۵۴]

صَدُّوْكُمْ۔ انھوں نے تم کو روک دیا۔ صَدُّوْا ماضی۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۵: ۲، ۴۸: ۲۵]

صَدَّهَا۔ اس کو روک دیا۔ صَدَّ صیغہ ماضی، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۲۷: ۴۳]

صَدَّهُمْ۔ اس نے ان کو روک دیا۔ صَدَّ ماضی، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۷: ۲۴، ۲۹: ۳۸]

صَدِّهِمْ۔ ان کا روکنا۔ صَدٌّ مصدر مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴: ۱۶۰]

صَدِيْقٌ۔ دوست۔ جمع۔ اَصْدِقَاءُ یہ لفظ مذکر بھی اور مؤنث بھی، مفرد بھی اور جمع بھی۔ [۲۶: ۱۰۱]

صِدِّيْقٌ۔ بہت سچا۔ صِدْقٌ سے بروزن فِعِّيْلٌ۔ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ [۱۲: ۴۶]

صَدِيْقِكُمْ۔ تمہارا گہرا دوست۔ صَدِيْقٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۴: ۶۱]

صِدِّيْقُوْنَ۔ صدیق۔ سچے ایمان والے۔ صِدِّيْقٌ واحد۔ [۵۷: ۱۹]

صِدِّيْقَةٌ۔ سچی، ایمان والی، ولی۔ صِدِّيْقٌ کی مؤنث ہے۔ [۵: ۷۵]

صِدِّيْقِيْنَ۔ صدیق۔ سچے ایمان

والے۔ صِدِّیْقٌ واحد۔ [۴: ۶۹]

صاد - را

صِرٌّ۔ ٹھر۔ سردی۔ پالا۔ لُو۔ بادسموم۔ [۳: ۱۱۷]

صِرَاطٌ۔ راہ، راستہ۔ سیدھے۔ اور آسان راستے کو صِرَاطٌ کہتے ہیں۔ [۱: ۶، ۷]

صِرَاطَكَ۔ تیرا راستہ۔ صراط مضاف، ک ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۶: ۱۵۳]

صَرْحٌ۔ محل۔ قصر۔ ہر وہ عالی شان عمارت جو نقش و نگار سے مزین ہو صَرْحٌ کہلاتی ہے۔ صُرُوْحٌ جمع۔ [۲۷: ۴۴]

صَرْصَرٍ۔ ہوائے تند۔ سخت ٹھر۔ سناٹے کی ٹھنڈی ہوا۔ [۶۹: ۶]

صَرِیْخٌ۔ فریاد کو پہنچنے والا۔ فریاد رس۔ استغاثہ۔ چیخ پکار۔ [۳۶: ۴۳]

صَرِیْمٌ۔ کٹا ہوا۔ لوٹا ہوا۔ صَرْمٌ سے بروزن فَعِیْلٌ بمعنی مفعول ہے۔ [۶۸: ۲۰]

صاد - عین

صَعَدًا۔ سخت۔ شاق کہ جو معذب کے اوپر چھا جائے۔ قاضی بیضاوی نے لکھا ہے کہ یہ مصدر ہے جو صفت واقع ہوا ہے۔ [۷۲: ۱۷]

صَعِقَ۔ وہ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ وہ مر گیا۔ صَعِقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۹: ۶۸]

صَعِقًا۔ بے ہوش۔ صَعِقٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۷: ۱۴۳]

صَعُوْدًا۔ بڑی چڑھائی۔ سخت گھاٹی۔ دوزخ کے ایک پہاڑ کا نام۔ [۷۴: ۱۷]

صَعِیْدًا۔ زمین، خاک صُعُوْدٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت کا صیغہ ہے۔ [۴: ۴۳، ۵: ۶]

صاد - غین

صَغَارٌ۔ ذلت، خواری مصدر ہے۔ بطور اسم بھی معنی ذلت و خواری مستعمل ہے۔ [۶: ۱۲۴]

صَغَتْ۔ وہ جھک پڑی، وہ مائل ہو گئی۔ صَغْوٌ سے اور صَغْیٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۶۶: ۴]

صَغِیْرٌ۔ چھوٹا۔ صِغَرٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ صِغَارٌ، صُغَرَاءُ جمع ہے۔

[۲:۲۸۲، ۵۴:۵۳]

صَغِیْرَۃً ۔ چھوٹی ۔ صَغِیْرٌ کی مؤنث ہے۔ [۹:۱۲۱، ۱۸:۴۹]

صاد - فا

صَفَا ۔ ایک مشہور پہاڑی کا نام ۔ جو مکہ شریف میں مسجد حرام کے پاس ہے ۔ [۲:۱۵۸]

صَفًّا ۔ قطار ۔ صف مصدر ہے بطور اسم مستعمل ہے صُفُوْفٌ جمع ۔ [۱۸:۴۸، ۲۰:۶۴]

صَفْحٌ ۔ کنارہ پکڑنا ۔ کنارہ کش ہونا ۔ الزام سے درگزر کرنا مصدر ہے ۔ [۱۵:۸۵]

صُفْرٌ ۔ زرد ۔ صُفْرَۃٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ جمع ہے ۔ [۷۷:۳۳]

صَفْرَآءُ ۔ زرد ۔ صُفْرَۃٌ سے بروزن فَعْلَآءُ صفت کا صیغہ واحد مؤنث ۔ [۲:۶۹]

صَفْصَفًا ۔ چٹیل میدان ۔ ایسی ہموار زمین کہ گویا اس کے اجزا ایک ہی صف میں ہیں ۔ [۲۰:۱۰۶]

صَفْوَانٌ ۔ صاف پتھر ۔ صَفْوَانَۃٌ واحد ۔ [۲:۲۶۴]

صاد - کاف

صَكَّتْ ۔ اس نے پیٹ لیا ۔ صَكٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۵۱:۲۹]

صاد - لام

صَلِّ ۔ تو دعا دے ۔ تو نماز پڑھ تَصْلِیَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ [۹:۱۰۳، ۱۰۸:۲]

صَلَاتُكَ ۔ تیری نماز ۔ صَلَاۃٌ مضاف ، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۱۱:۸۷]

صَلَاتَہٗ ۔ اس کی نماز ، اپنی نماز ۔ صَلَاۃٌ مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۲۴:۴۱]

صَلَاتُهُمْ ۔ ان کی نماز ، اپنی نماز ، صَلَاۃٌ مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۶:۹۲، ۸:۳۵]

صَلَاتِیْ ۔ میری نماز ۔ صَلَاۃٌ مضاف ، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔ [۶:۱۶۲]

صُلْبٌ ۔ پیٹھ ۔ اَصْلَابٌ جمع ۔ [۸۶:۷]

صَلَبُوْہُ ۔ انھوں نے اس کو سولی دی ۔ صَلْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۵۷]

صُلْحٌ ۔ صلح، آشتی، مصالحۃ سے اسم ہے۔ [۴ : ۱۲۸]

صَلَحَ ۔ وہ نیک ہوا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۲۳، ۴۰ : ۸]

صَلْدًا ۔ سپاٹ اور سخت پتھر کہ جس پر کچھ نہ اُگے۔ اَصْلَادٌ جمع۔ [۲ : ۲۶۴]

صَلْصَالٍ ۔ بجتی ہوئی مٹی۔ کھنکھناتی ہوئی مٹی۔ وہ خشک مٹی کہ جب اس پر کوئی چیز ماری جائے تو وہ بجنے اور کھنکھنانے لگے۔ [۱۵ : ۲۶، ۲۸، ۳۳]

صَلُّوْا ۔ تم درود بھیجو۔ تم رحمت بھیجو۔ تَصْلِیَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۵۶]

صَلَوٰتٌ ۔ رحمتیں۔ نمازیں، شاباشیں۔ دعائیں۔ عبادت خانے۔ صَلٰوۃٌ واحد۔ [۲ : ۱۵۷، ۲۲ : ۴۰]

صَلٰوتِھِمْ ۔ اپنی نمازیں۔ ان کی نمازیں۔ صَلَوٰات مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۳ : ۹]

صَلٰوتَكَ ۔ تیری دعا۔ صَلٰوۃِ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۹ : ۱۰۳]

صَلٰوۃٌ ۔ نماز۔ دعا۔ رحمت، قرآن مجید میں جہاں بھی لفظ صلٰوۃ بغیر اضافت ہے، واؤ کے ساتھ مرقوم ہے یہ لفظ کے مفخم ہونے کی بناء پر ہے۔ صلٰوۃ تَصْلِیَۃٌ سے اسم ہے۔ [۲ : ۳، ۴۳]

الصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی ۔ بیچ والی نماز، درمیانی نماز، عبدالقادر صاحب موضح القرآن میں فرماتے ہیں کہ بیچ والی نماز عصر ہے۔ [۲ : ۲۳۸]

صَلُّوْہُ ۔ تم اس کو داخل کرو۔ صَلُّوْا تَصْلِیَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۶۹ : ۳۱]

صَرْعٰی ۔ پچھڑے ہوئے۔ زمین پر گرے ہوئے۔ صَرِیْعٌ واحد۔ [۶۹ : ۷]

صَرَفَ ۔ اس نے پھیر دیا۔ اس نے دور رکھا۔ اس نے دفع کیا۔ صَرْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۱۲۷، ۱۲ : ۳۴]

صَرْفًا ۔ پھیرنا۔ ٹالنا مصدر ہے۔ [۲۵ : ۱۹]

صُرِفَتْ ۔ وہ پھیری گئی۔ صَرْفٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۷ : ۴۷]

صَرَفَكُمْ ۔ اس نے تم کو پھیر دیا۔ صَرَفَ صیغہ ماضی، کُمْ ضمیر جمع

مذکر حاضر [۳ : ۱۵۲]
صَرَفْنَا۔ ہم نے پھیرا۔ ہم نے متوجہ کیا۔ صَرْفٌ سے ماضی جمع متکلم [۴۶ : ۲۹]

صَرَّفْنَا۔ ہم نے پھیر پھیر کر سمجھایا۔ ہم نے طرح طرح سے بیان کیا۔ تَصْرِیْفٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۷ : ۴۱، ۸۹]

صَرَّفْنٰهُ۔ ہم نے اس کو تقسیم کیا۔ ہم نے اس کو طرح طرح سے بانٹا۔ ہم نے اس کو پھیر پھیر کر بیان کیا۔ صَرَّفْنَا۔ فعل ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲۵ : ۵۰]

صَرَّةٌ۔ چیخ۔ فریاد۔ انسانوں کی جماعت جو باہم ملی جلی ہو۔ [۵۱ : ۲۹]

صُرْهُنَّ۔ تو ان کے ہلالے۔ صَوْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۶۰]

صَلّٰی۔ اس نے نماز پڑھی۔ تَصْلِیَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۳۱، ۸۷ : ۱۵]

صِلِيًّا۔ آگ میں داخل ہونے والے، آگ میں داخل ہونا۔ یہ صَالٍ کی جمع ہے۔ [۱۹ : ۷۰]

صاد - میم

صُمٌّ۔ بہرے۔ اَصَمٌّ کی جمع ہے۔ [۲ : ۱۰، ۲۲، ۲۷ : ۸۰]

صَمَدٌ۔ بے نیاز۔ بے احتیاج۔ جو کھاتا پیتا نہ ہو۔ [۱۱۲ : ۲]

صَمُّوْا۔ وہ بہرے بن گئے۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۷۱]

صاد - نون

صُنْعَ۔ کاریگری۔ بنانا، اچھا کام کرنا مصدر ہے۔ [۲۷ : ۸۸]

صَنَعُوْا۔ انھوں نے کیا۔ انھوں نے بنایا۔ صُنْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۱ : ۱۶، ۱۳، ۳۱]

صَنْعَةَ۔ بنانا۔ یہ بھی صَنَعَ یَصْنَعُ کا مصدر ہے۔ [۲۱ : ۸۰]

صِنْوَانٌ۔ جڑ ملے ہوئے۔ ایک جڑ سے نکلی ہوئی شاخیں۔ صِنْوٌ واحد۔ اس کا مثنیٰ صِنْوَانِ اور جمع صِنْوَانٌ ہے۔ [۱۳ : ۴]

صاد - واو

صَوَابًا۔ ٹھیک بات، حق، راست، درست۔ خَطَاءٌ کی ضد ہے۔

[۳۸ : ۷۸]
صُوَاعَ ۔ پینے کا بڑا پیالہ، صاع کو بھی صواع کہتے ہیں جو ایک مشہور پیمانہ ہے ۔ صِیْعَانٌ جمع ۔ یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے ۔

[۷۲ : ۱۲]
صَوَاعِقَ ۔ کڑک ۔ بجلیاں ۔ صَاعِقَۃٌ واحد ۔

[۱۳ : ۱۳ ، ۱۹ : ۲]
صَوَاف ۔ صف بستہ ۔ صف باندھی ہوئیں ۔ صَافَّۃٌ واحد ۔

[۳۶ : ۲۲]
صَوَامِعُ ۔ عیسائی راہبوں کے تکیئے ۔ صَوْمَعَۃٌ واحد ۔ [۴۰ : ۲۲]

صَوْت ۔ آواز ۔ آواز کرنا ۔ پہلے معنی کے اعتبار سے اسم ہے اور اس کی جمع اَصْوَاتٌ آتی ہے ۔ دوسرے معنی کے لحاظ سے مصدر ہے ۔

[۲ : ۴۹]
صَوْتَکَ ۔ تیری آواز ۔ تیرا آواز کرنا ۔ صَوْتِ مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔

[۱۹ : ۳۱ ، ۶۴ : ۱۷]
صُوَرِ ۔ صور ۔ نرسنگا ۔ صُوْرَۃٌ کی جمع ہے ۔

[۹۹ : ۱۸ ، ۷۳ : ۶]
صُوَرَکُمْ ۔ تمہاری صورتیں ۔ صُوَر صُوْرَۃٌ کی جمع ہے مضاف ہے کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ

[۶۴ : ۴۰]
صَوَّرَکُمْ ۔ اس نے تمہاری صورت کھینچی ۔ اس نے تمہاری شکل بنائی ۔ صَوَّرَ تَصْوِیْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہے ، کُمْ ضمیر مذکر حاضر ۔ [۳ : ۶ ، ۶۴ : ۴۰]

صَوَّرْنٰکُمْ ۔ ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں ۔ صَوَّرْنَا، تَصْوِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم ، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔

[۱۱ : ۷]
صُوْرَۃٍ ۔ صورت ۔ شکل ۔ پیکر ۔ صُوَرٌ جمع ۔

[۸ : ۸۲]
صَوْمًا ۔ روزہ مصدر ہے ۔

[۲۶ : ۱۹]

صاد ۔ ھا

صِھْرًا ۔ سسرال ، امام قرطبی فرماتے ہیں ۔ صھر اور نسب دو ایسے معنی ہیں جو ہر اس قرابت کو شامل ہیں کہ جو آدمیوں میں پائی جائے ۔ صِھْرٌ کی جمع اَصْھَارٌ ہے ۔

[۵۴ : ۲۵]

صاد ۔ یا

صَیَاصِیْہِمْ ۔ ان کے قلعے ۔ ان کی گڑھیاں ۔ صَیَا صِی مضاف ،

ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
صِیَامٌ۔ روزہ رکھنا۔ مصدر ہے۔ صَیْصَۃٌ کی جمع ہے۔ [۲۶ : ۳۳]

[۲ : ۱۸۳، ۱۹۶]

صَیِّبٌ۔ زور کا مینہ۔ برسنے والا بادل۔ یہ صَوْبٌ سے بروزن فَیْعِلٌ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ [۲ : ۱۹]

صَیْحَۃٌ۔ چیخ۔ کڑک۔ ہولناک آواز۔ چنگھاڑ۔ یہ مصدر ہے۔ [۶۳ : ۴ : ۳۶ : ۵۳]

صَیْدٌ۔ شکار۔ شکار کرنا۔ اصل میں مصدر ہے۔ [۵ : ۱، ۹۴]

صَیْفٌ۔ موسم گرما۔ گرمی کی رات۔ شِتَاءٌ کی ضد ہے۔ مصدر ہے۔ گرمی کے موسم کے لیے بطور اسم بھی مستعمل ہے۔ [۱۰۶ : ۲]

ض

ضاد۔ الف

ضَاحِکًا۔ ہنستے ہوئے، ضِحْکٌ سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر۔ [۲۷ : ۱۹]

ضَاحِکَۃٌ۔ ہنستے ہوئے، خنداں، ضِحْکٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث [۸۰ : ۳۹]

ضَآرِّھِمْ۔ ان کو ضرر پہنچانے والا۔ ان کو نقصان دینے والا۔ ضَرٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ہے، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۵۸ : ۱۰]

ضَآرِّیْنَ۔ ضرر پہنچانے والے، ضَرٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ ضَآرٌّ واحد۔ [۲ : ۱۰۲]

ضَاقَ۔ وہ تنگ ہوا۔ ضِیْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۷۷، ۲۹ : ۳۳]

ضَاقَتْ۔ وہ تنگ ہوئی۔ ضِیْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۹ : ۲۵، ۱۱۸]

ضَآلًّا۔ حیران۔ ناواقف بے خبر۔ ضَلَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۹۳ : ۷]

ضَآلُّوْنَ۔ گمراہ۔ بہکے ہوئے، بھٹکے ہوئے۔ ضَلَالٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ضَآلٌّ واحد۔ [۳ : ۹۰، ۱۵ : ۵۶]

ضَامِرٌ۔ دبلا۔ لاغر جانور، (جو بوجہ مشقت کے لاغر ہو) ضُمُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ہے [۲۲ : ۲۷]

ضَأْنٌ۔ بھیڑ، دنبہ۔ جس پر اون ہوتی ہے۔ ضَائِنٌ واحد۔ [۶ : ۱۴۳]

ضَائِقٌ ۔ تنگ ہونے والا ضِیْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱ ، ۱۲]

ضاد - با

ضَبْحًا ۔ ہانپنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰۰ : ۱]

ضاد - حا

ضَحِکَتْ ۔ وہ ہنسی۔ وہ ہنس پڑی۔ ضَحِکٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۱ : ۷۱]

ضُحًی ۔ وقت۔ چاشت۔ دن چڑھے۔ وہ وقت جب کہ دھوپ چڑھ جائے۔ [۷ : ۹۸ ، ۲۰ : ۵۹]

ضُحٰھَا ۔ اس کے دن چڑھے۔ اس کی دھوپ کا پھیلنا۔ اور روشن ہونا۔ ضُحٰی مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷۹ : ۲۹ ، ۴۶]

ضاد - دال

ضِدًّا ۔ مخالف، اَضْدَادٌ جمع۔ یہ واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ [۱۹ ، ۸۲]

ضاد - را

ضَرٌّ ۔ بلا۔ سختی۔ برائی۔ تکلیف۔ ضرر۔ ایذا۔ نقصان۔ اسم ہے۔ [۳۰ : ۳۳ ، ۳۹ : ۸]

ضَرًّا ۔ ضرر۔ ضرر پہنچانا مصدر ہے۔ [۵ : ۷۶ ، ۷ : ۱۸۸]

ضَرَّآءُ ۔ تکلیف۔ سختی۔ تنگی۔ مرض۔ بیماری۔ مصیبت۔ اسم ہے۔ [۱۰ : ۲۱ ، ۱۱ : ۱۰]

ضِرَارًا ۔ ستانا۔ ایذا دینا۔ تکلیف پہنچانا۔ ضرر پہنچانا مصدر ہے۔ [۲ : ۲۳۱ ، ۹ : ۱۰۷]

ضَرَبَ ۔ بیان کیا۔ بتایا۔ ظاہر کیا۔ ضَرْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۴ : ۲۴ ، ۱۶ : ۷۵ ، ۷۶]

ضُرِبَ ۔ بیان کیا گیا۔ بتایا گیا۔ ظاہر کیا گیا۔ کھڑا کیا گیا۔ قائم کیا گیا۔ ضَرْبٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۷۳ ، ۴۳ : ۵۷]

ضَرْبًا ۔ مارنا، چلنا، ضَرَبَ یَضْرِبُ کا مصدر ہے۔ [۲ : ۲۷۳ ، ۳۷ : ۹۳]

ضُرِبَتْ ۔ ڈال دی گئی، ماردی گئی،

لازم کردی گئی۔ ضَرْبٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۶۱، ۳ : ۱۱۲]

ضَرَبْتُم۔ تم نے سفر کیا۔ تم چلے۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۴ : ۹۴، ۱۰۱]

ضَرَبْنَا۔ ہم نے بتلایا۔ ہم نے کہہ سنایا۔ ہم نے بیان کیا۔ ہم نے تھپک دیا۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۴ : ۴۵، ۱۸ / ۱۱]

ضَرَبُوا۔ وہ چلے۔ انھوں نے مارا۔ انھوں نے بیان کیا۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۵۶]

ضَرَبُوهُ۔ انھوں نے اس کو بیان کیا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۴۳ : ۵۸]

ضَرَرٍ۔ ضرر۔ نقصان۔ اسم ہے۔
[۴ : ۹۵]

ضُرَّهٗ۔ اس کی تکلیف۔ ضُرٌّ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۰ : ۱۲]

ضَرُّهٗ۔ اس کا ضرر۔ اس کا نقصان۔ ضَرٌّ مصدر مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۲ : ۱۳]

ضَرِيعٍ۔ خاردار جھاڑ۔ کانٹے۔ دوزخ کا ایک خاردار درخت جو بہت کڑوا اور بدبودار ہوگا۔
[۸۸ : ۶]

ضاد۔عین

ضِعْفًا۔ ضعیف۔ ناتواں۔ کمزور۔ ضَعِيفٌ واحد۔
[۴ : ۹]

ضِعْفٌ۔ دوچند۔ دوگنا، دو مثل۔ اَضْعَافٌ جمع۔
[۷ : ۳۸]

ضُعْفٌ۔ کمزوری۔ ناتوانی، سستی۔ مصدر ہے۔ [۳۰ : ۵۴]

ضَعُفَ۔ وہ کمزور ہوا۔ وہ ناتواں ہوا۔ ضُعْفٌ اور ضَعْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۲ : ۷۳]

ضَعْفًا۔ سستی۔ کمزوری۔ سست ہونا مصدر ہے۔
[۸ : ۶۶]

ضُعَفَاءُ۔ ضعیف، کمزور، ناتواں۔ ضَعِيفٌ واحد۔
[۲ : ۲۶۶]

ضَعُفُوا۔ وہ سست ہوئے۔ وہ کمزور ہوئے۔ ضُعْفٌ اور ضَعْفٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۴۶]

ضِعْفَيْنِ۔ دوگنا۔ دونا۔ دو برابر، دوچند۔ ضِعْفٌ کا مثنیٰ بحالت نصب وجر۔
[۲ : ۲۶۵، ۳۳ : ۳۰]

ضِعِيفًا۔ ضعیف، سست، کمزور،

ضُعْفٌ۔ سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۷۶،۲۸:۴،۲۸۲:۲]

ضاد۔ غین

ضِغْثًا۔ گھاس یا سینکوں کا مٹھا۔ جھاڑو۔ اَضْغَاثٌ جمع۔
[۴۴:۳۸]

ضاد۔ فا

ضَفَادِعَ۔ مینڈک۔ واحد ضُفْدَعٌ۔
[۱۳۳:۷]

ضاد۔ لام

ضَلَّ۔ گمراہ ہوا۔ بھٹک گیا۔ کھو گیا۔ راستہ سے ہٹ گیا۔ ہلاک ہوگیا۔ ضَلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۱۶:۴،۱۰۸:۲]

ضَلَالٌ۔ گمراہی۔ بھٹکنا۔ راہ سے دور جا پڑنا مصدر ہے۔
[۱۸:۱۴،۳۲:۱۰]

ضَلَالَۃٌ۔ گمراہی، بھٹکنا، گمراہ ہونا مصدر ہے۔
[۱۷۵،۱۶:۲]

ضَلَالَتُهُمْ۔ ان کی گمراہی۔ ضَلَالَۃٌ مضاف، هُمْ۔ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵۳:۳۰،۸۱:۲۷]

ضَلَالِكَ۔ تیری حیرانی، تیری غلطی، تیری خطا۔ ضَلَالٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۹۵:۱۲]

ضَلَلْتُ۔ میں بہکا، میں گمراہ ہوا۔ ضَلَالٌ اور ضَلَالَۃٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۵۰:۳۴،۵۶:۶]

ضَلَلْنَا۔ ہم گمراہ ہوئے۔ ہم ضائع ہوگئے۔ ضَلَالٌ اور ضَلَالَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۰:۳۲]

ضَلُّوْا۔ وہ بہکے، وہ گمراہ ہوئے۔ وہ گم ہوئے۔ وہ کھو گئے۔ ضَلَالٌ اور ضَلَالَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۷۷:۵،۱۶۷:۴]

ضاد۔ نون

ضَنْكًا۔ تنگ۔ تنگی مصدر ہے۔ اور صفت مشبہ کا ہے۔
[۱۲۴:۲۰]

ضَنِیْنٌ ۔ بخیل۔ ضَنٌّ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ واحد مذکر۔
[۸۱ : ۲۴]

ضاد - یا

ضِیَآءٌ ۔ چمک۔ روشنی۔ چکنا۔ روشن ہونا، اسم مصدر بمعنی روشنی بھی ہے۔ اور ضَوْءٌ کی جمع بھی۔
[۱۰ : ۵ / ۲۱ : ۴۸]

ضِیْزٰی ۔ بھدی۔ ناقص۔ بھونڈی۔ ضیز سے اسم تفضیل واحد مؤنث۔
[۵۳ : ۲۲]

ضَیْفٌ ۔ مہمان، اَضْیَاف جمع۔
[۱۵ : ۵۱ / ۵۱ : ۲۴]

ضَیْفِہٖ ۔ اس کے مہمان۔ ضَیْفِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵۴ : ۳۷]

ضَیْفِیْ ۔ میرے مہمان۔ ضَیْفِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۷۸ / ۱۵ : ۶۸]

ضَیْقٍ ۔ تنگ ہونا۔ مصدر ہے۔
[۱۶ : ۱۲۷ / ۲۷ : ۷۰]

ضَیِّقًا ۔ تنگ۔ ضَیْقٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔
[۶ : ۱۲۵ / ۲۵ : ۱۳]

ط

طا - الف

طَابَ ۔ وہ اچھا معلوم ہوا۔ بھلا معلوم ہوا۔ طَیِّبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۳]

طَارِدِ ۔ ہانکنے والا۔ دھتکارنے والا۔ طَرْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۱ : ۲۹ : ۲۶ : ۱۱۴]

طَارِقٌ ۔ اندھیرے میں آنے والا۔ رات کو آنے والا۔ ستارہ ثریا۔ طَرْقٌ سے اسم فاعل ہے۔
[۸۶ : ۱ / ۲]

طَاعِمٌ ۔ کھانے والا۔ طُعْمٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۶ : ۱۴۵]

طَاعَۃٌ ۔ فرمانبرداری۔ حکم ماننا۔ طَوْعٌ سے اسم ہے۔
[۴ : ۸۱ / ۲۴ : ۵۳]

طَاغُوْتٌ ۔ شیطان۔ سرکش۔ حق سے روکنے والا۔ بت۔ معبود۔ طَوَاغِیْت جمع۔
[۵ : ۶۰ / ۱۶ / ۳۶]

طَاغُوْنَ ۔ نافرمان۔ سرکش۔ شریر معصیت میں حد سے بڑھ جانے والا۔

طُغْیَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ واحد طَاغِیٌ۔
[۳۲: ۵۲، ۵۳، ۵۱]

طَاغِیْنَ۔ سرکش۔ شریر۔ طُغْیَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد۔ طَاغِیٌ۔
[۵۵: ۳۸، ۳۰: ۳۷]

طَاغِیَۃ۔ حد سے بڑھی ہوئی سرکشی سرکشی و شرارت۔ طغیان سے اسم فاعل واحد مؤنث (پہلے معنی کے اعتبار سے) اور دوسرے معنی میں فاعِلَۃ کے وزن پر مصدر ہے۔ [۶۹: ۵]

طَافَ۔ پھر گیا۔ پھیرا گیا۔ طُوْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۹: ۶۸]

طَاقَۃ۔ طاقت۔ قوت۔ توانائی۔ اسم مصدر ہے۔
[۲۸۶، ۲۴۹: ۲]

طَالَ۔ دراز ہوا۔ لمبا ہوا۔ طُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۴: ۲۱، ۸۶: ۲۰]

طَالِبٌ۔ مانگنے والا۔ طالب، چاہنے والا۔ طَلَبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر غائب۔
[۷۳: ۲۲]

طَالُوْتُ۔ ایک مومن بادشاہ کا نام۔ جو حضرت داؤد علیہ السلام کے خسر تھے۔
[۲۴۷: ۲]

طَامَّۃ۔ غلبہ کرنے والے۔ بڑی مصیبت، یعنی قیامت، طَمٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۷۹: ۳۴]

طَائِرٌ۔ پرندہ۔ ہر وہ جانور کہ جس کے پر ہوں۔ اور ہوا میں اڑتا پھرے طائر کہلاتا ہے۔ طَیْرٌ جمع۔
[۶: ۳۸]

طَآئِرُکُمْ۔ تمہاری فال بد۔ تمہارا برا شگون۔ تمہاری نحوست۔ تمہاری بری قسمت۔ طَائِرُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۱۹: ۳۶، ۴۷: ۲۷]

طَآئِرُہٗ۔ اس کی شامت اعمال۔ اس کی بری قسمت۔ طَائِر مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۳: ۱۷]

طَآئِرُھُمْ۔ ان کا برا شگون۔ ان کی بری قسمت۔ ان کی نحوست طَائِر مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷: ۱۳۱]

طَائِعِیْنَ۔ فرمانبرداری۔ اپنی خوشی سے کہا ماننے والا۔ طَوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد طَائِعٌ۔
[۴۱: ۱۱]

طَائِفٌ۔ وسوسہ۔ خطرہ۔ پھر جانے والا۔ پھیرنے والا۔ چکر لگانے والا۔ طَوْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۷: ۲۰۱]

طَائِفَۃ۔ جماعت۔ گروہ۔ طَوْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

طَوَائِف. جمع۔

[۳: ۱۵۴، ۲۸: ۴]

طَآئِفَتٰنِ۔ دو گروہ۔ دو فرقے۔ دو جماعتیں۔ طَائِفَۃ کا مثنّیٰ بحالت رفع۔

[۳: ۱۲۲، ۴۹: ۹]

طَآئِفَتَیْنِ۔ دو گروہ۔ دو جماعتیں۔ دو فرقے۔ طَائِفَۃ کا مثنّیٰ بحالت نصب و جر۔

[۶: ۱۵۶، ۸: ۷]

طَآئِفِیْنَ۔ گھومنے والے، طواف کرنے والے۔ طَوْفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔

[۲: ۱۲۵، ۲۲: ۲۶]

ط - ب

طِبَاقًا۔ اوپر تلے۔ تہ بتہہ۔ کئی پرت ہونا۔ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

[۶۷: ۳، ۷۱: ۱۵]

طِبْتُمْ۔ تم پاک ہوئے۔ تم خوش حال ہوئے۔ طَیِّبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۳۹: ۷۳]

طَبَعَ۔ اس نے مہر کی۔ اس نے بند لگایا۔ طَبْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ قرآنی آیات میں تدبر اور پند و وعظ سے نصیحت حاصل ہونے کی توفیق کا ہونا۔ اور اللہ کی مدد سے محروم ہونا مراد ہے۔

[۴: ۱۵۵، ۹: ۹۳]

طُبِعَ۔ مہر کردی گئی۔ بندش کردی گئی۔ بند لگا دیا گیا۔ طَبْعٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔

[۹: ۸۷، ۶۳: ۳]

طَبَقَ۔ طبقہ۔ درجہ، منزل۔ سورۂ بروج میں حیات دنیوی و اخروی کے وہ مدارج مختلف مراد ہیں۔ جن سے انسان کو گزرنا ہے۔ واحد، طَبَقَۃ

[۸۴: ۱۹]

طِبْنَ۔ وہ خوش ہوئیں، ان کو خوش آیا۔ ان کو بھلا معلوم ہوا۔ طَیِّبٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔

[۴: ۴]

ط - ح

طَحٰہَا۔ اس کو پھیلایا۔ اس کو بچھایا۔ طَحْوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۹۱: ۶]

ط - ر

طَرَآئِقَ۔ راہیں۔ طریقے۔ فرقے

آسمان کے طبقے۔ طَرِیْقَۃٌ واحد۔
[۲۳ : ۱۷، ۲ : ۷ : ۱۱]

طَرَدْتُّهُمْ - میں نے اُن کو ہانک دیا۔ میں نے ان کو نکال دیا۔ طَرَدْتُّ سے ماضی واحد متکلم اور ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۱۱ : ۳۰]

طَرْفُ - طرف۔ کنارہ۔ نظر۔ نگاہ۔ طَرْفٌ کے معنی ہیں پلک جھپکانے کے۔ پلک جھپکانے کو لازم ہے نگاہ۔ [۳۷ : ۴۸، ۳۸ : ۵۲]

طَرَفًا - ایک ٹکڑا۔ ایک حصّہ اَطْرَافٌ جمع۔ [۳ : ۱۲۷]

طَرْفُكَ - تیری نگاہ۔ تیری نظر۔ طَرْفُ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۷ : ۴۰]

طَرْفُهُمْ - ان کی نگاہ۔ ان کی آنکھ۔ طَرْفُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۴۳]

طَرَفَیِ - دونوں طرف، دونوں کنارے۔ طَرَفٌ کا مثنیٰ بحالت نصب۔ [۱۱ : ۱۱۴]

طَرِیًّا - تر و تازہ۔ طَرَاوَۃٌ سے بروزن فعیل صفت مشبہ۔ [۱۶ : ۱۴، ۳۵ : ۱۲]

طَرِیْقٌ - راہ، راستہ۔ طُرُقٌ جمع۔ طَرْقٌ سے بروزن فَعِیْلٌ بمعنی مفعول ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے۔ [۴۶ : ۳۰]

طَرِیْقَۃٌ - روش۔ راہ۔ دین۔ مذہب، جمع طَرَائِقُ۔ [۲۰ : ۱۰۴]

طَرِیْقَتِكُمْ - تمھاری راہ۔ تمھارا طریقہ۔ تمھارا دین۔ تمھارا مذہب۔ طَرِیْقَۃٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۶۳]

طا ۔ سین

طٰسٓ - حروف مقطعات ہیں۔ جن کی مراد حق تعالیٰ ہی کو معلوم ہے۔ [۲۷ : ۱]

طٰسٓمّٓ - حروف مقطعات، ہیں جن کے معنی اللہ ہی کو معلوم ہیں۔ [۲۶ : ۱، ۲۸ : ۱]

طا ۔ عین

طَعَامٌ - کھانا۔ خوراک۔ کھلانا۔ جو چیز کھائی جائے اس کا نام ہے۔ اَطْعِمَۃٌ جمع۔ [۵ : ۷۵ : ۲۱ : ۸]

طَعَامِكَ - تیرا کھانا۔ طَعَامٌ

مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۵۹]

طَعَامُكُمْ ۔ تمھارا کھانا۔ طَعَامُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵ : ۵]

طَعَامِهٖ ۔ اس کا کھانا۔ طَعَامُ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸۰ : ۲۴]

طَعِمْتُمْ ۔ تم کھا چکے۔ تم نے کھالیا۔ طَعْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۵۳]

طَعِمُوْا ۔ وہ کھا چکے۔ انھوں نے کھایا۔ طَعْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۹۳]

طَعْمُهٗ ۔ اس کا ذائقہ۔ اس کا مزہ۔ طَعْمُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۷ : ۱۵]

طَعْنًا ۔ طعن کرنا۔ عیب دینا۔ مصدر ہے۔ [۴ : ۴۶]

طَعَنُوْا ۔ انھوں نے طعن کیا۔ انھوں نے عیب دیا۔ طَعْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۱۲]

طا ۔ غین

طَغَوْا ۔ انھوں نے سرکشی کی۔ انھوں نے سر اٹھایا۔ وہ حد سے گزر گئے۔ طُغْیَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۸۹ : ۱۱]

طَغْوٰهَا ۔ اس کی سرکشی۔ اس کا حد سے گزرنا۔ طَغْوٰی مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۹۱ : ۱۱]

طَغٰی ۔ وہ حد سے نکل گیا۔ اس نے سرکشی کی۔ اس نے سر اٹھایا۔ طُغْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۲۴ : ۴۳]

طُغْیَانًا ۔ سرکشی۔ شرارت۔ نافرمانی۔ گمراہی۔ حد سے بڑھ جانا۔ مصدر ہے۔ [۵ : ۶۴، ۶۸]

طُغْیَانِهِمْ ۔ ان کی گمراہی۔ ان کی سرکشی، ان کی شرارت، طُغْیَانِ مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۵، ۶ : ۱۱۰]

طا ۔ فا

طَفِقَ ۔ وہ کہنے لگا۔ اس نے شروع کیا۔ طَفْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۸ : ۳۳]

طَفِقَا ۔ وہ دونوں لگے۔ ان دونوں نے شروع کیا۔ طَفْقٌ سے ماضی کا صیغہ مثنٰی مذکر غائب۔ [۷ : ۲۲، ۲۰ : ۱۲۱]

طِفْلٌ ۔ لڑکا ۔ بچہ ۔ واحد ہے ۔ کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جمع اَطْفَالٌ ۔
[۲۲ : ۵، ۲۴ : ۳۱]

طا ۔ لام

طَلٌّ ۔ شبنم ۔ اوس ۔ پھوار ، طِلَالٌ اور طِلَلٌ جمع ۔
[۲ : ۲۶۵]

طَلَاقٌ ۔ طلاق ۔ جدائی ۔ رخصت کرنا ۔ چھوڑنا ۔ نکاح کی قید سے عورت کے باہر آنے کو طلاق کہتے ہیں مصدر ہے ۔
[۲ : ۲۲۹]

طَلْحٌ ۔ کیلے کا درخت ۔ واحد طَلْحَةٌ
[۵۶ : ۲۹]

طَلْعٌ ۔ خوشہ ۔ گچھا ۔ گابھا ۔ درخت خرمہ کا پہلا شگوفہ جو باہر نکلتا ہے ۔ واحد طَلْعَةٌ ۔
[۵۰ : ۱۰]

طَلَعَتْ ۔ وہ (دھوپ) نکلی ۔ وہ (آفتاب) نکلا ۔ طُلُوْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۱۸ : ۱۷]

طَلْعُهَا ۔ اس کا گابھا ۔ اس کا خوشہ ، اس کا شگوفہ ۔ طَلْعٌ مضاف ، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔
[۲۶ : ۱۴۸، ۳۷ : ۶۵]

طَلَّقْتُمُ ۔ تم نے طلاق دی ۔ تَطْلِيْقٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۶]

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ ۔ تم نے ان کو طلاق دی ۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ۔
[۲ : ۲۳۷، ۳۳ : ۴۹]

طَلَّقَكُنَّ ۔ اس نے تم کو طلاق دی ۔ تَطْلِيْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ، كُنَّ ضمیر جمع مؤنث حاضر ۔
[۶۶ : ۵]

طَلِّقُوْهُنَّ ۔ ان کو طلاق دو ۔ طَلِّقُوْا ، تَطْلِيْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر ، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب ۔
[۶۵ : ۱]

طَلَّقَهَا ۔ اس نے اس عورت کو طلاق دی ۔ ماضی واحد مذکر غائب اور هَا ضمیر واحد مؤنث غائب ۔
[۲ : ۲۳۰]

طُلُوْعٌ ۔ نکلنا ۔ طلوع ہونا ، سورج یا دھوپ کے نکلنے کو طلوع کہتے ہیں ۔ یہ مصدر ہے ۔
[۲۰ : ۱۳۰، ۵۰ : ۳۹]

طا ۔ میم

طُمِسَتْ ۔ وہ مٹائی گئی (ستارے) مٹا دیے گئے ۔ بے نور کر دیے گئے ۔

طُمِسَتْ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۷۷ : ۸]

طَمَسْنَا۔ ہم نے مٹا دیا۔ ہم نے بے نور کر دیا۔ طَمْسٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۶ : ۶۶، ۴ : ۴۷]

طَمَعًا۔ توقع، امید۔ لالچ۔ حرص مصدر ہے۔ [۷ : ۵۶، ۱۳ : ۱۲]

طا - واؤ

طَوَّافُوْنَ۔ بہت پھرتے رہنے والے، کثرت سے آنے جانے والے۔ بہت زیادہ چکر کاٹنے والے۔ طَوْفٌ اور طَوَافٌ سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر۔ [۲۴ : ۵۸]

طُوْبٰی۔ خوبی، خوشحالی۔ جنت کے ایک درخت کا نام۔ [۱۳ : ۲۹]

طَوْدٌ۔ بلند پہاڑ۔ جمع۔ اَطْوَادٌ۔ [۲۶ : ۶۳]

طُوْرٌ۔ پہاڑ۔ ہرا بھرا پہاڑ۔ جزیرہ نمائے سینا کے ایک مخصوص و متعین پہاڑ کا نام۔ اسی پہاڑ پہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تجلی الٰہی سے مشرف فرمایا گیا۔ [۲ : ۶۳، ۹۳]

طَوْعًا۔ فرمانبرداری۔ انقیاد۔ کُرْہٌ اس کی ضد ہے۔ یہ مصدر ہے۔ [۳ : ۸۳، ۹ : ۵۳]

طَوَّعَتْ۔ اس نے رغبت دلائی۔ اس نے راضی کر دیا۔ اس نے آمادہ کر دیا۔ اس نے سہل کر دیا۔ تَطْوِیْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۵ : ۳۰]

طُوْفَانٌ۔ طوفان۔ ہر وہ حادثہ جو انسان کو گھیر لے طوفان ہے۔ سیلاب۔ سخت بارش۔ [۷ : ۱۳۳، ۲۹ : ۱۴]

طَوْلٌ۔ مال۔ دولت۔ تونگری، انعام، وسعت۔ گنجائش۔ مقدور۔ مصدر ہے۔ [۹ : ۸۶، ۴۰ : ۳]

طُوْلًا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ لمبائی، درازی۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۳۷]

طُوًی۔ طوی۔ وادی مقدس کا نام ہے۔ بشر بن عبید سے یہ روایت ہے کہ طوی ایلہ کی ایک وادی ہے جس کو دو دفعہ برکت سے سرفراز کیا گیا تھا۔ [۲۰ : ۱۲، ۷۹ : ۱۶]

طَوِیْلًا۔ لمبا۔ دراز۔ طُوْلٌ سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر۔ طِوَالٌ جمع۔ [۷۳ : ۷، ۷۶ : ۲۶]

طا - ھا

طٰہٰ۔ یہ دونوں حروف تہجی میں سے ہیں جو سورتوں کی ابتدا میں آتے ہیں

اور حروف مقطعات کہلاتے ہیں۔
[۲۰ : ۱]

طَهِّرْ۔ پاک رکھ۔ تَطْهِيْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲۲ : ۲۶ ، ۷۴ : ۴]

طَهِّرَا۔ تم دونوں پاک رکھو۔ تَطْهِيْرٌ سے امر مثنیٰ مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۲۵]

طَهَّرَكِ۔ اس نے تجھ کو ستھرا بنایا۔ تجھ کو پاک کیا۔ تَطْهِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر۔
[۳ : ۴۲]

طَهُوْرًا۔ پاک کرنے والا۔ نہایت پاک۔ پاک کرنا۔
[۲۵ : ۴۸ ، ۷۶ : ۲۱]

ط - ی

طَيِّ۔ لپیٹنا۔ [۲۱ : ۱۰۴]

طَيِّبٌ۔ پاک، پاکیزہ، ستھرا، حلال۔ طِيْبًا سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر۔
[۳ : ۱۷۹ ، ۴ : ۲]

طَيِّبٰتٌ۔ ستھری چیزیں۔ نفیس اشیاء۔ پاک چیزیں۔ عمدہ چیزیں۔ طَيِّبَةٌ واحد۔ [۲ : ۵۷ ، ۱۷۲]

طَيِّبٰتِكُمْ۔ تمھاری لذت کی چیزیں۔ تمھاری نعمتیں۔ تمھاری نیکیاں۔ تمھاری پاکیزہ چیزیں۔ طَيِّبٰتُ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴۶ : ۲۰]

طَيِّبَةٌ۔ پاک۔ پاکیزہ۔ اچھی، ستھری، نفیس، صفت مشبہ کا صیغہ واحد مؤنث غائب۔ طَيِّبٰتٌ جمع۔ [۳ : ۳۸ ، ۹ : ۷۲]

طَيِّبُوْنَ۔ ستھرے مرد۔ پاکیزہ لوگ۔ مردان لوگ۔ طَيِّبٌ کی جمع بحالت رفع۔ [۲۴ : ۲۶]

طَيِّبِيْنَ۔ پاکیزہ۔ ستھرے، پاک مرد۔ طَيِّبٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔
[۱۶ : ۳۲ ، ۲۴ : ۲۶]

طَيْرَ۔ پرندے۔ پرندہ۔ لفظ طیر واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے۔ [۲۱ : ۷۹ ، ۲۷ : ۲۰]

طِيْنٍ۔ گارا۔ مٹی۔ مٹی اور پانی دونوں کا آمیزہ طین ہے۔
[۶ : ۲ ، ۷ : ۱۲]

ظ

ظ - الف

ظَالِمٌ۔ ظالم، ستمگار، ظلم کرنے والا۔

ظُلْمٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۳۲ : ۳۵ ، ۳۵ : ۱۸]

ظٰلِمُوْنَ۔ ظالم لوگ۔ ظلم کرنے والے۔ بے انصاف۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مذکر۔
[۹۲ ، ۵۱ : ۲]

ظَالِمَةٌ۔ ظلم کرنے والی۔ ناانصاف۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۴۸ ، ۴۵ : ۲۲]

ظَالِمِیْ۔ ظلم کرنے والے۔ اصل میں ظَالِمِیْنَ تھا اضافت کے سبب نون گر گیا۔
[۲۸ : ۱۱۶ ، ۹۷ : ۴]

ظٰلِمِیْنَ۔ ظلم کرنے والے۔ اٹکل چلانے والے۔ ظَنٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
[۶ : ۴۸]

ظَاهِرًا۔ ظاہر۔ کھلا۔ آشکار۔ ظاہری۔ ظُهُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۲۰ : ۶]

ظَاهَرُوْا۔ انھوں نے مدد کی۔ انھوں نے معاونت کی۔ مُظَاهَرَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۶۰]

ظَاهَرُوْهُمْ۔ انھوں نے ان کی مدد کی۔ ظَاهَرُوْا ماضی جمع مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۲۶ : ۳۳]

ظَاهِرَةً۔ ظاہری۔ کھلی۔ آشکارا۔ ظُهُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۱۸ : ۳۴ ، ۲۰ : ۳۱]

ظَاهِرُهٗ۔ اس کا ظاہر۔ ظَاهِرُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۳ : ۵۷]

ظَاهِرِیْنَ۔ غالب۔ غلبہ پانے والے۔ ظُهُوْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ ظَاهِرٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔
[۱۴ : ۶۱ ، ۲۹ : ۴۰]

ظا۔ عین

ظَعْنِكُمْ۔ تمھارا سفر۔ تمھارا کوچ۔ تمھارا ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ ظَعْنِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ ظَعْنٌ مصدر سے۔
[۸۰ : ۱۶]

ظ۔ فا

ظُفُرٍ۔ ناخن۔ انسان کے ہوں یا جانور کے۔ اَظْفَارٌ جمع۔
[۱۴۶ : ۶]

ظ۔ لام

ظَلَّ۔ ہو گیا۔ وہ ہوا۔ ظَلَّ

اور ظُلُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۵۸، ۴۳ : ۱۷]

ظِلٌّ۔ سایہ۔ پرچھائیں۔ جمع ظِلَالٌ۔ [۵۶ : ۳۰، ۴۳]

ظِلٍّ۔ سایہ۔ ظِلٌّ واحد۔ [۱۶ : ۸۱]

ظِلٰلُهٗ۔ اس کے سایے۔ ظِلٰلٌ مضاف۔ ھٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۴۸]

ظِلٰلُهُمْ۔ ان کے سایے۔ ان کی پرچھائیاں۔ ظِلٰلٌ مضاف۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۱۵]

ظَلَّامٍ۔ ظلم کرنے والا۔ ظُلْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۳ : ۱۸۲، ۸ : ۵۱]

ظَلْتَ۔ تو سارے دن لگا۔ تو ہو گیا۔ ظَلَّ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۰ : ۹۷]

ظَلْتُمْ۔ تم سارے دن رہو۔ ظَلَّ اور ظُلُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵۶ : ۶۵]

ظُلَلٍ۔ سائبان۔ بدلیاں۔ ظُلَّةٌ واحد۔ [۲ : ۲۱۰]

ظَلَّلْنَا۔ ہم نے سایہ کیا۔ ہم نے سائبان کیا۔ ہم نے سایہ فگن کر دیا۔ تَظْلِيْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۵۷، ۷ : ۱۶۰]

ظُلْمٍ۔ ظلم۔ ستم۔ بے انصافی۔ زبردستی۔ ستم گاری۔ شرک۔ گناہ۔ ظُلْمٌ اسم ہے جو مصدر کا قائم مقام ہو گیا ہے۔ [۴ : ۱۶۰، ۶ : ۸۲]

ظَلَمَ۔ اس نے ظلم کیا۔ اس نے ستم کیا۔ اس نے برا کیا۔ اس نے نقصان کیا۔ اس نے زیادتی کی۔ ظُلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۳۱، ۱۸ : ۸۷]

ظُلِمَ۔ وہ مظلوم ہوا۔ اس پر ظلم کیا گیا۔ ظُلْمٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۴۸]

ظُلُمٰتٌ۔ تاریکیاں۔ اندھیرے۔ ظُلْمَةٌ واحد۔ [۲ : ۱۷، ۲۴ : ۴۰]

ظَلَمَتْ۔ اس نے ظلم کیا۔ ظُلْمٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۰ : ۵۴]

ظَلَمْتُ۔ میں نے ظلم کیا۔ میں نے نقصان کیا۔ میں نے ستم کیا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۷ : ۴۴]

ظَلَمَكَ۔ اس نے تیرے ساتھ ناانصافی کی۔ اس نے تجھ پر ظلم کیا۔ ظَلَمَ ماضی واحد مذکر غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۳۸ : ۲۴]

ظَلَمْنَا۔ ہم نے ظلم کیا۔ ہم نے نقصان کیا۔ ہم نے خراب کیا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۷ : ۲۳]

ظَلَمْنٰهُمْ۔ ہم نے ان پر ظلم کیا۔ ہم نے ان پر زیادتی کی۔ ظَلَمْنَا ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۱ : ۱۰۱، ۱۶ : ۱۱۸]

ظَلَمُوْا۔ انھوں نے ظلم کیا۔ انھوں نے نا انصافی کی۔ انھوں نے زیادتی کی۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۵۹، ۵۰]

ظُلِمُوْا۔ وہ ستائے گئے۔ ان پر ظلم کیا گیا۔ ظُلْمٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۱۶ : ۴۱، ۲۲ : ۳۹]

ظَلَمُوْنَا۔ انھوں نے ہمارا نقصان کیا۔ انھوں نے ہم پر ظلم کیا۔ ظَلَمُوْا ماضی جمع مذکر غائب، نا ضمیر جمع متکلم۔
[۲ : ۵۷، ۷ : ۱۶۰]

ظُلْمِهٖ۔ اس کا ظلم۔ اس کی تقصیر۔ اس کی زیادتی۔ اس کا مظلوم ہونا۔ ظُلْمِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵ : ۳۹، ۴۲ : ۴۱]

ظَلَمَهُمْ۔ اس نے ان پر ظلم کیا۔ ظَلَمَ ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔

[۳ : ۱۱۷، ۱۶ : ۳۳]

ظُلْمِهِمْ۔ ان کا ظلم۔ ان کی گنہگاری۔ ان کی بے انصافی۔ ظُلْمِ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۴ : ۱۵۳، ۱۶۰، ۶]

ظَلُّوْا۔ وہ سارے دن رہے۔ وہ ہو گئے۔ ظَلَّ اور ظُلُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۵ : ۱۴، ۳۰ : ۵۱]

ظَلُوْمٌ۔ نہایت ستمگار۔ بہت ظلم کرنے والے۔ بڑا بے انصاف، نہایت بے باک۔ ظُلْمٌ سے بوزن فَعُوْلٌ مبالغہ کا صیغہ ہے۔
[۱۴ : ۳۴]

ظُلَّةٌ۔ سائبان۔ ظُلَلٌ جمع۔
[۷ : ۱۷۱]

ظِلُّهَا۔ اس کا سایہ، ظِلُّ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۳ : ۳۵]

ظَلِيْلٌ۔ گھنی چھاؤں، ٹھنڈا سایہ دینے والا۔ [۴ : ۵۷، ۳۱]

ظ - میم

ظَمَأٌ۔ تشنگی، پیاس۔
[۹ : ۱۲۰]

ظَمْاٰنٌ ۔ پیاسا، تشنہ۔ ظَمِئَ سے بروزن فَعْلَانٌ صفت ہے۔
[۳۹ : ۲۴]

ظ ۔ نون

ظَنٌّ ۔ گمان۔ خیال۔ اٹکل تخمینی بات۔ علم۔ یقین۔ شک کرنا مصدر واسم مصدر۔ [۲۷ : ۳۸، ۶۰ : ۱۰]

ظَنَّ ۔ اس نے گمان کیا۔ اس نے اٹکل کی۔ اس نے جانا۔ ظَنٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۲ : ۱۲، ۲۴ : ۱۰]

ظَنُّكُمْ ۔ تمہارا گمان۔ تمہارا خیال۔ ظَنٌّ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۳ : ۴۱، ۸۷ : ۳۷]

ظَنَنَّا ۔ ہم نے گمان کیا۔ ہم نے خیال کیا۔ ظَنٌّ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۲، ۵ : ۷۲]

ظَنَنْتُ ۔ میں نے یقین کیا۔ میں نے جانا۔ ظَنٌّ سے ماضی واحد متکلم۔
[۲۰ : ۶۹]

ظَنَنْتُمْ ۔ تم نے گمان کیا۔ تم نے خیال کیا۔ تم نے اٹکل کی۔ تم نے یقین کیا۔ ظَنٌّ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۳، ۲۲ : ۴۱]

ظُنُوْنَا ۔ طرح طرح کے گمان۔ ظَنٌّ کی جمع ہے اور الف اشباع کا ہے۔ [۱۰ : ۳۳]

ظ ۔ ھا

ظَهَرَ ۔ وہ کھلا۔ وہ ظاہر ہوا۔ وہ آشکارا ہوا۔ وہ غالب ہوا۔ ظُهُوْرٌ ۔ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۳ : ۷، ۱۵۱ : ۶]

ظَهْرَكَ ۔ تیری پیٹھ۔ تیری پشت۔ ظَهْرٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۳ : ۹۴]

ظَهْرِهٖ ۔ اس کی پیٹھ۔ اس کی پشت۔ ظَهْرٌ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۱۰ : ۸۴، ۳۳ : ۴۲]

ظَهْرِهَا ۔ اس کی پیٹھ۔ اس کی پشت۔ ظَهْرٌ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۴۵ : ۳۵]

ظِهْرِيًّا ۔ بھولا بسرا۔ فراموش شدہ۔ پیٹھ پیچھے ڈالا ہوا۔
[۹۲ : ۱۱]

ظُهُوْرِكُمْ ۔ تمہاری پیٹھیں۔ تمہاری پشتیں، ظُهُوْرٌ مضاف ہے، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔

ظَہْرٌ واحد۔ [۶ : ۹۴]

ظُهُوْرِهٖ۔ اس کی پیٹھیں اس کی پشتیں۔ ظُهُوْرِ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۳ : ۱۳]

ظُهُوْرِهَا۔ اس کی پیٹھیں، اس کی پشتیں۔ ظُهُوْرِ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۸۹]

ظُهُوْرِهِمْ۔ ان کی پیٹھیں۔ ان کی پشتیں۔ ظُهُوْرِ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۰۱، ۳ : ۱۸۷]

ظُهُوْرُهُمَا۔ ان دونوں کی پیٹھیں۔ ان کی پشتیں۔ ظُهُوْرُ مضاف، هُمَا ضمیر تثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۴۶]

ظَهِيْرٌ۔ یاور۔ مددگار۔ مظَاهِرَةٌ سے بروزن فَعِيْلٌ بمعنی فاعل صفت کا صیغہ ہے۔ [۱۷ : ۸۸، ۲۵ : ۵۵]

ظَهِيْرَةٌ۔ دوپہر کا وقت۔ ظہر کا وقت۔ ٹھیک دوپہر میں جو گرمی کی شدت ہوتی ہے وہ ظہیرہ کہلاتی ہے۔ جمع ظَهَائِرُ۔ [۲۴ : ۵۸]

ع

عین۔ الف

عَابِدٌ۔ پوجنے والا۔ عبادت کرنے والا۔ بندگی کرنے والا۔ عِبَادَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰۹ : ۴]

عٰبِدٰتٌ۔ عبادت کرنے والیاں۔ بندگی بجالانے والیاں۔ عِبَادَةٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ عَابِدَةٌ واحد۔ [۶۶ : ۵]

عٰبِدُوْنَ۔ عبادت کرنے والے۔ بندگی کرنے والے۔ خدمت کرنے والے۔ عِبَادَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عَابِدٌ واحد۔ [۲ : ۱۳۸، ۹ : ۱۱۲]

عٰبِدِيْنَ۔ عبادت کرنے والے، بندگی کرنے والے۔ پوجا کرنے والے۔ عِبَادَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عَابِدٌ واحد۔ [۲۱ : ۵۳، ۷۳، ۸۴]

عَابِرِی۔ گزرنے والے۔ عبور کرنے والے۔ راہ چلتے مسافر۔ عُبُوْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عَابِرِيْنَ تھا۔ نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔

[۲۳ : ۴]

عَاتِيَةٌ ۔ حد سے نکل جانے والی، نافرمان۔ عُتُوٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث [۶ : ۶۹]

عَاجِلَةٌ ۔ جلد ملنے والی۔ دنیا اور دنیا کی آسودگی مراد ہے۔ عَجَلٌ اور عَجَلَۃٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۲۰ : ۷۵ ، ۱۸ : ۱۷]

عَادٍ ۔ حد سے تجاوز کرنے والا۔ مجرم۔ زیادتی کرنے والا۔ عَدْوٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۴۵ : ۶ ، ۱۷۳ : ۲]

عَادٌ ۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم میں ایک شخص گزرا جس کا سلسلہ نسب تین واسطوں سے حضرت نوح علیہ السلام سے ملتا ہے۔ یہ قوم عاد بن ارم بن عوص بن سام بن نوح کی اولاد تھی۔ طوفان نوح کے بعد ملک عرب میں سب سے پہلی با اقتدار حکمران قوم تھی۔ [۵۰ : ۵۳]

عَادَ ۔ وہ پھرا۔ اس نے عود کیا۔ دوبارہ آیا۔ وہ پھر آرہا۔ عَوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹۵ : ۵ : ۲۷۵ : ۲]

عَادُوْا ۔ وہ پھرے۔ انھوں نے پھر کیا۔ عَوْدٌ سے مذکر جمع مذکر غائب۔ [۲۸ : ۶]

عَادُوْنَ ۔ حد سے گزرنے والے۔ سرکش لوگ۔ عَدْوٌ سے اسم فاعل جمع مذکر، واحد عَادٍ۔ [۱۶۶ : ۲۶ / ۷ : ۲۳]

عَادِيٰتِ ۔ دوڑنے والیاں۔ عَدْوٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد عَادِیَۃٌ۔ [۱ : ۱۰۰]

عَادَيْتُمْ ۔ تم نے دشمنی کی۔ تم نے عداوت کی۔ مُعَادَاۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۷ : ۶۰]

عَادِّيْنَ ۔ شمار کرنے والے۔ گننے والے۔ عَدٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب۔ [۱۱۳ : ۲۳]

عَارِضٌ ۔ ابر، بادل۔ عَرْضٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۴ : ۴۶]

عَاشِرُوْهُنَّ ۔ تم ان کے ساتھ گزران کرو۔ تم ان کے ساتھ برتاؤ کرو۔ تم ان کے ساتھ زندگی گزارو۔ عَاشِرُوْا مُعَاشَرَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر، هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۴]

عَاصِفٌ ۔ تیز و تند ہوا۔ سخت جھونکا۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۲ : ۱۰]

عٰصِفٰتِ ۔ جھونکا دینے والیاں۔ وہ ہوائیں جو تیز و تند چلتی ہوں۔ آندھیاں۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ عَاصِفَۃٌ واحد [۲ : ۷۷]

عَاصِفَةٌ ۔ باد تند۔ آندھی، زور کی ہوا۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۸۱ : ۲۱]

عَاصِمٌ ۔ بچانے والا۔ حفاظت کرنے والا۔ روکنے والا۔ عِصْمَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۰ : ۲۷، ۴ ؛ ۳۳]

عَافِیْنَ ۔ معاف کرنے والے۔ عَفْوٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ عَافٍ واحد۔ [۳ : ۱۳۴]

عَاقَبَ ۔ اُس نے بدلہ دیا۔ اس نے سزا دی۔ مُعَاقَبَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۶۰]

عَاقَبْتُمْ ۔ تم نے بدلہ دیا۔ تم نے سزا دی۔ تمھاری باری آئی۔ مُعَاقَبَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۱۶ : ۱۲۶، ۶۰ : ۱۱]

عَاقِبَتَھُمَا ۔ ان دونوں کا انجام۔ ان دونوں کی عاقبت۔ عَاقِبَۃٌ مضاف۔ ھُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵۹ : ۱۷]

عَاقِبُوْا ۔ تم بدلہ دو۔ تم سزا دو۔ مُعَاقَبَۃٌ سے امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر۔ [۱۶ : ۱۲۶]

عَاقِبَۃٌ ۔ عاقبت۔ انجام۔ آخر۔ عُقُوْبٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۳ : ۱۳۷، ۶ : ۱۱]

عَاقِرٌ ۔ بانجھ، عَقَادَۃٌ سے بروزن فاعل بمعنی اسم۔ [۳ : ۴۰]

عَاکِفٌ ۔ رہنے والا۔ باشندہ، متوطن۔ مجاور۔ جم کر بیٹھنے والا۔ عُکُوْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲۲ : ۲۵]

عَاکِفُوْنَ ۔ معتکف۔ اعتکاف کرنے والا۔ گرد جمع ہونے والے۔ عُکُوْفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ عَاکِفٌ واحد۔
[۲ : ۱۸۷، ۲۱ : ۵۲]

عَالٍ ۔ سرکش۔ متکبر۔ غالب۔ قابو یافتہ۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰ : ۸۳]

عٰلِمٌ ۔ جاننے والا۔ علم رکھنے والا۔ عِلْمٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۶ : ۷۳، ۱۲ : ۹]

عَالِمُوْنَ ۔ جاننے والے۔ علم رکھنے والے۔ عِلْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ عالم واحد۔
[۲۹ : ۴۳]

عَالِمِیْنَ ۔ جاننے والا۔ علم رکھنے والا۔ عِلْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ عالم واحد۔
[۱۲ : ۴۴، ۲۱ : ۵۱، ۸۱]

عٰلَمِیْنَ ۔ (سارے) جہان (تمام) عالم۔ عَالَمٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔
[۱ : ۱، ۲ : ۴۷]

عَالِیًا ۔ سرکش، متکبر، جبر کرنے والا۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۴۴ : ۳۱]

عَالِیْنَ ۔ سرکشی کرنے والے۔ تکبر کرنے والے۔ زبردستی کرنے والے۔ بلند مرتبے والے۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل جمع

مذکر۔ عَالٍ کی جمع بحالت نصب و جر۔
[۳۸ : ۷۵]

عَالِيَۃٌ ۔ عالی۔ اونچی۔ بلند۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۶۹ : ۲۲، ۸۸ : ۱۰]

عَالِيَهَا ۔ اس کا اوپر، اس کا بالا۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۸۲، ۱۵ : ۷۴]

عَالِيَهُمْ ۔ ان کے اوپر کی پوشاک۔ جو چیز اوپر رہے اور بالا ہو وہ "عالی" ہے۔ عَالِي مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۶ : ۲۱]

عَامٌ ۔ برس، سال۔ جمع۔ اَعْوَامٌ۔
[۱۲ : ۴۹، ۲ : ۲۵۹]

عَامِلٌ ۔ محنت کرنے والا۔ کام کرنے والا۔ عمل کرنے والا۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶ : ۱۳۵، ۱۱ : ۹۳]

عَامِلُوْنَ ۔ عمل کرنے والے۔ کام کرنے والے۔ محنت کرنے والے۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ عامل واحد۔
[۱۱ : ۱۲۱، ۲۳، ۶۳]

عَامِلَۃٌ ۔ محنت کرنے والی۔ عمل کرنے والی۔ کام کرنے والی۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۸۸ : ۳]

عَامِلِيْنَ ۔ کام کرنے والے۔ عمل کرنے والے۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ عامل واحد۔

[۳ : ۱۳۶، ۹ : ۶۰]

عَامِهِمْ ۔ ان کا برس۔ ان کا سال۔ عَامٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۹ : ۲۸]

عَامَيْنِ ۔ دو سال۔ دو برس۔ عَامٌ کا مثنی بحالت جر۔
[۳۱ : ۱۴۱]

عَاهَدَ ۔ اس نے عہد کیا۔ اس نے اقرار کیا۔ مُعَاهَدَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۷۵، ۴۸ : ۱۰]

عَاهَدْتَّ ۔ تو نے اقرار لیا۔ تو نے عہد باندھا۔ مُعَاهَدَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۸ : ۵۶]

عَاهَدْتُّمْ ۔ تم نے عہد باندھا۔ تم نے عہد کیا۔ مُعَاهَدَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۹:۱، ۴، ۷]

عَائِدُوْنَ ۔ پھر کرنے والے۔ پلٹنے والے۔ عَوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ عَائِدٌ واحد۔
[۴۴ : ۱۵]

عَائِلًا ۔ تنگ دست۔ فقیر۔ مفلس۔ نادار۔ عَيْلَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۹۳ : ۸]

عین ۔ با

عِبَادَ ۔ بندے۔ غلام۔ واحد عَبْدٌ
[۳۷ : ۴۰، ۷۴، ۱۲۸]

عِبَادَتِكُمْ ۔ تمھاری بندگی۔ تمھاری عبادت۔ تمھاری پرستش۔ عِبَادَةِ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۲۹]

عِبَادَتِهٖ ۔ اس کی بندگی، اس کی پرستش۔ ان کی عبادت، عِبَادَةِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴ : ۱۷۲، ۷ : ۲۰۶]

عِبَادَتِهِمْ ۔ ان کی بندگی۔ ان کی پرستش۔ ان کی عبادت۔ عِبَادَةِ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۹ : ۸۲، ۴۶ : ۶]

عِبَادَتِیْ ۔ میری بندگی۔ میری پرستش۔ میری عبادت۔ عِبَادَةِ مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۴۰ : ۶۰]

عِبَادُكَ ۔ تیرے بندے۔ عِبَاد مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۵ : ۱۱۸]

عِبَادِكُمْ ۔ تمھارے غلام۔ عِبَادِ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۲]

عِبَادِنَا ۔ ہمارے بندے۔ عِبَاد مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳۸ : ۴۵]

عِبَادَةِ ۔ عبادت۔ بندگی، پرستش۔ مصدر ہے۔ [۱۸ : ۱۱۰]

عِبَادِهٖ ۔ اس کے بندے۔ عِبَادِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۹۰، ۶ : ۱۸]

عِبَادِیْ ۔ میرے بندے۔ عِبَادِ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۸۶، ۱۵ : ۴۲]

عَبَثًا ۔ کھیلنا۔ بے فائدہ۔ بے ہودہ۔ [۲۳ : ۱۱۵]

عَبْدٌ ۔ بندہ، غلام۔ جمع عِبَاد [۴ : ۱۷۲، ۱۶ : ۷۵]

عَبَدَ ۔ اس نے بندگی کی۔ اس نے عبادت کی۔ اس نے اطاعت کی۔ عِبَادَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۶۰]

عَبَّدْتَّ ۔ تو نے غلام بنایا۔ تَعْبِيْدٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۶ : ۲۲]

عَبَدْتُّمْ ۔ تم نے پوجا۔ تم نے بندگی کی۔ تم نے عبادت کی۔ عِبَادَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۰۹ : ۴]

عَبْدُ اللّٰهِ ۔ اللہ کا بندہ۔ بندہ کامل مراد ہے۔ [۱۹ : ۳۰]

عَبَدْنَا ۔ ہم نے پوجا۔ ہم نے عبادت کی۔ عِبَادَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۶ : ۳۵]

عَبْدَنَا ۔ ہمارا بندہ۔ قرآن پاک میں یہ الفاظ حضرت نوح، حضرت ایوب، حضرت داؤد اور حضرت محمد علیہم السلام کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔ جو کمال عبدیت کے بلند مقام پر فائز تھے۔ اور خدا کے کامل ترین بندے تھے۔ [۲ : ۲۳، ۸ : ۴۱]

عَبَدْنٰهُمْ ۔ ہم نے ان کی بندگی کی۔

ہم نے ان کو پوجا۔ عَبَدْ نَا ماضی جمع متکلم، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۲۰]

عَبْدِہٖ ۔ اس کا بندہ۔ قرآن پاک میں ایک مرتبہ حضرت زکریا علیہ السلام کی صفت میں آیا ہے باقی سب جگہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے استعمال ہوا ہے۔ [۱۷ : ۱، ۲۵ : ۱]

عَبْدَیْنِ ۔ دو بندے۔ عَبْدٌ کا مثنیٰ بحالت جر۔ [۶۶ : ۱۰]

عِبْرَۃً ۔ عبرت، نصیحت حاصل کرنا۔ دوسرے کے حال سے اپنا حال قیاس کرنا۔ جمع عِبَرٌ۔ [۳ : ۱۳، ۱۶ : ۶۶]

عَبَسَ ۔ اس نے تیوری چڑھائی۔ وہ ترش رو ہوا۔ وہ چیں بجبیں ہوا۔ اس نے منہ بنایا۔ عَبْسٌ اور عُبُوْسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۴ : ۲۲، ۸۰ : ۱]

عَبْقَرِیٍّ ۔ قیمتی نادر۔ عجیب، خوبصورت بچھونے۔ عَبْقَرِیٌّ واحد۔ [۵۵ : ۷۶]

عَبُوْسًا ۔ منہ بنانے والا۔ تیوری چڑھانے والا۔ ترش رو۔ سخت منہ بگاڑ دینے والا۔ عَبْسٌ اور عُبُوْسٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۷۶ : ۱۰]

عِبَادِ ۔ بندے۔ عَبْدٌ واحد۔ [۲ : ۱۸۶، ۸ : ۵۱]

عین - تا

عَتَتْ ۔ اس نے سرتابی کی۔ اس نے سرکشی کی۔ اس نے نافرمانی کی۔ عُتُوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۶۵ : ۸]

عُتُلٍّ ۔ سخت مزاج۔ گردن کش۔ اجڈ۔ عَتْلٌ سے صفت کا صیغہ ہے۔ [۶۸ : ۱۳]

عُتُوٍّ ۔ شرارت، سرکشی، نافرمانی۔ مصدر ہے۔ [۶۷ : ۲۱]

عَتَوْا ۔ انھوں نے سرکشی کی۔ انھوں نے نافرمانی کی۔ وہ سرتابی میں حد سے گزر گئے۔ وہ شرارت میں انتہا کو پہنچ گئے۔ عُتُوٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۷۷، ۱۶۶]

عِتِیًّا ۔ حد سے باہر ہونا۔ اکڑنا۔ سرکشی کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۹ : ۸، ۲۳]

عَتِیْدٌ ۔ تیار۔ موجود۔ عَتَادٌ سے صفت مشبہ کا واحد مذکر۔ [۵۰ : ۸، ۶۹]

عَتِیْقِ ۔ قدیم، آزاد۔ پرانا۔ بلند مرتبہ۔ عَتَقٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۲۲ : ۲۹، ۳۳]

عین - ثا

عُثِرَ ۔ اسے اطلاع دی گئی۔ اسے

خبر کردی گئی ۔ عُثُوْرٌ سے ماضی واحد مذکر ۔ [۵ : ۱۰۷]

عین ۔ جیم

عُجَابٌ ۔ عجب ۔ عجیب ۔ تعجب میں ڈالنے والی چیز ۔ عَجَبٌ سے بروزن فُعَالٌ مبالغہ کا صیغہ ۔ [۳۸ : ۵]

عِجَافٌ ۔ لاغر ۔ دبلی ۔ واحد اَعْجَفُ ۔ [۱۲ : ۴۳ ، ۴۶]

عَجَبٌ ۔ عجب ۔ تعجب ۔ اچنبھ پیدا کرنے والی چیز مصدر ہے ۔ [۱۳ : ۵]

عَجِبْتَ ۔ تو نے تعجب کیا ۔ تو نے اچنبھا کیا ۔ عَجَبٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۳۷ : ۱۲]

عَجِبْتُمْ ۔ تم نے تعجب کیا ۔ تمہیں اچنبھا ہوا ۔ عَجَبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۷ : ۶۳]

عَجِبُوْا ۔ انھوں نے تعجب کیا ۔ عَجَبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۳۸ : ۴ ، ۵۰ : ۲]

عَجَزْتُ ۔ میں عاجز ہوا ۔ میں ناتواں ہوا ۔ عَجْزٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ [۵ : ۳۱]

عَجَلٌ ۔ جلدی کرنا ۔ شتابی کرنا ۔ مصدر ہے ۔ [۲۱ : ۳۷]

عِجْلٌ ۔ بچھڑا ۔ گوسالہ ۔ گائے کا بچہ ۔ عُجُوْلٌ جمع ۔ [۱۱ : ۶۹ ، ۵۱ : ۲۶]

عَجَّلَ ۔ اس نے جلدی کی ۔ اس نے عجلت کی ۔ تَعْجِیْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۱۸ : ۵۸ ، ۴۸ : ۲۰]

عَجِّلْ ۔ تو جلدی کر ۔ تَعْجِیْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ [۳۸ : ۱۶]

عَجِلْتُ ۔ میں نے جلدی کی ۔ عَجَلٌ اور عَجَلَۃٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ [۲۰ : ۸۴]

عَجِلْتُمْ ۔ تم نے جلدی کی ۔ عَجَلَۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۷ : ۱۵۰]

عَجَّلْنَا ۔ ہم نے جلدی کی ۔ تَعْجِیْلٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ [۱۷ : ۱۸]

عَجُوْزٌ ۔ بڑھیا عورت ۔ جمع عَجَائِزُ ۔ [۱۱ : ۷۲ ، ۵۱ : ۲۹]

عَجُوْلًا ۔ بہت جلد باز ۔ بڑا اتاؤلا ۔ عَجَلٌ سے مبالغہ کا صیغہ ۔ [۱۷ : ۱۱]

عَجِیْبٌ ۔ عجیب ۔ تعجب کی چیز ۔ عَجَبٌ سے بروزن فَعِیْلٌ مبالغہ کا صیغہ ۔ عَجَائِبُ جمع ۔ [۱۱ : ۷۲ ، ۵۰ : ۲]

عین ۔ دال

عَدًّا ۔ شمار کرنا ۔ گننا ۔ گنتی ۔ مصدر ہے ۔ [۱۹ : ۸۴ ، ۹۴]

عَدَاوَةٌ ۔ عداوت، دشمنی۔ عَدُوٌّ سے اسم عام ہے۔
[۵ : ۱۴، ۶۴، ۹۱]

عُدْتُّمْ ۔ تم نے پھر کیا۔ تم نے دوبارہ کیا۔ عَوْدٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۸ : ۱۷]

عِدَّتَهُمْ ۔ ان کی گنتی۔ ان کی تعداد۔ عِدَّةٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۱ : ۷۴]

عُدْوَانَ ۔ ظلم، ستم، زیادتی۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۱۹۳، ۲۸ : ۲۸]

عَدُوِّكُمْ ۔ تمہارا دشمن۔ عَدُوٌّ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲۰ : ۸۰]

عَدُوِّهٖ ۔ اس کا دشمن۔ عَدُوٌّ مضاف، هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۱۵]

عَدُوِّهِمْ ۔ ان کے دشمن۔ عَدُوٌّ مضاف، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۹۱ : ۱۴]

عَدُوِّيْ ۔ میرا دشمن۔ عَدُوٌّ مضاف، ی، ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۶۰ : ۱]

عُدَّةً ۔ ساز و سامان۔ اسباب۔ جمع عُدَدٌ۔
[۹ : ۴۶]

عِدَّةٌ ۔ گنتی۔ شمار۔ عدت۔ عِدَّةٌ کی جمع عِدَدٌ ہے۔
[۲ : ۱۸۴، ۱۸۵]

عِدْهُمْ ۔ تو ان سے وعدہ کر۔ تو ان کو وعدہ دے۔ وَعْدٌ سے امر واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۷ : ۶۴]

عَدَّهُمْ ۔ اس نے ان کو گن رکھا ہے۔ عَدٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔
[۱۹ : ۹۴]

عِدَّتِهِنَّ ۔ ان کی عدت، عِدَّةٌ مضاف، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۶۵ : ۱]

عَدَدَ ۔ گنتی۔ شمار۔ تعداد اسم ہے۔ جمع اَعْدَادٌ۔
[۱۰ : ۵، ۱۷ : ۱۲]

عَدَّدَهٗ ۔ اس نے اس کو گن گن رکھا۔ اس نے ان کو بار بار گنا تَعْدِيْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۱۰۴ : ۲]

عَدَسِهَا ۔ اس کے مسور۔ عَدَسٌ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۶۱]

عَدْلٌ ۔ عوض۔ بدلہ۔ معاوضہ۔ انصاف۔ عدل کے اصل معنی میں برابر تقسیم کرنا۔
[۲ : ۴۸، ۱۲۳]

عَدَلَكَ ۔ تجھ کو برابر کیا۔ تجھ کو اعتدال پر بنایا عَدْلٌ ماضی واحد مذکر غائب، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۸۲ : ۷]

عَدْنٍ ۔ رہنا۔ بسنا۔ کسی جگہ مقیم ہونا۔ یہ مصدر ہے۔
[۹ : ۷۲، ۱۳ : ۲۳]

عُدْنَا ۔ ہم پھر آئیں گے۔ ہم نے پھر کیا ہم نے دوبارہ کیا۔ عَوْدٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۸ : ۱۷ ، ۸ : ۹ : ۱۷]

عَدْوًا ۔ زیادتی۔ تعدی۔ ظلم وستم حد سے بڑھنا۔ زیادتی کرنا مصدر ہے۔ [۹۰ : ۱۰ ، ۱۰۸ : ۶]

عَدُوٌّ ۔ دشمن۔ عَدْوٌ سے بوزن فَعُولٌ بمعنی فاعل صفت ہے۔ [۹۸ ، ۳۶ : ۲]

عین - ذال

عَذَابٌ ۔ عذاب۔ سخت سزا۔ دکھ کی مار تَعْذِیْبٌ سے اسم مصدر ہے۔ [۱۶۶ ، ۱۶۵ : ۲]

عَذَابِكُمْ ۔ تمہارا عذاب۔ عَذَابٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۴۷ : ۴]

عَذَابِنَا ۔ ہمارا عذاب۔ ہماری مار۔ عَذَابٌ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۶۷ : ۳۷ ، ۲۰۲ : ۲۶]

عَذَابُهُ ۔ اس کا عذاب۔ اس کی مار۔ اس کی عقوبت۔ عَذَابٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۷ : ۵۷ ، ۸۹ : ۲۵]

عَذَابَهَا ۔ اس کا عذاب۔ اس کی کلفت۔ عَذَابٌ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۶۵ : ۲۵]

عَذَابَهُمَا ۔ ان دونوں کا عذاب۔ ان دونوں کا مارنا۔ ان دونوں کی سزا۔ عَذَابٌ مضاف، هُمَا ضمیر مثنیٰ مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲ ، ۲۴]

عَذَابِیْ ۔ میرا عذاب۔ میری مار۔ میری سزا۔ عَذَابٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۴ ، ۱۵۶ : ۷]

عَذْبٌ ۔ شیریں۔ میٹھا۔ گوارا۔ عُذُوْبَۃٌ سے صفت مشبہ۔ [۱۲ : ۳۵ ، ۵۳ : ۲۵]

عَذَّبَ ۔ اس نے عذاب کیا۔ اس نے سزا دی۔ تَعْذِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۶ : ۹]

عَذَّبْنَا ۔ ہم نے عذاب دیا۔ ہم نے دردناک سزا دی۔ تَعْذِیْبٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۵ : ۴۸]

عَذَّبْنَاهَا ۔ ہم نے اس کو عذاب کیا۔ ہم نے اس کو بڑی بھاری سزا دی۔ عَذَّبْنَا ماضی جمع متکلم، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۸ : ۶۵]

عَذَّبَهُمْ ۔ اس نے ان کو عذاب دیا۔ اس نے ان کو سخت سزا دی۔ عَذَّبَ تَعْذِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۵۹]

عُذْتُ ۔ میں نے پناہ لی۔ میں نے

پناہ پکڑی۔ عُوْذُ سے ماضی واحد متکلم۔ [۴۰ : ۲۷، ۴۴، ۲۰]

عُدَدًا۔ عدد۔ الزام کو دور کرنا۔ جمع اَعْدَاد۔ [۱۸ : ۷۶، ۷۷ : ۹]

عین۔ ر۔ ا

عَرَآءِ۔ چٹیل میدان کہ جس میں گھاس نہ ہو۔ جمع۔ اَعْدَاءٌ [۳۷ : ۱۴۵، ۶۸ : ۴۹]

عُرُبًا۔ سہاگ والیاں۔ پیار دلانے والیاں۔ محبوبائیں۔ واحد عَرُوْبُ۔ [۵۶ : ۳۷]

عَرَبِیٌّ۔ عربی۔ عرب والا۔ [۱۶ : ۱۰۳]

عُرْجُوْن۔ کھجور کی ٹہنی۔ شاخ خرما۔ کھجور کی سوکھی اور پتلی شاخ جو ٹیڑھی ہو۔ جمع عَرَاجِیْن [۳۶ : ۳۹]

عَرْش۔ عرش۔ تخت شاہی۔ عرش خداوندی۔ "عرش" اصل میں چھت یا چھت والی چیز کو کہتے ہیں۔ مکان کی چھت خیمہ کی چھت پرندہ کا گھونسلہ۔ انگور کی ٹٹی اور کنوئیں کی من سب کو عرش کہتے ہیں۔ [۴۰ : ۷، ۶۹ : ۱۷]

عَرْشُكَ۔ تیرا تخت۔ عَرْش مضاف، كَ ضمیر واحد مؤنث حاضر مضاف الیہ۔ [۲۷ : ۴۲]

عَرْشُهٗ۔ اس کا عرش۔ عَرْش مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۷]

عَرْشِهَا۔ اس کا تخت۔ عَرْش مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۷ : ۳۸]

عَرَضَ۔ مال ومتاع۔ سامان اسباب۔ ناپائیدار چیز۔ جمع اَعْرَاض۔ [۷ : ۱۶۹]

عُرِضَ۔ وہ پیش کیا گیا۔ وہ روبرو لایا گیا۔ عَرْض سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۸ : ۳۱]

عَرْضًا۔ روبرو لانا۔ پیش کرنا۔ مصدر ہے۔ یہ لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ [۱۸ : ۱۰۰]

عَرَّضْتُمْ۔ تم نے پردہ میں بات کی۔ تم نے مبہم کہا۔ تَعْرِیْض سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۳۵]

عَرَضْنَا۔ ہم نے پیش کیا۔ ہم نے روبرو کیا۔ عَرْض سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۸ : ۱۰۰، ۳۳ : ۷۲]

عُرِضُوْا۔ وہ پیش کیے گئے۔ وہ روبرو کیے گئے۔ عَرْض سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۴۸]

عُرْضَةً۔ نشانہ، ہتھکنڈا۔ آڑ۔ [۲ : ۲۲۴]

عَرْضُهَا۔ اس کی وسعت۔ اس کا

چوڑاؤ۔ اس کا پھیلاؤ۔ عَرْضُ مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۲۱:۵۷، ۱۳۳:۳]

عَرَضَهُمْ۔ اس نے ان کو پیش کیا۔ اس نے ان کو روبرو کیا۔ اس نے ان کو سامنے کیا۔ عَرَضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۱:۲]

عُرْف۔ پسندیدہ کام۔ نیک کام نیکی، سلوک۔ ۱۹۹:۷

عُرْفًا۔ نیکی۔ احسان۔ بخشش۔ متواتر۔ [۱:۷۷]

عَرَّفَ۔ اس نے جتلا دیا۔ اس نے پہچان کرائی۔ تَعْرِيْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳:۶۶]

عَرَفَاتٍ۔ عرفات مشہور مقام کا نام ہے۔ جہاں عرفہ کے دن وقوف کرنا حج کا اہم ترین رکن ہے۔ یہ فوت ہوجائے تو حج نہیں ہوتا۔ [۱۹۸:۲]

عَرَفْتَهُمْ۔ تو نے ان کو پہچان لیا۔ مَعْرِفَةٌ اور عِرْفَانٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۳۰:۴۷]

عَرَفُوْا۔ انھوں نے پہچانا۔ انھوں نے جانا۔ مَعْرِفَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۸۳:۵، ۸۹:۲]

عَرَّفَهَا۔ اس نے اس سے شناسا کردیا۔ اس نے اس کو پہچنوا دیا۔ اس نے اس کی تعریف کی۔ تَعْرِيْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۶:۴۷]

عَرَفَهُمْ۔ اس نے ان کو پہچان لیا۔ عِرْفَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اور هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۵۸:۱۲]

عَرِم۔ تیز و تند۔ زور دار۔ سخت۔ عَرَامَةٌ اور عُرَامٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ قرآن کریم میں قوم سبا کی بربادی کے واقعے میں سَيْلَ الْعَرِمِ (زور دار سیلاب یا سخت عذاب کا سیلاب) کا ذکر آیا ہے۔ [۱۶:۳۴]

عُرْوَة۔ کڑا۔ کسی چیز کا قبضہ یا دستہ۔ وہ چیز جس کو پکڑا جائے۔ عُرًى جمع۔ [۲۲:۳۱، ۲۵۶:۲]

عُرُوْشِهَا۔ اس کی چھتیں۔ اس کی چھتریاں۔ اس کی ٹٹیاں۔ [۲۵۹:۲]

عَرْشِهَا۔ عَرْشٌ واحد مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۳۸:۲۷]

عَرِيْض۔ خوب چوڑی۔ وسیع۔ لمبا چوڑا۔ عَرَاضَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۵۱:۴۱]

عین۔ زا

عِزًّا۔ عزت، قوت مصدر ہے۔ [۸۱:۱۹]

عَزَّتِكَ ۔ تیری عزت ۔ عِزَّةٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۳۸ : ۸۲]

عَزَّرْتُمُوْهُمْ ۔ تم نے ان کی مدد کی ۔ تم نے ان کو قوت پہنچائی ۔ تَعْزِيْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر، واؤ اشباع کا ہے ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۵ : ۱۲]

عَزَّرُوْهُ ۔ انھوں نے اس کی تعظیم کی ۔ انھوں نے اس کو قوت دی ۔ انھوں نے اس کی رفاقت کی ۔ تَعْزِيْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ [۷ : ۱۵۷]

عَزَّزْنَا ۔ ہم نے قوت دی ۔ ہم نے زور دیا ۔ تَعْزِيْزٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ [۳۶ : ۱۴]

عَزَلْتَ ۔ تو نے جدا کر دیا ۔ تو نے کنارے کر دیا ۔ تو نے علیحدہ کر دیا ۔ عَزْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۳۳ : ۵۱]

عَزْمٌ ۔ ہمت ۔ پختہ ارادہ ۔ مصدر ہے ۔ [۳ : ۱۸۶ ، ۳۱ : ۱۷]

عَزَمَ ۔ وہ مصمم ہو گیا ۔ وہ پختہ ہو گیا ۔ عَزْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴۷ : ۲۱]

عَزَمْتَ ۔ تو پختہ کر چکا ۔ تو نے پکا کر لیا ۔ تو نے عزم کر لیا ۔ عَزْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۳ : ۱۵۹]

عَزَمُوْا ۔ انھوں نے پختہ ارادہ کیا ۔ عَزْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۲۷]

عَزَّنِیْ ۔ اس نے مجھ پر غلبہ کیا ۔ اس نے مجھ سے زبردستی کی ۔ اس نے مجھ پر دباؤ ڈالا ۔ عِزٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۳۸ : ۲۳]

عِزَّةٌ ۔ عزت، غلبہ، زور، بزرگی، اقبال مصدر ہے اور بطور اسم بھی استعمال ہوتا ہے ۔ [۲ : ۲۰۶ ، ۳۵ : ۱۰]

عُزّٰى ۔ ایک بت کا نام ہے ۔ یہ قریش کے مشہور بتوں میں سے ایک ہے ۔ یہ قبیلہ غطفان کا بت تھا ۔ [۵۳ : ۱۹]

عُزَيْرٌ ۔ بنی اسرائیل کے پیغمبروں میں سے ایک پیغمبر کا نام ۔ [۹ : ۳۰]

عَزِيْزٌ ۔ غالب ۔ زبردست، قوی، گرامی قدر ۔ مشتاق، دشوار، عِزَّةٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے ۔ [۲ : ۲۰۹ ، ۲۲۰]

عِزِيْنَ ۔ گروہ گروہ، جماعت جماعت ۔ جوق جوق ۔ [۷۰ : ۳۷]

عین ۔ سین

عُسْرٌ ۔ دشواری ۔ مشکل ۔ سختی ۔

تنگی مصدر ہے۔ [۲ : ۱۸۵]

عَسِرٌ۔ سخت۔ شدید۔ دشوار۔ مشکل۔ عُسْرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۵۴ : ۸]

عُسْرَةٌ۔ تنگی۔ تنگدستی۔ دشواری۔ مفلسی۔ اسم ہے۔ [۹ : ۱۱۷، ۲ : ۲۸۰]

عُسْرٰی۔ سختی۔ دشواری۔ سخت چیز۔ مشکل کام، عُسْرٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ [۹۲ : ۱۰]

عَسْعَسَ۔ رات کا اندھیرا چھا گیا۔ رات کا اندھیرا چلا گیا عَسْعَسَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۱ : ۱۷]

عٓسٓقٓ۔ حروف مقطعات ہیں۔ [۴۲ : ۲]

عَسَلٌ۔ شہد۔ یہ لفظ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے۔ [۴۷ : ۱۵]

عَسٰی۔ عنقریب ہے۔ شتاب ہے۔ ممکن ہے۔ توقع ہے۔ اندیشہ ہے۔ [۲ : ۲۱۶، ۴ : ۱۹]

عَسَیْتُمْ۔ توقع ہے، اندیشہ ہے۔ فعل مقاربہ۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۴۶، ۴۷ : ۲۲]

عَسِیْرٌ۔ سخت۔ مشکل، بھاری، عُسْرٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۷۴ : ۹]

عین۔شین

عِشَآءٌ۔ اندھیرا پڑے۔ عشار کے وقت۔ نماز عشار۔ [۱۲ : ۱۶]

عِشَارُ۔ دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں۔ بیاہی ہوئی اونٹنیاں "عِشَارُ" حاملہ اونٹنیاں ہیں۔ عُشَرَاءُ واحد۔ [۸۱ : ۴]

عَشْرٌ۔ دس۔ (مؤنث) اسم عدد ہے۔ [۶ : ۱۶۰]

عِشْرُوْنَ۔ بیس۔ اسم عدد ہے۔ مذکر و مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ بحالت رفع عِشْرُوْنَ، اور بحالت نصب وجر عِشْرِیْنَ آتا ہے۔ [۸ : ۶۵]

عَشَرَةٌ۔ دس۔ (مذکر) اسم عدد۔ [۲ : ۱۹۶]

عَشِیٌّ۔ شام کا وقت۔ دن ڈھلے۔ تیسرے پہر۔ دن کا پچھلا وقت۔ [۳ : ۴۱، ۶ : ۵۲]

عَشِیْرٌ۔ رفیق۔ ساتھی۔ شریک۔ [۲۲ : ۱۳]

عَشِیْرَتَكَ۔ تیرا کنبہ۔ تیرے رشتہ دار۔ تیرا قبیلہ۔ تیری برادری عَشِیْرَةٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ۔ جمع عَشَائِرُ۔ [۲۶ : ۲۱۴]

عَشِيْرَتُكُمْ ۔ تمھاری برادری، تمھارا کنبہ۔ تمھارا قبیلہ۔ عَشِيْرَةٌ، مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۹ : ۲۴]

عَشِيْرَتُهُمْ ۔ اُن کا گھرانہ۔ اُن کا کنبہ۔ اُن کی برادری۔ عَشِيْرَةَ، مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۵۸ : ۲۲]

عَشِيَّةً ۔ ایک شام۔ عَشَايَا۔ عَشِيَّاتٌ جمع۔ [۷۹ : ۴۶]

عین ۔ صاد

عَصَاكَ ۔ تیرا عصا۔ تیری لاٹھی۔ عَصَا مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جمع۔ عِصِيٌّ۔
[۲ : ۶۰، ۷ : ۱۱۷، ۱۹۰]

عَصَانِيْ ۔ اس نے میری نافرمانی کی۔ اس نے میرا کہا نہ مانا۔ عصٰی ماضی واحد مذکر غائب، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم۔
[۱۴ : ۳۶]

عَصَاهُ ۔ اس کی لاٹھی۔ اس کا عصا۔ عَصَا مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷ : ۱۰۷، ۲۶ : ۳۲، ۴۵]

عَصَايَ ۔ میری لاٹھی۔ میرا عصا عَصَا مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۲۰ : ۱۸]

عُصْبَةٌ ۔ جماعت۔ گروہ۔
[۱۲ : ۸، ۱۴]

عَصْرِ ۔ زمانہ۔ وقت عصر۔ جمع عُصُوْرٌ۔ [۱۰۳ : ۱]

عَصْفِ ۔ بھوسا۔ بھس بھوسی چھلکا، واحد عَصْفَةٌ۔
[۱۰۵ : ۵]

عَصْفًا ۔ آندھی آنا۔ زور سے ہوا کا چلنا کہ چیز کو توڑ کر بھس بنا دے۔ مصدر ہے۔
[۷۷ : ۲]

عِصَمِ ۔ رسّیاں، عِصْمَةٌ واحد۔
[۶۰ : ۱۰]

عَصَوْا ۔ انھوں نے نافرمانی کی۔ انھوں نے اطاعت نہ کی۔ انھوں نے کہا نہ مانا۔ مَعْصِيَةٌ اور عِصْيَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۶۱، ۳ : ۱۱۲]

عَصَوْكَ ۔ انھوں نے تیری نافرمانی کی۔ انھوں نے تیرا کہا نہ مانا۔ انھوں نے تیری اطاعت نہ کی۔ عَصَوْا صیغہ ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۲۶ : ۲۱۶]

عَصَوْنِيْ ۔ انھوں نے میری نافرمانی کی۔ انھوں نے میرا حکم نہ مانا۔ انھوں نے میری اطاعت نہ کی۔ عَصَوْا صیغہ ماضی، ن وقایہ اور ی ضمیر واحد متکلم۔ [۷۱ : ۲۱]

عَصٰی ۔ اس نے حکم ٹالا۔ اس نے

عَصِیًّا ۔ بڑا نافرمان۔ بہت بے حکم۔ عِصْیَانٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ یا مبالغہ کا صیغہ ہے۔ [۱۹ : ۱۴، ۴۴]

نافرمانی۔ اس نے کہا نہ مانا عِصْیَانٌ سے ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۱۲۱، ۳ : ۷ : ۱۶]

عِصْیَانٌ ۔ نافرمان، گناہ، عدول حکمی۔ مصدر ہے۔ لیکن بطور اسم یعنی حاصل مصدر کے زیادہ مستعمل ہے۔ [۴۹ : ۷]

عَصِیْبٌ ۔ سخت۔ بھاری عَصْبٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۱ : ۷۷]

عَصَیْتُ ۔ میں نے نافرمانی کی۔ میں نے حکم نہ مانا۔ مَعْصِیَۃٌ اور عِصْیَانٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۶ : ۱۵، ۱۰ : ۱۵]

عَصَیْتُہٗ ۔ میں نے اس کی نافرمانی کی۔ میں نے اس کا حکم نہ مانا۔ عَصَیْتُ ماضی واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۶۳]

عَصَیْتُمْ ۔ تم نے نافرمانی کی۔ تم نے حکم نہ مانا۔ مَعْصِیَۃٌ اور عِصْیَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵۲]

عَصَیْنَا ۔ ہم نے نہ مانا۔ ہم نے نافرمانی کی۔ مَعْصِیَۃٌ اور عِصْیَانٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۹۳، ۴ : ۴۶]

عِصِیُّھُمْ ۔ اِن کی لاٹھیاں۔ اُن کے عصا۔ عِصِیٌّ۔ عَصَا کی مضاف، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۶۶]

عین ۔ ضاد

عَضُدًا ۔ بازو۔ قوتِ بازو۔ یار و مددگار۔ [۱۸ : ۵۱]

عَضُدَكَ ۔ تیرا بازو۔ عَضُدَ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۳۵]

عَضُّوْا ۔ انھوں نے کاٹ کاٹ کھایا۔ انھوں نے دانتوں میں دبایا۔ عَضٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۱۹]

عِضِیْنَ ۔ پارہ پارہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ واحد عِضَۃٌ۔ [۱۵ : ۹۱]

عین ۔ طا

عَطَآءً ۔ عطا۔ بخشش۔ عطیہ۔ دین۔ انعام۔ اِعْطَاءٌ سے اسم مصدر۔ جمع اَعْطِیَۃٌ۔ [۱۱ : ۱۰۸، ۷۸ : ۳۶]

عَطَاؤُنَا ۔ ہماری بخشش۔ ہمارا انعام۔

ہمارا عطیہ۔ ہمارا دین۔ عَطَآءُ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳۸: ۳۹]

عِطْفِہٖ۔ اس کا شانہ، اس کا پہلو۔ عِطْفِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۲: ۹]

عُطِّلَتْ۔ یوں ہی چھوڑ دی گئی۔ وہ بیکار چھوڑ دی گئی۔ تَعْطِیْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸۱: ۴]

عین۔ ظا

عِظَامٌ۔ ہڈیاں۔ عَظْمٌ واحد۔ [۲۳: ۱۴، ۳۶، ۷۸]

عِظَامَہٗ۔ اس کی ہڈیاں۔ عِظَامَ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۵: ۳]

عَظْمٌ۔ ہڈی، جمع اَعْظُمٌ اور عِظَامٌ۔ [۶: ۱۴۶]

عِظُوْهُنَّ۔ تم ان عورتوں کو نصیحت کرو۔ تم ان کو سمجھاؤ۔ وَعْظٌ سے امر جمع مذکر حاضر، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ [۴: ۳۴]

عِظْهُمْ۔ تو ان کو نصیحت کر۔ وَعْظٌ سے امر واحد مذکر حاضر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴: ۶۳]

عَظِیْمٌ۔ بزرگ۔ بڑا۔ عَظَمَۃٌ سے فَعِیْلٌ صفت کا صیغہ ہے۔ [۴: ۲۷، ۴۰]

عین۔ فا

عَفَا۔ اس نے معاف کیا۔ اس نے بخش دیا۔ اس نے گناہ مٹا دیے۔ عَفْوٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۸۷، ۳: ۱۵۲]

عِفْرِیْتٌ۔ قوی۔ خبیث۔ شیطان۔ جمع عَفَارِیْتُ۔ [۲۷: ۳۹]

عَفْوٌ۔ آسان۔ حاجت سے زیادہ۔ گناہ معاف کرنا۔ مصدر ہے اور اسم بھی۔ [۲: ۲۱۹، ۷: ۱۹۹]

عَفَوْا۔ وہ بڑھ گئے۔ وہ زیادہ ہوگئے۔ عَفْوٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷: ۹۵]

عَفُوٌّ۔ بڑا درگزر کرنے والا۔ بڑا معاف کرنے والا۔ بروزن فَعُوْلٌ مبالغہ کا صیغہ۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ [۲۲: ۶۰، ۵۸: ۲]

عَفَوْنَا۔ ہم نے معاف کیا۔ ہم نے درگزر کیا۔ عَفْوٌ سے ماضی جمع متکلم [۲: ۵۲، ۳: ۱۵۲]

عُفِیَ۔ اسے سہولت دی گئی۔ عَفْوٌ

سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۷۸]

عین۔ قاف

عِقَابٌ ۔ سزا۔ عذاب۔ عقوبت۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۱۹۶، ۲۱۱]

عِقَابِ ۔ میری (طرف سے) سزا۔ یہ عِقَابِی تھا۔ عِقَاب مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ ی حذف ہوگئی ہے۔
[۱۳ : ۳۲، ۳۸ : ۱۴]

عُقْبًا ۔ بدلہ۔ جزا۔ انجام۔ عاقبت۔ ثواب۔ [۱۸ : ۴۴]

عَقَبَةَ ۔ گھاٹی۔ پہاڑ میں چڑھائی کا دشوار راستہ۔ [۹۰ : ۱۱]

عَقِبِهٖ ۔ اس کی اولاد۔ عَقِب مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۴۳ : ۲۸]

عُقْبَى ۔ عاقبت۔ بدلہ۔ انجام۔
[۱۳ : ۲۲، ۲۴، ۳۵]

عَقِبَيْهِ ۔ اس کی دونوں ایڑیاں عَقِبَیْ مضاف، ہِ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲ : ۱۴۳، ۳ : ۱۴۴]

عُقْبٰهَا ۔ اس کا انجام۔ اس کی عاقبت۔ اس کی پاداش۔ عُقْبٰی مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۹۱ : ۱۵]

عُقَدِ ۔ گرہیں۔ عُقْدَۃٌ واحد۔
[۱۱۳ : ۴]

عَقَدَتْ ۔ اس نے باندھا۔ عَقْدٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۴ : ۳۳]

عَقَّدْتُّمْ ۔ تم نے گرہ باندھی۔ تم نے مضبوط کیا۔ تم نے پختہ کیا۔ تَعْقِیْدٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵ : ۸۹]

عُقْدَةٌ ۔ عقد۔ گرہ۔ رکاوٹ، لکنت۔ بندش۔ نکاح وغیرہ۔
[۲ : ۲۳۵، ۲۳۷]

عَقَرَ ۔ اس نے کونچیں کاٹ دیں۔ عَقْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۵۴ : ۲۹]

عَقَرُوْا ۔ انھوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں۔ فعل ماضی، جمع غائب مذکر۔
[۷ : ۷۷]

عَقَلُوْهُ ۔ انھوں نے اس کو سمجھ لیا۔ عَقَلُوْا۔ عَقْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۷۵]

عُقُوْدِ ۔ قول و قرار۔ عہد و پیمان عَقْدٌ واحد۔ [۵ : ۱]

عَقِيْمٌ ۔ بانجھ۔ بے خیر۔ منحوس۔ اس لفظ کا استعمال مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ہوتا ہے۔ [۵۱ : ۲۹، ۴۱]

عین ۔ لام

عَـلَا ۔ وہ چڑھ گیا۔ اس نے چڑھائی کی۔ وہ غالب آیا۔ عُلُوٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۲۳ : ۹۱ ، ۲۸ : ۴]

عَلَّامٌ ۔ خوب جاننے والا۔ عِلْمٌ سے بروزن فَعَّالٌ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ [۵ : ۱۰۹ ، ۱۱۶]

عَلٰمٰتٌ ۔ نشانیاں۔ پتے۔ عَلَامَۃٌ کی جمع ہے۔ [۱۶ : ۱۶]

عَلَانِیَۃً ۔ کھلم کھلا۔ ظاہر آشکار۔ علانیہ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۷۴ ، ۱۳ : ۲۲]

عَلَقٌ ۔ لہو کی پھٹکیاں۔ جما ہوا خون۔ جو خشک نہ ہوا ہو۔ [۹۶ : ۲]

عَلَقَۃً ۔ جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی جو منی سے پیدا ہو۔ عَلَقٌ جمع۔ [۲۲ : ۵ ، ۴۰ : ۶۷]

عِلْمٌ ۔ علم، دانش۔ جاننا۔ یہ مصدر ہے۔ [۳ : ۶۶ ، ۱۱ ، ۴۶ ، ۴۷]

عَلِمَ ۔ اس نے جان لیا۔ اس نے پہچان لیا۔ اس نے معلوم کر لیا۔ وہ واقف ہو گیا۔ عِلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۶۰ ، ۱۸۷]

عَلَّمَ ۔ اس نے سکھایا۔ اس نے تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۲ : ۳۱ ، ۵۵ : ۲]

عُلَمٰٓؤُا ۔ علماء، عالم لوگ۔ واحد عالم۔ [۲۶ : ۱۹۷ ، ۳۵ : ۲۸]

عَلِمْتَ ۔ تو جان چکا۔ تو نے جان لیا۔ عِلْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۱ : ۷۹ ، ۱۷ : ۱۰۲]

عَلِمْتُ ۔ میں نے جانا۔ عِلْمٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۸ : ۳۸]

عُلِّمْتَ ۔ تو سکھلایا گیا۔ تجھے تعلیم دی گئی۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر حاضر [۱۸ : ۶۶]

عَلَّمْتُکَ ۔ میں نے تجھے تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے فعل ماضی واحد متکلم، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ [۵ : ۱۱۰]

عَلِمْتُمُ ۔ تم نے جانا۔ تم جان چکے۔ عِلْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر [۱۲ ، ۷۳ ، ۸۹]

عَلَّمْتُمْ ۔ تم نے سکھلایا۔ تم نے تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۴]

عُلِّمْتُمْ ۔ تم سکھلائے گئے۔ تم کو تعلیم دی گئی۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۹۱]

عَلِمْتُمُوْھُنَّ ۔ تم نے ان (عورتوں) کو جانا۔ عَلِمْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر، واوٗ اشباع کا اور ھُنَّ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۶۰ : ۱۰]

عَلَّمْتَنَا ۔ تو نے ہمیں سکھایا۔ تو نے ہم کو تعلیم دی ۔ تَعْلِیْمٌ سے فعل ماضی واحد مذکر حاضر۔ نَا ضمیر جمع متکلم ۔ [۲: ۳۲]

عَلَّمْتَنِیْ ۔ تو نے مجھ کو سکھلایا۔ تو نے مجھ کو تعلیم دی ۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم ۔ [۱۲، ۱۰۱]

عَلِمْتَهٗ ۔ تو اس کو جان چکا۔ تجھے وہ معلوم ہے۔ عِلْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۵: ۱۱۶]

عَلَّمَكَ ۔ اس نے تجھ کو سکھلایا۔ اس نے تجھ کو تعلیم دی ۔ تَعْلِیْمٌ سے فعل ماضی، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر [۴: ۱۱۳]

عَلَّمَكُمْ ۔ اس نے تم کو سکھلایا۔ اس نے تم کو تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ [۲: ۲۳۹]

عَلِمْنَا ۔ ہم نے جانا۔ ہم کو معلوم ہے عِلْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۲: ۵۱، ۸۱]

عُلِّمْنَا ۔ ہم سکھلائے گئے۔ ہمیں تعلیم دی گئی۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم ۔ [۲۷: ۱۶]

عَلَّمْنٰهُ ۔ ہم نے اس کو سکھلایا۔ ہم نے اس کو تعلیم دی ۔ تَعْلِیْمٌ سے فعل ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۲: ۶۸، ۱۸: ۶۵]

عَلَّمَنِیْ ۔ اس نے مجھے سکھلایا۔ اس نے مجھے تعلیم دی۔ تَعْلِیْمٌ سے فعل ماضی، ن وقایہ، ی ضمیر واحد متکلم [۱۲: ۳۷]

عَلِمُوْا ۔ انھوں نے جان لیا۔ عِلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲: ۱۰۲، ۲۸: ۷۵]

عَلِمَهٗ ۔ اس نے اس کو جان لیا۔ عَلِمَ عِلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۴: ۸۳]

عَلَّمَهٗ ۔ اس نے اس کو سکھلایا۔ تَعْلِیْمٌ سے فعل ماضی، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۲: ۲۵۱، ۲۸۲]

عِلْمِهٖ ۔ اس کا جاننا۔ اس کا علم۔ عِلْمِ مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲: ۲۵۵، ۴: ۱۶۶]

عِلْمُهَا ۔ اس کا علم۔ اس کا جاننا۔ عِلْمُ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ [۷: ۱۸۷، ۲۰: ۵۲]

عِلْمُهُمْ ۔ ان کا جاننا۔ ان کا علم۔ عِلْمُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۷: ۶۶]

عِلْمِیْ ۔ میرا علم۔ میرا جاننا۔ علم مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲۶: ۱۱۲]

عَلَوُا ۔ وہ غالب آئے۔ عَلُوٌّ سے ماضی

جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۷]

عُلُوًّا ۔ بلند ہونا۔ سرکشی کرنا۔ کسی کام پر قوی ہونا۔ کسی شخص پر غلبہ کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۴، ۴۳]

عَلٰی ۔ پر۔ اوپر۔ حرف جر ہے۔ [۹ : ۱۵، ۱۸ : ۴۵]

عَلَیَّ ۔ مجھ پر۔ عَلٰی حرفِ جار۔ یَ ضمیر واحد متکلم مجرور۔ [۴ : ۷۲، ۱۱ : ۳۵]

عُلٰی ۔ اونچے۔ بلند۔ عُلْیَا واحد۔ [۲۰ : ۴، ۷۵]

عَلِیٌّ ۔ بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ عالی شان۔ برتر۔ یہ عَلَا ءٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ [۲ : ۲۵۵، ۲۲ : ۶۲]

عُلْیَا ۔ سب سے اوپر۔ اَعْلٰی کی مؤنث۔ عُلُوٌّ سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث۔ عُلٰی جمع۔ [۹ : ۴۰]

عَلَیْكَ ۔ تجھ پر۔ تیرے اوپر۔ عَلٰی حرفِ جار، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مجرور۔ [۲ : ۲۵۲، ۲۸۲]

عَلَیْكُمْ ۔ تم پر۔ تمہارے اوپر، عَلٰی حرفِ جار، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور۔ [۲ : ۱۸۳، ۱۹۸]

عَلَیْكُمَا ۔ تم دونوں پر۔ تم دونوں کے اوپر۔ عَلٰی حرف جار كُمَا ضمیر مثنٰی مذکر حاضر مجرور۔ [۵۵ : ۳۵]

عَلِیْمٌ ۔ بڑا دانا۔ خوب جاننے والا۔ عِلْمٌ سے بروزن فَعِیْلٌ مبالغہ کا صیغہ۔ عُلَمَاءُ جمع۔ [۲ : ۳۲، ۹۵]

عَلَیْنَا ۔ ہم پر۔ ہمارے اوپر۔ عَلٰی حرف جار ہے، نَا ضمیر جمع متکلم مجرور ہے۔ [۲ : ۷۰، ۹۱]

عِلِّیُّوْنَ ۔ علیین۔ اوپر والے، اوپر ہی اوپر۔ عِلِّیٌّ واحد۔ یہ جنت کے اعلیٰ ترین درجے کا نام ہے۔ [۸۳ : ۱۹]

عَلَیْهِ ۔ اس پر۔ اس کے اوپر۔ عَلٰی حرف جر، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔ [۲ : ۳۷، ۱۵۸]

عَلَیْهُ ۔ اس پر۔ اس کے اوپر۔ عَلٰی حرف جر، ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔ [۴۸ : ۱۰]

عَلَیْهَا ۔ اس پر۔ اس کے اوپر، عَلٰی حرف جر، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور۔ [۲ : ۱۴۲، ۱۵۵ : ۴]

عَلَیْهِمْ ۔ ان پر۔ ان کے اوپر، عَلٰی حرف جر، هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔ [۲ : ۱۴۰، ۱۵۷]

عَلَیْهِمَا ۔ ان دونوں پر۔ ان دونوں کے اوپر۔ عَلٰی حرف جر، هُمَا ضمیر مثنٰی مذکر و مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۳]

عَلَیْهِنَّ ۔ ان عورتوں پر۔ اُن عورتوں کے اوپر۔ عَلٰی حرفِ جر، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مجرور۔

[۲: ۲۲۸، ۴: ۱۵]

عِلِّيِّيْنَ۔ اوپر والے۔ اوپر ہی اوپر۔ بحالت جر۔ [۸۳: ۱۸]

عین۔ میم

عَمَّ۔ کس وجہ سے۔ کس چیز سے۔ کس چیز کے متعلق۔ یہ لفظ اصل میں عَنْ مَا تھا۔ نون کا میم میں ادغام ہوا۔ اور ما کے آخر سے الف گر گیا۔ [۷۸: ۱]

عَمَّا۔ جس چیز سے۔ اصل میں عَنْ مَا تھا۔ نون میم میں ادغام ہوا اور الف کو اس لیے حذف نہیں کیا گیا کہ مَا موصول تھا۔ [۲: ۷۴، ۸۵]

عَمّٰتِكَ۔ تیری پھوپھیاں عمات مضاف ہے اور كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ عَمَّةٌ واحد۔ [۳۳: ۵۰]

عَمّٰتُكُمْ۔ تمہاری پھوپھیاں۔ عمّات مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴: ۲۳، ۲۴: ۶۱]

عِمَادِ۔ ستون۔ بلند عمارات۔ واحد عِمَادَةٌ۔ [۸۹: ۷]

عِمَارَةَ۔ بسانا، آباد کرنا۔ بسنا۔ آباد ہونا۔ مصدر ہے۔ اور لازم و متعدی دونوں طرح مستعمل ہے [۹: ۱۹]

عَمَدٍ۔ ستون کھنبے۔ عُمُوْدٌ اور عِمَادٌ کی جمع۔ [۱۳: ۲، ۳۱: ۱۰]

عُمُرِ۔ عمر۔ زندگی۔ جینا۔ [۱۶: ۷۰، ۲۲: ۵]

عِمْرَانَ۔ ایک شخص کا نام۔ تاریخ میں اس نام کے دو شخص گزرے ہیں۔ ایک حضرت موسیٰ علیہ السلام کے والد۔ دوسرے حضرت مریم علیہ السلام کے والد بزرگوار۔ [۳: ۳۳، ۳۵]

عَمْرُكَ۔ تیری جان۔ تیری زندگی۔ عَمْرُ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۵: ۷۲]

عُمُرِكَ۔ تیری عمر۔ تیری زندگی۔ عُمُرِ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۲۶: ۱۸]

عَمَرُوْهَا۔ انھوں نے اس کو بسایا۔ انھوں نے اس کو آباد کیا۔ عَمَرُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ [۳۰: ۹]

عُمُرِهٖ۔ اس کی عمر۔ اس کی زندگی۔ عُمُرِ مضاف، ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳۵: ۱۱]

عُمْرَةَ۔ عمرہ۔ زیارت بیت اللہ۔ حج کی ادائیگی کے لیے وقت مخصوص ہے

مگر عمرہ کے لیے کوئی مخصوص وقت نہیں۔
[۲ : ۱۹۶]

عَمِّكَ ۔ تیرا چچا۔ عَمٌّ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۵۰]

عَمَلٍ ۔ عمل۔ محنت۔ کام۔ جمع اَعْمَال
[۱۰ : ۶۱، ۲۵ : ۲۳]

عَمِلَ ۔ اس نے عمل کیا۔ اس نے کام کیا۔ اس نے کیا۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۶۲، ۵ : ۶۹]

عَمِلَتْ ۔ اس نے کیا۔ اس نے عمل کیا۔ اس نے کام کیا۔ اس نے بنایا۔ عَمَلٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مؤنث غائب۔
[۳ : ۳۰، ۱۶ : ۱۱۱]

عَمِلْتُمْ ۔ تم نے کیا۔ تم نے عمل کیا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۶۴ : ۷]

عَمِلَتْهُ ۔ اس نے اس کو بنایا۔ عَمِلَتْ عَمَلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔
[۳۶ : ۳۵]

عَمَلُكَ ۔ تیرا عمل، عَمَلٌ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۳۹ : ۶۵]

عَمَلُكُمْ ۔ تمہارا عمل۔ عَمَلٌ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۹ : ۹۴، ۱۰۵]

عَمِلُوْا ۔ انھوں نے کیا۔ انھوں نے عمل کیا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۲۵، ۸۲]

عَمَلُهٗ ۔ اس کا عمل۔ اس کا کام۔ اس کی محنت۔ عَمَلٌ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۳۵ : ۸، ۵ : ۵]

عَمَلُهُمْ ۔ ان کا عمل، ان کا کام، عَمَلٌ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۰۸، ۵۲ : ۲۱]

عَمَلِيْ ۔ میرا عمل۔ میرا کام۔ عَمَلٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۱۰ : ۴۱]

عَمُوْا ۔ وہ اندھے ہو گئے۔ عَمًى سے ماضی کا صیغہ جمع مذکر غائب
[۵ : ۷۱]

عَمُوْنَ ۔ دل کے اندھے۔ عَمٍ کی جمع بحالت رفع۔ عَمًى سے فَعِلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ یا حذف ہو گئی ہے عَمٍ رہ گیا۔
[۲۷ : ۶۶]

عَمِيَ ۔ وہ اندھا ہو گیا۔ عَمًى سے ماضی واحد مذکر غائب یہاں دل کا اندھا ہونا مراد ہے۔ [۶ : ۱۰۴]

عَمًى ۔ نابینا ہونا۔ اندھا ہونا۔ کور دل ہونا۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۹۷]

عُمْیٌ ۔ اندھے۔ کور دل۔ اَعْمٰی کی جمع۔
[۲ : ۱۸، ۱۷۱]

عُمْیَانًا ۔ اندھے کور دل ۔ یہ بھی اَعْمٰی کی جمع ہے ۔ [۲۵ : ۷۳]

عَمِیَتْ ۔ وہ اندھی ہوئی ۔ وہ مشتبہ ہو گئی ۔ وہ نظروں سے اوجھل ہو گئی ۔ عَمًی سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۲۸ : ۶۶]

عُمِّیَتْ ۔ وہ چھپا دی گئی ۔ وہ نظروں سے اوجھل کر دی گئی ۔ تَعْمِیَۃٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۱۱ : ۲۸]

عَمِیْقٌ ۔ دور ۔ گہرا ۔ عَمَاقَۃٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر ۔ [۲۲ : ۲۷]

عَمِیْنَ ۔ اندھے ۔ کور دل ۔ عَمٍ کی جمع بحالت نصب و جر ۔ [۷ : ۶۴]

عین ۔ نون

عَنْ ۔ سے حرف جر ہے ۔ [۲ ، ۵۴ ، ۱۲۰]

عَنَّا ہم سے ، عَنْ حرف جر ۔ نَا ضمیر جمع متکلم ، مجرور ۔ [۲ : ۲۸۶ ، ۳ : ۱۹۳]

عِنَبٌ ۔ انگور ۔ جمع اَعْنَابٌ ۔ [۸۰ : ۲۸ ، ۱۷ : ۹۱]

عَنَتٌ ۔ گناہ ، بدکاری ، زنا ، تکلیف مشقت مصدر ہے ۔ [۴ : ۲۵]

عَنَتْ ۔ جھک گئے ۔ ذلیل ہو گئے ۔ رگڑ دیے گئے ۔ عُنُوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب [۲۰ : ۱۱۱]

عَنِتُّمْ ۔ تم کو ایذا پہنچی ۔ تم مشکل میں پڑ گئے ۔ ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۳ : ۱۱۸ ، ۹ : ۱۲۸]

عِنْدَ ۔ نزدیک ۔ قریب ۔ پاس ۔ (اسم ظرف) [۲ : ۵۴ ، ۹۲]

عِنْدَكَ ۔ تیرے پاس ۔ تیرا فیصلہ تیری مہربانی ۔ عِنْدَ مضاف ، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۷ : ۱۳۴ ، ۱۷ : ۲۳]

عِنْدَكُمْ ۔ تمہارے پاس ۔ عِنْدَ مضاف ، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۶ : ۱۴۸ ، ۱۰ : ۶۸]

عِنْدَنَا ۔ ہمارے پاس ۔ ہمارے نزدیک ۔ عِنْدَ مضاف ، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۳ : ۱۵۶ ، ۱۵ : ۲۱]

عِنْدَهٗ ۔ اس کے پاس ۔ اس کے نزدیک ۔ عِنْدَ مضاف ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۵ : ۵۲ ، ۹ : ۵۲]

عِنْدَهَا ۔ اس کے پاس ۔ اس کے نزدیک ۔ عِنْدَ مضاف ، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۳ : ۳۷ ، ۱۸ : ۸۶]

عِنْدِیْ ۔ میرے پاس ۔ میرے نزدیک ۔ عِنْدِ مضاف ، یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔
[۶ : ۵۰ ، ۵۷ ، ۵۸]

عُنُقِكَ ۔ تیری گردن ۔ عُنُقِ مضاف ، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ اَعْنَاق جمع ۔ [۱۷: ۲۹]

عُنُقِهٖ ۔ اس کی گردن ۔ عُنُقِ مضاف ، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۱۷ ، ۱۳]

عَنْكَ ۔ تجھ سے ، عَنْ حرف جار ، كَ ضمیر واحد مذکر مجرور ۔
[۲ : ۱۲۰ ، ۴ ، ۶۱]

عَنْكَبُوْت ۔ مکڑی ۔ یہ واحد جمع ، مذکر مؤنث سب کے لیے یکساں مستعمل ہے ۔ اس کی جمع عَنَاکِب ہے ۔
[۲۹ : ۴۱]

عَنْهُ ۔ اس سے ۔ عَنْ حرف جار ، ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور ۔
[۳ : ۳۱ ، ۱۶۱]

عَنْهَا ۔ اس سے ۔ عَنْ حرف جر ، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور ۔
[۲ ، ۳۶ ، ۴ : ۱۲۱]

عَنْهُمْ ۔ ان سے ۔ عَنْ حرف جر ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور ۔
[۲ : ۸۶ ، ۱۶۲]

عَنْهُمَا ۔ ان دونوں سے ، عَنْ حرف جر ، ھُمَا ضمیر مثنیٰ غائب مجرور ۔
[۴ ، ۱۶ ، ۷ ، ۲۰ ، ۲۷]

عَنِّیْ ۔ مجھ سے ، عَنْ حرف جار ۔ ن وقایہ ، یْ ضمیر واحد متکلم مجرور ۔
[۲ : ۱۸۶ ، ۱۱ : ۱۰]

عَنِیْد ۔ عناد رکھنے والا ۔ مخالف ۔ ضدی ۔ دشمن ۔ جان بوجھ کر حق بات کی مخالفت کرنے والا ۔ عُنُوْد سے صفت مشبہ کا صیغہ واحد مذکر ۔
[۱۱ : ۵۹ ، ۱۴ : ۱۵]

عین ۔ واوٗ

عَوَانٌ ۔ میانہ عمر ۔ جس کی درمیانی عمر ہو اس کو عَوَان کہتے ہیں ۔ عُوْنٌ جمع ۔
[۲ ، ۶۸]

عِوَجٌ ۔ کجی ۔ ٹیڑھاپن ۔ اسم ہے ۔
[۳۹ : ۲۸]

عَوْرٰتٌ ۔ چھپی باتیں ۔ پردہ کی باتیں ۔ عَوْرَۃٌ کی جمع ۔
[۲۴ : ۳۱]

عَوْرَةٌ ۔ کھلے ۔ غیر محفوظ ۔ شرمگاہیں ۔ ننگے ہونے کے اوقات ۔
[۳۳ ، ۱۳]

عُوْقِبَ ۔ اسے ایذا دی گئی ۔ اسے تکلیف دی گئی ۔ وہ ستایا گیا ۔ عِقَابٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب
[۲۲ : ۶۰]

عُوْقِبْتُمْ ۔ تمھیں ایذا دی گئی ۔

تمھیں ستایا گیا۔ عِقَابٌ سے ماضی مجہول
جمع مذکر حاضر۔ [۱۶ : ۱۲۶]

عین ۔ ھا

عَهْدٌ ۔ عہد ۔ قول ۔ قرار ۔ پیمان
معاہدہ ۔ عُهُوْدٌ جمع ۔
[۲ : ۲۷ ، ۱۳ : ۲۵]

عَهِدَ ۔ اس نے تاکید کی ۔ اس نے
عہد لیا ۔ اس نے اقرار کیا ۔ عَهْدٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۳ : ۱۸۳ ، ۷ : ۱۳۴]

عَهْدُكُمْ ۔ تمھارا عہد ۔ تمھارا
اقرار ۔ عَهْدُ مضاف ، كُمْ ضمیر
جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۲ : ۴۰]

عَهِدْنَا ۔ ہم نے عہد لیا ۔ ہم نے
تاکید کر دی ۔ عَهْدٌ سے ماضی جمع
متکلم ۔ [۲ : ۱۲۵ ، ۲۰ : ۱۱۵]

عَهْدَهٗ ۔ اس کا اقرار ۔ اس کا
عہد ۔ عَهْدَ مضاف ، ہٗ ضمیر
واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۳ : ۸۰]

عَهْدَهُمْ ۔ ان کا اقرار ۔ ان کا
عہد ۔ عَهْدَ مضاف ، هُمْ
ضمیر مذکر غائب مضاف الیہ ۔
[۸ : ۵۶ ، ۹ : ۴]

عَهْدِيْ ۔ میرا اقرار ۔ میرا عہد ۔
عَهْدِ مضاف ، ی ضمیر واحد متکلم
مضاف الیہ ۔ [۲ : ۴۰ ، ۱۲۴]

عِهْنٌ ۔ رنگین اون ۔ عُهُوْنٌ جمع ۔
[۷۰ : ۹ ، ۱۰۱ : ۵]

عین ۔ یا

عِيْدًا ۔ عید ، خوشی کا دن ۔
عید جو بار بار لوٹ کر آئے ۔
جمع اَعْيَاد ۔ عید عَوْدٌ سے ماخوذ
ہے جس کے معنی لوٹنے کے ہیں ۔
[۵ : ۱۱۴]

عِيْرٌ ۔ قافلہ ۔ کارواں ۔ وہ لوگ
جو اونٹوں پر غلہ لادے ہوئے ہوں ۔
یہ مؤنث ہے ۔ عِيَرَاتٌ جمع ۔
[۱۲ : ۷۰ ، ۹۴]

عِيْسٰى ۔ مشہور پیغمبر ۔

عِيْشَةٌ ۔ زندگانی ۔ گزران ۔ جینا ۔
عَيْشٌ سے اسم مصدر ہے ۔
[۶۹ : ۲۱ ، ۱۰۱ : ۷]

عَيْلَةٌ ۔ فقر احتیاج ۔ مفلسی ۔
[۹ : ۲۸]

عَيْنٌ ۔ آنکھ ۔ چشم ۔ چشمہ ۔
جمع عُيُوْنٌ ۔ [۸۸ : ۱۲]

عِيْنٌ ۔ خوبصورت آنکھوں والیاں ۔
کشادہ چشم ۔ واحد عَيْنَاءُ ۔
[۳۷ : ۴۸ ، ۵۶ : ۲۲]

عَیْنٰکَ ۔ تیری دونوں آنکھیں ۔ عَیْنَا مثنیٰ بحالت رفع مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۲۸ : ۱۸]

عَیْنٰنِ ۔ دو چشمے ۔ عَیْنٌ کا مثنیٰ بحالت رفع ۔ [۶۶ ، ۵۰ : ۵۵]

عَیْنٰہُ ۔ اس کی دونوں آنکھیں ۔ عَیْنَا عَیْنٌ کا مثنیٰ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ نون تثنیہ اضافت کی وجہ سے حذف ہو گیا ۔
[۸۲ : ۱۲]

عَیْنُهَا ۔ اس کی آنکھ ۔ عَیْنٌ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۱۳ : ۲۸ ، ۴۰ : ۲۰]

عَیْنِیْ ۔ میری آنکھ ۔ عَیْنٌ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔
[۳۹ : ۲۰]

عَیْنَیْکَ ۔ تیری دونوں آنکھیں ۔ عَیْنَیْنِ عَیْنٌ کا مثنیٰ بحالت نصب مضاف ہے، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۱۳۱ : ۲۰ ، ۸۸ : ۱۵]

عَیْنَیْنِ ۔ دو آنکھیں ۔ عَیْنٌ کا مثنیٰ بحالت نصب ۔ [۸ : ۹۰]

عُیُوْنٌ ۔ چشمے ۔ عَیْنٌ کی جمع ۔
[۱۲ : ۵۴]

عَیِیْنَا ۔ ہم تھک گئے ۔ ہم عاجز ہو گئے ۔ عِیٌّ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۱۵ : ۵۰]

غ

غین ۔ الف

غٰبِرِیْنَ ۔ باقی رہنے والے، پیچھے رہ جانے والے ۔ ہلاک ہونے والے ۔ تباہ ہونے والے ۔ غُبُوْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر ۔
غَابِرٌ واحد ۔ [۶۰ : ۱۵ ، ۸۳ : ۷]

غَارِ ۔ کوہ ثور والا غار ۔ کوہ ۔ گڑھا ۔ جمع اَغْوَارٌ ۔ [۴۰ : ۹]

غٰرِمِیْنَ ۔ غارم کی جگہ ۔ قرضدار ۔ تاوان زدہ لوگ ۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت جر ۔ [۶۰ : ۹]

غَاسِقٍ ۔ تاریک رات ۔ گرہن کے سبب سیاہ پڑ جانے والا چاند ۔ غسق سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۳ : ۱۱۳]

غَاشِیَۃٌ ۔ چھا جانے والی ۔ ڈھانپ لینے والی ۔ غَشْیٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ [۱۰۷ : ۱۲]

غَافِرِ الذَّنْبِ ۔ بخشنے والا ۔ معاف کرنے والا ۔ اسم فاعل واحد مذکر مضاف، الذنب مضاف الیہ ۔
[۳ : ۴۰]

غَافِرِیْنَ ۔ معاف کرنے والے بخشنے والے

درگزر کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت جر۔ غافر واحد۔
[۷ : ۱۵۵]

غَافِلًا۔ بے خبر۔ اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔ [۱۴ : ۴۲]

غَافِلَاتِ۔ ناتجربہ کار بھولی عورتیں۔ اسم فاعل جمع مؤنث غافِلَۃٌ واحد۔ [۲۴ : ۲۳]

غَافِلُوْنَ۔ غفلت کرنے والے۔ بے خبر ہونے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ واحد غافِل۔
[۶ : ۱۳۱، ۷ : ۱۷۹]

غَافِلِیْنَ۔ بے خبر ہونے والے۔ نادان۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت نصب و جر۔ واحد غَافِل۔
[۶ : ۱۵۶، ۷ : ۱۳۶]

غَالِبٌ۔ قابو رکھنے والا۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۲ : ۲۱]

لا غالب، تم پر کوئی غلبہ پانے والا نہیں۔ [۳ : ۱۶۰، ۸ : ۴۸]

غَالِبُوْنَ۔ غالب آنے والے۔ قابو پانے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت رفع۔
[۵ : ۲۳، ۵۶]

غَالِبِیْنَ۔ غلبہ پانے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت نصب غَالِبٌ واحد۔ [۷ : ۱۱۳، ۲۶ : ۴۰]

غَاوُوْنَ۔ گمراہ۔ کج راہ۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت رفع۔

غَوَایَتٌ۔ مصدر ہے۔
[۲۶ : ۹۴، ۲۲۴]

غَاوِیْنَ۔ گمراہ۔ بتوں کے پجاری۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ غَاوِیٌ واحد۔
[۷ : ۱۷۵، ۱۵ : ۴۲]

غَائِبَۃٍ۔ بہت چھپنے والی۔ زیادہ پوشیدہ رہنے والی۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ تا ء آخر میں مبالغہ کی ہے مؤنث کی نہیں۔ [۲۷ : ۷۵]

غَائِبِیْنَ۔ غیر حاضر۔ غائب ہونے والے۔ چھپنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت جر و غائب واحد۔ ۷ : ۷، ۲۷ ، ۲۰

غَائِطٌ۔ نشیب۔ مراد قضاء حاجت کی جگہ۔
[۴ : ۴۳، ۵ : ۶]

غَائِظُوْنَ۔ غائظ کا معنی ہے غصہ دلانے والا۔ غضب پیدا کرنے والا۔ غَائِظُوْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ (حالت رفع)۔ لام داخل کرنے سے تاکید کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔
[۲۶ : ۵۵]

غین - با

غَبَرَةٌ۔ گرد و غبار۔ اداسی۔ بے رونقی۔ [۸۰ : ۴۰]

غین ۔ ثا

غُثَاءً ۔ سوکھی گھاس ۔ کوڑا ۔
أَغْثَاءٌ جمع ۔ [۲۳ : ۴۱، ۸۷ : ۵]

غین ۔ دال

غَدًا ۔ آنے والا کل ۔ روز قیامت ۔
اصل میں غَدْوٌ تھا ۔ وٌ حذف کر
دیا گیا ۔ یِغَدٍ کل کے لیے ۔
[۱۲ : ۱۲، ۱۸ : ۲۳]

غَدَاوَةٌ ۔ تڑکا یا طلوع فجر اور طلوع
آفتاب کا درمیانی وقت ۔
[۶ : ۵۲، ۱۸ : ۲۸]

غُدُوٌّ ۔ صبح کو نکلنا ۔ صبح کو پہنچنا ۔
دن کا ابتدائی حصّہ ۔
[۷ : ۲۰۵، ۱۳ : ۱۵]

غُدُوًّا ۔ تڑکا ۔ صبح کا وقت ۔
[۴۰ : ۴۶]

غَدَوْتَ ۔ غُدُوٌّ سے واحد مذکر
حاضر ماضی معروف ۔ تو صبح کے وقت
چلا ۔ [۳ : ۱۲۱]

غَدَوْا ۔ وہ صبح کے وقت چلے ۔ وہ
تڑکے سے نکلے ۔ غُدُوٌّ سے ماضی جمع
مذکر غائب ۔ [۶۸ : ۲۵]

غَدَاءَنَا ۔ ہمارا صبح کا کھانا ۔
غَدَاءٌ مضاف ، نَا مضاف الیہ ۔
[۱۸ : ۶۲]

غَدَقًا ۔ بہت پانی ۔ بارش کا
کثیر پانی ۔ وافر ۔ مصدر ہے ۔
[۷۲ : ۱۶]

غین ۔ را

غُرَابًا ۔ کوا ۔ جمع غِرْبَان ۔
[۵ : ۳۱]

غُرَاب ۔ کوا ۔ زاغ ۔ [۵ : ۳۱]

غَرَابِيْبُ ۔ گہرے سیاہ ۔
(بالکل کالے زمرادکا لے پہاڑ)
واحد غِرْبِيْبُ ۔ [۳۵ : ۲۷]

غَرَامًا ۔ پیہم تکلیف ۔ ہلاکت ۔
عذاب ۔ [۲۵ : ۶۵]

غَرَبَتْ ۔ وہ غریب ہوئی ۔ وہ
چھپی ۔ وہ ڈوبی ۔ غُرُوْبٌ سے
ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۱۸ : ۱۷]

غَرْبِيٌّ ۔ مغرب کی طرف ۔ مغربی ۔
غرب (مغرب) بہ یائے نسبت ۔
[۲۸ : ۴۴]

غَرْبِيَّةٍ ۔ یہ غربی کا مؤنث ہے ۔
وہ (درخت) جو نہ شرقی ہے نہ غربی

یکہ وسط میں ہے۔ [۲۲ : ۳۵]

غَرَّتْکُمُ ۔ حیاتِ دنیوی نے تم کو فریب دے رکھا تھا غُرُوْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب، کُمْ ضمیر مفعول۔ [۴۵ : ۳۵، ۵۷ : ۱۴]

غَرَّتْهُمُ ۔ دنیوی زندگی نے ان کو بہکا رکھا ہے۔ واحد مؤنث غائب ماضی، هُمْ ضمیر مفعول۔ [۶ : ۷۰، ۱۳۰]

غُرْفَةً ۔ ایک چلو پانی۔ اِغْتَرَفَ باب افتعال سے ماضی واحد مذکر غائب ہے۔ چلو سے پیا۔ [۲ : ۲۴۹]

اَلْغُرْفَةَ : مکان کا بالائی حصّہ۔ اونچا مکان۔ مراد جنت میں خاص منزل [۲۵ : ۷۵]

غُرَفًا ۔ اونچے مکان۔ جنت کے اندر شاندار منزلیں۔ واحد غُرْفَةٌ [۲۹ : ۵۸]

غُرَفٌ ۔ جنت کی منازل [۳۹ : ۲۰]

اَلْغَرَقُ ۔ ڈوب جانا۔ پانی میں ڈوب جانا۔ اسم فعل۔ [۱۰ : ۹۰]

غَرْقًا ۔ ڈوبنا۔ گہرائی کے اندر سے شدت کے ساتھ کھینچنا۔ مراد کافروں کی جانیں کھینچنا۔ مصدر۔ [۷۹ : ۱]

غُرُوْرًا ۔ فریب۔ جھوٹا وعدہ۔ دھوکہ دینا۔ مصدر ہے۔ [۴ : ۱۲۰، ۱۷ : ۶۴، ۱۱۲]

غُرُوْرِ ۔ غرور۔ اسم فعل۔ [۳ : ۱۸۵، ۵۷ : ۲۰]

غَرَّ ۔ دھوکہ دیا۔ فریب دیا۔ غُرُوْرٌ سے واحد مذکر غائب [۸ : ۴۹]

غُرُوْبِ ۔ غروب ہونا۔ سورج کا ڈوبنا۔ آفتاب کا چھپنا۔ مصدر ہے۔ [۵۰ : ۳۹]

غُرُوْبِهَا ۔ اس کا غروب ہونا۔ اس کا ڈوبنا۔ مصدر مضاف، هَا ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۱۳۰]

غین ۔ زا

غَزْلَ ۔ سوت کا بنا۔ ڈور۔ دھاگا۔ مصدر اور اسم فعل۔ [۱۶ : ۹۲]

غُزًّى ۔ دشمن سے لڑنے والے جہاد کے لیے نکلنے والے۔ واحد۔ غازی [۳ : ۱۵۶]

غین ۔ سین

غَسَقِ الَّيْلِ ۔ رات کی سخت تاریکی۔ سخت اندھیرا۔ آیت میں نماز عشاء مراد ہے [۱۷ : ۷۸]

غَسَّاقًا ۔ ٹھنڈا بدبودار پانی۔ دوزخیوں سے بہنے والا لہو۔ زخموں

کی پیپ ۔ ناپاک اور بدبودار رطوبت کو غَسَّاق کہتے ہیں ۔ [۷۸ : ۲۵]

غَسَّاقٌ ۔ دوزخیوں سے بہنے والا لہو ۔ [۳۸ : ۵۷]

غِسْلِیْن ۔ انتہائی گرم ابلتا ہوا پانی ۔ یعنی کافر دوزخیوں کے زخم سے نکلنے والا پانی ۔ دوزخ کے ایک درخت کا نام بھی ہے ۔ [۶۹ : ۳۶]

غین ۔ شین

غِشَاوَةٌ ۔ سرپوش ۔ ڈھکنا ۔ پردہ ۔ آنکھوں پر پڑ جانے والا پردہ مصدر ہے ۔ [۲ : ۷]

غِشَاوَةً ۔ تاریکی کا پردہ کہ جب آنکھوں پر اللہ ﷻ ڈال دیتا ہے تو پھر راہ حق نہیں سوجھتی ۔ [۴۵ : ۲۳]

غَشِیَهُمْ ۔ ڈھانک لیا ۔ چھپا لیا ۔ چھا گیا ۔ غِشَاوَةٌ سے واحد مذکر غائب ۔ [۲۰ : ۷۸ ، ۳۱ : ۳۲]

غَشّٰهَا مَا غَشّٰی ۔ چھا گیا ۔ چھپا لیا ۔ اوڑھا دیا ۔ ڈھانک دیا ۔ غَشّٰی واحد مذکر غائب ۔ ھا ضمیر اوّل غَشّٰی کا مفعول ہے ۔ [۵۳ : ۵۴]

غین ۔ صاد

غَصْبًا ۔ جبر ۔ ظلم ۔ چھیننا ۔ مصدر ۔ حالت نصب ۔ [۱۸ : ۷۹]

غُصَّةٍ ۔ وہ ہڈی جو حلق میں پھنس جائے ۔ پھندہ لگنا ۔ جمع غُصَص ۔ [۷۳ : ۱۳]

غین ۔ ضاد

غَضَبٌ ۔ بہت زیادہ غصہ ہونا ۔ سخت ناراضگی ۔ عذاب ۔ مصدر ہے ۔ [۱۶ : ۱۰۶ ، ۲۰ : ۸۶]

غَضَبَ ۔ سخت غصہ ۔ سخت ناراضگی مصدر ہے ۔ [۲۴ : ۹]

غَضَبِیْ ۔ میرا غضب ۔ میرا عذاب ، غضب مضاف ، یاء متکلم مضاف [۲۰ : ۸۱]

غَضْبَانَ ۔ غضب ناک ۔ پرغضب ۔ غَضَبَ سے صفت مشبہ ۔ واحد مذکر ۔ [۷ : ۱۵۰ ، ۲۰ : ۸۶]

غَضِبَ ۔ وہ ناراض ہوا ۔ یَغْضَبُ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۹۳ ، ۵ : ۶۰]

غَضِبُوْا ۔ وہ ناراض ہوئے غَضَبَ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۴۲ : ۳۷]

غین - طا

غِطَاءٌ - پردہ - ڈھکنا - مراد غفلت کا پردہ - [۱۸ : ۱۰۱]

غِطَاءَكَ - تیرا پردہ - تیری جہالت - غِطَاء مضاف، كَ ضمیر مضاف الیہ [۵۰ : ۲۲]

غین - فا

غَفَرَ - اس نے مغفرت کی اس نے معاف کیا - غُفْرَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - [۲۸ : ۱۶، ۳۶ : ۲۷]

غَفَرْنَا - ہم نے بخشا - ہم نے معاف کر دیا - غُفْرَان سے ماضی جمع متکلم [۳۸ : ۲۵]

غُفْرَانَكَ - تیری بخشش - تیری پناہ - غُفْرَان مضاف، كَ ضمیر مضاف الیہ - [۲ : ۲۸۵]

غَفَّارًا - بہت بخشنے والا - بہت معاف کرنے والا - صیغہ مبالغہ حالت نصب - [۷۱ : ۱۰]

لَغَفَّارٌ - بڑا معاف کرنے والا - صیغہ مبالغہ حالت رفع - لام تاکید - [۲۰ : ۸۲]

اَلْغَفَّارُ - بڑا معاف کرنے والا - صیغہ مبالغہ حالت رفع - الف لام تعریف کا - [۳۸ : ۶۶، ۳۹ : ۵]

غَفُوْرًا - بڑا معاف کرنے والا - صیغہ مبالغہ نکرہ - حالت نصب - [۴ : ۱۲۹، ۱۵۲]

غَفُوْرٌ - بڑا معاف کرنے والا - صیغہ مبالغہ نکرہ حالت رفع - [۲ : ۱۷۳، ۱۸۲]

اَلْغَفُوْرُ - صیغہ مبالغہ معرفہ - الف لام تعریف - [۲ : ۱۷۳، ۱۸۲]

غین - لام

غَلَّ - خیانت کی - مالِ غنیمت تقسیم کرنے سے پہلے چرا لینا - غُلُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - [۳ : ۱۶۱]

غِلًّا - دشمنی - کینہ - دل میں چھپی ہوئی دشمنی مصدر ہے - [۵۹ : ۱۰]

غِلٍّ - دلی کدورت - قلبی عداوت - اسم فعل - [۷ : ۴۳، ۱۵ : ۴۷]

غُلُّوْهُ - باندھ دو - جکڑ دو - غُلٌّ سے امر جمع مذکر حاضر، ہ ضمیر مفعول - [۶۹ : ۳۰]

غُلَّتْ - ان کے ہاتھ گردن سے بندھے

ہوئے ہیں۔ سخت کنجوس ہیں۔ غُلَّ سے ماضی واحد مؤنث غائب مجہول۔
[۵ : ۶۴]

غِلَاظٌ۔ بے رحم۔ سخت۔ مضبوط۔ واحد غَلِيْظٌ۔
[۶۶ : ۶]

غِلْظَةً۔ دل کی سختی۔ قوت سختی۔ اسم مصدر۔
[۹ : ۱۲۳]

غُلَامٌ۔ لڑکا۔ بچہ۔ جمع غِلْمَانٌ۔
[۳ : ۴۰، ۱۲ : ۱۹]

بِغُلَامٍ۔ لڑکا۔ بچہ۔ ب حرف جر، غلام مجرور۔
[۱۵ : ۵۳، ۳۷ : ۱۰۱]

غُلَامًا۔ بچہ اور جوان۔ جمع غِلْمَانٌ ہے۔
[۱۸ : ۷۴، ۱۹ : ۱۹]

اَلْغُلَامُ۔ لڑکا مرد جوان۔ ال لام تعریف۔
[۱۸ : ۸۰]

لِغُلَامَيْنِ۔ دو بچوں کی۔ دو لڑکوں کی۔ لام حرف جر، غلامین مجرور مثنیٰ۔ غلام۔ واحد۔
[۱۸ : ۸۲]

غِلْمَانٌ۔ خدمتگار۔ لڑکے۔ غلام واحد۔
[۵۲ : ۲۴]

غُلْبًا۔ موٹی گردن والی۔ مراد وہ باغ جن میں درخت بہت ہوں۔ گھنے درختوں والے باغ۔ غلباءُ واحد۔
[۸۰ : ۳۰]

غَلَبِهِمْ۔ قوت کے ساتھ غالب آنا۔ اس جگہ مغلوب ہونا مراد ہے۔

مصدر مضاف۔ هِمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۳۰ : ۳]

غَلَبَتْ۔ غالب ہوگئی۔ غَلَبَة سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۴۹، ۲۳ : ۱۰۶]

غُلِبَتْ۔ وہ مغلوب ہوئی غَلَبَة سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۳۰ : ۲]

غَلَبُوْا۔ وہ غالب ہوئے۔ غَلَبَة سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۸ : ۲۱]

غُلِبُوْا۔ وہ مغلوب ہوئے۔ غَلَبَة سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب
[۷ : ۱۱۹]

غُلْفٌ۔ ڈھکے ہوئے۔ واحد۔ اَغْلَفُ صفت مشبہ۔
[۲ : ۸۸، ۴ : ۱۵۵]

غَلْيِ الْحَمِيْمِ۔ گرم پانی کا جوش مارنا۔ کھولانا۔ غَلْيِ مصدر مضاف، الحمیم مضاف الیہ۔
[۴۴ : ۴۶]

غَلِيْظٌ۔ سخت۔ گاڑھا۔ غِلْظَة سے صفت مشبہ واحد مذکر۔
[۳ : ۱۵۹]

غَلِيْظٍ۔ سخت۔ شدید۔ غِلْظَة سے صفت مشبہ واحد مذکر۔
[۱۱ : ۵۸، ۳۱ : ۲۴]

غَلِيْظًا۔ سخت۔ جمع غِلَاظٌ صفت مشبہ۔ حالت نصب۔
[۴ : ۲۱، ۱۵۴]

غَلِیْظُ الْقَلْبِ۔ سخت دل۔ غلیظ مضاف، القلب مضاف الیہ۔ [۳: ۱۵۹]

غین ۔ میم

غَمٌّ۔ رنج۔ اندوہ۔ دم گھوٹنے والی گرمی کی رات۔ [۳: ۱۵۳]

غَمًّا بِغَمٍّ۔ رنج کے سبب سے رنج۔ [۳: ۱۵۳]

اَلْغَمُّ۔ رنج۔ اندوہ۔ الف لام تعریف۔ [۳: ۱۵۴، ۲۰: ۴۰]

غَمَامٌ۔ ابر۔ سفید ابر۔ غَمَامَۃٌ واحد۔ [۲: ۲۱۰، ۲۵: ۲۵]

غَمْرَۃٌ۔ وہ کثیر پانی جس کی تہہ نظر نہ آسکے۔ مراد جہالت۔ چھا جانے والی غفلت۔ [۲۳: ۶۳، ۵۱: ۱۱]

غَمْرَتِهِمْ۔ سخت جہالت اور غفلت۔ غَمْرَۃٌ مضاف، ھِمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۳: ۵۴]

غَمَرَاتِ الْمَوْتِ۔ موت کی سختیاں۔ غَمْرَۃٌ واحد۔ [۶: ۹۳]

غین ۔ نون

غَنَمٌ۔ بکری۔ بکریاں۔ اسم جنس معرف باللام [۶: ۱۴۶]

غَنَمُ الْقَوْمِ۔ قوم کی بکریاں۔ غَنَمُ مضاف، القوم مضاف الیہ۔ [۲۱: ۷۸]

غَنَمِیْ۔ میری بکریاں۔ غَنَمٌ مضاف، ی ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ [۲۰: ۱۸]

غَنِمْتُمْ۔ تم نے دشمن سے چھینا۔ اور پایا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۸: ۴۱، ۶۹]

غَنِیٌّ۔ بے نیاز۔ غیر محتاج۔ مال دار۔ (خداوند تعالیٰ کا اسم صفت) غَنَاءٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ جمع اَغْنِیَاءُ [۲: ۲۶۳، ۲۶۷]

غین ۔ واو

غَوَاشٍ۔ ڈھانک لینے والی آگ۔ پردے۔ غَاشِیَۃٌ واحد۔ [۷: ۴۱]

غَوَّاصٍ۔ غوطہ خور۔ علم کی گہرائی میں جا کر باریک نکتے حل کرنا۔ غَوْصٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۳۸: ۳۷]

غَوْرًا۔ نشیبی جگہ۔ گڑھا۔ اندر گھسا ہوا۔ گہرا۔ مصدر بمعنی فاعل۔ [۱۸: ۴۱، ۶۷: [illegible]]

غَوْلٌ - نشہ۔ شراب کا خمار۔ دردسر۔ اچانک ہلاک کر دینا۔ [۳۷ : ۴۷]

غَوٰی - بے راہ ہو گیا۔ گمراہ ہوا۔ بہک گیا۔ ناکام ہوا۔ غَوَایَۃٌ سے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۱۲۱، ۵۳ : ۲]

غَوَیْنَا - ہم برباد ہوئے۔ ہم ہلاک ہوئے۔ ہم بھٹک گئے۔ غَوَایَۃٌ سے ماضی معروف جمع متکلم [۲۸ : ۶۳]

غین - یا

غَیَابَتِ الْجُبِّ - تاریک کنواں کنوئیں کی اندھیری گہرائی۔ [۱۲ : ۱۰، ۱۵]

غَیْبٌ - پوشیدہ ہونا۔ غیر حاضر ہونا۔ انسان کے علم و احساس سے بالاتر ہونا۔ مصدر ہے لیکن مجازاً اسم فاعل یعنی غائب کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ [۲ : ۳۳، ۶ : ۵۰]

غَیًّا - گمراہی۔ بدراہی۔ ضلالت مصدر ہے [۱۹ : ۵۹]

غُیُوْبٌ - چھپی باتیں۔ غیب کی جمع۔ [۵ : ۱۰۹، ۱۱۶]

غَیْثٌ - بارش۔ مینہ۔ [۳۱ : ۳۴، ۴۲ : ۲۸]

غَیْرُ - سوائے۔ نہیں۔ مگر۔ نہ۔ [۱ : ۷، ۲ : ۵۹]

غِیْضَ - خشک کیا گیا۔ غَیْض سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۴۴]

غَیْظٌ - غصہ۔ غضب مصدر ہے [۳ : ۱۳۴، ۹ : ۱۵۹]

بِغَیْظِھِمْ - ان کا غصہ۔ غَیْظٌ مضاف، ھِمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۲۵]

ف

فا - الف

فَ - پھر۔ پس۔ تب۔ تو۔ حرف عطف اور حرف جزا ہے۔ قرآن مجید میں تقریباً ۲۴۰۰ جگہ آیا ہے۔

اَفَ - یہ لفظ اصل میں فَ اَ تھا۔ فَ حرف عطف اور ہمزہ سوالیہ ہے۔ پس کیا۔ پھر کیا۔

فَاءَتْ - وہ پھر آئی۔ وہ لوٹی۔ وہ رجوع ہوئی۔ فَیْءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴۹ : ۹]

فَاءُوْ - وہ پھر آئے۔ انھوں نے رجوع کیا۔ فَیْءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲۶]

فَاتِحِیْنَ - فیصلہ کرنے والے۔

حق و باطل کو الگ الگ کرنے والے۔ فَتْحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۷ : ۸۹]

فَاتَكُمْ۔ تم سے فوت ہو جائے۔ تمھارے ہاتھ سے نکل جائے۔ فَوْتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ مفعول۔ [۳ : ۱۵۳، ۵۷ : ۲۳]

فِئَةٌ۔ گروہ۔ جماعت۔ [۲ : ۲۴۹، ۸ : ۱۶]

فَاتِنِيْنَ۔ فتنہ میں ڈالنے والے۔ فِتْنَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت جر۔ [۳۷ : ۱۶۲]

فَاجِرًا۔ حق سے انحراف کرنے والا۔ علی الاعلان گناہ کرنے والا۔ بدکار۔ فُجُوْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ جمع فَجَرَةٌ۔ [۷۱ : ۲۷]

فَاحِشَةٌ۔ بے حیائی۔ زنا۔ بدکاری۔ تَفَحُّشٌ سے اسم مصدر۔ [۴ : ۱۵، ۷ : ۸۰]

فَارَ۔ اس نے جوش مارا۔ فَوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۴۰، ۲۳ : ۲۷]

فَارِضٌ۔ بوڑھی گائے۔ سخت کام کو برداشت کرنے والا۔ بیل۔ فُرُوْضٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲ : ۶۸]

فَارِغًا۔ بے صبر۔ صبر سے خالی۔ فراغت پانے والا۔ فَرَاغٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۸ : ۱۰]

فَارِقَاتِ۔ جدا کرنے والیاں۔ حق کو باطل سے جدا کرنے والے فرشتے۔ بادلوں کو الگ الگ کر دینے والی ہوائیں۔ فَرْقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۷۷ : ۴]

فَارِقُوْهُنَّ۔ تم ان کو جدا کر دو۔ ان سے رجوع مت کرو۔ ان کو چھوڑ دو۔ مُفَارَقَةٌ سے امر جمع مذکر۔ [۶۵ : ۲]

فَارِهِيْنَ۔ سمجھدار اور ماہر لوگ۔ فُرُوْهَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد فارِہ۔ [۲۶ : ۱۴۹]

فَازَ۔ وہ کامیاب ہوا۔ فَوْزٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۸۵، ۳۳ : ۷۱]

فَاسِقٌ۔ بدکردار۔ نافرمان۔ خدا کے حکم کی نافرمانی کرنے والا۔ بدچلن۔ اللہ کی اطاعت سے خارج ہونے والا۔ فُسُوْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۴۹ : ۶]

فَاسِقًا۔ بدکردار۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ حالت نصب۔ [۳۲ : ۱۸]

فَاسِقُوْنَ۔ نافرمان لوگ۔ فاسق کی جمع بحالت رفع۔ [۲ : ۹۹، ۳ : ۸۲]

فَاسِقِيْنَ۔ نافرمان۔ بدکردار لوگ۔ اسم فاعل مذکر۔ حالت نصب و جر۔ [۲ : ۲۶، ۵ : ۲۵]

فَاصِلِيْنَ۔ فیصلہ کرنے والے۔ حق کو باطل سے الگ کرنے والے۔

فُصُلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۶ : ۵۷]

فَاطِرٌ ۔ پیدا کرنے والا۔ چیرنے والا۔ فَطْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۲ : ۱۰۱ ، ۶ : ۱۴]

فَاعِلٌ ۔ عمل کرنے والا۔ فعل سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۸ : ۲۳]

فَاعِلِيْنَ ۔ کرنے والے۔ سورۃ الحجر میں جو یہ لفظ آیا ہے اس سے مراد نکاح کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر۔
[۱۲ : ۱۰ ، ۱۵ : ۷۱]

فَاعِلُوْنَ ۔ اس سے مراد زکوٰۃ ادا کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر۔
[۲۳ : ۴]

فَاقِرَةٌ ۔ کمر توڑ دینے والا۔ بڑا زبردست حادثہ۔ فَقْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ جمع فَوَاقِر۔
[۷۵ : ۲۵]

فَاقِعٌ ۔ خالص زرد رنگ۔ شوخ زرد رنگ۔ فَقُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۲ : ۶۹]

فَاكِهَةٌ ۔ ہر قسم کا میوہ۔ جمع فَوَاكِهُ۔
[۸۰ : ۳۱]

فَاكِهِيْنَ ۔ آرام پانے والے۔ مزہ اڑانے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت جر۔ فَاكِهٌ واحد۔
[۴۴ : ۲۷ ، ۵۲ : ۱۸]

فَاكِهُوْنَ ۔ لذت حاصل کرنے والے۔ فَكَاهَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ فَاكِهٌ واحد۔
[۳۶ : ۵۵]

فَالِقٌ ۔ چیرنے والے۔ بیج اور گٹھلی کو پھاڑ کر سبزہ نکالنے والا۔ فلق سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۶ : ۹۵ ، ۹۶]

فَانٍ ۔ فنا ہونے والا۔ نابود ہونے والا۔ فَنَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۵۵ : ۲۶]

فَاهُ ۔ اس کا منہ۔ اَفْوَاهٌ جمع۔
[۱۳ : ۱۴]

فَائِزُوْنَ ۔ کامیاب۔ انتہائی مقصود پانے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر (حالت رفع) فَائِزٌ واحد۔
[۹ : ۲۰ ، ۲۳ : ۱۱۱]

فا ۔ تا

فَتْحٌ ۔ کھولنا۔ نصرت۔ مصائب کو دور کر دینا۔ زائل کر دینا۔
[۴ : ۱۴۱ ، ۶۱ : ۱۳]

فَتَحَ ۔ اس نے کھولا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۷۶]

فُتِحَتْ ۔ وہ کھولی گئی ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۲۱ : ۹۶ ، ۳۹ : ۷۱]

فَتَحْنَا ۔ ہم نے کھولا۔ ہم نے فتح دی۔

ماضی جمع متکلم۔ [۹۶ : ۷ ، ۴۴ : ۶]

فَتَحُوْا ۔ انھوں نے کھولا۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶۵ : ۱۲]

فَتْرَةٍ ۔ دو پیغمبروں کے بیچ کا زمانہ۔ [۱۹ : ۵]

فَتَقْنٰهُمَا ۔ ہم نے ان دونوں کو جدا کیا۔ فَتْقٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۳۰ : ۲۱]

فَتَنَّا ۔ ہم نے آزمایا۔ ماضی جمع متکلم۔ [۸۵ : ۲۰ ، ۵۳ : ۶]

فِتْنَةً ۔ فتنہ۔ فساد۔ آفت۔ مصدر ہے۔ [۴۸ ، ۴۷ : ۹]

فِتْنَةِ ۔ فتنہ۔ شورش، گمراہی۔ [۹۱ : ۴ ، ۷ : ۳]

فِتْنَةُ ۔ فتنہ۔ شورش۔ گمراہی۔ آزمائش۔ [۲۱۷ ، ۱۹۱ : ۲]

فِتْنَتُكَ ۔ تیری آزمائش تیرا امتحان۔ فِتْنَةُ مضاف، كَ ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۵۵ : ۷]

فِتْنَتُكُمْ ۔ تمھارا عذاب۔ تمھاری آزمائش۔ فِتْنَةُ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۵۱]

فِتْنَتُهُمْ ۔ ان کی شرارت۔ ان کا بہانہ۔ ان کا عذر۔ فِتْنَةُ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۳ : ۶]

فَتَنْتُمْ ۔ تم نے آزمائش میں ڈالا۔ تم نے گمراہ کیا۔ فِتْنَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۴ : ۵۷]

فُتِنْتُمْ ۔ تم کو آزمایا گیا۔ فِتْنَةٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ [۹۰ : ۲۰]

فُتِنُوْا ۔ ان کو ایذا دی گئی۔ ان پر ظلم وستم کیا گیا۔ ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۱۰ : ۱۶]

فَتَنُوْا ۔ انھوں نے گمراہ کیا۔ انھوں نے ایذا دی۔ فِتْنَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۸۵]

فُتُوْنًا ۔ آزمائش۔ آزمانا مصدر [۴۰ : ۲۰]

فَتًى ۔ لڑکا۔ جوان۔ بوڑھا۔ عربی میں سب کے لیے بولا جاتا ہے۔ خادم اور غلام کو بھی کہا جاتا ہے۔ [۶۰ : ۲۱]

فَتٰىهُ ۔ اس کا خادم۔ فَتٰى مضاف، هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶۲ ، ۶۰ : ۱۸]

فَتٰىهَا ۔ اس کا غلام، اس کا خادم۔ فتا مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ [۳۰ : ۱۲]

فَتَيٰنِ ۔ دو جوان آدمی۔ مثنّٰی فتیٰ واحد (حالت رفع) [۳۶ : ۱۲]

فَتَيٰتِكُمْ ۔ تمھاری نوجوان عورتیں۔ تمھاری باندیاں۔ خواہ لڑکی ہو جوان یا بوڑھی۔ فَتَاةٌ واحد۔

[٢٤ : ٣٣]

فِتْیَۃٌ ۔ چند آدمی۔ چند نوجوان۔ فَتًی واحد۔ [١٨ : ١٠]

فِتْیَۃٌ ۔ چند جوان۔ نوجوان لوگ۔ واحد فَتًی۔ [١٨ : ١٣]

فِتْیَانِہٖ ۔ اپنے خادموں۔ فِتْیَانِ مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ واحد فَتًی۔ [١٢ : ٦٢]

فَتِیْلًا ۔ باریک تاگہ۔ ڈورہ۔ کھجور کی گٹھلی کا ریشہ۔ مراد حقیر۔ قلیل۔ ذرا کے معنی میں مستعمل ہے۔ [٤ : ٤٩، ٧٧]

فا ۔ جیم

فَجٌّ ۔ درہ۔ دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستہ۔ [٢٢ : ٢٧]

فِجَاجًا ۔ کشادہ۔ رستے۔ راہیں۔ واحد۔ فَجٌّ۔ [٢١ : ٣١، ٧١ : ٢٠]

فَجْرِ ۔ پو پھٹنا۔ صبح کی روشنی۔ وقت فجر۔ قرآن مجید میں صرف وقت فجر اور طلوع سحر کے لیے اس کا استعمال ہوا ہے۔ [٢ : ١٨٧، ١٧ : ٧٨]

فُجِّرَتْ ۔ وہ پھاڑ دیے جائیں گے۔ تَفْجِیْرٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [٨٢ : ٣]

فَجَّرْنَا ۔ ہم نے پھاڑا۔ ہم نے بہایا۔ ہم نے پھاڑ کر بہایا۔ تَفْجِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [١٨ : ٣٣]

فَجَرَۃٌ ۔ نافرمان۔ شریعت کا پردہ پھاڑنے والے۔ فَاجِرٌ واحد۔ [٨٠ : ٤٢]

فُجُوْرَھَا ۔ اس کا نافرمانی کرنا۔ اس کا جھوٹ بولنا۔ [٩١ : ٨]

فَجْوَۃٍ ۔ وسیع میدان۔ غار کے اندر کشادہ زمین۔ دو چیزوں کے درمیان کشادگی۔ [١٨ : ١٧]

فا ۔ حا

فَحْشَآءِ ۔ وہ قول و عمل جس کی برائی کھلی ہو۔ برا کام۔ فحش کام۔ بے حیائی کا کام۔ [٢ : ١٦٩، ٢ : ٢٦٨]

فَحْشَآءَ ۔ برا کام۔ بے حیائی کا کام۔ زنا۔ [١٢ : ٢٤]

فا ۔ خا

فَخَّارِ ۔ ٹھیکرے۔ واحد فَخَّارَۃٌ۔ [٥٥ : ١٤]

فَخُوْرٌ ۔ بہت زیادہ فخر کرنے والا۔

نازکرنے والا۔ فخر سے مبالغہ واحد۔
[۱۱ : ۱۰]

فَخُوۡرٍ۔ اترانے والا۔ بڑا شیخی خورا۔ صیغہ مبالغہ۔ [۳۱ : ۱۸]

ف ۔ دال

فِدَاءً۔ وہ چیز جو جان کے بدلے دی جاتی ہے۔ اس کو فِدای بھی کہتے ہیں۔ فدیہ لینا۔ مصدر ہے۔ [۴۷ : ۴]

فِدۡيَةٌ۔ بدلہ۔ وہ مال جو جان بچانے کے لیے یا قیدی کو قید سے چھڑانے کے لیے لیا یا دیا جائے۔
[۲ : ۱۸۴، ۱۹۶]

فَدَيۡنَا۔ ہم نے اس کو بدلہ دیا۔ ہم نے اس کو بچا لیا۔ اور اس کے عوض دوسری چیز دے دی۔ ماضی جمع متکلم معروف۔ [۳۷ : ۱۰۷]

ف ۔ را

فُرَاتٌ۔ بہت شیریں پانی۔ ٹھنڈا پانی۔ [۲۵ : ۵۳، ۳۵ : ۱۲]

فُرَاتًا۔ بہت شیریں اور ٹھنڈا پانی۔ [۷۷ : ۲۷]

فُرَادٰی۔ ایک ایک۔ علیحدہ علیحدہ۔ واحد فَرۡدٌ۔
[۶ : ۹۴، ۳۴ : ۴۶]

فِرَارُ۔ خوف سے بھاگنا۔ فرار ہونا۔ مصدر ہے۔ [۳۳ : ۱۶]

فِرَارًا۔ فرار ہونا۔ خوف سے بھاگنا۔ مصدر ہے۔ [۱۸ : ۱۸، ۳۳ : ۱۳]

فَرَّتۡ۔ وہ بھاگی۔ فِرَارٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب [۷۴ : ۵۱]

فَرَرۡتُ۔ میں بھاگا۔ فِرَارٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۶ : ۲۱]

فَرَرۡتُمۡ۔ تم بھاگے۔ فِرَارٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۳۳ : ۱۶]

فَفِرُّوۡا۔ تم بھاگ چلو۔ فِرَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۱ : ۵۰]

فَرَاشِ۔ پروانے، چراغ کے پتنگے۔ واحد فَرَاشَةٌ۔
[۱۰۱ : ۴]

فِرَاشًا۔ فرش جس کو بچھایا جاتا ہے یعنی بستر۔ جمع فُرُشٌ۔
[۲ : ۲۲]

فَرَشۡنٰهَا۔ ہم نے اس کو بچھایا۔ فَرۡشٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۵۱ : ۴۸]

فَرۡشًا۔ ایسے چھوٹے چوپائے جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا۔ جیسے بکریاں۔ [۶ : ۱۴۲]

فَرۡثٍ۔ وہ گوبر جو جانور کے پیٹ میں ہو۔ جمع فُرُوۡثٌ۔ [۱۶ : ۶۶]

فَرْجَهَا ۔ اس کی شرمگاہ ۔ اس کا ناموس ۔ جمع ۔ فُرُوْج ۔ [۲۱ : ۹۱، ۶۶ : ۱۲]

فُرُوْج ۔ شگاف ۔ سوراخ ۔ شرمگاہ ۔ واحد ۔ فَرْج ۔ [۵۰ : ۶]

فُرُوْجَهُمْ ۔ ان مردوں کی شرمگاہیں فُرُوْج مضاف، هُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ واحد فَرْج [۲۳ : ۵، ۷۰ : ۲۹]

فُرُوْجَهُمْ ۔ ان کی شرم گاہیں ۔ فُرُوْج مضاف، هُمْ مضاف الیہ ۔ [۲۴ : ۳۰، ۳۳ : ۳۵]

فُرُوْجَهُنَّ ۔ ان عورتوں کی شرم گاہیں ۔ فُرُوْج مضاف، هُنَّ مضاف الیہ [۲۴ : ۳۱]

فُرِجَتْ ۔ (آسمان) پھاڑ دیا گیا ۔ ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔ [۷۷ : ۹]

فَرِحَ ۔ وہ خوش ہوا ۔ فَرَح سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۹ : ۸۱، ۴۲ : ۴۸]

فَرِحُوْا ۔ وہ خوش ہوئے ۔ وہ اترائے ۔ فَرَح سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۶ : ۴۴، ۱۰ : ۲۲]

فَرِحٌ ۔ اترانے والا ۔ فَرَح سے صفت مشبہ واحد مذکر ۔ [۱۱ : ۱۰]

فَرِحُوْنَ ۔ خوش ۔ اترانے والے ۔ فَرَح سے صفت مشبہ جمع مذکر ۔ واحد فَرِحٌ ۔ [۹ : ۵۰، ۲۳ : ۵۳]

فَرِحِيْنَ ۔ خوش ۔ اترانے والے ۔ [۳ : ۱۷۰، ۲۸ : ۷۶]

فَرْدًا ۔ اکیلا ۔ تنہا ۔ جمع فُرَادٰی ۔ [۱۹ : ۸۰، ۹۵]

اَلْفِرْدَوْس ۔ جنت کا سب سے اعلیٰ درجہ ۔ جنت کا اعلیٰ مقام ۔ [۲۳ : ۱۱]

فَرَضَ ۔ اس نے فرض کیا ۔ اس نے ضروری قرار دیا ۔ فَرْضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۱۹۷، ۲۸ : ۸۵]

فَرَضْتُمْ ۔ تم نے ٹھہرا دیا ۔ تم نے متعین کر دیا ۔ فَرْض سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۲ : ۲۳۷]

فَرَضْنَا ۔ ہم نے فرض کیا ۔ ہم نے ضروری قرار دیا ۔ فَرْض سے ماضی جمع متکلم ۔ [۳۳ : ۵۰]

فُرُطًا ۔ حد سے بڑھا ہوا ۔ ظلم ۔ حد سے تجاوز ۔ پہلے سے بھیجا ہوا سامان ۔ [۱۸ : ۲۸]

فَرَّطْتُّ ۔ میں نے کوتاہی کی ۔ تَفْرِيْط سے ماضی واحد متکلم ۔ [۳۹ : ۵۶]

فَرَّطْنَا ۔ ہم نے کوتاہی کی ۔ ہم نے کسی چیز کو چھوڑا ۔ ماضی جمع متکلم ۔ [۶ : ۳۱، ۳۸]

فَرَّطْتُمْ ۔ تم نے قصور کیا ۔ تم نے کوتاہی

کی۔ تنفریط سے ماضی جمع متکلم حاضر۔ [۱۲: ۸۰]

فِرْعَوْنَ۔ یہ قدیم مصری بادشاہوں کا لقب ہے۔ [۲: ۴۹، ۵۰]

فَرْعُهَا۔ ہر چیز کا بالائی حصہ۔ اس کی شاخ۔ فَرْعَ مضاف، هَا ضمیر مضاف الیہ۔ جمع فُرُوعٌ۔ [۱۴: ۲۴]

فَرَغْتَ۔ تم فارغ ہوگئے۔ فَرَاغ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۹۴: ۷]

فِرَاقُ۔ جدائی۔ موت مراد ہے۔ [۱۸: ۷۸، ۷۵: ۲۸]

فِرْقٍ۔ پھانک۔ ٹکڑا۔ موج۔ مجموعہ میں سے کاٹ کر الگ کیا ہوا ایک ٹکڑا۔ جمع اَفْرَاق۔ [۲۶: ۶۳]

فِرْقَةٍ۔ آدمیوں کا گروہ۔ جماعت۔ [۹: ۱۲۲]

فَرْقًا۔ الگ الگ کردینا۔ پھاڑ کر جدا جدا کردینا۔ مصدر۔ [۷۷: ۴]

فُرْقَانَ۔ حق و باطل کو جدا جدا کرنا۔ قرآن مجید۔ توریت۔ معجزہ وہ نور جس سے حق و باطل میں امتیاز ہو جائے۔ جنگ بدر کا دن جو حق و باطل میں فیصلہ کردینے کا دن تھا۔ [۲: ۵۳، ۳: ۴]

فَرَّقْتَ۔ تونے ٹکڑے کردیے۔ تونے پھوٹ ڈال دی۔ تَفْرِیْق سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۰: ۹۴]

فَرَقْنَا۔ ہم نے پھاڑ دیا۔ فرق سے ماضی جمع متکلم۔ [۲: ۵۰]

فَرَّقُوْا۔ انھوں نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔ متفرق کردیا۔ تَفْرِیْق سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶: ۱۵۹، ۳۰: ۳۲]

فِرُّوْا۔ تم بھاگو۔ فِرَار سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۵۱: ۵۰]

فَرِیْقٌ۔ آدمیوں کی جماعت۔ گروہ۔ [۲: ۷۵، ۱۰۰]

فَرِیْقَانِ۔ مثنیٰ بحالت رفع۔ فَرِیْقٌ واحد۔ دو گروہ۔ [۲۷: ۴۵]

فَرِیْقَیْنِ۔ مثنیٰ بحالت نصب و جر۔ دو گروہ۔ مشرک اور مومن۔ فَرِیْقٌ واحد۔ [۶: ۸۱، ۱۱: ۲۴]

فَرِیْضَةً۔ لازم کیا ہوا حکم۔ مقرر کیا ہوا مہر۔ [۲: ۲۳۶، ۲۳۷]

فا - زا

فَزِعَ۔ وہ گھبرایا۔ فَزَعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۷: ۸۷]

فُزِّعَ۔ گھبراہٹ دور کردی گئی۔ تَفْزِیْع سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۴: ۲۳]

فَزَعٌ۔ گھبراہٹ۔ خوف۔ مصدر ہے۔ [۲۱: ۱۰۳]

فَزِعُوْا ۔ وہ ڈر گئے۔ وہ گھبرا گئے۔ فَزَع سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳۴ : ۵۱]

فا ۔ سین

فَسَاد ۔ بگاڑ۔ خرابی۔ تباہی بربادی۔ مصدر ہے۔ [۳۰ : ۴۱]

فَسَادٍ ۔ بگاڑ۔ خرابی۔ تباہی۔ خراب ہو جانا۔ [۵ : ۳۲]

فَسَدَتْ ۔ وہ خراب ہوئی۔ وہ تباہ ہوئی۔ فَسَاد سے ماضی واحد مؤنث غائب [۲: ۲۵۱، ۲۳ : ۷۱]

فَسَدَتَا ۔ وہ دونوں خراب ہوئیں۔ درہم برہم ہو گئیں۔ فَسَاد سے ماضی مثنیٰ مؤنث غائب۔ [۲۱ : ۲۲]

فَسَقَ ۔ اس نے نافرمانی کی۔ وہ نکل گیا۔ فِسْق سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۵۰]

فِسْقٌ ۔ قید شریعت سے نکل جانا۔ گناہ کبیرہ کرنا۔ بدکار ہونا۔ مصدر ہے۔ [۵ : ۳، ۶ : ۱۲۱]

فِسْقًا ۔ گناہ کی چیز۔ اسم فعل۔ (حالت نصب) ۶ : ۱۴۵

فُسُوْقَ ۔ گناہ۔ مراد گالی دینا۔ اسم فعل۔ مصدر بھی ہے۔ [۲ : ۱۹۷، ۴۹ : ۷]

فا ۔ شین

فَشِلْتُمْ ۔ تم نے کمزوری اور بزدلی دکھائی۔ فَشَل سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۳ : ۱۵۲، ۸ : ۴۳]

فا ۔ صاد

فِصَالاً ۔ بچہ کا دودھ چھڑانا۔ جدا کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۳۳]

فِصَالُهٗ ۔ اس کا دودھ چھڑانا۔ فِصَالُ مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۳۱ : ۱۴، ۴۶ : ۱۵]

فَصَلَ ۔ وہ باہر نکلا۔ وہ جدا ہوا۔ فَصْل سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۴۹]

فَصَلَتْ ۔ وہ جدا ہوئی۔ وہ نکلی۔ فَصَلَ سے ماضی واحد مؤنث غائب [۱۲ : ۹۴]

فَصَّلَ ۔ تفصیل وار بیان کر دیا۔ الگ الگ بیان کر دیا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ مصدر تفصیل۔ [۶ : ۱۱۹]

فُصِّلَتْ ۔ وہ خوب بیان کی گئی۔

کھول کر بیان کر دی گئی ۔ تَفْصِیل سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔
[۱۱: ۱، ۴۱ : ۳]

فَصَّلْنَا ۔ ہم نے کھول کر بیان کر دیا ۔ تَفْصِیل سے ماضی جمع متکلم ۔
[۶ : ۹۷ ، ۹۸]

فَصْلٌ ۔ حق و باطل کی تمیز ۔ حق بات سچا فیصلہ کرنے والا قول ۔ دو چیزوں کو الگ الگ کر دینا ۔ [۸۶ : ۱۳]

فَصْلَ الْخِطَابِ ۔ حق کو باطل سے جدا کرنے والا کلام ۔ فَصْل مضاف ، اَلْخِطَاب مضاف الیہ ۔ [۳۸ : ۲۰]

فَصْلٌ ۔ (یوم الفصل) قیامت کا دن ۔ فیصلے کا دن ۔ جدائی کا دن ۔
[۳۷ : ۲۱ ، ۴۲ : ۲۱]

فَصِیْلَتِہٖ ۔ ایک دادا کی اولاد ۔ یک جدی گھرانا ۔ [۷۰ : ۱۳]

ف ۔ ض ا د

فَضْلُ اللّٰہِ ۔ اللہ کی مہربانی ۔ فَضْل کے معنی بزرگی ، برتری ، مال ، قوت ، حسن ، مرتبہ ، عزت علم اور حلم میں زیادتی ۔ [۲۴ : ۱۴ ، ۲۱]

فَضْلًا ۔ مہربانی ۔ موت کے بعد زندگی ۔ امن قائم رکھنا ۔ مغفرت ۔ جنت ۔ مہربانی ۔ عطا ۔ رزق ۔
[۲ : ۱۹۸ ، ۲۶۸]

فَضْلٌ ۔ (اللہ کی طرف سے) فضل ، فتح ، کامیابی ، مال غنیمت ۔
[۴ : ۷۳]

فَضَّلَ ۔ اس نے فضیلت دی ۔ تفضیل سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۴ : ۳۲ ، ۳۴]

فَضَّلَکُمْ ۔ اس نے تم کو فضیلت بخشی ۔ بزرگی عطا کی ۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۷ : ۱۴۰]

فَضَّلْنَا ۔ ہم نے فضیلت دی ۔ ماضی جمع متکلم ۔ [۲ : ۲۵۳ ، ۹ : ۹۶]

فَضَّلْتُکُمْ ۔ میں نے تم کو فضیلت دی ۔ میں نے تم کو بزرگی عطا کی ۔ ماضی واحد متکلم کم ضمیر مفعول [۲ : ۴۷ ، ۱۲۲]

فَضَّلَنَا ۔ اس نے ہم کو برتری عطا کی ۔ فضیلت بخشی ۔ ماضی واحد مذکر غائب معروف ۔ نا ضمیر مفعول ۔
[۲۷ : ۱۵]

فُضِّلُوْا ۔ ان کو رزق زیادہ دیا گیا ۔ ان کو بڑائی دی گئی ۔ تَفْضِیْل سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب ۔
[۱۶ : ۷۱]

ف ۔ ط ا

فَطَرَ ۔ اس نے بنایا ۔ اس نے پیدا کیا ۔ فَطْر سے ماضی واحد مذکر غائب ۔

[۳۰ : ۳۰ ، ۷۹ : ۶]

فَطَرَنِیْ ۔ اس نے مجھے پیدا کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ ی ضمیر متکلم مفعول، ن وقایہ کے ساتھ۔ [۲۲ : ۳۶ ، ۵۱ : ۱۱]

فَطَرَكُمْ ۔ اس نے تم کو پیدا کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب، کُمْ ضمیر مفعول۔ [۵۱ : ۱۷]

فَطَرَنَا ۔ اس نے ہم کو پیدا کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب، نا ضمیر مفعول۔ [۷۲ : ۲۰]

فَطَرَهُنَّ ۔ اس نے ان کو پیدا کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب، هُنَّ ضمیر مفعول۔ [۵۶ : ۲۱]

فِطْرَةَ اللهِ ۔ اللہ کی تخلیق۔ بناوٹ۔ آفرینش۔ فِطْرَةَ مضاف اللہ مضاف الیہ۔ [۳۰ : ۳۰]

فُطُوْرٌ ۔ دراڑ۔ رخنہ۔ شگاف۔ واحد فَطْرٌ۔ [۳ : ۶۷]

فا ۔ ظا

فَظًّا ۔ سخت دل۔ بدکلام۔ بدخو۔ بداخلاق۔ فَظَاظَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۱۵۹ : ۳]

فا ۔ عین

فَعَلَ ۔ اس نے کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۷۳، ۱۵۵ : ۷]

فُعِلَ ۔ وہ کیا گیا۔ ان کو عذاب دیا گیا۔ ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۵۴ : ۳۴]

فَعَلْتَ ۔ تو نے کیا، یعنی شرک کیا۔ ماضی واحد مخاطب۔ [۶۲ : ۲۱ ، ۱۰۶ ، ۱۰]

فَعَلْتُمْ ۔ تم نے کیا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۴۹ ، ۸۹ : ۱۲]

فَعَلْنَ ۔ انھوں نے کیا۔ ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۲۴۰ ، ۲۳۴ : ۲]

فَعَلْنَا ۔ ہم نے برباد کیا۔ ہم نے ہلاک کر دیا۔ ماضی جمع متکلم۔ [۴۵ : ۱۴]

فَعَلُوْا ۔ انھوں نے کیا۔ جمع مذکر غائب۔ [۶۶ : ۴ ، ۱۳۵ : ۳]

فَعَلْتُهٗ ۔ میں نے اسے کیا۔ ماضی واحد متکلم۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۸۲ : ۱۸]

فَعَلْتُهَا ۔ میں نے وہ حرکت کی، یعنی قتل۔ ماضی واحد متکلم۔ ھا ضمیر مفعول۔ [۲۰ : ۲۶]

فَعَلَهٗ ۔ اس نے یہ کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۶۳ : ۲۱]

فَعَّالٌ ۔ بہت کام کرنے والا۔ خود مختاری سے کام کرنے والا مبالغہ واحد۔ [۱۶ : ۸۵ ، ۱۰۷ : ۱۱]

فا - قاف

فَقْرَ - تنگ دستی - ناداری مفلس ہو جانا - محتاج ہو جانا - اسم فعل اور مصدر ہے - [۲ : ۲۶۸]

فَقِیْرًا - محتاج - صفت مشبہ نکرہ (بحالت نصب) جمع فُقَرَاءَ - [۴ : ۶، ۱۳۵]

فَقِیْرٌ - ضرورت مند - محتاج - صفت مشبہ نکرہ - [۳ : ۱۸۱، ۲۸ : ۲۴]

فُقَرَاءُ - ضرورت مند - محتاج - واحد فقیر بحالت رفع - [۳۵ : ۱۵، ۴۷ : ۳۸]

فُقَرَاءَ - محتاج - واحد فقیر بحالت نصب - [۲ : ۲۷۳]

فُقَرَاءِ - ضرورت مند - محتاج - بحالت جر - اس پر لام داخل ہے - [۲ : ۲۷۳، ۹ : ۶۰]

فا - ک

فَكُّ رَقَبَةٍ - غلامی سے آزاد کرنا - مصدر مضاف، ا قبۃٍ مضاف الیہ - [۹۰ : ۱۳]

فَكَّرَ - اس نے سوچا - تامل کیا - تَفْكِیْر سے ماضی واحد مذکر غائب - [۷۴ : ۱۸]

فَكِهِیْنَ - نہایت مسرور شاداں اتراتے ہوئے - واحد - فَكِہٌ [۸۳ : ۳۱]

فا - لام

فُلَانًا - فلاں شخص کو (کنایہ ہے آدمی سے) [۲۵ : ۲۸]

فَلَقِ - صبح - تڑکا - فَلْق سے ماخوذ ہے جس کے معنی چیرنا چونکہ صبح کا نور رات کی تاریکی کو پھاڑ دیتا ہے - اس لیے صبح کو فَلَق کہا گیا - [۱۱۳ : ۱]

فَلَكٍ - گھیرا - دائرہ - پانی پر بننے والے دائرے کو کہتے ہیں - جمع فُلُكٌ - [۲۱ : ۳۳، ۳۶ : ۴۰]

فُلْكُ - کشتی - کشتیاں - یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے - [۲ : ۱۶۴، ۱۷ : ۶۶]

فُلْكَ - کشتی - جہاز (بحالت نصب) [۱۱ : ۳۷، ۳۸]

ف ۔ واو

فَوَاحِش ۔ بے حیائی کی باتیں۔ کھلے گناہ ۔ واحد فَاحِشَۃ ۔
[۶ : ۱۵۱ ، ۷ : ۳۳]

فَوَاقٍ ۔ درمیانی وقفہ ۔ وہ وقفہ جو دو مرتبہ دودھ دوہنے کے درمیان ہوتا ہے ۔ [۳۸ : ۱۵]

فَوَاکِہ ۔ میوے ۔ پھل ۔ واحد فَاکِہَۃٌ ۔ [۲۲ : ۴۲]

فَوْت ۔ بھاگنا ۔ گرفت سے باہر ہو جانا ۔ بچنا مصدر ہے ۔ [۳۴ : ۵۱]

فَوْجٌ ۔ گروہ ۔ جماعت ۔ لشکر ۔ جمع اَفْوَاج ۔
[۳۸ : ۵۹ ، ۶۷ : ۸]

فَوْرِهِمْ ۔ ان کی جلدی ۔ ان کا جوش مارنا ۔ اُبال فوراً ۔ مصدر ہے ۔
[۳ : ۱۲۵]

فَوْزًا ۔ کامیاب ہونا ۔ مصدر ہے ۔
[۴ : ۷۳ ، ۳۳ : ۷۱]

فَوْق ۔ اوپر ۔ اونچا ۔ ظرف ۔
[۲ : ۵۵ ، ۴ : ۱۱]

فَوْقِ ۔ اوپر سے اونچائی سے ۔ ظرف مکان مجرور ۔
[۱۴ : ۲۶ ، ۲۲ : ۱۹]

فَوْقَکُمْ ۔ تمہارے اوپر ۔ فَوْقَ منصوب مضاف، کُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۲۳ : ۱۷ ، ۷۸ : ۱۲]

فَوْقِکُمْ ۔ تمہارے اوپر سے ۔ فَوْقِ مجرور مضاف، کُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۲ : ۶۳ ، ۹۳]

فَوْقَهُمْ ۔ ان کے اوپر ۔ ان پر غالب ۔ فَوْقَ ظرف منصوب مضاف، هم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۴ : ۲۵]

فَوْقِهٖ ۔ اس کے اوپر ۔ فوق ۔ ظرف مجرور مضاف، ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ [۲۴ : ۴۰]

فَوْقِهِنَّ ۔ ان کے اوپر سے ۔ فَوْقِ ظرف مجرور مضاف، هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ ۔
[۴۲ : ۵]

فُوْمِهَا ۔ اس کا گیہوں ۔ اس کا لہسن ۔ فُوْم مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔
[۲ : ۶۱]

فُؤَادُ ۔ دل ۔ جمع اَفْئِدَۃٌ ۔
[۱۷ : ۳۶]

فُؤَادَکَ ۔ تیرے دل کو ۔ فُؤَاد منصوب مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ۔
[۱۱ : ۱۲۰ ، ۲۵ : ۳۲]

ف ء

فِئَۃٌ ۔ گروہ ۔ چھوٹی جماعت ۔

بحالت رفع۔ [۲:۱۲، ۸:۲۴۰]

فِئَۃً۔ گروہ۔ چھوٹی جماعت۔ بحالت نصب۔

[۲:۲۴۹، ۸:۴۵]

فِئَتُکُمْ۔ تمہارا گروہ۔ فِئَۃٌ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۸:۱۹]

فِئَتَانِ۔ دو گروہ۔ مثنیٰ۔ فِئَۃٌ واحد۔ یہ بحالت رفع۔

[۸:۴۸]

فِئَتَیْنِ۔ دو گروہ۔ مثنیٰ۔ فِئَۃٌ واحد۔ یہ حالت نصب و جر۔

[۳:۱۳، ۴:۸۸]

فا - ھ

فَھَّمْنٰھَا۔ پس ہم نے اس کو سمجھا دیا۔ تَفْھِیْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۱:۷۹]

فا - ی

فِیْ۔ میں۔ بیچ۔ حرف جر ہے۔

[۲۰:۴۰، ۲۳:۱۱۲]

فِیْلٌ۔ ہاتھی۔ اسم جنس۔ مذکر و مؤنث

واحد و جمع۔ سب کے لیے آتا ہے۔

[۱۰۵:۱]

فِیْہِ۔ اس میں۔ فی حرف جر ہے ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور۔

[۲، ۳:۱۹]

فِیْھَا۔ اس میں۔ فی حرف جر، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور۔

[۲، ۲۶:۹۵]

فِیْھِمَا۔ ان دونوں میں۔ فی حرف جر، ھِمَا ضمیر مثنیٰ مذکر و مؤنث، غائب مجرور۔ [۲:۲۱۹، ۲۲۱]

فِیْھِمْ۔ ان سب میں۔ فی حرف جر، ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور۔

[۲:۱۲۹، ۳:۱۶۴]

فِیْھِنَّ۔ ان سب میں۔ فی حرف جر، ھِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مجرور۔

[۲:۱۹۷، ۴:۱۲۷]

فِیْکُمْ۔ تم میں۔ فی حرف جر، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مجرور۔

[۲:۱۵۱، ۳:۱۰۱]

فِیْنَا۔ ہم میں۔ فی حرف جر، نا ضمیر جمع متکلم مجرور۔ [۱۱، ۶۲، ۹۱]

ق

قاف - الف

قٓ۔ قاف حروف مقطعات میں سے ہے۔

قرآن کریم کی ایک سورت کا نام بھی ہے۔ [۵۰ : ۱]

قَابَ ۔ اندازہ ۔ مقدار۔ کمان کے قبضہ سے گوشہ تک کا درمیانی فاصلہ۔ [۵۳ : ۹]

قَابِلِ التَّوْبِ ۔ توبہ قبول کرنے والا۔ اسم فاعل (بہ حالت جر) مضاف اَلتَّوْبِ مضاف الیہ۔ [۴۰ : ۳]

قَاتَلَ ۔ نیکی سے دور کر دیا۔ رحمت سے دور کر دیا۔ مُقَاتَلَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۶۳ : ۴، ۵۷ : ۱]

قَاتِلْ ۔ لڑ۔ قتال کر۔ مُقَاتَلَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۴ : ۸۴]

قَادِرٌ ۔ طاقت رکھنے والا۔ قدرت رکھنے والا۔ قُدْرَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶ : ۳۷، ۱۷ : ۹۹]

قَادِرُوْنَ ۔ گرفت کرنے والے۔ قدرت رکھنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت رفع۔ قَادِرٌ واحد۔ [۲۳ : ۱۸، ۹۵]

قَادِرِیْنَ ۔ قدرت رکھنے والے۔ قابو پانے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت نصب۔ [۶۸ : ۲۵، ۷۵ : ۴]

قَارِعَۃٌ ۔ کھڑکھڑا دینے والی۔ حادثہ۔ قیامت۔ قَرْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۱۳ : ۳۱]

قَارُوْنَ ۔ قوم موسیٰ میں ایک مالدار سردار جو کہ بہت مغرور اور بخیل تھا اور حضرت موسیٰ کی بددعا سے زمین میں مکان سمیت دھنس گیا تھا۔ [۲۸ : ۷۶، ۲۹ : ۳۹]

قَاسِطُوْنَ ۔ ظلم کرنے والے۔ کجروی کرنے والے! ناانصافی کرنے والے۔ قِسْطٌ و قُسُوْطٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد قَاسِطٌ۔ [۷۲ : ۱۴، ۱۵]

قَاسَمَهُمَا ۔ پختہ قسم کھائی۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمَا ضمیر مثنیٰ مفعول۔ [۷ : ۲۱]

قَاسِيَۃً ۔ سخت دل۔ سنگ دل۔ ایسے کہ ایمان کے لیے نرم نہیں۔ قَسْوَۃٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث بحالت نصب۔ [۵ : ۱۳]

قَاسِيَۃِ ۔ سخت۔ لام حرف جر داخل ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔ [۲۲ : ۵۳]

قَاصِدًا ۔ میانہ چال چلنے والا۔ متوسط یا قریب۔ ارادہ کرنے والا۔ قَصْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۹ : ۴۲]

قَاصِرَاتُ ۔ پاک دامن عورتیں۔ نیچی نگاہ رکھنے والی شرمیلی عورتیں۔ قَصْرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد۔ قَاصِرَۃٌ۔ [۳۷ : ۴۸، ۳۸ : ۵۲]

قَاصِفًا ۔ تیز و تند آندھی ۔ بڑی سخت ہوا ۔ قَصْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ جمع قَوَاصِف ۔
[۶۹ : ۱۷]

قَاضٍ ۔ فیصلہ کرنے والا ۔ حکم کرنے والا ۔ قَضَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ جمع قُضَاۃٌ ۔ [۷۲:۲۰]

قَاضِیَۃٌ ۔ خاتمہ کرنے والی ۔ کام تمام کر دینے والی ۔ قَضَاءٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ جمع ۔ قَوَاضِی ۔
[۲۷ : ۶۹]

قَاطِعَۃً ۔ طے کرنے والی ۔ قَطْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث بحالت نصب ۔
[۳۲ : ۲۷]

قَاعًا ۔ ہموار زمین ۔ چٹیل میدان ۔ جمع قِیْعَان ۔
[۱۰۶ : ۲۰]

قَاعِدٌ ۱ ۔ بیٹھنے والا ۔ قُعُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۱۲:۱۰]

قَاعِدُوْنَ ۔ بیٹھنے والے ۔ قَاعِدٌ واحد ۔
[۹۵ : ۴]

قَالَ ۔ اس نے کہا ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۳۱ ، ۳۰ : ۲]

قَالَا ۔ ان دونوں نے کہا ۔ قَوْلٌ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب ۔
[۴۵ : ۲۰ ، ۲۳ : ۷]

قَالَتْ ۔ اس نے کہا ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۳۵ : ۳ ، ۱۱۳ : ۲]

قَالَتَا ۔ ان دونوں (عورتوں) نے کہا ۔ قَوْلٌ سے ماضی مثنیٰ مؤنث غائب ۔
[۱۱ : ۴۱ ، ۲۳ : ۲۸]

قَالُوْا ۔ انھوں نے کہا ۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۱۳ ، ۱۱ : ۲]

قَالَهَا ۔ اس نے وہ (بات) کہی ۔ قَالَ فعل ماضی ، هَا ضمیر مفعول ۔
[۵۰ : ۳۹]

قَالِیْنَ ۔ بیزار ہونے والے ۔ دشمنی کرنے والے ۔ سخت نفرت کرنے والے ۔ قِلًی سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ بحالت نصب و جر ۔
[۱۶۸ : ۲۶]

قَامَ ۔ وہ کھڑا ہوا ۔ وہ جم گیا ۔ قِیَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۱۹ : ۷۲]

قَامُوْا ۔ وہ کھڑے ہوئے ۔ قِیَام سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۱۴۲ : ۴ ، ۲۰ : ۲]

قَانِتٌ ۔ خضوع اور عاجزی کرنے والا ۔ بندگی کرنے والا ۔ قُنُوْت سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۹ : ۳۹]

قَانِتًا ۔ اطاعت گزار ۔ قنوت سے اسم فاعل بہ حالت نصب ۔
[۱۲۰ : ۱۶]

قَانِتَاتٌ ۔ فرمانبردار عورتیں ۔

اطاعت گزار عورتیں۔ قُنُوْتٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد قَانِتَۃٌ۔
[۳۳ : ۳۵]

قَانِتُوْنَ ۔ فرمانبردار لوگ اطاعت کرنے والے۔ عبادت گزار لوگ۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ بہ حالت رفع۔ واحد قَانِتٌ۔
[۲ : ۱۱۶، ۳۰ : ۲۶]

قَانِتِیْنَ ۔ اطاعت گزار۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت نصب وجر۔
[۲ : ۲۳۸، ۳۳ : ۱۷]

قَانِطِیْنَ ۔ خیر سے نا امید ہونے والے۔ قُنُوْط سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد۔ قَانِط۔
[۱۵ : ۵۵]

قَانِعَ ۔ قناعت کرنے والا۔ تھوڑے سامان پہ اکتفا کرنے والا۔ قُنُوْع سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۲ : ۳۶]

قَاھِرُ ۔ غالب۔ زبردست قَھْرٌ سے اسم فاعل۔ [۶ : ۱۸، ۶۱]

قَاھِرُوْنَ ۔ غالب ہونے والے زبردست۔ واحد قَاھِرٌ ۔
[۷ : ۱۲۷]

قَائِلَ ۔ کہنے والا۔ قَوْلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۲ : ۱۰، ۱۸ : ۱۹]

قَائِلُھَا ۔ اس کا کہنے والا۔ اسم فاعل واحد مذکر مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ۔ [۲۳ : ۱۰۰]

قَائِلُوْنَ ۔ دوپہر کے وقت آرام کرنے والے۔ سونے والے۔ قَیْلٌ و قَیْلُوْلَۃٌ سے اسم فاعل۔ [۷ : ۴]

قَائِمٌ ۔ کھڑا ہونے والا۔ جما رہنے والا۔ قِیَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳ : ۳۹، ۱۱ : ۱۰۰]

قَائِمُوْنَ ۔ ادا کرنے والے۔ جمے رہنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت رفع۔ [۷۰ : ۳۳]

قَائِمِیْنَ ۔ قیام کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بہ حالت جر۔
[۲۲ : ۲۶]

ق - با

قَبَآئِلَ ۔ قبیلے۔ کنبے۔ خاندان۔ واحد قَبِیْلَۃٌ۔ [۴۹ : ۱۳]

قَبْرِہٖ ۔ اس کی قبر۔ میت کے دفن ہونے کی جگہ۔ قبر مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ [۹ : ۸۴]

قُبُوْر ۔ دفن ہونے کی جگہیں۔ واحد قَبْرٌ۔ [۲۲ : ۷، ۳۵ : ۲۲]

قَبَسٍ ۔ انگارا۔ آگ کا شعلہ۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔
[۲۰ : ۱۰، ۲۷ : ۷]

قَبْضًا ۔ قبض کرنا۔ کھینچنا۔ مٹھی میں لینا۔ پکڑنا۔ مصدر ہے۔
[۲۵ : ۴۶]

قَبْضَتہٗ۔ تھوڑا سا لینا۔ مٹھی بھر۔ اسم مرۃ ہے۔ [۲۰ : ۹۶]

قَبَضْتُ۔ میں نے قبضہ لے لیا۔ میں نے پکڑ لیا۔ میں نے اختیار کر لیا۔ قَبْضٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۲۰ : ۹۶]

قَبْضَتُہٗ۔ اس کا قبضہ۔ اس کا اختیار کامل۔ قَبْضَۃُ مضاف، ہٗ مضاف الیہ۔ [۳۹ : ۶۷]

قَبَضْنَاہٗ۔ ہم نے اس کو کھینچ لیا۔ ہم نے اس کو سمیٹ لیا۔ ماضی جمع متکلم معروف، ہٗ ضمیر مفعول۔ [۲۵ : ۴۶]

قَبْلُ۔ پہلے۔ آگے۔ سامنے۔ ظرف زمان بھی ہے اور ظرف مکان بھی۔ [۲ : ۲۵، ۸۹، ۹۱]

قِبْلَۃً۔ قبلہ۔ سامنے کا رخ۔ نماز کی سمت۔ خانہ کعبہ کا نام قبلہ ہے۔ کیونکہ نماز میں خانہ کعبہ کی طرف منہ کرنا فرض ہے۔ [۲ : ۱۴۴، ۱۰ : ۸۷]

قُبُلٍ۔ آگے۔ سامنے۔ ۱۲ : ۲۶

قُبُوْلٍ۔ قبول کرنا۔ مان لینا۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۳۷]

قَبِیْلًا۔ مقابل۔ سامنے۔ [۱۷ : ۹۲]

قَبِیْلُہٗ۔ اس کی جماعت۔ اس کا کنبہ قَبِیْلُ مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۷ : ۲۷]

ق ۔ تا

قَتَرٌ۔ غبار۔ سیاہی۔ کدورت۔ کنجوسی کرنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰ : ۲۶]

قَتَرَۃٌ۔ غبار (غم کا) تاریکی سیاہی۔ [۸۰ : ۴۱]

قِتَالٌ۔ قتال کرنا۔ جہاد کرنا۔ لڑنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۱۷]

قَتَلَ۔ اس نے مار ڈالا۔ اس نے قتل کیا۔ قَتْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۳۰، ۶ : ۱۳۷]

قُتِلَ۔ وہ قتل کیا گیا۔ وہ ہلاک کیا گیا۔ قَتْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۴۴، ۱۷ : ۳۳]

قَتْلُ۔ قتل کرنا۔ مار ڈالنا۔ [۳ : ۱۵۴]

قَتَلْتَ۔ تو نے قتل کیا۔ تو نے ہلاک کیا۔ قَتْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۷۴، ۲۰ : ۴۰]

قَتَلْتُ۔ میں نے مار ڈالا۔ میں نے قتل کیا۔ ماضی واحد متکلم۔ [۲۸ : ۳۳]

قُتِلَتْ۔ وہ ماری گئی۔ ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۸۱ : ۹]

قَتَلْتُمْ۔ تم نے قتل کیا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۷۲]

قُتِلْتُمْ ۔ تم مارے گئے۔ قتل سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔
[۳ : ۱۵۷، ۱۵۸]

قَتَلْنَا ۔ ہم نے قتل کیا۔ ہم نے مار ڈالا۔ ماضی جمع متکلم۔ [۴ : ۱۵۷]

قَتَلُوْهُ ۔ انھوں نے اس کو قتل کیا۔ قَتَلُوْا ماضی جمع مذکر غائب، ہٗ ضمیر مفعول۔
[۴ : ۱۵۷]

قَتَلَهٗ ۔ اس نے اس کو مار ڈالا۔ اس نے اس کو ہلاک کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۵ : ۳۰، ۹۵]

قَتَلَهُمْ ۔ اس نے ان کو قتل کیا۔ اس نے ان کو ہلاک کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب، ھُمْ ضمیر مفعول۔
[۸ : ۱۷]

قَتُوْرًا ۔ کنجوس۔ بخیل۔ تنگدل۔ قَتْرٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔
[۱۷ : ۱۰۰]

ق ۔ ث

قِثَّائِهَا ۔ اس کی ککڑی۔ اسم جنس ہے۔ واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہے۔
[۲ : ۶۱]

ق ۔ د

قَدْ ۔ ہے کافی۔ تحقیق۔ کبھی۔ اسم بھی ہے حرف بھی۔ ماضی اور مضارع دونوں پر آتا ہے۔
کثرت سے آیا ہے

قُدَّ ۔ وہ پھاڑ اگیا۔ وہ چیرا گیا۔ ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۱۲ : ۲۶، ۲۷، ۲۸]

قَدَّتْ ۔ اس (عورت) نے پھاڑ دیا۔ ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۲ : ۲۵]

قِدَدًا ۔ علیحدہ علیحدہ۔ مختلف۔ جدا جدا۔ واحد قِدَّةٌ۔ [۷۲ : ۱۱]

قَدْحًا ۔ چقماق کو مار کر آگ نکالنا۔ گھوڑے کا ٹاپ مار کر آگ نکالنا۔ مصدر ہے۔
[۱۰۰ : ۲]

قَدْرِ ۔ اللہ کا حکم۔ اندازہ۔ مقدار۔
[۱۵ : ۲۱، ۲۰ : ۴۰]

قَدَرًا ۔ اندازہ کیا ہوا۔ لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔ تجویز کیا ہوا۔
[۳۳ : ۳۸]

قَدْرُهٗ ۔ اس کی قدر۔ اس کی گنجائش۔ اس کی حیثیت۔ قَدْرُ مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۳۶]

قَدْرِهَا ۔ اس کی قدر۔ اس کا اندازہ۔ اس کی گنجائش۔ قَدْرِ مجرور مضاف، ھَا ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۳ : ۱۷]

قَدْرِ ۔ برکت و عظمت کی رات۔ ایسی رات جس میں بڑے بڑے کاموں کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔
[۹۷ : ۱، ۲، ۳]

قَدَرَ۔ اس نے تنگی کی۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۹ : ۱۶]

قَدَرُوا۔ انھوں نے تعظیم کی۔ انھوں نے پہچانا۔ ماضی جمع مذکر غائب معروف۔ [۶ : ۹۱، ۲۲ : ۷۴]

قُدِرَ۔ اس کی روزی تنگ کر دی گئی۔ ماضی مجہول۔ [۵۴ : ۱۲، ۶۵ : ۷]

قَدَّرَ۔ اس نے اندازہ کیا۔ اس نے تجویز کیا۔ تَقْدِیْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۱ : ۱۰، ۷۴ : ۱۸]

قَدِّرْ۔ تو اندازہ کر۔ تَقْدِیْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۳۴ : ۱۱]

قَدَّرْنَا۔ ہم نے مقدر کر دیا۔ ہم نے مقرر کیا۔ تَقْدِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۵ : ۶۰، ۳۴ : ۱۸]

قَدِیْرًا۔ قدرت والا۔ زبردست۔ [۴ : ۱۳۳، ۱۴۹]

قُدُسٌ۔ پاک ہونا۔ مراد جبرائیل علیہ السلام۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ [۲ : ۸۷، ۲۵۳]

قَدَمَ۔ گزرا ہوا۔ نیک کام۔ اچھا اجر۔ مصدر بھی اسم بھی۔ [۱۰ : ۲]

قَدَمٌ۔ قدم۔ پاؤں۔ جمع اَقْدَامٌ۔ [۱۶ : ۹۴]

قَدَّمَ۔ آگے لایا۔ سامنے لایا۔ تَقْدِیْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۸ : ۶۱، ۷۵ : ۱۳]

قَدَّمْتُ۔ میں نے پہلے بھیجا۔ تَقْدِیْمٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۵۰ : ۲۸، ۸۹ : ۲۴]

قَدَّمَتْ۔ وہ پہلے کر چکی۔ وہ پہلے بھیج چکی۔ تَقْدِیْمٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۹۵، ۳ : ۱۸۲]

قَدَّمْتُمْ۔ تم نے پہلے سے رکھ چھوڑا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۲ : ۴۸]

قَدَّمْتُمُوْهُ۔ تم اس کو سامنے لاؤ۔ قَدَّمْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر، ہٗ ضمیر مفعول [۳۸ : ۶۰]

قَدِمْنَا۔ ہم بڑھے۔ قُدُوْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۵ : ۲۳]

قَدِّمُوْا۔ تم آگے بھیجو۔ پہلے ادا کر دو۔ تَقْدِیْمٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۲۳، ۵۸ : ۱۲]

قُدُّوْسٌ۔ بہت پاک۔ بہت برکت والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفاتی قُدْسٌ سے مبالغہ۔ [۶۲ : ۱]

قُدُوْرٍ۔ ہانڈیاں۔ دیگیں۔ واحد قِدْرٌ۔ [۳۴ : ۱۳]

قَدِیْمُ۔ پرانا۔ قدیم۔ صفت مشبہ بہ حالت رفع۔ [۳۶ : ۱۱]

قَدِیْمِ۔ قدیم۔ پرانا۔ بہ حالت جر۔ [۱۲ : ۹۵، ۳۶ : ۳۹]

ق ۔ ذ

قَذَفَ۔ اس نے پھینکا۔ اس نے

ڈالا۔ اس نے زنا کی تہمت لگائی۔ ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۶:۳۲، ۲:۵۹]

قَذَفْنٰهَا۔ ہم نے اس کو ڈال دیا۔ ہم نے اس کو پھینک دیا۔ ماضی جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول۔ [۲۰ : ۸۷]

ق ۔ ر

قُرٰى۔ بستیاں۔ باشندے۔ آبادیاں۔ واحد قَرْيَةٌ۔
[۶ : ۱۳۱، ۷ : ۹۷]

قَرَارًا۔ قرار۔ آرام کی جگہ۔ ٹھکانا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔
[۲۷ : ۶۱، ۴۰ : ۶۴]

قَرَأْتَ۔ تو نے پڑھا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۹۸، ۱۷ : ۴۵]

قُرِئَ۔ وہ پڑھا گیا۔ ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۲۰۴، ۸۴ : ۲۱]

قُرْاٰنَ۔ قرآن۔ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ اللہ تعالیٰ کی خاص کتاب کا نام جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کی گئی ہے۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۱۸۵، ۴ : ۸۲]

قَرَاْنٰهُ۔ ہم نے اس کو پڑھا۔ ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول۔

[۷۵ : ۱۸]

قَرَّبَا۔ ان دونوں نے پیش کیا۔ وہ دونوں لائے۔ تَقْرِيْبٌ سے ماضی مثنٰی مذکر غائب۔ [۵ : ۲۷]

قُرْبَانًا۔ قربانی۔ نیاز۔ قرب حاصل کرنے کا ذریعہ۔ جمع قَرَابِيْن۔
[۵ : ۲۷، ۴۶ : ۲۸]

قَرَّبْنٰهُ۔ ہم نے اس کو قریب کر لیا۔ قریب بلا لیا۔ تَقْرِيْبٌ سے ماضی جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول۔
[۱۹ : ۵۲]

قَرَّبَهٗ۔ اس نے اس (کھانے) کو (فرشتوں) کے قریب کیا۔ اس نے اس کو سامنے دکھا۔ تَقْرِيْبٌ سے واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر مفعول
[۵۱ : ۲۷]

قُرْبٰى۔ نزدیکی۔ رشتہ داری۔ قَرَابَۃٌ سے اسم مصدر۔
[۲ : ۸۳، ۱۷۷]

قُرْبَةٌ۔ قرب۔ نزدیکی۔ خوشنودی۔ جمع۔ قُرُبَاتٌ۔
[۹ : ۹۹]

قُرُبٰتٍ۔ نزدیکیاں۔ درجات۔ واحد قُرْبَۃٌ [۹ : ۹۹]

قَرِيْبٌ۔ قریب۔ نزدیک۔ قُرْبٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۲ : ۱۸۶، ۲۱۴]

قُرَّةِ اَعْيُنٍ۔ آنکھوں کی ٹھنڈک۔ [۲۵ : ۷۴]

قَرْحٌ ۔ زخمی ہونا۔ کسی بیرونی چیز سے پہنچنے والا زخم۔ مصدر ہے۔
[۳ : ۱۴۰]

قُرْحٌ ۔ دُکھ۔ زخم۔ مصدر ہے۔
[۳ : ۱۷۲]

قِرَدَۃٌ ۔ بندر۔ لنگور۔ واحد قِرْدٌ۔
[۲ : ۶۵، ۷ : ۱۶۶]

قَرْضًا ۔ قرض۔ ادھار۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۲۴۵]

قِرْطَاسٌ ۔ کاغذ جس پر لکھا جائے۔ جمع۔ قَرَاطِیْسُ۔
[۶ : ۷]

قَرْنَ ۔ تم (عورتو) پکڑو۔ تم سکون سے رہو۔ تم ٹھہری رہو۔ قَرَارٌ سے امر جمع مؤنث حاضر۔
[۳۳ : ۳۳]

قَرْنٌ ۔ سینگ۔ زمانہ۔ قوم گروہ۔ جمع قُرُوْنٌ۔
[۶ : ۶، ۱۹ : ۷۴]

قَرْنَیْنِ ۔ قَرْنٌ واحد۔ دو کنارے۔ دو سینگ۔ مثنٰی۔ قرن واحد۔ ذوالقرنین ایک نیک عادل بادشاہ گذرا ہے۔
[۱۸ : ۸۳، ۸۶، ۹۴]

قُرُوْنٌ ۔ قومیں، الگ الگ زمانے والی۔ واحد قَرْنٌ۔
[۴۶ : ۱۷]

قُرَنَاءَ ۔ ساتھ رہنے والے۔ ہم نشین۔ واحد قَرِیْنٌ۔
[۴۱ : ۲۵]

قَرِیْنٌ ۔ ساتھی۔ دوست۔ ساتھی۔ مراد شیطان۔
[۳۷ : ۵۱، ۴۳ : ۳۶]

قَرِیْنُہٗ ۔ اس کا ساتھی فرشتہ قَرِیْنٌ مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔
[۵۰ : ۲۳، ۲۷]

قُرُوْءٍ ۔ ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل ہونا۔ حیض۔ واحد قَرْءٌ۔
[۲ : ۲۲۸]

قَرِّیْ ۔ تو ٹھنڈی کر۔ تو (آنکھیں) روشن کر۔ قُرٌّ سے امر واحد مؤنث حاضر۔
[۱۹ : ۲۶]

قَرْیَۃٌ ۔ بستی۔ آبادی۔ بستی کے رہنے والے۔ جمع قُرًی۔
[۲ : ۲۵۹، ۶ : ۱۲۳]

قَرْیَتِكَ ۔ تیری بستی۔ (مکہ مکرمہ مراد) قَرْیَۃِ مضاف مجرور۔ كَ ضمیر مضاف الیہ۔
[۴۷ : ۱۳]

قَرْیَتِكُمْ ۔ تمہاری بستی۔ مراد سدوم قَرْیَۃِ مضاف، کُمْ ضمیر جمع مضاف الیہ۔
[۷ : ۸۲، ۲۷ : ۵۶]

قَرْیَتِنَا ۔ ہماری بستی۔ مراد حضرت شعیب کی قوم کی بستی مدین۔
[۷ : ۸۸]

قَرْیَتَیْنِ ۔ دو بستیاں۔ مراد مکہ اور طائف۔ مثنٰی واحد قریۃ۔
[۴۳ : ۳۱]

قُرَیْشٌ ۔ عدنان کے قبیلے کنانہ کی ایک شاخ جو قریش کے نام سے مشہور ہوئی اور اس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی۔
[۱۰۶ : ۱]

قُرًی ۔ بستیاں۔ باشندے۔
[۷ : ۷۲]

ق ۔ س

قَسَتْ ۔ (دل) سخت پڑ گئے۔ خشک ہو گئے۔ قَسْوَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲ : ۷۴، ۲۲ : ۴۳]

قِسْطٌ ۔ انصاف۔ عدل۔ حصہ جو انصاف کے ساتھ دیا جائے۔
[۳ : ۱۸، ۲۱]

قِسْطَاسٌ ۔ ترازو۔ میزان۔
[۱۷ : ۳۵، ۲۶ : ۱۸۲]

قَسَمٌ ۔ قسم۔ سوگند۔ جمع اقسام۔
[۵۶ : ۷۶، ۸۹ : ۵]

قَسَمْنَا ۔ ہم نے بانٹا۔ ہم نے حصہ دیا۔ قَسْمٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۴۳ : ۳۲]

قَسْوَۃٌ ۔ سختی، سنگینی۔
[۲ : ۷۴]

قِسْمَۃٌ ۔ بانٹنا۔ ہر ایک کا حصہ جدا کر دینا۔ اسم مصدر۔
[۵۳ : ۲۲، ۵۴ : ۲۸]

قَسْوَرَۃٌ ۔ شیر۔ شور و غل۔ تیر انداز۔ شکاری لوگ۔
[۷۴ : ۵۱]

قِسِّیْسِیْنَ ۔ عیسائیوں کے عالم عابد اہل علم۔ قسیس کی جمع بحالت نصب وجر۔
[۵ : ۸۲]

ق ۔ ص

قَصَّ ۔ اس نے بیان کیا۔ قَصَصٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۸ : ۲۵]

قِصَاصٌ ۔ بدلہ۔ قتل کا بدلہ قتل۔ قاتل یا زخمی کرنے والے سے بدلہ لینا۔
[۲ : ۱۷۹]

قَصَصٌ ۔ قصہ۔ بیان۔ اسم مصدر و مصدر۔
[۳ : ۶۲]

قَصَصِهِمْ ۔ ان کا قصہ قصص مضاف، هِمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۱۲ : ۱۱۱]

قَصَصْنَا ۔ ہم نے بیان کیا۔ ہم نے قصہ بیان کیا۔ ماضی معروف جمع متکلم۔
[۱۶ : ۱۱۸، ۴۰ : ۷۸]

قُصِّیْهِ ۔ اس کے پیچھے پیچھے جا۔ واحد مؤنث حاضر۔
[۲۸ : ۱۱]

قَصْدُ ۔ راستے کا سیدھا ہونا۔ مراد سیدھا راستہ۔
[۱۶ : ۹]

قَصرِ۔ محل۔ جمع قُصُوْر۔
[۴۲:۷۷]

قَصَمْنَا۔ ہم نے توڑ دیا۔ ہم نے ریزہ ریزہ کر دیا۔ مراد ہم نے ہلاک کر دیا۔
[۱۱ : ۲۱]

قُصْوٰی۔ نہایت دور۔ دور والا کنارہ۔ قُصُوّ سے اسم تفضیل واحد مؤنث۔
[۴۲ : ۸]

قَصِیًّا۔ دور۔ الگ۔ صفت مشبہ۔
[۲۲:۱۹]

ق۔ ض

قَضْبًا۔ ترکاری۔ کھیرا یا عام سبزی۔
[۲۸ : ۸۰]

قَضَوْا۔ انھوں نے پورا کیا۔ قَضَاء سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳۷:۳۳]

قَضٰی۔ اس نے فیصلہ کیا۔ قَضَاء سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۷ : ۳، ۱۱۷ : ۲]

قُضِیَ۔ فیصلہ کیا گیا۔ قَضَاء سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۸ : ۶، ۲۱۰ : ۲]

قَضَیْتَ۔ تو نے فیصلہ کیا۔ تو نے حکم دیا۔ قضاء مصدر سے ماضی معروف واحد مذکر حاضر۔
[۶۵ : ۴]

قَضَیْتُ۔ میں نے پوری کر دی۔ ماضی معروف واحد متکلم۔ [۲۸ : ۲۸]

قُضِیَتْ۔ ادا کی گئی۔ قَضَاء سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۱۰ : ۶۲]

قَضَیْتُمْ۔ تم نے پورا کر دیا۔ قَضَاء سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۱۰۳ : ۴، ۲۰۰ : ۲]

قَضَیْنَا۔ ہم نے بتا دیا۔ ہم نے قطعی فیصلے کی اطلاع دیدی۔ ہم نے حکم کر دیا۔ قَضَاء سے ماضی جمع متکلم۔
[۴ : ۱۷، ۶۶ : ۱۵]

قَضَاھَا۔ اس نے وہ (خواہش) پوری کر لی۔ قَضَاء سے ماضی معروف واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر مفعول
[۶۸ : ۱۲]

ق۔ ط

قِطْرًا۔ پگھلا ہوا تانبا۔
[۱۲ : ۳۴، ۹۶ : ۱۸]

قِطَّ۔ چِٹھی۔ اعمالنامہ۔ [۱۶ : ۳۸]

قَطِرَانٍ۔ تارکول۔ گندھک۔ تیل کی طرح ایک سیال مادہ جو خارشی اونٹوں کو لگایا جاتا ہے۔
[۵۰ : ۱۴]

قُطِّعَ۔ وہ کاٹا گیا۔ قَطْع سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۴۵ : ۶]

قَطَّعَ ۔ اس نے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ تَقْطِیْع سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۵ : ۴۷]

قِطْع ۔ درخت سے کٹا ہوا لکڑی کا ٹکڑا۔ [۶۵ : ۱۵ ، ۸۱ : ۱۱]

قِطَعٌ ۔ ٹکڑے۔ واحد قِطْعَۃٌ ۔
[۴ : ۱۳]

قُطِّعَتْ ۔ وہ تراشی گئی۔ قطع کی گئی۔ تَقْطِیْع سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۱۹ ، ۲۲ ، ۳۱ : ۱۳]

قَطَعْتُمْ ۔ تم نے کاٹا۔ قطع سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۵ : ۵۹]

قَطَّعْنَ ۔ انھوں نے خوب کاٹا۔ تَقْطِیْع سے ماضی جمع مؤنث غائب
[۵۰ ، ۳۱ : ۱۲]

قَطَعْنَا ۔ ہم نے جڑ کاٹ دی۔ نسل ختم کر دی۔ قَطْع سے ماضی جمع متکلم۔ [۴۶ : ۶۹ ، ۷۲ : ۷]

قِطْمِیْر ۔ وہ باریک سا چھلکا جو کھجور کی گٹھلی پر ہوتا ہے۔ مراد شے قلیل۔ [۱۳ : ۳۵]

قِطَّنَا ۔ ہمارا اعمالنامہ۔ قِطٌّ اس چیز کو کہتے ہیں جس کو عرض میں کاٹا جائے۔ قِطّ مضاف نا ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۳۸]

قُطُوْفُهَا ۔ میوے پھل، خوشے، انگور کے گچھے۔ واحد قِطْفٌ ۔ قُطُوْفُ مضاف، ھا ضمیر مضاف الیہ۔
[۱۴ : ۷۶ ، ۲۳ : ۶۹]

ق ۔ ع

قَعَدَ ۔ وہ بیٹھا۔ وہ بیٹھ رہا۔ قُعُوْد سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۹۰ : ۹]

قَعَدُوْا ۔ وہ بیٹھے قُعُوْد سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۱۶۸ : ۳]

قُعُوْدٌ ۔ بیٹھنے والے۔ بیٹھے ہوئے۔ قَاعِد کی جمع ہے جو اسم فاعل ہے۔ [۶ : ۸۵]

قَعِیْدٌ ۔ ہم نشین۔ نگرانی کرنے والا فرشتہ۔ قُعُوْد سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۱۷ : ۵۰]

قَعُوْا ۔ تم گرو۔ تم پڑو۔ وُقُوْع سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۷۲ : ۳۸]

ق ۔ ف

قِفُوْهُمْ ۔ تم ان کو ٹھہراؤ۔ وَقْف سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۲۴ : ۳۷]

قَفَّيْنَا ۔ ہم نے پیچھے بھیجا۔ پے در پے بھیجا۔ تَقْفِيَةٌ سے ماضی جمع متکلم
[۲: ۸۷، ۵: ۴۶]

ق - ل

قُلْ ۔ تو کہہ۔ تو بتا۔ قَوْل سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲: ۸۰، ۹۱]

قَلَّ ۔ وہ کم ہوا۔ قِلَّةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴: ۷]

قَلِيْلٌ ۔ تھوڑا۔ حقیر۔ صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۳: ۱۹۷، ۴: ۴۶]

قَلِيْلَةٍ ۔ تھوڑی کم تعداد والی۔ صفت مشبہ مؤنث واحد۔
[۲: ۲۴۹]

قَلِيْلُوْنَ ۔ چھوٹی جماعت۔ صفت مشبہ۔ قَلِيْل واحد [۲۶: ۵۴]

قَلَائِدَ ۔ وہ چیز جو گردن میں لٹکائی جائے۔ رسی۔ پٹہ یا ہار وغیرہ۔ قلادہ واحد۔
[۵: ۲، ۹۷]

قَلْبٌ ۔ دل۔ قلب کے معنی الٹنا پلٹنا موڑنا۔ دل میں۔ اس جگہ عقل مراد ہے۔
[۵۰: ۳۷]

قُلُوْبُهُمْ ۔ ان کے دل۔ قلوب مضاف، هم ضمیر مضاف الیہ۔
[۲: ۱۱۸، ۵: ۴۱]

قُلُوْبَنَا ۔ ہمارے دلوں کو۔ قلوب مضاف منصوب۔ نا ضمیر مضاف الیہ۔
[۳: ۸]

قُلُوْبُكُمْ ۔ تمہارے دل۔ تمہارے دلوں نے۔ قلوب مرفوع مضاف، کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مضاف الیہ۔
[۲: ۷۴، ۲۲۵]

قَلْبِكَ ۔ (علیٰ قلبک ہے) تیرے دل پر۔ قلب مجرور مضاف، کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲: ۹۷، ۲۶: ۱۹۴]

قَلْبُهٗ ۔ اس کا دل۔ قَلْبُ مرفوع، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲: ۲۸۳، ۱۶: ۱۰۶]

قَلْبِهَا ۔ (علیٰ قلبھا ہے) اس کے دل پر۔ قَلْب مجرور مضاف، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۲۸: ۱۰]

قُلُوْبِهِنَّ ۔ ان کے دلوں کو۔ قُلُوْبِ مجرور مضاف، ھِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۳۳: ۵۳]

قَلْبِيْ ۔ میرا دل۔ قلب مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔
[۲: ۲۶۰]

قَلْبَيْنِ ۔ دو دل۔ مثنی حالت

نصب۔ واحد قلب۔ [۴:۳۳]

قُلْتُ۔ میں نے کہا۔ ماضی معروف واحد متکلم۔ [۱۰ ،۷۱ ،۱۱۷:۵]

قُلْتَ۔ تو نے کہا۔ ماضی معروف واحد مذکر حاضر۔ [۹۲:۹ ،۱۱۶:۵]

قُلْتُہٗ۔ میں نے یہ کہا۔ میں نے کہا ہوتا۔ ماضی معروف واحد متکلم، ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۱۶:۵]

قُلْتُمْ۔ تم نے کہا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۹۱ ،۵۵:۲]

قُلْنَ۔ ان (عورتوں) نے کہا۔ ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۵۱ ،۳۱:۱۲]

قُلْنَا۔ ہم نے کہا۔ ہم نے حکم دیا۔ ماضی جمع متکلم۔ [۳۵ ،۳۴:۲]

قَلٰی۔ بیزار ہوا۔ نفرت کی۔ انتہائی بغض کیا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳:۹۳]

قَلَم۔ قلم۔ وہ قلم جس سے امور تقدیری لوح محفوظ پر لکھے گئے۔ لکھنے کا آلہ مراد ہے۔ [۴:۹۶ ،۱:۶۸]

ق ۔ م

قُمْ۔ کھڑا ہو جا۔ تیار ہو جا۔ امر واحد مذکر حاضر۔ [۲:۷۴]

قُمْتُمْ۔ تم کھڑے ہوئے۔ تم نماز کو کھڑے ہو۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۶:۵]

قَمَر۔ چاند۔ تیسری تاریخ کے بعد والی رات سے آخر ماہ تک کا چاند۔ جمع اَقْمَار۔ [۹۶ ،۷۷:۶]

قَمْطَرِیْرًا۔ سخت۔ شدید۔ مصیبت اور رنج کا بہت طویل دن (روز قیامت) [۱۰:۷۶]

قُمَّل۔ چیچڑیاں۔ غلہ کو کھا جانے والا کیڑا۔ واحد قُمَّلَۃ۔ [۱۳۳:۷]

قَمِیْصَہٗ۔ کرتا۔ پیراہن۔ جمع قُمْصَان۔ [۲۷ ،۲۶:۱۲]

قَمِیْصِیْ۔ میرا کرتہ۔ قمیص مضاف، ی مضاف الیہ۔ [۹۳:۱۲]

ق ۔ ن

قِنَا۔ (قِ۔ نا) ہم کو بچا۔ ہم کو محفوظ رکھ۔ قِ امر واحد مذکر حاضر، نا ضمیر جمع متکلم مفعول۔ [۱۶:۳ ،۲۰۱:۲]

قَنَاطِیْر۔ سونے کے تودے۔ کثیر مال۔ واحد قِنْطَار۔ [۱۴:۳]

قِنْطَارًا۔ ڈھیر خزانہ۔ [۲۰:۴]

قَنَطُوْا۔ وہ ناامید ہوئے۔ مایوس

ہوئے۔ قُنُوطٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۸ : ۴۲]

قِنْوَانٌ۔ گچھے۔ تازہ خوشے۔ واحد قِنْوٌ۔ [۹۹ : ۶]

قَنُوطٌ۔ ناامید۔ مایوس۔ قُنُوطٌ سے مبالغہ واحد۔ [۴۹ : ۴۱]

ق - و

قُوْا۔ تم بچاؤ۔ حفاظت کرو۔ وِقَایَہ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۶ : ۶۶]

قُوًى۔ قوتیں۔ واحد قُوَّةٌ۔ [۵ : ۵۳]

قَوَارِيْرُ۔ شیشے۔ واحد قَارُوْرَةٌ [۴۴ : ۲۷]

قَوَاعِدُ۔ بوڑھی عورتیں جنھیں حیض نہ آئے نہ بچہ پیدا ہو۔ [۶۰ : ۲۴]

قَوَامًا۔ میانہ۔ معتدل۔ متوسط [۶۷ : ۲۵]

قَوَّامُوْنَ۔ محافظ۔ نگران۔ حاکم۔ قِيَامٌ سے مبالغہ جمع مذکر۔ واحد قَوَّامٌ۔ [۳۴ : ۴]

قُوَّةٌ۔ زور۔ طاقت۔ جمع قُوًى۔ [۳۹ : ۱۸ ، ۱۶۵ : ۲]

قُوَّتِكُمْ۔ تمھاری طاقت۔ تمھاری قوت۔ رسی کے بل کو بھی کہتے ہیں۔

[۵۲ : ۱۱]

قَوِيٌّ۔ طاقتور۔ صفت مشبہ نکرہ۔ جمع اَقْوِيَاءُ۔ [۴۰ : ۲۲ ، ۵۲ : ۸]

قُوْتِلْتُمْ۔ تم سے جنگ کی گئی۔ قِتَالٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر [۱۱ : ۵۹]

قُوْتِلُوْا۔ ان سے جنگ کی گئی۔ قِتَالٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵۹]

قَوْسَيْنِ۔ دو کمانیں۔ قَوْسٌ کا مثنیٰ بحالت نصب و جر۔ [۹ : ۵۳]

قَوْلٌ۔ بات کہنا۔ مصدر [۱۰۸ : ۴ ، ۱۸۱ : ۳]

قَوْلُكَ۔ تیرے حکم۔ قول مجرور مضاف، كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ۔ [۵۳ : ۱۱]

قَوْلُهٗ۔ اس کا حکم۔ قَوْلُ مضاف، هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۷۳ : ۶ ، ۲۰۴ : ۲]

قَوْلُكُمْ۔ تمھاری بات۔ قَوْلُ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ [۴ : ۳۳]

قَوْلُهُمْ۔ ان کی بات۔ قَوْلُ مرفوع مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۶۵ : ۱۰ ، ۳۰ : ۹]

قَوْلُنَا۔ ہمارا قول۔ قَوْلُ مضاف،

نا مضاف الیہ۔ [۴۰ : ۱۶]

قُولُوا ۔ تم کہو۔ امر جمع مذکر حاضر۔ [۸۳، ۵۸ : ۲]

قُولِی ۔ تو کہہ دے۔ امر واحد مؤنث حاضر۔ [۱۱ : ۲۶، ۲۶ : ۱۹]

قَوْم ۔ صرف مردوں کا گروہ۔ اسم جمع۔ [۲۶۴، ۲۵۸ : ۲]

قَوْمِكُمَا ۔ تم دونوں کی قوم۔ قَوْمِ مجرور مضاف، کُمَا ضمیر تثنیہ مخاطب مضاف الیہ۔ [۱۰ : ۸۷]

قَوْمَنَا ۔ اے ہماری قوم۔ قَوْمَ منصوب مضاف، نا ضمیر متکلم مضاف الیہ۔ [۳۱، ۳۰ : ۴۶]

قَوْمُهٗ ۔ اس کی قوم۔ قَوْمُ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۳۷ : ۷، ۸۰ : ۶]

قُومُوْا ۔ تم کھڑے رہو۔ قِیَام سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۲۳۸ : ۲]

ق ۔ ہ

قِهِمْ ۔ تو ان کو بچا۔ ان کو محفوظ رکھ۔ قِ امر واحد مذکر حاضر، ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۴۰]

قَهَّارُ ۔ سب پر غلبہ پانے والا۔ بڑا زبردست (خداوند تعالیٰ کا اسم صفت) قَهْرٌ سے مبالغہ واحد۔

[۱۶ : ۴۰، ۴۸ : ۱۴]

ق ۔ ی

قِیَامَةِ ۔ اچانک اٹھ کھڑا ہونا۔ قیامت کے دن سب لوگ یکبارگی اٹھ کھڑے ہوں گے۔ مراد یہ کہ روز قیامت اٹل ہے۔ اس کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔ [بے شمار آیات]

قَیَّضْنَا ۔ ہم نے پیچھے لگا دیا۔ تَقْیِیْض سے ماضی جمع متکلم۔ [۲۵ : ۴۱]

قِیْعَةٍ ۔ چٹیل میدان۔ واحد قاع۔ [۳۹ : ۲۴]

قِیْلَ ۔ کہا گیا۔ قَوْل سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۳، ۱۱ : ۲]

قِیْلًا ۔ بات۔ گفتگو۔ کہنا۔ اسم مصدر۔ [۲۶ : ۵۷، ۱۲۲ : ۴]

قَیِّمُ ۔ قائم رکھنے والا۔ نگرانی کرنے والا۔ سیدھا۔ صحیح۔ قیام سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۴۰ : ۱۲، ۳۶ : ۹]

قَیِّمَةٌ ۔ مضبوط۔ درست کردار اور سچے لوگ۔ [۳ : ۹۸]

قِیَامًا ۔ کھڑا ہونا۔ بیٹھے سے اٹھنا۔ مصدر ہے۔ [۱۰۳، ۵ : ۴]

قَیُّوْمُ ۔ پائندہ۔ نگراں۔ محافظ۔ تھامنے

والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ۔ قیام سے مبالغہ واحد۔
[۲:۲۵۵، ۳:۲]

ك

كَ ۔ حرف بھی ہے اور اسم بھی۔
كَ ۔ مثل مانند۔ حرف جر ہے۔
كَ ۔ تجھ کو۔ تیرا۔ (ضمیر منصوب و مجرور متصل برائے واحد مذکر حاضر جیسے اَعْطَيْتُكَ میں نے تجھ کو دیا۔ دِيْنُكَ (تیرا دین)
كِ ۔ تجھ کو۔ تیری (ضمیر منصوب و مجرور متصل برائے واحد مؤنث حاضر۔

ك ۔ ا

كَاتِبٌ ۔ لکھنے والا۔ كِتَابَة سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲:۲۸۲]
كَاتِبُوْهُمْ ۔ تم ان کو مکاتب بنا دو۔ مُكَاتَبَة سے امر جمع مذکر حاضر یا ضمیر منصوب جمع مذکر غائب۔ مُكَاتَبَة کے اصل معنی باہم لکھنا ہیں۔ [۲۴:۳۳]
كَاتِبُوْنَ ۔ لکھنے والے۔ كِتَابَة سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع واحد كَاتِب۔ [۲۱:۹۴]
كَاتِبِيْنَ ۔ لکھنے والے۔ كَاتِب کی جمع بحالت نصب و جر۔ [۸۲:۱۱]
كَادَ ۔ وہ قریب ہوا۔ كَوْد سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۹:۱۱۷، ۲۵:۴۲]
كَادَتْ ۔ وہ قریب ہوئی۔ كَوْد سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲۸:۱۰]
كَادُوْا ۔ وہ قریب ہوئے۔ كَوْد سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲:۷۱، ۷:۱۵۰]
كَادِحٌ ۔ کوشش کرنے والا۔ مشقت اٹھانے والا۔ كَدْح سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۸۴:۶]
كَاذِبٌ ۔ جھوٹا۔ كِذْب سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱:۹۳، ۳۹:۳]
كَاذِبَةٌ ۔ جھوٹی۔ كِذْب سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۹۶:۱۶]
كَاذِبُوْنَ ۔ كَاذِبِيْنَ ۔ جھوٹے۔ كِذْب سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اوّل بحالت رفع اور ثانی بحالت نصب و جر۔ [۶:۲۸، ۳:۶۱]
كَارِهُوْنَ ۔ كَارِهِيْنَ ۔ برا سمجھنے والے۔ بیزار ہونے والے۔ كَرَاهَة سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اوّل

بحالت رفع۔ دوم بحالت نصب و جر واحد کارہ۔ [۸: ۵، ۷: ۸۸]

کَاْسٍ ۔ جام۔ شراب کا پیالہ۔ جمع کُؤُوْسٌ۔ [۳۷: ۴۵، ۵۶: ۱۸]

کَاشِفُ ۔ کھولنے والا۔ دور کرنے والا۔ کَشْفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶: ۱۷، ۱۰: ۱۰۷]

کَاشِفَاتٌ ۔ دفع کرنے والیاں۔ اسم فاعل جمع مؤنث واحد کاشفۃ [۳۹: ۳۸]

کَاشِفُوا ۔ دفع کرنے والے۔ کھولنے والے۔ کَشْفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اصل میں کاشفون تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ [۴۴: ۱۵]

کَاشِفَۃٌ ۔ کھولنے والی۔ کَشْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۵۳: ۵۸]

کَاظِمِیْنَ ۔ غصہ پی جانے والے۔ کَظْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت کاظم واحد۔ [۳: ۱۳۴، ۴۰: ۱۸]

کَافٍ ۔ کفایت کرنے والا۔ کِفَایَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۹: ۳۶]

کَآفَّۃً ۔ سب۔ کل۔ تمام۔ اکٹھے۔ یہ اسم جَمِیْعًا کے معنی میں آتا ہے اور اصل میں کَفٌّ بمعنی روکنا سے اسم فاعل واحد مؤنث ہے۔ [۲: ۲۰۸، ۹: ۳۶]

کَافِرٌ ۔ ناشکرا۔ خدا یا رسول کا منکر۔ بے ایمان۔ جمع کُفَّارٌ۔

[۲: ۲۱۷، ۶۴: ۲]

کَافِرَۃٌ ۔ انکار کرنے والی بے ایمان۔ توحید و رسالت کا انکار کرنے والی۔ کُفْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث جمع کَوَافِرُ۔ [۳: ۱۳]

کَافِرُوْنَ۔ کَافِرِیْنَ منکرین۔ شریعت نبوت یا توحید الوہیت کا انکار کرنے والے لوگ۔ کُفْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اول بحالت رفع اور ثانی بحالت نصب و جر۔ [۲: ۴۱، ۲۵، ۲: ۱۹، ۲۴]

کَافُوْرًا ۔ جنت کے ایک چشمے کا نام۔ جو ٹھنڈا خوشبودار اور مفرح اور سفید رنگ کا ہونے کی وجہ سے "کافور" کے نام سے موسوم ہوا۔ ہر قسم کا شگوفہ جو پھل کے دانوں کو اپنے اندر چھپائے رکھتا ہے۔ [۷۶: ۵]

کَالِحُوْنَ ۔ بدشکل اور بدوضع لوگ منہ بسورنے والے۔ کُلُوْحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد کالح۔ [۲۳: ۱۰۴]

کَالُوْھُمْ ۔ انھوں نے ان کو۔ ناپ کر دیا۔ کَیْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔ [۸۳: ۳]

کَامِلَۃٌ ۔ پوری کسی چیز کا پورا ہونا۔ کَمَالٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث [۱۶: ۲۵]

کَامِلَیْنِ ۔ پورے دو۔ کَمَالٌ سے

اسم فاعل مثنیٰ مذکر۔ واحد کَامِل۔
[۲:۲۳۳]

كَانَ ۔ وہ تھا۔ وہ ہوگیا۔ وہ ہے۔ کَوْن سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲:۳۴، ۵۰، ۷۵]

كَانَتْ ۔ وہ تھی۔ وہ ہوگئی۔ کَوْن سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۲:۹۴، ۱۴۳]

كَانَا ۔ وہ دونوں تھے۔ کَوْن سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔
[۲:۳۶، ۵:۷۵]

كَأَنَّمَا ۔ گویا کہ۔ کَاَنَّ حرف تشبیہ۔
[۵:۳۲، ۲:۱۲۵]

كَانَتَا ۔ وہ دو تھیں۔ کَوْن سے ماضی مثنیٰ مؤنث غائب۔
[۴:۱۷۶، ۲۱:۳۰]

كَانُوْا ۔ وہ تھے۔ وہ ہوگئے۔ وہ ہوں۔ کَوْن سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲:۱۰، ۱۶، ۵۷]

كَأَنَّ ۔ گویا کہ (حرف تشبیہ مشبہ بفعل)
[۳۱:۷]

كَأَنَّهُنَّ ۔ گویا وہ سب۔ کَاَنَّ حرف مشابہ بفعل۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔
[۳۷:۴۹، ۵۵:۵۸]

كَأَيِّنْ ۔ بہت۔ کتنی۔ (اسم تکثیر ہے)
[۳:۱۴۶، ۱۲:۱۰۵]

كَاهِنٌ ۔ فال کہنے والا۔ اٹکل سے آئندہ باتوں کی خبر دینے والا۔ کَهَانَة

سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۵۲:۲۹، ۶۹:۴۲]

ک ۔ ب

كَبَائِرُ ۔ بڑے بڑے گناہ۔ واحد کَبِیْرَة۔
[۴:۳۱، ۴۲:۳۷]

كُبَّارًا ۔ بہت بڑا۔ کِبر سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۷۱:۲۲]

كُبَّتْ ۔ اوندھے منہ گرائے گئے۔ اوندھے منہ ڈالے گئے۔ کَبّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ [۲۷:۹۰]

كُبِتَ ۔ ہلاک کیا گیا۔ ذلیل کیا گیا۔ کَبْت سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۵۸:۵]

كُبِتُوْا ۔ وہ ذلیل کیے گئے۔ کَبْت سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔
[۵۸:۵]

كُبْكِبُوْا ۔ منہ کے بل گرا دیا گیا۔ گرا دیے گئے۔ کَبْکَبَة سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲۶:۹۴]

كَبَدٌ ۔ دشواری۔ سختی۔ مشقت اصل معنی درد جگر میں مبتلا ہونے کے ہیں۔ پھر سختی اور مشقت کے معنی میں استعمال ہوا۔ [۹۰:۴]

كَبُرَ ۔ وہ بہت بڑا ہوا۔ بزرگ ہوا۔ کِبر سے ماضی واحد مذکر غائب

[۷۱ : ۱۰ ، ۳۵ : ۶]

كَبُرَتْ ۔ سخت سزا کی بات ہے۔ وہ بڑی ہوئی ۔ کَبُرَ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۱۸ : ۵]

كَبِّرْ ۔ بڑائی بول عبادت کر۔ تعظیم کر۔ بڑا سمجھ۔ تَكْبِيرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۷۴ : ۳]

كُبَرِ ۔ بڑی مصیبتیں۔ سخت آفتیں۔ کُبْرٰی واحد مؤنث اَكْبَرُ واحد مذکر۔ [۷۴ : ۳۵]

كِبْرَهٗ ۔ اس کا بڑا بوجھ۔ اس کی بڑی ذمہ داری۔ کِبْرَ اسم مصدر مضاف، ہٗ مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۱۱]

كِبْرٌ ۔ اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔ غرور۔ اسم مصدر۔ [۴۰ : ۵۶]

كَبِيْرٌ ۔ بزرگ۔ بڑا۔ صفت مشبہ واحد مذکر (خداوند تعالیٰ کا اسم صفت)۔ [۲ : ۲۱۷ ، ۲۱۹]

كُبَرَاءَنَا ۔ ہمارے سردار۔ ہمارے بڑے لوگ۔ دنیوی اعتبار سے ہمارے بڑے۔ کُبَرَاءُ جمع مضاف، نَا مضاف الیہ۔ واحد كَبِيْرٌ۔ [۳۳ : ۶۷]

كِبْرِيَاءُ ۔ سب پر فوقیت اور بزرگی۔ ہر ایک اطاعت سے بالاتر ہونا۔ اسم مصدر۔ [۱۰ : ۷۸ ، ۴۵ : ۳۷]

كَبِيْرٌ ۔ گناہ ہونے کے لحاظ سے بڑا۔ بگاڑ اور تباہی میں بڑا۔ مقدار میں بڑا۔ بوڑھا۔ صفت مشبہ۔ [۱۱ : ۱۱ ، ۳۵ : ۷]

كَبِيْرًا ۔ مقدار میں بڑا۔ گناہ کے لحاظ بڑا۔ عظمت و مرتبہ میں بڑا۔ محنت و اجر میں بڑا۔ جسمانیت اور خیالی عظمت میں بڑا۔ صفت مشبہ بحالت نصب۔ [۲ : ۲۸۲ ، ۴ : ۱۷]

كَبِيْرُكُمْ ۔ تم سب میں بڑا۔ صفت مشبہ مرفوع مضاف، کُمْ مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۷۱ ، ۲۶ : ۴۹]

كَبِيْرَةٌ ۔ دشوار۔ شاق۔ صفت مشبہ واحد مؤنث۔ کَبَائِرُ جمع۔ [۲ : ۴۵ ، ۱۴۳]

ک ۔ ت

كَتَبَ ۔ اس نے لکھا (علیٰ) فرض کیا۔ کِتَابَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۸۷ ، ۵ : ۲۱]

كُتِبَ ۔ وہ لکھا گیا۔ واجب کردیا گیا۔ مقدر کردیا گیا۔ فرض کردیا گیا۔ کِتَابَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۷۸ ، ۱۸۰]

كَتَبَتْ ۔ اس نے لکھا۔ کِتَابَۃٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۷۹]

كَتَبْتَ ۔ تو نے فرض کیا۔ کِتَابَۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۴ : ۷۷]

كَتَبْنَا ۔ ہم نے لکھا۔ ہم نے فرض کیا۔ کِتَابَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۴: ۶۶، ۵: ۳۲]

كِتَابٌ ۔ کتاب۔ لکھا ہوا۔ خط مضمون۔ نامۂ اعمال۔ صحیفۂ آسمانی۔ جمع کُتُبٌ۔ [۲: ۲، ۲۳۵]

كِتَابَ ۔ تورات۔ کتاب اللہ۔ یعنی قرآن مجید۔ انجیل۔ [۲: ۴۴، ۵۳]

أُمُّ الْكِتَابِ ۔ کتاب کی اصل۔ علوم کی اصل۔ اُمّ کے معنی ماں کے ہیں۔ اُمّ الکتاب سے مراد قرآن مجید ہے۔ اُمّ الکتاب لوح محفوظ کو بھی کہتے ہیں۔ جو عالم بالا میں ہے۔ [۳: ۷]

كِتَابِيَهْ ۔ میری کتاب۔ میرا اعمال نامہ۔ کتابِ منصوب مضاف، یْ ضمیر متکلم مضاف الیہ، ہٗ علامت سکتہ۔ [۶۹: ۱۹، ۲۵]

كِتَابِكُمْ ۔ تم کو اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی کتاب۔ کتابِ مجرور مضاف، کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۳۷: ۱۵۷]

كِتَابُنَا ۔ ہمارا اعمال نامہ۔ کتابُ مرفوع مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۴۵: ۲۹]

كُتُبٌ ۔ اللہ کی بھیجی ہوئی کتابیں اور صحیفے۔ واحد کِتاب۔ [۹۸: ۳]

كُتُبِهِ ۔ اس کی کتابیں اور صحیفے۔

كُتُبِهِ جمع مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲: ۲۸۵، ۴: ۱۳۶]

كَتَمَ ۔ اس نے چھپایا۔ کِتْمَان سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۴۰]

ك ۔ ث

كَثُرَ ۔ اس نے بہت کیا۔ کثرۃ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴: ۷]

كَثُرَتْ ۔ وہ بہت ہوئی۔ کَثْرَۃ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۸: ۱۹]

كَثَّرَكُمْ ۔ اس نے بہت کیا۔ تَکْثِیْر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷: ۸۶]

كَثْرَةٌ ۔ بہتات۔ بہت ہونا۔ مصدر ہے۔ [۵: ۱۰۰]

كَثِيْرٌ ۔ بہت زیادہ۔ کَثْرَۃٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۲: ۱۰۹، ۳: ۱۴۶]

كَثِيْرًا ۔ بہت۔ بکثرت۔ بحالت نصب۔ [۲: ۲۶، ۲۶۹]

كَثِيْرَةٌ ۔ بہت۔ زیادہ۔ کَثْرَۃ سے صفت مشبہ واحد مؤنث بحالت رفع۔ [۴: ۹۴، ۲۳: ۱۹، ۲۱]

كَثِيْبٌ ۔ ریت۔ بالو کا ٹیلا۔ کَثْبٌ بمعنی جمع کرنا سے فَعِیْل

بمعنی مفعول۔ جمع کُثْبَان۔
[۷۳ : ۱۴]
كَثِيْرَةً۔ بہت۔ کثیر بحالت نصب۔ [۲ : ۲۴۵، ۲۴۹]
كَثِيْرَةٍ۔ بہت زیادہ۔ بحالت جر۔ [۹ : ۲۵، ۳۸ : ۱۵۱]

ک۔ د

كَدْتَ۔ تو نزدیک تھا۔ کَوْد سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۱۷ : ۷۴، ۳۷ : ۵۶]
كَدْحًا۔ مشقت اٹھانا۔ کوشش کرنا۔ مصدر ہے۔ [۸۴ : ۶]
كِدْنَا۔ ہم نے خفیہ تدبیر کی۔ کَیْد سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۲ : ۷۶]

ک۔ ذ

كَذَّابٌ۔ بڑا جھوٹا۔ کِذْب سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۳۸ : ۴، ۴۰ : ۲۴]
كِذَّابًا۔ جھٹلانا۔ انکار کرنا۔ باب تفعیل سے مصدر ہے۔
[۷۸ : ۲۸، ۳۵]

كَذَالِكَ۔ اسی طرح (کاف حرف تشبیہ اور ذَالِكَ اسم اشارہ)
[۳ : ۴۷، ۱۹ : ۲۱]
كَذَالِكُمْ۔ اسی طرح (کاف حرف تشبیہ اور ذَالِكُمْ اسم اشارہ)
[۴۸ : ۱۵]
كَذِبٌ۔ جھوٹ۔ جھوٹ بولنا۔ مصدر ہے۔ [۳ : ۷۵، ۷۸]
كَذَبَ۔ اس نے جھوٹ بولا۔ غلطی کی۔ جھٹلایا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳۹ : ۳۲، ۵۳ : ۱۱]
كَذَّبَ۔ اس نے جھٹلایا۔ تَكْذِيْب سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۲۱، ۶۶]
كَذَبَتْ۔ اس عورت نے جھوٹ بولا۔ ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۲ : ۲۷]
كَذَّبَتْ۔ اس نے جھٹلایا۔ تَكْذِيْب سے واحد مؤنث غائب۔
[۲۲ : ۴۲، ۲۶ : ۱۰۵]
كُذِّبَتْ۔ وہ جھٹلائی گئی۔ تَكْذِيْب سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔
[۶ : ۳۴، ۳۵ : ۴]
كَذَّبْتُمْ۔ تم نے جھٹلایا۔ تَكْذِيْب سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۲ : ۸۷، ۲۵ : ۷۷]
كَذَّبْنَا۔ ہم نے جھٹلایا۔ تَكْذِيْب سے ماضی جمع متکلم۔ [۶۷ : ۹]

كَذَبُوا ۔ انھوں نے جھوٹ کہا۔ كَذِب سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۹۰ ، ۹ : ۹۰]

كُذِبُوا ۔ وہ جھٹلائے گئے۔ ان سے جھوٹ بولا گیا۔ كَذِب سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۱۱۰]

كُذِّبُوا ۔ ان کو جھٹلایا گیا۔ تَكْذِيب سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۳۴]

كَذَّبُوا ۔ انھوں نے جھٹلایا۔ تَكْذِيب سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۳۹]

كَذِبُهٗ ۔ اس کا جھوٹ۔ كِذْب اسم مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۴۰ : ۲۸]

ک ۔ ر

كَرْب ۔ سخت غم۔ جمع كُرُوب۔ اصل میں "كَرْب" کے معنی ہیں زمین کھود کر پلٹ دینا۔ یعنی نیچے کی مٹی اوپر اور اوپر کی نیچے کر دینا۔ [۶ : ۶۴]

كَرَّةً ۔ کسی طرف مڑجانا۔ جھک جانا۔ لوٹ جانا۔ كَرٌّ کے بعد ۃ وحدت کی ہے۔ جس کے معنی ایک بار کے ہیں۔ آیت میں مراد عالم آخرت سے لوٹ کر ایک بار پھر دنیا میں جانا۔

[۲ : ۱۶۷ ، ۲۶ : ۱۰۲]

كَرَّةً ۔ مراد دنیا سے لوٹ کر عالم آخرت میں ایک بار پھر جانا۔ [۷۹ : ۱۲]

كَرَّةَ ۔ دشمن پر یکبارگی حملہ غلبہ حاصل کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ اس سے مراد غلبہ پانا ہے۔ [۱۷ : ۶]

كَرَّتَيْنِ ۔ دو مرتبہ۔ دو بار۔ مثنٰی۔ واحد كَرَّةٌ ۔ [۶۷ : ۴]

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۔ بزرگ و معزز لکھنے والے۔ اس سے مراد فرشتے ہیں۔ جو خداوند تعالیٰ کی طرف سے انسان کی حفاظت اور اس کے اعمال و اقوال کی کتابت پر مامور ہیں۔ [۲۵ : ۷۲ ، ۸۲ : ۱۱]

كُرْسِيُّهٗ ۔ اس کی کرسی۔ کرسی مضاف، ہٗ مضاف الیہ۔ [۲ : ۲۵۵]

كُرْسِيِّهٖ اس کی کرسی۔ کرسی اسم مضاف، ہٖ مضاف الیہ۔ [۳۸ : ۳۴]

كَرِيْمًا ۔ عزت والا۔ عاجزانہ با ادب۔ بڑا۔ صفت مشبہ واحد كِرَام جمع۔ [۴ : ۳۱ ، ۱۷ : ۲۳]

كَرَّمْتَ ۔ تو نے بڑائی دی۔ تو نے فوقیت دی۔ تَكْرِيْم سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۶۲]

كَرَّمْنَا ۔ ہم نے عزت دی۔ تَكْرِيْم سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۷ : ۷۰]

كُرْهًا ۔ مشقت۔ ناگوار چیز۔ [۴۶ : ۱۵]

کَرْهًا ۔ مشقت ۔ سختی ۔ جبر ۔
[۳ : ۸۳ ، ۴ : ۱۹]

کَرِہَ ۔ اس نے بُرا جانا ۔ نفرت کی ۔ کَرَاهَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۸ : ۸ ، ۹ : ۳۲ : ۳۳]

کَرَّہَ ۔ اس نے ناپسندیدہ بنا دیا ۔ تَکْرِیْہٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۴۹ : ۷]

کَرِهْتُمُوْهُ ۔ تم نے اس کو برا جانا ۔ کَرَاهَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر با ضمیر واحد مذکر غائب منصوب ۔
[۴۹ : ۱۲]

کَرِهُوْا ۔ انھوں نے برا سمجھا ۔ کَرَاهَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۹ : ۸۱ ، ۴۷ : ۹]

کَرِیْمٌ ۔ بزرگی والا ۔ کریم ۔
[۸ : ۴ ، ۷۴]

ک ۔ س

کَسَادَهَا ۔ تجارت نہ چلنا ۔ خریدار نہ ملنا ۔ ٹوٹا ۔ کَسَادٌ مصدر مفعول ۔ مضاف ، هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ ۔
[۹ : ۲۴]

کُسَالٰی ۔ سست ۔ کاہل ۔ واحد کَسْلَانُ ۔ [۴ : ۱۴۲ ، ۹ : ۵۴]

کَسَبَ ۔ اس نے کمایا ۔ ارادہ سے کام کیا ۔ کَسْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۸۱ ، ۵۲ : ۲۱]

کَسَبَا ۔ ان دونوں نے کمایا ۔ دونوں نے بُرا کام کیا ۔ کَسْبٌ سے ماضی مثنٰی مذکر غائب ۔ [۵ : ۳۸]

کَسَبَتْ ۔ اس عورت نے کمایا ۔ ارادہ سے کام کیا ۔ کَسْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۲ : ۱۳۴ ، ۱۴۱]

کَسَبْتُمْ ۔ تم نے مال کمایا ۔ کَسْبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔
[۲ : ۱۳۴ ، ۱۴۱]

کَسَبُوْا ۔ انھوں نے کمایا ۔ انھوں نے ارادہ سے کام کیا ۔ کَسْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۰۲ ، ۲۶۴]

کِسَفًا ۔ ٹکڑے ۔ واحد کِسْفَةٌ ۔ کِسْفَةٌ پھیپھے اور ہلکے پھلکے اجسام کے ٹکڑے کو کہتے ہیں ۔ جیسے روئی گالا ۔ بادل وغیرہ ۔
[۱۷ : ۹۲ ، ۲۶ : ۱۸۷]

کِسْفًا ۔ ٹکڑا ۔ اسم جنس ہے ۔
[۵۲ : ۴۴]

کِسْوَتُهُنَّ ۔ ان عورتوں کا لباس ۔
[۲ : ۲۳۳]

کَسَوْنَا ۔ ہم نے پہنایا ۔ کَسْوٌ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۲۳ : ۱۴]

ک ۔ ش

کُشِطَتْ ۔ اس کی کھال کھینچی گئی ۔ کَشْط سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔ [۸۱ : ۱۱]

کَشْفَ ۔ کھولنا ۔ اٹھانا ۔ دور کرنا ۔ مصدر ہے ۔ [۱۷ : ۵۶]

کَشَفَ ۔ اس نے دور کیا ۔ کَشْف سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۱۶ : ۵۴]

کَشَفَتْ ۔ اس (عورت) نے کھولا ۔ اس نے کپڑا ہٹایا ۔ کَشْف سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۲۷ : ۴۴]

کَشَفْنَا ۔ ہم نے دور کر دیا ۔ کَشْف سے ماضی جمع متکلم ۔ [۷ : ۱۳۵ ، ۱۰ : ۱۲ ، ۹۸]

ک ۔ ظ

کَظِیْمٌ ۔ دل میں گھٹنے والا ۔ سخت غمگین ۔ کَظْم سے صفت مشبہ واحد مذکر ۔ [۱۲ : ۸۴ ، ۱۶ : ۵۸]

ک ۔ ع

کَعْبَۃَ ۔ چوکور مربع مکان جو سطح سے اونچا ہو ۔ یعنی کرسی پر بنا ہو ۔ مراد مسلمانوں کا قبلہ یعنی بیت اللہ جو مکہ معظمہ میں ہے ۔ کَعْب (ٹخنہ کی ہڈی) سے ماخوذ ہے جو ابھری ہوتی ہے ۔ [۵ : ۹۷ ، ۵ : ۹۵]

کَعْبَیْنِ ۔ دو ٹخنے ۔ کعب کا مثنیٰ ۔ [۵ : ۶]

ک ۔ ف

کَفَّ ۔ اس نے باز رکھا ۔ روکا ۔ کَفّ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ کَفّ (مصدر) کے معنی اصل میں ہتھیلی سے دفع کرنا ۔ [۵ : ۱۱ ، ۴۸ : ۲۰]

کَفّ ۔ ہتھیلی ۔ جمع ۔ اَکُفّ ۔ [۴۸ : ۲۴]

کَفٰی ۔ وہ کافی ہوا ۔ وہ کافی ہے ۔ کِفَایَۃ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۶ ، ۴۵ : ۵۰]

کِفَاتًا ۔ جمع کرنے والی ۔ سمیٹنے والی ۔

[۲۵ : ۷۷]

كَفَّارًا ۔ بڑا کافر ۔ صیغہ مبالغہ ۔

[۲۷ : ۷۱]

كُفَّارِ ۔ ناشکرے ۔ کافر لوگ ۔ کھیتی کرنے والے ۔ واحد کَافِرٌ ۔

[۲۲ : ۵۰ ، ۲۷۶ : ۲]

كَفَّارَةٌ ۔ اس کے لغوی معنی بہت چھپانے والی چیز کے ہیں ۔ کُفْرٌ سے ماخوذ ہے ۔ شرعی اصطلاح میں کفارہ وہ سزا اور عقوبت ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی جرم کے ارتکاب پر دنیا میں مسلمانوں پر عائد ہوتی ہے جس کے بعد وہ گناہ معاف ہو جاتا ہے ۔

[۹۵ ، ۸۹ ، ۴۵ : ۵]

كَفَرُوْا ۔ وہ کافر ہوئے ۔ انھوں نے ناشکری کی ۔ انھوں نے انکار کیا ۔ کُفْر سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۲۶ ، ۶ : ۲]

كَفَرْتُمْ ۔ تم نے کفر کیا ۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔

[۶۶ : ۹ ، ۱۰۶ ، ۳]

كَفِّرْ ۔ تو دور کر دے ۔ تو معاف کر دے ۔ ساقط کر دے ۔ تَكْفِيْرٌ سے امر واحد مذکر ۔ [۱۹۳ : ۳]

كَفَفْتُ ۔ میں نے روکا ۔ میں نے باز رکھا ۔ كَفٌّ سے ماضی واحد متکلم ۔

[۱۱۰ : ۵]

كُفُّوْا ۔ تم روکو ۔ كَفٌّ سے امر جمع مذکر حاضر ۔

[۷۷ : ۴]

كَفَّيْهِ ۔ اس کی دو ہتھیلیاں ۔ كَفَّيْ تثنیہ ۔ اصل میں كَفَّيْنِ تھا ۔ مضاف ہونے کی وجہ سے نون حذف ہو گیا ۔ ہٗ ضمیر مضاف الیہ ۔

[۴۲ : ۱۸ ، ۱۴ : ۱۳]

كَفُوْرًا ۔ بڑا ناشکرا ۔ کُفْرَان سے مبالغہ کا صیغہ ۔ [۱۷ : ۸۹ ، ۹۹]

كَفَّلَهَا ۔ کسی کو اپنی ذمہ داری میں لے لینا ۔ یہاں مراد ہے ۔ "وہ زکریا نے مریم کو اپنی ذمہ داری میں لے لیا ۔ تَكْفِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ، ھَا ضمیر واحد مؤنث مفعول ۔

[۳۷ : ۳]

كِفْلٌ ۔ ذمہ ۔ حصہ ۔ مراد گناہ کا حصہ

[۸۵ : ۴]

كُفْرٌ ۔ انکار کرنا ۔ ایمان نہ لانا ۔ ناشکری کرنا ۔ مصدر ہے ۔

[۲۱۷ : ۲]

كَفَرَ ۔ اس نے کفر کیا ۔ ناشکری کی ۔ انکار کیا ۔ کُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۱۲۶ ، ۱۰۲ : ۲]

كُفِرَ ۔ اس کا انکار کیا گیا ۔ کُفْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر حاضر ۔ [۱۴ : ۵۴]

كُفْرَانَ ۔ ناشکری ۔ احسان نہ ماننا ۔ نعمت کا انکار کرنا ۔ مصدر ہے ۔

[۹۴:۲۱]

كُفْرُهُمْ ۔ ان کا کفر ۔ کفر مصدر بحالت

رفع مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ۔
[۳۵ : ۳۹]

كُفْرِكَ ۔ تیری ناشکری۔ مصدر بحالت جر مضاف، كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ۔
[۳۹ : ۸]

كَفَرْتُ ۔ میں انکار کرتا ہوں۔ میں نے انکار کیا۔ ماضی واحد متکلم [۱۴ : ۲۲]

كَفَرْتَ ۔ تو نے انکار کیا۔ تو نے کفر کیا۔ كُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۱۸ : ۳۷]

كَفَرْنَا ۔ ہم نے انکار کیا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۴ : ۹، ۴۰ : ۸۴]

كَفِيلًا ۔ ضامن۔ ذمہ دار۔ كَفَالَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ جمع كُفَلَاءُ۔
[۱۶ : ۹۱]

كِفْلِ ۔ (ذوالکفل) حضرت ایوب کے بیٹے تھے۔ حضرت ایوب کے جانشین ہوئے۔ ان کا نام بشر تھا۔
[۲۱ : ۸۵، ۳۸ : ۴۸]

كِفْلَيْنِ ۔ دو حصے۔ دوگونہ۔ ایک دنیا میں رحمت اور دوسری آخرت میں۔ كِفْلٌ کا تثنیہ بحالت نصب۔ كِفْل اس حصہ کو کہتے ہیں جو کافی ہو۔
[۵۷ : ۲۸]

كُفُوًا ۔ ہمسر۔ برابر والا۔ مثل۔ جمع اَكْفَاءُ
[۱۱۲ : ۴]

كَفَيْنٰكَ ۔ ہم کافی ہیں۔ تجھ کو كِفَايَةٌ سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔
[۱۵ : ۹۵]

ك ـ ل

كَلٌّ ۔ بوجھ۔ گرانی۔ كَلٌّ مصدر ہے۔ بمعنی عاجز ہونا۔ تھک جانا۔ بوجھ چونکہ تھکن کا سبب بنتا ہے۔ اس لیے بوجھ اور گرانی کا پر كَلٌّ کا اطلاق کیا گیا۔
[۱۶ : ۷۶]

كَلٰلَةً ۔ وہ مردہ جو اپنے پیچھے نہ ماں باپ چھوڑے نہ اولاد۔ [۴ : ۱۲]

كُلٌّ ۔ سب۔ ہر۔ اگر نکرہ پر داخل ہو تو عموم افراد اور معرفہ پر داخل ہو تو عموم اجزا کا فائدہ دیتا ہے۔
[۲ : ۱۱۶، ۲۸۵]

كُلَّ ۔ ہر ایک۔ (کل افرادی)
[۲ : ۲۷۶]

كُلًّا ۔ ہر ایک۔ جو کچھ۔ (کل افرادی)
[۴ : ۹۵، ۱۳۰]

كُلٌّ ۔ سب۔ کل مجموعی بحالت رفع۔
[۲ : ۶۰، ۲۸۱]

كُلِّ ۔ کل مجموعی۔ بحالت جر۔
[۲ : ۱۴۸، ۴ : ۳۳]

كُلِّهٖ ۔ سب۔ كُلٌّ بحالت جر مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔
[۳ : ۱۱۹]

كُلَّمَا ۔ جب بھی۔ جس بار بھی۔ یہ کلمہ عموم اوقات کے لیے آتا ہے۔
[۲ : ۲۰، ۲۵، ۸۷]

كَلَّا ۔ ہرگز نہیں ۔ جمہور کے نزدیک حرف بسیط ہے ۔ ثعلب نحوی کے نزدیک مرکب ہے ۔ [۱۹ : ۷۹ ، ۸۲]

كُلَا ۔ تم دونوں کھاؤ ۔ اَکَلَ سے امر مثنٰی مذکر حاضر ۔ [۲ : ۳۵ ، ۷ : ۱۹]

كُلُوْا ۔ تم لوگ کھاؤ ۔ امر جمع مذکر حاضر ۔ [۲ : ۵۷ ، ۵۸ ، ۶۰]

كُلِیْ ۔ تو (عورت) کھا ۔ امر واحد مؤنث حاضر ۔ [۱۹ : ۲۶ ، ۶۹ : ۲۶]

كِلَاهُمَا ۔ وہ دونوں (مذکر) مثنٰی مذکر کے لیے آتا ہے ۔ [۱۷ : ۲۳]

كِلْتَا ۔ دونوں (مؤنث) مثنٰی مؤنث کے لیے آتا ہے ۔ [۱۸ : ۳۳]

كَلْبٌ ۔ کتا ۔ جمع كِلَابٌ ۔ [۷ : ۱۷۶]

كَلْبُهُمْ ۔ ان کا کتا ۔ كَلْبٌ مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ [۱۸ : ۱۸ ، ۲۲]

كَالُوْهُمْ ۔ تم نے ناپا ۔ تم نے ناپ کر دیا ۔ كَيْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۱۷ : ۳۵]

كَلَامَ اللّٰهِ ۔ اللہ کا کلام ۔ كَلَامَ بحالت نصب مضاف ، اللہ مضاف الیہ ۔ کلام ۔ گفتگو بات کو کہتے ہیں ۔ [۲ : ۷۵ ، ۹ : ۶]

كَلِمَةٌ ۔ قرآن کریم میں اس کا استعمال مختلف معانی کے لیے آیا ہے ۔ فیصلہ ۔ حکم ۔ عذاب و ثواب کا وعدہ ۔ حکم ازلی ۔ [۱۰ : ۱۹ ، ۱۱ : ۱۱۰]

كَلِمَةٍ ۔ کلمہ توحید ۔ یا کتاب اللہ یا حضرت عیسٰی کی ذات مراد ہے ۔ [۳ : ۳۹ ، ۴۵ ، ۶۴]

كَلِمَتُنَا ۔ ہمارا وعدہ ۔ كَلِمَةُ مضاف ، نَا ضمیر مضاف الیہ ۔ [۳۷ : ۱۷۱]

كَلِمٰتُ ۔ قرآن مجید ۔ احکام ۔ وعدہ وعید ۔ عجائب حکمت و قدرت ۔ [۶ : ۳۴ ، ۱۰ : ۶۴]

كَلِمٌ ۔ باتیں ۔ بات ۔ واحد كَلِمَةٌ [۴ : ۴۶ ، ۵ : ۱۳]

كَلَّمَ ۔ اس نے کلام کیا ۔ تَكْلِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۵۳ ، ۴ : ۱۶۴]

كَلَّمَهٗ ۔ اس نے اس سے کلام کیا ۔ كَلَّمَ ماضی واحد مذکر غائب ، ہٗ ضمیر مفعول ۔ [۷ : ۱۴۳ ، ۱۲ : ۵۴]

ك ۔ م

كَمْ ۔ کتنے ۔ کتنی مقدار ۔ کتنی تعداد ۔ سوالیہ استفہام کے لیے آتا ہے ۔ اس کی تمیز منصوب ہوتی ہے ۔ جیسے كَمْ رَجُلًا عِنْدَكَ ! تیرے پاس کتنے مرد ہیں ، دوسرے معنی میں خبریہ ہے اور اس کی تمیز مفرد مجرور ہوتی

ہے۔ جیسے کَمْ رَجُلٍ عِنْدَكَ (تیرے پاس کتنے ہی مرد ہیں۔)
[۲ : ۲۱۱، ۲۴۹]

کُمْ ۔ تم کو۔ تمہارا۔ تمہارے لیے۔ ضمیر منصوب متصل و مجرور جمع مؤنث حاضر۔
[۲ : ۲۲، ۲۳]

کَمَا ۔ جیساکہ۔ كَ اور مَا سے مرکب ہے۔
[۲ : ۱۳، ۱۰۸]

ک ۔ ن

کُنَّ ۔ وہ تھیں۔ وہ ہیں۔ کَوْن سے ماضی جمع مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۲۸، ۶۵ : ۶]

کُنَّ ۔ تم کو۔ تمہارا۔ ضمیر منصوب و متصل و مجرور جمع مؤنث حاضر۔
[۴ : ۱۱]

کُنْ ۔ تو ہو جا۔ کَوْن سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۱۷، ۳ : ۴۷]

کُنَّا ۔ ہم تھے۔ ہم ہیں۔ کون سے ماضی جمع متکلم۔
[۴ : ۹۷]

کُنْتِ ۔ تو تھی۔ تو ہے۔ کَوْن سے ماضی واحد مؤنث حاضر۔
[۱۲ : ۲۹]

کُنْتَ ۔ تو تھا۔ تو ہے۔ کَوْن سے ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۱۴۳، ۳ : ۴۴]

کُنْتُ ۔ میں تھا۔ میں ہوں۔ کَوْن سے ماضی واحد متکلم۔
[۴ : ۷۳، ۵ : ۱۱۶]

کُنْتُمْ ۔ تم تھے۔ تم ہو۔ کَوْن سے ماضی جمع مذکر حاضر
[۲ : ۲۳، ۲۸، ۳۱]

کُنْتُنَّ ۔ تم ہوئیں۔ تم تھیں۔ کَوْن سے ماضی جمع مؤنث حاضر۔
[۳۳ : ۲۸، ۲۹]

کَنْزٌ ۔ خزانہ۔ یہ مصدر ہے۔ اس کے معنی ہیں چیز کو تہ بہ تہ رکھنا۔ کھجوروں کو برتن میں جمع کرنا۔ اکٹھا کیا ہوا مال کنز ہے۔
[۱۱ : ۱۲، ۱۸ : ۸۲]

کَنَزْتُمْ ۔ تم نے جمع کیا۔ تم نے ذخیرہ کیا۔ کَنْزٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر
[۹ : ۳۵]

کُنُوْزٍ ۔ خزانے۔ بکثرت جمع کیا ہوا مال۔ واحد کَنْزٌ۔
[۲۶ : ۵۸]

کَنُوْدٌ ۔ بڑا ناشکرا۔ کُنُوْد سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۱۰۰ : ۶]

کُنَّسَ ۔ چھپ جانے والے۔ غائب ہو جانے والے (ستارے)۔ واحد کَانِسٌ۔
[۸۱ : ۱۶]

ک ۔ و

کَوَاعِبَ ۔ نوخیز، جوان لڑکیاں۔ واحد

کَاعِبٌ۔ [۷۸ : ۳۳]

کَوَافِرُ ۔ بے ایمان اور کافر عورتیں۔
واحد کَافِرَۃٌ [۶۰ : ۱۰]۔

کَوَاکِبُ ۔ ستارے۔ واحد۔
کَوْکَبٌ۔ [۳۷ : ۶]

کَوْکَبٌ ۔ ستارہ۔ آنکھ کی سفیدی۔
کیل۔ قوم کا سردار۔ جمع کَوَاکِبُ۔
[۲۴ : ۳۵]

کَوْثَرُ ۔ جنت کی ایک نہر اور حوض
کا نام۔ جو اللہ نے حضور نبی کریم کو
خاص طور پر عنایت فرمایا۔
[۱۰۸ : ۱]

کُوِّرَتْ ۔ وہ (سورج) لپیٹا گیا۔
تَکْوِیْرٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث
غائب۔ [۸۱ : ۱]

کُوْنُوْا ۔ تم ہو جاؤ۔ کَوْنٌ سے
امر جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۶۵، ۱۳۵]

کُوْنِیْ ۔ تو ہو۔ کَوْنٌ سے
امر واحد مؤنث حاضر۔
[۲۱ : ۶۹]

ک ۔ ھ

کَھْفٌ ۔ غار۔ پہاڑ میں پناہ کی
جگہ۔ [۱۸ : ۹، ۱۰، ۱۱]

کَھْفِھِمْ ۔ ان کے غار۔ کَھْف
مضاف، ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب

مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۱۷ : ۲۵]

کَھْلاً ۔ باوقار۔ متوسط عمر کا
آدمی۔ تیس سے پچاس سال کے
درمیانی عمر کا آدمی جمع کُھُوْل۔
[۳ : ۴۶، ۵ : ۱۱۰]

کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ مقطعات ہیں جن
کے معنی اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہیں۔
[۱۹ : ۱]

ک ۔ ی

کَیْفَ ۔ کیسے۔ کیونکر۔ کس طرح۔
حرف استفہام ہے۔
[۲ : ۲۸، ۲۵۹، ۲۶۰]

کَیْ ۔ تاکہ (حرف ناصب ہے مضارع
پر داخل ہوتا ہے۔
[۳ : ۱۵۳، ۱۲ : ۷۰]

کَیْدٌ ۔ اچھی تدبیر۔ بری تدبیر۔
مکر و فریب۔ خفیہ حیلہ۔ چالاکی۔
مصدر ہے۔ [۲۰ : ۶۹، ۴۰ : ۲۵]

کِیْدُوْنِیْ ۔ تم مجھ سے مکر و فریب
کرو۔ کَیْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۱۱ : ۵۵]

کَیْلٌ ۔ ناپ۔ پیمانہ۔ ناپ کر دینا۔
مصدر ہے۔
[۶ : ۱۵۲، ۷ : ۸۵]

ل

لِ ۔ واسطے ۔ لیے ۔ تاکہ (حرف جر ہے) چاہیئے کہ (علامت امر ہے)
[بکثرت آیا ہے]

لَ ۔ البتہ ۔ بے شک ۔ (حرف تاکید ہے) [بکثرت آیا ہے]

ل ۔ ا

لَا ۔ نہیں ۔ نہ ۔ (حرف نفی ہے) عطف اور جواب کے لیے ہوتا ہے ۔
[بکثرت آیا ہے]

لَابِثِيْنَ ۔ رہنے والے ۔ ٹھہرنے والے ۔ لُبْثٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر ۔ واحد لَابِثٌ ۔ [۲۳ : ۷۸]

لَاتَ ۔ ایک بت کا نام جسے اہل عرب پوجتے اور اس کے گرد گھومتے تھے ۔
[۱۹ : ۵۳]

لَاجَرَمَ ۔ کوئی شک نہیں ۔ یقینی بات ہے ۔
[۲۲ : ۱۱ ، ۲۳ : ۱۶]

لَازِبٌ ۔ لازم ۔ چپکنے والا ۔ چمٹنے والا ۔ لُزُوْبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۱۱ : ۳۷]

لَاعِبِيْنَ ۔ کھیلنے والے ۔ بے فائدہ کام کرنے والے ۔ لَعِبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر ۔
[۲۱ : ۱۶ ، ۵۵]

لَاعِنُوْنَ ۔ لعنت کرنے والے ۔ لَعْنٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد لَاعِنٌ ۔ [۲ : ۱۵۹]

لَاغِيَةٌ ۔ بیہودہ بات ۔ لغویات ۔ لَغْوٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔
[۸۸ : ۱۱]

لَاقِيَهٗ ۔ اس سے ملاقات کرنے والا ۔ اس کو پانے والا ۔ لاقی اسم فاعل واحد مذکر مضاف ، ہٗ مضاف الیہ ۔
[۲۸ : ۶۱]

لٰمَسْتُمْ ۔ تم نے چھُوا ۔ تم نے ہاتھ لگایا ۔ تم نے قربت کی ۔
[۴ : ۴۳ ، ۵ : ۶]

لَاهِيَةً ۔ غفلت میں پڑی ہوئی لہو میں پڑی ہوئی ۔ لَهْوٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ [۲۱ : ۳]

لَائِمٌ ۔ ملامت کرنے والا ۔ برا کہنے والا ۔ لَوْمٌ اور مَلَامَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۵ : ۵۴]

ل ۔ ب

لِبَاسٌ ۔ لباس ۔ پوشاک ۔ پردہ ۔ جمع

اَلْبِسَةٌ۔ [۲ : ۱۸۷]

لِبَاسٌ۔ لباس۔ پوشاک۔ پردہ۔ [۷ : ۲۶]

لِبَاسُهُمْ۔ ان کا لباس۔ ان کے کپڑے۔ لِبَاس مضاف، هُم مضاف الیہ۔ [۲۲ : ۲۳، ۳۵ : ۳۳]

لِبَاسَهُمَا۔ ان دونوں کا لباس۔ (آدم و حوا علیہما السلام کا لباس) لباس بحالت نصب مضاف، هُمَا ضمیر مثنیٰ مضاف الیہ۔ [۷ : ۲۷]

لَبِثَ۔ وہ ٹھہرا۔ وہ رہا۔ اس نے دیر کی۔ لَبْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۶۹، ۱۲ : ۴۲]

لَبِثْتُ۔ میں ٹھہرا۔ میں رہا۔ لَبْث سے ماضی واحد متکلم۔ [۲ : ۲۵۹، ۱۰ : ۱۶]

لَبِثْتَ۔ تو رہا۔ تو ٹھہرا۔ لَبْث سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۵۹، ۲۰ : ۴۰]

لَبِثْتُمْ۔ تم رہے۔ تم ٹھہرے۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۱۷ : ۵۲، ۱۸ : ۱۹]

لَبِثْنَا۔ ہم رہے۔ ہم ٹھہرے۔ ماضی جمع متکلم۔ [۱۸ : ۱۹، ۲۳ : ۱۱۳]

لَبِثُوْا۔ وہ رہے۔ وہ ٹھہرے۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۲، ۲۵، ۲۶]

لُبَدًا۔ کثیر مال۔ تہ بتہ۔ لُبُوْدٌ سے صفت مشبہ۔ [۹۰ : ۶]

لِبَدًا۔ ٹھٹ کے ٹھٹ۔ ہجوم۔ انبوہ۔ گروہ در گروہ۔ واحد۔ لِبْدَةٌ۔ [۷۲ : ۱۹]

لَبْسٍ۔ شک۔ شبہ۔ دھوکہ دینا۔ مصدر۔ [۵۰ : ۱۵]

لَبَسْنَا۔ ہم نے شبہ ڈالا۔ ہم نے مشکوک کیا۔ ہم نے چھپایا۔ لَبْسٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۶ : ۹]

لَبُوْسٍ۔ پہناوا۔ پوشش۔ زرہ۔ لُبْسٌ سے مبالغہ بمعنی مفعول۔ [۲۱ : ۸۰]

لَبَنٍ۔ دودھ۔ جمع اَلْبَان۔ [۴۷ : ۱۵]

ل - ج

لُجَّةً۔ دریا میں پڑا پانی۔ بھنور۔ گرداب۔ گہرا بادل۔ دریا کا درمیانی حصہ۔ جمع لُجَجٌ۔ [۲۷ : ۴۴]

لُجِّيٍّ۔ گہرا دریا۔ پانی سے بھرا ہوا۔ [۲۴ : ۴۰]

لَجُّوْا۔ وہ اڑے رہے۔ انھوں نے اصرار کیا۔ وہ جمے رہے۔ لَجَاج اور لَجَاجَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۷۵، ۶۷ : ۲۱]

ل ۔ ح

لَحْمَ ۔ گوشت ۔ اسم جنس ۔ جمع لُحُومٌ ۔ [۲: ۱۷۳، ۶: ۱۴۵]

لُحُومُهَا ۔ اس (قربانی) کے گوشت ۔ واحد ۔ لَحْم ۔ [۲۲: ۳۷]

لَحْن ۔ لہجہ ۔ طرز ۔ خوش آوازی ۔ اعراب اور پڑھنے میں غلطی کرنا ۔ مصدر و اسم ۔ جمع لُحُونٌ ۔ [۴۷: ۳۰]

لِحْيَتِي ۔ میری داڑھی ۔ جمع ۔ لُحیٰ [۲۰: ۹۴]

ل ۔ د

لُدًّا ۔ جھگڑالو لوگ ۔ اَلَدّ واحد ۔ [۱۹: ۹۷]

لَدُنْ ۔ نزدیک ۔ پاس ۔ (اسم ظرف ہے) [۱۱: ۱، ۲۷: ۹]

لَدُنَّا ۔ ہماری طرف سے ۔ لَدُنْ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۴: ۶۷، ۱۸: ۶۵]

لَدُنْكَ ۔ تیری طرف سے ۔ لَدُنْ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ ۔ [۳: ۸، ۳۸]

لَدُنْهُ ۔ اس کی طرف ۔ لَدُنْ مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۴: ۴۰، ۱۸: ۲]

لَدُنِّي ۔ میری طرف سے ۔ لَدُنْ مضاف، نِی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔ [۱۸: ۷۶]

لَدَى ۔ پاس ۔ طرف ۔ نزدیک ۔ (اسم ظرف) [۴۰: ۱۸]

لَدَيْهِمْ ۔ ان کے پاس ۔ لَدَی مضاف، هِمْ ضمیر مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۳: ۴۴، ۱۲: ۱۰۲]

لَدَيْهِ ۔ اس کے پاس ۔ لَدَی مضاف، ہٗ ضمیر مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۱۸: ۹۱، ۵۰: ۱۸]

ل ۔ ذ

لَذَّةٍ ۔ لذت والی ۔ خوش مزا ۔ لَذٌّ اور لَذِیْذٌ سے صفت مشبہ یا مصدر بمعنی صفت ۔ جمع لَذَّاتٌ ۔ [۳۷: ۴۶، ۴۷: ۱۵]

ل ۔ ز

لِزَامًا ۔ لازمی ۔ ہمیشہ ساتھ رہنے والا ۔

ثابت رہنا۔ مصدر ہے باب مفاعلۃ سے۔
[۲۰ : ۱۲۹ ، ۲۵ : ۷۷]

ل ۔ س

لِسَانٌ ۔ زبان۔ قوت گویائی۔
جمع اَلْسِنَۃٌ۔
[۵ : ۷۸ ، ۱۴ : ۴]

لِسَانَ ۔ ذکر جمیل۔ اچھا تذکرہ۔
تعریف۔ [۱۹ : ۵۰ ، ۲۶ : ۸۴]

لِسَانِكَ ۔ تیری بولی۔ تیری زبان۔
مجرور مضاف لَكَ مضاف الیہ۔
[۱۹ : ۹۷ ، ۴۴ : ۵۸]

لِسَانَكَ ۔ تو اپنی زبان کو۔ منصوب
مضاف، كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ۔
[۷۵ : ۱۶]

لِسَانِیْ ۔ میری قوت گویائی۔
میری زبانی۔
[۲۰ : ۲۷ ، ۲۶ : ۱۳]

لَسْتَ ۔ تو نہیں ہے۔ فعل ناقص
ماضی واحد مذکر حاضر۔
[۲ : ۹۴ ، ۶ : ۱۵۹]

لَسْتُ ۔ میں نہیں ہوں۔ فعل
ناقص ماضی واحد متکلم۔
[۶ : ۶۶ ، ۷ : ۱۷۲]

لَسْتُمْ ۔ تم نہیں ہو۔ فعل ناقص
جمع مذکر حاضر۔ [۲ : ۲۶۷ ، ۵ : ۶۸]

لَسْتُنَّ ۔ تم نہیں ہو۔ فعل ناقص۔
جمع مؤنث حاضر۔ [۳۳ : ۳۲]

ل ۔ ط

لَطِيْفٌ ۔ لطف کرنے والا۔ مہربانی
کرنے والا۔ نکتہ رس۔ اللہ تعالیٰ کے
اسماء حسنیٰ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔
[۱۲ : ۱۰۰ ، ۲۲ : ۶۳]

ل ۔ ظ

لَظٰی ۔ شعلے والی آگ، دہکتی ہوئی
آگ۔ دوزخ کا نام۔ مبالغہ کے طور
پر صفت کے لیے استعمال ہوتا ہے
مصدر ہے۔ [۷۰ : ۱۵]

ل ۔ ع

لَعِبٌ ۔ کھیل کود۔ مشغلہ۔ بازیگر۔
مصدر ہے۔
[۶ : ۳۲ ، ۲۹ : ۶۴]

لَعَلَّ ۔ شاید۔ تاکہ۔

[۳۳ : ۶۳ ، ۲۲ ، ۱۷]
لَعَلَّكَ ۔ شاید تو ۔ لَعَلَّ حرف مشبہ لَکَ اس کا اسم ۔
[۱۱ : ۱۲ ، ۱۸ : ۶]
لَعَلَّكُمْ ۔ شاید تم ۔ لَعَلَّ حرف مشبہ کم اس کا اسم ۔
[۲ : ۲۱ ، ۵۲]
لَعَلَّهُمْ ۔ شاید وہ سب لوگ ۔ لَعَلَّ حرف مشبہ بفعل ھُم ضمیر جمع مذکر غائب اس کا اسم ۔
[۲ : ۱۸۹ ، ۱۸۷]
لَعَنَ ۔ اس نے لعنت کی ۔ لَعْن سے ماضی واحد مذکر غائب ۔
[۳۳ : ۶۴]
لُعِنَ ۔ وہ لعنت کیا گیا ۔ لَعْن سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔
[۵ : ۷۸]
لَعَنَّا ۔ ہم نے لعنت کی ۔ لَعْن سے ماضی جمع متکلم ۔
[۴ : ۴۷]
لَعَنَتْ ۔ اس نے لعنت کی ۔ لَعْن سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔
[۷ : ۳۸]
لُعِنُوْا ۔ وہ لعنت کیے گئے ۔ لَعْن سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب ۔
[۵ : ۶۴ ، ۲۴ : ۲۳]
لَعَنَهُ ۔ اس نے اس پر لعنت کی ۔ لَعْن سے ماضی واحد مذکر غائب ، ہُ ضمیر مفعول ۔
[۴ : ۹۳]
لَعَنَهُمْ ۔ اس نے ان پر لعنت کی ۔ لَعْن سے ماضی واحد مذکر غائب ھُم ضمیر مفعول ۔
[۴۸ ، ۶]
لَعْنَتِیْ ۔ میری لعنت ۔ میری پھٹکار ۔ لَعْنَةٌ اسم مصدر مضاف ، ی ضمیر متکلم مضاف الیہ ۔ [۳۸ : ۷۸]

ل ۔ غ

لَغْوِ ۔ بیہودہ ۔ فضول ۔ لغو ۔ بیکار ۔
[۲ : ۲۲۵ ، ۵ : ۸۹]
لُغُوْبٌ ۔ تھکنا ۔ ماندگی ۔ ضعیف ہونا ۔ کمزور ہونا ۔ سستی ۔ مصدر ہے ۔
[۳۵ : ۳۵]

ل ۔ ف

لَفِیْفًا ۔ لپیٹ کر ۔ جمع کیا ہوا ۔ مختلف قبائل کے آدمیوں کا گروہ ۔ صفت مشبہ ۔ [۱۷ : ۱۰۴]

ل ۔ ق

لِقَاءِ ۔ ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔ باب مفاعلہ

سے مصدر ہے۔ [۶ : ۳۱، ۴، ۱۵]

لَقُوْا۔ وہ ملے۔ انھوں نے ملاقات کی۔ لَقِیَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۴، ۷۶]

لَقِیَا۔ وہ دو ملے۔ انھوں نے ملاقات کی۔ لَقِیَ سے ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔
[۱۸ : ۷۴]

لَقِیْتُمْ۔ تم ملے۔ تم مقابل ہوئے۔ لَقِیَ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۸ : ۱۵، ۴۷ : ۴]

لَقِیْنَا۔ ہم نے پایا۔ ہم ملے۔ لَقِیَ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۸ : ۶۲]

لَقّٰھُمْ۔ اس نے ان کو دی۔ اس نے ان کو عطا کی۔ تَلْقِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷۶ : ۱۱]

لُقْمٰنُ۔ ایک مدبر۔ متقی دانا اور حکیم بزرگ کا اسم گرامی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو کمال درجے کا علم و عمل عطا فرمایا تھا۔
[۳۱ : ۱۲]

ل - ک

لٰکِنَّ۔ لیکن۔ حرف مشبہ بفعل جو اپنے اسم کو نصب (زبر) اور خبر کو رفع (پیش) دیتا ہے۔
[۲ : ۱۰۲، ۱۷۷، ۱۸۹]

لٰکِنَّا۔ لیکن ہم۔ اصل میں لٰکِنْ نَا تھا۔ نون سے نون کا ادغام عمل میں آیا۔
[۲۸ : ۴۵]

لٰکِنَّکُمْ۔ لیکن تم۔
[۳۰ : ۵۶، ۵۷ : ۱۴]

لٰکِنَّہٗ۔ لیکن وہ۔ [۷ : ۱۷۶]

لٰکِنَّھُمْ۔ لیکن وہ سب لوگ۔ ھُمْ لٰکِنَّ کا اسم ہے۔
[۹ : ۵۶]

لٰکِنِّیْ۔ لیکن میں۔ یا کی مناسبت سے نون کو کسرہ دیا گیا۔
[۷ : ۶۱، ۶۷]

لٰکِنْ۔ لیکن۔ حرف عطف ہے۔ سابقہ کلام سے پیدا شدہ وہم کو دور کرنے کے لیے آتا ہے۔
[۲ : ۱۵۴، ۲۲۵]

لِکَیْ۔ تاکہ۔ اس لیے کہ۔
[۱۶ : ۷۰، ۲۲ : ۵]

ل - م

لَمَّا۔ جب (کلمہ ظرف) مگر (بمعنی اِلَّا) ابھی تک نہیں۔
[۲ : ۱۷، ۸۹، ۲۱۴]

لِمَ۔ کیوں۔ کس لیے۔ کس وجہ سے۔ یہ تعلیل کے لام اور استفہام کے ما سے مرکب ہے۔ مَا کے الف کو حذف کر دیا ہے۔
[۳ : ۶۵، ۹۹، ۷۰]

لَمْ ۔ حرف جازم ہے ۔ مضارع پر داخل ہو کر جزم کر دیتا ہے اور مضارع کو ماضی منفی کے معنے میں کر دیتا ہے ۔ کثرت سے آیا ہے

لُمْتُنَّنِیْ ۔ تم (عورتوں) نے مجھے ملامت کی ۔ لَوْمٌ سے ماضی جمع مؤنث حاضر بلئے متکلم مفعول ۔ [۱۲ : ۳۲]

لَمْحِ ۔ نظر چرا کر دیکھنا ۔ پلک جھپکنا ۔ [۵۴ : ۵۰]

لُمَزَةٍ ۔ بہت غیبت کرنے والا ۔ عیب ۔ طعنہ ۔ لَمْزٌ سے مبالغے کے معنی میں صفت مشبہ ۔ [۱۰۴ : ۱]

لَمَسْنَا ۔ ہم نے ٹٹولا ۔ ہم نے ڈھونڈا ۔ لَمْسٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ۔ [۷۲ : ۸]

لَمَسُوْهُ ۔ انھوں نے اس کو چھوا ۔ لَمْسٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ [۶ : ۷]

ل ۔ ن

لِنْتَ ۔ تو نرم ہوا ۔ تم نے نرمی کی ۔ لِیْنٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۳ : ۱۵۹]

ل ۔ و

لَوَّاحَةٌ ۔ جھلس دینے والی ۔ رنگ بدل دینے والی ۔ لَوْحٌ سے مبالغہ کا صیغہ ۔ [۷۴ : ۲۹]

لَوْ ۔ اگر ۔ کاش ۔ حرف تمنا و شرط ہے ۔ کثرت سے آیا ہے

لِوَاذًا ۔ نظر بچا کر ۔ آڑ میں ہو کر پناہ لینا ۔ باب مفاعلہ سے مصدر ہے ۔ [۲۴ : ۶۳]

لَوَاقِحَ ۔ بادل کو پانی سے بھرنے والیاں ۔ بوجھل کر دینے والیاں ۔ لَقْحٌ اور لَقَاحٌ سے اسم فاعل ۔ واحد لاقِحَۃٌ [۱۵ : ۲۲]

لَوَّامَةِ ۔ بہت ملامت کرنے والا ۔ لَوْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ ۔ [۷۵ : ۲]

لَوْحٍ ۔ تختی ۔ کشتی کا تختہ ۔ جمع اَلْوَاح [۸۵ : ۲۲]

لُوْطٌ ۔ ایک نبی کا اسم گرامی ۔ جو حضرت ابراہیم کے بھائی تھے ۔ [۶ : ۸۶ ، ۷ : ۸۰]

لَوْلَا ۔ اگر یہ نہ ہوتا ۔ کیوں نہیں ۔ لَوْ حرف شرط اور لا نافیہ سے مرکب ہے ۔ [۲ : ۶۴ ، ۱۱۸ ، ۲۵۱]

لُؤْلُؤًا ۔ موتی ۔ جمع ۔ لآلی ۔ [۲۲ : ۲۳ ، ۳۵ : ۳۳]

لَوْنُهَا ۔ اس کا رنگ ۔ جمع اَلْوَانٌ ۔ [۲ : ۶۹]

لَوَّوْا ۔ انھوں نے پھیرا ۔ انھوں نے موڑا ۔ تَلْوِیَۃٌ سے ماضی جمع مذکر

غائب۔ [۵ : ۶۳]

ل ۔ ھ

لَھَبٌ۔ آگ بھڑکنا۔ شعلہ۔ مصدر [۱۱۱ : ۱ ، ۳]

لَھْوٌ۔ کھیل تماشہ۔ غفلت۔ مصدر ہے۔ [۶ : ۳۲ ، ۲۹ : ۶۴]

ل ۔ ی

لَیًّا۔ موڑنا۔ مروڑنا۔ گھمانا۔ پھیرنا۔ مصدر ہے۔ [۴ : ۴۶]

لَیْلٌ۔ رات۔ اسم جنس۔ لَیْلَۃٌ واحد۔ [۲۸ : ۷۲]

لَیْلَھَا۔ اس کی رات کو۔ لَیْلِ مضاف، ھا مضاف الیہ۔ [۷۹ : ۲۹]

لَیَالِیَ۔ راتیں۔ لَیْلٌ اور لَیْلَۃٌ مفرد۔ [۳۴ : ۱۸]

لَیْتَ۔ کاش۔ (حرف تمنا) [۲۸ : ۷۹ ، ۳۶ ، ۲۶]

لَیْتَنَا۔ کاش ہم۔ لَیْتَ حرف مشبہ بفعل نا اس کا اسم۔ [۶ : ۲۷]

لَیْسَ۔ نہیں ہے۔ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۷۷ ، ۱۸۹]

لَیْسَتْ۔ وہ نہیں ہے۔ فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲ : ۱۱۳ ، ۴ : ۱۸]

لَیْسُوْا۔ وہ نہیں ہیں۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۱۳ ، ۶ : ۸۹]

لَیِّنًا۔ نرم۔ لَیْنٌ سے صفت مشبہ۔ [۲۰ : ۴۴]

لِیْنَۃٍ۔ کھجور کا نرم و نازک پودا۔ اسم جنس۔ [۵۹ : ۵]

م

م ۔ ا

مَا۔ نہیں (حرف نفی) کیا (حرف استفہام) وہ چیز جو کچھ۔ جس کو (اسم موصول) [کثرت سے آیا ہے]

مَاذَا۔ کیا چیز ہے۔ کیا ہے یہ۔ ما حرف استفہام ہے اور ذا فصل کے لیے تاکہ مَا نافیہ اور مَا استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے۔ [۲ : ۲۶]

مَآءَ - پانی - جمع مِیَاہٌ -
[۲ : ۲۲، ۴ : ۴۳]

مَاٰبًا - لوٹنا - لوٹنے کی جگہ - مصدر بھی ہے اور اسم زمان و مکان بھی -
[۷۸ : ۲۲، ۳۹]

مَاتَ - وہ مرگیا - مَوْتٌ سے ماضی واحد مذکر غائب -
[۴ : ۱۴۴، ۹ : ۸۴]

مَاتُوْا - وہ مرگئے - موت سے ماضی جمع مذکر غائب -
[۲ : ۱۶۱، ۳ : ۹۱]

مَاْتِیًّا - لایا ہوا - حتمی - یقینی - اِتْیَانٌ سے اسم مفعول واحد مذکر -
[۱۹ : ۶۱]

مِاْئَةٌ - سَو - [۲ : ۲۵۹، ۲۴ : ۲]

مِاْئَتَیْنِ - دوسو - مِاْئَةٌ کا مثنیٰ بحالت نصب و جر -
[۸ : ۶۵، ۶۶]

مَادُمْتَ - جب تک تو رہے - جب تک تو رہا - ما اور دُمْتَ سے مرکب - دُمْتَ فعل ناقص واحد مذکر حاضر -
[۳ : ۷۵]

مَادُمْتُ - جب تک میں رہا جب تک میں رہوں - فعل ناقص ماضی واحد متکلم - ما اور دُمْتُ سے مرکب -
[۵ : ۱۱۷، ۱۹ : ۳۱]

مَادُمْتُمْ - جب تک تم رہو - فعل ناقص جمع مذکر حاضر - ما اور دمتم سے مرکب -
[۵ : ۹۶]

مَآرِبُ - حاجتیں - ضرورتیں - واحد مَأْرَبَةٌ -
[۲۰ : ۱۸]

مَارِجٍ - شعلہ - آگ کی لپیٹ - انگارا -
[۵۵ : ۱۵]

مَارِدٍ - سرکش - شریر - اسم فاعل واحد مذکر - مَرَدَةٌ جمع - [۳۷ : ۷]

مَاعُوْنَ - برتنے کی خانگی چیزیں - حسن سلوک - بھلائی - زکوٰۃ - فرمانبرداری - مَعْنٌ سے ماخوذ ہے -
[۱۰۷ : ۷]

مَاکِثُوْنَ - ٹھہرنے والے - رہنے والے - مَکْثٌ سے اسم فاعل جمع مذکر - واحد مَاکِثٌ - [۴۳ : ۷۷]

مَاکِثِیْنَ - ٹھہرنے والے - رہنے والے - مَکْثٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر -
[۱۸ : ۳]

مَاکِرِیْنَ - مکر کرنے والے - تدبیر کرنے والے - مَکْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر -
[۱۸ : ۳]

مَاْکُوْلٍ - کھایا ہوا - کھانے کی چیز - اَکْلٌ سے اسم مفعول واحد مذکر -
[۱۰۵ : ۵]

مَالَ - مال - دولت - سونا چاندی وغیرہ جمع اَمْوَالٌ -
[۲ : ۱۷۷، ۶ : ۱۵۲]

مَالُهٗ - اس کا مال - اس کی دولت -
[۷۱ : ۲۱]

مَالِكُ۔ مالک۔ حاکم۔ بادشاہ۔ (اللہ تعالیٰ کا اسم صفت) جمع مُلُوْكٌ
[۱ : ۴]

مَالِكُوْنَ۔ مالک لوگ۔ ملکیت رکھنے والے۔ قابو رکھنے والے۔ مَالِكٌ واحد۔
[۳۶ : ۷۱]

مَالِئُوْنَ۔ بھرنے والا۔ مَلْأٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد۔ مَالِئٌ۔
[۳۷ : ۶۶ ، ۵۶ : ۵۳]

مَامَنَهٗ۔ اس کی جائے امن۔ اس کی قوم کی بستی تک۔ مَامَنٌ منصوب مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔
[۹ : ۶]

مَامُوْنٍ۔ پناہ دیا ہوا۔ بے خوف کیا ہوا۔ اَمْنٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۷۰ : ۲۸]

مَانِعَتُهُمْ۔ ان کو بچانے والی۔ ان کی حفاظت کرنے والی۔ مَنْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۵۹ : ۲]

مَاْوٰی۔ ٹھکانا۔ رہنے کی جگہ قیام کرنا۔ اُوِیٌّ سے اسم ظرف۔
[۳۲ : ۱۹ ، ۵۳ : ۱۵]

مَاْوَاهُمْ۔ ان کا ٹھکانا۔ مَاْوٰی مضاف، هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۳ : ۱۵۱ ، ۱۰ : ۸]

مَاهِدُوْنَ۔ بچھانے والے۔ تیار کرنے والے۔ مَهْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مَاهِدٌ۔
[۵۱ : ۴۸]

مَائِدَةً۔ کھانا جو خوان پر چنا ہو۔ کھانا چنا ہوا خوان۔ مَيْدٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۵ : ۱۱۲ ، ۱۱۴]

م - ب

مُبَارَكٌ۔ برکت والا۔ خیر و برکت۔ مُبَارَكَۃٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۲ : ۹۲ ، ۱۵۵]

مُبَارَكَةٌ۔ برکت والی۔ مُبَارَكَةٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔
[۲۸ : ۳۰ ، ۲۴ : ۳۵]

مُبْتَلِيْكُمْ۔ تمہارا امتحان لینے والا۔ تمہیں آزمانے والا۔ اِبْتِلَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر، کُمْ ضمیر مخاطب
[۲ : ۲۴۹]

مُبْتَلِيْنَ۔ جانچنے والا۔ کھرے کو کھوٹے سے الگ کر دینے والے۔ اِبْتِلَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
[۲۳ : ۳۰]

مَبْثُوْثٌ۔ پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔ بَثٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۰۱ ، ۴]

مَبْثُوْثَةٌ۔ بکھری ہوئی۔ بچھی ہوئی۔ بَثٌّ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔

[۸۸ : ۱۶]

مُبَدِّلَ ۔ بدلنے والا۔ تبدیل کرنے والا۔ تَبْدِیْل سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶ : ۳۴، ۱۱۵]

مُبْدِیْهِ ۔ اس کو ظاہر کرنے والا۔ اِبْدَآء سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۳۷]

مُبَذِّرِیْنَ ۔ فضول خرچی کرنے والے۔ مال کو فضول برباد کرنے والے۔ تَبْذِیْر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُبَذِّر۔ [۱۷ : ۲۷]

مُبْرِمُوْنَ ۔ پختہ کرنے والے۔ ٹھہرانے والے اور طے کرنے والے۔ اِبْرَام سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُبْرِم۔ [۴۳ : ۷۹]

مُبَرَّءُوْنَ ۔ بری کیے ہوئے۔ پاک کیے ہوئے۔ تَبْرِئَۃ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [۲۴ : ۲۶]

مَبْسُوْطَتَانِ ۔ کھلے ہوئے۔ کشادہ۔ دور دراز کیے ہوئے۔ بَسْط سے اسم مفعول مثنٰی مؤنث۔ واحد۔ مَبْسُوْطَۃ۔ [۵ : ۶۴]

مُبَشِّرًا ۔ بشارت دینے والا خوشخبری دینے والا۔ تَبْشِیْر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۷ : ۱۰۵، ۲۵ : ۵۶]

مُبَشِّرَاتٍ ۔ خوشخبری دینے والیاں۔ تَبْشِیْر سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد مُبَشِّرَۃ۔ [۳۰ : ۴۶]

مُبَشِّرِیْنَ ۔ خوشخبری دینے والے۔ تَبْشِیْر سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُبَشِّر۔ [۲ : ۲۱۳، ۴ : ۱۶۵]

مُبْصِرًا ۔ دکھلانے والا۔ روشنی والا۔ اِبْصَار سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰ : ۶۷، ۲۷ : ۸۶]

مُبْصِرَةً ۔ دکھلانے والی۔ روشن کرنے والی۔ اِبْصَار سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۱۷ : ۱۲، ۵۹]

مُبْصِرُوْنَ ۔ دیکھنے والے۔ مراد دل کی آنکھ سے دیکھنے والے۔ اِبْصَار سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۷ : ۲۰۱]

مُبْطِلُوْنَ ۔ بے حقیقت بات کرنے والے۔ حق کو مٹانے والے۔ اِبْطَال سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ واحد مُبْطِل۔ [۷ : ۱۷۳، ۲۹ : ۴۸]

مُبْعَدُوْنَ ۔ دور کیے ہوئے۔ اِبْعَاد سے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد مُبْعَد۔ [۲۱ : ۱۰۱]

مَبْعُوْثُوْنَ ۔ قبروں سے اٹھائے جانے والے۔ دوبارہ زندہ کیے جانے والے۔ بَعْث سے اسم مفعول جمع بحالت رفع۔ واحد مَبْعُوْث۔ [۱۱ : ۷، ۱۷ : ۴۹]

مَبْعُوْثِیْنَ ۔ قبروں سے اٹھائے جانے والے۔ دوبارہ زندہ کیے جانے والے۔ بَعْث سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت جر۔ [۶ : ۲۹، ۲۳ : ۳۷]

مُبْلِسُوْنَ ۔ بہت زیادہ رنجیدہ ہونے والے ۔ آس توڑنے والے ۔ اِبلاس سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔ واحد ۔ مُبْلِسٌ ۔
[۶ : ۴۴ ، ۲۳ : ۷۷]

مُبْلِسِیْنَ ۔ حیرت زدہ ۔ نا امید ۔ مایوس ۔ اِبْلَاسٌ سے اسم فاعل بحالت نصب و جر ۔ واحد مُبْلِس ۔
[۳۰ : ۴۹]

مُبْلَغُهُمْ ۔ ان کے علم کی انتہا ۔ ان کے فہم کی حد ۔ ان کے پہنچنے کی جگہ ۔
[۵۳ : ۳۰]

مُبَوَّءَ ۔ ٹھکانہ ۔ جگہ ۔ تَبْوِئَةٌ سے اسم ظرف
[۱۰ : ۹۳]

مُبِیْنٌ ۔ کھلا ہوا ۔ ظاہر کرنے والا ۔ اِبَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۱۲ : ۱ ، ۲۶ : ۲]

مُبِیْنًا ۔ ظاہر کرنے والا ۔ کھلا ہوا ۔ اِبَانَةٌ سے اسم فاعل ۔
[۴ : ۲۰ ، ۵۰ ، ۹۱]

مُبَیِّنٰتٍ ۔ بیان کرنے والیاں ۔ بہت زیادہ روشن نشانیاں ۔ تَبْیِیْنٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ واحد مُبَیِّنَةٌ ۔ [۲۴ : ۳۴ ، ۲۴ : ۴۶]

م ۔ ت

مِتُّ ۔ میں مرگیا ۔ مَوْتٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ [۱۹ : ۲۳ ، ۶۶]

مَتٰی ۔ کب ۔ جب ۔ اسم ظرف بھی ہے اور حرف بھی ۔ [۲ : ۲۱۴ ، ۱۰ : ۴۸]

مَتَابٌ ۔ میرا توبہ کرنا ۔ میرا رجوع کرنا ۔ تَوْبٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی ۔ [۱۳ : ۳۰]

مِتَّ ۔ تو مرگیا ۔ مَوْتٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۲۱ : ۳۴]

مَتَاعٌ ۔ پونجی ۔ اسباب خانہ ۔ فائدہ ۔ جمع ۔ اَمْتِعَةٌ ۔ [۲ : ۳۶ ، ۲۴۱]

مَتَاعَنَا ۔ ہمارے اپنے سامان ۔ ہمارے فائدے کو ۔ متاع مضاف ، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔
[۱۲ : ۷۹]

مَتَاعَهُمْ ۔ ان کے فائدے کو ان کی پونجی کو ۔ متاع مضاف ، هُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۱۲ : ۶۵]

مُتَبَّرٌ ۔ ہلاک ہوا ۔ تباہ و برباد ہوا ۔ تَتْبِیْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔ [۷ : ۱۳۹]

مُتَبَرِّجٰتٍ ۔ آراستہ ہونے والی عورتیں ۔ اپنی زیبائش ظاہر کرنے والی عورتیں ۔ تَبَرُّجٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ [۲۴ : ۶۰]

مُتَّبَعُوْنَ ۔ اتباع کیے ہوئے ۔ پیچھا کیے ہوئے ۔ اِتِّبَاعٌ سے اسم مفعول جمع مذکر ۔ واحد مُتَّبَعٌ ۔
[۲۶ : ۵۲ ، ۴۴ : ۲۳]

مُتَتَابِعَیْنِ ۔ پے درپے ۔ لگاتار ۔

تَتَابُعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُتَتَابِعٌ۔ [۴ : ۹۲]

مُتَجَانِفٍ ۔ گناہ کی طرف مائل ہونے والا۔ جھکنے والا۔ تَجَانُفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵ : ۳]

مُتَجَاوِرَاتٌ ۔ ایک دوسرے کے نزدیک۔ برابر برابر۔ تَجَاوُرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد مُتَجَاوِرَةٌ۔ [۱۳ : ۴]

مُتَحَرِّفًا ۔ کترانے والا۔ پینترا بدلنے والا۔ پھرنے والا۔ تَحَرُّفٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۸ : ۱۶]

مُتَحَيِّزًا ۔ پناہ لینے والا۔ جگہ لینے والا۔ منتقل ہونے والا۔ تَحَيُّزٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۸ : ۱۶]

مُتَّخِذَ ۔ پکڑنے والا۔ لینے والا۔ اختیار کرنے والا۔ اِتِّخَاذٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۸ : ۵۱]

مُتَّخِذَاتٌ ۔ پکڑنے والیاں اختیار کرنے والیاں۔ اِتِّخَاذٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد مُتَّخِذَةٌ۔ [۴ : ۲۵]

مُتَرَاكِبًا ۔ اوپر تلے۔ تہ در تہ۔ ایک پر ایک چڑھا ہوا۔ تَرَاكُبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶ : ۹۹]

مُتَرَبِّصٌ ۔ انتظار کرنے والا۔ راہ دیکھنے والا۔ مراد اعمال کے نتائج کا منتظر۔ تَرَبُّصٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۰ : ۱۳۵]

مُتَرَبِّصُوْنَ ۔ انتظار کرنے والے۔ مُتَرَبِّصٌ کی جمع بحالت رفع۔ مُتَرَبِّصِيْنَ۔ بحالت نصب وجر۔ [۵۲ : ۳۱]

مَتْرَبَةٍ ۔ محتاج۔ مفلس۔ نادار۔ [۹۰ : ۱۶]

مُتَرَدِّيَةُ ۔ گر کر ہلاک ہونے والی۔ وہ حلال جانور جو اوپر سے گر کر ہلاک ہو جائے۔ تَرَدِّیْ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۵ : ۳]

مُتْرَفُوْا ۔ آسودہ حال لوگ۔ اِتْرَافٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ اصل میں مُتْرَفُوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ [۳۴ : ۳۴، ۴۳ : ۲۳]

مُتْرَفِيْنَ ۔ سرمایہ دار۔ نازپروردہ۔ آسودہ حال لوگ۔ اِتْرَافٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۵۶ : ۴۵]

مُتْرَفِيْهِمْ ۔ ان کے دولت مند۔ ان کے خوشحال۔ مُتْرَفِيْ مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔ [۲۳ : ۶۴]

مُتَشَابِهًا ۔ مشابہ۔ ملتا جلتا۔ تَشَابُهٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲ : ۲۵، ۶ : ۱۴۱]

مُتَشَابِهٍ ۔ باہم ملتے جلتے۔ ایک دوسرے کی مانند۔ تَشَابُہٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶ : ۹۹، ۱۴۱]

مُتَشَابِهَاتٌ ۔ ملتے جلتے ۔ مُتَشَابِہ ۔ تَشَابُہٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ [۳ : ۷]

مُتَشَاكِسُوْنَ ۔ بداخلاق ۔ ضدی ۔ جھگڑا کرنے والے ۔ تَشَاكُسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ واحد مُتَشَاكِس ۔ [۳۹ : ۲۹]

مُتَصَدِّعًا ۔ پھٹ جانے والا ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا ۔ تَصَدُّعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۵۹ : ۲۱]

مُتَصَدِّقِيْنَ ۔ صدقہ دینے والے ۔ خیرات کرنے والے ۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ واحد ۔ مُتَصَدِّق ۔ [۳۳ : ۳۵]

مُتَصَدِّقَاتٌ ۔ صدقہ دینے والیاں ۔ خیرات کرنے والیاں ۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ واحد مُتَصَدِّقَۃ ۔ [۳۳ : ۳۵]

مُتَطَهِّرِيْنَ ۔ پاک صاف رہنے والے ۔ تَطَهُّرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ واحد مُتَطَهِّر ۔ [۲ : ۲۲۲]

مُتَعَالِ ۔ بلند و برتر ۔ عالی شان ۔ تَعَالِیْ ۔ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۱۳ : ۹]

مَتَّعْتُ ۔ میں نے فائدہ پہنچایا ۔ میں نے بہرہ مند کیا ۔ تَمْتِيْعٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ [۴۳ : ۲۹]

مَتَّعْنَا ۔ ہم نے دنیاوی سامان دے کر بہرہ مند کیا ۔ تَمْتِيْعٌ سے ماضی جمع متکلم ۔

مَتِّعُوْهُنَّ ۔ تم ان (عورتوں) کو فائدہ پہنچاؤ ۔ تَمْتِيْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ هُنَّ ضمیر مفعول ۔ [۲ : ۲۳۶ ، ۳۳ : ۴۹]

مُتَفَرِّقُوْنَ ۔ جدا جدا ۔ بہت سے ۔ تَفَرُّقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ واحد مُتَفَرِّق ۔ [۱۲ : ۳۹]

مُتَفَرِّقَۃٍ ۔ جدا جدا ۔ متفرق ۔ تَفَرُّقٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ [۱۲ : ۶۷]

مُتَقَابِلِيْنَ ۔ آمنے سامنے ۔ ایک دوسرے کے مقابل ۔ تَقَابُلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر ۔ واحد مُتَقَابِل ۔ [۱۵ : ۴۷ ، ۳۷ : ۴۴]

مُتَقَلَّبَكُمْ ۔ تمہاری آمد و رفت کی جگہ ۔ تمہارے گھومنے پھرنے کی جگہ ۔ تَقَلُّبٌ سے اسم مفعول بمعنی ظرف مکان ۔ [۴۷ : ۱۹]

مُتَّقُوْنَ ۔ پرہیزگار لوگ ۔ اِتِّقَا سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع واحد مُتَّقِی ۔ [۲ : ۱۷۷ ، ۸ : ۳۴]

مُتَّقِيْنَ ۔ مُتَّقِی ۔ پرہیزگار ۔ اِتِّقَا سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر ۔ [۲ : ۲ ، ۶۶ ، ۱۸۰]

مُتَّكَأً ۔ تکیہ لگانے کی جگہ ۔ سہارا لیے ہوئے ۔ اِتِّكَاءٌ سے اسم مفعول بمعنی ظرف ۔ [۱۲ : ۳۱]

مُتَّكِئُوْنَ ۔ تکیہ لگائے ہوئے ۔ سہارا لیے ہوئے ۔ اِتِّكَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر

بحالت رفع۔ مُتَكَبِّرِيْنَ بحالت نصب وجر۔ واحد مُتَكَبِّرٌ۔

[۳۶: ۵۶، ۱۸: ۳۱]

مُتَكَبِّرُ۔ بزرگ۔ بڑائی جتلانے والا۔ تکبر کرنے والا۔ (اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ تَكَبُّرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۲۳: ۵۹]

مُتَكَبِّرِيْنَ۔ تکبر کرنے والے۔ تَكَبُّرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد مُتَكَبِّرٌ۔

[۱۶: ۲۹، ۵۹: ۲۳]

مُتَكَلِّفِيْنَ۔ بناوٹ کرنے والے تکلف کرنے والے۔ تَكَلُّفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد مُتَكَلِّفٌ۔

[۳۸: ۸۶]

مُتَلَقِّيَانِ۔ دو ملنے والے۔ دو لینے والے۔ مراد اعمال لکھنے والے دو فرشتے۔ تَلَقِّي سے اسم فاعل مثنیٰ مذکر۔ واحد مُتَلَقِّي۔

[۵۰: ۱۷]

مُتُّمْ۔ تم مرگئے۔ مَوْتٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۳: ۱۵۷، ۱۵۸]

مِتُّمْ۔ تم مرگئے۔ مَوْتٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔

[۲۳: ۳۵]

مِتْنَا۔ ہم مرگئے۔ مَوْتٌ سے ماضی جمع متکلم۔

[۲۳: ۸۲، ۳۷: ۱۶]

مُتِمُّ۔ پورا کرنے والا۔ تمام کرنے والا۔ اِتْمَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۶۱: ۸]

مُتَنَافِسُوْنَ۔ بڑھ چڑھ کر کسی چیز کی خواہش کرنے والے۔ رغبت کرنے والے۔ تَنَافُسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُتَنَافِسٌ۔

[۸۳: ۲۶]

مُتَوَسِّمِيْنَ۔ اہل بصیرت۔ تاڑنے والے۔ تَوَسُّمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد مُتَوَسِّمٌ۔

[۱۵: ۷۵]

مُتَوَفِّيكَ۔ تجھے موت دینے والا۔ میں تجھے سلانے والا ہوں۔ تَوَفِّي سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔

[۳: ۵۵]

مُتَوَكِّلُوْنَ۔ توکل کرنے والے۔ بھروسہ کرنے والے۔ تَوَكُّلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

[۳۹: ۳۸]

مُتَوَكِّلِيْنَ۔ بھروسہ کرنے والے۔ تَوَكُّلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ بحالت نصب وجر۔

[۳: ۱۵۹]

مَتٰى۔ کب۔ اسم بھی ہے۔ اور حرف بھی۔

[۲: ۲۱۴، ۱۰: ۴۸]

مَتِيْنٌ۔ مضبوط۔ قوی۔ محکم۔ مَتَانَۃٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔

[۷: ۱۸۳، ۶۸: ۴۵]

م ۔ ث

مَثَابَۃً۔ ثواب کی جگہ۔ عبادت کی جگہ۔

جمع ہونے کی جگہ۔ ثَوْبٌ سے ظرف
مکان۔ [۲ : ۱۲۵]

مَثَانِیَ ۔ بار بار ذکر کیے ہوئے مضامین
و آیات۔ مکرر۔ تعریف کیا ہوا۔ ثَنَاءٌ
سے ماخوذ ہے۔ واحد مَثْنٰی۔
[۱۵ : ۸۷، ۳۹ : ۲۳]

مَثْبُوْرًا ۔ ملعون۔ ہلاک کیا ہوا۔ ثَبْرٌ
سے اسم مفعول۔ [۱۷ : ۱۰۲]

مِثْقَالَ ۔ ہموزن۔ برابر۔ جمع مَثَاقِیْل۔
[۴ : ۴۰، ۲۱ : ۴۷]

مُثْقَلَةٌ ۔ بوجھ والی۔ لدی ہوئی۔ ثِقْلٌ
سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۳۵ : ۱۸]

مُثْقَلُوْنَ ۔ گراں بار۔ لدے ہوئے۔
بوجھل۔ اِثْقَالٌ سے اسم مفعول جمع
مذکر۔ واحد مُثْقَلٌ۔ [۵۲ : ۴۰]

مَثَلُ ۔ مثال۔ نظیر۔ کہاوت۔ جمع اَمْثَال۔
[۳ : ۵۹، ۱۸ : ۴۵]

مِثْلُ ۔ مانند۔ مشابہ۔ جمع اَمْثَال۔
[۲ : ۱۱۳، ۱۱۸]

مَثَلُهُمْ ۔ ان کی مثال۔ ان کی حالت۔
مَثَلُ مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔
[۲ : ۱۷، ۴۸ : ۲۹]

مِثْلُكُمْ ۔ تمہاری مانند۔ تمہاری طرح۔
مِثْلُ مضاف، كُمْ مضاف الیہ۔
[۱۴ : ۱۱، ۱۸ : ۱۱۰]

مِثْلُنَا ۔ ہماری طرح۔ مِثْلُ مضاف، نَا
مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۱۰، ۲۶ : ۵۴]

مِثْلَهَا ۔ اس کی طرح۔ مِثْلُ مضاف،
هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ۔
[۱۶ : ۶۰، ۳۰ : ۳۰]

مُثْلٰی ۔ بہترین۔ پسندیدہ۔ مَثَالَۃٌ
سے اسم تفضیل واحد مؤنث۔
[۲۰ : ۶۳]

مَثُلَاتُ ۔ عبرت ناک سزائیں۔ کہاوتیں۔
وہ سزائیں جو دوسروں کو جرم سے باز
رکھنے کے لیے مثال بن جائیں۔ واحد
مُثُلَةٌ۔ [۱۳ : ۶]

مَثْنٰی ۔ دو۔ دو۔ دو۔ وادی کا موڑ۔
[۴ : ۳، ۳۴ : ۴۶]

مَثُوْبَةٌ ۔ جزاء۔ بدلہ۔ ثواب۔ سزا بھی۔
[۲ : ۱۰۳]

مَثْوٰی ۔ ٹھکانا۔ منزل۔ رہنے کی
جگہ۔ ثَوَاءٌ سے اسم ظرف۔
[۳ : ۱۵۱، ۱۶ : ۲۹]

مَثْوَاكُمْ ۔ تمہارے رہنے کی جگہ۔
تمہاری قیام گاہ۔ مَثْوٰی مضاف
كُمْ مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۲۸، ۴۷ : ۱۹]

مَثْوَاهُ ۔ اس کا ٹھکانا۔ اس کی قیام
گاہ۔ مَثْوٰی مضاف، ہٗ ضمیر غائب
مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۲۱]

م - ج

مَجَالِس ۔ مجلسیں۔ محفلیں۔ بیٹھنے کی
جگہیں۔ جُلُوْسٌ سے اسم ظرف۔

[۱۱ : ۵۸]

مُجَاهِدُوْنَ ۔ جہاد کرنے والے۔ جہاد سے اسم فاعل جمع مذکر۔ بحالت رفع۔ واحد مُجَاهِدٌ۔ [۹۵ : ۴]

مُجَاهِدِيْنَ ۔ جہاد کرنے والے۔ کوشش کرنے والے۔ بحالت نصب و جر۔ [۳۱ : ۴۷ ، ۹۵ : ۴]

مُجْتَمِعُوْنَ ۔ جمع ہونے والے۔ اکٹھے ہونے والے۔ اِجْتِمَاعٌ سے اسم فاعل مذکر جمع۔ واحد مُجْتَمِعٌ [۳۹ : ۲۶]

مَجْذُوْذٍ ۔ کاٹا ہوا۔ منقطع کیا ہوا۔ جَذٌّ سے اسم مفعول۔ [۱۰۸ : ۱۱]

مُجْرِمًا ۔ جرم کرنے والا۔ گناہ کرنے والا۔ اِجْرَامٌ سے اسم فاعل۔ [۷۴ : ۲۰]

مُجْرِمُوْنَ ۔ گنہگار لوگ۔ مُجْرِمٌ۔ بہ حالت رفع مُجْرِمِيْنَ بحالت نصب و جر۔ [۱۷ : ۱۰ ، ۸ : ۸ ، ۵۵ : ۶]

مُجْرِمِيْهَا ۔ اس (بستی) کے مجرم۔ اس کے گنہکار۔ اصل میں مُجْرِمِيْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔ [۱۲۳ : ۶]

مَجْرٖهَا ۔ اس کو جاری کرنا۔ اس کا چلنا۔ جَرْيَانٌ سے اسم ظرف مضاف۔ ها ضمیر مضاف الیہ۔ [۴۱ : ۱۱]

مَجْمَعَ ۔ جمع ہونے کی جگہ۔ جمع ہونے کا وقت۔ جَمْعٌ سے اسم ظرف۔ [۶۱ ، ۶۰ : ۱۸]

مَجْمُوْعٌ ۔ جمع کیا ہوا۔ اکٹھا کیا ہوا۔ جَمْعٌ سے اسم مفعول۔ [۱۰۳ : ۱۱]

مَجْمُوْعُوْنَ ۔ جمع کیے ہوئے۔ جمع سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [۵۰ : ۵۶]

مَجْنُوْنٌ ۔ دیوانہ۔ مجنون۔ پاگل۔ جُنُوْنٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ جمع مَجَانِيْنُ۔ [۲۷ : ۲۶ ، ۶ : ۱۵]

مَجُوْسَ ۔ مجوسی۔ آتش پرست۔ یہ فارس کا قدیم مذہبی فرقہ ہے۔ جو دو خداؤں کو مانتا ہے۔ ایک کو خالق خیر اور دوسرے کو خالق شر قرار دیتا ہے۔ [۱۷ : ۲۲]

مُجِيْبٌ ۔ جواب دینے والا۔ قبول کرنے والا۔ اِجَابَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۶۱ : ۱۱]

مُجِيْبُوْنَ ۔ قبول کرنے والے۔ مُجِيْبٌ کی جمع۔ بحالت رفع۔ [۷۵ : ۳۷]

مَجِيْدٌ ۔ بزرگ۔ عظمت والا۔ رفیع الشان۔ مَجْدٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۲۱ : ۸۵ ، ۷۳ : ۱۱]

م - ح

مَحَارِيْبَ ۔ مسجد کے در۔ قلعے۔ محرابیں۔

واحد۔ مِحْرَاب۔ [۱۳:۳۴]

مِحَالِ۔ گرفت۔ عذاب۔ تدبیر۔ شدید المحال۔ سخت عذاب دینے والا۔ [۱۳:۱۳]

مَحَبَّۃً۔ محبت کرنا۔ پسند کرنا۔ مصدر۔ [۳۹:۲۰]

مُحْتَضَرٌ۔ حاضر کیا ہوا۔ جس کے پاس حاضر ہوں۔ اِحْتِضَارٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲۸:۵۴]

مُحْتَظِرِ۔ کانٹوں کی باڑھ لگانے والا۔ اِحْتِظَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۱:۵۴]

مَحْجُوْبُوْنَ۔ روکے ہوئے۔ پردے میں کیے ہوئے۔ منع کیے ہوئے۔ حَجْبٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت رفع۔ واحد مَحْجُوْبٌ۔ [۱۵:۸۳]

مَحْجُوْرًا۔ روکا ہوا۔ بند کیا ہوا۔ حَجْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۵۳:۲۵، ۲۲:۲۵]

مُحْدَثٍ۔ نیا۔ جدید۔ تازہ۔ اِحْدَاثٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۵:۲۶، ۲:۲۱]

مَحْذُوْرًا۔ ڈرنے کی چیز۔ خوفناک۔ قابل خوف۔ حَذَرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۵۷:۱۷]

مِحْرَابٌ۔ محراب۔ عبادت خانہ۔ نمازی کے سامنے کی جگہ کو بھی کہتے ہیں۔ بالاخانہ۔ جمع مَحَارِیْبُ۔ [۲۱:۳۸، ۳۷:۳]

مُحَرَّرًا۔ تحریر کیا ہوا۔ آزاد کیا ہوا۔ تَحْرِیْرٌ سے اسم مفعول۔ [۳۵:۳]

مُحَرَّمٌ۔ حرام کیا ہوا۔ منع کیا ہوا۔ تَحْرِیْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۳۹:۶، ۸۵:۲]

مَحْرُوْمٌ۔ محروم۔ نایافتہ۔ بے نصیب۔ حِرْمٌ و حِرْمَانٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲۵:۷۰، ۱۹:۵۱]

مَحْرُوْمُوْنَ۔ محروم کیے گئے۔ بدنصیب۔ حِرْمَانٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [۲۷:۶۸، ۶۷:۵۶]

مُحْسِنٌ۔ احسان کرنے والا۔ بھلائی کرنے والا۔ نیکی کرنے والا۔ اِحْسَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۲۵:۴، ۱۱۲:۲]

مُحْسِنٰتٌ۔ احسان کرنے والی عورتیں۔ نیک عورتیں۔ واحد مُحْسِنَۃٌ۔ [۲۹:۳۳]

مُحْسِنِیْنَ۔ احسان کرنے والے۔ بھلائی کرنے والے۔ اِحْسَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُحْسِنٌ۔ [۱۹۵، ۵۸:۲]

مَحْسُوْرًا۔ پچھتایا ہوا۔ حسرت زدہ۔ عاجز۔ حَسْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲۹:۱۷]

مَحْشُوْرَۃً۔ جمع کی ہوئی۔ مُجتمع۔ حَشْرٌ سے اسم مفعول۔ [۱۹:۳۸]

مُحْصَنٰتٍ۔ پاک دامن عورتیں۔ شوہر والی

عورتیں۔ اِحْصَانٌ سے اسم مفعول جمع مؤنث۔ واحد مُحْصَنَۃٌ۔
[۴ : ۲۵]

مُحَصَّنَۃٍ ۔ قلعہ بند۔ محفوظ۔ تَحْصِیْنٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۵۹ : ۱۴]

مُحْصِنِیْنَ ۔ پاک دامن مرد۔ بیویوں والے۔ اِحْصَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۴ : ۲۴ ، ۵ : ۵]

مُحْضَرًا ۔ حاضر کیا ہوا۔ سامنے لایا ہوا۔ اِحْضَارٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔
[۳ : ۳۰]

مُحْضَرُوْنَ ۔ حاضر کیے ہوئے۔ اِحْضَارٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔
[۳۰ : ۱۶ ، ۳۴ : ۳۸]

مَحْظُوْرًا ۔ حرام کیا ہوا۔ روکا ہوا ممنوع۔ حَظْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۷ : ۲۰]

مَحْفُوْظٍ ۔ حفاظت کیا ہوا۔ حِفْظٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۸۵ : ۲۲]

مُحْکَمٰتٌ ۔ محکم۔ واضح۔ صاف صاف معنوں والی آیات۔ اِحْکَامٌ سے اسم مفعول جمع مؤنث۔ واحد مُحْکَمَۃٌ۔
[۳ : ۷]

مُحَلِّقِیْنَ ۔ بال منڈوانے والے۔ سر منڈانے والے۔ تَحْلِیْقٌ سے اسم فاعل جمع۔ واحد مُحَلِّقٌ [۴۸ : ۲۷]

مَحِلَّہٗ ۔ اس کے حلال ہونے کی جگہ۔ اس کی قربان گاہ۔ مراد حدود منیٰ۔ حِلٌّ سے اسم ظرف مکان۔
[۲ : ۱۹۶ ، ۴۸ : ۲۵]

مَحِلُّھَا ۔ اس کا ذبح کرنے کا مقام۔ اس کی قربان گاہ۔ یعنی حدود حرم ظرف مکان۔
[۲۲ : ۳۳]

مُحِلِّیْ ۔ حلال سمجھنے والے۔ حلال قرار دینے والے۔ اِحْلَالٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُحِلِّیْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ واحد مُحِلٌّ۔
[۵ : ۱]

مُحَمَّدٌ ۔ تعریف کیا ہوا۔ وہ شخص جس کے اندر بکثرت خصائل حمیدہ اور اوصاف پسندیدہ ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی۔
[۳ : ۱۴۴ ، ۳۳ : ۴۰]

مَحْمُوْدًا ۔ سراہا ہوا۔ تعریف کیا۔ حَمْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۷ : ۷۹]

مَحَوْنَا ۔ ہم نے مٹایا۔ مَحْوٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۱۷ : ۱۲]

مُحْیِ ۔ زندہ کرنے والا۔ اَحْیَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۰ : ۵۰]

مَحْیَاھُمْ ۔ ان کی حیات۔ ان کی زندگی۔ محیا۔ حَیٰوۃٌ سے مصدر میمی مضاف ھم مضاف الیہ۔
[۴۵ : ۲۱]

مَحِیْصٍ ۔ بھاگنے کی جگہ۔ بچنے کی جگہ۔ حَیْصٌ سے اسم ظرف مکان۔
[۱۴ : ۲۱]

مَحِیْصًا ۔ پناہ گاہ۔ بھاگنے کی جگہ۔

حَیْضٌ سے اسم ظرف مکان۔ [۲: ۲۲۱]

مَحِیض ۔ حیض۔ حیض کا زمانہ۔ حیض سے مصدر میمی و اسم ظرف۔
[۲: ۲۲۲، ۶۵: ۴]

مُحِیطٍ ۔ گھیرنے والا۔ احاطہ کرنے والا۔ اِحَاطَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۱: ۸۴]

مُحِیطَۃٌ ۔ گھیرنے والی۔ اِحَاطَۃٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۹: ۴۹، ۲۹: ۵۴]

مُحِیطاً ۔ احاطہ کرنے والا۔ ہر طرف سے گھیرنے والا۔ اِحَاطَۃٌ سے اسم فاعل۔
[۴: ۱۰۸، ۱۲۶]

مُحِیطٌ ۔ احاطہ کرنے والا۔ گھیرنے والا۔ خوب جاننے والا۔ اِحَاطَۃٌ سے اسم فاعل۔ [۲: ۱۹، ۳: ۱۲۰]

م ۔ خ

مَخَاضُ ۔ درد زہ ہونا۔ دردِ ولادت۔ جو بچہ پیدا ہوتے وقت ہوتا ہے۔ مصدر و اسم مصدر۔ [۱۹: ۲۳]

مُخْبِتِیْنَ ۔ عاجزی کرنے والے۔ اِخْبَاتٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُخْبِتٌ۔
[۲۲: ۳۴]

مُخْتَالٍ ۔ تکبر کرنے والا۔ مغرور۔ متکبر۔ اِخْتِیَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۳۱: ۱۸، ۵۷: ۲۳]

مُخْتَلِفٌ ۔ مختلف۔ جدا جدا۔ گوناگوں۔ اِخْتِلَافٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۶: ۶۹، ۳۵: ۲۷]

مُخْتَلِفُوْنَ ۔ اختلاف کرنے والے۔ اختلاف سے اسم فاعل جمع بحالت رفع مُخْتَلِفِیْنَ۔ بحالت نصب و جر۔
[۷۸: ۳، ۱۱: ۱۱۸]

مَخْتُوْمٍ ۔ مُہر کیا ہوا۔ خَتْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۸۳: ۲۵]

مَخْذُوْلاً ۔ بے بس۔ بے یار و مددگار۔ خَذْلٌ و خِذْلَانٌ سے اسم مفعول۔
[۱۷: ۲۲]

مُخْرِجٌ ۔ خارج کرنے والے۔ کھولنے والا۔ اِخْرَاجٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۲: ۷۲، ۹: ۶۴]

مُخْرَجُوْنَ ۔ نکالے ہوئے۔ اِخْرَاجٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت رفع۔ مُخْرَجِیْنَ بحالت جر۔
[۲۳: ۳۵، ۱۵: ۴۸]

مُخْرَجًا ۔ خارج ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ خُرُوْجٌ سے اسم ظرف مکان۔
[۶۵: ۲]

مُخْزِی ۔ رسوا کرنے والا۔ ذلیل کرنے والا۔ اِخْزَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۹: ۲]

مُخْسِرِیْنَ ۔ کم کرنے والے۔ اِخْسَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُخْسِرٌ۔ [۲۶: ۱۸۱]

مُخضَرَّۃً ۔ سرسبز و شاداب۔ اِخْضِرَار سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۲۲ : ۶۳]

مَخضُودٍ ۔ بغیر کانٹے کا ۔ بے خار۔ خَضْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۵۶ : ۲۸]

مُخَلَّدُوْن ۔ ہمیشہ کے لیے رکھے ہوئے۔ حیات جاوداں دیے گئے ۔ تَخْلِیْدٌ سے اسم مفعول ۔
[۵۶ : ۱۷ ، ۷۶ : ۱۹]

مُخْلِصًا ۔ خالص کرنے والے بحالت رفع ۔ مُخْلِصِیْنَ بحالت نصب وجر۔
[۲ : ۱۳۹ ، ۷ : ۲۹]

مُخْلَصِیْنَ ۔ مخصوص لوگ ۔ چھانٹے ہوئے ۔ منتخب ۔ اِخْلَاصٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب وجر ۔ واحد مُخْلَص ۔
[۱۲ : ۲۴ ، ۱۵ : ۴۰]

مُخْلِفَ ۔ وعدہ خلافی کرنے والا۔ اِخْلَاف سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۴ : ۴۷]

مُخَلَّفُوْنَ ۔ پیچھے ڈالے گئے ۔ تَخْلِیْفٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد مُخَلَّف ۔
[۹ : ۸۱]

مُخَلَّقَۃٍ ۔ تخلیق کی ہوئی ۔ بنی ہوئی۔ صورت بنائی ہوئی۔ تَخْلِیْق سے اسم مفعول واحد مؤنث ۔
[۲۲ : ۵]

مَخْمَصَۃٍ ۔ سخت بھوک ۔ ایسی بھوک جس سے پیٹ لگ جائے ۔ اسم ہے۔
[۹ : ۱۲۰ ، ۵ : ۳]

م - د

مَدًّا ۔ کھینچنا۔ پھیلانا ۔ بچھانا۔ وسیع کرنا ۔ دن نکلنا۔ اسم اور مصدر ہے ۔
[۱۹ : ۷۵ ، ۷۹]

مَدَّ ۔ اس نے کھینچا ۔ اس نے دراز کیا۔ مَدٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۳ : ۳ ، ۲۵ : ۴۵]

مِدَادًا ۔ روشنائی ۔ سیاہی ۔ اسم ہے ۔
[۱۸ : ۱۰۹]

مُدَّتْ ۔ وہ پھیلائی گئی۔ وہ کھینچ کر ہموار کی گئی ۔ مَدٌّ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔ [۸۴ : ۳]

مُدَّتِھِمْ ۔ ان کی مقررہ مدت۔ ان کے (معاہدے) کی میعاد ۔ مدت مضاف ، ھُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ ۔
[۹ : ۴]

مَدَدًا ۔ زیادتی ۔ طاقت کا اضافہ ۔
[۱۸ : ۱۰۹]

مُدْبِرًا ۔ پشت پھیرنے والا پیچھے چلنے والا ۔ اِدْبَار سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۲۷ : ۱۰ ، ۲۸ : ۳۱]

مُدَبِّرَاتِ ۔ تدبیر کرنے والے ۔

(فرشتے) انتظام کرنے والے۔
تَدْبِیْرٌ سے اسم فاعل۔ واحد
مُدَبِّرَۃٌ [۷۹ : ۵]

مُدْبِرِیْنَ۔ پیٹھ موڑنے والے۔
اِدْبَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر
بحالت نصب و جر۔ واحد مُدْبِرٌ
[۹ : ۲۵، ۲۱ : ۵۷]

مُدَّثِّرُ۔ چادر میں لپٹنے والا۔
یہ لفظ اصل میں مُتَدَثِّرٌ تھا۔
تاء کو دال سے بدل کر دال میں ادغام
کر دیا۔ مُدَثِّرٌ سے مراد حضرت
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات
[۷۴ : ۱]

مُدْحَضِیْنَ۔ مغلوب شکست
خوردہ۔ خطاوار۔ اِدْحَاضٌ
سے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد
مُدْحَضٌ۔ [۳۷ : ۱۴۱]

مَدْحُوْرًا۔ رحمت سے دور کیا
ہوا۔ مردود کیا ہوا۔ دُحُوْرٌ
سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۷ : ۱۸، ۱۷ : ۱۸]

مُدَّخَلًا۔ کوشش سے داخل ہونے
کی جگہ۔ سر گھسانے کی جگہ۔ اِدِّخَالٌ
سے اسم مفعول بمعنی ظرف۔
[۹ : ۵۷]

مُدْخَلَ۔ مکان۔ داخل کرنے کی جگہ۔
پہنچانا۔ اِدْخَالٌ سے مصدر میمی
و اسم ظرف۔ [۱۷ : ۸۰]

مِدْرَارًا۔ بہت برسنے والا۔ دَرٌّ
سے مبالغہ کا صیغہ۔
[۶ : ۶، ۱۱ : ۵۲]

مُدْرَکُوْنَ۔ پکڑے ہوئے۔ پالے
گئے ہوئے۔ اِدْرَاکٌ سے اسم
مفعول جمع مذکر۔ واحد مُدْرَکٌ۔
[۲۶ : ۶۱]

مُدَّکِرٌ۔ نصیحت حاصل کرنے والا۔
عبرت پکڑنے والا۔ اِدِّکَارٌ سے
اسم فاعل واحد مذکر۔
[۵۴ : ۱۵، ۱۷]

مُدْھَآمَّتٰنِ۔ دو سرسبز۔ دو
سیاہی مائل سبز۔ اِدْھِیْمَامٌ سے
اسم فاعل مثنیٰ مؤنث۔ [۵۵ : ۶۴]

مُدْھِنُوْنَ۔ سستی کرنے والے۔
سرسری سمجھنے والے۔ اِدْھَانٌ
سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۵۶ : ۸۱]

مَدْیَنَ۔ ایک بستی کا نام۔ حضرت
شعیب کا قبیلہ اور ان کی بستی۔
[۹ : ۷۰، ۷ : ۸۵]

مَدِیْنَۃ۔ بستی۔ شہر۔ یثرب کا
نام جہاں حضور نبی اکرم مکہ سے
ہجرت فرما کر تشریف لے گئے تھے۔
اور دہیں آپ کا روضہ مبارک بھی ہے۔
[۲۸ : ۱۵، ۷ : ۱۲۳]

مَدِیْنُوْنَ۔ جزا دیے ہوئے۔
تابعدار۔ غلام۔ بدلہ دیے ہوئے۔
دین سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت
رفع۔ مَدِیْنِیْنَ۔ بحالت نصب و جر۔
واحد مَدِیْنٌ۔ [۵۶ : ۸۶، ۳۷ : ۵۳]

م - ذ

مُذَبذَبِیْنَ ۔ شک و شبہ میں پڑے ہوئے۔ پس و پیش میں مبتلا۔ ذَبْذَبَۃ سے اسم مفعول جمع مذکر واحد مُذَبذَبٌ۔
[۴ : ۱۴۳]

مُذْعِنِیْنَ ۔ یقین کرنے والے۔ فرمانبردار۔ اِذْعَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد۔ مُذْعِنٌ۔
[۲۴ : ۴۹]

مُذَکِّرٌ ۔ یاد دلانے والا۔ نصیحت کرنے والا۔ تَذْکِیْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۸۸ : ۲۱]

مَذْکُوْرًا ۔ ذکر کیا ہوا۔ قابل ذکر۔ ذِکْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۷۶ : ۱]

مَذْمُوْمٌ ۔ مذمت کیا ہوا۔ ملامت کیا ہوا۔ ذَمٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۸ : ۲۹]

م - ر

مَرَّ ۔ وہ گذرا۔ مُرُوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۵۹، ۱۰ : ۱۲]

مَرَّتْ ۔ وہ گذری۔ مُرُوْرٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۷ : ۱۸۹]

مَرْءُ ۔ مرد۔ اس لفظ کی جمع نہیں آتی۔
[۷۸ : ۴۰، ۸۰ : ۳۴]

مِرَاءٌ ۔ جھگڑا کرنا۔ شک کرنا۔ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔
[۱۸ : ۲۲]

مَرَّۃٌ ۔ ایک بار۔
[۹ : ۱۲۶، ۱۱۰]

مَرَّتَیْنِ ۔ دو بار۔ دو دفعہ۔ مَرَّۃٌ کا مثنیٰ۔
[۲ : ۲۲۹]

مِرَّۃٍ ۔ قوت اور جسمانی سختی۔ طاقت۔
[۵۳ : ۶]

مَرَاضِعَ ۔ دودھ پلانے والی عورتیں۔ واحد مُرْضِعٌ اور مُرْضِعَۃٌ۔
[۲۸ : ۱۲]

مُرَاغَمًا ۔ بھاگنے کی جگہ۔ ہجرت کا مقام۔ رِغَامٌ سے اسم مفعول بمعنی ظرف مکان۔
[۴ : ۱۰۰]

مَرَافِقِ ۔ کہنیاں۔ واحد مِرْفَقٌ
[۵ : ۶]

مِرْفَقًا ۔ سہولت۔ وہ کام جس سے نفع حاصل ہو۔
[۱۸ : ۱۶]

مُرْتَفَقًا ۔ وہ جگہ جہاں آرام حاصل کیا جائے۔ ٹھکانہ۔ اِرْتِفَاقٌ سے اسم مفعول بمعنی ظرف مکان۔
[۱۸ : ۲۹، ۳۱]

مُرْتَابٌ ۔ شبہ میں پڑنے والا۔ شک کرنے والا۔ اِرْتِیَابٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۴۰ : ۳۴]

مُرْتَقِبُوْنَ ۔ انتظار کرنے والے۔

دیکھنے والے۔ اِرْتِقَابٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۴۴ : ۵۹]

مَرَحًا۔ اکڑتا ہوا۔ اتراتا ہوا۔ مصدر ہے۔ [۱۷ : ۳۷، ۳۱ : ۱۸]

مَرْحَبًا۔ کشادہ ہونا۔ آرام دہ جگہ۔ رُحْبٌ سے مصدر میمی وظرف مکان۔ [۳۸ : ۵۹، ۶۰]

مَرْحَمَةِ۔ مہربانی کرنا۔ مصدر ہے۔ [۹۰ : ۱۷]

مَرَدَّ۔ ٹالنا۔ لوٹانا۔ پلٹ دینا۔ رَدٌّ سے مصدر میمی۔ [۱۳ : ۱۱، ۳۰ : ۴۳]

مَرَدَّنَا۔ ہمارا لوٹایا جانا۔ مَرَدَّ مضاف، نا ضمیر مضاف الیہ۔ [۴۰ : ۴۳]

مَرَدٍّ۔ لوٹایا جانا۔ ظرف زمان ومکان۔ [۴۲ : ۴۴]

مُرْدِفِيْنَ۔ پیچھے سے آنے والے۔ اِرْدَافٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد مُرْدِفٌ۔ [۸ : ۹]

مَرَدُوْا۔ انھوں نے سرکشی کی۔ ضد کی ماضی جمع مذکر غائب [۹ : ۱۰۱]

مَرْدُوْدٍ۔ لوٹایا جانے والا۔ ٹالا جانے والا۔ رَدٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۱ : ۷۶]

مَرْدُوْدُوْنَ۔ روکے ہوئے۔ لوٹائے ہوئے۔ رَدٌّ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد مَرْدُوْدٌ۔ [۷۹ : ۱۰]

مُرْسِلَ۔ بھیجنے والا۔ مبعوث کرنے والا۔ اِرْسَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۵ : ۲]

مُرْسَلٌ۔ بھیجا گیا۔ پیغمبر۔ جمع مُرْسَلُوْنَ، مُرْسَلِيْنَ۔ [۷ : ۷۵]

مُرْسَلًا۔ بھیجا ہوا۔ پیغمبر۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول بحالت نصب۔ [۱۳ : ۴۳]

مُرْسَلٰتِ۔ بھیجی ہوئیں۔ بھیجی گئی۔ مسلسل چلنے والی ہوائیں۔ بھیجے گئے مسلسل احکام لانے والے فرشتے۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مؤنث۔ [۷۷ : ۱]

مُرْسِلُوْا۔ بھیجنے والے۔ پیدا کرنے والے۔ اصل میں مُرْسِلُوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ [۵۴ : ۲۷]

مُرْسَلُوْنَ۔ بھیجے ہوئے فرستادگان۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت رفع۔ [۱۵ : ۵۷، ۶۱]

مُرْسَلِيْنَ۔ بھیجے ہوئے۔ رسول بنائے ہوئے۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۲ : ۲۵۲، ۶ : ۳۴]

مُرْسٰهَا۔ اس کا رکنا۔ اس کا ٹھہرنا۔ اِرْسَاءٌ سے مصدر میمی مضاف، ھا ضمیر مؤنث مضاف الیہ۔ [۷ : ۱۸۷، ۱۱ : ۴۱]

مُرْشِدًا۔ راہبر۔ سیدھے راستے پر

چلانے والا۔ اِرْشَادٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۷ : ۱۸]

مِرْصَادِ۔ گھات میں لگانے والا۔ کمین گاہ۔ رَصَدٌ سے مبالغہ یا اسم ظرف۔ [۱۴ : ۸۹]

مِرْصَادًا۔ گھات لگانے کی جگہ۔ کمین گاہ۔ [۲۱ : ۷۸]

مَرْصَدٍ۔ گھات کی جگہ۔ انتظار کی جگہ۔ رُصُوْدٌ سے اسم ظرف۔ [۵ : ۹]

مَرْصُوْصٌ۔ سیسہ پلائی ہوئی۔ مضبوط۔ رَصٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۴ : ۶۱]

مَرَضٌ۔ بیماری۔ پریشانی۔ پریشان ہونا۔ اسم مصدر اور مصدر ہے۔ [۵۲ : ۵ ، ۱۰ : ۲]

مَرَضًا۔ مرض۔ بیماری۔ پریشانی۔ مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ [۱۰ : ۲]

مَرْضَاتٌ۔ رضامندی۔ پسندیدگی۔ خوشنودی۔ رِضیٌ سے مصدر میمی۔ [۱ : ۶۶]

مَرْضَاتِیْ۔ میری رضامندی۔ میری خوشنودی۔ مَرْضَاۃ مضاف، یاءِ متکلم مضاف الیہ۔ [۱ : ۶۰]

مَرِضْتُ۔ میں مریض ہوتا ہوں میں بیمار ہوتا ہوں۔ مَرَضٌ سے ماضی واحد متکلم۔ حرف شرط آنے کی وجہ سے مضارع کے معنی ہوگئے۔ [۸۰ : ۲۶]

مُرْضِعَۃٍ۔ دودھ پلانے والی۔ اِرْضَاعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۲ : ۲۲]

مَرْضٰی۔ مریض لوگ۔ بیمار لوگ۔ مَرِیْضٌ کی جمع۔ ۴ : ۴۳، ۱۰۲

مَرْضِیًّا۔ خوش کیا ہوا۔ پسندیدہ۔ رِضیٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۵۵ : ۱۹]

مَرْضِیَّۃً۔ پسندیدہ۔ خوش کی ہوئی۔ رِضًا سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۲۸ : ۸۹]

مَرْعٰی۔ چراگاہ۔ سبزی۔ چارہ۔ رَعْیٌ سے اسم ظرف مکان۔ [۴ : ۸۷]

مَرْعَاهَا۔ اس کے چرنے کی جگہ۔ اس کا چارہ۔ مَرْعٰی مضاف ھَا، مضاف الیہ۔ [۳۱ : ۷۹]

مَرْفُوْدُ۔ انعام دیا ہوا۔ مدد کیا ہوا۔ رِفْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۹۹ : ۱۱]

مَرْفُوْعِ۔ بلند۔ بڑے مرتبے والا۔ اونچا کیا ہوا۔ رَفْعٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۵ : ۵۲]

مَرْفُوْعَۃٍ۔ بلند مرتبہ۔ اٹھائی ہوئی۔ رَفْعٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث بحالت جر۔ [۱۴ : ۸۰ ، ۳۴ : ۵۶]

مَرْفُوْعَۃٌ۔ اونچے یا عالی قدر۔ رَفْعٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث بحالت رفع۔ [۱۳ : ۸۸]

مَرْقَدِنَا۔ ہماری خواب گاہ۔ ہماری قبر۔

مَرْقَدِنَا۔ ظرف مکان مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۳۶ : ۵۲]

مَرْقُومٌ۔ لکھا ہوا۔ مہر لگی ہوئی تحریر۔ رَقْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۸۳ : ۹، ۲۰]

مَرْكُومٌ۔ تہ بہ تہ۔ جما ہوا۔ گہرا بادل۔ رَكْمٌ سے مفعول واحد مذکر۔ [۵۲ : ۴۴]

مَرُّوْا۔ وہ گزرے۔ مُرُوْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۵ : ۷۲، ۸۳ : ۳۰]

مَرْوَةَ۔ مروہ۔ مکہ کے قریب ایک پہاڑی کا نام۔ حج اور عمرہ میں صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان سعی کی جاتی ہے۔ [۲ : ۱۵۸]

مَرِیْئًا۔ خوشگوار۔ جلد مضم ہونے والا۔ مَرَاءَةٌ سے صفت مشبہ۔ [۴ : ۴]

مُرِیْبٌ۔ اضطراب و تردد میں ڈالنے والا۔ اِرَابَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱ : ۶۲، ۱۱۰]

مِرْیَةٍ۔ شک۔ تردد۔ وہ شک جس سے تردد پیدا ہو۔ اسم مصدر۔ [۱۱ : ۱۷، ۱۰۹]

مَرِیْجٍ۔ الجھا ہوا۔ الجھی ہوئی بات۔ مَرَجٌ سے اسم کے معنی میں صفت مشبہ۔ [۵۰ : ۵]

مَرِیْدٍ۔ سرکش۔ خدا کا نافرمان۔ مُرُوْدَةٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ [۲۲ : ۳]

مَرِیْضٌ۔ بیمار۔ مریض۔ مَرَضٌ سے صفت مشبہ واحد مذکر۔ جمع مَرْضٰى۔ [۲۲ : ۶۱، ۴۸ : ۱۷]

مَرْیَمَ۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام کی والدہ کا نام۔ آپ بہت صاحبِ کرامت اور ولیہ تھیں۔ سریانی زبان میں اس کے معنی ہیں خدمت گزار۔ [۲ : ۸۷، ۲۵۳]

م ۔ ز

مِزَاجُهٗ۔ اس کا باہم ملانا۔ اس کی آمیزش۔ مصدر ہے۔ مزاج مصدر مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸۳ : ۲۷]

مِزَاجُهَا۔ اس کی ملاوٹ۔ اس کی آمیزش۔ ھَا ضمیر واحد غائب مؤنث۔ [۷۶ : ۵، ۱۷]

مُزْجٰىةٍ۔ تھوڑی۔ ناقص۔ حقیر۔ اِزْجَاءٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۱۲ : ۸۸]

مُزَحْزِحِهٖ۔ اس کو بچانے والا۔ اس کو دور کرنے والا۔ زَحْزَحَةٌ سے اسم فاعل مضاف، ہٖ مضاف الیہ۔ [۲ : ۹۶]

مُزْدَجَرٌ۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ نصیحت۔

اِیذَجَاذٌ سے مصدر میمی ۔ [۵۴: ۴]

مُزِّقْتُمْ ۔ تم ریزہ ریزہ کر دیے گئے ۔ تم ٹکڑے ٹکڑے کر دیے گئے ۔ تَمْزِیْقٌ سے ماضی مجہول ۔ [۳۴: ۷]

مَزَّقْنَاهُمْ ۔ ہم نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ۔ تَمْزِیْقٌ سے ماضی جمع متکلم ، ھم ضمیر مفعول ۔ [۳۴: ۱۹]

مُزَّمِّلُ ۔ کپڑے میں لپٹنے والا ۔ مراد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ۔ [۷۳: ۱]

مُزْنٌ ۔ سفید بادل ۔ پانی سے بھرا ہوا بادل ۔ واحد مُزْنَۃٌ ۔ [۵۶: ۶۹]

مَزِیْدٌ ۔ مزید ۔ زیادتی کرنا ۔ مصدر میمی بھی ہے اور اسم بھی ۔ [۵۰: ۳۰]

مَزِیْدٌ ۔ مزید ۔ زیادہ ۔ زیادتی ۔ اسم مصدر ۔ [۵۰: ۳۵]

م ۔ س

مَسٌّ ۔ مس کرنا ۔ چھونا ۔ لگنا ۔ مصدر ہے ۔ [۵۴: ۴۸]

مَسٌّ ۔ آسیب ۔ جن ۔ لپٹنا ۔ [۲: ۲۷۵]

مِسَاسَ ۔ مالش ۔ ہاتھ لگانا ۔ چھونا ۔ مصدر بھی ہے اسم بھی ۔ [۲۰: ۹۷]

مَسْجِدَ ۔ مسجدیں ۔ سجدہ کرنے کی جگہیں ۔ عبادت خانے واحد مسجد سُجُوْدٌ سے اسم ظرف مکان ۔ [۲: ۱۱۴ ، ۹: ۱۷، ۱۸]

مَسْجِدَ ۔ مسجدیں ۔ سجدہ کرنے کی جگہیں ۔ [۲: ۱۸۷]

مُسَافِحَاتٌ ۔ بدکار عورتیں ۔ زنا کرنے والیاں ۔ سِفَاحٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ واحد مُسَافِحَۃٌ ۔ [۴: ۲۵]

مُسَافِحِیْنَ ۔ بدکار لوگ ۔ زنا کرنے والے ۔ سِفَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ واحد مُسَافِحٌ ۔ [۴: ۲۴ ، ۵: ۵]

مَسَاقُ ۔ چلنا ۔ ہنکانا ۔ سَوْقٌ سے مصدر میمی ۔ [۷۵: ۳۰]

مَسَاكِنَ ۔ گھر ۔ مکان ۔ رہنے کی جگہ ۔ واحد مَسْكَنٌ ۔ سکون سے اسم ظرف مکان ۔ [۱۴: ۴۵]

مَسَاكِنَ ۔ گھر ۔ ٹھہرنے کی اور رہنے کی جگہیں ۔ واحد مَسْكَنٌ ۔ سُكُوْنٌ سے اسم ظرف مکان ۔ [۹: ۷۲ ، ۶۱: ۱۲]

مَسَاكِنَكُمْ ۔ تمھارے مکان ۔ تمھارے گھر ۔ مَسَاكِنُ مضاف ، كُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۲۷: ۱۸]

مَسَاكِنُهُمْ ۔ ان کے گھر ۔ ان کے مکان ۔

مَسَاكِن مضاف هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۲۹ : ۵۸، ۲۶ : ۲۵]

مَسَاكِنِهِمْ۔ ان کے مکان۔ مساکن مضاف، هُمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۲۰ : ۱۲۸، ۲۹ : ۳۸]

مَسَاكِين۔ مسکین لوگ۔ غریب محتاج۔ واحد مِسْكِين۔
[۲ : ۱۷۷، ۵ : ۸۹]

مُسَبِّحُونَ۔ تسبیح پڑھنے والے۔ اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے والے۔ تسبیح سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔
[۳۷ : ۱۶۶]

مُسَبِّحِينَ۔ تسبیح پڑھنے والے۔ اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے والے۔ اسم فاعل جمع بحالت نصب و جر۔
[۳۷ : ۱۴۳]

مَسْبُوقِينَ۔ پیچھے چھوڑے ہوئے۔ عاجز۔ سَبْق سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
[۵۶ : ۶۰، ۷۰ : ۴۱]

مُسْتَأْخِرِينَ۔ تاخیر سے آنے والے۔ پیچھے رہنے والے۔ اِسْتِيخَار سے اسم فاعل جمع بحالت نصب و جر۔ واحد مُسْتَأْخِر۔
[۱۵ : ۲۴]

مُسْتَأْنِسِينَ۔ انس کرنے والے۔ جی لگانے والے۔ اِسْتِينَاس سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ مُسْتَأْنِس۔
[۳۳ : ۵۳]

مُسْتَبْشِرَةٌ۔ خوش ہونے والی۔ شگفتہ۔ خوش۔ شادمان۔ اِسْتِبْشَار سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۸۰ : ۳۹]

مُسْتَبْصِرِينَ۔ سب کچھ دیکھنے والے۔ ہوشیار۔ اِسْتِبْصَار سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔
[۲۹ : ۳۸]

مُسْتَبِين۔ بیان کرنے والا۔ واضح ہدایت والا۔ روشن۔ اِسْتِبَانَة سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۱۷ : ۳۷]

مُسْتَخْفٍ۔ چھپنے والا۔ اِسْتِخْفَاء سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۳ : ۱۰]

مُسْتَخْلَفِينَ۔ خلیفہ بنائے ہوئے۔ جانشین بنائے ہوئے۔ اِسْتِخْلَاف سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ واحد مُسْتَخْلَف۔
[۵۷ : ۷]

مُسْتَسْلِمُونَ۔ اطاعت کرنے والا۔ فرمانبردار۔ اِسْتِسْلَام سے اسم فاعل جمع۔ [۳۷ : ۲۶]

مُسْتَضْعَفُونَ۔ ضعیف۔ بےبس کمزور۔ اِسْتِضْعَاف سے اسم مفعول جمع بحالت رفع۔ [۸ : ۲۶]

مُسْتَضْعَفِينَ۔ ضعیف۔ بےبس وکمزور۔ استضعاف سے اسم مفعول جمع بحالت نصب و جر۔
[۴ : ۷۵، ۹۷، ۹۸]

مُسْتَطَرٌ۔ لکھا ہوا۔ اِسْتِطَار سے اسم

مفعول۔ [۵۲ : ۵۳]

مُسْتَطِيْرًا۔ پھیلنے والا۔ عام۔ اِسْتِطَارَةٌ سے اسم فاعل بحالت نصب۔ [۷۶ : ۷]

مُسْتَعَانُ۔ وہ جس سے مدد طلب کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ اِسْتِعَانَةٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۲ : ۱۸، ۲۱ : ۱۱۲]

مُسْتَغْفِرِيْنَ۔ مغفرت چاہنے والے۔ معافی مانگنے والے۔ اِسْتِغْفَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ [۳ : ۱۷]

مُسْتَقْبِلَ۔ آگے ہونے والا۔ سامنے آنے والا۔ اِسْتِقْبَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۴۶ : ۲۴]

مُسْتَقْدِمِيْنَ۔ آگے ہونے والے۔ پہلے زمانے کے لوگ۔ اِسْتِقْدَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۱۵ : ۲۴]

مُسْتَقَرٌّ۔ ٹھہرایا ہوا۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم مفعول و اسم ظرف۔ [۲ : ۳۶، ۶ : ۹۷، ۹۸]

مُسْتَقَرًّا۔ ٹھہرایا ہوا۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم مفعول و اسم ظرف بحالت نصب۔ [۲۵ : ۲۴، ۶۶]

مُسْتَقِرًّا۔ قرار پکڑنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔ [۲۷ : ۴۰]

مُسْتَقِيْمٌ۔ سیدھا۔ درست۔ صحیح۔ اِسْتِقَامَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱ : ۶، ۲ : ۱۴۲]

مُسْتَقِيْمٍ۔ سیدھا۔ درست۔ اسم فاعل واحد مذکر بحالت جر۔ [۲ : ۱۴۲، ۲۱۳]

مُسْتَقِيْمٌ۔ سیدھا۔ درست۔ اسم فاعل واحد مذکر بحالت رفع۔ [۳ : ۵۱، ۱۵ : ۴۱]

مُسْتَقِيْمًا۔ سیدھا۔ درست۔ اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔ [۴ : ۶۸، ۱۷۵]

مُسْتَكْبِرًا۔ تکبر کرنے والا۔ غرور کرنے والا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔ [۳۱ : ۷، ۴۵ : ۸]

مُسْتَكْبِرُوْنَ۔ تکبر کرنے والے۔ غرور کرنے والے۔ اِسْتِكْبَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۱۶ : ۲۲، ۶۳ : ۵]

مُسْتَكْبِرِيْنَ۔ تکبر کرنے والے۔ غرور کرنے والے۔ اسم فاعل جمع بحالت نصب و جر۔ [۱۶ : ۲۳، ۲۳ : ۶۷]

مُسْتَمِرٌّ۔ قدیمی۔ ہمیشہ کا مضبوط۔ پہلے سے چلا آنے والا۔ اِسْتِمْرَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۵۴ : ۲]

مُسْتَمْسِكُوْنَ۔ مضبوط پکڑنے والے۔ چنگل سے پکڑنے والے۔ اِسْتِمْسَاكٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ واحد

مُسْتَمْسِكٌ ۔ [۴۳ : ۲۱]

مُسْتَمِعُوْنَ ۔ سننے والے ۔ اِسْتِمَاع سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔ [۲۶ : ۱۵]

مُسْتَمِعُهُمْ ۔ ان میں کا سننے والا ۔ مُسْتَمِعٌ اسم فاعل واحد مذکر مضاف، هُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۵۲ : ۳۸]

مُسْتَنْفِرَةٌ ۔ بدکنے والی ۔ بھاگنے والی ۔ اِسْتِنْفَارٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ [۷۴ : ۵۰]

مُسْتَوْدَعٌ ۔ امانت رکھا ہوا ۔ امانت رکھنے کی جگہ ۔ اِسْتِيْدَاعٌ سے اسم مفعول و اسم ظرف مکان ۔ [۶ : ۹۸]

مُسْتَوْدَعَهَا ۔ اس کی امانت رکھنے کی جگہ ۔ اسم ظرف مضاف، هَا ضمیر مضاف الیہ ۔ [۱۱ : ۶]

مَسْتُوْرًا ۔ چھپایا ہوا ۔ سَتْرٌ سے اسم مفعول بمعنی اسم فاعل ۔ [۱۷ : ۴۵]

مَسَّتْهُمْ ۔ ان کو پہنچی ۔ ان کو لاحق ہوئی ۔ مَسَّتْ ماضی واحد مؤنث غائب، هُمْ ضمیر مفعول ۔ [۲ : ۲۱۴ ، ۱۰ : ۲۱]

مُسْتَهْزِءُوْنَ ۔ مذاق کرنے والے ۔ ہنسی اڑانے والے ۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔ [۲ : ۱۴]

مُسْتَهْزِءِيْنَ ۔ ٹھٹھا کرنے والے ۔ انکار کرنے والے ۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر ۔ [۱۵ : ۹۵]

مُسْتَيْقِنِيْنَ ۔ یقین کرنے والے ۔ اِسْتِيْقَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر ۔ [۴۵ : ۳۲]

مَسْجِدَ ۔ سجدہ کرنے کی جگہ ۔ سُجُوْدٌ سے اسم ظرف مکان ۔ [۹ : ۲۸ ، ۱۷ : ۷]

مَسْجِدَ الْحَرَامَ ۔ مسجد حرام ۔ ادب والی مسجد ۔ اس مسجد کی حدود میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی چیزیں حرام فرمادیں جو دوسرے مقامات پر حلال ہیں اس لیے اس مسجد کو مسجد حرام کہا گیا ۔ [۹ : ۲۸ ، ۴۸ : ۲۷]

مَسْجُوْنِيْنَ ۔ قید میں ڈالے گئے لوگ ۔ قید میں رکھے گئے لوگ ۔ سَجْنٌ سے اسم مفعول جمع بحالت نصب و جر ۔ [۲۶ : ۲۹]

مَسْحًا ۔ مسح کرنا ۔ ہاتھ پھیرنا ۔ پونچھنا ۔ مصدر ہے ۔ [۳۸ : ۳۳]

مُسَحَّرِيْنَ ۔ سحر زدہ ۔ جادو کیے ہوئے ۔ تَسْحِيْرٌ سے اسم مفعول جمع بحالت نصب و جر ۔ [۲۶ : ۱۵۳ ، ۱۸۵]

مَسْحُوْرًا ۔ جادو کیا ہوا ۔ سحر زدہ ۔ بے بس ۔ [۱۷ : ۴۷ ، ۱۰۱]

مُسَخَّرِ ۔ فرمانبردار بنایا ہوا ۔ معلق کیا ہوا ۔ تَسْخِيْرٌ سے اسم مفعول ۔ [۲ : ۱۶۴]

مُسَخَّرَاتٌ ۔ مسخر کی گئیں چیزیں ۔ فرمانبردار بنائی گئی اشیاء (مراد تارے

واحد مُسْتَنْفِرَةٌ۔
[۷۴ : ۵۰، ۱۶ : ۷۹]

مَسَخْنَاهُمْ۔ ہم نے ان کی صورت بگاڑ دی۔ مَسْخٌ سے ماضی جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول۔ [۱۲ : ۱۹]

مَسَدٍ۔ خوب بٹی ہوئی رسی۔ مونج کھجور کی چھال۔ [۵ : ۱۱۱]

مُسْرِفٌ۔ اسراف کرنے والا۔ بے جا خرچ کرنے والا۔ اِسْرَافٌ سے اسم فاعل [۴۰ : ۲۸، ۳۴]

مُسْرِفُوْنَ۔ حد سے بڑھنے والے۔ مُسْرِفٌ کی جمع بحالت رفع مُسْرِفِيْنَ مسرف کی جمع بحالت نصب و جر۔ [۶ : ۱۴۱، ۵ : ۳۲]

مَسْرُوْرًا۔ مسرور۔ خوش کیا ہوا۔ سُرُوْرٌ سے اسم مفعول۔

[۸۴ : ۹، ۱۳]

مَسْطُوْرٍ۔ لکھا ہوا۔ سَطْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲ : ۵۲]

مَسْغَبَةٍ۔ بھوک۔ کھانے کی خواہش۔ مصدر میمی [۹۰ : ۱۴]

مُسْفِرَةٌ۔ روشن۔ تابناک۔ چمکنے والی۔ اِسْفَارٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۸۰ : ۳۸]

مَسْفُوْحًا۔ بہایا ہوا۔ گرایا ہوا۔ سَفْحٌ سے اسم مفعول۔

[۶ : ۱۴۵]

مِسْكٌ۔ مشک۔ کستوری۔ معرب ہے۔ [۸۳ : ۲۶]

مَسَّكُمْ۔ اس نے تم کو مس کیا۔ وہ تم کو پہنچا۔ وہ تم کو لگا۔
[۱۶ : ۵۳، ۱۷ : ۶۷]

مَسْكَنَةٌ۔ مفلسی۔ محتاجی۔ ذلت۔
[۲ : ۶۱، ۳ : ۱۱۲]

مَسْكَنِهِمْ۔ ان کا گھر۔ ان کے رہنے کی جگہ۔ جمع مَسَاكِنُ۔
[۳۴ : ۱۵]

مَسْكُوْبٍ۔ گرتا ہوا۔ بہتا ہوا۔ سَكْبٌ و سُكُوْبٌ سے اسم مفعول۔
[۵۶ : ۳۱]

مَسْكُوْنَةٍ۔ بسی ہوئی۔ آباد۔ مکان۔ سُكُوْنٌ سے اسم مفعول۔

[۲۴ : ۲۹]

مِسْكِيْنٌ۔ مسکین۔ مفلس۔ محتاج۔ جمع مَسَاكِيْنُ۔ [۶۸ : ۲۴]

مِسْكِيْنًا۔ مسکین۔ مفلس۔ محتاج۔ بحالت نصب۔

[۱۷ : ۲۶، ۳۰ : ۳۸]

مِسْكِيْنٍ۔ مسکین۔ مفلس۔ نادار۔ بحالت جر۔ [۶۹ : ۳۴، ۸۹ : ۱۸]

مُسْلِمًا۔ مسلمان۔ فرمانبردار۔ اِسْلَامٌ سے اسم فاعل۔ [۳ : ۶۷]

مُسْلِمَاتٍ۔ مسلمان عورتیں۔ فرمانبردار عورتیں۔ [۶۶ : ۵]

مُسْلِمُوْنَ۔ فرمانبردار لوگ۔ مسلمان لوگ۔ [۲ : ۱۳۲، ۱۳۳]

مُسْلِمَةٌ۔ مسلمان عورت۔ فرمانبردار عورت۔ [۲ : ۱۲۸]

مُسَلَّمَۃٌ ۔ صحیح و سالم ۔ بے داغ ۔ تندرست ۔ تَسْلِیْمٌ سے اسم مفعول ۔
[۲ : ۹۲ ، ۴ : ۷۱ ، ۴ : ۹۲]

مُسْلِمِیْنَ ۔ مسلمان لوگ ۔ فرمانبردار لوگ ۔
[۲ : ۱۲۸]

مُسَمًّی ۔ معین ۔ مقرر کیا ہوا ۔ نام رکھا ہوا ۔ تَسْمِیَۃٌ سے اسم مفعول ۔
[۲ : ۲۸۲ ، ۲۶]

مُسْمِعٌ ۔ سنانے والا ۔ اِسْمَاعٌ سے اسم فاعل ۔
[۳۵ : ۲۲]

مَسَّنَا ۔ اس نے ہم کو مَس کیا ۔ اس نے ہم کو چھوا ۔ مَسٌّ سے ماضی واحد غائب ، نا ضمیر متکلم مفعول ۔
[۱۲ : ۸۸ ، ۵۰ : ۳۸]

مُسَنَّدَۃٌ ۔ دیوار سے لگائی گئی چیز سہارا لگائی گئی چیز ۔ تَسْنِیْدٌ سے اسم مفعول ۔
[۶۳ : ۴]

مَسْنُوْنٌ ۔ متغیر ، جس کا رنگ اور بو بدل جائے ۔ سڑا ہوا ۔ سَنٌّ سے اسم مفعول ۔
[۱۵ : ۲۶ ، ۲۸ ، ۳۳]

مَسَّنِیْ ۔ اس نے مجھ کو مَس کیا ۔ وہ مجھ کو پہنچ گیا ۔ مَسٌّ سے ماضی واحد مذکر ۔ ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول ۔
[۷ : ۱۸۸ ، ۱۵ : ۵۴]

مُسْوَدًّا ۔ سیاہ کیا ہوا ۔ کالا ۔ اِسْوِدَادٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔
[۱۶ : ۵۸ ، ۴۳ : ۱۷]

مُسْوَدَّۃٌ ۔ سیاہ کی ہوئی ۔ کالی اِسْوِدَادٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث ۔
[۳۹ : ۶۰]

مُسَوَّمَۃٌ ۔ نشان کی ہوئی ۔ ممتاز ۔ تَسْوِیْمٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث ۔
[۱۱ : ۸۳ ، ۵۱ : ۳۴]

مُسَوِّمِیْنَ ۔ علامت بنانے والے ۔ نشان بنانے والے ۔ تَسْوِیْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب ۔
[۳ : ۱۲۵]

مَسَّہٗ ۔ اس نے اس کو مَس کیا ۔ وہ اس کو پہنچا ۔ مَسٌّ سے ماضی ، ہٗ ضمیر مفعول ۔
[۱۰ : ۱۲ ، ۱۷ : ۸۳]

مَسَّہُمْ ۔ اس نے ان کو مس کیا ۔ چھوا ۔ وہ ان کو آ پہنچا ۔ مَسٌّ فعل ماضی ، ھُمْ ضمیر مفعول ۔
[۷ : ۲۰۱]

مُسِیْئٌ ۔ برائی کرنے والا ۔ گنہگار ۔ اِسَاءَ ۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۴۰ : ۵۸]

مَسِیْحُ ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ۔
[۳ : ۴۵ ، ۴ : ۱۷۱]

مَسِیْحُ ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ۔
[۴ : ۱۵۷ ، ۵ : ۱۷]

مُصَیْطِرُوْنَ ۔ نگہبان ۔ محافظ لوگ مُصَیْطِرٌ کی جمع بحالت رفع ۔
[۵۲ : ۳۷]

مَسْئُوْلُوْنَ ۔ سوال کیے ہوئے ۔ باز پرس کیے ہوئے ۔ مَسْئُوْلٌ واحد ۔
[۳۷ : ۲۴]

م ۔ ش

مَشَّاءٍ ۔ بہت چلنے والا۔ مَشْیٌ سے اسم مبالغہ۔ [۶۸ : ۱۱]

مَشَارِبُ ۔ پینے کی چیزیں پینے کا وقت ۔ شُرْبٌ سے اسم ظرف۔ مَشْرَبٌ کی جمع ۔ [۳۶ : ۷۳]

مَشَارِقَ ۔ مشرقین ۔ طلوع ہونے کے مقامات ۔ واحد مَشْرِقٌ ۔ ہر روز سورج نکلنے کی جگہ علیحدہ ہے اس لیے جمع استعمال کی گئی ہے۔ [۳۷ : ۵، ۷۰ : ۴۰]

مَشْئَمَةِ ۔ کم بختی ۔ بائیں جانب ۔ بد بختی ۔ [۵۶ : ۹، ۹۰ : ۱۹]

مُشْتَبِهًا ۔ شبہ میں ڈالنے والا ۔ ملتا جلتا ۔ اِشْتِبَاهٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب ۔ [۶ : ۹۹]

مُشْتَرِكُونَ ۔ شریک ہونے والے ۔ اِشْتِرَاكٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ [۳۷ : ۳۳، ۴۳ : ۳۹]

مَشْحُونِ ۔ بھرا ہوا ۔ شَحْنٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔ [۲۶ : ۱۱۹، ۳۶ : ۴۱]

مَشْرَبَهُمْ ۔ ان کے پینے کی جگہ ۔ ان کا گھاٹ ۔ شُرْبٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی ۔ [۲ : ۶۰، ۷ : ۱۶۰]

مَشْرِقِ ۔ سورج نکلنے کی جگہ ۔ مشرق ۔ اسم ظرف ۔ [۲ : ۱۱۵، ۱۴۲]

مَشْرِقَيْنِ ۔ دو مشرق ۔ مَشْرِقٌ کا تثنیہ ۔ [۴۳ : ۳۸، ۵۵ : ۱۷]

مُشْرِقِيْنَ ۔ سورج نکلنے کے وقت صبح کرنے والا ۔ اِشْرَاقٌ سے اسم فاعل جمع ۔ واحد ۔ مُشْرِقٌ ۔ [۱۵ : ۷۳، ۲۶ : ۶۰]

مُشْرِكٌ ۔ شرک کرنے والا ۔ کافر ۔ اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۲۴ : ۳]

مُشْرِكٍ ۔ شرک کرنے والا ۔ کافر ۔ اِشْرَاكٌ سے اسم فاعل ۔ [۲ : ۲۲۱]

مُشْرِكَاتِ ۔ شرک کرنے والیاں ۔ کافر عورتیں ۔ اِشْرَاكٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ واحد مُشْرِكَةٌ ۔ [۲ : ۲۲۱، ۳۳ : ۷۳]

مُشْرِكُونَ ۔ شرک کرنے والے ۔ شرک لوگ ۔ اِشْرَاكٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع مُشْرِكِيْنَ بحالت نصب وجر ۔ [۶ : ۱۲۱، ۲ : ۱۰۵]

مَشْعَرِ ۔ علامت ۔ نشان ۔ جمع مَشَاعِرُ ۔ [۲ : ۱۹۸]

مَشْعَرِ الْحَرَامِ ۔ مزدلفہ میں واقع ایک پہاڑ کا نام جس پر وقوف کرنا افضل ہے ۔ مزدلفہ عرفات اور منیٰ کے درمیان واقع ہے ۔ [۲ : ۱۹۸]

مُشْفِقُوْنَ۔ ڈرنے والے۔ اِشْفَاقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ مُشْفِقِیْنَ۔ بحالت نصب وجر۔ [۲۱ : ۲۸ ، ۱۸ : ۴۹]

مِشْکٰوۃٍ۔ چراغ رکھنے کا طاق۔ اسم [۲۴ : ۳۵]

مَشْکُوْرًا۔ مقبول۔ قدر کیا ہوا۔ شُکْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۷ : ۱۹ ، ۷۶ : ۲۲]

مَشَوْا۔ وہ چلے۔ مَشْیٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰]

مَشْھَدِ۔ حاضر ہونا۔ شہادت دینا۔ گواہی دینے کی جگہ۔ شُھُوْدٌ اور شَھَادَۃٌ سے اسم ظرف۔ [۱۹ : ۳۷]

مَشْھُوْدٌ۔ وہ جگہ جہاں حاضر ہوں۔ شہادت دیا ہوا۔ شَھَادَۃٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۱ : ۱۰۳]

مَشِیْدٍ۔ بلند کیے ہوئے۔ مضبوط۔ قلعے۔ شَیْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲۲ : ۴۵]

مُشَیَّدَۃٍ۔ بلند کیے ہوئے۔ مضبوط بنائے ہوئے۔ تَشْیِیْدٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۴ : ۷۸]

مَشْیِكَ۔ تیری چال۔ مَشْیٌ اسم مصدر مجرور مضاف، كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ۔ [۳۱ : ۱۹]

م ـ ص

مَصَابِیْحَ۔ چراغ۔ قندیل۔ واحد مِصْبَاحٌ۔ [۴۱ : ۱۲، ۶۷ : ۵]

مَصَانِعَ۔ مکانات۔ قلعے۔ حوض۔ تالاب۔ واحد۔ مَصْنَعٌ۔ [۲۶ : ۱۲۹]

مِصْبَاحٌ۔ چراغ۔ قندیل۔ صُبْحٌ سے اسم آلہ۔ [۲۴ : ۳۵]

مُصْبِحِیْنَ۔ صبح کرنے والے۔ صبح کے وقت کو پانے والے۔ اِصْبَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۱۵ : ۶۶ ، ۸۳]

مُصَدِّقٌ۔ تصدیق کرنے والا۔ سچا ماننے والا۔ تَصْدِیْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت رفع۔ [۲ : ۸۹ ، ۱۰۱]

مُصَدِّقًا۔ تصدیق کرنے والا۔ سچا ماننے والا۔ تَصْدِیْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔ [۲ : ۴۱ ، ۹۱]

مُصَّدِّقِیْنَ۔ خیرات دینے والے۔ صدقہ کرنے والے۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد مُصَّدِّقٌ۔ [۵۷ : ۱۸]

مُصَدِّقِیْنَ۔ تصدیق کرنے والے۔

سچ ماننے والے۔ تَصْدِیْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ [۴۷ : ۵۲]

مُصَّدِّقَاتِ ۔ صدقہ کرنے والیاں۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ اصل میں مُتَصَدِّقَاتٌ تھا۔ تا کو صاد میں بدل کر ادغام کر دیا گیا۔ [۵۷ : ۱۸]

مِصْرَ ۔ ہر وہ شہر جس کی حد بندی ہو۔ ایک ملک کا نام۔ جمع۔ اَمْصَارٌ۔ [۱۰ : ۸۷، ۱۲ : ۲۱]

مُصْرِخِکُمْ ۔ تمہاری فریاد کو پہنچنے والا۔ تمہارا مددگار۔ اِصْرَاخٌ سے اسم فاعل مذکر مضاف، کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۲۲]

مُصْرِخِیَّ ۔ میری فریاد کو پہنچنے والے۔ میرے مددگار۔ واحد مُصْرِخٌ۔ یہ لفظ مُصْرِخِیْنَ اور یائے متکلم سے مرکب ہے۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا اور دونوں یاؤں کا ادغام ہو گیا۔ [۱۴ : ۲۲]

مَصْرِفًا ۔ لوٹنے کی جگہ۔ بچنے کا راستہ۔ صَرْفٌ سے اسم ظرف۔ جمع مَصَارِف۔ [۱۸ : ۵۳]

مَصْرُوْفًا ۔ لوٹایا ہوا۔ پھرا ہوا۔ صَرْفٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۱ : ۸]

مُصْطَفَیْنَ ۔ پسند کیے ہوئے۔ منتخب لوگ۔ برگزیدہ۔ اِصْطِفَاءٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد مُصْطَفٰی۔ [۳۸ : ۴۷]

مُصَفًّی ۔ صاف کیا ہوا۔ جھاگ اتارا ہوا۔ تَصْفِیَۃٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۴۷ : ۱۵]

مُصْفَرًّا ۔ زرد کیا ہوا۔ پیلا کیا ہوا۔ اِصْفِرَارٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۳۰ : ۵۱، ۳۹ : ۲۱]

مَصْفُوْفَۃٍ ۔ صف بستہ۔ قطار در قطار۔ صَفٌّ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۵۲ : ۲۰]

مُصْلِحٌ ۔ اصلاح کرنے والا۔ سنوارنے والا۔ اِصْلَاحٌ سے اسم فاعل واحد۔ [۲ : ۲۲۰]

مُصْلِحُوْنَ ۔ اصلاح کرنے والے۔ درست کرنے والے۔ اِصْلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۲ : ۱۱، ۱۱ : ۱۱۷]

مُصْلِحِیْنَ ۔ اصلاح کرنے والے۔ درست کرنے والے۔ [۷ : ۱۷۰، ۲۸ : ۱۹]

مُصَلًّی ۔ نماز پڑھنے کی جگہ۔ تَصْلِیَۃٌ سے اسم ظرف مکان۔ [۲ : ۱۲۵]

مُصَلِّیْنَ ۔ نماز پڑھنے والے۔ واحد مُصَلِّی۔ [۷۰ : ۲۲، ۷۴ : ۴۳]

مُصَوِّرُ ۔ تصویر بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ تَصْوِیْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔

[۵۹ : ۲۲]

مُصِیبَۃٌ - مصیبت - تکلیف پہنچنے والی - اِصَابَۃٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث - [۲: ۱۵۶، ۳: ۱۶۵]

مُصِیبُهَا - اس کو پا لینے والا - اس کو پہنچ جانے والا - اِصَابَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف - هَا ضمیر مؤنث مضاف الیہ - [۱۱: ۸۱]

مَصِیرٌ - ٹھکانہ - لوٹنے کی جگہ - قرار گاہ - صَیْرٌ سے اسم ظرف مکان - [۲: ۱۲۶، ۲۸۵]

مَصِیرَکُمْ - تمہارا لوٹنا - مَصِیرٌ مضاف، کُمْ ضمیر خطاب مضاف الیہ - [۱۴: ۳۰]

مُصَیْطِرٌ - جم کر کھڑا ہونے والا - داروغہ - حاکم - سَیْطَرَۃٌ سے اسم فاعل - اصل میں مُسَیْطِرٌ تھا - س کو ص سے بدل دیا - جیسے سِرَاط سے صِرَاط کیا گیا - [۸۸ : ۲۲]

م - ض

مَضَاجِعُ - بستر - بچھونے - خواب گاہیں - اسم ظرف - واحد - مَضْجَعٌ - [۴: ۳۴، ۳۲: ۱۶]

مَضَی - وہ گزر گیا - مُضِیٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب - [۴۳: ۸]

مَضَاجِعِهِمْ - ان کی خوابگاہیں - ان کی قتل گاہیں - ضَجْعٌ سے اسم ظرف مضاف، هُمْ مضاف الیہ - [۳، ۱۵۴]

مُضَآرٍّ - نقصان پہنچایا ہوا - ضرر پہنچایا ہوا - ضِرَارٌ سے اسم مفعول واحد مذکر - [۴: ۱۲]

مُضَاعَفَۃً - دوگنا کیا ہوا - اسم مفعول مصدر بھی مُضَاعَفَۃٌ ہے - [۳ : ۱۳۰]

مَضَتْ - وہ گزری - مُضِیٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب - [۸، ۳۸]

مُضْطَرٌّ - بے چارہ - بے اختیار - بے بس - اِضْطِرَارٌ سے اسم مفعول اصل میں مُضْتَرَرٌ تھا - تا کو طا سے بدل کر را کا را میں ادغام کر دیا - [۲۷، ۶۲]

مُضْعِفُونَ - دوگنا کرنے والے - ضِعَافٌ سے اسم فاعل جمع مذکر - [۳۰ : ۳۹]

مُضْغَۃٍ - گوشت کا ٹکڑا - بوٹی - بحالت جر - [۲۲ : ۵]

مُضْغَۃً - گوشت کی بوٹی - بحالت نصب - [۲۳، ۱۴]

مُضِلٍّ - گمراہ کرنے والا - بہکانے والا - اِضْلَالٌ سے اسم فاعل واحد مذکر - بحالت جر - [۳۹ : ۳۷]

مُضِلٌّ۔ گمراہ کرنے والا۔ بہکانے والا۔ بحالت رفع۔ [۲۸ : ۱۵]

مُضِيًّا۔ گزر جانا۔ آگے چلنا۔ مصدر ہے۔ [۳۶ : ۶۷]

م ۔ ط

مُطَاعٍ۔ پیشوا۔ اطاعت کیا ہوا۔ اِطَاعَۃٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۸۱ : ۲۱]

مَطَرٌ۔ بارش۔ جمع۔ اَمْطَار۔ [۲۶ : ۱۷۳]

مَطَرٍ۔ بارش۔ مینہ۔ بحالت جر۔ [۴ : ۱۰۲]

مُطَفِّفِيْنَ۔ تول اور ناپ میں کمی کرنے والے۔ تَطْفِيْفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۸۳ : ۱]

مَطْلَعِ۔ طلوع ہونے کی جگہ۔ چمکنا۔ برآمد ہونا۔ طُلُوْعٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی جمع مَطَالِعَ۔ [۱۸ : ۹۰]

مَطْلَعِ۔ طلوع ہونے کی جگہ۔ چمکنا۔ جمع مَطَالِع۔ [۹۷ : ۵]

مُطَّلِعُوْنَ۔ جھانکنے والے۔ واقف ہونے والے۔ اِطِّلَاعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُطَّلِعٌ [۳۷ : ۵۴]

مُطَلَّقٰتُ۔ مطلقہ عورتیں۔ طلاق دی ہوئی عورتیں۔ تَطْلِيْقٌ سے اسم مفعول واحد مُطَلَّقَۃٌ [۲ : ۲۴۱]

مَطْلُوْبُ۔ طلب کیا ہوا۔ چاہا ہوا۔ طَلَبٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۲۲ : ۷۳]

مُطْمَئِنٌّ۔ اطمینان والا۔ پرسکون اِطْمِيْنَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۶ : ۱۰۶]

مُطْمَئِنَّۃً۔ اطمینان پانے والے۔ سکون پانے والی۔ اِطْمِيْنَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۱۷ : ۹۵]

مُطَّوِّعِيْنَ۔ نفلی صدقات ادا کرنے والے۔ خیرات دینے والے۔ تَطَوُّعٌ سے اسم فاعل جمع۔ واحد مُطَّوِّعٌ۔ [۹ : ۷۹]

مَطْوِيّٰتٌ۔ لپٹے ہوئے۔ طَیٌّ سے اسم مفعول۔ واحد مَطْوِيَّۃٌ [۳۹ : ۶۷]

مُطَهِّرُ۔ پاک کرنے والا۔ تَطْهِيْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳ : ۵۵]

مُطَهَّرُوْنَ۔ پاک کیے ہوئے۔ تَطْهِيْرٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ واحد۔ مُطَهَّرٌ۔ [۵۶ : ۷۹]

مُطَهَّرَۃٌ۔ پاک کی ہوئی۔ تَطْهِيْرٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۲ : ۲۵، ۳ : ۱۵]

مُطَّهِّرِيْنَ۔ خوب پاک وصاف رہنے والے۔ تَطَهُّرٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُتَطَهِّرِيْنَ تھا۔ تا کا طا میں ادغام کر دیا۔ [۹ : ۱۰۸]

م ۔ ظ

مُظْلِمًا۔ تاریکی میں پڑنے والا۔ اندھیرے میں پڑنے والا۔ اِظْلَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۰ : ۲۷]

مُظْلِمُوْنَ۔ تاریکی میں پڑنے والے اندھیرے میں داخل ہونے والے۔ اِظْلَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۳۶ : ۳۷]

مَظْلُوْمًا۔ ستایا ہوا۔ ستم رسیدہ۔ ظلم کیا ہوا۔ ظُلْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۷ : ۳۳]

م ۔ ع

مَعَ۔ ساتھ۔ اسم ہے۔ [۲ : ۴۳، ۱۵۳]

مُعَاجِزِيْنَ۔ عاجز کرنے والے۔ ہرانے والے۔ مُعَاجَزَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد مُعَاجِزٌ۔

[۲۲ : ۵۱، ۳۴ : ۵]

مَعَادٍ۔ لوٹ کر آنے کی جگہ۔ عالم آخرت۔ عَوْدٌ سے اسم ظرف۔ [۲۸ : ۸۵]

مَعَاذَ۔ پناہ لینا۔ عَوْذٌ سے مصدر میمی۔ [۱۲ : ۲۳، ۲۹]

مَعَاذِيْرَه۔ اس کے عذر۔ اس کے بہانے۔ واحد مَعْذِرَةٌ معاذیر مضاف، ہ مضاف الیہ۔ [۷۵ : ۱۵]

مَعَارِجَ۔ درجات۔ سیڑھیاں۔ واحد۔ مِعْرَاجٌ۔ [۴۳ : ۳۳]

مَعَارِجِ۔ درجات۔ سیڑھیاں۔ [۷۰ : ۳]

مَعَاشًا۔ معاش کا وقت۔ روزی کا وقت۔ کمائی کرنا۔ عَيْشٌ سے مصدر میمی۔ جمع مَعَايِشُ۔ [۷۸ : ۱۱]

مَعَايِشَ۔ معاش کے سامان۔ روزیاں۔ روزی کے سامان۔ واحد مَعِيْشَةٌ۔ [۷ : ۱۰، ۱۵ : ۲۰]

مُعْتَبِيْنَ۔ مقبول۔ توبہ کیے ہوئے۔ اِعْتَابٌ سے اسم مفعول۔ واحد مُعْتَبٌ۔ [۴۱ : ۲۴]

مُعْتَدٍ۔ ظالم۔ حد سے بڑھنے والا۔ اِعْتِدَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر [۵۰ : ۲۵، ۶۸ : ۱۲]

مُعْتَدُوْنَ۔ حد سے گزرنے والے۔ سرکش لوگ۔ مُعْتَدُوْنَ کی حالت رفع۔

مُعْتَدِیْنَ بحالت نصب وجر۔
[۹ : ۱۰، ۲ : ۱۹۱]

مُعْتَرَّ ۔ سوال کرنے والا۔ مانگنے والا۔ محتاج۔ اِعْتِرَارٌ سے اسم فاعل۔
[۲۲ : ۳۶]

مُعْجِزٌ ۔ عاجز بنانے والا ہرانے والا۔ اِعْجَازٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۴۶ : ۳۲]

مُعْجِزِیْ ۔ عاجز بنانے والے۔ اَصل میں مُعْجِزِیْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔
[۹ : ۲، ۳]

مُعْجِزِیْنَ ۔ عاجز بنانے والے۔ مُعْجِزٌ کی جمع بحالت نصب وجر۔
[۶ : ۱۳۴، ۱۰ : ۵۳]

مَعْدُوْدٍ ۔ شمار کیا ہوا۔ گنا ہوا۔ عَدٌّ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۱ : ۱۰۴]

مَعْدُوْدَاتٍ ۔ گنے ہوئے شمار کیے ہوئے۔ چند گنتی کے دن۔ واحد مَعْدُوْدَۃٌ۔
[۲ : ۱۸۴، ۲۰۳]

مَعْدُوْدَۃً ۔ گنتی کے چند دن۔
[۲ : ۸۰]

مُعَذِّبُوْھَا ۔ اس کے (کو) سخت عذاب دینے والے۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف، ھَا ضمیر مؤنث غائب مضاف الیہ۔
[۱۷ : ۵۸]

مُعَذِّبُوْنَ ۔ عذاب دینے والے۔ مُعَذِّبٌ کی جمع بحالت رفع۔

مُعَذِّبِیْنَ ۔ بحالت نصب وجر۔
[۱۷ : ۱۵]

مُعَذَّبِیْنَ ۔ عذاب دیے ہوئے۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد مُعَذَّبٌ۔
[۲۶ : ۱۳۸، ۲۱۳]

مُعَذِّرُوْنَ ۔ بہانہ ترا شنے والے۔ تَعْذِیْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُعَذِّرٌ۔
[۹ : ۹۰]

مَعْذِرَۃً ۔ عذر پیش کرنا۔ اسم بھی ہے اور مصدر میمی بھی۔
[۷ : ۱۶۴]

مُعْرِضُوْنَ ۔ اعراض کرنے والے۔ روگردانی کرنے والے۔ کنارہ کش۔ اِعْرَاضٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۲ : ۸۳، ۳ : ۲۳]

مُعْرِضِیْنَ ۔ اعراض کرنے والے۔ منہ موڑنے والے۔
[۶ : ۴، ۱۵ : ۸۱]

مَعْرُوْشٰتٍ ۔ چڑھائے ہوئے۔ اونچی کی ہوئیں۔ تَعْرِیْشٌ سے اسم مفعول۔ واحد۔ مَعْرُوْشَۃٌ۔
[۶ : ۱۴۱]

مَعْرُوْفٌ ۔ نیکی۔ بھلائی۔ اچھی بات۔ اسم مفعول واحد مذکر۔
[۲ : ۲۲۹، ۲۳۱]

مَعْرُوْفًا ۔ نیکی۔ بھلائی۔ اچھی بات۔

عِرْفَانٌ سے اسم مفعول۔
[۲: ۲۳۵، ۴: ۵]

مَعْرُوفٌ ۔ نیکی۔ بھلائی۔ اچھی بات۔
[۲: ۲۶۳، ۴۷: ۲۱]

مَعْرُوفَةٌ ۔ معروف۔ جانی پہچانی ہوئی۔ پسندیدہ۔ عرفان سے اسم مفعول واحد مؤنث۔
[۲۴: ۵۳]

مَعْزٌ ۔ بکریاں۔ اسم جنس۔
[۶: ۱۴۳]

مَعْزِلٌ ۔ کنارہ۔ الگ جگہ۔ عَزْلٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔
[۱۱: ۴۲]

مَعْزُوْلُوْنَ ۔ مَعْزول کیے ہوئے۔ برطرف کیے ہوئے۔ الگ کیے ہوئے۔ عَزْلٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔
[۲۶: ۲۱۲]

مِعْشَارٌ ۔ دسواں حصہ۔ اسم ہے۔
[۳۴: ۴۵]

مَعْشَرٌ ۔ بڑی جماعت۔ بڑا گروہ۔ جمع۔ مَعَاشِرُ۔
[۶: ۱۲۸، ۱۳۰]

مُعْصِرَاتٌ ۔ نچوڑنے والیاں۔ مراد پانی سے بھرے ہوئے بادل۔ اِعْصَارٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد مُعْصِرَۃٌ۔
[۷۸: ۱۴]

مَعْصِيَةٌ ۔ معصیت۔ گناہ۔ نافرمانی۔ جمع مَعَاصِی۔
[۵۸: ۸، ۹]

مُعَطَّلَةٌ ۔ خالی پڑے ہوئے۔ بیکار کیے ہوئے۔ ویران۔ تَعْطِیْلٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔
[۲۲: ۴۵]

مُعَقِّبٌ ۔ ہٹانے والا۔ رد کرنے والا۔ تَعْقِیْبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۳: ۴۱]

مُعَقِّبٰتٌ ۔ چوکیدار۔ دن اور رات میں باری باری آنے والے فرشتے۔ تَعْقِیْبٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔
[۱۳: ۱۱]

مَعَهٗ ۔ اس کے ساتھ۔ مع مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲: ۲۱۴، ۲۴۹]

مَعَهَا ۔ اس (مؤنث) کے ساتھ۔
[۵۰: ۲۱]

مَعَهُمْ ۔ ان کے ساتھ۔ مَعَ مضاف، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۲: ۸۹، ۹۱، ۱۰۱]

مَعَكَ ۔ تیرے ساتھ۔ مَعَ مضاف، كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۴: ۱۰۲، ۷، ۸۸]

مَعَكُمَا ۔ تم دونوں کے ساتھ۔ مَعَ مضاف، كُمَا ضمیر مثنی المخاطب مضاف الیہ۔
[۲۰: ۴۶]

مَعَكُمْ ۔ تم سب کے ساتھ۔ مَعَ مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔
[۲: ۱۴، ۴۱]

مَعِيَ ۔ میرے ساتھ۔ مَعَ مضاف، یَ ضمیر متکلم واحد مضاف الیہ۔

[۷ : ۱۰۵، ۹، ۸۳]

مَعَنَا ۔ ہمارے ساتھ۔ مَعَ مضاف ۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔
[۹ : ۴۰، ۱۱ : ۴۲]

مَعْكُوْفًا ۔ بند کیا ہوا ۔ رُکا ہوا عَكْفٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۴۸ : ۲۵]

مُعَلَّقَةٌ ۔ معلق ۔ ادھر میں لٹکی ہوئی۔ تَعْلِيْقٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث ۔
[۴ : ۱۲۹]

مُعَلَّمٌ ۔ تعلیم دیا ہوا ۔ سکھایا ہوا۔ تَعْلِيْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۴۴ : ۱۴]

مَعْلُوْمٌ ۔ معلوم ۔ جانا ہوا۔ عِلْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۵ : ۲۱، ۳۷ : ۴۱]

مَعْلُوْمَاتٌ ۔ جانی ہوئی چیزیں۔ مقرر اشیاء ۔ عِلْمٌ سے اسم مفعول جمع مؤنث۔ واحد مَعْلُوْمَة ۔
[۲ : ۱۹۷، ۲۲ : ۲۸]

مُعَمَّرٌ ۔ عمر رسیدہ ۔ بڑی عمر والا۔ بوڑھا۔ معمر ۔ تَعْمِيْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۳۵ : ۱۱]

مَعْمُوْرٌ ۔ آباد ۔ مراد وہ مسجد جو ساتوں آسمان پر ہے ۔ اور ہر وقت فرشتوں سے آباد رہتی ہے ۔ عِمَارَةٌ سے اسم مفعول ۔
[۵۲ : ۴]

مُعَوِّقِيْنَ ۔ منع کرنے والے، روکنے والے۔ تَعْوِيْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر

واحد مُعَوِّقٌ ۔
[۳۳ : ۱۸]

مَعِيْشَةٌ ۔ سامانِ زندگی ۔ جمع مَعَايِشُ ۔
[۲۰ : ۱۲۴]

مَعِيْشَتَهَا ۔ اس (مؤنث) کا سامانِ زندگی ۔ اسم معیشۃ مضاف، هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ ۔
[۲۸ : ۵۸]

مَعِيْشَتَهُمْ ۔ ان کا سامانِ زندگی۔ مَعِيْشَة مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ ۔
[۴۳ : ۳۲]

مَعِيْنٌ ۔ بہتا ہوا ۔ آبِ رواں ۔ جاری ۔ عَيْنٌ سے اسم مفعول، مَعن سے صیغہ صفت ۔
[۲۳ : ۵۰،]

م ۔ غ

مَغَارَاتٌ ۔ غار۔ گڑھے ۔ واحد مَغَارَةٌ ۔
[۹ : ۵۷]

مَغَارِبُ ۔ غروب ہونے کے مقامات ۔ غُرُوْبٌ سے اسم ظرف ۔ واحد مَغْرِبٌ ۔
[۷۰ : ۴۰]

مَغَارِبَهَا ۔ اس کے غروب ہونے کے

مقامات۔ [۷ : ۱۳۷]

مُغَاضِباً۔ خفا ہونے والا۔ غصہ کرنے والا۔ مُغَاضَبَۃٌ سے اسم فاعل۔ [۲۱ : ۸۷]

مَغَانِمُ۔ غنیمت کے مال۔ لوٹ کے مال۔ [۴۸ : ۲۰]

مُغْتَسَلٌ۔ نہانے کی جگہ۔ نہانے کا پانی۔ اِغْتِسَالٌ سے اسم مفعول و اسم ظرف۔ [۳۸ : ۴۲]

مَغْرِبُ۔ غروب ہونے کی جگہ۔ [۲ : ۱۱۵]

مَغْرِبَیْنِ۔ غروب ہونے کے دو مقام۔ (ایک سردی کا ایک گرمی کا) [۵۵ : ۱۷]

مُغْرَقُوْنَ۔ غرق کیے ہوئے۔ ڈبوئے ہوئے۔ اِغْرَاقٌ سے اسم مفعول بحالت رفع۔ [۱۱ : ۳۷، ۲۳ : ۲۷]

مُغْرَقِیْنَ۔ غرق کیے ہوئے۔ ڈبوئے ہوئے۔ بحالت نصب و جر۔ [۱۱ : ۴۳]

مَغْرَماً۔ جرمانہ۔ تاوان۔ غَرَمٌ سے مصدر میمی۔ جمع۔ مَغَارِمُ۔ [۵۲ : ۴۰، ۶۸ : ۴۶]

مُغْرَمُوْنَ۔ تاوان زدہ۔ قرضدار۔ اِغْرَامٌ سے اسم مفعول جمع مذکر [۵۶ : ۶۶]

مُغْشِیٌّ۔ بیہوشی۔ غَشْیٌ سے اسم مفعول۔ اصل میں مَغْشُوْیٌ تھا۔ واؤ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں

ادغام کر دیا۔ [۴۷ : ۲۰]

مَغْفِرَۃٌ۔ مغفرت کرنا۔ معاف کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲ : ۲۶۳، ۳ : ۱۳۶]

مَغْفِرَۃٍ۔ مغفرت کرنا۔ معاف کرنا۔ [۲ : ۱۷۵، ۲۲۱]

مَغْلُوْبٌ۔ مغلوب۔ کمزور۔ دبایا ہوا۔ غَلَبَۃٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۵۴ : ۱۰]

مَغْلُوْلَۃٌ۔ بندھی ہوئی۔ بخیل۔ غَلٌّ سے اسم مفعول واحد مؤنث [۵ : ۶۴]

مُغْنُوْنَ۔ بچانے والے۔ دور کرنے والے۔ اِغْنَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد مُغْنِیٌ۔ [۱۴ : ۲۱، ۴۰ : ۴۷]

مُغَیِّراً۔ بدلنے والا۔ تَغْیِیْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۸ : ۵۳]

مُغِیْرَاتِ۔ غارت کرنے والیاں۔ شب خون مارنے والے مراد جنگی گھوڑے۔ اِغَارَۃٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۱۰۰ : ۳]

م - ف

مَفَاتِحُ۔ کنجیاں۔ خزانے۔ واحد مِفْتَحٌ۔ [۶ : ۵۹]

مَفَاتِحَهٗ ۔ اس کی کنجیاں۔ اس کے خزانے۔ مَفَاتِحُ مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۶۱، ۲۸ : ۷۶]

مَفَازًا ۔ کامیابی۔ فَوْزٌ سے مصدر میمی۔ [۷۸ : ۳۱]

مَفَازَتِهِمْ ۔ ان کی کامیابی کے سبب۔ مَفَازَةٌ مصدر مضاف، ھِمْ مضاف الیہ۔ [۳۹ : ۶۱]

مَفَازَةٍ ۔ کامیابی۔ نجات۔ [۳ : ۱۸۸]

مُفَتَّحَةً ۔ خوب کھلی ہوئی۔ تَفْتِيْحٌ سے اسم مفعول۔ [۳۸ : ۵۰]

مُفْتَرٍ ۔ بہتان تراشنے والا۔ تہمت لگانے والا۔ اِفْتِرَاءٌ سے اسم فاعل۔ [۱۶ : ۱۰۱]

مُفْتَرُوْنَ ۔ بہتان لگانے والے۔ تہمت لگانے والے۔ اِفْتِرَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔ [۱۱ : ۵۰]

مُفْتَرًى ۔ افترا کرنے والا۔ بہتان تراشنے والا۔ تہمت لگانے والا۔ اِفْتِرَاءٌ اسم مفعول۔ [۲۸ : ۳۶، ۳۴ : ۴۳]

مُفْتَرَيٰتٍ ۔ خودساختہ۔ گھڑی ہوئی۔ مراد قرآن مجید کی سورتیں واحد مُفْتَرَاةٌ اسم مفعول مؤنث۔ [۱۱ : ۱۳]

مُفْتَرِيْنَ ۔ اپنی طرف سے بنانے والے۔ تہمت لگانے والے۔ اِفْتِرَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔ [۷ : ۱۵۲]

مَفْتُوْنُ ۔ پاگل۔ مجنوں۔ دیوانہ۔ فِتْنَةٌ سے اسم مفعول۔ [۶۸ : ۶]

مَفَرُّ ۔ فرار ہونا۔ فرار ہونے کا وقت۔ فِرَارٌ سے مصدر میمی و اسم ظرف۔ [۷۵ : ۱۰]

مُفْرَطُوْنَ ۔ آگے بھیجے ہوئے۔ پہلے بھیجے ہوئے۔ اِفْرَاطٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [۱۶ : ۶۲]

مَفْرُوْضًا ۔ فرض کیا ہوا۔ مقرر کیا ہوا۔ فَرْضٌ سے اسم مفعول۔ [۴ : ۷، ۱۱۸]

مُفْسِدٌ ۔ فساد کرنے والا۔ بگاڑنے والا۔ اِفْسَادٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲ : ۲۲۰]

مُفْسِدُوْنَ ۔ فساد کرنے والے۔ بگاڑنے والے مُفْسِدٌ کی جمع۔ [۲ : ۱۲، ۱۸ : ۹۴]

مُفَصَّلًا ۔ مفصل۔ تفصیل دار۔ تَفْصِيْلٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۶ : ۱۱۴]

مُفَصَّلٰتٍ ۔ جدا جدا۔ کھلی ہوئی۔ واضح۔ تَفْصِيْلٌ سے اسم مفعول جمع مؤنث۔ [۷ : ۱۳۳]

مَفْعُوْلًا ۔ کیا ہوا۔ ہو کر رہنے والا۔ انجام دیا ہوا۔ فِعْلٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۴ : ۴۷، ۸ : ۴۲]

مُفْلِحُوْنَ ۔ فلاح پانے والے، کامیاب۔

اِفۡلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۲ : ۵ ، ۳ ، ۱۰۴]

م - ق

مَقَابِرَ ۔ قبرستان ۔ قبریں ۔ واحد مَقۡبَرَۃٌ ۔
[۱۰۲ : ۲]

مَقَاعِدَ ۔ بیٹھنے کی جگہیں ۔ گھات لگانے کے مقامات ۔ قُعُوۡدٌ سے اسم ظرف ۔ واحد مَقۡعَدٌ ۔
[۳ : ۱۲۱ ، ۷۲ ، ۹]

مَقَالِيۡدُ ۔ کنجیاں ۔ خزانے ۔ واحد مِقۡلَدٌ ۔
[۳۹ : ۶۳ ، ۴۲ : ۱۲]

مَقَامِعُ ۔ گرز ۔ بڑے بڑے ہتھوڑے ۔ اسم آلہ ۔ واحد مِقۡمَعٌ ۔
[۲۲ : ۲۱]

مَقَامُ ۔ قیام کرنا ۔ کھڑا ہونا ۔ مکان ۔
[۳ : ۹۷]

مَقَامًا ۔ رہنے کی جگہ ۔ مکان ۔
[۱۷ : ۷۹ ، ۱۹ : ۷۳]

مَقَامَكَ ۔ تیرا قیام (کھڑے ہونے کی جگہ) تیری جگہ ۔
[۲۷ : ۳۹]

مُقَامَۃِ ۔ کھڑا ہونا ۔ رہنا ۔
[۳۵ : ۳۵]

مَقَامَهُمَا ۔ ان دونوں کا مقام ۔ ان دونوں کے کھڑے ہونے کی جگہ ۔ ظرف مکان ۔ مضاف ھما ضمیر مثنی غائب ، مضاف الیہ ۔
[۵ : ۱۰۷]

مَقَامِيۡ ۔ میرا کھڑا ہونا ۔ میرا رہنا ۔ مصدر میمی مضاف ، یاء متکلم مضاف الیہ ۔
[۱۰ : ۷۱ ، ۱۴ : ۱۴]

مَقۡبُوۡحِيۡنَ ۔ بُرے بنے ہوئے بدحال لوگ ۔ قُبۡحٌ و قَبَاحَۃٌ سے اسم مفعول ۔
[۲۸ : ۴۲]

مَقۡبُوۡضَۃٌ ۔ قبضہ کی ہوئی ۔ پکڑی ہوئی ۔ قَبۡضٌ سے اسم مفعول ۔
[۲ : ۲۸۳]

مَقۡتُ ۔ بغض و عناد ۔ غصہ و بیزاری ۔
[۴۰ : ۱۰]

مَقۡتًا ۔ ناپسند کرنا ۔ نفرت کرنا ۔ بیزار ہونا ۔ مصدر ہے ۔ [۴ : ۲۲]

مُقۡتَحِمٌ ۔ گھسنے والا ۔ خطروں میں پڑنے والا ۔ بیٹھنے والا ۔ اِقۡتِحَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۳۸ : ۵۹]

مُقۡتَدِرٍ ۔ ہر طرح کی قدرت والا ۔ قابو والا ۔ اِقۡتِدَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۵۴ : ۴۲ ، ۵۵]

مُقۡتَدِرُوۡنَ ۔ ہر طرح کی قدرت رکھنے والا ۔ مُقۡتَدِرٌ کی جمع بحالت رفع ۔
[۴۳ : ۴۲]

مُقۡتَدُوۡنَ ۔ پیروی کرنے والے ۔ اِقۡتِدَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ واحد مُقۡتَدِيۡ ۔
[۴۳ : ۲۳]

مُقۡتِرِ ۔ فقیر و محتاج ۔ اِقۡتَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۲ : ۲۳۶]

مُقۡتَرِفُوۡنَ ۔ کمانے والے ۔ مرتکب ہونے والے ۔ اِقۡتِرَافٌ سے اسم

مُقْتَرِنِيْنَ ۔ ملنے والے۔ ساتھ ساتھ آنے والے۔ اِقْتِرَانٌ سے اسم فاعل۔ واحد مُقْتَرِن۔ فاعل جمع مذکر۔ [۱۱۳ : ۶]

[۵۳ : ۴۳]

مُقْتَسِمِیْنَ تقسیم کرنے والے۔ بانٹنے والے۔ حصّے کرنے والے۔ اِقْتَسَمَ سے اسم فاعل۔ [۹۰ : ۱۵]

مُقْتَصِدٌ ۔ متوسط درجے کا۔ درمیانی راہ چلنے والا۔ اِقْتِصَادٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۲ : ۳۵، ۳۲ : ۳۱]

مُقْتَصِدَةٌ ۔ اعتدال پر رہنے والی۔ راہ راست پر چلنے والی۔ اِقْتِصَاد سے اسم فاعل واحد مؤنث۔

[۶۶ : ۵]

مَقْتِکُمْ ۔ تمہاری نفرت۔ تمہاری بیزاری۔ مَقْت مضاف، کُمْ مضاف الیہ۔

[۱۰ : ۴۰]

مِقْدَارٍ ۔ مقدار۔ اندازہ۔ اسم ہے۔ جمع مَقَادِیْر۔ [۸ : ۱۳]

مِقْدَارُہٗ ۔ اس کی مقدار۔ اس کا حسابی اندازہ۔

[۴ : ۷۰، ۵ : ۳۲]

مُقَدَّسِ ۔ پاک کیا ہوا۔ تَقْدِیْس سے اسم مفعول۔

[۱۶ : ۷۹، ۱۲ : ۲۰]

مُقَدَّسَۃَ ۔ پاک کی ہوئی۔

[۲۱ : ۵]

مَقْدُوْرًا ۔ مقرر کیا ہوا۔ اندازہ کیا ہوا۔

قَدَّرَ سے اسم مفعول۔ [۳۸ : ۳۳]

مُقَرَّبُوْنَ ۔ قریب کیے ہوئے۔ عزت دیے ہوئے۔ تَقْرِیْبٌ سے اسم مفعول بحالت رفع۔

[۱۱ : ۵۶، ۱۷۲ : ۴]

مُقَرَّبِیْنَ ۔ قریب کیے ہوئے۔ عزت دیے ہوئے۔ مقرب کی جمع۔ بحالت نصب وجر۔

[۱۱۴ : ۷، ۴۵ : ۳]

مُقْرِنِیْنَ ۔ مقابل ہونے والے۔ قِرَان سے اسم فاعل جمع بحالت نصب وجر۔ [۱۳ : ۴۳]

مُقَرَّنِیْنَ ۔ جکڑے ہوئے۔ کس کر باندھے ہوئے۔ تقرین سے اسم مفعول جمع بحالت نصب وجر۔

[۴۹ : ۱۴]

مُقْسِطِیْنَ ۔ انصاف کرنے والے۔ عدل کرنے والے۔ اِقْسَاطٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔

[۹ : ۴۹، ۴۲ : ۵]

مُقَسِّمَاتِ تقسیم کرنے والیاں۔ تَقْسِیْمٌ سے اسم فاعل۔ مراد وہ ملائکہ جو اللہ کے حکم سے رزق تقسیم کرتے ہیں۔ [۴ : ۵۱]

مَقْسُوْمٌ ۔ تقسیم کیا ہوا۔ بانٹا ہوا۔ اسم مفعول۔ [۴۴ : ۱۵]

مُقَصِّرِیْنَ ۔ بال کترولنے والے۔ کم کرنے والے۔ تَقْصِیْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب و جر۔

[۴۸ : ۷۲]

مَقۡصُوۡرٰتٌ ۔ محفوظ کی ہوئی۔ چھپائی ہوئی عورتیں ۔ قَصۡرٌ سے اسم مفعول مَقۡصُوۡرَۃٌ کی جمع۔
[۵۵ : ۷۲]

مَقۡضِیًّا ۔ فیصلہ شدہ ۔ طے شدہ ۔ قَضَآءٌ سے اسم مفعول۔
[۱۹ : ۲۱ ، ۱۷]

مَقۡطُوۡعٌ ۔ قطع کردہ ۔ کاٹی ہوئی ۔ قَطۡعٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۵ : ۶۶]

مَقۡطُوۡعَۃٍ ۔ کاٹی ہوئی ۔ ختم کی ہوئی ۔ قَطۡعٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔
[۵۶ : ۳۳]

مَقۡعَدِ ۔ بیٹھنے کی جگہ ۔ مجلس ۔ قُعُوۡدٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی ۔ جمع مَقَاعِدُ۔
[۵۴ : ۵۵]

مُقۡمَحُوۡنَ ۔ سر اوپر کو کیے ہوئے۔ سر پشت کی طرف جھکے ہوئے۔
[۳۶ : ۸]

مُقَنۡطَرَۃِ ۔ اکٹھے کیے ہوئے ۔ ڈھیر کیے ہوئے ۔ قَنۡطَرَۃٌ سے اسم مفعول۔
[۳ : ۱۴]

مُقۡنِعِیۡ ۔ اٹھانے والے ۔ اونچا کرنے والے ۔ اِقۡنَاعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف ۔ اصل میں مُقۡنِعِیۡنَ تھا ۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔
[۱۴ : ۴۳]

مُقِیۡتًا ۔ نگران ۔ قدرت رکھنے والا ۔ نگہبان ۔ اِقۡوَاتٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۴ : ۸۵]

مَقِیۡلًا ۔ دوپہر کی خواب گاہیں ۔ آرام گاہ ۔ مراد جنت ۔ قَیۡلُوۡلَۃٌ سے اسم ظرف۔
[۲۵ : ۲۴]

مُقِیۡمٌ ۔ دائمی ۔ اٹل ۔ ابدی ۔ اِقَامَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۵ : ۷۶ ، ۴۲ : ۴۵]

مُقِیۡمِیۡ ۔ قائم کرنے والے ۔ پابندی اور تعدیل ارکان کے ساتھ (نماز) ادا کرنے والے۔
[۲۲ : ۳۵]

مُقِیۡمِیۡنَ ۔ قائم کرنے والے۔ اِقَامَۃٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۴ : ۱۶۲]

م ۔ ک

مُکَآءً ۔ سیٹی بجانا ۔ مضبوط پکڑنا ۔ مصدر ہے۔
[۸ : ۳۵]

مَکَانٍ ۔ مقام ۔ جگہ ۔ مرتبہ ۔ کَوۡنٌ سے اسم ظرف ۔ جمع اَمۡکِنَۃٌ ۔
[۱۰ : ۲۲ ، ۱۴ : ۱۷]

مَکَانَتِکُمۡ ۔ تمہارا مقام ۔ تمہاری جگہ ۔ مَکَانَۃٌ مضاف ، کُمۡ مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۳۵ ، ۱۱ : ۹۳]

مَکَانَتِهِمۡ ۔ ان کے گھر ۔ [۳۶ : ۶۷]

مَكَانَكُمْ - تمھارا گھر۔ تمھارے ٹھہرنے کی جگہ۔ مَكَانَ مضاف، كُمْ مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۱۰]

مَكَانَهٗ - اس کا مکان۔ اس کی جگہ۔ اس کا بدل۔ مضاف و مضاف الیہ۔ [۱۴۳ : ۷]

مُكِبًّا - منہ کے بل گرنے والا۔ اوندھا۔ اِكْبَابٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۲ : ۶۷]

مَكْتُوْبًا - لکھا ہوا۔ كِتَابَةٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [۱۵۷ : ۷]

مُكْثٍ - ٹھہر ٹھہر کر۔ آہستہ۔ مصدر ہے۔ [۱۰۶ : ۱۷]

مَكَثَ - اس نے دیر کی۔ مُكْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۲۷]

مُكَذِّبُوْنَ - جھٹلانے والے۔ تَكْذِيْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مرفوع۔ [۵۱ : ۵۶]

مُكَذِّبِيْنَ - جھوٹا کہنے والے تَكْذِيْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۱۱ : ۶، ۱۳۷ : ۳]

مَكْذُوْبٍ - جھوٹا۔ جھوٹ۔ كِذْبٌ سے اسم مفعول۔ [۶۵ : ۱۱]

مَكْرًا - مکر کرنا۔ تدبیر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ مصدر ہے۔ [۲۱ : ۱۰]

مَكَرَ - اس نے مکر کیا۔ اس نے حیلہ کیا۔ مَكْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۲ : ۱۳، ۵۴ : ۳]

مَكْرَهُمْ - ان کا مکر۔ ان کی چال۔ مکر مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔ [۴۶ : ۱۴]

مُكْرِمٍ - اکرام کرنے والا۔ عزت دینے والا۔ اِكْرَامٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۸ : ۲۲]

مَكَرْتُمُوْهُ - تم نے یہ تدبیر کی ہے۔ تم نے یہ چال چلی ہے۔ ماضی جمع مذکر حاضر، ہ ضمیر مفعول۔ [۱۲۳ : ۷]

مُكْرَمُوْنَ - بزرگ۔ عزت دیے ہوئے۔ اِكْرَامٌ سے اسم مفعول جمع بحالت رفع۔ [۴۲ : ۳۷، ۲۶ : ۲۱]

مُكَرَّمَةٍ - مکرم۔ تعظیم کی ہوئی۔ عزت دی ہوئی۔ تَكْرِيْمٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ [۱۳ : ۸۰]

مُكْرَمِيْنَ - بزرگ۔ معزز۔ اکرام سے اسم مفعول جمع بحالت نصب و جر۔ [۲۴ : ۵۱، ۲۷ : ۳۶]

مَكَرُوْا - انھوں نے مکر کیا۔ انھوں نے تدبیریں۔ مَكْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۴۶ : ۱۴، ۵۴ : ۳]

مَكْرُوْهًا - مکروہ۔ ناگوار۔ بہت ناپسندیدہ۔ كُرْهٌ سے اسم مفعول منصوب۔ [۳۸ : ۱۷]

مَكْظُوْمٌ - غمگین۔ غم زدہ۔ كَظْمٌ سے اسم مفعول۔ [۴۸ : ۶۸]

مُكَلِّبِيْنَ - شکار کی تعلیم دینے والے۔ تَكْلِيْبٌ سے اسم فاعل۔ [۴ : ۵]

مَكَّنَّا ۔ ہم نے قائم کیا۔ ہم نے قوت دی۔ تَمْكِيْنٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[١٢: ٢١، ٥٦]

مَكْنُوْنٌ ۔ چھپایا ہوا۔ پوشیدہ۔ كَنٌّ اور كُنُوْنٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ [٥٦: ٢٣، ٧٨]

مَكَّنِّىْ ۔ اس نے مجھے قوت دی۔ اس نے مجھے اقتدار دیا۔ تَمْكِيْنٌ سے ماضی۔ اصل میں مَكَّنَ نِىْ تھا۔ نون کا نون میں ادغام کر دیا۔
[١٨: ٩٥]

مَكَّةَ ۔ مکہ شہر۔ جہاں خانہ کعبہ ہے۔
[٤٨: ٢٤]

مِكْيَالَ ۔ غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ كَيْلٌ سے اسم آلہ۔ [١١: ٨٤، ٨٥]

مَكِيْدُوْنَ ۔ مکر کیے ہوئے۔ مغلوب کیے ہوئے۔ كَيْدٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ [٥٢: ٤٢]

مَكِيْنٌ ۔ عزت والا۔ مرتبہ والا۔
[١٢: ٥٤]

م - ل

مَلَأُ ۔ سرداروں کی جماعت۔
٧: ٦٠، ٦٦

مَلَائِهٖ اس کے سرداروں کی جماعت۔
[٧: ١٠٣، ١٠: ٧٥]

مَلَأِهِمْ ۔ ان کے سرداروں کی جماعت۔
[١٠: ٨٣]

مُلٰقٍ ۔ ملاقات کرنے والا۔ ملنے والا۔ مُلَاقَاتٌ سے اسم فاعل۔ [٦٩: ٢٠]

مُلَاقُوْا ۔ ملاقات کرنے والے۔ ملنے والے۔ اصل میں مُلَاقُوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔
[٢: ٤٦، ٢٤٩]

مُلَاقِيْكُمْ ۔ وہ تم سے ملنے والی ہے۔ وہ تم کو آ پکڑے گی۔
[٦٢: ٨]

مُلٰقِيْهِ ۔ وہ اس سے ملنے والی ہے۔ وہ اس کو پا لے گا۔
[٨٤: ٦]

مَلٰٓئِكَةُ ۔ فرشتے۔ اسم جنس ہے۔ واحد مَلَكٌ ۔ [٢: ٣٠، ٣١]

مَلٰٓئِكَتُهٗ ۔ اس کے فرشتے۔ مَلٰٓئِكَةُ جمع مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ [٢: ٢١٠، ٢٤٨]

مُلْتَحَدًا ۔ پناہ کی جگہ۔ اِلْتِحَادٌ سے مصدر میمی و اسم ظرف۔
[١٨: ٢٧، ٧٢: ٢٢]

مِلَّةَ ۔ دین۔ طریقہ۔ مذہب۔
[٢: ١٣٥، ٣: ٩٥]

مِلَّتِكُمْ ۔ تمہارا دین۔ تمہارا مذہب۔ مِلَّة مضاف، كُمْ ضمیر جمع مخاطب مضاف الیہ۔
[٧: ٨٨، ١٤: ١٣]

مِلَّتِهِمْ ۔ ان کا دین۔ ان کا مذہب۔

مَلۡٔ مضاف، ھم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۳ : ۱۲۰]

مَلۡجَاءً ۔ پناہ کی جگہ۔ لَجۡأٌ سے اسم ظرف۔ [۹ : ۱۱۸]

مِلۡحٌ ۔ نمکین۔ اسم مفرد۔ [۲۵ : ۵۳، ۳۵ : ۱۲]

مَلۡعُوۡنَۃً ۔ لعنت کی ہوئی۔ بری پھٹکاری ہوئی۔ لَعۡنٌ سے اسم مفعول۔ [۱۷ : ۶۰]

مَلۡعُوۡنِیۡنَ ۔ لعنت کیے ہوئے۔ پھٹکارے ہوئے۔ [۳۳ : ۶۱]

مُلۡقُوۡنَ ۔ ڈالنے والے۔ اِلۡقَاءٌ سے اسم فاعل۔ واحد مُلۡقِیۡ۔ [۱۰ : ۸۰، ۲۶ : ۴۳]

مُلۡقِیَاتِ ۔ ڈالنے والیاں۔ (دل میں) مراد ملائکہ یا ہوائیں۔ واحد مُلۡقِیَۃٌ۔ [۷۷ : ۵]

مَلَكٌ ۔ فرشتہ۔ اسم جنس نکرہ مرفوع۔ [۳۲ : ۱۱، ۶۹ : ۱۷]

مَلَكِ ۔ فرشتہ۔ اسم جنس مجرور۔ [۵۳ : ۲۶]

مَلَكُ ۔ فرشتہ۔ اسم جنس۔ [۳۲ : ۱۱، ۶۹ : ۱۷]

مَلِكُ ۔ بادشاہ۔ با اقتدار۔ [۱۲ : ۴۳، ۵۰]

مَلِكِ ۔ بادشاہ۔ حاکم اعلیٰ۔ [۱۲ : ۷۲، ۷۶]

مَلِكًا ۔ بادشاہ۔ حاکم اعلیٰ۔ بحالت نصب۔ [۲ : ۲۴۶، ۲۴۷]

مَلِكُ ۔ بادشاہ۔ بحالت رفع۔ [۱۱ : ۴۳، ۵۰، ۵۴]

مُلۡكَ ۔ ملک۔ سلطنت۔ بادشاہت۔ [۲ : ۲۵۱، ۲۵۸]

مُلۡكِ ۔ ملک۔ سلطنت۔ بادشاہت۔ [۲ : ۱۰۲، ۲۴۷]

مَلَكَیۡنِ ۔ دو فرشتے۔ مثنیٰ منصوب۔ واحد مَلَكٌ۔ [۲ : ۱۰۲، ۷ : ۲۰]

مُلُوۡكَ ۔ بادشاہ۔ یعنی فاتح بادشاہ۔ واحد مَلِكٌ۔ [۲۷ : ۳۴]

مَلَكَتۡ ۔ وہ مالک ہوئی۔ مِلۡكٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۴ : ۳، ۲۴، ۲۵]

مَلَكۡتُمۡ ۔ تم مالک ہوئے۔ مِلۡكٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ [۲۴ : ۶۱]

مَلۡكِنَا ۔ ہمارے اختیار میں۔ ہماری قدرت میں۔ مَلۡكِ اسم مضاف، نا ضمیر جمع متکلم۔ [۲۰ : ۸۷]

مَلَكُوۡتُ ۔ اختیار کامل۔ حقیقی حکومت۔ مَلَكُوۡت اللہ تعالیٰ کی ملکیت کے لیے مخصوص ہے۔ [۲۳ : ۸۸، ۳۶ : ۸۳]

مَلُوۡمٌ ۔ ملامت زدہ۔ ملامت کیا ہوا۔ لَوۡمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر مجرور۔ [۵۱ : ۵۴]

مَلُوۡمِیۡنَ ۔ ملامت کیے ہوئے۔ لَوۡمٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔

[۲۳ : ۶ ، ۷۰ : ۳۰]

مَلِيًّا ۔ مدت ۔ عرصہ ۔ [۱۹ : ۴۶]

مُلِئَتْ ۔ وہ بھر گئی ۔ مَلْأٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ۔ [۷۲ : ۸]

مُلِئْتَ ۔ تو بھر گیا ۔ ماضی مجہول واحد مذکر حاضر ۔ [۱۸ : ۱۸]

مَلِيْكٌ ۔ شہنشاہ ۔ مُلْكٌ سے صفت برائے مبالغہ ۔ [۵۴ : ۵۵]

مُلِيْمٌ ۔ قابل ملامت ۔ قابل مذمت ۔ اِلْامَۃٌ سے اسم فاعل ۔ [۳۷ : ۱۴۲ ، ۵۱ : ۴۰]

م ۔ م

مِمَّ ۔ کس چیز سے ۔ مِنْ (حرف جر) اور ما (استفہامیہ) سے مرکب [۸۶ : ۵]

مِمَّا ۔ کس چیز سے ۔ اس چیز سے ۔ مِنْ (جارہ) اور مَا (موصولہ) سے مرکب ہے ۔ [۲ : ۳ ، ۲۳]

مَمَاتٌ ۔ موت ۔ مرنا ۔ مَوْتٌ سے مصدر میمی و اسم ۔ [۱۷ : ۷۵]

مَمَاتُهُمْ ۔ ان کی موت ۔ ان کا مرنا ۔ [۴۵ : ۲۱]

مَمَاتِيْ ۔ میری موت ۔ میرا مرنا ۔

[۶ : ۱۶۲]

مُمْتَرِيْنَ ۔ شک کرنے والے ۔ تردد کرنے والے ۔ اِمْتِرَاءٌ سے اسم فاعل ، واحد ۔ مُمْتَرِيْ ۔ [۲ : ۱۴۷ ، ۳ : ۶۰]

مُمِدُّكُمْ ۔ تم کو مدد دینے والے ۔ اِمْدَادٌ سے ممد اسم فاعل واحد مذکر مضاف ، کم مضاف الیہ ۔ [۸ : ۹]

مُمَدَّدَةٍ ۔ طویل کی ہوئی ۔ کھینچی ہوئی ۔ تَمْدِيْدٌ سے اسم مفعول ۔ [۱۰۴ : ۹]

مَمْدُوْدٍ ۔ دراز کیا ہوا ۔ کھینچا ہوا ۔ [۵۶ : ۳۰]

مُمَرَّدٌ ۔ چکنا کیا ہوا ۔ صاف کیا ہوا ۔ تَمْرِيْدٌ سے اسم مفعول ۔ [۲۷ : ۴۴]

مُمَزَّقٍ ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ تَمْزِيْقٌ سے مصدر میمی ۔ [۳۴ : ۷ ، ۱۹]

مُمْسِكٌ ۔ روکنے والا ۔ اِمْسَاكٌ سے اسم فاعل ۔ [۳۵ : ۲]

مُمْسِكَاتٌ ۔ روکنے والیاں ۔ [۳۹ : ۳۸]

مُمْطِرُنَا ۔ بارش کرنے والا ۔ مینہ برسانے والا ۔ اِمْطَارٌ سے اسم فاعل ۔ [۴۶ : ۲۴]

مَمْلُوْكًا ۔ مملوک ۔ ملکیت میں آیا ہوا ۔ غلام ۔ مِلْكٌ سے اسم مفعول ۔

[۱۶ : ۷۵]

مِمَّنْ ۔ کس سے۔ مِنْ اور مَنْ سے مرکب ہے۔ [۲ : ۱۱۴، ۱۴۰]

مَمْنُوْعَۃٍ ۔ منع کی ہوئی۔ روکی ہوئی مَنْعٌ سے اسم مفعول۔ [۵۶ : ۳۳]

مَمْنُوْنٍ ۔ منقطع کیا ہوا مَنٌّ سے اسم مفعول۔ [۴۱ : ۸، ۶۸ : ۳]

م - ن

مِنْ ۔ سے۔ حرف جار ہے۔ [۲ : ۴، ۸]

مَنْ ۔ کون۔ جو کوئی۔ اسم ہے۔ شرطیہ استفہامیہ اور موصولہ وغیرہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ [۲ : ۸، ۳۰]

مَنَّ ۔ شبنم۔ اوس۔ [۲ : ۵۷، ۷ : ۱۶۰]

مَنَّ ۔ اس نے احسان کیا۔ اس نے مہربانی کی۔ مَنٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۶۴، ۴ : ۹۴]

مَنًّا ۔ احسان جتانا۔ معاوضہ لینا۔ مصدر ہے۔ [۴۷ : ۴]

مِنَّا ۔ ہم سے۔ ہماری طرف سے۔ مِنْ حرف جار، نَا ضمیر جمع متکلم مجرور۔ [۲ : ۱۲۷، ۱۶۷]

مَنٰوۃَ ۔ قبیلۂ خزاعہ کے ایک بت کا نام۔ [۵۳ : ۲]

مُنَادِ ۔ پکارنے والا۔ بلانے والا۔ نِدَاءٌ و مُنَادَاۃٌ سے اسم فاعل۔ [۵۰ : ۴۱]

مُنَادِیًا ۔ پکارنے والا۔ والے۔ بلانے والے۔ حالت نصب میں۔ [۳ : ۱۹۳]

مَنَازِلَ ۔ منزلیں۔ اترنے کے مقامات۔ نُزُوْلٌ سے اسم ظرف۔ واحد مَنْزِلٌ۔ [۱۰ : ۵، ۳۶ : ۳۹]

مَنَاسِکَنَا ۔ ہمارے حج وغیرہ کے احکام۔ ہماری عبادت کے طریقے۔ [۲ : ۱۲۸]

مَنَاسِکَکُمْ ۔ تمہارے حج وغیرہ کے احکام۔ تمہاری عبادت کے طریقے نُسُکٌ سے اسم ظرف۔ واحد مَنْسَکٌ۔ [۲ : ۲۰۰]

مَنَاصٍ ۔ بھاگنا۔ پناہ لینا۔ نَوْصٌ سے مصدر میمی۔ [۳۸ : ۳]

مَنَّاعٍ ۔ بہت منع کرنے والا۔ بخیل منع سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۵۰ : ۲۵، ۶۸ : ۱۲]

مَنَافِعُ ۔ فائدے۔ واحد مَنْفَعَۃٌ [۲ : ۲۱۹، ۱۶ : ۵]

مُنٰفِقٰتُ ۔ منافق عورتیں۔ دو رخی کرنے والیاں۔ نِفَاقٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد مُنَافِقَۃٌ۔

[۹ : ۶۷، ۵۷ : ۱۳]

مُنَافِقُوْنَ ۔ منافق مرد۔ نفاق والے۔ منافق جو بظاہر مسلمان اور بہ باطن کافر ۔ بہ حالت رفع مُنَافِقِیْنَ بحالت نصب وجر۔

[۸ : ۴۹، ۴ : ۶۱]

مَنَاكِبِهَا ۔ اس کے راستے۔ اس کی راہیں۔ واحد مَنْكِبٌ ۔ مناکب مضاف، ھا ضمیر مضاف الیہ ۔ [۶۷ : ۱۵]

مَنَامِ ۔ خواب ۔ نیند۔ سونا۔ نَوْمٌ سے مصدر میمی و اسم۔ [۳۷ : ۱۰۲]

مَنَامِكَ ۔ تیری نیند۔ تیرا سونا۔ مَنَام اسم مضاف، كَ ضمیر مضاف الیہ۔

[۸ : ۴۳]

مَنَامُكُمْ ۔ تمہارا سونا۔ تمہارے سونے کا وقت ۔ [۳۰ : ۲۳]

مُّنْبَثًّا ۔ منتشر۔ بکھرا ہوا۔ اڑتا ہوا۔ اِنْبِثَاثٌ سے اسم فاعل اصل میں مُنْبَثِثٌ تھا۔ ثا کا ثا میں ادغام ہوگیا۔

[۵۶ : ۶]

مُنْتَشِرٌ ۔ پریشان۔ پھیلنے والا۔ اِنْتِشَارٌ سے اسم فاعل ۔

[۵۴ : ۷]

مُنْتَصِرٌ ۔ بدلہ لینے والا۔ طاقتور۔

[۵۴ : ۴۴]

مُنْتَصِرًا ۔ بدلہ لینے والا۔ طاقتور۔ اِنْتِصَارٌ سے اسم فاعل بحالت نصب

[۱۸ : ۴۳]

مُنْتَظِرُوْنَ ۔ انتظار کرنے والے ۔ راہ دیکھنے والے ۔ اِنْتِظَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔

[۶ : ۱۵۸، ۱۱ : ۱۲۲]

مُنْتَظِرِيْنَ ۔ انتظار کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر ۔ [۷ : ۷۱، ۱۰ : ۲۰]

مُنْتَقِمُوْنَ ۔ انتقام لینے والے۔ بدلہ لینے والے ۔ اِنْتِقَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔

[۳۲ : ۲۲، ۴۳ : ۴۱]

مُنْتَهٰى ۔ انتہا ۔ اختتام۔ آخر۔

[۵۳ : ۱۴، ۴۲]

مُنْتَهٰهَا ۔ اس کا آخری وقت ۔ اس کی آخری حد۔ مُنْتَهٰى اسم ظرف زمان مضاف، ھا مضاف الیہ۔

[۷۹ : ۴۴]

مُنْتَهُوْنَ ۔ باز رہنے والے۔ رک جانے والے ۔ اِنْتِهَاءٌ سے اسم فاعل جمع بحالت رفع ۔

[۵ : ۹۱]

مَنْثُوْرًا ۔ بکھرا ہوا۔ غیر منظوم۔ نثر سے اسم مفعول بحالت نصب

[۲۵ : ۲۳، ۷۶ : ۱۹]

مُنَجُّوْكَ ۔ تجھے نجات دینے والے۔ تجھے بچانے والے۔ تَنْجِيَةٌ سے اسم فاعل جمع منجو مضاف، كَ مضاف الیہ۔

[۲۹ : ۳۳]

مُنْخَنِقَةُ ۔ گھٹ کر مرنے والا۔ اِنْخِنَاقٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔

[۵ : ۳]

مُنْذِرٌ ۔ ڈرانے والا۔ پیغمبر۔ اِنْذَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۱۳ : ۷ ، ۳۸ : ۲]

مُنْذِرُوْنَ ۔ ڈرانے والے پیغمبر۔ اِنْذَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔
[۲۶ : ۲۰۸]

مُنْذِرِیْنَ ۔ ڈرانے والے۔ مُنْذِر کی جمع بحالت نصب و جر۔
[۲۶ : ۱۷۳ ، ۲۷ : ۵۸]

مُنْذَرِیْنَ ۔ ڈرائے ہوئے۔ اِنْذَارٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت نصب وجر واحد مُنْذَرٌ۔
[۲ : ۲۱۳ ، ۴ : ۱۶۵]

مُنَزَّلٌ ۔ نازل کیا ہوا۔ بھیجا ہوا۔ تَنْزِیْلٌ سے اسم مفعول۔
[۶ : ۱۱۴]

مُنْزَلًا ۔ اتارا ہوا۔ اترنے کی جگہ۔ اِنْزَالٌ سے اسم مفعول واسم ظرف۔
[۲۳ : ۲۹]

مُنْزِلُوْنَ ۔ اتارنے والے۔ اِنْزَالٌ سے اسم فاعل جمع بحالت رفع۔
[۲۹ : ۳۴ ، ۵۶ : ۶۹]

مُنَزِّلُهَا ۔ اس کو اتارنے والا۔ تَنْزِیْلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف، هَا ضمیر مضاف الیہ۔
[۵ : ۱۱۵]

مُنْزِلِیْنَ ۔ اتارنے والے۔ اِنْزَالٌ سے اسم فاعل جمع بحالت نصب وجر۔
[۱۲ : ۵۹ ، ۲۲ : ۳۹]

مِنْسَاَتَهٗ ۔ اس کا عصا۔ اس کی لاٹھی۔ مِنْسَاۃٌ مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔
[۳۴ : ۱۴]

مَنْسَکًا ۔ قربانی کرنا۔ عبادت کرنا۔ جمع مناسک۔
[۱۲ : ۳۴ ، ۶۷]

مَنْسِیًّا ۔ فراموش کردہ۔ بھلایا ہوا۔ نَسْیٌ ونِسْیَانٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۹ : ۲۳]

مُنْشَاٰتُ ۔ اونچی بنائی ہوئی۔ وہ کشتیاں جن کے بادبان اونچے ہوں۔
[۵۵ : ۲۴]

مُنَشَّرَۃً ۔ کھلی ہوئی۔ پھیلی ہوئی۔ تَنْشِیْرٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث
[۷۴ : ۵۲]

مُنْشَرِیْنَ ۔ اٹھائے ہوئے۔ زندہ کیے ہوئے۔ اِنْشَارٌ سے اسم مفعول، جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۴۴ : ۳۵]

مَنْشُوْرًا ۔ کھلا ہوا۔ پھیلا ہوا۔ نَشْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔ بحالت نصب۔
[۱۷ : ۱۳]

مَنْشُوْرٍ ۔ کھلا ہوا۔ پھیلا ہوا۔ بحالت جر۔
[۵۲ : ۳]

مُنْشِئُوْنَ ۔ پیدا کرنے والے۔ اٹھانے والے۔ اِنْشَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۵۶ : ۷۲]

مَنْصُوْرًا ۔ مدد کیا ہوا۔ نَصْرٌ اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۷ : ۳۳]

مَنْصُوْرُوْنَ ۔ مدد کیے ہوئے۔
[۳۷ : ۱۷۲]

مَنْضُوْدٍ ۔ تہ بہ تہ۔ جمایا ہوا۔ گھنا۔ نَضَدٌ سے اسم مفعول۔
[۱۱ : ۸۲، ۵۶ : ۲۹]

مَنْطِقَ ۔ گفتگو کرنا۔ بات کرنا۔ مصدر ہے۔
[۲۷ : ۱۶]

مُنْظَرُوْنَ ۔ مہلت دیے ہوئے۔ اِنْظَارٌ سے اسم مفعول جمع بحالت رفع۔
[۲۶ : ۲۰۳]

مُنْظَرِيْنَ ۔ مہلت دیے ہوئے۔ بحالت نصب وجر۔
[۷ : ۱۵، ۱۵ : ۸۰]

مَنَعَ ۔ اس نے منع کیا۔ اس نے روکا۔ مَنْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۱۴، ۱۷ : ۹۴]

مُنِعَ ۔ وہ منع کیا گیا۔ وہ روکا گیا۔ مَنْعٌ سے ماضی مجہول۔
[۱۲ : ۶۳]

مَنَعَكَ ۔ اس نے تجھ کو منع کیا۔ اس نے تجھ کو روکا۔
[۷ : ۱۲، ۲۰ : ۹۲]

مَنَعَنَا ۔ اس نے ہمیں منع کیا۔ مَنَعَ فعل ماضی واحد غائب، نا مفعول۔
[۱۷ : ۵۹]

مَنَعَهُمْ ۔ اس نے ان کو روکا۔ مَنَعَ فعل ماضی واحد غائب۔ هُمْ مفعول
[۹ : ۵۴]

مُنْفَطِرٌ ۔ پھٹ جانے والا۔ اِنْفِطَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔
[۷۳ : ۱۸]

مُنْفِقِيْنَ ۔ راہ خدا میں خرچ کرنے والے۔ اِنْفَاقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۳ : ۱۷]

مُنْفَكِّيْنَ ۔ جدا ہونے والے۔ باز آنے والے۔ اِنْفِكَاكٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔ واحد مُنْفَكٌّ
[۹۸ : ۱]

مَنْفُوْشِ ۔ دھنا ہوا۔ نَفْشٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۰۱ : ۵]

مُنْقَعِرٍ ۔ جڑ سے اکھڑنے والا۔ اِنْقِعَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر
[۵۴ : ۲۰]

مُنْقَلَبٍ ۔ لوٹنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ انجام۔
[۲۶ : ۲۲۷]

مُنْقَلَبًا ۔ لوٹنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ انجام۔
[۱۸ : ۳۶]

مُنْقَلِبُوْنَ ۔ لوٹنے والے۔ اِنْقِلَابٌ سے اسم فاعل جمع مذکر واحد مُنْقَلِبٌ۔
[۷ : ۱۲۵، ۲۶ : ۵۰]

مَنْقُوْصٍ ۔ کم کیا ہوا۔ نَقْصٌ سے اسم مفعول واحد مذکر۔
[۱۱ : ۱۰۹]

مُنْكَرٍ ۔ برائی۔ خلاف شرع بات۔ اِنکار سے اسم مفعول۔
[۳ : ۱۰۴، ۱۱۰]

مُنْکَرَ ۔ برائی ۔ وہ قول و فعل جس کو شریعت نے ممنوع قرار دیا ہو ۔ اِنْکَارٌ سے اسم مفعول ۔
[۲۲ : ۷۲ ؛ ۲۹ : ۲۹]

مُنْكِرَةٌ ۔ نہ جاننے والی ۔ انکار کرنے والی ۔ اِنْکَار سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔
[۱۶ : ۲۲]

مُنْكِرُوْنَ ۔ انکار کرنے والے ۔ نہ ماننے والے ۔ اِنْکَارٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔
[۱۲ : ۵۸ ، ۲۱ : ۵۰]

مُنْكَرُوْنَ ۔ انکار کیا ہوا ۔ اجنبی انجان ۔ اِنْکَارٌ سے اسم مفعول جمع مذکر ۔
[۵ : ۶۲ ، ۵۱ : ۲۵]

مِنْكَ ۔ تجھ سے مِنْ حرفِ جر، كَ ضمیر خطاب مجرور ۔
[۵ : ۱۱۴ ، ۱۸ : ۳۹]

مِنْكُمْ ۔ تم میں سے ۔ تم سے ۔ مِنْ حرف جر ، کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مجرور ۔
[۲ : ۶۵ ، ۸۳]

مِنْكُنَّ ۔ تم (مؤنث) میں سے تم سے ۔ مِنْ حرف جر ، کُنَّ ضمیر جمع مؤنث مخاطب ۔
[۳۳ : ۲۹ ، ۳۰]

مَنَنَّا ۔ ہم نے احسان کیا ۔ مَنٌّ سے ماضی جمع متکلم ۔
[۲۰ : ۳۷ ، ۳۷ : ۱۱۴]

مَنُوْعًا ۔ بہت منع کرنے والا ۔ بڑا بخیل ۔ بڑا کنجوس ۔ مَنْعٌ سے مبالغہ ۔
[۷۰ : ۲۱]

مَمْنُوْنٍ ۔ زمانہ ۔ موت ۔ مَنٌّ (بمعنی قَطْعٌ) سے مبالغہ کا صیغہ ۔
[۵۲ : ۳۰]

مِنْهُ ۔ اس سے ۔ مِنْ حرف جر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مجرور ۔
[۲ : ۶۰ ، ۷۴]

مِنْهَا ۔ اس (مؤنث) سے مِنْ حرف جر ، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور ۔
[۲ : ۲۵ ، ۳۵]

مِنْهُمَا ۔ ان دونوں سے ۔ مِنْ حرف جر ، ھُمَا ضمیر تثنیہ غائب مجرور ۔
[۲ : ۱۰۲ ، ۲۳۳]

مِنْهُمْ ۔ ان سے ۔ مِنْ حرف جر، ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور ۔
[۲ : ۷۵ ، ۱۰۰]

مِنْهُنَّ ۔ ان (عورتوں) سے مِنْ حرف جر، ھُنَّ ضمیر جمع مؤنث ۔
[۲ : ۲۶۰ ، ۴ : ۲۴]

مِنْهَاجًا ۔ سیدھا راستہ ۔ روشن راستہ ۔ نَہْجٌ سے اسم آلہ ۔ جمع مَنَاهِجُ ۔
[۵ : ۴۸]

مُنْهَمِرٍ ۔ کثرت سے برسنے والا ۔ خوب برسنے والا ۔ اِنْهِمَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔
[۵۴ : ۱۱]

مِنِّي ۔ مجھ سے ۔ میری طرف سے ۔
[۲ : ۳۸ ، ۲۴۹]

مَنِيٍّ ۔ منی ۔ مادہ تولید نطفہ ۔
[۷۵ : ۳۷]

مُنِیبًا۔ رجوع کرنے والا۔ گڑگڑانے والا۔ اِنَابَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔ [۸ : ۳۹]

مُنِیبٌ۔ رجوع کرنے والا۔ خلوص کے ساتھ توبہ کرنے والا۔ [۱۱ : ۷۵]

مُنِیبِیْنَ۔ اللہ کی طرف رجوع کرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب۔ [۳۰ : ۳۱، ۳۳]

مُنِیرٌ۔ روشنی والا۔ چمکنے والا۔ اِنَارَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۲ : ۸، ۳۱ : ۲۰]

م - و

مَوَاخِرَ۔ پانی کو چیرنے والیاں۔ پانی کو پھاڑنے والیاں۔ واحد مَاخِرَۃٌ۔ [۱۶ : ۱۴]

مَوَازِیْنَ۔ بہت سے ترازو۔ وزن کرنے والے آلات۔ وَزْنٌ سے اسم آلہ۔ واحد۔ مِیْزَانٌ۔ [۲۱ : ۴۷]

مَوَازِیْنُہٗ۔ اس کے ترازو۔ مراد نیکیوں کے پلڑے۔ [۷ : ۸، ۹]

مَوَاضِعِہٖ۔ اس کے ٹھکانے، اس کی جگہیں۔ اس کے رکھنے کے مقامات۔ وَضْعٌ سے اسم ظرف جمع مضاف ہٖ

ضمیر مضاف الیہ۔ [۴ : ۴۶، ۵ : ۱۳]

مَوَاطِنَ۔ جنگ کے میدان۔ مواقع۔ جگہیں۔ واحد مَوْطِنٌ۔ [۹ : ۲۵]

مَوَاقِعِ۔ گرنے کی جگہ۔ ستاروں کے غروب ہونے کی جگہیں۔ واحد مَوْقِعٌ۔ [۵۶ : ۷۵]

مُوَاقِعُوْھَا۔ گرنے والے۔ اصل میں مواقِعُوْنَ تھا ھَا کے ساتھ اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔ [۱۸ : ۵۳]

مَوَاقِیْتُ۔ اوقات۔ میقات اس وقت کو کہتے ہیں جو کسی کام کے لیے مقرر کیا گیا ہو۔ [۲ : ۱۸۹]

مَوَالِیَ۔ وارث۔ رشتہ دار۔ دوست۔ واحد مَوْلٰی۔ [۴ : ۳۳، ۱۹ : ۵]

مَوَالِیْکُمْ۔ تمھارے دوست۔ مَوَالِی مضاف، کُمْ مضاف الیہ۔ [۳۳ : ۵]

مَوْبِقًا۔ ہلاکت کی جگہ۔ مراد جہنم کا ایک خاص حصہ۔ وُبُوْقٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔ جمع مَوَابِق۔ [۱۸ : ۵۲]

مَوْتٌ۔ موت۔ مرنا۔ مصدر اور اسم۔ [۲ : ۱۳۳، ۱۸۰]

مَوْتًا۔ موت۔ مرنا۔ مصدر منصوب نکرہ۔ [۲۵ : ۳]

مَوْتَىٰ ۔ مردے ۔ واحد ۔ مَيِّتٌ ۔ [۲: ۷۳، ۲۶۰]

مَوْتَتَنَا ۔ ہماری موت ۔ ہمارا مرنا ۔ مَوْتٌ سے مصدر ۔ [۳۷: ۵۹، ۴۴: ۳۵]

مَوْتِكُمْ ۔ تمہاری موت ۔ موت مضاف، كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ مضاف الیہ ۔ [۲: ۵۶]

مُوْتُوْا ۔ تم مر جاؤ ۔ مَوْتٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ [۲: ۲۴۳، ۳: ۱۱۹]

مَوْتَةَ ۔ موت ۔ [۴۴: ۵۶]

مَوْتِهِ ۔ اس کی موت ۔ موت مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۴: ۱۵۹، ۳۴: ۱۴]

مَوْتِهَا ۔ اس (مؤنث) کی موت ۔ [۲: ۱۶۴، ۲۵۹]

مُؤْتُوْنَ ۔ دینے والے ۔ اِيْتَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔ [۴: ۱۶۲]

مُؤْتَفِكَاتُ ۔ الٹ جانے والی بستیاں ۔ اِئْتِفَاكٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ واحد مُؤْتَفِكَةٌ ۔ [۶۹: ۹]

مَوْثِقًا ۔ مضبوط عہد ۔ وَثُوْقٌ سے مصدر میمی ۔ [۱۲: ۶۶، ۸۰]

مَوْثِقَهُمْ ۔ ان کا مضبوط عہد ۔ [۱۲: ۶۶]

مَوْجٌ ۔ موج ۔ پانی کی لہر ۔ ہلنا ۔ [۲۴: ۴۰، ۳۱: ۳۲]

مَوْجٍ ۔ موج ۔ پانی کی لہر ۔ ہلنا ۔ جمع اَمْوَاجٌ ۔ [۱۱: ۴۲]

مُؤَجَّلًا ۔ وہ جس کا وقت معین کیا گیا ہو ۔ تَاجِيْلٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر ۔ [۳: ۱۴۵]

مَوَدَّةً ۔ محبت ۔ دوستی ۔ کسی چیز کی تمنا ۔ [۵: ۸۲، ۲۹: ۲۵]

مَوَدَّةِ ۔ محبت ۔ دوستی ۔ دوست رکھنا ۔ [۶۰: ۱]

مُؤَذِّنٌ ۔ اعلان کرنے والا ۔ تَاذِيْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۷: ۴۴، ۱۲: ۷۰]

مَوْرًا ۔ پھٹ جانا ۔ تھرتھرانا ۔ کانپنا ۔ مصدر ہے ۔ [۵۲: ۹]

مَوْرُوْدُ ۔ وارد ہونے کی جگہ ۔ وُرُوْدٌ سے اسم مفعول واحد مذکر بمعنی ظرف ۔ [۱۱: ۹۸]

مُوْرِيَاتِ ۔ آگ روشن کرنے والے پتھر پر ٹاپ مار کر آگ نکالنے والے (گھوڑے) اِيْرَاءٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ واحد مُوْرِيَةٌ ۔ [۱۰۰: ۲]

مَوْزُوْنٍ ۔ وزن کی ہوئی ۔ اندازہ کی ہوئی ۔ وَزْنٌ سے اسم مفعول ۔ [۱۵: ۱۹]

مُوْسِعِ ۔ وسعت والا ۔ مالدار ۔ اِيْسَاعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۲: ۲۳۶]

مُوسِعُوْنَ ۔ وسعت والے ۔ مالدار ۔
[۴۷ : ۵۱]

مُوسیٰ ۔ بنی اسرائیل کے جلیل القدر پیغمبر ۔ قرآن مجید میں ان کا کثرت سے ذکر آیا ہے ۔ [۵۳، ۵۱ : ۲]

مُوصٍ ۔ وصیت کرنے والا ۔ اِیْصَاءٌ سے اسم فاعل ۔ [۱۸۲ : ۲]

مَوْضُوْعَۃٌ ۔ رکھی ہوئی ۔ وَضْعٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث ۔
[۱۴ : ۸۸]

مَوْضُوْنَۃٍ ۔ سونے کی تاروں سے بنی ہوئی ، جڑی ہوئی ۔ وَضْنٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث ۔ [۱۵ : ۵۶]

مَوْطِئًا ۔ پاؤں رکھنے کی جگہ ۔ پامال کرنے کی جگہ ۔ وَطْأٌ سے اسم ظرف مکان ۔ [۱۲۰ : ۹]

مَوْعِدُہٗ ۔ اس کے وعدے کی جگہ ۔ اس کے وعدے کا وقت ۔ وَعْدٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی ، موعد مضاف ، ہٗ ضمیر مضاف الیہ ۔
[۱۷ : ۱۱]

مَوْعِدُکُمْ ۔ تمہارے وعدے کا وقت ۔ وَعْدٌ سے اسم ظرف زمان موعد مضاف ، کُمْ مضاف الیہ ۔
[۵۹ : ۲۰]

مَوْعِدَکَ ۔ تیرا وعدہ ۔ اسم مصدر موعد ہے مضاف ، کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ ۔ [۸۷ : ۲۰]

مَوْعِدِیْ ۔ میرا وعدہ ۔ اسم مصدر موعد مضاف ، ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔
[۸۶ : ۲۰]

مَوْعِدٌ ۔ وعدہ ۔ وقت ۔
[۵۸ : ۱۸]

مَوْعِدُھُمْ ۔ ان کے وعدہ کی جگہ ۔ ان کے وعدہ کا وقت ۔ [۸۱ : ۱۱]

مَوْعِظَۃٌ ۔ نصیحت ۔ وہ نصیحت جس میں مخاطب کو ڈرایا جائے ۔
[۴۶ : ۵ ، ۶۶ : ۲]

مَوْعِظَۃٌ ۔ نصیحت ۔
[۱۳۸ : ۳ ، ۲۷۵ : ۲]

مَوْعُوْدِ ۔ وعدہ کیا ہوا ۔ (مراد قیامت کا دن) وَعْدٌ سے اسم مفعول ۔ [۲ : ۸۵ ، ۲۷۵ : ۲]

مُوْفُوْنَ ۔ پورا دینے والے ۔ اِیْفَاءٌ سے اسم فاعل جمع بحالت رفع واحد مُوْفِیْ ۔ [۱۷۷ : ۲]

مَوْفُوْرًا ۔ پورا کیا ہوا ۔ مکمل کیا ہوا ۔ وَفْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر بحالت نصب ۔ [۶۳ : ۱۷]

مُوْقَدَۃٌ ۔ بھڑکائی ہوئی ۔ اِیْقَادٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث ۔
[۶ : ۱۰۴]

مُوْقِنُوْنَ ۔ یقین کرنے والے اِیْقَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع ۔ [۱۲ : ۳۲]

مُوْقِنِیْنَ ۔ یقین کرنے والے ۔ بحالت نصب وجر ۔
[۲۲ : ۲۶ ، ۷۵ : ۶]

مَوْقُوْتًا ۔ مقرر کیا ہوا وقت ۔ وَقْتٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔ بحالت نصب ۔ [۱۰۳ : ۴]

مَوْقُوْذَةُ ۔ چوٹ کھا کر مرا ہوا ۔ وَقْذٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث ۔ [۳ : ۵]

مَوْقُوْفُوْنَ ۔ کھڑے کیے ہوئے ۔ وَقْفٌ سے اسم مفعول جمع بحالت رفع ۔ [۳۱ : ۳۴]

مُؤَلَّفَةِ ۔ ملائے گئے ۔ جوڑے گئے ۔ تَالِیْفٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث ۔ [۶۰ : ۹]

مَوْلُوْدٌ ۔ جنا ہوا ۔ وِلَادَةٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔ [۳۳ : ۳۱ ، ۲۳۳ : ۲]

مَوْلٰی ۔ کارساز ۔ دوست ۔ [۱۳ : ۲۲ ، ۴۰ : ۸]

مَوْلًی ۔ کارساز ۔ حامی ۔ دوست ۔ مددگار ۔ آزاد کردہ غلام ۔ جمع مَوَالِیْ ۔ [۴۱ : ۴۴]

مَوْلٰىكُمْ ۔ تمہارا دوست ۔ تمہارا ساتھی ۔ مَوْلٰی مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۴۰ : ۸ ، ۱۵۰ : ۳]

مَوْلٰىنَا ۔ ہمارا کارساز ۔ ہمارا مددگار ۔ مَوْلٰی مضاف ، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۵۱ : ۹ ، ۲۸۶ : ۲]

مَوْلٰهُ ۔ اس کا مالک ۔ اس کا کارساز ۔ [۴ : ۶۶ ، ۷۶ : ۱۶]

مَوْلٰهُمْ ۔ ان کا مالک ۔ ان کا کارساز ۔ مَوْلٰی مضاف ، هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۳۰ : ۱۰ ، ۶۲ : ۶]

مُوَلِّیْهَا ۔ اس کی طرف منہ کرنے والا ۔ اس کی طرف منہ پھیرنے والا ۔ تَوْلِیَةٌ سے اسم فاعل مُوَلِّیْ مضاف ، هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ ۔ [۱۴۸ : ۲]

مُؤْمِنٌ ۔ ایمان لانے والا ۔ امن دینے والا ۔ اِیْمَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۱۲۴ ، ۹۲ : ۴ ، ۲۲۱ : ۲]

مُؤْمِنٍ ۔ ایمان رکھنے والا ۔ صاحب ایمان ۔ اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۱۰ : ۹ ، ۹۲ : ۴]

مُؤْمِنٰتِ ۔ ایماندار عورتیں ۔ اسم فاعل جمع مؤنث ۔ مُؤْمِنَةٌ واحد ۔ [۵ : ۵ ، ۲۵ : ۴]

مُؤْمِنُوْنَ ۔ ایماندار مرد ۔ ایمان رکھنے والے مرد ۔ اسم فاعل جمع مذکر ۔ [۲۸ : ۳ ، ۲۸۵ : ۲]

مُوْهِنُ ۔ کمزور کرنے والا ۔ سست کرنے والا ۔ وَهْنٌ سے اسم فاعل ۔ [۱۸ : ۸]

مَوْءٗدَةُ ۔ گاڑی ہوئی ۔ زندہ دفن کی ہوئی ۔ وَاْدٌ سے اسم مفعول ۔ واحد مؤنث ۔ [۸ : ۸۱]

مَوْئِلًا ۔ پناہ کی جگہ ۔ لوٹنے کی جگہ ۔ وَاَلَ سے اسم ظرف ۔ [۸۵:۱۸]

م ۔ ھ

مُهَاجِرًا ۔ ہجرت کرنے والا دین کی خاطر وطن چھوڑنے والا ۔ مُهَاجَرَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب ۔ [۱۰۰ :۴]

مُهَاجِرٌ ۔ ہجرت کرنے والا ۔ بحالت رفع ۔ [۲۶ :۲۹]

مُهَاجِرٰتٍ ۔ ہجرت کرنے والیاں ۔ مُهَاجِرَةٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث ۔ [۱۰ :۶۰]

مُهَاجِرِيْنَ ۔ ہجرت کرنے والے ۔ مُهَاجِرٌ واحد ۔ [۱۱۷،۱۰۰ :۹]

مِهَادُ ۔ ٹھکانہ ۔ فرش ۔ بچھونا ۔ اسم ۔ [۱۲ : ۳ ، ۲۰۶ : ۲]

مُهَانًا ۔ توہین کیا ہوا ۔ ذلیل کیا ہوا ۔ رسوا کیا ہوا ۔ اِهَانَةٌ سے اسم مفعول ۔ [۶۹ :۲۵]

مُهْتَدِ ۔ ہدایت یافتہ ۔ ہدایت پانے والا ۔ اِهْتِدَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۱۷ : ۱۸ ، ۹۷ :۱۷]

مُهْتَدٍ ۔ ہدایت یافتہ ۔ ہدایت پانے والا ۔ [۲۶ :۵۷]

مُهْتَدِی ۔ ہدایت پانے والا ۔ [۱۷۸ :۷]

مُهْتَدِيْنَ ۔ ہدایت پانے والے ۔ مُهْتَدِی کی جمع بحالت نصب و جر ۔ [۵۶ : ۶ ، ۱۶ : ۲]

مُهْتَدُوْنَ ۔ ہدایت پانے والے ۔ بحالت رفع ۔ [۱۵۷،۷۰ :۲]

مَهْجُوْرًا ۔ نظر انداز کیا ہوا ۔ چھوڑا ہوا ۔ ترک کیا ہوا ۔ ہجْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر بحالت نصب ۔ [۳۰ :۲۵]

مَهْدِ ۔ گود ۔ گہوارہ ۔ جھولا ۔ اسم ۔ [۱۱۰ : ۵ ، ۴۶ : ۳]

مَهْدًا ۔ فرش ۔ بچھونا ۔ بحالت نصب ۔ [۱۰ :۴۳، ۵۳ :۲۰]

مَهَّدْتُّ ۔ میں نے بچھایا ۔ میں نے مہیا کیا ۔ تَمْهِيْدٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ [۱۴ :۷۴]

مَهْزُوْمٌ ۔ شکست خوردہ ۔ بھاگا ہوا ۔ هَزْمٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ۔ [۱۱ :۳۸]

مُهْطِعِيْنَ ۔ دوڑ کر آنے والے ۔ اِهْطَاعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ بحالت نصب و جر ۔ [۸ :۵۴، ۴۳ :۱۴]

مُهْلِ ۔ تیل کی تلچھٹ ۔ پیپ ۔ پگھلا ہوا تانبا ۔ اسم ہے ۔ [۴۵ : ۴۴ ، ۲۹ : ۱۸]

مُهْلِكَ ۔ اس کا ہلاک کیا جانا ۔ اس کے

مارنے کی جگہ۔ [۲۷ : ۴۹]

مُهْلِكُوْا ۔ ہلاک کرنے والے ۔ اصل میں مُهْلِكُوْن تھا ۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ [۲۹ : ۳۱]

مَهْلِكِهِمْ ۔ ان کا ہلاک ہونا ۔ مَهْلِك مصدر میمی مضاف ، هِمْ ضمیر جمع مضاف الیہ۔ [۱۸ : ۵۹]

مُهْلِكُهُمْ ۔ ان کو ہلاک کرنے والا ۔ اِهْلَاكٌ سے مُهْلِك اسم فاعل واحد مذکر مضاف ، هُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۷ : ۱۶۴]

مُهْلِكِيَ ۔ مجھے ہلاک کرنے والا۔ اسم فاعل واحد مذکر مضاف ، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۵۹]

مُهْلَكِيْنَ ۔ ہلاک کیے ہوئے ۔ اِهْلَاكٌ سے اسم مفعول جمع مذکر بحالت جر۔ [۲۳ : ۴۸]

مَهِّلْ ۔ تو مہلت دے ۔ تَمْهِيْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ [۸۶ : ۱۷]

مَهْمَا ۔ جو کچھ ۔ جب کبھی ۔ کلمۂ شرط ہے جو مضارع کو جزم دیتا ہے ۔ [۷ : ۱۳۲]

مَهِيْلًا ۔ بھربھرا ۔ ریگ رواں ۔ ریزہ ریزہ ۔ هَيْلٌ سے اسم مفعول بحالت نصب ۔ [۷۳ : ۱۴]

مُهَيْمِنُ ۔ نگہبان ۔ محافظ۔ [۵۹ : ۲۳]

مُهَيْمِنًا ۔ نگہبان ۔ محافظ ۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ۔ [۵ : ۴۸]

مَهِيْنٌ ۔ ذلیل ۔ بے عزت ، اسم مفعول ۔ [۴۳ : ۵۲]

مَهِيْنٍ ۔ ذلیل ۔ بے عزت ۔ اسم مفعول بمعنی صفت ۔ [۳۲ : ۸ ، ۶۸ : ۱۰]

مُهِيْنًا ۔ ذلیل کرنے والا ۔ اِهَانَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت نصب۔ [۴ : ۳۷ ، ۱۰۲ ، ۱۵۱]

م ۔ ی

مَيِّتٍ ۔ مردہ ۔ بے جان ۔ مَوْتٌ سے اسم صفت ۔ [۷ : ۵۷ ، ۱۴ : ۱۷]

مَيِّتٌ ۔ مرنے والا ۔ مردہ ۔ [۳۹ : ۳۰]

مَيْتًا ۔ مردہ ۔ بے جان ۔ خشک زمین ۔ جمع اَمْوَاتٌ ۔ [۶ : ۱۲۲ ، ۲۵ : ۴۹]

مَيْتَةَ ۔ مردہ ۔ مردار جس کو شریعت نے کھانے سے منع کیا ہے ۔ [۲ : ۱۷۳ ، ۱۶ : ۱۱۵]

مَيْتَةُ ۔ مردہ بے جان ۔ خشک زمین ۔ [۵ : ۳ ، ۳۶ : ۳۳]

مَيْتَةً ۔ مردہ ۔ بے جان ۔ مردار ۔

[۶ : ۱۳۹، ۱۲۵]

مَیِّتِیْنَ ۔ مرنے والے ۔ مردے ۔
[۳۷ : ۵۸]

مِیْثَاق ۔ عہد و پیمان ۔ قول قرار ۔
[۷ : ۱۶۹]

مِیْثَاقَکُمْ ۔ تمہارا عہد ۔ میثاق مضاف، کُمْ ضمیر جمع مضاف الیہ ۔
[۲ : ۶۳]

مِیْثَاقَہٗ ۔ اس کا لیا ہوا عہد ۔ اسم مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۵ : ۷]

مِیْثَاقَہُمْ ۔ ان کا عہد ۔ ان کی طرف سے کیے ہوئے وعدہ کو ۔ ھُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔
[۴ : ۱۵۵، ۵ : ۱۳]

مِیْرَاثُ ۔ وراثت ۔ ترکہ ۔ ملکیت ۔
[۳ : ۱۸۰، ۵۷ : ۱۰]

مِیْزَانَ ۔ وزن کرنے کا آلہ ترازو ۔ وَزْنٌ سے اسم آلہ ۔
[۶ : ۱۵۲، ۷ : ۸۵]

مَیْسِرِ ۔ جوا کھیلنا ۔ یُسْرٌ سے مصدر و اسم ۔
[۲ : ۲۱۹، ۵ : ۹۱]

مَیْسَرَۃٍ ۔ آسودگی ۔ آسانی ۔ فراخی ۔ اسم ۔
[۲ : ۲۸۰]

مَیْسُوْرًا ۔ نرمی ۔ آسانی ۔ یُسْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر بحالت نصب ۔
[۱۷ : ۲۸]

مِیْعَادَ ۔ وعدہ ۔ وعدہ کا وقت ۔

جمع مَوَاعِیْدُ ۔
[۳ : ۹، ۱۹۴]

مِیْقَاتًا ۔ مقررہ وقت ۔ جمع مَوَاقِیْتُ ۔
[۷۸ : ۱۷]

مِیْقَاتِنَا ۔ ہمارا مقررہ وقت ۔ اسم ظرف مضاف، نا ضمیر متکلم مضاف الیہ ۔
[۷ : ۱۴۳، ۱۵۵]

مِیْقَاتُہُمْ ۔ ان کا مقررہ وقت، اسم ظرف مضاف، ھُمْ ضمیر غائب مضاف الیہ ۔
[۴۴ : ۴۰]

مِیْکَالَ ۔ مشہور فرشتے کا نام جو بارش اور ہواؤں پر مامور ہے ۔
[۲ : ۹۸]

مَیْلِ ۔ جھکاؤ ۔ جھکنا ۔ جھک پڑنا ۔ اسم اور مصدر ۔
[۴ : ۱۲۹]

مَیْلَۃً ۔ جھکنا ۔ ایک بار حملہ کرنا ۔ مصدر ہے ۔ بحالت نصب ۔
[۴ : ۱۰۲]

مَیْمَنَۃِ ۔ داہنی جانب والے ۔ مراد اہل سعادت ۔ مَیْمَنَۃٌ سیدھا ہاتھ ۔
[۵۶ : ۸، ۹۰ : ۱۸]

نُوْن

نٓ ۔ حروف تہجی کا ایک حرف ہے ۔ یہ حروف مقطعات میں سے ہے بعض لوگ اس کا تلفظ مرکب کرتے ہیں، یعنی

نون بصورت مرکب اس کو حرف بھی کہاجاتا ہے۔ اور اسم بھی۔ [۱:۶۸]

ن ۔ ا

نَاَ۔ اس نے اس سے منہ موڑا۔ وہ دور ہوگیا۔ نَاْیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۷:۸۳، ۴۱:۵۱]

نَاْتِ۔ ہم لاتے ہیں۔ اَتْیٌ اور اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نَاْتِیُ تھا۔ ی حذف ہوگئی۔ [۲:۱۰۶]

نَاْتِیْ۔ ہم چلے آتے ہیں۔ مضارع جمع متکلم۔ [۱۳:۴۱، ۲۱:۴۴]

نَاْتِیَکُمْ۔ ہم تمہارے پاس لے آئیں۔ ہم تمہیں دکھا دیں۔ نَاْتِیْ جمع متکلم، کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مفعول۔ [۱۴ : ۱۱]

نَاْتِیَنَّکَ۔ ہم تیرے پاس ضرور لے آئیں گے۔ ہم تجھے ضرور دیں گے۔ [۲۰ : ۵۸]

نَاْتِیَنَّھُمْ۔ ہم ان کے پاس لائیں گے۔ ہم ان کے پاس بھیجیں گے۔ جمع متکلم مضارع۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۲۷ : ۳۷]

نَاجٍ۔ نجات پانے والا۔ رہائی پانے والا۔ نَجَاۃٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں نَاجِیٌ تھا۔ ی حذف ہوگئی۔
[۱۲ : ۴۲]

نَاجَیْتُمْ۔ تم نے سرگوشی کی۔ تم نے آہستہ بات کی۔ مُنَاجَاۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵۸ : ۱۲]

نَاْخُذَ۔ ہم پکڑیں۔ ہم لیں۔ اَخْذٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۲ : ۷۹]

نَادَتْہُ۔ اس کو پکارا۔ نَادَتْ واحد مؤنث غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۳ : ۳۹]

نٰدِمِیْنَ۔ نادم۔ شرمندہ ہونے والے۔ پچھتانے والے۔ تَنَدُّمٌ سے اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۵ : ۳۱، ۵۲]

نَادَوْا۔ انہوں نے پکارا۔ نِدَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۴۶، ۳۸ : ۳]

نَادُوْا۔ تم پکارو۔ نِدَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ [۱۸ : ۵۲]

نَادٰی۔ اس نے پکارا۔ نِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۴۴، ۴۸]

نَادَیْتُمْ۔ تم نے پکارا۔ نِدَاءٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۵ : ۵۸]

نَادِیْکُمْ۔ تمہاری مجلس۔ نَادِیْ

اسم مضاف، کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۲۹ : ۲۹]

نَادَیْنَا۔ ہم نے بلایا۔ ہم نے پکارا۔
نِدَاءٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۲۸ : ۴۶]

نَادَیْنٰہُ۔ ہم نے اس کو بلایا۔ ہم نے اس کو پکارا۔
[۱۹ : ۵۲ ، ۳۷ : ۱۰۴]

نَارِ۔ آگ۔ مراد دوزخ۔ جمع نِیْرَانٌ۔
[۲ : ۳۹ ، ۸۱]

نَارٍ۔ آگ۔ اسم نکرہ مجرور۔
[۷ : ۱۲ ، ۲۲ : ۱۹]

نَارٌ۔ آگ۔ اسم نکرہ مرفوع۔
[۲ : ۲۶۶ ، ۲۴ : ۳۵]

نَازِعٰت۔ کھینچنے والے فرشتے یا مشتاق ہونے والی روحیں نَزْعٌ و نُزُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد نَازِعَۃٌ۔ [۷۹ : ۱]

نَاسُ۔ لوگ۔ انسان۔ مرد عورت بڑے بچے سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اسم جمع ہے۔ یہ اِنْسٌ اور اِیْنَاسٌ سے ماخوذ ہے۔
[۲ : ۲۲ ، ۱۰۲]

نَاسِکُوْہُ۔ اس کی عبادت کرنے والے۔ اس کی قربانی کرنے والے۔ نُسُکٌ سے اسم فاعل اصل میں نَاسِکُوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا۔
[۲۲ : ۶۷]

نَاشِرَاتِ۔ پھیلانے والیاں۔ مراد ہوائیں جو ابر کو پھیلاتی ہیں۔ نَشْرٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث۔ واحد نَاشِرَۃٌ۔ [۷۷ : ۳]

نَشِطٰت۔ بند کھولنے والے۔ مراد رحمت کے فرشتے جو مومنوں کی روحوں کو آسانی سے قبض کرتے ہیں۔ نَشْطٌ سے اسم فاعل جمع۔ واحد نَاشِطَۃٌ۔ [۷۹ : ۲]

نَاشِئَۃَ۔ رات کا اٹھنا۔ رات کی عبادت۔ مراد نماز تہجد۔ مصدر ہے۔ [۷۳ : ۶]

نَاصِبَۃٌ۔ محنت کرنے والی۔ مصیبت جھیلنے والی۔ تھکی ماندی۔ نَصَبٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۸۸ : ۳]

نَاصِحٌ۔ نصیحت کرنے والا۔ خیرخواہ۔ نُصْحٌ سے اسم فاعل۔ [۷ : ۶۸]

نَاصِحُوْنَ۔ نصیحت کرنے والے۔ خیرخواہ۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔
[۱۲ : ۱۱ ، ۲۸ : ۱۲]

نَاصِحِیْنَ۔ نصیحت کرنے والے خیرخواہ۔ اسم فاعل جمع مذکر بحالت جر۔ [۷ : ۲۱ ، ۷۹]

نَاصِرٍ۔ مددگار۔ مدد کرنے والا۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ [۸۶ : ۱۰]

نَاصِرَ۔ مددگار۔ مدد کرنے والا۔ نَصْرٌ سے اسم فاعل۔ [۴۷ : ۱۳]

نَاصِرِیْنَ ۔ مددگار۔ اسم فاعل جمع ۔ واحد نَاصِرٌ۔
[۳ : ۲۲ ، ۵۶ ، ۹۱]

نَاصِیَۃٌ ۔ پیشانی کے بال۔ پیشانی کے بال پکڑنے سے پورا آدمی قابو میں آجاتا ہے۔ اس لیے مراد ہے پورا قبضہ کر لینا۔ جمع۔ نَوَاصِیْ۔
[۹۶ : ۱۶]

نَاصِیَتِهَا ۔ اس کی پیشانی کے بال پکڑنا۔ مراد پوری طرح گرفت میں لینا۔
[۱۱ : ۵۶]

نَاضِرَةٌ ۔ بارونق۔ تروتازہ۔ نَضْرٌ و نَضْرَۃٌ سے اسم فاعل مؤنث۔
[۷۵ : ۲۲]

نَاظِرَةٌ ۔ دیکھنے والی۔ انتظار کرنے والی۔ نَظْرٌ سے اسم فاعل مؤنث۔
[۲۷ : ۳۵ ، ۷۵ : ۲۳]

نَاظِرِیْنَ ۔ ناظرین۔ دیکھنے والے۔ نَظْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت نصب وجر۔
[۲ : ۶۹ ، ۷ : ۱۰۸]

نَاعِمَةٌ ۔ خوش۔ تروتازہ ۔ نُعُوْمَۃٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۸۸ : ۸]

نَافَقُوْا ۔ انھوں نے منافقت کی۔ انھوں نے دھوکہ کیا۔ نِفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۶۷ ، ۵۹ : ۱۱]

نَافِلَةً ۔ نفل۔ زیادہ۔ مراد تہجد کی نماز۔ نَفْلٌ سے اسم فاعل۔
[۱۷ : ۷۹ ، ۲۱ : ۷۲]

نَاقَةٌ ۔ اونٹنی۔
[۷ : ۷۷ ، ۹۱ : ۱۳]

نَاقُوْرٌ ۔ صور۔ نَقْرٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنیٰ ہیں۔ "کھودنا" صور پھونکنے کی وجہ سے بھی مردے زمین سے اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اس لیے صور کو نَاقُوْر سے تعبیر کیا گیا ہے
[۷۴ : ۸]

نَاکِبُوْنَ ۔ پھر جانے والے۔ مڑ جانے والے۔ نَکْبٌ اور نُکُوْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر بحالت رفع۔
[۲۳ : ۷۴]

نَاکِسُوْا ۔ سرنگوں۔ سروں کو جھکانے والے۔ نَکْسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔
[۳۲ : ۱۲]

نَاْکُلَ ۔ ہم کھاتے ہیں۔ ہم (چاہتے ہیں کہ) کھائیں۔ اَکْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵ : ۱۱۳]

نَاهُوْنَ ۔ روکنے والے۔ منع کرنے والے۔ نَهْیٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد نَاهِیْ۔
[۹ : ۱۱۲]

نَائِمُوْنَ ۔ سونے والے۔ نَوْمٌ سے اسم فاعل جمع۔
[۷ : ۹۷ ، ۶۸ : ۱۹]

ن - ب

نَبَأً۔ خبر۔ اطلاع۔ واقعہ۔ اسم ہے۔ جمع اَنْبَاءٌ۔
[۵ : ۶۷، ۷ : ۱۷۵]

نَبَاِ۔ خبر۔ اطلاع۔ واقعہ۔
[۶ : ۳۴، ۲۸ : ۳]

نَبَإٍ۔ خبر۔ اطلاع۔ واقعہ۔
[۶ : ۶۷، ۲۷ : ۲۲]

نَبَّاَنَا۔ اس نے ہمیں خبردار کیا۔ تَنْبِئَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر متکلم مفعول۔
[۹ : ۹۴]

نَبِّئْ۔ تو خبردار کر۔ تو آگاہ کر۔ تَنْبِئَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۱۵ : ۴۹]

نَبَّاَتْ۔ اس (عورت) نے خبردار کیا۔ تَنْبِئَۃٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۶۶ : ۳]

نَبَات۔ گھاس۔ سبزی۔ جڑی بوٹی۔ زمین سے اُگنے والی ہر چیز۔
[۶ : ۹۹]

نَبَاتُہٗ۔ اس کی گھاس۔ اس کی پیداوار۔
[۷ : ۵۸، ۵۷ : ۲]

نَبَّاْتُکُمَا۔ میں نے تم دونوں کو خبر دی۔ میں نے تم دونوں کو آگاہ کیا۔
[۱۲ : ۳۷]

نَبْتَغِیْ۔ ہم پسند کرتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۸ : ۵۵]

نَبْتَلِیَہٗ۔ ہم اس کو جانچیں گے۔ ہم اس کو آزمائیں گے۔ اِبْتِلَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۷۶ : ۲]

نَبْتَہِلْ۔ ہم گڑگڑائیں۔ اِبْتِہَالٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۳ : ۶۱]

نُبَدِّلَ۔ ہم تبدیل کر دیں۔ ہم عوض میں لے آئیں۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵۶ : ۶۱، ۷۰ : ۴۱]

نَبَذَ۔ اس نے پس پشت ڈال دیا۔ اس نے پھینک دیا۔ نَبْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۰۱]

نُبِذَ۔ وہ پھینک دیا گیا۔ وہ پس پشت ڈال دیا گیا۔ نَبْذٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔
[۶۸ : ۴۹]

نَبَذْتُہَا۔ میں نے اس کو پس پشت ڈال دیا۔ میں نے اس کو پھینک دیا۔
[۲۰ : ۹۶]

نَبَذْنٰہُ۔ ہم نے اس کو پس پشت ڈال دیا۔ ماضی جمع متکلم۔ [۳۷ : ۱۴۵]

نَبَذُوهُ ۔ انھوں نے اس کو پھینک دیا۔
[۳ : ۱۸۷]

نَبْرَحَ ۔ ہم ہمیشہ رہیں گے۔ ہم جمے رہیں گے۔ بَرِحَ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۰ : ۹۱]

نَبْرَأَهَا ۔ ہم اس کو پیدا کریں یا کرتے ہیں۔ بَرْءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ هَا ضمیر مفعول۔
[۵۷ : ۲۲]

نُبَشِّرُ ۔ ہم خوشخبری دیتے ہیں۔ تَبْشِیْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۵ : ۵۳، ۱۹ : ۷]

نَبْطِشُ ۔ ہم سختی سے پکڑیں گے۔ بَطْشٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴۴ : ۱۶]

نَبْعَثُ ۔ ہم بھیجیں گے۔ ہم اٹھائیں گے۔ بَعْثٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۶ : ۸۴، ۸۹]

نَبْغِ ۔ ہم چاہتے ہیں۔ ہم تلاش کرتے ہیں۔ بَغْیٌ سے مضارع۔ اصل میں نَبْغِیْ تھا۔ "ی" حذف ہو گئی۔
[۱۸ : ۶۴]

نَبْغِیْ ۔ ہم چاہتے ہیں۔ ہم تلاش کرتے ہیں۔
[۱۲ : ۶۵]

نَبْلُوَ ۔ ہم آزمائیں گے۔ ہم امتحان لیں گے۔ بَلَاءٌ سے مضارع جمع متکلم
[۴۷ : ۳۱]

نَبْلُوَنَّكُمْ ۔ ہم ضرور ضرور تمھاری جانچ کریں گے۔ ہم تمھارا ضرور امتحان لیں گے۔
[۲ : ۱۵۵، ۴۷ : ۳۱]

نُبَوِّئَنَّهُمْ ۔ ہم ان کو ضرور ٹھکانا دیں گے۔ تَبْوِئَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۶ : ۴۱]

نُبُوَّةَ ۔ اللہ کی طرف سے پیغمبری۔ نبوت۔
[۳ : ۷۹، ۶ : ۸۹]

نَبِیٌّ ۔ نبی۔ پیغمبر۔ نُبُوَّةٌ سے صفت مشبہ۔
[۲ : ۲۴۶، ۳ : ۱۴۳]

نَبِیُّوْنَ ۔ پیغمبران خدا۔ نَبِیٌّ کی جمع بحالت رفع نَبِیِّیْنَ نصب و جر۔
[۲ : ۱۳۶، ۳ : ۸۴]

نَبِیُّهُمْ ۔ ان کا نبی۔ ان کا پیغمبر۔ نَبِیٌّ مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔
[۲ : ۲۴۷، ۲۴۸]

نَبِّئْهُمْ ۔ تو ان کو خبردار کر دے۔ تو ان کو آگاہ کر دے۔ تَنْبِئَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۱۵ : ۵۱، ۵۴ : ۲۸]

نَبِّئُوْنِیْ ۔ تم مجھے خبر دو۔ تم مجھے آگاہ کرو۔
[۶ : ۱۴۳]

نُبَیِّتَنَّهُ ۔ ہم ضرور اس پر رات کے وقت حملہ کریں گے۔ تَبْیِیْتٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۷ : ۴۹]

نُبَیِّنُ ۔ ہم بیان کرتے ہیں۔ تَبْیِیْنٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵ : ۷۵]

ن ۔ ت

نَتَبَرَّأَ ۔ ہم بیزار ہو جائیں۔ ہم علیحدگی

اختیار کرلیں۔ تَبَرُّؤٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲ : ۱۶۷]

نَتَّبِعُ۔ ہم پیروی کرتے ہیں۔ ہم پیروی کریں گے۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲ : ۱۴۴، ۲۸ : ۴۷]

نَتَّبِعَ۔ ہم پیروی کرتے ہیں۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع۔ [۱۴ : ۴۴، ۲۸ : ۵۷]

نَتَّبِعْكُمْ۔ ہم تمہاری پیروی کریں گے۔ ہم تمہارے ساتھ چلیں گے۔ [۴۸ : ۱۵]

نَتَّبِعُهُ۔ ہم اس کی پیروی کریں گے۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۵۴ : ۲۴]

نُتْبِعُهُمْ۔ ہم ان کے بعد لائیں گے۔ ہم ان کے پیچھے بھیجیں گے۔ اِتْبَاعٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔ [۷۷ : ۱۷]

نَتَبَوَّأُ۔ ہم رہیں گے۔ ہم سکونت اختیار کریں گے۔ تَبَوُّؤٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۹ : ۷۴]

نَتَجَاوَزُ۔ ہم معاف کرتے ہیں۔ ہم درگزر کرتے ہیں۔ تَجَاوُزٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۴۶ : ۱۶]

نَتَّخِذَ۔ ہم اختیار کریں گے۔ ہم بنا لیں گے۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۱ : ۱۷، ۲۵ : ۱۸]

نَتَّخِذَنَّ۔ ہم ضرور بنائیں گے۔ ہم ضرور تعمیر کریں گے۔ [۱۸ : ۲۱]

نُتَخَطَّفْ۔ ہم اچک لیے جائیں گے۔ تَخَطُّفٌ سے مضارع مجہول جمع متکلم۔ [۲۸ : ۵۷]

نَتَرَبَّصُ۔ ہم انتظار کریں گے۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع جمع متکلم [۹ : ۵۲، ۵۲ : ۳۰]

نَتْرُكَ۔ ہم چھوڑ دیں گے۔ تَرْكٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۱ : ۸۷]

نَتَقَبَّلُ۔ ہم قبول کرتے ہیں۔ تَقَبُّلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۴۶ : ۱۶]

نَتَقْنَا۔ ہم نے بلند کیا۔ ہم نے معلق کردیا۔ نَتْقٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۷ : ۱۷۱]

نَتَكَلَّمَ۔ ہم کلام کریں گے۔ تَكَلُّمٌ سے مضارع جمع متکلم [۲۴ : ۱۶]

نَتْلُوا۔ ہم تلاوت کریں گے۔ ہم پڑھیں گے۔ تلاوۃ سے مضارع جمع متکلم [۲۸ : ۳]

نَتَنَزَّلُ۔ ہم اترتے ہیں۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۹ : ۶۴]

نَتَوَفَّيَنَّكَ۔ ہم تجھے ضرور وفات دیں گے۔ ہم تیری روح ضرور قبض کریں گے۔ تَوَفِّيٌّ سے مضارع با نون تاکید۔ كَ ضمیر خطاب۔ [۱۰ : ۴۶، ۱۳ : ۴۰]

نَتَوَكَّلُ۔ ہم توکل کریں گے۔ ہم بھروسہ کریں گے۔ تَوَكُّلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۴ : ۱۲]

ن - ث

نُثَبِّتُ - ہم تقویت دیں گے۔ ہم مطمئن کریں گے۔ تَثْبِیْتٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۱ : ۱۲۰]

نُثَبِّتَ - ہم تقویت دیں گے۔ ہم مطمئن کریں گے۔ تَثْبِیْتٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۵ : ۳۲]

ن - ج

نَجَا - اس نے نجات پائی۔ اس نے رہائی پائی۔ نَجَاۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۴۵]

نَجْوَۃٌ - رہائی پانا۔ چھٹکارا حاصل کرنا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ [۴۰ : ۴۱]

نُجِبُ - ہم قبول کرلیں گے۔ اِجَابَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۴ : ۴۴]

نُجَازِیْ - ہم سزا دیتے ہیں۔ مُجَازَاۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۴ : ۱۷]

نَجِدُ - ہم پاتے ہیں۔ ہم پائیں گے۔ وَجْدٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۰ : ۱۱۵]

نَجْدَیْنِ - دو راستے۔ یعنی نیکی اور بدی کے راستے۔ [۹۰ : ۱۰]

نَجْزِیْ - ہم بدلہ دیتے۔ ہم بدلہ دیں گے۔ جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳ : ۱۴۵، ۶ : ۸۴]

نَجْزِیَنَّ - ہم ضرور بدلہ دیں گے۔ مضارع جمع متکلم با نون تاکید۔ [۱۶ : ۹۶]

نَجْزِیْهٖ - ہم اس کو جزا دیں گے۔ ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ [۲۱ : ۲۹]

نَجَسٌ - نجس۔ پلید۔ ناپاک مصدر ہے۔ [۹ : ۲۸]

نَجْعَلُ - ہم بناتے ہیں۔ ہم کرتے ہیں۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳ : ۶۱، ۱۸ : ۹۰]

نَجْعَلَكَ - ہم تجھ کو بنائیں گے۔ ہم تجھے کریں گے۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر خطاب مفعول۔ [۲ : ۲۵۹]

نَجْعَلَهٗ - ہم اس کو بنائیں گے۔ ہم اس کو کریں گے۔ مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ [۱۹ : ۲۱]

نَجْعَلْهُمَا - ہم ان دونوں کو بنائیں گے۔ ہم ان دونوں کو کریں گے۔ مضارع جمع متکلم، هُمَا ضمیر مثنی غائب مفعول۔ [۴۱ : ۲۹]

نَجْمِ۔ ستارہ۔ اسم جنس جمع نُجُوْمٌ۔ [۱۶ : ۱۶، ۵۳ : ۱]

نَجْمُ۔ ستارہ۔ بیلدار گھاس۔ اسم جنس۔ [۵۵ : ۶، ۸۶ : ۳]

نَجْمَعُ۔ ہم جمع کریں گے۔ جَمْعٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷۵ : ۳]

نَجِّنَا۔ تو ہم کو نجات دے۔ تو ہم کو رہائی دے۔ تَنْجِیَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ نا ضمیر مفعول۔ [۱۰ : ۸۶]

نَجِّنِیْ۔ تو مجھے نجات دے۔ نَجِّ امر واحد مذکر حاضر۔ نِیْ ضمیر مفعول۔ [۲۶ : ۱۱۸، ۱۶۹]

نَجَوْتَ۔ تو نے نجات پائی۔ تو بچ گیا۔ نَجَاۃٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۲۸ : ۲۵]

نُجُوْمَ۔ ستارے۔ نَجْمٌ کی جمع۔ اسم جنس ہے۔ [۶ : ۹۷]

نُجُوْمُ۔ ستارے۔ [۷ : ۵۴، ۲۲ : ۱۸]

نَجْوٰی۔ سرگوشی کرنا۔ مشورہ کرنا۔ راز۔ بھید۔ اسم بھی ہے مصدر بھی۔ [۱۷ : ۴۷، ۲۰ : ۶۲]

نَجْوٰکُمْ۔ تمہاری سرگوشیاں۔ تمہارا مشورہ۔ [۵۸ : ۱۲، ۱۳]

نُجِّیَ۔ اس کو نجات دی گئی۔ اس کو بچایا گیا۔ تَنْجِیَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۱۱۰]

نَجِیًّا۔ سرگوشیاں کرنے والے مشورہ کرنے والے۔ [۱۲ : ۸۰، ۱۹ : ۵۲]

نَجَّیْنَا۔ ہم نے نجات دی۔ ہم نے بچایا۔ تَنْجِیَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۱۱ : ۵۸، ۶۶، ۹۴]

نَجّٰنَا۔ اس نے ہم کو نجات دی۔ تَنْجِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر متکلم مفعول۔ [۷ : ۸۹، ۲۳ : ۲۸]

نَجَّیْنٰہُمْ۔ ہم نے ان کو نجات دی۔ ہم نے ان کو بچایا۔ [۱۱ : ۵۸، ۵۴ : ۳۴]

ن - ح

نُحَاسٌ۔ دھواں۔ پگھلا ہوا تانبا۔ اسم ہے۔ [۵۵ : ۳۵]

نَحْبَہٗ۔ اس کا کام۔ اس کی نذر۔ اس کی منت۔ مصدر و اسم۔ [۳۳ : ۲۳]

نُحَرِّقَنَّہٗ۔ ہم اس کو خوب جلائیں گے۔ تَحْرِیْقٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۰ : ۹۷]

نَحْسٍ۔ منحوس۔ برا۔ بدنصیب ہونا۔ برائی کرنا۔ مصدر بمعنی مفعول۔ [۵۴ : ۱۹]

نَحِسَاتٍ۔ منحوس۔ برے۔ نَحِسٌ سے صفت مشبہ نَحِسَۃٌ کی جمع۔

[۴۱ ، ۱۶]

نَحْشُرُ۔ ہم جمع کریں گے۔ ہم اکٹھا کریں گے۔ حَشْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۹ : ۸۵ ، ۲۰ : ۱۰۲]

نَحْشُرَنَّهُمْ۔ ہم ان کو ضرور جمع کریں گے۔ ضرور اکٹھا کریں گے۔ [۱۹ : ۶۸]

نُحْضِرَنَّهُمْ۔ ہم ان کو ضرور حاضر کریں گے۔ اِحْضَارٌ سے مضارع بانون تاکید۔ [۱۹ : ۶۸]

نَحْفَظُ۔ ہم حفاظت کریں گے۔ حِفْظٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲ : ۶۵]

نِحْلَةً۔ عطیہ جو خوشی سے دیا جائے۔ مہر۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ [۴ : ۴]

نَحْلُ۔ شہد کی مکھیاں۔ اسم جنس۔ واحد نَحْلَةٌ [۱۶ : ۶۸]

نَحْمِلُ۔ ہم اٹھالیں۔ حَمْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۹ : ۱۲]

نَحْنُ۔ ہم۔ ضمیر جمع متکلم۔ [۲ : ۱۱ ، ۱۴]

نَحْيَا۔ ہم جیتے ہیں۔ ہم جئیں گے۔ حَيَاةٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۳ : ۳۷ ، ۴۵ : ۲۴]

نُحْيِي۔ ہم زندہ کریں گے۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۶ : ۱۲]

نُحْيِيَنَّهُ۔ ہم اس کو ضرور زندہ رکھیں گے۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۶ : ۹۷]

ن - خ

نَخَافُ۔ ہم ڈرتے ہیں۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۰ : ۴۵ ، ۷۶ : ۱۰]

نَخْتِمُ۔ ہم مہر لگا دیں گے۔ خَتْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۶ : ۶۵]

نُخْرِجُ۔ ہم نکالیں گے۔ ہم پیدا کریں گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۶ : ۹۹ ، ۷ : ۵۷]

نُخْرِجُكُمْ۔ ہم تم کو پیدا کرتے ہیں۔ ہم تم کو نکالیں گے۔ مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول۔ [۲۰ : ۵۵ ، ۲۲ : ۵]

نُخْرِجَنَّكَ۔ ہم تجھ کو ضرور ضرور نکال دیں گے۔ مضارع جمع متکلم با نون تقیلہ، كَ ضمیر مفعول۔ [۷ : ۸۸]

نُخْرِجَنَّهُمْ۔ ہم ان کو ضرور نکالیں گے۔ اِخْرَاجٌ سے جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر مفعول۔ [۲۷ : ۳۷]

نَخِرَةً۔ بوسیدہ۔ چور چور۔ نَخَرٌ صفت مشبہ واحد مؤنث۔ [۷۹ : ۱۱]

نَخْزَى۔ ہم رسوا ہوں گے۔ خِزْيٌ سے مضارع جمع متکلم [۲۰ : ۱۳۴]

نَخْسِفْ۔ ہم دھنسا دیں گے۔ خَسْفٌ

نَخْشٰی ۔ ہم ڈرتے ہیں۔ ہمیں اندیشہ ہے ۔ خَشْیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۵۲ : ۵]

نُخْفِیْ ۔ ہم چھپاتے ہیں۔ ہم پوشیدہ کرتے ہیں۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۸ : ۱۴]

نَخْلَۃٌ ۔ کھجور کا درخت۔ اسم مفرد۔ [۱۰ : ۵۰، ۱۴۱ : ۶]

نَخْلٌ ۔ کھجور کے درخت۔ اسم جنس۔ [۱۱ : ۵۵]

نُخْلِفُہٗ ۔ ہم اس کے خلاف کریں گے۔ اِخْلَافٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۵۸ : ۲۰]

نَخْلُقُکُمْ ۔ ہم تم کو تخلیق کرتے ہیں۔ ہم تم کو پیدا کرتے ہیں۔ خَلْقٌ سے مضارع جمع متکلم۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۲۰ : ۷۷]

نَخُوْضُ ۔ ہم بحث کرتے ہیں۔ ہم باتوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ خَوْضٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۶۵ : ۹، ۶۵ : ۷۴]

نُخَوِّفُہُمْ ۔ ہم ان کو ڈراتے ہیں۔ تَخْوِیْفٌ سے مضارع جمع متکلم ہم ضمیر مفعول۔ [۶۰ : ۱۷]

ن ۔ د

نِدَاءً ۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ مصدر و اسم۔ [۱۷۱ : ۲، ۱۹ : ۳]

نَدَامَۃٌ ۔ ندامت۔ شرمندگی۔ مصدر و اسم۔ [۵۴ : ۱۰، ۳۴ : ۳۳]

نُدَاوِلُہَا ۔ ہم اس کو باری باری پھیرتے ہیں۔ ہم اس کو ادل بدل کرتے ہیں۔ مُدَاوَلَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ھَا ضمیر مفعول۔ [۱۴۰ : ۳]

نُدْخِلْکُمْ ۔ ہم تم کو داخل کریں گے۔ اِدْخَالٌ سے مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول۔ [۳۱ : ۴]

نُدْخِلَنَّہُمْ ۔ ہم ان کو ضرور داخل کریں گے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع جمع متکلم، ہُمْ ضمیر مفعول۔ [۹ : ۲۹]

نَدْرِیْ ۔ ہم جانتے ہیں۔ دِرَایَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۰ : ۷۲، ۳۲ : ۴۵]

نَدْعُ ۔ ہم بلالیں۔ ہم پکارتے ہیں۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نَدْعُوْا تھا۔ [۱۸ : ۹۶، ۶۱ : ۳]

نَدْعُوَا ۔ ہم پکاریں گے۔ ہم عبادت کریں گے۔ [۱۴ : ۱۸]

نَدُلُّکُمْ ۔ ہم تم کو بتائیں۔ دَلَالَۃٌ سے مضارع۔ [۷ : ۳۴]

نَدِیًّا ۔ مجلس۔ محفل۔ [۷۳ : ۱۹]

ن - ذ

نَذْرٍ ۔ نذر۔ منت۔ اسم ومصدر ہے۔
[۷ : ۷۶]

نَذَرُ ۔ ہم چھوڑتے ہیں۔ ہم پڑا رہنے دیں گے۔ وَذْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۷۰ ، ۷]

نُذُرًا ۔ ڈرانا۔ مصدر ہے۔
[۶ : ۷۷]

نُذُرٌ ۔ ڈرانے والے پیغمبر۔ نَذِيْرٌ کی جمع۔
[۲۳ : ۵۴ ، ۵۶ : ۵۳]

نُذُرٌ ۔ خوف دلانے والی چیزیں۔ ڈرانے والی نشانیاں۔ [۵ : ۵۴]

نُذُرُ ۔ خوف دلانے والی چیزیں۔ مراد حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزے۔
[۴۱ : ۵۴]

نَذَرْتُ ۔ میں نے نذر مانی۔ میں نے منت مانی۔ نَذْرٌ سے ماضی واحد متکلم۔
[۲۶ : ۱۹ ، ۳۵ : ۳]

نَذَرْتُمْ ۔ تم نے نذر مانی۔ تم نے منت مانی۔
[۲۷۰ : ۲]

نُذِقْهُ ۔ ہم اس کو چکھائیں گے۔ إِذَاقَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۹ : ۲۵ ، ۲۵ : ۲۲]

نَذْكُرُكَ ۔ ہم تجھے یاد کریں گے۔ ذِكْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ كَ ضمیر خطاب۔
[۳۴ : ۲۰]

نَذِلَّ ۔ ہم ذلیل ہوں گے۔ ذُلٌّ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۳۴ : ۲۰]

نُذُوْرَهُمْ ۔ ان کی نذریں۔ ان کی منتیں۔ واحد نَذْرٌ۔
[۲۹ : ۲۲]

نَذْهَبَنَّ ۔ ہم ضرور لے جائیں گے۔ ذِهَابٌ سے مضارع با نون تاکید۔
[۴۱ : ۴۳ ، ۸۶ : ۱۷]

نَذِيْرٌ ۔ ڈرانے والا۔ پیغمبر۔ إِنْذَارٌ سے اسم فاعل۔
[۱۸۴ : ۷ ، ۱۹ : ۵]

نَذِيْرِ ۔ میرا ڈرانا۔ یہ اصل میں نَذِيْرِيْ تھا۔ ی حذف ہوگئی۔
[۱۷ : ۶۷]

نَذِيْرٍ ۔ ڈرانے والا پیغمبر۔
[۴۶ : ۲۸ ، ۱۹ : ۵]

نُذِيْقَنَّ ۔ ہم ضرور چکھائیں گے ہم ضرور بدلہ دیں گے۔ إِذَاقَةٌ سے مضارع با نون تاکید۔
[۲۷ : ۴۱]

نُذِيْقُهُ ۔ ہم اس کو چکھائیں گے۔ ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ إِذَاقَةٌ سے مضارع جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول۔
[۹ : ۲۲]

نُذِيْقُهُمْ ۔ ہم ان کو چکھائیں گے۔ إِذَاقَةٌ سے مضارع جمع متکلم، هُمْ مفعول۔
[۷۰ : ۱۰]

ن ۔ ر

نُرَاوِدُ ۔ ہم بہلائیں گے۔ ہم مانگیں گے ۔ مُرَاوَدَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲ : ۶۱]

نُرَبِّكَ ۔ ہم تجھ کو پرورش کرتے ہیں ۔ اصل میں نُرَبِّیْ تھا۔ لَمْ کی وجہ سے یا کو ساقط کر دیا [۲۶ : ۱۸]

نَرِثُ ۔ ہم وارث ہوں گے ۔ ہم مالک ہوں گے ۔ مِیْرَاثٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۹ : ۴۰]

نَرِثُهٗ ۔ ہم اس کے وارث ہوں گے ۔ ہم اس کے مالک ہوں گے ۔ [۱۹ : ۸۰]

نَرْجُمَنَّكُمْ ۔ ہم تم کو ضرور سنگسار کریں گے ۔ رَجْمٌ و رُجُوْمٌ سے مضارع بانون تاکید۔ کُمْ ضمیر مفعول ۔ [۳۶ : ۱۸]

نَرُدُّ ۔ ہم پھیر دیں ۔ ہم لوٹا دیں ۔ رَدٌّ سے مضارع جمع متکلم۔ [بکثرت آیا ہے]

نُرَدُّ ۔ ہم لوٹائیں جائیں گے رَدٌّ سے مضارع مجہول جمع متکلم۔ [۶ : ۲۷ ، ۷۱]

نَرْزُقُكَ ۔ ہم ہی تجھے رزق دیتے ہیں ۔ رِزْقٌ سے مضارع جمع متکلم کَ ضمیر مفعول ۔ [۲۰ : ۱۳۲]

نَرْزُقُهُمْ ۔ ہم ہی ان کو رزق دیتے ہیں ۔ رِزْقٌ سے مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول ۔ [۱۷ : ۳۱]

نُرْسِلُ ۔ ہم بھیجتے ہیں ۔ اِرْسَالٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۶ : ۴۸ ، ۱۷ : ۵۹]

نُرْسِلَ ۔ ہم بھیجیں ۔ اِرْسَالٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۷ : ۵۹ ، ۵۱ : ۳۳]

نُرْسِلَنَّ ۔ ہم ضرور ضرور بھیج دیں گے ۔ مضارع جمع متکلم۔ [۷ : ۱۳۴]

نَرْفَعُ ۔ ہم بلند کرتے ہیں۔ رَفْعٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۶ : ۸۳ ، ۱۲ : ۷۶]

نُرِيْدُ ۔ ہم ارادہ کرتے ہیں ۔ ہم چاہتے ہیں ۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۵ : ۱۱۳ ، ۱۱ : ۷۹]

نَرٰى ۔ ہم دیکھتے ہیں ۔ ہم دیکھ لیں ۔ ہم جانتے ہیں ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲ : ۱۴۴ ، ۶ : ۹۴]

نُرِيْ ۔ ہم دکھلاتے ہیں ۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۶ : ۷۵]

نُرِيَ ۔ ہم دکھلاتے ہیں ۔ ہم دکھا دیں گے ۔ ہم دکھائیں گے ۔ [۲۸ : ۶]

نَرَاكَ ۔ ہم تجھے دیکھتے ہیں ۔ رُؤْيَةٌ

سے مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر خطاب مفعول۔ [۷: ۶۰، ۴۶]

نُرِيَكَ۔ ہم تجھے دکھا دیں۔ ہم تجھے دکھائیں گے۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۰: ۲۳، ۲۳: ۹۵]

نُرِيَنَّكَ۔ ہم تجھ کو ضرور دکھائیں گے اِرَاءَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ [۱۰: ۴۶، ۱۳: ۴۰]

نَرَاهُ۔ ہم اس کو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے ہیں۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۷۰: ۷]

نُرِيَهٗ۔ ہم اس کو دکھائیں گے۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۷: ۱]

نَرَاهَا۔ ہم اس (مؤنث) کو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے ہیں۔ [۱۲: ۳۰]

نُرِيَهُمْ۔ ہم ان کو دکھائیں گے۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر مفعول۔ [۴۱: ۵۳، ۴۳: ۴۸]

ن ۔ ز

نَزَّاعَةً۔ ادھیڑنے والی۔ اتارنے والی۔ نَزْعٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۷۰: ۱۶]

نَزِدْ۔ ہم زیادہ کر دیں گے۔ ہم بڑھا دیں گے۔ زِيَادَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۴۲: ۲۰]

نَزْدَادُ۔ ہم زیادہ ہو جائیں گے۔ ہم زیادہ لیں گے۔ اِزْدِيَادٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲: ۶۵]

نَزَعَ۔ اس نے باہر نکالا۔ نَزْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷: ۱۰۸، ۲۶: ۳۳]

نَزَعْنَا۔ ہم نے باہر نکالا۔ ہم نکال دیں گے۔ نَزْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۷: ۴۳، ۱۵: ۴۷]

نَزْغٌ۔ وسوسہ ڈالنا۔ برائی پر ابھارنا۔ فتنہ میں ڈالنا۔ مصدر ہے۔ [۷: ۲۰۰، ۴۱: ۳۶]

نَزَلَ۔ وہ اترا۔ نُزُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۱۷: ۱۰۵، ۲۶: ۱۹۳]

نَزَّلَ۔ اس نے تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا۔ تَنْزِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۲: ۱۷۶، ۳: ۳]

نُزِّلَ۔ وہ اتارا گیا۔ تَنْزِيْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۶: ۳۷، ۱۵: ۶]

نُزُلًا۔ دعوت۔ مہمانی۔ آؤ بھگت۔ [۳: ۱۹۸، ۱۸: ۱۰۲]

نُزِّلَتْ۔ وہ اتاری گئی۔ تَنْزِيْلٌ سے ماضی مجہول۔ [۴۷: ۲۰]

نَزَّلْنَا۔ ہم نے اتارا۔ ہم نے بتدریج

نازل کیا۔ تَنْزِیْلٌ سے ماضی جمع متکلم
[۲ : ۲۳، ۱۷۴، ۴۲]

نَزْلَتَہً ۔ ایک مرتبہ اترنا۔ مصدر ہے۔
[۵۳ : ۱۳]

نَزَّلَہٗ ۔ اُس نے اُس کو اتارا۔ تَنْزِیْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۲ : ۹۷، ۱۶ : ۱۰۲]

نُزُلُہُمْ ۔ اُن کی دعوت۔ ان کی مہمانی۔ نُزُلٌ مضاف، ھُمْ مضاف الیہ۔
[۵۶ : ۵۶]

نَزِیْدُ ۔ ہم زیادہ دیں گے۔ ہم بڑھائیں گے۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲ : ۵۸، ۷ : ۱۶۱]

نَزِیْدَکُمْ ۔ ہم تمھارے لیے زیادہ کریں گے۔ مضارع جمع متکلم کُمْ مفعول۔
[۲۸ : ۳۰]

ن ۔ س

نِسَآءٌ ۔ عورتیں۔ بیویاں۔ خدمت کرنے والیاں۔ جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ [۲ : ۲۲۲، ۲۳۱]

نُسَارِعُ ۔ ہم جلدی کریں گے۔ مُسَارَعَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۳ : ۵۶]

نُسْأَلُ ۔ ہم سے پوچھا جاتا ہے۔ سُؤَالٌ سے مضارع مجہول جمع متکلم۔ لَانُسْأَلُ ہم سے نہیں پوچھا جاتا ہے۔
[۳۴ : ۲۵]

لَنَسْأَلَنَّہُمْ ۔ ہم ضرور ہی ان سے بازپرس کریں گے۔ مضارع جمع متکلم بانون تاکید، ھم ضمیر مفعول۔
[۱۵ : ۹۲]

نَسْأَلُكَ ۔ ہم تجھ سے مانگتے ہیں، مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر خطاب مفعول۔
[۲۰ : ۱۳۲]

نَسَبًا ۔ رشتہ دار۔ قرابت دار۔ اسم ہے۔ جمع۔ اَنْسَابٌ۔
[۲۵ : ۵۴]

نُسَبِّحُ ۔ ہم تسبیح کرتے ہیں۔ ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ تَسْبِیْحٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲ : ۳۰]

نُسَبِّحَكَ ۔ ہم تیری پاکی بیان کریں گے۔ ہم تیری تسبیح کرتے ہیں۔ تَسْبِیْحٌ سے مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر مفعول۔
[۲۰ : ۳۳]

نَسْتَبِقُ ۔ ہم سبقت کرتے ہیں ہم آگے بڑھ جائیں گے۔ اِسْتِبَاقٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲ : ۱۷]

نَسْتَحْوِذْ ہم نے گھیر لیا۔ لم داخل ہونے سے ماضی کے معنی پیدا ہوگئے۔ اِسْتِحْوَاذٌ سے مضارع جمع متکلم [۴ : ۱۴۱]

نَسْتَحْيِيْ ۔ ہم زندہ چھوڑیں گے۔ اِسْتِحْیَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۷ : ۱۲۷]

نَسْتَدْرِجُهُمْ ۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑتے ہیں ۔ ہم ان کو بتدریج (جہنم کی طرف) لے جا رہے ہیں ۔ اِسْتِدْرَاجٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۷ : ۱۸۲، ۶۸ : ۴۴]

نَسْتَنْسِخُ ۔ ہم لکھواتے ہیں ۔ اِسْتِنْسَاخٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۴۵ : ۲۹]

نَسْتَعِيْنُ ۔ ہم مدد چاہتے ہیں ۔ اِسْتِعَانَۃٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۱ : ۵]

نَسْجُدُ ۔ ہم سجدہ کریں ۔ سُجُوْدٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۲۵ : ۶۰]

نُسْخَتِهَا ۔ اس کا لکھا ہوا ۔ اس کے مضامین ۔ [۷ : ۱۵۴]

نَسْرًا ۔ ایک بت کا نام ۔ [۷۱ : ۲۳]

نَسْفًا ۔ اڑا دینا ۔ پھینکنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ مصدر ہے ۔ [۲۰ : ۹۷، ۱۰۵]

نُسِفَتْ ۔ وہ اڑائے گئے ۔ وہ ریزہ ریزہ کیے گئے ۔ نَسْفٌ سے ماضی مجہول (پہاڑوں کی نسبت سے) [۷۷ : ۱۰]

نُسْقِطْ ۔ ہم ڈال دیں گے ۔ ہم گرا دیں گے ۔ اِسْقَاطٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۳۴ : ۹]

نَسْقِيْ ۔ ہم پلاتے ہیں ۔ سَقْیٌ و سُقْیَاً سے مضارع ۔ [۲۸ : ۲۳]

نُسْقِيْكُمْ ۔ ہم تم کو پلاتے ہیں ۔ اِسْقَاءٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ کُمْ ضمیر مفعول ۔ [۱۶ : ۶۶، ۲۳ : ۲۱]

نُسْقِيَهٗ ۔ ہم اس کو پلاتے ہیں ۔ اِسْقَاءٌ سے مضارع جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول ۔ [۲۵ : ۴۹]

نُسُكِ ۔ قربانی ۔ عبادت ۔ اعمال حج ۔ [۲ : ۱۹۶]

نُسْكِنَنَّكُمْ ۔ ہم تم کو ضرور بسائیں گے ۔ ہم تم کو ضرور سکونت دیں گے ۔ اِسْكَانٌ سے مضارع با نون تاکید، کُمْ ضمیر مفعول ۔ [۱۴ : ۱۴]

نُسُكِيْ ۔ میری عبادت ۔ نُسُكٌ مضاف ی ساکن مضاف الیہ ۔ [۶ : ۱۶۲]

نَسْلَ ۔ نسل ۔ اولاد ۔ [۲ : ۲۰۵]

نَسْلَخُ ۔ ہم کھینچ لیتے ہیں ۔ ہم اتار لیتے ہیں ۔ سَلْخٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۳۶ : ۳۷]

نَسْلُكُهٗ ۔ ہم اس کو داخل کر دیتے ہیں ۔ ہم اس کو ڈال دیتے ہیں ۔ سَلْكٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۱۵ : ۱۲]

نُسْلِمَ ۔ ہم فرماں بردار ہو جائیں ۔ اِسْلَامٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۶ : ۷۱]

نَسْمَعُ ۔ ہم سنتے ہیں ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۴۳ : ۸۰، ۶۷ : ۱۰]

نَسِمُهٗ ۔ ہم اس کو داغ لگائیں گے

وَسْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۶۸ : ۱۶]

نَسُوْا ۔ وہ بھول گئے۔ انھوں نے چھوڑ دیا۔ نِسْیَانٌ سے ماضی جمع مذکر۔
[۵ : ۱۳/۱۴]

نَسُوْقُ ۔ ہم ہانکتے ہیں۔ ہم چلاتے ہیں۔ سَوْقٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۹ : ۸۶، ۳۲ : ۲۷]

نِسْوَۃٌ ۔ عورتیں۔ واحد۔ اِمْرَءَۃٌ۔
[۱۲ : ۳۰]

نُسَوِّیْ ۔ ہم برابر کرتے ہیں۔ ہم ٹھیک کرتے ہیں۔ تَسْوِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۷۵ : ۴]

نُسَوِّیْکُمْ ۔ ہم تم کو برابر کرتے ہیں۔
[۲۶ : ۹۸]

نَسِیَ ۔ وہ بھولا۔ وہ بھول گیا۔ نِسْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۸ : ۵۷، ۲۰ : ۸۸]

نَسِیًّا ۔ بھولی ہوئی۔ مصدر بمعنی مفعول۔
[۱۹ : ۲۳]

نَسِیَا ۔ وہ دونوں بھول گئے۔ وہ دونوں غافل ہو گئے۔
[۱۸ : ۶۱]

نَسِیْتَ ۔ تو بھول گیا۔ تو غافل ہو گیا۔
[۱۸ : ۲۴]

نَسِیْتُ ۔ میں بھول گیا۔ میں غافل ہو گیا۔
[۱۸ : ۶۳، ۷۳]

نَسِیْتُمْ ۔ تم نے ترک کر دیا۔ تم بھول گئے۔ نِسْیَانٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔
[۳۲ : ۱۴، ۴۵ : ۳۴]

نَسِیْتَهَا ۔ تو ان (آیتوں) کو بھول گیا۔ تو نے ان کو ترک کر دیا۔ [۲۰ : ۱۲۶]

نَسِیْنَا ۔ ہم بھول گئے۔ ماضی جمع متکلم۔
[۲ : ۲۸۶]

نَسِیَهُمْ ۔ اس نے ان کو بھلا دیا۔ ان کی طرف نظر رحمت ترک کر دی۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ ھُمْ مفعول۔
[۹ : ۶۷]

نُسَیِّرُ ۔ ہم چلائیں گے۔ تَسْیِیْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۸ : ۴۷]

نَسِیْئُ ۔ آگے پیچھے کر دینا۔ ہٹا دینا۔
[۹ : ۳۷]

ن ۔ ش

نَشَآءُ ۔ ہم چاہتے ہیں شَیْئٌ و مَشِیْئَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۶ : ۸۳، ۱۳۸]

نَشَاْ ۔ ہم چاہیں گے۔ شَیْئٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۶ : ۴، ۳۴ : ۹]

نَشْاَۃَ ۔ پیدا کرنا۔ پیدائش۔ مصدر۔
[۲۹ : ۲۰]

نَشْتَرِیْ ۔ ہم خریدتے ہیں۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵ : ۱۰۶]

نَشُدُّ ۔ ہم مضبوط کریں گے۔ ہم قوی کریں

گے۔ شدٌّ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۸ : ۳۵]

نَشْرًا۔ پھیلانا۔ بکھیرنا۔ مصدر ہے۔
[۷۷ : ۳]

نُشِرَتْ۔ وہ (صحیفے) کھولے گئے۔ وہ پھیلائے گئے۔ [۸۱ : ۱۰]

نَشْرَحْ۔ ہم کھول دیتے ہیں۔ ہم کشادہ کرتے ہیں۔ شَرْحٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۹۴ : ۱]

نُشْرِكَ۔ ہم شریک ٹھہرائیں۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۳ : ۶۴، ۷۲ : ۳۸]

نُشُوْرُ۔ زندہ ہونا۔ اٹھ کھڑا ہونا۔
[۳۵ : ۹، ۶۷ : ۱۵]

نُشُوْرًا۔ زندہ ہونا۔ منتشر ہونا۔ مصدر ہے۔
[۲۵ : ۳، ۴۰]

نُشُوْزَهُنَّ۔ اُن عورتوں کی سرکشی۔ ان کی نافرمانی۔ مراد شوہر سے نفرت۔
[۴ : ۳۴]

نُشُوْزًا۔ زیادتی کرنا۔ مرد کا بیوی پر سختی کرنا۔ مصدر ہے۔
[۴ : ۱۲۸]

نَشْهَدُ۔ ہم گواہی دیتے ہیں۔ شَهَادَةٌ مضارع جمع متکلم۔
[۶۳ : ۱]

ن ۔ ص

نَصٰرٰی۔ نصرانی۔ عیسائی۔
[۲ : ۶۲، ۱۱۱]

نُصُبٌ۔ مصیبت۔ رنج تکلیف۔ جمع اَنْصَابٌ۔ [۳۸ : ۴۱]

نَصَبٌ۔ تھکان۔ مشقت۔ محنت۔
[۹ : ۱۲۰]

نُصِبَتْ۔ وہ (پہاڑ) کھڑے کیے گئے۔ وہ بلند کیے گئے۔ نَصْبٌ سے ماضی مجہول۔ [۸۸ : ۱۹]

نُصُبٌ۔ پرستش گاہ۔ اسم ہے، جمع اَنْصَابٌ۔ [۵ : ۳]

نَصْبِرَ۔ ہم صبر کریں گے۔ صَبْرٌ سے مضارع۔ [۲ : ۶۱]

نَصْبِرَنَّ۔ ہم ضرور صبر کریں گے۔ صَبْرٌ سے مضارع با نون تاکید۔
[۱۴ : ۱۲]

نَصَحْتُ۔ میں نے نصیحت کی۔ میں نے خیر خواہی کی۔ نُصْحٌ سے ماضی واحد متکلم۔ [۷ : ۷۹، ۹۳]

نَصَحُوْا۔ انھوں نے نصیحت کی۔ خیر خواہی کی۔ نُصْحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۹۱]

نُصْحِیْ۔ میری نصیحت۔ میری خیر خواہی مضاف ومضاف الیہ۔
[۱۱ : ۳۴]

نَصَّدَّقَنَّ۔ ہم ضرور صدقہ کریں گے۔ ہم ضرور خیرات کریں گے۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع با نون تاکید۔ اصل میں نَتَصَدَّقَنَّ تھا۔ ت کو صاد سے بدل

کرصاد کا صاد میں ادغام کر دیا۔
[۹ : ۷۵]

نَصَرَ۔ مدد کرنا۔ مصدر ہے۔
[۲ : ۲۱۴، ۲۱۴، ۳۰۰۳]

نَصرًا۔ مدد کرنا۔ [۷ : ۱۹۲، ۲۵ : ۱۹]

نَصْرُ۔ مدد کرنا۔ [۲۹ : ۱۰، ۶۱ : ۱۳]

نَصرَانِیًّا۔ نصرانی۔ عیسائی۔ جمع نصاریٰ۔
[۳ : ۶۷]

نَصْرِفُ۔ ہم دور کر دیں۔ ہم پھیر دیں۔
صَرْفٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۲ : ۲۴]

نُصَرِّفُ۔ ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں۔ ہم کھول کر بیان کرتے ہیں۔
تَصْرِیْفٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۶ : ۴۶، ۶۵ : ۱۰۵]

نَصْرُکُمْ۔ تمہاری مدد۔ [۷ : ۱۹۷]

نَصْرُنَا۔ ہماری مدد۔
[۶ : ۳۴، ۱۲ : ۱۱۰]

نَصَرُوْا۔ انھوں نے مدد کی۔ نَصْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۸ : ۷۲، ۷۴]

نِصْفُ۔ نصف۔ آدھا۔ اسم ہے۔ جمع اَنْصَافٌ۔ [۲ : ۲۳۷، ۴ : ۱۱]

نِصْفَهٗ۔ اس کا نصف۔ اس کا آدھا۔
[۷۳ : ۳، ۲۰]

نُصْلِیْهِ۔ ہم اس کو داخل کریں گے۔
اِصْلَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴ : ۳۰]

نُصْلِهٖ۔ ہم اس کو داخل کریں گے۔ اِصْلَاءٌ

سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نُصْلِی تھا شرط ہونے کی وجہ سے یٰ گر گئی۔
[۴ : ۱۱۵]

نَصُوْحًا۔ خالص۔ حقیقی۔ صاف۔ نُصْحٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ [۶۶ : ۸]

نَصِیْبٌ۔ حصہ۔ ٹکڑا۔ قسمت۔
[۲ : ۲۰۲، ۴ : ۳۲]

نُصِیْبُ۔ ہم پہنچاتے ہیں۔ ہم متوجہ کرتے ہیں۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۲ : ۵۶]

نَصِیبًا۔ حصہ۔ ٹکڑا۔ قسمت بحالت نصب۔
[۳ : ۲۳، ۴ : ۷]

نَصِیْبَكَ۔ تیرا حصہ۔ اسم نصیب مضاف، كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ۔
[۲۸ : ۷۷]

نَصِیْبُهُمْ۔ ان کا حصہ۔ نصیب مضاف۔ هُمْ مضاف الیہ۔
[۷ : ۳۷]

نَصِیْرٌ۔ مدد کرنے والا۔ مددگار۔
نَصْرٌ سے صیغہ صفت۔
[۸ : ۴۰، ۲۲ : ۷۸]

نَصِیْرًا۔ مدد کرنے والا۔ بحالت نصب۔
[۴ : ۴۵، ۵۲]

نَصِیْرٍ۔ مدد کرنے والا۔ بچانے والا۔
نَصْرٌ سے صیغہ صفت۔ بحالت جر۔
[۲ : ۱۰۷، ۱۲۰]

ن ۔ ض

نَضَّاخَتٰنِ۔ دو ابلتے ہوئے جوش

مارنے والے۔ دو بہت پانی والے (چشمے) نَضَّاخَتٌ کا مثنیٰ۔
[۶۶ : ۵۵]

نَضِجَتْ۔ وہ جل گئی۔ وہ گل گئی۔ نُضْجٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۵۶ : ۴]

نَضْرِبُ۔ ہم پھیر دیں گے۔ ضَرْبٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵ ، ۴۳]

نَضْرِبُهَا۔ ہم اس کو بیان کرتے ہیں۔ ضَرْبٌ سے جمع متکلم، ھا ضمیر مؤنث غائب مفعول۔
[۲۱ : ۵۹، ۴۳ : ۲۹]

نَضْرَةً۔ تازگی۔ شادابی۔ رونق۔ مصدر ہے۔
[۲۴ : ۸۳]

نَضْرَةَ۔ تازگی۔ شادابی۔ چہرہ کی رونق۔
[۱۱ : ۷۶]

نَضْطَرُّهُمْ۔ ہم ان کو کھینچ کر لائیں گے۔ ہم ان کو مجبور کریں گے۔ اِضْطِرَارٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۴ : ۳۱]

نَضَعُ۔ ہم رکھیں گے۔ قائم کریں گے۔ وَضْعٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۲۷ : ۲۱]

نَضِیْدٌ۔ اوپر تلے۔ تہ بہ تہ۔ گوندھے ہوئے۔ نَضْدٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔
[۱۰ : ۵۰]

نُضِیْعُ۔ ہم ضائع کریں گے۔ اِضَاعَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵۶ : ۱۲، ۱۷۰ : ۷]

ن - ط

نَطْبَعُ۔ ہم بند لگا دیں گے۔ ہم مہر لگا دیں گے۔ طَبْعٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۷۴ : ۱۰، ۱۰۰ : ۷]

نُطْعِمُ۔ ہم کھلائیں گے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴۴ : ۷۴، ۴۷ : ۳۶]

نُطْعِمُكُمْ۔ ہم تم کو کھلاتے ہیں۔ اِطْعَامٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۹ : ۷۶]

نُطْفَةً۔ صاف پانی۔ منی کا قطرہ۔ بحالت نصب۔ جمع نُطَفٌ۔
[۳۷ : ۷۵، ۱۳ : ۲۳]

نُطْفَةٍ۔ صاف پانی۔ منی کا قطرہ۔ بحالت جر۔
[۳۷ : ۱۸، ۴۰ : ۱۶]

نَطْمِسَ۔ ہم مسخ کر دیں گے۔ ہم بگاڑ دیں گے۔ طَمْسٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴۷ : ۴]

نَطْمَعُ۔ ہم طمع رکھتے ہیں۔ ہم امید رکھتے ہیں۔ طَمَعٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵۱ : ۲۶، ۸۲ : ۵]

نَطْوِی۔ ہم تہ کریں گے، ہم لپیٹ

دیں گے۔ طَیٌّ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۰۴ : ۲۱]

نَطِيحَةُ ۔ وہ بکری جو دوسری بکری کا سینگ لگنے سے مرجائے۔ نَطْحٌ سے صفت بمعنی مفعول: جمع نَطَائِحُ
[۳ : ۵]

نُطِيعُ ۔ ہم اطاعت کریں گے۔ ہم کہنا مانیں گے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۱ : ۵۹]

نُطِيعُكُمْ ۔ ہم تمہاری اطاعت کریں گے۔ ہم تمہارا کہا مانیں گے۔ مضارع جمع متکلم، کُمْ ضمیر مفعول۔
[۲۶ : ۴۷]

ن ۔ ظ

نَظَرَ ۔ اس نے دیکھا۔ نَظَرٌ و نَظْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۸۸ : ۳۷ ، ۱۲۷ : ۹]

نَظِرَةٌ ۔ مہلت۔ ڈھیل۔ تاخیر۔
[۲۸۰ : ۲]

نَظْرَةً ۔ ایک نگاہ بھر دیکھنا۔ اسم مرۃ مصدر ہے۔ [۸۸ : ۳۷]

نَظَلُّ ۔ ہم رہتے ہیں۔ ظَلٌّ سے مضارع جمع ۔ فعل ناقص ہے۔
[۷۱ : ۲۶]

نَظُنُّ ۔ ہم گمان کرتے ہیں۔ ہمیں خیال ہوتا ہے ظَنٌّ سے مضارع جمع متکلم۔
[۳۲ : ۴۵]

نَظُنُّكَ ۔ ہم تجھے گمان کرتے ہیں۔ ہم تجھے خیال کرتے ہیں۔ مضارع جمع متکلم، كَ ضمیر خطاب مفرد مفعول۔
[۱۸۶ : ۲۶ ، ۶۶ : ۷]

نَظُنُّكُمْ ۔ ہم تم کو سمجھتے ہیں۔ ہم تم کو خیال کرتے ہیں۔ مضارع جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔
[۲۷ : ۱۱]

ن ۔ ع

نِعَاجٌ ۔ اس کی بھیڑیں۔ اس کی دنبیاں۔ واحد نَعْجَةٌ۔ نعاج مضاف، ہ مضاف الیہ۔
[۲۴ : ۳۸]

نُعَاسٌ ۔ اونگھ۔ جھپکی۔ حواس کی سستی۔ مصدر ہے۔ ۱۱ : ۸

نُعَاسًا ۔ اونگھ۔ جھپکی۔ حواس کی سستی۔ بحالت نصب۔
[۱۵۴ : ۳]

نَعْبُدُ ۔ ہم عبادت کرتے ہیں۔ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۳۳ : ۲ ، ۴ : ۱]

نَعْبُدُ ۔ ہم عبادت کرتے ہیں۔ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔

[۲۰ : ۷ ، ۹۴ : ۳]

نَعْجَتِكَ ۔ تیری بھیڑ۔ نعجۃ مضاف، كَ مضاف الیہ۔ [۲۴ : ۳۸]

نُعْجِزَ ۔ ہم عاجز کریں گے۔ ہم ہرا دیں گے۔ اِعْجَازٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲ : ۷۲]

نَعْجَةٌ ۔ ایک دنبی۔ ایک بھیڑ۔ [۲۳ : ۳۸]

نَعُدْ ۔ ہم وہی کریں گے۔ ہم دوبارہ کریں گے۔ عَوْدٌ سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نَعُوْدُ تھا۔ شرط ہونے کی وجہ سے "وٌ" حذف ہوگئی۔ [۱۹ : ۸]

نَعُدُّ ۔ ہم شمار کرتے ہیں۔ عَدٌّ سے مضارع جمع متکلم۔ [۸۴ : ۱۹]

نَعِدُهُمْ ۔ ہم (عذاب کا) وعدہ کرتے ہیں۔ وَعْدٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۴۰ : ۱۳، ۴۶ : ۱۰]

نُعَذِّبَ ۔ ہم عذاب دیں گے۔ ہم سزا دیں گے۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۶۶ : ۹]

نُعَذِّبُهُمْ ۔ ہم ان کو عذاب دیں گے۔ ہم ان کو سزا دیں گے۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع جمع متکلم، هُمْ ضمیر مفعول۔ [۱۰۱ : ۹]

نَعْفُ ۔ ہم معاف کریں گے۔ عَفْوٌ سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نَعْفُوْ تھا۔ ماقبل حرف شرط کی وجہ سے وٗ ساقط ہوگیا۔ [۶۶ : ۹]

نَعْقِلُ ۔ ہم عقل سے کام لیتے ہیں ہم سمجھتے ہیں۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۰ : ۶۷]

نَعْلَمُ ۔ ہم علم رکھتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۳ : ۶، ۱۶۷ : ۳]

نَعْلَمَ ۔ ہم علم رکھتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۱۳ : ۵، ۱۴۳ : ۲]

نُعَلِّمَهٗ ۔ ہم اس کو تعلیم دیں گے۔ ہم اس کو سکھا دیں گے۔ تَعْلِیْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۱ : ۱۲]

نَعْلَمُهُمْ ۔ ہم ان کو جانتے ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۰۱ : ۹]

نُعْلِنُ ۔ ہم اعلان کرتے ہیں۔ ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اَعْلَانٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۸ : ۱۴]

نَعْلَيْكَ ۔ تیرے جوتے۔ اصل میں نَعْلَيْنِ تھا۔ جو نعل کا مثنّٰی ہے۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ [۱۲ : ۲۰]

نَعَمٌ ۔ چوپایہ۔ اونٹ، بکری، گائے بھینس وغیرہ، اسم جنس ہے۔ جمع اَنْعَامٌ۔ [۹۵ : ۵]

نَعَمْ ۔ جی ہاں۔ حرف ایجاب ہے۔ [۱۱۴ ، ۴۴ : ۷]

نِعْمَ ۔ اچھا ہے۔ خوب ہے۔ کلمہ مدح ہے۔ [۳: ۱۳۶، ۱۷۳]

نِعِمَّا ۔ وہ کیا ہی اچھا ہے۔ یہ اصل میں نِعْمَ مَا تھا۔ دونوں میموں میں ادغام کر کے عین کو نون کے قریب ہونے کی بنا پر زیر دے دیا۔ [۲: ۲۷۱، ۴: ۵۸]

نَعْمَآءَ ۔ نعمتیں۔ انعام۔ مراد راحت و آسائش۔ نِعْمَۃٌ کا اسم جمع ہے۔ [۱۱: ۱۰]

نِعْمَتَكَ ۔ تیری نعمت۔ تیرا انعام۔ تیرا فضل۔ [۲۷: ۱۹، ۴۶: ۱۵]

نِعْمَتَہٗ ۔ اس کی نعمت۔ اس کا انعام۔ [۵: ۶، ۱۲: ۶]

نِعْمَتِہٖ ۔ اس کی نعمت۔ اس کا انعام۔ [۳: ۱۰۳]

نِعْمَتِیْ ۔ میری نعمت۔ میرا انعام۔ میرا فضل۔ [۲: ۱۵۰، ۵: ۳]

نُعَمِّرْہُ ۔ ہم اس کو عمر دیتے ہیں۔ ہم اس کی عمر زیادہ کرتے ہیں۔ تَعْمِیْر سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۶: ۶۸]

نَعْمَلُ ۔ ہم عمل کریں گے۔ مضارع جمع متکلم۔ [۳۲: ۱۲، ۳۵: ۳۷]

نَعْمَلُ ۔ ہم کام کریں گے۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷: ۵۳، ۱۶: ۲۸]

نَعُوْدُ ۔ ہم لوٹیں گے۔ عَوْدٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷: ۸۹]

نُعِیْدُکُمْ ۔ ہم تم کو لوٹائیں گے۔ ہم تمہارا اعادہ کریں گے۔ اِعَادَۃٌ سے مضارع جمع متکلم، کم ضمیر مفعول۔ [۲۰: ۵۵]

نَعِیْمًا ۔ کثیر نعمت۔ بڑی نعمت۔ آرام۔ [۷۶: ۲۰]

نَعِیْمِ ۔ بڑی نعمت۔ آرام۔ عیش۔ چین۔ [۵: ۶۵، ۱۰: ۹]

ن ۔ غ

نُغَادِرْ ۔ ہم چھوڑیں گے۔ مُغَادَرَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۸: ۴۷]

نُغْرِقْہُمْ ۔ ہم ان کو غرق کریں گے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۶: ۴۳]

نُغْرِیَنَّكَ ۔ ہم ضرور تجھے مسلط کریں گے۔ ہم ضرور تجھے لگا دیں گے۔ اِغْرَاءٌ سے مضارع جمع متکلم با نون تاکید۔ [۳۳: ۶۰]

نَغْفِرْ ۔ ہم مغفرت کریں گے۔ ہم معاف کریں گے۔ مَغْفِرَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲: ۵۸، ۷: ۱۶۱]

ن - ف

نَفّٰثٰتِ ۔ پھونکنے والیاں ۔ خوب دم کرنے والیاں ۔ نَفْثٌ سے مبالغہ نَفّٰاثَۃٌ کی جمع ۔ [۴ : ۱۱۳]

نَفَادٍ ۔ کم ہونا ۔ ختم ہو جانا ۔ مصدر ہے ۔ [۵۴ : ۳۸]

نِفَاقًا ۔ منافقت ۔ دو رُخاپن ۔ مصدر ہے ۔ بحالت نصب ۔ [۹ : ۷۷، ۹۷]

نِفَاقِ ۔ منافقت ۔ دو رُخاپن ۔ [۹ : ۱۰۱]

نَفْتِنَهُمْ ۔ ہم ان کو آزمائیں گے ۔ ہم ان کا امتحان لیں گے ۔ فِتْنَةٌ اور فُتُوْنٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ هُمْ ضمیر مفعول ۔ [۲۰ : ۱۳۱، ۷۲ : ۱۷]

نَفْحَةٌ ۔ ایک جھونکا ۔ بھاپ ۔ معمولی سا ۔ مصدر برائے مَرّة ۔ [۲۱ : ۴۶]

نَفَخَ ۔ اس نے پھونکا ۔ نَفْخٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۹ : ۳۲]

نُفِخَ ۔ وہ پھونکا گیا ۔ نَفْخٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۱۰۱ : ۲۳، ۹۹ : ۱۸]

نَفْخَةٌ ۔ ایک بار پھونکنا ۔ مراد نفخہ اوّل ۔ نَفْخٌ سے مصدر مرہ ۔ [۱۳ : ۶۹]

نَفَخْتُ ۔ میں نے پھونک دیا ۔ میں نے پھونکا ۔ نَفْخٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ [۱۵ : ۲۹، ۳۸ : ۷۲]

نَفَخْنَا ۔ ہم نے پھونک دیا ۔ نَفْخٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ [۲۱ : ۹۱، ۶۶ : ۱۲]

نَفِدَ ۔ وہ (لکھتے لکھتے) ختم ہو گیا ۔ نَفَدٌ و نَفَادٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۱۰۹ : ۱۸]

نَفِدَتْ ۔ وہ ختم ہوئی ۔ نَفَادٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ [۲۷ : ۳۱]

نَفَرَ ۔ وہ نکلا ۔ نَفْرٌ و نُفُوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۱۲۲ : ۹]

نَفَرٌ ۔ جماعت ۔ تین سے دس تک کی جماعت کے لیے نَفَرٌ بولا جاتا ہے ۔ [۱ : ۷۲]

نَفَرًا ۔ جماعت ۔ متعدد افراد کی ٹولی ۔ بحالت نصب ۔ [۲۹ : ۴۶، ۳۴ : ۱۸]

نَفْرُغُ ۔ ہم فارغ ہوں گے ۔ ہم قصد کریں گے ۔ ہم متوجہ ہوں گے ۔ فَرَاغٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۳۱ : ۵۵]

نُفَرِّقُ ۔ ہم تفریق کرتے ہیں ۔ تَفْرِیْقٌ سے مضارع جمع متکلم ۔ [۲۸۵، ۱۳۶ : ۲]

نَفْسٌ ۔ شخص ۔ جاندار ۔ نَفْسٌ

واحد اور نُفُوسٌ جمع۔
[۲ : ۴۸ ، ۱۲۳]

نَفْسَ ۔ شخص۔ جاندار۔ دل۔ ضمیر۔ جمع نُفُوسٌ۔
[۵ : ۴۵ ، ۶ : ۱۵۱]

نَفْسِهَا ۔ اس کی ذات۔ نفس مضاف، ھَا ضمیر واحد مونث مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۵۰]

نَفْسُكَ ۔ دم۔ جان۔ زندگی۔ نفس مضاف۔ كَ ضمیر خطاب مضاف الیہ۔
[۳۵ : ۸]

نَفْسِيْ ۔ اپنی ذات۔ میرا نفس۔ مضاف مضاف الیہ۔
[۵ : ۲۵ ، ۱۱۶]

نَفَشَتْ ۔ انھوں نے روند دیا۔ انھوں نے چرایا۔ نَفْشٌ سے ماضی واحد مونث غائب۔
[۲۱ : ۷۸]

نُفَصِّلُ ۔ ہم تفصیل وار بیان کریں گے۔ ہم کھول کر بیان کریں گے۔ تَفْصِيْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۶ : ۵۵ ، ۷ : ۳۲]

نُفَضِّلُ ۔ ہم فضیلت دیتے ہیں۔ ہم بڑائی دیتے ہیں۔ تَفْضِيْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۳ : ۴]

نَفْعًا ۔ فائدہ پہنچانا۔ مصدر ہے۔
[۴ : ۱۱ ، ۵ : ۷۶]

نَفَعَتْ ۔ وہ مفید ہوئی۔ وہ نافع ہوئی۔ نَفْعٌ سے ماضی معنی واحد مؤنث اصل میں تا ساکن کے ساتھ نَفَعَتْ تھا۔ بعد والے لفظ سے ملنے کی بنا پر تا متحرک ہوگئی۔
[۸۷ : ۹]

نَفْعَلُ ۔ ہم کریں گے۔ ہم کرتے ہیں۔ فَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۳۷ : ۳۴]

نَفْعَلَ ۔ ہم کریں۔ ہم تصرف کریں۔ فِعْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۱ : ۸۷]

نَفْعِهٖ ۔ اس کے فائدے۔ نفع مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔
[۲۲ : ۱۳]

نَفَعَهَا ۔ اس نے اس کو نفع دیا۔ اس نے اس کو فائدہ دیا۔ نَفْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر مفعول۔
[۱۰ : ۹۸]

نَفْعِهِمَا ۔ ان دونوں کا نفع۔ ان دونوں کا فائدہ مضاف مضاف الیہ۔
[۲ : ۲۱۹]

نَفَقًا ۔ سرنگ۔ تنگ راستہ۔ جمع اَنْفَاقٌ۔
[۶ : ۳۵]

نَفَقٰتُهُمْ ۔ ان کا خرچ کرنا۔ ان کی خیرات۔ نَفَقَةٌ واحد۔
[۹ : ۵۴]

نَفَقَةً ۔ خرچ کرنا۔ خیرات کرنا۔
[۹ : ۱۲۱]

نَفْقِدُ ۔ ہم نے کھو دیا ہے۔ ہم ڈھونڈتے ہیں۔ فَقْدٌ و فِقْدَانٌ

سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲: ۷۲]

نَفْقَهُ ۔ ہم سمجھتے ہیں۔ فِقْہٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۱: ۹۱]

نُفُورٍ ۔ نفرت کرنا۔ فرار ہونا۔ بھاگنا۔ [۶۷: ۲۱]

نُفُورًا ۔ (اسلام اور حق سے) دور ہونا۔ (ہدایت سے) دور ہونا۔ [۱۷: ۴۱، ۴۶]

نُفُوسُ ۔ اشخاص۔ واحد نَفْسٌ۔ [۸۱: ۷]

نُفُوسِكُمْ ۔ تمہارے دل۔ تمہاری جانیں۔ [۱۷: ۲۵]

نَفِيرًا ۔ جماعت۔ گروہ۔ لشکر۔ [۱۷: ۶]

ن ۔ ق

نُقَاتِلُ ۔ ہم قتال کریں گے۔ ہم لڑیں گے۔ مُقَاتَلَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲: ۲۴۶]

نَقْبًا ۔ نقب دینا۔ شگاف دینا۔ سوراخ کرنا۔ [۱۸: ۹۷]

نَقَّبُوا ۔ وہ گھومے۔ انھوں نے چھید ڈالے۔ سوراخ کر دیے۔ تَنْقِيبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۵۰: ۳۶]

نَقْتَبِسْ ۔ ہم حاصل کریں گے۔ ہم فائدہ اٹھائیں گے۔ اِقْتِبَاسٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۵۷: ۱۳]

نُقَتِّلُ ۔ ہم خوب قتل کریں گے۔ تَقْتِيلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷: ۱۲۷]

نَقْدِرَ ۔ ہم قادر ہوں گے۔ ہم تنگی کریں گے۔ قَدْرٌ و قُدْرَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۱: ۸۷]

نُقَدِّسُ ۔ ہم پاکی بیان کرتے ہیں ہم پاک جانتے ہیں۔ تَقْدِيسٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲: ۳۰]

نَقْذِفُ ۔ ہم پھینک مارتے ہیں۔ ہم پھینک دیں گے۔ قَذْفٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۱: ۱۸]

نُقِرَ وہ پھونکا گیا۔ نَقْرٌ سے ماضی مجہول۔ [۷۴: ۸]

نُقِرُّ ۔ ہم ٹھہراتے ہیں۔ اِقْرَارٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۲: ۵]

نَقْرَؤُهُ ۔ ہم اس کو پڑھیں گے۔ قِرَاءَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ہ ضمیر مفعول۔ [۱۷: ۹۳]

نُقْرِئُكَ ۔ ہم آپ کو پڑھائیں گے۔ اِقْرَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۸۷: ۶]

نَقْصٍ ۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ مصدر ہے۔ [۲: ۱۵۵، ۷: ۱۳۰]

نَقُصُّ ۔ ہم قصہ بیان کرتے ہیں۔ قَصَصٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۷ : ۱۰۱، ۱۱، ۱۲]

نَقْصُصْ ۔ ہم بیان کرتے ہیں۔ قَصَصٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ما قبل لَمْ کی وجہ سے ماضی کے معنی ہو گئے۔
[۴۰ : ۷۸]

نَقْصُصْهُمْ ۔ ہم ان کو بیان کرتے ہیں۔
[۴ : ۱۶۴]

نَقُصَّنَّ ۔ ہم ضرور ہی بیان کر دیں گے۔ قَصَصٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۷ : ۷]

نَقَضَتْ ۔ اس عورت نے توڑ دیا۔ بل کو کھول دیا۔ نَقْضٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔
[۱۶ : ۹۲]

نَقْضِهِمْ ۔ ان کا توڑنا۔ ان کا عہد شکنی کرنا۔ نقض مضاف، هِمْ مضاف الیہ۔
[۴ : ۱۵۵، ۵ : ۱۳]

نَقْعًا ۔ دھول۔ غبار۔ [۱۰۰ : ۴]

نَقْعُدُ ۔ ہم بیٹھتے ہیں۔ قُعُوْدٌ سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں اس سے پہلے لفظ كُنَّا ہے۔ اس لیے یہ ماضی استمراری ہو گیا یعنی اس کے معنی ہوں گے۔ ہم بیٹھتے تھے۔
[۷۲ : ۹]

نُقَلِّبُ ۔ ہم پھیرتے ہیں۔ ہم موڑتے ہیں۔ تَقْلِيْبٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۶ : ۱۱۰]

نُقَلِّبُهُمْ ۔ ہم ان کو کروٹ دیتے ہیں۔ تَقْلِيْبٌ سے مضارع جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر غائب مفعول۔
[۱۸ : ۱۸]

نَقَمُوْا ۔ انھوں نے ناپسند کیا۔ انھوں نے بدلہ دیا۔ نَقْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۷۴، ۸۵، ۸]

نَقُوْلُ ۔ ہم کہیں گے۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۶ : ۴۰]

نَقُوْلَنَّ ۔ ہم ضرور کہیں گے۔ مضارع جمع متکلم۔
[۲۷ : ۴۹]

نَقِيْبًا ۔ سردار۔ نِقَابَةٌ سے صفت مشبہ۔ جمع نُقَبَاءُ۔
[۵ : ۱۲]

نَقِيْرًا ۔ کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا چھلکا۔ مراد حقیر ترین چیز۔
[۴ : ۵۳، ۱۲۴]

نُقَيِّضْ ۔ ہم مقرر کرتے ہیں۔ ہم مسلط کرتے ہیں۔ تَقْيِيْضٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴۳ : ۳۶]

نُقِيْمُ ۔ ہم قائم کریں گے۔ اِقَامَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۸ : ۱۰۵]

ن - ك

نَكُ ۔ ہم تھے۔ فعل ناقص ہے۔ اصل

میں نکون تھا۔
[۷۴ : ۴۳، ۴۴]

نِکَاحَ۔ نکاح کا وقت۔ یعنی سن بلوغ۔
[۴ : ۶]

نِکَاحًا۔ نکاح کرنا۔
[۲۴ : ۳۳، ۶۰]

نِکَاح۔ نکاح۔ بیاہ۔
[۲ : ۲۳۵، ۲۳۷]

نَکَالَ۔ عذاب۔ سزا۔ عبرت۔
[۷۹ : ۲۵]

نَکَالًا۔ عذاب۔ سزا۔ عبرت۔
[۲ : ۶۶، ۵ : ۳۸]

نَکْتُبُ۔ ہم لکھتے ہیں۔ ہم لکھیں گے۔ کِتَابَۃٌ سے مضارع جمع متکلم
[۳ : ۱۸۱، ۱۹ : ۷۹]

نَکْتَلْ۔ ہم ناپ بھر غلہ لیں گے۔ ہم پیمانہ بھر کر لیں گے۔ اِکْتِیَالٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۱۲ : ۶۳]

نَکْتُمُ۔ ہم چھپائیں گے۔ کَتْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۵ : ۱۰۶]

نَکَثَ۔ اس نے توڑا۔ اس نے عہد شکنی کی۔ نَکْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۸ : ۱۰]

نَکَثُوْا۔ انھوں نے (عہد کو) توڑا۔ ماضی جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۱۲، ۱۳]

نَکَحَ۔ اس نے نکاح کیا۔ اس نے عقد کیا۔ نِکَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۲۲]

نَکَحْتُمْ۔ تم نے نکاح کیا۔ تم نے بیاہ کیا۔
[۳۳ : ۴۹]

نَکِدًا۔ کم اگنے والا۔ مشکل سے اگنے والا۔ بیکار۔ بے فائدہ۔ اسم صفت بحالت نصب۔
[۷ : ۵۸]

نُکَذِّبَ۔ ہم تکذیب کریں گے۔ ہم جھٹلائیں گے۔ تَکْذِیْبٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۶ : ۲۷]

نَکِرَ۔ اس نے نہیں پہچانا۔ ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۱ : ۷۰]

نُکْرًا۔ برا۔ بے جا۔ انجان۔ نُکْرٌ و نَکَارَۃٌ سے صفت۔
[۱۸ : ۷۴، ۸۷]

نَکِّرُوْا۔ شکل بدل دو۔ ایسا بدل دو کہ پہچان نہ سکے۔ امر حاضر جمع مذکر۔
[۲۷ : ۴۱]

نَکِرَھُمْ۔ وہ ان سے انجان ہوا۔ اس نے ان کو نہیں پہچانا۔ نَکَارَۃٌ سے ماضی واحد مذکر، ھُمْ ضمیر مفعول۔
[۱۱ : ۷۰]

نُکِسُوْا۔ وہ اوندھے ڈالے گئے۔ ان کے سروں کو جھکا دیا گیا۔ نَکْسٌ سے ماضی مجہول۔
[۲۱ : ۶۵]

نَکْسُوْھَا۔ ہم اسے پہنا دیتے ہیں۔ ہم چڑھا دیتے ہیں۔ کَسْوٌ و کِسْوَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ھَا ضمیر مفعول۔
[۲ : ۲۵۹]

نَکَصَ۔ وہ پھر گیا۔ وہ الٹے پاؤں

بھاگا۔ نَكْصٌ و نُكُوْصٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۸ : ۸]

نَكْفُرُ ۔ ہم کفر کرتے ہیں۔ ہم انکار کرتے ہیں۔ مضارع جمع متکلم۔ [۳۳ : ۳۴]

نَكْفُرُ ۔ ہم کفر کرتے ہیں۔ ہم انکار کرتے ہیں۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۵۰ : ۴]

نُكَفِّرْ ۔ ہم مٹا دیں گے۔ ہم دور کر دیں گے۔ تَكْفِيْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۳۱ : ۴]

نُكَفِّرَنَّ ۔ ہم ضرور مٹا دیں گے۔ ہم ضرور دور کر دیں گے۔ تَكْفِيْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷ : ۲۹]

نُكَلِّفُ ۔ ہم تکلیف دیتے ہیں۔ ہم ذمہ دار بناتے ہیں۔ تَكْلِيْفٌ سے مضارع بانون تاکید۔ [۴۲ : ۷ ، ۱۵۲ : ۶]

نُكَلِّمُ ۔ ہم کلام کریں گے۔ ہم بات کریں گے۔ تَكْلِيْمٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۹ : ۱۹]

نَكُنْ ۔ ہم تھے۔ ہم ہو جائیں گے۔ كَوْنٌ سے مضارع جمع متکلم۔ فعل ناقص ہے۔ اصل میں نَكُوْنُ تھا۔ [۸۹ : ۹ ، ۱۴۱ : ۴]

نَكُوْنَ ۔ ہم تھے۔ ہم ہو جائیں گے۔ فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ [۲۷ : ۶ ، ۱۱۳ : ۵]

نَكُوْنَنَّ ۔ ہم ضرور ہو جائیں گے۔ كَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ [۲۳ : ۷ ، ۶۳ : ۶]

نَكِيْرِ ۔ میرا عذاب۔ نَكِيْرِيْ تھا۔ ی حذف ہو گئی۔ [۴۵ : ۳۴ ، ۴۴ : ۲۲]

نَكِيْرٍ ۔ انکار کرنا۔ بدل ڈالنا۔ مصدر و اسم۔ [۴۷ : ۴۲]

ن - ل

نُلْزِمُكُمُوْهَا ۔ ہم اس کو تم پر لازم کریں گے۔ ہم اس کو تم پر مسلط کریں گے۔ اِلْزَامٌ سے مضارع جمع متکلم۔ کُمْ ضمیر مفعول، ھا ضمیر مفعول۔ [۲۸ : ۱۱]

نَلْعَبُ ۔ ہم کھیلتے ہیں۔ ہم دل لگی کرتے ہیں۔ لَعِبٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ماقبل کُنَّا کی وجہ سے ماضی استمراری ہو گیا۔ ہم کھیلتے تھے۔ [۶۵ : ۹]

نَلْعَنُهُمْ ۔ ہم ان پر لعنت کرتے ہیں۔ لَعْنٌ سے مضارع جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ [۴۷ : ۴]

نُلْقِيْ ۔ ہم ڈالتے ہیں۔ ہم نازل کرتے ہیں۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۵ : ۷۳ ، ۱۵۱ : ۳]

ن - م

نَمَادِقُ - تکیے - گدے - بچھونے - واحد - نُمْرُقَۃٌ - [۸۸: ۱۵]

نُمَتِّعُہُمْ - ہم ان کو فائدہ پہنچاتے ہیں - تَمْتِیْعٌ سے مضارع جمع متکلم - [۱۱: ۴۸، ۳۱: ۲۴]

نَمُدُّ - ہم بڑھاتے ہیں - ہم کھینچتے ہیں مَدٌّ سے مضارع جمع متکلم - [۱۹: ۷۹]

نُمِدُّ - ہم مدد دیتے ہیں - اِمْدَادٌ مضارع جمع متکلم - [۱۷: ۲۰]

نُمِدُّہُمْ - ہم ان کو کھینچتے ہیں - ہم ان کو امداد کرتے ہیں - ھُمْ ضمیر مفعول - [۲۳: ۵۵]

نُمَکِّنَ - ہم قدرت دیتے ہیں - ہم حکومت دیتے ہیں - تَمْکِیْنٌ سے مضارع جمع متکلم - [۲۸: ۶]

نُمَکِّنْ - ہم قدرت دیتے ہیں - ہم جگہ دیتے ہیں - [۶: ۶، ۲۸: ۵۷]

نَمْلِ - چیونٹیاں - اسم جنس ہے - واحد نَمْلَۃٌ - [۲۷: ۱۸]

نَمْلُ - چیونٹیاں - [۲۷: ۱۸]

نَمْلَۃٌ - ایک چیونٹی - [۲۷: ۱۸]

نُمْلِیْ - ہم ڈھیل دیتے ہیں - ہم مہلت دیتے ہیں - اِمْلَاءٌ سے مضارع جمع متکلم - [۳: ۱۷۸]

نَمُنَّ - ہم احسان کریں گے - مَنٌّ سے مضارع جمع متکلم - [۲۸: ۵]

نَمْنَعْکُمْ - ہم تمھیں منع کرتے ہیں - ہم تمھیں بچاتے ہیں - مَنْعٌ سے مضارع جمع متکلم - کُمْ ضمیر خطاب مفعول - [۴: ۱۴۱]

نَمُوْتُ - ہم مرتے ہیں - مَوْتٌ سے مضارع جمع متکلم - [۲۳: ۳۷، ۴۵: ۲۴]

نُمِیْتُ - ہم موت دیتے ہیں - ہم مارتے ہیں - اِمَاتَۃٌ سے مضارع جمع متکلم - [۱۵: ۲۳، ۵۰: ۴۳]

نَمِیْرُ - ہم غلہ لائیں گے - ہم خوراک لائیں گے - مَیْرٌ سے مضارع جمع متکلم - [۱۲: ۶۵]

نَمِیْمٍ - چغلی - [۶۸: ۱۱]

ن - ن

نُنَبِّئُکُمْ - ہم تمھیں آگاہ کریں گے - ہم تمھیں خبردار کریں گے - تَنْبِئَۃٌ سے مضارع جمع متکلم - [۱۰: ۲۳، ۱۸: ۱۰۳]

نُنَبِّئَنَّ - ہم ضرور آگاہ کریں گے -

ہم ضرور خبر کریں گے۔ [۵۰ : ۴۱]

نُنَبِّئُهُمْ ۔ ہم ان کو ضرور آگاہ کریں گے۔ ہم ان کو ضرور خبر کریں گے۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۲۳ : ۳۱]

نُنْجِ ۔ ہم نجات دیتے ہیں۔ ہم بچاتے ہیں۔ اِنْجَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نُنْجِیْ تھا۔ [۱۰۳ : ۱۰]

نُنْجِیْ ۔ ہم نجات دیتے ہیں۔ ہم رہائی دیتے ہیں۔ [۸۸ : ۲۱]

نُنَجِّیْ ۔ ہم نجات دیں گے۔ ہم بچائیں گے۔ تَنْجِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۰۳ : ۱۰، ۱۹ : ۷۲]

نُنَجِّیْكَ ۔ ہم تجھے نجات دیں گے۔ تَنْجِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۹۲ : ۱۰]

نُنَجِّیَنَّهٗ ۔ ہم اس کو ضرور ہی بچا لیں گے۔ تَنْجِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول۔ [۳۲ : ۲۹]

نَنْزِعَنَّ ۔ ہم ضرور کھینچ لیں گے ہم ضرور الگ کر دیں گے۔ نَزْعٌ مضارع جمع متکلم با نون تاکید۔ [۶۹ : ۱۹]

نُنَزِّلُ ۔ ہم بتدریج اتارتے ہیں۔ تَنْزِیْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۸۲ : ۱۷، ۸ : ۱۵]

نُنَزِّلُهٗ ۔ ہم اس کو اتارتے ہیں۔ تنزیل سے مضارع جمع متکلم، ہٗ ضمیر مفعول۔

[۲۱ : ۱۵]

نَنْسَخْ ۔ ہم منسوخ کرتے ہیں۔ ہم مٹاتے ہیں۔ نَسْخٌ سے مضارع جمع متکلم [۱۰۶ : ۲]

نَنْسِفَنَّهٗ ۔ ہم ضرور اس کو بکھیر کر بہا دیں گے۔ ہم ضرور اس کو اڑا دیں گے۔ نَسْفٌ سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر مفعول [۹۷ : ۲۰]

نُنْسِهَا ۔ ہم اس کو بھلا دیتے ہیں۔ ہم اس کو فراموش کرتے ہیں۔ اِنْسَاءٌ سے مضارع جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول۔ [۱۰۶ : ۲]

نُنْشِزُهَا ۔ ہم اس کو جوڑ دیتے ہیں۔ ہم اس کو چڑھاتے ہیں۔ اِنْشَازٌ سے مضارع جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول۔ [۲۵۹ : ۲]

نُنْشِئَكُمْ ۔ ہم تم کو پیدا کریں گے۔ اِنْشَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ کم ضمیر مفعول۔ [۶۱ : ۵۶]

نَنْصُرُ ۔ ہم مدد کرتے ہیں۔ نَصْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۵۱ : ۴۰]

نَنْصُرَنَّكُمْ ۔ ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ مضارع جمع متکلم۔ با نون تاکید۔ [۱۱ : ۵۹]

نَنْظُرَ ۔ ہم دیکھیں گے۔ نَظَرٌ سے مضارع جمع متکلم [۱۴ : ۱۰]

نَنْظُرُ ۔ ہم دیکھیں گے۔ نَظَرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲۷ : ۲۷]

نَنقُصُهَا۔ ہم اس کو کم کرتے ہیں۔ نَقْصٌ سے مضارع جمع متکلم، ھَا ضمیر مفعول۔ [۱۳: ۴۱، ۲۱: ۴۴]

نُنَکِّسْهُ۔ ہم اس کو الٹا کر دیتے ہیں تَنکِیْسٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۳۶: ۶۸]

نَنْهٰكَ۔ ہم تجھے منع کرتے ہیں۔ نَہْیٌ سے مضارع جمع متکلم۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۱۵: ۷۰]

ن - و

نَوٰی۔ کھجور کی گٹھلیاں۔ واحد نَوَاةٌ۔ [۶: ۹۵]

نَوَاصِیْ۔ پیشانیاں۔ پیشانی کے بال۔ واحد نَاصِیَۃٌ۔ [۵۵: ۴۱]

نُؤْتِهٖ۔ ہم اس کو عطا کریں گے۔ ہم اس کو دیں گے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ اصل میں نُؤْتِیْ تھا۔ شرط ہونے کی وجہ سے ی حذف ہوگئی۔ ہٖ ضمیر مفعول۔ [۳: ۱۴۵، ۴۲: ۲۰]

نُؤْتِهَا۔ ہم اس کو دیں گے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ھَا ضمیر مفعول۔ [۳۳: ۳۱]

نُؤْتِیْهِ۔ ہم اس کو دیں گے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع متکلم، ہٖ ضمیر مفعول۔ [۴: ۷۴، ۱۱۴]

نُؤْتِیْهِمْ۔ ہم ان کو دیں گے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ [۴: ۱۶۲]

نُؤْتٰی۔ ہم کو دیا جائے ہمیں دی جائے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول جمع متکلم۔ [۶: ۱۲۴]

نُؤْثِرَكَ۔ ہم تجھے ترجیح دیں گے۔ اِیْثَارٌ سے مضارع جمع متکلم۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۲۰: ۷۲]

نُوْحٌ۔ پیغمبر حضرت نوح علیہ السلام۔ آپ کو آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے۔ [۱۱: ۲۵، ۲۶: ۱۰۶]

نُوْحًا۔ حضرت نوح علیہ السلام۔ [۳: ۳۳، ۶: ۸۴]

نُوْحِیْ۔ ہم وحی بھیجتے ہیں، ہم دل میں ڈالتے ہیں۔ اِیْحَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۲: ۱۰۹، ۱۶: ۴۳]

نُوْحِیْهَا۔ ہم ان (غیب کی باتوں) کو وحی کے ذریعے بھیجتے ہیں۔ اِیْحَاءٌ سے مضارع جمع متکلم ھَا ضمیر مفعول۔ [۱۱: ۴۹]

نُؤَخِّرُ۔ ہم تاخیر کرتے ہیں۔ ہم پیچھے کرتے ہیں۔ تَاخِیْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۱: ۱۰۴]

نُوْدُوْا ۔ ان کو پکارا گیا۔ وہ پکارے گئے۔ نِدَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۴۳]

نُوْدِیَ ۔ اس کو پکارا گیا۔ نِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مجہول۔ [۲۰ : ۱۱، ۲۷ : ۸]

نُوْرٌ، نُوْرًا، نُوْرِ، نُوْرٌ ۔ نور۔ ایمان کی روشنی۔ آگ کی روشنی۔ روشنی۔ قرآن کی روشنی۔ جمع اَنْوَارٌ۔ [۵ : ۱۵، ۴ : ۱۷۴]

نُوْرِثُ ۔ ہم وارث بنائیں گے۔ اِیْرَاثٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۹ : ۶۳]

نُوَفِّ ۔ ہم پورا پورا دیں گے۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۱۱ : ۱۵]

نُوَلِّهٖ ۔ ہم اس کو متوجہ کریں گے۔ ہم اس کو پھیر دیں گے۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۴ : ۱۱۵]

نُوَلِّیْ ۔ ہم با اقتدار بناتے ہیں۔ ہم مسلط کرتے ہیں۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۶ : ۱۲۹]

نُوَلِّیَنَّکَ ۔ ہم آپ کو ضرور پھیر دیں گے۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع با نون تاکید۔ کَ ضمیر مفعول۔ [۲ : ۱۴۴]

نَوْمٌ ۔ نیند۔ سونا۔ اسم ومصدر۔ [۲ : ۲۵۵]

نَوْمُکُمْ ۔ تمہاری نیند۔ تمہارا سونا۔ [۷۸ : ۹]

نُؤْمِنُ ۔ ہم ایمان لاتے ہیں۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲ : ۱۳، ۹۱]

نُؤْمِنَ ۔ ہم ایمان لاتے ہیں۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۲ : ۵۵، ۳ : ۱۸۳]

نُؤْمِنَنَّ ۔ ہم ضرور ایمان لائیں گے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷ : ۱۳۴]

نُوْنٌ ۔ مچھلی۔ ذوالنون مچھلی والا۔ [۲۱ : ۸۷]

ن ۔ ہ

نَهٰی ۔ اس نے روکا۔ نَهْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷۹ : ۴۰]

نُهٰی ۔ عقلیں۔ واحد نُهْیَۃٌ۔ [۲۰ : ۵۴، ۱۲۸]

نَهَارَ ۔ دن۔ اسم جنس ہے۔ [۳ : ۲۷، ۷ : ۵۴]

نَهَارًا ۔ دن۔ اسم جنس نکرہ۔ [۱۰ : ۲۴، ۵۰]

نَهٰکُمْ ۔ اس نے تم کو روکا۔ اس نے تم کو منع کیا۔ [۵۹ : ۷]

نَهٰكُمَا ۔ اس نے تم دونوں کو روکا۔ اس نے تم دونوں کو منع کیا۔
[۷ : ۲۰]

نَهْتَدِيْ ۔ ہم ہدایت پاتے ہیں۔ ہم راہ پاتے ہیں۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع متکلم۔ [۷ : ۴۳]

نَهْدِيْ ۔ ہم ہدایت دیتے ہیں۔ ہم راہ دکھاتے ہیں۔ هَدْيٌ وهِدَايَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔
[۴۲ : ۵۲]

نَهْدِيَنَّهُمْ ۔ ہم ان کو ضرور ہدایت دیں گے۔ ہم ان کو ضرور راہ دکھائیں گے۔ هِدَايَةٌ سے مضارع جمع متکلم بالنون تاکید۔ [۲۹ : ۶۹]

نَهَرًا ۔ نہر۔ دریا۔ ندی۔ جمع نُهُرٌ وَ اَنْهَارٌ۔ [۱۸ : ۳۳]

نُهْلِكُ ۔ ہم ہلاک کر دیں گے۔ ہم تباہ کر دیں گے۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع جمع متکلم۔ كَ ضمیر مفعول۔
[۱۷ : ۱۶]

نُهْلِكَنَّ ۔ ہم ضرور ہلاک کریں گے۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع جمع متکلم بالنون تاکید۔ [۱۴ : ۱۳]

نَهَوْا ۔ انھوں نے منع کیا۔ نَهْيٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۲۲ : ۴۱]

نُهُوْا ۔ ان کو منع کیا گیا۔ نَهْيٌ سے ماضی مجہول۔ [۴ : ۱۶۱]

نُهِيْتُ ۔ مجھے منع کیا گیا۔ نَهْيٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔
[۶ : ۵۶ ، ۴۰ ، ۶۶]

ن ۔ ی

نُيَسِّرُكَ ۔ ہم آسان کرتے ہیں۔ تَيْسِيْرٌ سے مضارع جمع متکلم۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۸۷ : ۸]

نَيْلًا ۔ پانا۔ کامیاب ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔ دشمن پر کامیابی۔ مصدر ہے۔ [۹ : ۱۲۰]

و

و ۔ اور، حالانکہ وغیرہ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً
(الف) واو عاطفہ یعنی دو چیزوں کو ایک حکم میں جمع کرنے کے لیے۔
(ب) واو حالیہ۔ یعنی حالت ظاہر کرنے کے لیے
(ج) واو قسمیہ۔ یعنی قسم کھانے کے لیے۔

و - ا

وَابِلٌ ۔ موسلا دھار بارش۔ سخت بارش۔ بڑی بوندوں کی بارش۔ اسم ہے۔ [۲:۲۶۴، ۲۶۵]

وَاثَقَكُمْ ۔ اس نے تم سے معاہدہ کیا۔ تم سے مضبوط عہد لیا۔ وَثَاقٌ اور مُوَاثَقَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۵ : ۷]

وَاجِفَةٌ ۔ (قلوب) دھڑکنے والے۔ کپکپانے والے۔ وَجْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۷۹ : ۸]

وَاحِدٌ ۔ ایک۔ اکیلا۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲:۱۶۳، ۴ : ۱۷۱]

وَاحِدٍ ۔ ایک۔ اکیلا۔ اسم۔ [۲:۶۱، ۴ : ۱۱]

وَاحِدًا ۔ ایک۔ اکیلا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ [۲:۱۳۳، ۹:۳۱]

وَاحِدُ ۔ ایک۔ اکیلا۔ یکتا۔ اسم فاعل واحد مذکر۔ [۱۲ : ۳۹، ۱۳ : ۱۶]

وَاحِدَةً ۔ ایک۔ اکیلی۔ اسم فاعل واحد مؤنث [۲:۲۱۳، ۴ : ۳]

وَاحِدَةٍ ۔ ایک۔ اکیلی۔ اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۴ : ۱، ۶ : ۹۸]

وَاحِدَةٌ ۔ ایک۔ اکیلی۔ اسم فاعل واحد

مؤنث۔ [۳۷ : ۱۹، ۳۸ : ۲۳]

وَادٍ ۔ وادی۔ راستہ۔ میدان۔ جمع اَوْدِيَةٌ۔ [۷۹ : ۱۶]

وَادٍ ۔ وادی۔ میدان۔ مراد مکہ معظمہ۔ اسم مفرد۔ [۱۴ : ۳۷]

وَادِيًا ۔ میدان۔ جنگل۔ [۹:۱۲۱]

وَارِثُ ۔ وارث۔ میراث لینے والا۔ وہ شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اس کے ترکے میں حصہ دار ہوتا ہے۔ [۲ : ۲۳۳]

وَارِثُوْنَ ۔ وارث۔ ترکہ پانے والے۔ وارث کی جمع۔ بحالت رفع۔ [۱۵:۲۳، ۲۳ : ۱۰]

وَارِثِيْنَ ۔ وارث۔ ترکہ پانے والے۔ باقی رہنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر۔ بحالت نصب وجر۔ [۲۱ : ۸۹، ۲۸ : ۵]

وَارِدُوْنَ ۔ وارد ہونے والے۔ آنے والے۔ وُرُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ [۲۱ : ۹۸]

وَارِدُهَا ۔ اس پر وارد ہونے والے۔ اس پر سے گزرنے والا۔ مضاف مضاف الیہ۔ [۱۹ : ۷۱]

وَارِدَهُمْ ۔ اپنے وارد ہونے والے کو۔ اپنے آدمی کو۔ اسم فاعل وارد مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔ [۱۲ : ۱۹]

وَازِرَةٌ ۔ بوجھ اٹھانے والی۔ گناہ اٹھانے والی۔ وِزْرٌ سے اسم فاعل

واحد مؤنث ۔ [۴ : ۱۲۶ ، ۱۷ : ۱۵]

وَاسِعٌ ۔ وسعت والا ۔ کشادہ بخشش والا ۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ۔ سَعَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر بحالت رفع ۔ [۲ : ۱۱۵ ، ۲۴۷ ، ۲۶۰]

وَاسِعًا ۔ وسعت والا ۔ فراخ ۔ وسیع الفضل اسم فاعل واحد مذکر ۔ بحالت نصب ۔ [۴ : ۱۳۰]

وَاسِعَۃٌ ۔ لمبی چوڑی ۔ فراخ کشادہ ۔ اسم فاعل واحد مؤنث ۔ بحالت رفع ۔ [۲۹ : ۵۶ ، ۳۹ : ۱۰]

وَاسِعَۃٍ ۔ وسعت والی ۔ فراخ ۔ وسیع ۔ اسم فاعل واحد مؤنث ۔ بحالت جر ۔ [۶ : ۱۴۷]

وَاصِبٌ ۔ لازوال ۔ دائمی ۔ قائم رہنے والا ۔ جم جانے والا ۔ وُصُوْبٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۳۷ : ۹]

وَاصِبًا ۔ لازوال ۔ دوامی ۔ ہمیشہ رہنے والا ۔ وُصُوْبٌ سے اسم فاعل بحالت نصب ۔ [۱۶ : ۵۲]

وٰعَدْنَا ۔ ہم نے وعدہ کیا ۔ ہم نے میعاد مقرر کی ۔ مُوَاعَدَۃٌ سے ماضی جمع متکلم ۔ [۲ : ۵۱ ، ۷ : ۱۴۲]

وٰعَدْنٰکُمْ ۔ ہم نے تم سے (یعنی بنی اسرائیل سے) وعدہ کیا ۔ کُمْ ضمیر مفعول ۔ [۲۰ : ۸۰]

وَاعِظِیْنَ ۔ وعظ کرنے والے ۔ نصیحت کرنے والے ۔ وَعْظٌ سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ بحالت نصب و جر ۔ [۲۶ : ۱۳۶]

وَاعِیَۃٌ ۔ یاد رکھنے والی ۔ محفوظ رکھنے والی ۔ وَعْیٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ [۶۹ : ۱۲]

وَاقٍ ۔ بچانے والا ۔ حفاظت کرنے والا ۔ وَقْیٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۱۳ : ۳۴ ، ۳۷]

وَاقِعٌ ۔ واقع ہونے والا ۔ گرنے والا ۔ اترنے والا ۔ نازل ہونے والا ۔ وَقُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۷ : ۱۷۱ ، ۴۲ : ۲۲]

وَاقِعَۃٌ ۔ لازمی ہونے والی ۔ (مراد قیامت) وُقُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث ۔ [۵۶ : ۱ ، ۶۹ : ۱۵]

وَالٍ ۔ مددگار ۔ حامی ۔ کارساز ۔ وِلَایَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ اصل میں وَالِیٌ تھا ۔ [۱۳ : ۱۱]

وَالِدٌ ۔ والد ۔ باپ ۔ وَلَادَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر ۔ [۳۱ : ۳۳]

وَالِدَاتُ ۔ مائیں ۔ وَلَادَۃٌ سے اسم فاعل معرفت وَالِدَۃٌ کی جمع ۔ [۲ : ۲۳۳]

وَالِدَانِ ۔ ماں باپ ۔ والدین ۔ والد کا مثنیٰ ۔ [۴ : ۷ ، ۳۳]

وَالِدَتِکَ ۔ تیری ماں ۔ تیری والدہ ۔ مضاف مضاف الیہ ۔ [۵ : ۱۱۰]

وَالِدَتِیْ ۔ میری ماں ۔ اسم فاعل واحد

مؤنث والدہ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ [۳۲ : ۱۹]

وَالِدَتِكَ۔ والدہ۔ ماں۔ [۲۳۳ : ۲]

وَالِدَيَّ۔ میرے والدین۔ میرے ماں باپ۔ اصل میں وَالِدَيْنِ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف کرکے یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ [۱۹ : ۲۷، ۴۱ : ۱۴]

وَالِدَيْكَ۔ تیرے والدین۔ تیرے ماں باپ۔ اصل میں وَالِدَيْنِ تھا۔ نون اضافت کی وجہ سے حذف ہوگیا۔ كَ ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۴ : ۴۱]

وَالِدَيْهِ۔ اس کے ماں باپ۔ اس کے والدین۔ والدی مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۸ : ۲۹، ۱۴ : ۱۹]

وَاهِيَةٌ۔ سست۔ کمزور۔ بوسیدہ۔ پھٹا ہوا۔ وَهْیٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ [۱۶ : ۶۹]

و - ب

وَبَالَ۔ وَبال۔ سختی۔ مراد اعمال کی سخت سزا۔ [۱۵ : ۵۹، ۹۵ : ۵]

وَبِيْلاً۔ سخت۔ بھاری۔ وَبْلٌ اور وَبُوْلٌ سے صفت مشبہ کا صیغہ۔ [۱۶ : ۷۳]

و - ت

وَتْرِ۔ طاق۔ اکیلا۔ وہ عدد جو دو پر پورا تقسیم نہ ہو سکے۔ اسم ہے۔ [۳ : ۸۹]

وَتِيْنَ۔ شہ رگ۔ دل کی رگ جس کے کٹنے سے موت واقع ہوتی ہے۔ اسم ہے [۴۶ : ۶۹]

و - ث

وَثَاقَ۔ قید۔ بندش۔ اسم ہے۔ [۴ : ۴۷]

وَثَاقَهٗ۔ اس کی قید۔ اس کی بندش۔ [۲۶ : ۸۹]

وُثْقٰى۔ بہت مضبوط۔ بہت مستحکم۔ عقد ایمان۔ وُثُوْقٌ سے اسم تفضیل۔ [۲۲ : ۳۱، ۲۵۶ : ۲]

و - ج

وَجَبَتْ۔ وہ گر پڑی۔ وہ آپڑی۔

وَجَبَتْ اور وُجُوْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ [۲۲ : ۳۶]

وَجَدَ۔ اس نے پایا۔ اس نے تلاش کیا۔ وَجْدٌ اور وُجُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۸۶ : ۱۸ ، ۳۷ : ۳]

وُجِدَ۔ وہ پایا گیا۔ وہ تلاش کیا گیا۔ وُجُوْدٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۱۲]

وُجْدِكُمْ۔ تمھاری وسعت۔ تمھاری طاقت مضاف الیہ۔ [۶ : ۶۵]

وَجَدَا۔ ان دونوں نے پایا۔ ماضی مثنیٰ مذکر غائب۔ [۷۷ ، ۶۵ : ۱۸]

وَجَدْتُ۔ میں نے پایا۔ ماضی واحد متکلم۔ [۲۳ : ۲۷]

وَجَدْتُّمْ۔ تم نے پالیا۔ تم نے پایا۔ ماضی جمع مذکر حاضر معروف۔ [۲۴ : ۴۳ ، ۴۴ : ۷]

وَجَدْتُّمُوْهُمْ۔ تم نے ان کو پایا۔ تم نے ان کو تلاش کیا۔ ماضی جمع مذکر حاضر۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔ [۵ : ۹ ، ۸۹ : ۴]

وَجَدْتُّهَا۔ میں نے اس کو پایا۔ ماضی واحد متکلم۔ ھَا ضمیر مفعول۔ [۲۳ : ۲۷]

وَجَدْنَا۔ ہم نے پایا۔ ہم نے تلاش کیا۔ ماضی جمع متکلم۔ [۲۸ : ۷ ، ۱۰۴ : ۵]

وَجَدُوْا۔ انھوں نے پایا۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ [۸۲ ، ۷۸ : ۴]

وَجِلَتْ۔ (قلوب) ڈر گئے۔ لرز گئے۔ وَجَلٌ سے واحد مؤنث غائب۔ [۳۵ : ۲۲ ، ۲ : ۸]

وَجِلَةٌ۔ ڈرنے والی۔ خوف زدہ۔ وَجَلٌ سے صفت مشبہ واحد مؤنث۔ [۶۰ : ۲۳]

وَجِلُوْنَ۔ ڈرنے والے۔ خوف زدہ۔ وَجَلٌ سے صفت مشبہ جمع مذکر۔ [۵۲ : ۱۵]

وُجُوْهٌ۔ چہرے۔ منہ۔ وَجْهٌ کی جمع [۲۷ : ۶۷ ، ۱۱۱ : ۲۰]

وُجُوْهًا۔ چہرے۔ منہ۔ [۴۷ : ۴]

وُجُوْهَكُمْ۔ تمھارے چہرے۔ جمع وجوہ مضاف کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۵۰ ، ۱۴۴ : ۲]

وُجُوْهِكُمْ۔ تمھارے چہرے وجوہ مضاف، کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۶ : ۵ ، ۴۳ : ۴]

وُجُوْهَهُمْ۔ ان کے چہرے۔ وجوہ مضاف، ھُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۶ : ۱۰ ، ۵۰ : ۸]

وُجُوْهِهِمْ۔ ان کے چہرے۔ ان کے منہ۔ وجوہ جمع مجرور مضاف، ھِمْ ضمیر مضاف الیہ۔ [۳۴ : ۲۵ ، ۹۷ : ۱۷]

وَجْهُ۔ اللہ کی ذات۔ اللہ کا پسندیدہ قبلہ۔ رخ۔ [۲۷ : ۵۵]

وَجْہَ ۔ اللہ کی رضا۔ چہرہ ۔ رُخ ۔ اللہ کا ثواب۔ [۳ : ۷۲]

وَجَّهْتُ ۔ میں نے منہ کیا۔ میں نے رخ کیا۔ تَوْجِیْہٌ سے ماضی واحد متکلم [۶ : ۷۹]

وَجْهَكَ ۔ تیرا چہرہ۔ تیرا رخ مضاف، كَ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۴۴، ۱۴۹]

وِجْهَةٌ ۔ سمت ۔ طرف، مراد قبلہ۔ [۲ : ۱۴۸]

وَجْهِكَ ۔ تیرا چہرہ ۔ تیرا رخ ۔ وجہ اسم مجرور مضاف، كَ ضمیر مضاف الیہ [۲ : ۱۴۴]

وَجْهَهٗ ۔ اللہ کی خوشنودی۔ اللہ کا دیا ہوا ثواب ۔ اللہ کی ذات ۔ وجہ اسم منصوب مضاف، ہٗ ضمیر واحد غائب مضاف الیہ۔ [۲ : ۱۱۲، ۶ : ۱۲۵]

وَجْهُهٗ ۔ اس کا چہرہ ۔ اس کا منہ ۔ وجہ اسم مرفوع مضاف، ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۱۶ : ۵۸، ۴۳ : ۱۷]

وَجْهَهٗ ۔ اس کا منہ ۔ اپنا منہ ۔ اپنا رخ وجہ مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ۔ [۲۸ : ۸۸]

وَجْهِيَ ۔ میرا چہرہ ۔ میرا منہ ۔ مضاف مضاف الیہ ۔ [۳ : ۲۰، ۶ : ۷۹]

وَجِيْهًا ۔ وجاہت والا۔ قدر و منزلت والا۔ وَجَاهَةٌ سے صفت مشبہ۔ [۳ : ۴۵، ۳۳ : ۶۹]

و ۔ ح

وَحْدَهٗ ۔ یگانہ ۔ تنہا۔ اکیلا۔ وحد مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ [۷ : ۷۰، ۱۷، ۴۶]

وُحُوْشُ ۔ وحشی ۔ جنگلی جانور۔ واحد وَحْشِيٌّ ۔ [۸۱ : ۵]

وَحْيًا ۔ وحی۔ اللہ تعالیٰ کا وہ مخفی کلام جو انبیاء پر اترتا ہے۔ [۴۲ : ۵۱]

وَحْيِ ۔ وحی۔ اللہ تعالیٰ کا کلام۔ [۲۱ : ۴۵]

وَحِيْدًا ۔ تنہا۔ اکیلا۔ منفرد۔ وَحْدٌ اور وُحْدَۃٌ سے صفت مشبہ۔ [۷۴ : ۱۱]

وَحْيِنَا ۔ ہماری وحی۔ ہمارا حکم۔ وحی مصدر مجرور مضاف، نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ [۱۱ : ۳۷، ۲۳ : ۲۷]

وَحْيُهٗ ۔ اس کی وحی۔ اس کا اتقا۔ تعلیم جبرئیل ۔ وحی مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ [۲۰ : ۱۱۴]

و ۔ د

وَدَّ ۔ اس نے دوست رکھا اس نے

خواہش کی۔ وَدَّ اور مَوَدَّةٌ سے
ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۰۹، ۴ : ۱۰۲]

وَدًّا ۔ قوم نوح کے ایک بت کا نام۔
[۷۱ : ۲۳]

وُدًّا ۔ محبت۔ چاہت۔ دوستی۔
مصدر و اسم۔ [۱۹ : ۹۶]

وَدَّتْ ۔ اس نے دوست رکھا۔ اس
نے آرزو کی۔ وُدٌّ سے ماضی واحد
مؤنث غائب۔ [۳ : ۶۹]

وَدَّعَكَ ۔ اس نے آپ کو چھوڑ دیا۔
اس نے آپ کو جدا کیا۔ تَوْدِيْعٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر
خطاب مفعول۔ [۹۳ : ۳]

وَدْقَ ۔ مینہ۔ بارش۔ اسم ہے۔
[۲۴ : ۴۳، ۳۰ : ۴۸]

وَدُّوْا ۔ انھوں نے چاہا۔ انھوں نے
تمنا کی۔ وَدَّ اور مَوَدَّةٌ سے ماضی
جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۱۸، ۴ : ۸۹]

وَدُوْدٌ ۔ محبت کرنے والا۔ ثواب
دینے والا۔ بڑا مہربان۔ اسم مبالغہ
[۱۱ : ۹۰]

و - ذ

وَذَرِ ۔ اور تو چھوڑ دے۔ اور تو
کنارہ کش رہ۔ واو حرف عطف۔
ذَرْ۔ وَذْرٌ سے امر [۶ : ۷۰]

و - ر

وَرَآءَ ۔ سوائے۔ علاوہ۔ پس
پشت۔ پیٹھ پیچھے۔
[۲ : ۱۰۱، ۴ : ۲۴]

وَرَآءِ ۔ پیچھے۔
[۱۱ : ۷۱، ۳۳ : ۵۳]

وَرَآءَكُمْ ۔ تمھارے پیچھے۔
[۱۱ : ۹۲، ۵۷ : ۱۳]

وَرَآئِهٖ ۔ اس کے علاوہ۔ اس
کے سامنے۔ اس کے آگے۔
[۱۴ : ۱۶، ۱۷]

وَرَآئِهِمْ ۔ ان کے آگے۔ ان
کے سامنے۔
[۲۳ : ۱۰۰، ۴۵ : ۱۰]

وَرَآئِيْ ۔ میرے بعد۔ میرے
پیچھے۔ [۱۹ : ۵]

وَرِثَ ۔ وہ وارث ہوا۔ ماضی
واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۸۵]

وَرِثُوْا ۔ وہ وارث ہوئے۔
وِرَاثَةٌ اور مِيْرَاثٌ سے
ماضی جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۶۹]

وَرِثَهٗ ۔ وہ اس کا وارث ہوا۔ ماضی
واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر مفعول۔

[۱۱ : ۴]

وَرَثَةِ ۔ وارث ۔ مالک ۔ حقدار ۔ وَارِثٌ کی جمع ۔ [۲۶ : ۸۵]

وَرَدَ ۔ وہ وارد ہوا ۔ وہ پہنچا ۔ وُرُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۲۸ : ۲۳]

وِرْدًا ۔ پیاسے ۔ واحد ۔ وَارِدٌ ۔ [۱۹ : ۸۶]

وِرْدُ ۔ گھاٹ ۔ اترنے کی جگہ ۔ اسم ہے ۔ جمع اَوْرَادٌ ۔ [۱۱ : ۹۸]

وَرْدَةً ۔ گلابی ۔ سرخ ۔ اسم جنس ہے ۔ [۵۵ : ۳۷]

وَرَدُوْهَا ۔ وہ اس میں وارد ہوئے ۔ وہ داخل ہوئے ۔ وُرُوْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ ھَا ضمیر مفعول ۔ [۲۱ : ۹۹]

وَرَقٍ ۔ ورق ۔ پتے ۔ اسم جنس ۔ واحد ۔ وَرَقَةٌ ۔ [۷ : ۲۲ ، ۲۰ : ۱۲۱]

وَرَقَةٍ ۔ کوئی ایک پتہ ۔ اس میں "ۃ" وحدت کے لیے ہے ۔ [۶ : ۵۹]

وَرِقِكُمْ ۔ تمھارے چاندی کے سکے ۔ تمھارے روپے ۔ واحد وَرِقَةٌ ۔ [۱۸ : ۱۹]

وُرِیَ ۔ وہ چھپایا گیا ۔ مُوَارَاۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۷ : ۲۰]

وَرِيْدِ ۔ گردن کی رگ ۔ شہ رگ ۔ جمع اَوْرِدَةٌ ۔ [۵۰ : ۱۶]

و ـ ز

وَزَرَ ۔ پناہ کی جگہ ۔ پناہ گاہ ۔ اسم بحالت نصب ۔ [۷۵ : ۱۱]

وِزْرَ ۔ بوجھ ۔ [۶ : ۱۶۴ ، ۱۷ : ۱۵]

وِزْرًا ۔ گناہوں کا بھاری بوجھ ۔ اسم مفرد نکرہ ۔ [۲۰ : ۱۰۰]

وَزْنَ ۔ وزن کرنا ۔ تولنا ۔ اندازہ کرنا ۔ مراد اعمال کا وزن ۔ مصدر ہے ۔ [۵۵ : ۹]

وَزْنُ ۔ وزن کرنا ۔ تولنا ۔ [۷ : ۸]

وَزْنًا ۔ وزن ۔ تول ۔ [۱۸ : ۱۰۵]

وَزِنُوْا ۔ اور تم وزن کرو ۔ اور تم تولو ۔ وحرف عطف اور زِنُوْا وَزْنٌ سے امر جمع کا صیغہ ۔ [۱۷ : ۳۵ ، ۲۶ : ۱۸۲]

وَزَنُوْهُمْ ۔ انھوں نے ان کو تول کر دیا ۔ وَزْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ ھُمْ ضمیر مفعول ۔ [۸۳ : ۳]

وَزِيْرًا ۔ وزیر ۔ نائب ۔ بوجھ اٹھانے

والا۔ وَدْقٌ سے اسم صفت۔
[۳۵ : ۲۵ ، ۲۹ : ۲۰]

و ۔ س

وَسَطاً۔ وسطی۔ درمیانی۔ معتدل۔
وَسْطٌ سے صیغہ صفت۔ [۲ : ۱۴۳]
وَسَطْنَ ۔ وہ بیچ میں گھس گئیں۔
سَطْۃٌ اور وَسْطٌ سے ماضی جمع
مؤنث غائب۔ [۵ : ۱۰۰]
وُسْطٰی ۔ درمیانی۔ بیچ والی۔ وَسْطٌ
سے اسم تفضیل۔ [۲ : ۲۳۸]
وَسِعَ ۔ وہ وسیع ہوا۔ وہ کشادہ ہوا
سَعَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۵۵ ، ۶ : ۸۰]
وَسِعَتْ ۔ وہ وسیع ہوئی۔ وہ
فراخ ہوئی۔ سِعَۃٌ سے ماضی واحد
مؤنث غائب۔ [۷ : ۱۵۶]
وَسِعْتَ ۔ تو وسیع ہوا۔ تونے
اپنی وسعت میں لیا۔ سِعَۃٌ سے
ماضی واحد مذکر حاضر۔ [۴۰ : ۷]
وُسْعَهَا ۔ اس کی طاقت۔ اس کی
گنجائش۔ وسع مضاف، ھَا مضاف
الیہ۔ [۲ : ۲۳۳]
وَسَقَ ۔ اس نے اکٹھا کیا۔ اس نے
سمیٹ لیا۔ وَسْقٌ سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۸۴ : ۱۷]
وَسْوَاسِ ۔ وسوسہ۔ برا خیال۔
وَسْوَسَۃٌ سے اسم۔ جمع وَسَاوِسُ۔
[۱۱۴ : ۴]
وَسْوَسَ ۔ اس نے وسوسہ ڈالا۔
اس نے دل میں برا خیال پیدا کیا۔
وَسْوَسَۃٌ سے ماضی واحد مذکر
غائب۔ [۷ : ۲۰ ، ۲۰ : ۱۲۰]
وَسِيْلَةَ ۔ وسیلہ۔ قرب۔ نزدیکی۔
اسم ہے۔ جمع وَسَائِلُ۔
[۵ : ۳۵ ، ۱۷ : ۵۷]

و ۔ ص

وَصّٰى ۔ اس نے حکم دیا۔ تَوْصِيَۃٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۳۲ ، ۴۲ : ۱۳]
وَصّٰكُمْ ۔ اس نے تم کو حکم دیا۔ اس
نے تم کو نصیحت کی۔ تَوْصِيَۃٌ
سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر
مفعول۔ [۶ : ۱۵۱ ، ۱۵۲]
وَصْفَهُمْ ۔ ان کی غلط بیانی۔ ان
کا بات گھڑنا۔ مصدر و اسم ہے۔
مضاف مضاف الیہ۔ [۶ : ۱۳۹]
وَصَّلْنَا ۔ ہم نے ملایا۔ ہم نے پے درپے
بھیجا۔ تَوْصِيْلٌ سے ماضی جمع
متکلم۔ [۲۸ : ۵۱]

وَصِيَّةً ۔ وصیت۔ مرتے وقت کی نصیحت۔ جمع وَصَایَا۔ [۱۲ : ۴ ، ۲۴۰ : ۲]

وَصِيَّةُ ۔ وصیت۔ نصیحت۔ [۱۸۰ : ۲]

وَصَّيْنَا۔ ہم نے حکم دیا۔ ہم نے نصیحت کی۔ تَوْصِيَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۸ : ۲۹ ، ۱۳۱ : ۴]

وَصِيدِ ۔ چوکھٹ۔ گھر کی دہلیز اسم ہے۔ جمع وُصُدٌ۔ [۱۸ : ۱۸]

وَصِيلَةٍ ۔ وہ اونٹنی جس کے پہلی اور دوسری مرتبہ مادہ بچہ پیدا ہو۔ مشرکین ایسی اونٹنیوں کو بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیتے تھے۔ اور ان کا دودھ نہیں دوہتے تھے۔ [۱۰۳ : ۵]

و ۔ ض

وَضَعَ۔ اس نے رکھا۔ اس نے قائم کیا۔ وَضْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۵۵]

وُضِعَ ۔ وہ رکھا گیا۔ وہ قائم کیا گیا۔ وَضْعٌ سے ماضی مجہول۔ [۴۹ : ۱۸ ، ۹۶ : ۳]

وَضَعَتْ۔ اس نے جنا۔ ماضی غائب واحد مؤنث۔ [۳۶ : ۳]

وَضَعَتْهُ ۔ اس نے اس کو جنا۔ وَضْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ هُ ضمیر مذکر مفعول۔ [۱۵ : ۴۶]

وَضَعَتْهَا۔ اس نے اس (مؤنث) کو جنا۔ ماضی واحد مؤنث غائب، هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول۔ [۳۶ : ۳]

وَضَعْنَا۔ ہم نے اتار دیا۔ ہم نے ہلکا کر دیا۔ وَضْعٌ سے ماضی جمع متکلم۔ [۲ : ۹۴]

وَضَعَهَا۔ اس نے اس کو رکھا۔ اس نے اس کو بنایا۔ وَضَعَ ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر مفعول۔ [۱۰ : ۵۵]

و ۔ ط

وَطَرًا ۔ حاجت۔ ضرورت۔ خواہش۔ اسم ہے۔ جمع۔ اَوْطَارٌ۔ [۳۷ : ۳۳]

وَطْأً ۔ روندنا۔ پامال کرنا۔ مراد نفس کا کچلنا۔ مصدر ہے۔ [۶ : ۷۳]

و ۔ ع

وِعَاءِ ۔ تھیلا۔ زنبیل۔ اسم ہے،

جمع اَدْعِیَۃٌ ۔ [۱۲ : ۷۶]

وَعَدَ ۔ اس نے وعدہ کیا ۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۹۵، ۵ : ۹]

وُعِدَ ۔ وعدہ کیا گیا ۔ وَعْدٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۱۳ : ۳۵، ۲۵ : ۱۵]

وَعْدَ ۔ وعدہ کرنا ۔ مصدر اور اسم ہے ۔ [۴ : ۱۲۲، ۱۰ : ۴]

وَعْدًا ۔ وعدہ کرنا ۔ اسم و مصدر ۔ [۹ : ۱۱۱، ۱۶ : ۳۸]

وَعَدْتُکُمْ ۔ میں نے تم سے وعدہ کیا ۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد متکلم ۔ کُمْ ضمیر مفعول ۔ [۱۴ : ۲۲]

وَعَدْتَّنَا ۔ تو نے ہم سے وعدہ کیا ۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ، نَا ضمیر جمع متکلم مفعول ۔ [۳ : ۱۹۴]

وَعَدْتَّهُمْ ۔ تو نے ان سے وعدہ کیا ۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ۔ [۴۰ : ۸]

وَعَدْنٰهُ ۔ ہم نے اس سے وعدہ کیا ۔ ماضی جمع متکلم ۔ ہٗ ضمیر مفعول [۲۸ : ۶۱]

وَعَدَنَا ۔ اس نے ہم سے وعدہ کیا ۔ ماضی واحد مذکر غائب ۔ نَا ضمیر جمع متکلم ۔ [۷ : ۴۴، ۳۳ : ۱۲]

وَعَدُوْهُ ۔ انھوں نے اس سے وعدہ کیا ۔ وَعْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ ہٗ ضمیر مفعول ۔ [۹ : ۷۷]

وَعِیْدِ ۔ دھمکی ۔ ڈرانا ۔ وعید ۔ عذاب کا وعدہ ۔ [۲۰ : ۱۱۳، ۵۰ : ۲۰]

وَعِیْدِ ۔ میرا ڈرانا ۔ میرا عذاب کا وعدہ ۔ اصل میں وَعِیْدِیْ تھا ۔ [۱۴ : ۱۴، ۵۰ : ۱۴]

وَعَظْتَ ۔ تو نے وعظ کیا ۔ تو نے نصیحت کی ۔ وَعْظٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۲۶ : ۱۳۶]

و ۔ ف

وَفّٰى ۔ اس نے پورا پورا دیا ۔ تَوْفِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۵۳ : ۳۷]

وِفَاقًا ۔ موافق ۔ جتنا جرم اتنی ہی سزا ۔ مکمل ۔ مصدر بمعنی اسم فاعل ۔ [۷۸ : ۲۶]

وَفّٰهُ ۔ اس نے اس کو پورا دیا ۔ تَوْفِیَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ۔ مفعول ۔ [۲۴ : ۳۹]

و ۔ ق

وَقَارًا ۔ وَقَارٌ ۔ عزت ۔ بزرگی ۔ مصدر

داسم ۔ [۱۳ : ۷۱]

وَقٰنَا ۔ اس نے ہم کو بچا لیا ۔ وَقَایَۃٌ سے وَقٰی ماضی واحد مذکر غائب ۔ نا ضمیر مفعول ۔ [۲۷ : ۵۲]

وَقٰہُ ۔ اس نے اس کو محفوظ رکھا ۔ وَقَایَۃٌ سے وَقٰی ماضی واحد مذکر غائب ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول ۔ [۴۰ : ۴۵]

وَقٰہُمْ ۔ اس نے ان کو محفوظ رکھا ۔ وَقَایَۃٌ سے وَقٰی ماضی واحد مذکر غائب ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول ۔ [۴۴ : ۵۶، ۵۲ : ۱۸]

وَقَبَ ۔ وہ چھا گیا ۔ وہ چھپ گیا ۔ وُقُوْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب [۱۱۳ : ۳]

وَقْتٌ ۔ وقت ۔ مدت ۔ زمانے کا ایک معین حصہ ۔ اسم جنس ہے ۔ جمع اَوْقَاتٌ ۔ [۱۵ : ۳۸، ۳۸ : ۸۱]

وَقْتِھَا ۔ اس کا وقت ۔ اس کی مدت ۔ وَقْتٌ مضاف ، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ [۷ : ۱۸۷]

وَقْرٌ ۔ بوجھ ۔ بہرا پن ۔ ڈاٹ ۔ اسم مصدر ۔ [۴۱ : ۵ : ۴۴]

وِقْرًا ۔ بوجھ ۔ مراد پانی سے بھرا ہوا بادل ۔ اسم ہے ۔ جمع اَوْقَارٌ ۔ [۵۱ : ۲]

وَقَعَ ۔ وہ واقع ہوا ۔ وہ گرا ۔ وُقُوْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۱۰۰، ۷ : ۱۱۷]

وَقَعَتْ ۔ وہ قائم ہو گئی ۔ وہ بپا ہوئی ۔ وُقُوْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ (اذا کے ساتھ ماضی بمعنی مستقبل) اس میں تاء ساکن تھی ، ما بعد کے ساتھ ملانے سے مکسور ہو گئی ۔ [۵۶ : ۱، ۶۹ : ۱۵]

وَقْعَتِھَا ۔ اس کا واقع ہونا ۔ وقعۃ مصدر مضاف ، ھا ضمیر مضاف الیہ ۔ [۵۶ : ۲]

وُقِفُوْا ۔ وہ کھڑے کیے گئے ۔ وہ ٹھہرائے گئے ۔ وَقْفٌ سے ماضی مجہول ۔ [۶ : ۲۷، ۳۰]

وَقُوْدِ ۔ آگ جلانے کا ایندھن ۔ اسم ہے ۔ [۸۵ : ۵]

وَقُوْدُ ۔ آگ جلانے کا ایندھن ۔ وقود اسم مرفوع مضاف ۔ [۳ : ۱۰]

وَقُوْدُھَا ۔ اس کا ایندھن ۔ مضاف ، مضاف الیہ ۔ [۲ : ۲۴، ۶۶ : ۶]

و - ک

وَكَزَهٗ ۔ اس نے اس کو گھونسا مارا ۔ اس نے اس کو مکا مارا ۔ وَکْزٌ سے

ماضی واحد مذکر غائب۔ ہُ ضمیر مفعول
[۱۵ : ۲۸]

وُكِّلَ ۔ وہ مقرر کر دیا گیا۔ وہ ذمہ دار بنا دیا گیا۔ تَوْكِيْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مجہول۔ [۱۱ : ۳۲]

وَكَّلْنَا ۔ ہم نے سونپا۔ ہم نے مقرر کر دیا۔ تَوْكِيْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۸۹ : ۶]

وَكِيْلًا ۔ وکیل۔ کارساز۔ وَكْلٌ سے صفت مشبہ نکرہ۔
[۱۰۹ ، ۸۱ : ۴]

وَكِيْلٌ ۔ نگران۔ ضامن۔ گواہ۔ نگہبان۔ وَكْلٌ سے صفت مشبہ نکرہ۔
[۱۲ : ۱۱ ، ۱۰۲ : ۶]

و ۔ ل

وَلِّ ۔ تو موڑ۔ تو پھیر۔ تَوْلِيَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۱۴۹ ، ۱۴۴ : ۲]

وَلّٰى ۔ اس نے منہ موڑا۔ تَوْلِيَةٌ سے ماضی۔
[۳۱ : ۲۸ ، ۱۰ : ۲۷]

وَلَايَةٌ ۔ مدد۔ ذمہ داری۔ حکومت۔ مصدر ہے۔ [۴۴ : ۱۸]

وَلَايَتِهِمْ ۔ ان کی مدد۔ ان کی میراث۔ مصدر مضاف۔ ھُمْ ضمیر مضاف الیہ۔

[۷۲ : ۸]

وَلَدَ ۔ وہ صاحب اولاد ہوا۔ وہ باپ ہوا۔ وِلَادَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۹۰ ، ۱۵۲ : ۳۷]

وُلِدَ ۔ وہ جنا گیا۔ پیدا کیا گیا۔ وِلَادَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مجہول۔
[۱۵ : ۱۹]

وَلَدٌ ۔ کوئی بچہ۔ اولاد۔ اسم جنس۔ جمع اَوْلَادٌ۔
[۱۱ : ۴ ، ۴۷ : ۳]

وِلْدَانٌ ۔ بچے۔ لڑکے۔ لڑکیاں۔
[۱۷ : ۷۳]

وُلِدْتُ ۔ مجھے جنا گیا۔ مجھے پیدا کیا گیا۔ وِلَادَتٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔
[۳۳ : ۱۹]

وَلَدِهٖ ۔ اس کا بچہ۔ ولد مضاف۔ ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔
[۳۳ : ۳۱ ، ۲۳۳ : ۲]

وَلَّوْا ۔ انھوں نے منہ موڑا۔ انھوں نے پیٹھ پھیری۔ تَوْلِيَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔
[۴۶ : ۱۷ ، ۵۷ : ۹]

وَلُّوْا ۔ تم منہ پھیرو۔ تم رخ کرو۔ تَوْلِيَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔
[۱۵۰ ، ۱۴۴ : ۲]

وَلِيًّا ۔ دوست۔ مددگار۔ محافظ۔ کارساز۔ وَلَايَةٌ سے صفت مشبہ بحالت نصب۔ [۷۵ ، ۴۵ : ۴]

وَلِيٌّ ۔ دوست ۔ مددگار ۔ نگہبان ۔ بچانے والا ۔ [۲ : ۱۰۷، ۱۲۰]

وَلَّيْتَ ۔ تو نے منہ پھیرا ۔ تو نے پیٹھ موڑی ۔ تَوَلِّيَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ۔ [۱۸ : ۱۸]

وَلَّيْتُمْ ۔ تم پیٹھ دے کر بھاگ نکلے ۔ تم نے منہ موڑا ۔ تَوَلِّيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر ۔ [۹ : ۲۵]

وَلِيجَةٌ ۔ بھیدی ۔ دلی دوست ۔ گھر کے دوست ۔ [۹ : ۱۶]

وَلِيدًا ۔ بچہ ۔ چھوٹا لڑکا ۔ وَلَادَةٌ سے اسم صفت ۔ [۲۶ : ۱۸]

وَلِيُّكُمْ ۔ تمہارا دوست ۔ ولی ۔ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ ۔ [۵ : ۵۵]

وَلِيُّنَا ۔ ہمارا دوست ۔ ہمارا حامی ۔ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ۔ [۷ : ۱۵۵، ۳۴ : ۴۱]

وَلِيُّهُ ۔ اس کا وکیل ۔ اس کا سرپرست ۔ اس کا نمایندہ ولی مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۲ : ۲۸۲]

وَلِيِّهِ ۔ اس کے وارث ۔ ولی مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ۔ [۱۷ : ۳۳، ۲۷ : ۴۹]

وَلِيُّهُمْ ۔ ان کا دوست ۔ ان سے محبت کرنے والا ۔ ولی مضاف ھُمْ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۶ : ۱۲۷، ۱۶ : ۶۳]

وَلِيُّهُمَا ۔ ان دونوں کا مددگار ۔ ان دونوں کا دوست ۔ ولی مضاف، ھُمَا ضمیر مثنٰی غائب مضاف الیہ ۔ [۳ : ۱۲۲]

وَلِيِّيَ ۔ میرا دوست ۔ میرا مددگار ۔ وَلِيّ مضاف، ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ ۔ [۷ : ۱۹۶]

و ۔ ھ

وَهَّابٌ ۔ بہت عطا کرنے والا ۔ خوب بخشنے والا ۔ وُهْبٌ سے صیغہ مبالغہ ۔ [۳ : ۸، ۳۸ : ۳۵]

وَهَّابِ ۔ بہت عطا کرنے والا ۔ خوب بخشنے والا ۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت وَهْبٌ اور هِبَةٌ سے صیغہ مبالغہ مجرور ۔ [۳۸ : ۹]

وَهَّاجًا ۔ بہت روشن (مراد سورج) بہت چمکدار ۔ وَهْجٌ سے مبالغہ ۔ [۷۸ : ۱۳]

وَهَبَ ۔ اس نے بخشش کی ۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ [۱۴ : ۳۹، ۲۶ : ۲۱]

وَهَبَتْ ۔ اس عورت نے بخشا ۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ سے واحد مؤنث غائب ۔ [۳۳ : ۵۰]

وَهَبْنَا ۔ ہم نے بخشا ۔ وَهْبٌ سے ماضی

جمع متکلم۔
[۶ : ۸۴، ۱۹ : ۴۹]

وَهَنَ۔ وہ کمزور ہو گیا۔ وَهْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۱۹ : ۴]

وَهْنًا۔ ضعف۔ کمزوری۔ مصدر ہے۔
[۳۱ : ۱۴]

وَهَنُوْا۔ وہ کمزور ہو گئے۔ وہ بزدل ہو گئے۔ وَهْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۴۶]

و - ی

وَيْكَأَنَّ۔ تعجب ہے کہ خبردار کہ۔ اسم تعجب ہے۔ [۲۸ : ۸۲]

وَيْلٌ۔ ہلاکت ہے۔ بڑی خرابی ہے۔ اسم مرفوع۔
[۲ : ۷۹، ۱۴ : ۲]

وَيْلَتَنَا۔ ہماری ہلاکت۔ مضاف و مضاف الیہ۔ کلمہ حسرت و ندامت ہے۔
[۱۸ : ۴۹]

وَيْلَتىٰ۔ ہائے افسوس۔ اصل میں وَيْلَتِيْ تھا۔ افسوس و حسرت کی آواز کو کھینچتے ہوئے یا کو الف سے بدل کر وَيْلَتىٰ کر دیا۔
[۵ : ۳۱، ۱۱ : ۷۲]

وَيْلَكَ۔ تیرا ناس ہو۔ تو ہلاک ہو جائے۔ مضاف و مضاف الیہ۔
[۴۶ : ۱۷]

وَيْلَكُمْ۔ تمہارا ناس۔ تم ہلاک ہو جاؤ۔ کلمہ زجر و توبیخ ہے۔
[۲۰ : ۶۱، ۲۸ : ۸۰]

وَيْلَنَا۔ ہائے ہماری ہلاکت۔ ہائے ہماری کمبختی۔ کلمہ حسرت و ندامت ہے۔ [۲۱ : ۱۴، ۴۶]

الهاء

ہ

یہ حرف مختلف طور پر استعمال ہوتا ہے مثلاً ضمیر کے طور پر جیسے رَفَعْنٰهُ (ہم نے اس کو بلند کیا۔) ہائے وقفی۔ یہ وہ تائے تانیث ہے جو وقف کی حالت میں ساکن پڑھی جاتی ہے۔ جیسے رَحْمَةٌ سے رَحْمَهْ ہائے سکتہ جو عموماً وقف کی حالت میں ماقبل کی حرکت کے اظہار کے لیے آتی ہے۔ جیسے سُلْطَانِيْ سے سُلْطَانِيَهْ۔

ہ - الف

هَا۔ آگاہ ہو جاؤ۔ خبردار ہو جاؤ۔ حرف

تنبیہ ہے۔ [۳: ۶۶، ۱۱۹]

هَاتُوْا ۔ تم دو۔ تم لاؤ۔ اسم فعل بمعنی امر۔ اصل میں اِیْتَاءٌ سے اِئْتُوْا امر تھا۔ ہمزہ کو ھا سے بدل کر ہَاتُوْا کر لیا گیا۔ [۲: ۱۱۱، ۲۱: ۲۴]

هٰتَیْنِ ۔ یہ دونوں عورتیں۔ یہ اصل میں حرف تنبیہ ھا اور اسم اشارہ تَیْنِ سے مرکب ہے۔ [۲۸: ۲۷]

هَاجَرَ ۔ اس نے ہجرت کی۔ اس نے وطن چھوڑا۔ مُهَاجَرَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵۹: ۹]

هَاجَرْنَ ۔ ان عورتوں نے ہجرت کی۔ ان عورتوں نے وطن چھوڑا۔ ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۳۳: ۵۰]

هَاجَرُوْا ۔ انھوں نے ہجرت کی۔ وطن چھوڑا۔ مُهَاجَرَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲: ۲۱۸، ۳: ۱۹۵]

هَادٍ ۔ ہدایت کرنے والا۔ رہنمائی کرنے والا۔ هِدَایَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۳۰: ۵۳]

هَادُوْا ۔ وہ یہودی ہوئے۔ هُوْدٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲: ۶۲، ۴: ۴۶]

هَادِیْ ۔ ہدایت کرنے والا۔ رہنمائی کرنے والا۔ هَدَاةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۷: ۸۱]

هَادِیَ ۔ سیدھا راستہ دکھانے والا۔ ہدایت کرنے والا۔ هُدَاةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۷: ۱۸۶]

هَادِیًا ۔ ہدایت کرنے والا۔ رہنمائی کرنے والا۔ هُدَاةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ بحالت نصب۔ [۲۵: ۳۱]

هَارٍ ۔ گرنے والی۔ گرنے کے قریب۔ هَوْرٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں هَاوِرٌ تھا۔ قلب کرنے سے هَارِوٌ ہوا۔ پھر تعلیل کرنے سے هَارٍ ہو گیا۔ [۹: ۱۰۹]

هَارُوْتَ ۔ ایک فرشتے کا نام۔ [۲: ۱۰۲]

هَارُوْنَ ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی۔ یہ بھی پیغمبر تھے۔ [۲: ۲۴۸، ۴: ۱۶۳]

هٰكَذَا ۔ ایسا ہی۔ اسی طرح۔ یہ حرف تنبیہ (ھا) حرف تنبیہ (کاف) اور اسم اشارہ قریب (ذا) سے مرکب ہے۔ [۲۷: ۴۲]

هَالِكٌ ۔ ہلاک ہونے والا۔ هَلْكٌ و ہَلَاكٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ [۲۸: ۸۸]

هَالِكِیْنَ ۔ ہلاک ہونے والے۔ مرنے والے۔ اسم فاعل جمع مذکر مجرور۔ واحد هَالِكٌ۔ [۱۲: ۸۵]

هَامَانَ ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے فرعون کا وزیر اعظم۔ جو حضرت موسیٰ کا سخت دشمن تھا۔ [۲۸: ۶، ۸]

هَامِدَةً - خشک،، بنجر- سبزے کے بغیر- هُمُودٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔
[۲۲ : ۵]

هَاوِيَةٌ - دوزخ کے ایک درجے کا نام۔ گڑھا۔ نشیبی زمین۔ [۱۰۱ : ۹]

هٰهُنَا - اس جگہ - یہاں - یہ حرف تنبیہ (هَا) اور اسم ظرف قریب (هُنَا) سے مرکب ہے۔
[۳ : ۱۵۴، ۵ : ۲۴]

هٰٓؤُلَآءِ - یہ سب - اسم اشارہ ہے۔
[۲ : ۳۱، ۸۵]

هَآؤُمُ - تم لو - تم پکڑو - اسم فعل۔
[۶۹ : ۱۹]

ھ - ب

هَبْ - تو بخشش کر - تو عطا کر - وَهْبٌ اور هِبَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔
[۳ : ۸، ۳۸]

هَبَاءً - گرد و غبار - باریک ذرے۔ جمع أَهْبَاءٌ [۲۵ : ۲۳، ۵۶ : ۶]

ھ - ج

هَجْرًا - چھوڑ دینا - الگ ہونا۔ مصدر ہے۔
[۷۳ : ۱۰]

ھ - د

هَدٰى - اس نے ہدایت کی۔ اس نے رہنمائی کی۔ هِدَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۴۳، ۲۱۳]

هَدًّا - کانپ کر - ٹوٹ کر - مصدر بمعنی مفعول۔
[۱۹ : ۹۰]

هُدًى - ہدایت کرنا - رہنمائی کرنا۔
[۲ : ۱۲۰، ۳ : ۷۳]

هُدًى - ہدایت کرنا - رہنمائی کرنا۔
[۲ : ۲، ۵]

هُدِّمَتْ - وہ منہدم کی گئی - وہ گرا دی گئی - تَهْدِيمٌ سے ماضی مجہول۔
[۲۲ : ۴۰]

هُدْنَا - ہم نے توبہ کی - ہم نے رجوع کیا - هَوْدٌ سے ماضی جمع متکلم۔
[۷ : ۱۵۶]

هُدُوْا - ان کو ہدایت کی گئی۔ ان کی رہنمائی کی گئی - هِدَايَةٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب
[۲۲ : ۲۴]

هُدْهُدَ - مشہور پرندہ - ہُدہُد
[۲۷ : ۲۰]

هَدْيٌ - ہدیہ - قربانی کا جانور۔
[۵ : ۲، ۹۷]

هَدِيَّتِكُمْ - تمہارا ہدیہ ، تمہارا تحفہ - مضاف مضاف الیہ -
[۲۷ : ۳۶]

هَدَيْتَنَا - تو نے ہم کو ہدایت کی - تو نے ہماری رہنمائی کی - هَدَيْتَ ماضی واحد مذکر حاضر - نا ضمیر مفعول -
[۳ : ۸]

هَدَاكُمْ - تم کو اس نے راستہ بتا دیا - ہدایت کی - ایمان لانے کی توفیق دی - ماضی واحد مذکر غائب - كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول -
[۲ : ۱۸۵]

هَدَيْنَا - ہم نے ہدایت کی - ہم نے رہنمائی کی - ماضی جمع متکلم -
[۶ : ۸۴ ، ۱۹ : ۵۸]

هَدَانَا - اس نے ہمیں ہدایت کی - اس نے ہماری رہنمائی کی - هَدَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب - نا ضمیر مفعول -
[۶ : ۷۱ ، ۷ : ۴۳]

هَدَانِیْ - اس نے مجھے ہدایت کی - اس نے میری رہنمائی کی - هُدَايَةٌ ماضی واحد مذکر غائب - مفعول -
[۶ : ۱۶۱ ، ۳۹ : ۵۷]

هَدَاهُ - اس نے اس کو ہدایت کی - اس نے اس کی رہنمائی - ماضی واحد مذکر غائب - ہ ضمیر مفعول -
[۱۶ : ۱۲۱]

هُدَاهَا - اس کی ہدایت ھدیٰ اسم ہے ھا ضمیر مونث غائب مضاف الیہ [۳۲ : ۱۳]

هُدَاهُمْ - ان کی ہدایت - ھدی مضاف ، ھم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ -
[۲ : ۲۷۲ ، ۱۶ : ۳۷]

هَدَيْنٰهُ - ہم نے اس کو ہدایت کی - ہم نے اس کی رہنمائی کی - هَدَيْنَا فعل ماضی جمع متکلم ہ ضمیر مفعول -
[۷۶ : ۳ ، ۹۰ : ۱۰]

ھ - ذ

هٰذَا - یہ اسم اشارہ قریب -
[۲ : ۲۵ ، ۲۶]

هٰذَانِ - یہ دونوں - اسم اشارہ قریب تثنیہ -
[۲۰ : ۶۳ ، ۲۲ : ۱۹]

هٰذِهٖ - یہ اسم اشارہ قریب کے لیے -
[۲ : ۳۵ ، ۲۵۹]

ھ - ر

هَرَبًا - بھاگنا - فرار ہونا - مصدر ہے -
[۷۲ : ۱۲]

ھ ۔ ز

هَزْلِ ۔ لغو۔ بے فائدہ۔ بیہودہ۔
[۱۴ : ۸۶]

هَزَمُوهُمْ ۔ انھوں نے ان کو شکست دی۔ هَزْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هم ضمیر مفعول۔
[۲۵۱ : ۲]

هُزُوًا ۔ وہ جس کا مذاق اڑایا جائے۔ مسخرا۔ ٹھٹھا۔ مصدر بمعنی اسم مفعول۔
[۲۳۱، ۶۷ : ۲]

هُزِّي ۔ تو حرکت دے۔ تو جھاڑ۔ تو ہلا۔ هَزٌّ سے امر واحد مؤنث حاضر۔
[۲۵ : ۱۹]

ھ ۔ ش

هَشِيمًا ۔ روندا ہوا۔ ریزہ ریزہ۔ هَشْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول۔
[۴۵ : ۱۸]

هَشِيمِ ۔ سوکھے جھانکڑ۔ بھُس۔ ریزہ ریزہ۔ صفت مشبہ۔

[۳۱ : ۵۴]

ھ ۔ ض

هَضْمًا ۔ کم کرنا۔ توڑنا۔ حق تلفی کرنا۔ مصدر ہے۔
[۱۱۲ : ۲۰]

هَضِيمٌ ۔ ٹوٹا ہوا۔ گوندھا ہوا۔ خوب بھرا ہوا۔ هَضْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول۔
[۱۴۸ : ۲۶]

ھ ۔ ل

هَلْ ۔ کیا۔ آیا۔ بے شک۔ حرف ہے۔ جو تصدیق کی طلب کے لیے آتا ہے۔
[۱۵۴ : ۳، ۲۱۰ : ۲]

هَلَكَ ۔ وہ ہلاک ہوا۔ وہ مرگیا۔ هُلْكٌ اور هَلَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۴۲ : ۸، ۱۷۶ : ۴]

هَلُمَّ ۔ تم لاؤ۔ تم آؤ۔ تم حاضر کرو۔ اسم فعل بمعنی امر۔

[۱۸ : ۳۳، ۱۵: ۲۶]

هَلُوْعًا ۔ کم ہمت ۔ بہت بے صبرا۔ لالچی ۔ هَلَعٌ سے مبالغہ۔

[۱۹ : ۷۰]

ھ - م

هَمَّ ۔ اس نے ارادہ کیا۔ اس نے قصد کیا ۔ هَمٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔

[۲۴ : ۱۲، ۱۱ : ۵]

هُمْ ۔ وہ سب ۔ ضمیر منفصل مرفوع ہے۔

[۱۰ ، ۸، ۳ : ۲]

هُمَا ۔ وہ دونوں ۔ ضمیر مثنی مذکر و مؤنث غائب ۔

[۱۴۹ : ۴، ۱۲۲ : ۳]

هَمَّازٍ ۔ بڑا عیب گو ۔ بہت طعن کرنے والا ۔ هَمْزٌ سے مبالغہ۔

[۱۱ : ۶۸]

هَمَّتْ ۔ اس (مؤنث) نے ارادہ کیا۔ هَمٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔

[۱۱۳ : ۴، ۱۲۲ : ۳]

هَمَزٰتِ ۔ وسوسے ۔ برے خیالات ۔ هَمْزَةٌ واحد۔

[۹۷ : ۲۳]

هُمَزَةٍ ۔ بڑا عیب گو ۔ بہت طعن کرنے والا۔ هَمْزٌ سے مبالغہ ۔

[۱ : ۱۰۴]

هَمْسًا ۔ قدم کی چاپ ۔ آہٹ۔ اسم مصدر۔

[۱۰۸ : ۲۰]

هَمُّوْا ۔ انھوں نے ارادہ کیا ۔ انھوں نے قصد کیا۔ هَمٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔

[۷۴ ، ۱۳ : ۹]

ھ - ن

هُنَّ ۔ وہ سب عورتیں ۔ ضمیر منفصل ۔

[۲۲۲، ۸۷ : ۲]

هُنَالِكَ ۔ وہاں ۔ اس جگہ ۔ اس وقت ۔ اسم ظرف زمان و مکان ۔

[۱۱۹ : ۷، ۳۸ : ۳]

هَنِيْٓـًٔا ۔ خوش مزہ ۔ پاکیزہ ۔ زود ہضم ۔ هَنَاءٌ سے صفت مشبہ۔

[۱۹ : ۵۲، ۴ : ۴]

ھ - و

هُوَ ۔ وہ ۔ ضمیر واحد مذکر غائب ۔

[۳۷ ، ۲۹ : ۲]

هَوَآءٌ ۔ گرے ہوئے ۔ بدحواس ۔ خالی۔

[۴۳ : ۱۴]

هُوْدٌ۔ حضرت ہود علیہ السلام۔
[۲۶ : ۱۲۴]

هٰؤُلَآءِ۔ یہ سب۔ اسم اشارہ جمع۔
[۲ : ۳۱، ۸۵]

هُوْنِ۔ ذلت۔ رسوائی۔ خواری۔ اسم۔
[۶ : ۹۳، ۴۱ : ۱۷]

هَوْنًا۔ نرم چال۔ آہستہ۔ عاجزی کے ساتھ۔ وقار کے ساتھ۔ مصدر واسم۔
[۲۵ : ۶۳]

هَوٰى۔ وہ گر پڑا۔ وہ غروب ہوگیا۔ وہ گیا گزرا ہوگیا۔ هُوِیٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۸۱، ۵۳ : ۱]

هَوٰهُ۔ اس کی (نفسانی) خواہش۔ اس کی (ناجائز) خواہش۔ هوا مضاف، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔
[۷ : ۱۷۶، ۱۸ : ۲۸]

هَوٰى۔ نفسانی خواہش، ناجائز رغبت۔ جمع اَهْوَآءٌ۔
[۴ : ۱۳۵، ۳۸ : ۲۶]

هٰهُنَا۔ اس جگہ۔ ھا حرف تنبیہ۔ هُنَا اسم ظرف قریب کے لیے آتا ہے۔
[۳ : ۱۵۴، ۵ : ۲۴]

ہ - ی

هِیَ۔ وہ (عورت) ضمیر واحد غائب مؤنث۔
[۲ : ۶۸، ۶۹، ۷۰]

هَیْتَ لَكَ۔ تو آجا۔ تو جلدی کر۔ هَیْتَ اسم فعل بمعنی امر، اور لَكَ جار مجرور سے مرکب ہے۔
[۱۲ : ۲۳]

هِیْمِ۔ پیاسا۔ هُیَامٌ سے صفت مشبہ۔ واحد اَهْیَمُ۔
[۵۶ : ۵۵]

هَنِیْٓئًا۔ آسان۔ هَوْنٌ سے صفت مشبہ۔ بحالت نصب۔
[۲۴ : ۱۵]

هَیِّنٌ۔ آسان۔ بحالت رفع۔
[۱۹ : ۹، ۲۱]

هِیَهْ۔ وہ۔ اصل میں هِیَ تھا۔ آخر میں ہائے سکتہ لگا دی۔
[۱۰۱ : ۱۰]

هَیْهَاتَ۔ دور ہے۔ ناممکن ہے۔ کلمۂ بُعد ہے۔
[۲۳ : ۳۶]

هَیِّئْ۔ تو تیار کر۔ تو درست کر۔ تَهْیِئَۃٌ سے امر۔ ۱۸ : ۱۰

هَیْئَۃِ۔ صورت۔ شکل۔ مضاف۔
[۳ : ۴۹، ۵ : ۱۱۰]

ی

تنہا (ی) ضمیر متکلم بحالت نصب وجر۔

جو کبھی حذف بھی ہو جاتی ہے۔ اور کسرۂ ما قبل علامت کے طور پر رہ جاتا ہے۔ جیسے لِیَ دِیْن (میرے واسطے میرا دین) کہ اصل میں دِیْنِیْ تھا۔

ی - ا

یَا ۔ حرفِ ندا ہے۔ ہمیشہ اسم پہ آتا ہے۔ [بکثرت آیا ہے]

یَاْبَ ۔ وہ انکار کرتا ہے۔ اِبَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اصل میں یَاْبَیُ تھا۔ [۲ : ۲۸۲]

یَابِس ۔ خشک۔ سوکھا ہوا۔ یُبْسٌ سے اسم فاعل۔ [۶ : ۵۹]

یَابِسَاتٍ ۔ خشک۔ سوکھی ہوئی۔ واحد یَابِسَۃٌ۔ اسم فاعل جمع مؤنث۔ [۱۲ : ۴۳، ۴۶]

یَاْتِ ۔ وہ آئے گا۔ وہ آتا ہے۔ اِتْیَانٌ سے مضارع۔ اصل میں لفظ یَاْتِیُ تھا۔ مجزوم یا شرط ہونے کی بنا پر یا حذف ہو گئی۔ [۲ : ۱۴۸، ۳ : ۱۶۱]

یَاْتِیْكَ ۔ وہ تیرے پاس آتا ہے۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لَكَ ضمیر مفعول۔ [۱۹ : ۴۳]

یَاْتِیْكُمْ ۔ وہ تمہارے پاس آتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔ [۲ : ۳۸، ۲۱۴، ۶ : ۱۳۰]

یَاْتَلِ ۔ وہ قسم کھاتے ہیں۔ اِئْتِلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ واحد فعل کا فاعل جمع ہے۔ [۲۴ : ۲۲]

یَاْتَمِرُوْنَ ۔ وہ باہم مشورہ کرتے ہیں۔ وہ باہم رائے زنی کرتے ہیں۔ اِئْتِمَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب [۲۸ : ۲۰]

یَاْتِیَنَا ۔ وہ لے آتا ہے ہمارے پاس۔ اصل میں یَاْتِیُنَا تھا مضارع واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم۔ مفعول۔ [۲۱ : ۵]

یَاْتُوْا ۔ وہ آئیں گے۔ وہ آجاتے ہیں۔ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۱۰۸، ۱۷ : ۸۸]

یَاْتُوْنَ ۔ وہ آتے ہیں۔ وہ ادا کرتے ہیں۔ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۵۴، ۱۷ : ۸۸]

یَاْتُوْنَكَ ۔ وہ تیرے پاس آتے ہیں اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب، لَكَ ضمیر مفعول۔ [۲۵ : ۳۳]

یَاْتُوْنَنَا ۔ وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

نا ضمیر متکلم مفعول۔ [۳۸ : ۱۹]

یَأْتِیْ ۔ وہ آتا ہے۔ وہ آئے گا۔ ب صلہ کے ساتھ، وہ لاتا ہے۔ وہ لائے گا۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۵۴]

یَأْتِیَانِھَا ۔ وہ دونوں اس (بے حیائی) کو آئیں۔ وہ دونوں اس کو کریں۔ مثنیٰ مضارع غائب، ھا ضمیر مفعول۔ [۴ : ۱۶]

یَأْتِیْکَ ۔ تجھے آجائے۔ وہ تیرے پاس آئیں گے۔ مضارع واحد مذکر غائب کَ ضمیر مفعول۔ [۱۵ : ۹۹]

یَأْتِیْکُمْ ۔ وہ تمھارے پاس لے آئے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۶ : ۴۶، ۱۱ : ۳۳]

یَأْتِیْنَ ۔ وہ (عورتیں) آتی ہیں۔ وہ آجائیں گی۔ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۱۵، ۱۹]

یُؤْتِیَنِ ۔ وہ مجھے دے گا۔ [۱۸ : ۴۰]

یَأْجُوْجَ ۔ یاجوج۔ ذوالقرنین کے زمانے کی ایک وحشی قوم۔ [۱۸ : ۹۴]

یَأْخُذَ ۔ وہ پکڑے گا۔ وہ لے گا۔ وہ اختیار کرے گا۔ اَخْذٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۷۶]

یُؤْخَذْ ۔ وہ پکڑا جائے گا۔ وہ لیا جائے گا۔ اَخْذٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر۔ [۶ : ۷۰، ۷ : ۱۶۹]

یَأْخُذُوْنَ ۔ وہ لیتے ہیں مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۶۹]

یَأْذَنَ ۔ وہ اجازت دیتا ہے۔ وہ حکم کرتا ہے۔ اِذْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۸۰، ۵۳ : ۲۶]

یَئِسَ ۔ وہ مایوس ہوا۔ یَأْسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۳، ۶۰ : ۱۳]

یَئِسْنَ ۔ وہ مایوس ہو گئیں۔ وہ ناامید ہو گئیں۔ یَأْسٌ سے ماضی جمع مؤنث غائب۔ [۶۵ : ۴]

یَئِسُوْا ۔ وہ ناامید ہوئے۔ یَأْسٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ [۲۹ : ۲۳، ۶۰ : ۱۳]

یَأْفِکُوْنَ ۔ وہ تہمت لگاتے ہیں۔ وہ لوٹتے ہیں۔ اَفْکٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۱۷، ۲۶ : ۴۵]

یَاقُوْتُ ۔ ایک قیمتی سرخ جوہر ہے۔ جمع یَوَاقِیْتُ۔ اسم جنس ہے۔ [۵۵ : ۵۸]

یَأْکُلُ ۔ وہ کھاتا ہے۔ اَکْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۲۴، ۲۳ : ۳۳]

یَأْکُلٰنِ ۔ وہ دونوں (حضرت عیسیٰ و حضرت مریم علیہ السلام) کھاتے ہیں۔

يَأْكُلْنَ - وہ کھائیں گی۔ اَکْلٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۵ : ۷۵]

يَأْكُلُوْنَ - وہ کھائیں گے۔ جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۴۸]

[۲ : ۱۷۴، ۲۷۵]

يَأْكُلُهُ - وہ اس کو کھائے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۲ : ۱۳]

يَأْلَمُوْنَ - وہ رنج پاتے ہیں۔ وہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اَلَمٌ سے مضارع مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۱۰۴]

يَأْلُوْنَكُمْ - وہ تمہارے لیے کمی کریں گے۔ وہ تمہارے لیے کوتاہی کریں گے۔ اَلْوٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۱۸]

يَأْمُرُ - وہ حکم دیتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۲۸، ۱۶ : ۷۶]

يَأْمُرُوْنَ - وہ حکم دیتے ہیں۔ اَمْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۲۱، ۱۰۴]

يَأْمَنُ - وہ امن میں ہوتا ہے۔ وہ بے خوف ہوتا ہے۔ اَمْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۹۹]

يَأْمَنُوْا - وہ بے خوف ہو جائیں۔ اَمْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۹۱]

يَأْنِ - وقت آیا۔ اِنٰی سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لَمْ داخل ہے اس لیے نفی کے معنی شامل ہیں۔ [۵۷ : ۱۶]

ی - ب

يُبَايِعْنَ - وہ عورتیں عہد و پیمان کریں۔ بیعت کریں۔ مُبَايَعَةٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۶۰ : ۱۲]

يُبَايِعُوْنَ - وہ بیعت کرتے ہیں۔ وہ اقرار کرتے ہیں۔ مُبَايَعَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۸ : ۱۰]

يُبَايِعُوْنَكَ - وہ تجھ سے بیعت کرتے ہیں۔ وہ تجھ سے عہد کرتے ہیں۔ [۴۸ : ۱۰]

يَبْتَغِ - وہ چاہتا ہے۔ وہ طلب کرتا ہے۔ وہ ڈھونڈتا ہے۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع۔ اصل يَبْتَغِيْ تھا، شرط ہونے کی وجہ سے ی حذف ہو گئی۔ [۳ : ۸۵]

يَبْتَغُوْنَ - وہ چاہتے ہیں۔ وہ طلب کرتے ہیں۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۱۳۹، ۵ : ۲]

يُبَتِّكُنَّ ۔ وہ ضرور تراشیں گے۔ وہ ضرور کاٹیں گے۔ تَبْتِيْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب با نونِ تاکید۔
[۱۱۹ : ۴]

يَبْتَلِيَ ۔ وہ آزمائے گا۔ وہ جانچے گا۔ اِبْتِلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۴۵]

يَبُثُّ ۔ وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ پھیلاتا ہے۔ وہ منتشر کرتا ہے۔ بَثٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۴۵]

يَبْحَثُ ۔ وہ کھودتا ہے۔ بَحْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۱ : ۵]

يَبْخَسُ ۔ وہ کم کرتا ہے۔ بَخْسٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۸۲ : ۲]

يُبْخَسُوْنَ ۔ وہ کم کیے جائیں گے۔ بَخْسٌ سے مضارع مجہول۔
[۱۵ : ۱۱]

يَبْخَلُ ۔ وہ بخل کرتا ہے۔ وہ کنجوسی کرتا ہے۔ بُخْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۸ : ۴۷]

يُبْدِيَ ۔ وہ ظاہر کرتا ہے۔ وہ نمایاں کرتا ہے۔ اِبْدَاءٌ سے واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۷]

يُبَدِّلَ ۔ وہ بدل دیتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۶ : ۴۰]

يُبْدِلَنَا ۔ وہ ہم کو بدلہ میں دیدے۔ اِبْدَالٌ ۔ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر متکلم مفعول۔
[۳۲ : ۶۸]

يُبَدِّلُوْا ۔ وہ بدل دیں گے۔ تَبْدِيْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۵ : ۴۸]

يُبَدِّلُوْنَهٗ ۔ وہ اس کو تبدیل کریں گے۔ تَبْدِيْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول۔
[۱۸۱ : ۲]

يُبْدِلَهٗ ۔ اس نے اس کو ظاہر کیا۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔
[۷۷ : ۱۲]

يَبْدَءُ ۔ اس نے ابتدائی تخلیق کی۔ وہ عدم سے وجود میں لایا۔ بَدْءٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔
[۳۴ : ۴ : ۱۰]

يُبْدِئُ ۔ وہ تخلیق اول کرتا ہے۔ وہ ایجاد کرتا ہے۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع۔
[۴۹ : ۳۴ ، ۱۹ : ۲۹]

يُبْدِيْنَ ۔ وہ ظاہر کرتی ہیں۔ اِبْدَاءٌ سے جمع مؤنث غائب۔
[۳۱ : ۲۴]

يَبَسًا ۔ خشک۔ سوکھا ہوا۔ يُبْسٌ سے صفت مشبہ۔
[۷۷ : ۲۰]

يَبْسُطُ ۔ وہ کشادہ کرتا ہے۔ وہ پھیلاتا ہے۔ بَسْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲:۲۴۵، ۱۳:۲۶]

يَبْسُطُوا ۔ وہ بڑھائیں گے ۔ بَسْطٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۵:۱۱، ۶۰:۲]

يَبْسُطُهُ ۔ وہ اس کو پھیلاتا ہے ۔ مضارع واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر مفعول ۔

[۳۰:۴۸]

يُبَشِّرُ ۔ وہ بشارت دیتا ہے ۔ وہ خوشخبری دیتا ہے ۔ تَبْشِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۲:۱۸، ۹:۱۷]

يُبْصِرُ ۔ وہ دیکھتا ہے ۔ اِبْصَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۱۹:۴۲]

يُبْصِرُوا ۔ وہ دیکھتے ہیں ۔ بَصَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۲۰:۹۶]

يُبَصَّرُوْنَهُمْ ۔ وہ ان کو دکھائے جائیں گے ۔ تَبْصِيْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب ۔ ھم ضمیر جمع غائب مفعول ۔ [۷۰:۱۱]

يَبْطِشُ ۔ وہ سختی سے پکڑے گا ۔ بَطْشٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۲۸:۱۹]

يُبْطِلَ ۔ وہ باطل کرتا ہے ۔ وہ مٹاتا ہے ۔ وہ بے حقیقت کرتا ہے ۔ اِبْطَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۸:۸]

يُبَطِّئَنَّ ۔ وہ ضرور دیر کرتا ہے ۔ وہ ضرور ہٹاتا ہے ۔ تَبْطِئَةٌ سے مضارع بانون تاکید ۔ [۴:۷۲]

يَبْعَثُ ۔ وہ اٹھائیگا ۔ وہ بھیجے گا ۔ بَعْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۶:۳۶، ۲۸:۵۹]

يُبْعَثُ ۔ وہ اٹھایا جائے گا ۔ وہ بھیجا جائے گا ۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول ۔

[۱۹:۱۵، ۳۸:۲۲، ۷]

يَبْعَثُكُمْ ۔ وہ تم کو اٹھائے گا ۔ وہ تم کو زندہ کرے گا ۔ مضارع واحد مذکر غائب ۔ کم ضمیر حاضر مفعول ۔

[۶:۶۰]

يَبْعَثَنَّ ۔ وہ ضرور بھیجے گا ۔ وہ ضرور مسلّط کرے گا ۔ بَعْثٌ سے مضارع بانون تاکید ۔ [۷:۱۶۷]

يُبْعَثُوْنَ ۔ وہ اٹھائے جائیں گے ۔ بَعْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۷:۱۴، ۱۵:۳۶]

يَبْغِيْ ۔ وہ زیادتی کرتا ہے ۔ وہ ظلم کرتا ہے ۔ بَغْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۳۸:۲۴]

يَبْغُوْنَ ۔ وہ چاہتے ہیں ۔ وہ سرکشی کرتے ہیں ۔ بَغْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۳:۸۳، ۵:۵]

يَبْغِيَانِ ۔ وہ دونوں حد سے تجاوز کرتے ہیں ۔ بَغْيٌ سے مضارع مثنی مذکر غائب ۔ [۵۵:۲۰]

يَبْقَىٰ ۔ وہ باقی رہے گا ۔ وہ ہمیشہ رہے گا ۔

بَقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۵۵]

يَبْكُوْا۔ ان کو چاہیے کہ روئیں۔ بُكَاءٌ سے امر غائب۔ [۹ : ۸۲]

يَبْكُوْنَ۔ وہ روتے ہیں۔ وہ آہ و زاری کرتے ہیں۔ بُكَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۱۶، ۱۷ : ۱۰۹]

يُبْلِسُ۔ وہ ناامید ہوگا۔ وہ مایوس ہوگا۔ اِبْلَاسٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۰ : ۱۲]

يَبْلُغَ۔ وہ پہنچ جائے گا۔ (مراد قربانی کا جانور) بُلُوْغٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۳۵، ۶ : ۱۵۲]

يَبْلُغَا۔ وہ دونوں بالغ ہوجائیں گے۔ وہ دونوں پہنچ جائیں۔ بُلُوْغٌ سے مثنی مذکر۔ [۱۸ : ۸۲]

يَبْلُغَنَّ۔ وہ ضرور پہنچ جائے گا۔ بُلُوْغٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بانون ثقیلہ۔ [۱۷ : ۲۳]

يَبْلُغُوْا۔ وہ بالغ ہوں گے۔ وہ پہنچیں گے۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۴ : ۵۸]

يُبَلِّغُوْنَ۔ وہ پہنچاتے ہیں۔ تَبْلِيْغٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۳ : ۳۹]

يَبْلُوْا۔ وہ آزماتا ہے۔ وہ آزمائے۔ بَلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۷ : ۴]

يَبْلُوَنَّ۔ وہ ضرور آزمائے گا۔ بَلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب، بانون ثقیلہ۔ شروع میں لام تاکید بھی ہے۔ [۵ : ۹۴]

يَبْلٰى۔ وہ کمزور ہوگا۔ بَلِيٰ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۱۲۰]

يُبْلِيَ۔ وہ آزمائش کرتا ہے۔ وہ امتحان لیتا ہے۔ اِبْلَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸ : ۱۷]

يَبُوْرُ۔ وہ ہلاک ہوجائے گا۔ وہ تباہ ہوجائے گا۔ بَوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۵ : ۱۰]

يُبَيِّتُوْنَ۔ وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں۔ وہ رات کو سوچتے ہیں۔ تَبْيِيْتٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۸۱، ۱۰۸]

يَبِيْتُوْنَ۔ وہ رات گزارتے ہیں۔ بَيَاتٌ سے مضارع جمع مذکر۔ [۲۵ : ۶۴]

يُبَيِّنُ۔ وہ کھول کر بیان کرتا ہے۔ وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۶۸، ۶۹، ۷۰]

يُبَيِّنُ۔ وہ ظاہر کرتا ہے۔ وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۶۶، ۳، ۱۰۳]

يُبَيِّنَنَّ۔ وہ ضرور واضح طور پر بیان کرے گا۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع بانون

تاکید۔ [۱۶ : ۹۲]

يُبَيِّنُهَا۔ وہ اس کو واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ وہ اس کو صاف طور پر بیان کرتا ہے۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب، ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول۔ [۲ : ۲۳۰]

ی ۔ ت

يَتَأَخَّرَ۔ وہ پیچھے رہتا ہے۔ تَأَخُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۴ : ۳۷]

يَتَامٰى۔ یتیم بچے۔ وہ بچے جن کے باپ بالغ ہونے سے پہلے مر جائیں۔ واحد يَتِيْمٌ۔ [۲ : ۱۷۷]

يَتُبْ۔ وہ توبہ کرتا ہے۔ وہ گناہ سے باز رہتا ہے۔ تُوْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۹ : ۱۱]

يَتَبَدَّلِ۔ وہ بدلتا ہے۔ وہ بدلے میں لے گا۔ تَبَدُّلٌ سے مضارع۔ شرط کی وجہ سے مضارع مجزوم ہو گیا۔ اور وصل کی وجہ سے مجزوم (ل) کو مکسور کر دیا۔ [۲ : ۱۰۸]

يُتَبِّرُوْا۔ وہ ہلاک کر دیں گے۔ تَتْبِيْرٌ سے مضارع مذکر جمع غائب [۱۷ : ۷]

يَتَّبِعُ۔ وہ اتباع کرے گا۔ وہ پیروی کرے گا۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۱۵، ۲۴ : ۲۱]

يَتَّبِعُوْنَ۔ وہ اتباع کرتے ہیں۔ وہ پیروی کرتے ہیں۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۷]

يُتْبِعُوْنَ۔ وہ پیچھا کرتے ہیں۔ اِتْبَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۶۲]

يَتْبَعُهَا۔ وہ اس کے پیچھے آئے۔ تَبَعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھَا ضمیر مؤنث مفعول۔ [۲ : ۲۶۳]

يَتَّبِعُهُمْ۔ وہ ان کا اتباع کرتے ہیں۔ وہ کے پیچھے چلتے ہیں۔ اتباع سے مضارع واحد مذکر غائب، هُمْ ضمیر مفعول۔ [۲۶ : ۲۲۴]

يَتَبَوَّءُ۔ وہ رہتا ہے۔ وہ ٹھکانا پکڑتا ہے۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۵۶]

يَتَبَيَّنَ۔ وہ ظاہر ہوتا ہے۔ وہ واضح ہوتا ہے۔ تَبَيُّنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۸۷، ۹ : ۴۳]

يَتَجَرَّعُهُ۔ وہ اس کو آہستہ آہستہ پیتا ہے۔ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پیتا ہے۔ تَجَرُّعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مفعول۔ [۱۴ : ۱۷]

یَتَجَنَّبُهَا۔ وہ اس سے کنارہ کشی کرتا ہے۔ وہ اس کو ترک کرتا ہے۔ تَجَنُّبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۸۷]

یَتَحَاجُّوْنَ۔ وہ حجت کریں گے۔ وہ باہم جھگڑا کریں گے۔ تَحَاجٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۷ : ۴۰]

یَتَحَاکَمُوْا۔ وہ فیصلہ چاہتے ہیں۔ وہ فیصلہ کراتے ہیں۔ تَحَاکُمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۰ : ۴]

یَتَخَافَتُوْنَ۔ وہ چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں۔ تَخَافُتٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۶۸، ۱۰۳ : ۲۰]

یَتَخَبَّطُهُ۔ وہ اس کو خبطی بناتا ہے۔ وہ اس کو دیوانہ بناتا ہے۔ تَخَبُّطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۲۷۵ : ۲]

یَتَّخِذُ۔ وہ اختیار کرتا ہے۔ وہ بناتا ہے۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵، ۱۱۱ : ۱۷]

یَتَّخِذُوْا۔ وہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ بناتے ہیں۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۶ : ۹، ۱۵۰ : ۴]

یَتَّخِذُوْنَ۔ وہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ بناتے ہیں۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۳۹ : ۴]

یَتَّخِذُوْهُ۔ وہ اس کو اختیار کرتے ہیں۔ وہ اس کو بناتے ہیں۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۴۶ : ۷]

یُتَخَطَّفُ۔ وہ اچک لیے جاتے ہیں۔ وہ جھپٹ لیے جاتے ہیں۔ تَخَطُّفٌ سے مضارع مجہول۔ [۶۷ : ۲۹]

یَتَخَطَّفَکُمُ۔ وہ تم کو اچک لیتا ہے۔ وہ تم کو جھپٹ لیتا ہے۔ تَخَطُّفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۲۶ : ۸]

یَتَخَلَّفُوْا۔ وہ پیچھے رہ جاتے ہیں۔ تَخَلُّفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲۰ : ۹]

یَتَخَیَّرُوْنَ۔ وہ پسند کریں گے۔ تَخَیُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۰ : ۵۶]

یَتَدَبَّرُوْنَ۔ وہ تدبر کرتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ تَدَبُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۴ : ۴۷، ۸۲ : ۴]

یَتَذَکَّرُ۔ وہ نصیحت حاصل کرے گا۔ تَذَکُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۴ : ۲۰، ۱۹ : ۱۳]

یَتَذَکَّرُوْنَ۔ وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ تَذَکُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۲۲۱ ، ۱۴ : ۲۵]

یَتَرَاجَعَا۔ وہ دونوں باہم صلح کریں۔ وہ مصالحت کریں۔ تَرَاجُعٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔

[۲ : ۲۳۰]

یَتَرَبَّصُ۔ وہ راہ دیکھتا ہے۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۹۸]

یَتَرَبَّصْنَ۔ وہ (مطلقہ عورتیں) انتظار کریں۔ وہ رکی رہیں۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب، یعنی امر۔ ب صلہ کے ساتھ معنی بدل جاتے ہیں۔ [۲ : ۲۲۸ ، ۲۳۴]

یَتَرَبَّصُوْنَ۔ وہ راہ دیکھتے ہیں۔ وہ منتظر رہتے ہیں۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۴۱]

یَتَرَدَّدُوْنَ۔ وہ تردد کرتے رہیں۔ وہ حیران ہوتے رہیں۔ تَرَدُّدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۴۵]

یَتَرَقَّبُ۔ وہ راہ دیکھتا ہے۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ تَرَقُّبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۸ : ۱۸ ، ۲۱]

یُتْرَكَ۔ وہ ترک کر دیا جائے گا۔ وہ چھوڑ دیا جائے گا۔ تَرْكٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۷۵ : ۳۶]

یَتِرَكُمْ۔ وہ تم سے کم کرے گا۔ وہ تم سے چھین لے گا۔ وِتْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر، کُمْ ضمیر حاضر مفعول۔ [۴۷ : ۳۵]

یَتَزَكّٰی۔ وہ پاک ہوتا ہے۔ تَزَكِّیْ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۵ : ۱۸ ، ۹۲ : ۱۸]

یَتَسَآءَلُوْا۔ وہ باہم سوال کریں گے۔ وہ باہم پوچھیں گے۔ تَسَاؤُلٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۹]

یَتَسَآءَلُوْنَ۔ وہ باہم سوال کرتے ہیں۔ وہ باہم پوچھتے ہیں۔ تَسَاؤُلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۳ : ۱۰۱ ، ۲۸ : ۶۶]

یَتَسَلَّلُوْنَ۔ وہ آڑ میں ہو کر (مجلس نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے) کھسک جاتے ہیں۔ وہ چھپ کر نکل جاتے ہیں۔ تَسَلُّلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۴ : ۶۳]

یَتَسَنَّهْ۔ وہ سڑ جاتا ہے۔ وہ خراب ہو جاتا ہے۔ تَسَنُّنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۵۹]

یَتَضَرَّعُوْنَ۔ وہ عاجزی کرتے ہیں۔ وہ گڑگڑاتے ہیں۔ تَضَرُّعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶ : ۴۲ ، ۲۳ : ۷۶]

یَتَطَهَّرُوْا۔ وہ پاک ہوتے ہیں۔ تَطَهُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۷ : ۸۲ ، ۲۷ : ۵۶]

یَتَعَارَفُوْنَ۔ وہ باہم متعارف ہوتے ہیں۔ تَعَارُفٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۱۰ : ۴۵]

یَتَعَدَّ۔ وہ حد سے تجاوز کرے گا۔ تَعَدِّیْ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲۹ ، ۴ : ۱۴]

یَتَعَلَّمُوْنَ۔ وہ سیکھتے ہیں۔ تَعَلُّمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۰۲]

یَتَغَامَزُوْنَ۔ وہ آنکھ مارتے ہیں۔ وہ حقارت سے دیکھتے ہیں۔ تَغَامُزٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸۳ : ۳۰]

یَتَغَیَّرْ۔ وہ متغیر ہوا۔ وہ بگڑا۔ وہ خراب ہوا۔ تَغَیُّرٌ سے مضارع بمعنی ماضی واحد مذکر غائب۔ [۴۷ : ۱۵]

یَتَفَجَّرُ۔ وہ پھوٹتا ہے۔ وہ جاری ہوتا ہے۔ تَفَجُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۷۴]

یَتَفَرَّقَا۔ وہ دونوں (میاں بیوی) جدا ہوتے ہیں۔ وہ دونوں الگ الگ ہوتے ہیں۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [۴ : ۱۳۰]

یَتَفَرَّقُوْنَ۔ وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہو جائیں گے۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۰ : ۱۴]

یَتَفَضَّلَ۔ اس کا فضیلت حاصل کرنا۔ تَفَضُّلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اس پر اَنْ داخل ہے اس لیے مصدر کا معنی دیتا ہے۔ [۲۳ : ۲۴]

یَتَفَطَّرْنَ۔ وہ پھوٹ پڑیں۔ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ تَفَطُّرٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۹۰ ، ۴۲ : ۵]

یَتَفَقَّهُوْا۔ وہ (دین) کی سمجھ حاصل کرتے ہیں۔ وہ سیکھتے ہیں۔ تَفَقُّهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۱۲۲]

یَتَفَكَّرُوْا۔ وہ فکر کرتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۸۴ ، ۳۰ : ۸]

یَتَفَیَّؤُا۔ وہ جھکتے ہیں۔ وہ ڈھلتے ہیں۔ تَفَیُّؤٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۴۸]

یَتَّقِ۔ وہ پرہیزگاری اختیار کرے۔ وہ ڈرے۔ اِتِّقَاءٌ مضارع غائب واحد مذکر۔ بمعنی امر۔ [۲ : ۲۸۲ ، ۲۸۳]

یَتَقَبَّلُ۔ وہ قبول کرتا ہے۔ تَقَبُّلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب معروف۔ [۵ : ۲۷]

یُتَقَبَّلْ۔ وہ قبول کیا جائے گا۔ تَقَبُّلٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۲۷]

یَتَّقُوْا۔ وہ ڈریں۔ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع

جمع مذکر بمعنی امر۔ [۴ : ۹]

یَتَقَدَّمَ ۔ وہ آگے بڑھتا ہے۔ تَقَدُّمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۴ : ۳۷]

یَتَّقُوْنَ ۔ وہ ڈرتے ہیں۔ وہ بچتے ہیں۔ اِتِّقَاءٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۸۷، ۲۲۹]

یَتَّقِہِ ۔ وہ اس سے ڈرے۔ وہ اس سے بچ کر چلے۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بمعنی امر ہ ضمیر مفعول۔ [۲۴ : ۵۲]

یَتَّقِیْ ۔ وہ ڈرتا ہے۔ وہ بچتا ہے۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۹ : ۲۴]

یَتَکَبَّرُوْنَ ۔ وہ تکبر کرتے ہیں۔ وہ غرور کرتے ہیں۔ تَکَبُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۴۶]

یَتَکَلَّمُ ۔ وہ کلام کرتا ہے۔ وہ بولتا ہے۔ تَکَلُّمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۰ : ۳۵]

یَتَکَلَّمُوْنَ ۔ وہ کلام کرتے ہیں۔ وہ بولتے ہیں۔ تَکَلُّمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۸ : ۳۸]

یَتَّکِئُوْنَ ۔ وہ تکیہ لگائیں گے۔ اِتِّکَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۳۴]

یَتَلَاوَمُوْنَ ۔ وہ ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو الزام دیتے ہیں۔ تَلَاوُمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۸ : ۳۰]

یَتَلَطَّفْ ۔ وہ نرمی برتے۔ وہ حسن تدبیر سے کام لے۔ وہ دانش سے کام لے۔ تَلَطُّفٌ سے مضارع بمعنی امر غائب۔ [۱۸ : ۱۹]

یَتَلَقَّی ۔ وہ لیتا ہے۔ وہ اخذ کرتا ہے۔ تَلَقِّیْ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۰ : ۱۷]

یَتْلُوْا ۔ وہ تلاوت کرتا ہے۔ وہ پڑھتا ہے۔ تِلَاوَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۲۹، ۱۵۱]

یُتْلٰی ۔ اس کی تلاوت کی جاتی ہے۔ تِلَاوَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۲۷، ۱۰۵]

یُتِمَّ ۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ اِتْمَامٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ اس پر ان داخل ہے۔ [۲ : ۲۳۳، ۵ : ۶]

یَتَمَاسَّا ۔ وہ دونوں باہم اختلاط کرتے ہیں۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو مس کرتے ہیں۔ تَمَاسٌّ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [۵۸ : ۳، ۴]

یَتَمَتَّعُوْنَ ۔ وہ فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ تَمَتُّعٌ سے مضارع جمع مذکر

غائب۔ [۴۷: ۱۲]
یَتَمَطّٰی۔ وہ اترا کر چلتا ہے۔ وہ غرور سے اکڑتا ہے۔ تَمَطّیٌ سے مضارع واحد مذکر۔ [۷۵: ۳۳]
یَتَمَنَّوْنَهٗ۔ وہ اس کی تمنا کریں گے۔ تَمَنِّیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۲: ۹۵]
یَتَنَاجَوْنَ۔ وہ سرگوشی کرتے ہیں۔ تَنَاجٍ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۸: ۸]
یَتَنَازَعُوْنَ۔ وہ باہم تنازعہ کرتے ہیں۔ وہ باہم چھینا جھپٹی کرتے ہیں۔ تَنَازُعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۸: ۲۱، ۵۲: ۲۳]
یَتَنَافَسِ۔ وہ بڑھ چڑھ کر رغبت کریں۔ وہ ایک دوسرے سے بڑھ کر حرص کریں۔ تَنَافُسٌ سے مضارع بمعنی امر غائب۔ [۸۳: ۲۶]
یَتَنَاهَوْنَ۔ وہ باہم منع کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو روکتے ہیں۔ تَنَاهِیْ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵: ۷۹]
یَتَنَزَّلُ۔ وہ نازل ہوتا ہے۔ وہ اترتا ہے۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶۵: ۱۲]
یَتَوَارٰی۔ وہ چھپتا ہے۔ تَوَارِیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۶: ۵۹]
یَتُوْبُ۔ وہ توبہ کرتا ہے۔ وہ رجوع کرتا ہے۔ وہ توبہ قبول کرتا ہے۔ تَوْبَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴: ۱۷، ۵: ۳۹] وغیرہا
یَتُوْبُوْا۔ وہ توبہ کریں۔ تَوْبَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بمعنی امر غائب۔ [۹: ۷۴، ۱۱۸]
یَتُوْبُوْنَ۔ وہ توبہ کرتے ہیں۔ تَوْبَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴: ۱۷، ۵: ۷۴]
یَتَوَفّٰی۔ وہ لیتا ہے۔ قبض کرتا ہے۔ قبض کرے گا۔ تَوَفِّیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸: ۵۰، ۳۹: ۴۲] وغیرہا
یُتَوَفّٰی۔ وہ قبض کر لیا جاتا ہے۔ تَوَفِّیٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۲: ۵، ۴۰: ۶۷]
یُتَوَفَّوْنَ۔ وہ اٹھا لیے جائیں گے۔ ان کی جان قبض کر لی جائے گی۔ تَوَفِّیٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲: ۲۳۴، ۲۴۰]
یَتَوَکَّلِ۔ وہ توکل کرے۔ وہ بھروسہ کرے۔ تَوَکُّلٌ سے مضارع بمعنی امر غائب۔ [۳: ۱۲۲، ۱۶۰]
یَتَوَکَّلُوْنَ۔ وہ توکل کرتے ہیں۔ وہ بھروسہ کرتے ہیں۔ تَوَکُّلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸: ۲، ۱۶: ۴۲]
یَتَوَلَّ۔ وہ محبت کرتا ہے۔ وہ دوست

رکھتا ہے۔ تَوَلِّیْ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۵۶]

یَتَوَلَّ - وہ روگردانی کرتا ہے۔ وہ پھر جاتا ہے۔ تَوَلِّیْ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴۸ : ۱۷، ۵۷ : ۲۴]

یَتَوَلّٰی - وہ انحراف کرتا ہے۔ وہ پیٹھ پھیرتا ہے۔ تَوَلِّیْ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۲۳، ۲۴ : ۴۷]

یَتَوَلَّوْنَہٗ - وہ اس سے دوستی رکھتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب، ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۶ : ۱۰۰]

یَتِیْمٌ - یتیم۔ وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مرگیا ہے۔ جمع یَتَامٰی۔ [۸۹ : ۱۷، ۹۳ : ۹]

یَتِیْمَیْنِ - دو یتیم۔ یتیم کا مثنیٰ بحالت نصب وجر۔
[۱۸ : ۸۲]

یَتِیْھُوْنَ - وہ پریشان پھریں گے۔ وہ شرماتے پھریں گے۔ تِیْہٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵ : ۲۶]

ی - ث

یُثَبِّتُ - وہ ثابت رکھے گا۔ وہ قائم رکھے گا۔ تَثْبِیْتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۷ : ۷]

یُثْبِتُ - وہ باقی رکھتا ہے۔ اِثْبَاتٌ سے واحد مذکر غائب۔
[۱۳ : ۳۹]

یُثْبِتُوْكَ - وہ تجھ کو بند رکھیں گے۔ وہ تجھ کو قید کرلیں گے۔ اِثْبَاتٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ک ضمیر واحد حاضر مفعول۔ [۸ : ۳۰]

یُثْخِنَ - وہ خوب قتل کرتا ہے۔ وہ کثرت سے خون بہاتا ہے۔ اِثْخَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۸ : ۶۷]

یَثْرِبَ - ہجرت سے قبل مدینہ منورہ کا نام [۳۳ : ۱۳]

یَثْقَفُوْكُمْ - وہ تم پر قابو پالیں گے۔ وہ کامیاب ہوجائیں گے۔ ثَقْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر جمع حاضر مفعول۔ [۶۰ : ۲]

یَثْنُوْنَ - وہ لپیٹتے ہیں۔ وہ دوہرا کرتے ہیں۔ ثَنْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۱ : ۵]

ی - ج

یُجَادِلُ - وہ جدال کرتا ہے۔ وہ جھگڑا کرتا ہے۔ مُجَادَلَۃٌ اور جِدَالٌ

سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۱۰۹، ۱۸ : ۵۶]

یُجَادِلُوْکُمْ۔ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ مضارع جمع مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مخاطب مفعول۔ [۶ : ۱۲۱]

یُجَادِلُوْنَ۔ وہ جھگڑتے ہیں۔ وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ مُجَادَلَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۳ : ۱۳، ۴۰ : ۳۵]

یُجَارُ۔ وہ پناہ دیا جاتا ہے۔ اِجَارَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲۳ : ۸۸]

یَجْئَرُوْنَ۔ وہ چلائیں گے۔ جُؤَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۳ : ۶۴]

یُجَاوِرُوْنَكَ۔ وہ تمہارے ہمسائے ہوں گے۔ وہ تمہارے نزدیک ہوں گے۔ مُجَاوَرَۃٌ سے مضارع جمع مذکر۔ کَ ضمیر مفعول۔ [۳۳ : ۶۰]

یُجَاهِدُ۔ وہ جہاد کرتا ہے۔ وہ کوشش کرتا ہے۔ جِهَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۹ : ۶]

یُجَاهِدُوْا۔ وہ جہاد کرتے ہیں۔ وہ کوشش کرتے ہیں۔ جِهَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۴۴، ۸۱]

یُجَاهِدُوْنَ۔ وہ جہاد کرتے ہیں۔ جِهَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵ : ۵۴]

یُجِبْ۔ وہ قبول کرے۔ اِجَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔
[۴۶ : ۳۲]

یُجْبٰی۔ وہ کھینچا جاتا ہے۔ جِبَایَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۵۷]

یَجْتَبِیْ۔ وہ چھانٹ لیتا ہے۔ اِجْتِبَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۷۹، ۴۲ : ۱۳]

یَجْتَنِبُوْنَ۔ وہ پرہیز کرتے ہیں۔ اِجْتِنَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۲ : ۳۷، ۵۳ : ۳۲]

یَجْحَدُ۔ وہ انکار کرتا ہے۔ وہ دھاندلی کرتا ہے۔ جُحُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۹ : ۴۷، ۴۹]

یَجْحَدُوْنَ۔ وہ انکار کرتے ہیں۔ جُحُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۳۳، ۷ : ۵۱]

یَجِدْ۔ وہ پاتا ہے۔ وہ حاصل کرتا ہے۔ وِجْدَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ حرف نفی لم داخل ہونے کی وجہ سے ماضی منفی کا معنی دیتا ہے۔
[۲ : ۱۹۶، ۴ : ۹۲]

یَجِدُوْا۔ ان کو پانا چاہئے۔ ان کو حاصل کرنا چاہئے۔ وِجْدَانٌ سے مضارع جمع مذکر بمعنی امر غائب۔

[۹ : ۱۲۳]

یَجِدْهُ ۔ وہ اس کو پائے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب، ہ ضمیر غائب مفعول۔

[۲۴ : ۳۹]

یَجِدُوْنَ ۔ وہ پائیں گے۔ وہ حاصل کریں گے۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

[۴ : ۱۲۱، ۱۷۳]

یَجُرُّهٗ ۔ وہ اس کو گھسیٹتا ہے۔ وہ اس کو کھینچتا ہے۔ جَرٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔

[۷ : ۱۵۰]

یُجِرْکُمْ ۔ وہ تم کو پناہ دے گا وہ تم کو محفوظ رکھے گا۔ اِجَارَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔

[۴۶ : ۳۱]

یَجْرِمَنَّکُمْ ۔ وہ ضرور تم کو آمادہ کرتا ہے۔ وہ ضرور تمہارا باعث بنے گا۔ جُرْمٌ سے مضارع با نون تاکید۔ کم ضمیر مفعول۔

[۵ : ۲، ۸]

یَجْرِیْ ۔ وہ جاری ہوتا ہے۔ وہ بہتا ہے۔ جَرْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۳ : ۲، ۳۱ : ۲۹]

یُجْزَ ۔ اس کو جزا دی جائے گی۔ اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔

[۶ : ۱۶۰، ۴۰ : ۴۰]

یُجْزَوْنَ ۔ ان کو بدلہ دیا جاتا ہے۔ ان کو بدلہ دیا جائے گا۔ جَزَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔

[۶ : ۱۲۰، ۷ : ۱۴۷]

یَجْزِیْ ۔ وہ جزا دے گا۔ وہ بدلہ دیتا ہے۔ جَزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳ : ۱۴۴، ۱۲ : ۸۸]

یَجْعَلُ ۔ وہ کرتا ہے۔ وہ کرے گا۔ وہ پیدا کرے گا۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۶ : ۱۲۴، ۱۲۵]

یَجْعَلِ ۔ وہ بناتا ہے۔ وہ کرتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۴ : ۴۰]

یَجْعَلُوْنَ ۔ وہ بناتے ہیں۔ وہ کرتے ہیں۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۱۹، ۱۵ : ۹۶]

یَجْعَلُوْهُ ۔ وہ اس کو بناتے ہیں۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ہ ضمیر مفعول۔

[۱۲ : ۱۵]

یُجَلِّیْهَا ۔ وہ اس کو ظاہر کرے گا۔ وہ اس کو روشن کرے گا۔ تَجْلِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷ : ۱۸۷]

یَجْمَحُوْنَ ۔ وہ سرکشی کرتے ہیں۔ وہ سرپٹ دوڑتے ہیں۔ جَمْحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹ : ۵۷]

یَجْمَعُ ۔ وہ جمع کرے گا ۔ وہ اکٹھا کرے گا۔ جَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۱۰۹، ۳۴ : ۲۶]

یَجْمَعَنَّکُمْ ۔ وہ تم کو ضرور جمع کرے گا۔ وہ تم کو ضرور اکٹھا کرے گا۔ مضارع بانون ثقیلہ واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔
[۴ : ۸۷ ، ۶ : ۱۲]

یَجْمَعُوْنَ ۔ وہ جمع کرتے ہیں۔ وہ اکٹھا کرتے ہیں۔ جَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۵۷ ، ۱۰ : ۵۸]

یَجَنَّبُهَا ۔ اس سے محفوظ رکھا جائے گا۔ اس کو اس سے دور رکھا جائے گا۔ تَجْنِیْبٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ ھَا ضمیر مفعول۔
[۹۲ : ۱۷]

یَجْهَلُوْنَ ۔ وہ جہالت کرتے ہیں۔ وہ نادانی کرتے ہیں۔ جَهْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۱۱۱]

یُجِیْبُ ۔ وہ قبول کرتا ہے۔ وہ سنتا ہے۔ اِجَابَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۶۲]

یُجِیْرُ ۔ وہ حفاظت کرتا ہے۔ وہ پناہ دیتا ہے۔ اِجَارَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۳ : ۸۸ ، ۶۷ : ۲۸]

یُجِیْرَنِیْ ۔ وہ مجھ کو پناہ دے گا۔ اِجَارَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نِیْ مفعول۔ [۷۲ : ۲۲]

ی - ح

یُحَاجُّوْکُمْ ۔ وہ تم سے حجت کرتے ہیں۔ وہ تم سے جھگڑا کرتے ہیں۔ حِجَاجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔
[۲ : ۷۶ ، ۳ : ۷۳]

یُحَآجُّوْنَ ۔ وہ حجت کرتے ہیں۔ وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ مُحَاجَّةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴۲ : ۱۶]

یُحَادِدِ ۔ وہ دشمنی کرتا ہے۔ وہ مخالفت کرتا ہے۔ مُحَادَدَةٌ سے مضارع۔ وصل کی وجہ سے دال کو مکسور کر دیا گیا۔ [۹ : ۶۳]

یُحَآدُّوْنَ ۔ وہ دشمنی کرتے ہیں۔ وہ مخالفت کرتے ہیں۔ مُحَادَّةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵۸ : ۵ : ۲۰]

یُحَارِبُوْنَ ۔ وہ جنگ کرتے ہیں۔ وہ لڑتے ہیں۔ مُحَارَبَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵ : ۳۳]

یُحَاسَبُ ۔ اس سے حساب لیا جائے گا۔ مُحَاسَبَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۸۴ : ۸]

یُحَاسِبْکُمْ ۔ وہ تمہارا حساب لے گا۔ مُحَاسَبَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۲ : ۲۸۴]

یُحَاطَ ۔ اس کا احاطہ کر لیا جائے۔ اس کو گھیر لیا جائے۔ اِحَاطَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۶۶]

یُحَافِظُوْنَ ۔ وہ حفاظت کرتے ہیں۔ مُحَافَظَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۹۲ ، ۲۳ : ۹]

یُحَاوِرُہٗ ۔ وہ اس سے باتیں کرتا ہے۔ مُحَاوَرَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۸ : ۳۴ ، ۳۷]

یُحِبُّ ۔ وہ محبت کرتا ہے۔ وہ پسند کرتا ہے۔ اِحْبَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۹۰ ، ۱۹۵]

یُحْبِبْکُمُ ۔ وہ تم سے محبت کرے گا۔ یعنی اللہ تم سے محبت کرے گا۔ اِحْبَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۳ : ۳۱]

یُحْبَرُوْنَ ۔ وہ مسرور ہوں گے۔ ان کو خوش کیا جائے گا۔ حَبْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۳۰ : ۱۵]

یَحْبِسُہٗ ۔ وہ اس کو محبوس کرتا ہے۔ وہ اس کو روکتا ہے۔ حَبْسٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۱ : ۸]

یُحْبِطُ ۔ وہ ضائع کر دے گا۔ وہ بیکار کر دے گا۔ اِحْبَاطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۷ : ۳۲]

یَحْبَطَنَّ ۔ وہ ضرور ضائع ہو جائے گا۔ وہ ضرور بے کار ہو جائے گا۔ حَبْطٌ سے واحد مذکر غائب، بانون تاکید۔ [۳۹ : ۶۵]

یُحِبُّوْنَ ۔ وہ محبت کرتے ہیں۔ وہ دوست رکھتے ہیں۔ اِحْبَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۸۸ ، ۹ : ۱۰۸]

یُحِبُّوْنَکُمْ ۔ وہ تم سے محبت کرتے ہیں۔ اِحْبَابٌ سے جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۳ : ۱۱۹]

یَحْتَسِبُ ۔ وہ گمان کرتا ہے۔ وہ خیال کرتا ہے۔ اِحْتِسَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶۵ : ۳]

یَحْتَسِبُوْا ۔ انھوں نے گمان کیا۔ اِحْتِسَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۹ : ۲]

يَحْتَسِبُوْنَ ۔ وہ گمان کرتے ہیں ۔ اِحْتِسَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۴۷ : ۳۹]

يُحْدِثُ ۔ وہ پیدا کرتا ہے ۔ اِحداث سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۱ : ۶۵ ، ۱۱۳ : ۲۰]

يَحْذَرُ ۔ وہ ڈرتا ہے ۔ وہ بچتا ہے ۔ حَذَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۹ : ۳۹ ، ۶۴ : ۹]

يُحَذِّرُكُمُ ۔ وہ تم کو ڈراتا ہے ۔ تَحْذِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کم ضمیر مفعول ۔ [۳۰ ، ۲۸ : ۳]

يَحْذَرُوْنَ ۔ وہ ڈرتے ہیں حَذَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ ماضی استمراری یہاں کا مفہوم ہے ۔ [۶ : ۲۸]

يُحَرِّفُوْنَ ۔ وہ تحریف کرتے ہیں ۔ وہ بدل دیتے ہیں ۔ تحریف سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۳ : ۵ ، ۴۶ : ۴]

يُحَرِّفُوْنَهٗ ۔ وہ اس میں تحریف کرتے ہیں ۔ تحریف سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ ہٗ ضمیر مفعول ۔ [۷۵ : ۲]

يُحَرِّمُ ۔ وہ حرام کرتا ہے ۔ وہ ممنوع قرار دیتا ہے ۔ تحریم سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۱۵۷ : ۷]

يُحَرِّمُوْنَ ۔ وہ حرام کرتے ہیں ۔ تحریم سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۲۹ : ۹]

يَحْزُنُ ۔ وہ غمگین کرتا ہے ۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۱۰ : ۵۸]

يَحْزَنَّ ۔ وہ غمگین ہوں گی ۔ حُزْنٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب ۔ [۵۱ : ۳۳]

يَحْزُنْكَ ۔ وہ تجھ کو غمگین کرتا ہے ۔ وہ تجھ کو رنجیدہ کرتا ہے ۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴۱ : ۵ ، ۱۷۶ : ۳]

يَحْزَنُوْنَ ۔ وہ غمگین ہوں گے ۔ حَزَنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۶۲ ، ۳۸ : ۲]

يَحْسَبُ ۔ وہ گمان کرتا ہے ۔ وہ خیال کرتا ہے ۔ حُسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۳۶ ، ۳ : ۷۵]

يَحْسَبَنَّ ۔ وہ ضرور گمان کرے گا ۔ وہ ضرور خیال کرے گا ۔ حُسْبَانٌ سے مضارع با نون تاکید ۔ [۱۸۰ ، ۱۷۸ : ۳]

يَحْسَبُوْنَ ۔ وہ گمان کرتے ہیں ۔ وہ خیال کرتے ہیں ۔ مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۰۴ : ۱۸ ، ۳۰ : ۷]

يَحْسُدُوْنَ ۔ وہ حسد کرتے ہیں ۔

وہ جلتے ہیں۔ حَسَدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۵۴]

یُحْسِنُوْنَ ۔ وہ احسان کرتے ہیں۔ وہ اچھا کرتے ہیں۔ اِحْسَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۰۴]

یُحْشَرُ ۔ جمع کیا جائے گا۔ اکٹھا کیا جائے گا۔ حَشْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴۱ : ۱۹]

یُحْشَرُوْنَ ۔ ان کو جمع کیا جائے گا۔ حَشْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۳۸، ۸ : ۳۶]

یَحُضُّ ۔ وہ آمادہ کرتا ہے۔ وہ ترغیب دیتا ہے۔ حَضٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶۹ : ۳۴]

یَحْضُرُوْنِ ۔ وہ میرے پاس حاضر ہوں گے۔ وہ میرے نزدیک ہوں گے۔ حُضُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ نون کی زیر یائے متکلم کی جگہ ہے۔ [۲۳ : ۹۸]

یَحِضْنَ ۔ ان (عورتوں) کو حیض آیا۔ ان کو ماہواری آئی۔ حَیْضٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ لم داخل ہونے سے ماضی کے معنی پیدا ہو گئے۔ [۶۵ : ۴]

یَحْطِمَنَّکُمْ ۔ وہ تم کو ضرور روند دے گا۔ وہ تم کو ضرور کچلے گا۔ حَطْمٌ سے

سے مضارع بانون تاکید۔ کُم ضمیر مفعول۔ [۲۷ : ۱۸]

یَحْفَظْنَ ۔ وہ (عورتیں) حفاظت کریں۔ وہ نگہداشت رکھیں۔ حِفْظٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۲۴ : ۳۱]

یَحْفَظُوْا ۔ وہ حفاظت کریں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۴ : ۳۰]

یَحْفَظُوْنَهٗ ۔ وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۳ : ۱۱]

یُحْفِکُمْ ۔ وہ تم سے مانگتے ہیں۔ وہ تم سے اصرار کرتے ہیں۔ اِحْفَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُم ضمیر مفعول۔ [۴۷ : ۳۷]

یُحِقَّ ۔ وہ حق کرتا ہے۔ وہ سچ کرتا ہے۔ اِحْقَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸ : ۷]

یُحِقُّ ۔ وہ حق ظاہر کرتا ہے۔ وہ قائم کرتا ہے۔ وہ ثابت کر دے گا۔ اِحْقَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۸۲، ۴۲ : ۲۴]

یَحْکُمُ ۔ وہ حکم کرتا ہے۔ وہ فیصلہ کرتا ہے۔ حُکْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۱۳، ۳ : ۲۳]

یُحْکِمُ ۔ وہ ثابت کرتا ہے۔ اِحْکَامٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔
[۵۲ : ۲۲]

يَحْكُمَانِ۔ وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں۔ حُكْمٌ سے مضارع مثنی مذکر غائب۔
[۷۸ : ۲۱]

يُحَكِّمُوكَ۔ وہ آپ کو منصف بناتے ہیں۔ وہ آپ کو ثالث بناتے ہیں۔ تَحْكِيمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کَ ضمیر مفعول۔
[۶۵ : ۴]

يَحْكُمُونَ۔ وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ وہ تجویز کرتے ہیں۔ حُكْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵۹ : ۱۶، ۱۳۶ : ۶]

يَحُلَّ۔ وہ نازل ہوگا۔ وہ اترے گا۔ حُلُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۸۶، ۸۱ : ۲۰]

يَحِلُّ۔ وہ حلال ہوتا ہے۔ وہ حرام سے نکلتا ہے۔ حِلٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۲۹، ۲۲۸ : ۲]

يُحِلُّ۔ وہ حلال کرتا ہے۔ وہ جائز بناتا ہے۔ اِحْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۵۷ : ۷]

يَحْلِفُنَّ۔ وہ ضرور حلف اٹھائیں گے۔ وہ ضرور قسمیں کھائیں گے۔ حَلْفٌ سے مضارع با نون تاکید۔
[۱۰۷ : ۹]

يَحْلِفُونَ۔ وہ حلف اٹھاتے ہیں۔ وہ قسمیں کھاتے ہیں۔ حَلْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴۲ : ۹، ۶۲ : ۴]

يَحُلُّ۔ وہ اترتا ہے۔ وہ نازل ہوتا ہے۔ حُلُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸۱ : ۲۰]

يُحِلُّوا۔ وہ حلال کرتے ہیں۔ اِحْلَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۷ : ۹]

يَحِلُّونَ۔ وہ حلال ہوتے ہیں۔ حِلٌّ سے مضارع جمع مذکر۔
[۱۰ : ۶۰]

يُحَلَّوْنَ۔ ان کو آراستہ کیا جائے گا۔ ان کو زیور پہنایا جائے گا۔ تَحْلِيَةٌ سے مضارع جمع مذکر۔
[۲۳ : ۲۲، ۳۱ : ۱۸]

يُحْمٰى۔ اس کو گرم کیا جائے گا۔ اس کو دہکایا جائے گا۔ اِحْمَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۵ : ۹

يُحْمَدُوا۔ ان کی تعریف کی جائے۔ حَمْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۱۸۸ : ۳]

يَحْمِلُ۔ وہ اٹھائے گا۔ وہ برداشت کرے گا۔ حَمْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۵ : ۶۲، ۱۰۰ : ۲۰]

يُحَمَّلُ۔ وہ اٹھایا جائے گا۔ وہ برداشت کیا جائے گا۔ حَمْلٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۱۸ : ۳۵]

يَحْمِلْنَهَا ۔ اس کو اٹھانے سے ۔ اس کی ذمہ داری سے حَمْلٌ سے مضارع اَن داخل کرنے کی وجہ سے مصدر کے معنی ہو گئے ۔ [۳۳ : ۷۲]

يَحْمِلُوا ۔ وہ اٹھاتے ہیں ۔ وہ برداشت کرتے ہیں ۔ حَمْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۶ : ۲۵]

يَحْمِلُونَ ۔ وہ اٹھائیں گے ۔ وہ برداشت کریں گے ۔ مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۶ : ۳۱ ، ۴۰ : ۷]

يَحْمُومٍ ۔ سیاہ دھواں ۔ بے حد کالا دھواں ۔ اسم ہے ۔ [۵۶ : ۴۳]

يَحُورَ ۔ وہ لوٹے گا ۔ وہ پھرے گا ۔ حَوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۸۴ : ۱۴]

يَحُولُ ۔ وہ حائل ہوتا ہے ۔ وہ آڑ بن جاتا ہے ۔ حَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۸ : ۲۴]

يُحِيطُوا ۔ انھوں نے احاطہ کیا ۔ انھوں نے گھیر لیا ۔ اَحَاطَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۰ : ۳۹]

يُحِيطُونَ ۔ وہ احاطہ کرتے ہیں ۔ وہ گھیرتے ہیں ۔ اِحَاطَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۵۵ ، ۲۰ : ۱۱۰]

يَحِيفَ ۔ وہ ظلم کرے گا ۔ وہ زیادتی کرے گا ۔ حَيْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۴ : ۵۰]

يَحِيقُ ۔ وہ گھیرتا ہے ۔ وہ پکڑتا ہے ۔ حَيْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۳۵ : ۵۰]

يُحَيِّكَ ۔ وہ تجھ کو سلام کرتا ہے ۔ وہ تجھ کو دعا دیتا ہے ۔ تَحِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ كَ ضمیر مفعول ۔ [۵۸ : ۸]

يُحْيِي ۔ وہ زندہ کرتا ہے ۔ وہ جان ڈالتا ہے ۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۵۸ ، ۲۵۹]

يُحْيِيَ ۔ زندہ کرنے پر ۔ مضارع بمعنی مصدر ۔ [۴۶ : ۳۳]

يَحْيَىٰ ۔ حضرت زکریا علیہ السلام کے صاحبزادے کا اسم گرامی ۔ [۳ : ۳۹ ، ۶ : ۸۵]

يُحْيِيكُمْ ۔ وہ تم کو زندہ کرتا ہے ۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ كُمْ ضمیر مفعول ۔ [۲ : ۲۸ ، ۸ : ۲۴]

يُحْيِينِ ۔ وہ مجھے زندگی دے گا ۔ اِحْيَاءٌ سے واحد مذکر غائب ۔ زیر یائے متکلم کی جگہ ۔ [۲۶ : ۸۱]

يُحْيِيهَا ۔ وہ اس کو زندہ کرے گا ۔ اِحْيَاءٌ سے واحد مذکر غائب ۔ ھا ضمیر مفعول ۔ [۳۶ : ۷۹]

ی - خ

یُخٰدِعُوْنَ ۔ وہ فریب کرتے ہیں۔ وہ دھوکہ دیتے ہیں۔ مُخَادَعَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۴۲ : ۴ ، ۹ : ۲]

یَخَافُ ۔ وہ خوف کھاتا ہے۔ وہ ڈرتا ہے۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰ : ۲۷ ، ۱۱۲ : ۲۰]

یَخَافَا ۔ وہ دونوں خوف کھاتے ہیں۔ وہ دونوں ڈرتے ہیں۔ خَوْفٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [۲۲۹ : ۲]

یَخَافُوْا ۔ وہ خوف کھاتے ہیں۔ وہ ڈر جائیں۔ خوف سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰۸ : ۵]

یَخَافُوْنَ ۔ وہ ڈرتے ہیں۔ وہ خوف کھاتے ہیں۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۴ ، ۲۳ : ۵]

یَخَافُہٗ ۔ وہ اس سے ڈرتا ہے۔ واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول۔ [۹۴ : ۵]

یُخَالِفُوْنَ ۔ وہ مخالفت کرتے ہیں۔ مُخَالَفَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۳ : ۲۴]

یَخْتَارُ ۔ وہ اختیار کرتا ہے۔ وہ پسند کرتا ہے۔ اِخْتِیَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶۸ : ۲۸]

یَخْتَانُوْنَ ۔ وہ خیانت کرتے ہیں۔ وہ چوری کرتے ہیں۔ اِخْتِیَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰۷ : ۴]

یَخْتَصُّ ۔ وہ خاص کرتا ہے۔ اِخْتِصَاصٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۴ : ۳، ۱۰۵ : ۲]

یَخْتَلِفُوْنَ ۔ وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اِخْتِلَافٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۹ : ۱۰ ، ۱۱۳ : ۲]

یَخْتِمْ ۔ وہ بند لگا دے۔ خَتْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۴۲]

یُخٰدِعُوْکَ ۔ آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔ آپ سے فریب کرتے ہیں۔ خَدْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کَ ضمیر مفعول۔ [۶۲ : ۸]

یُخٰدِعُوْنَ ۔ وہ دھوکہ دیتے ہیں۔ خَدْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۲]

یَخْذُلُ ۔ وہ چھوڑ دے۔ وہ مدد نہ کرے۔ خَذْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۶۰ : ۳]

یُخْرِبُوْنَ ۔ وہ ویران کرتے ہیں ۔ وہ اجاڑتے ہیں ۔ وہ برباد کرتے ہیں ۔ اِخْرَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۵۹ : ۲]

یَخْرُجُ ۔ وہ نکلتا ہے ۔ وہ پیدا ہوتا ہے ۔ خُرُوْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۷۴ ، ۷ : ۵۸]

یُخْرِجُ ۔ وہ نکالتا ہے ۔ وہ پیدا کرتا ہے ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۶۱ ، ۷۲ : ۳۷]

یُخْرِجَا ۔ وہ نکال دیں ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب ۔ [۲۰ : ۶۳]

یَخْرُجُنَّ ۔ وہ ضرور نکلیں گے ۔ خُرُوْجٌ سے مضارع بالنون تاکید ۔ [۲۴ : ۵۳]

یُخْرِجَنَّ ۔ وہ ضرور نکال دے گا ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع بالنون تاکید ۔ [۶۳ : ۸]

یُخْرِجَنَّکُمَا ۔ وہ تم دونوں کو نکال دے گا ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بالنون تاکید ۔ کُمَا ضمیر مثنیٰ مفعول ۔ [۲۰ : ۱۱۷]

یَخْرُجُوْا ۔ وہ نکلیں گے ۔ خُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۵ : ۲۲ ، ۳۷]

یَخْرُجُوْنَ ۔ وہ (جہاد کے لیے) نکلیں گے ۔ خُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۵۹ : ۱۲]

یُخْرِجُوْنَ ۔ وہ نکالتے ہیں ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۶۰ : ۱]

یُخْرَجُوْنَ ۔ وہ نکالے جائیں گے ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول ۔ [۴۵ ، ۳۵]

یُخْرِجُهُمْ ۔ وہ ان کو نکالے گا ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ هُمْ ضمیر مفعول ۔ [۲ : ۲۵۷ ، ۵ : ۱۶]

یَخْرُصُوْنَ ۔ وہ اٹکل دوڑاتے ہیں ۔ وہ قیاسی باتیں کرتے ہیں ۔ خَرْصٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۶ : ۱۱۶ ، ۱۰ : ۶۶]

یَخِرُّوْا ۔ وہ گرتے ہیں ۔ خُرُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۲۵ : ۷۳]

یَخِرُّوْنَ ۔ وہ گرتے ہیں ۔ خُرُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۷ : ۱۰۷ ، ۱۰۹]

یُخْزِهِمْ ۔ وہ ان کو ذلیل کرے گا ۔ وہ ان کو رسوا کرے گا ۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ هم ضمیر مفعول ۔ [۹ : ۱۴]

يُخْزِيْ ۔ وہ ذلیل کرے گا ۔ وہ رسوا کرے گا ۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۶۶ : ۸]

يُخْزِيْهِ ۔ وہ اس کو ذلیل کرے گا ۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ہٖ ضمیر مفعول ۔ [۱۱ : ۳۹ ، ۹۳]

يُخْزِيْهِمْ ۔ وہ ان کو ذلیل کرے گا ۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ھم ضمیر مفعول ۔ [۱۶ : ۲۷]

يَخْسَرُ ۔ وہ نقصان اٹھائے گا ۔ وہ خسارے میں رہے گا ۔ خُسْرَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴۵ : ۲۷]

يُخْسِرُوْنَ ۔ وہ گھٹا کر دیتے ہیں ۔ وہ خسارہ دیتے ہیں ۔ اِخْسَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۸۳ : ۳]

يَخْسِفُ ۔ وہ دھنسا دے گا ۔ خَسْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۱۶ : ۴۵ ، ۱۷ : ۶۸]

يَخْشٰى ۔ وہ ڈرتا ہے ۔ وہ ڈرے ۔ خَشْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۰ : ۳ ، ۴۴]

يَخْشَوْنَ ۔ وہ ڈرتے ہیں ۔ خَشْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۴ : ۷۷ ، ۱۳ : ۲۱]

يَخْشَ ۔ اس کو ڈرنا چاہیے ۔ خَشْيَةٌ سے مضارع بمعنی امر [۴ : ۹]

يَخْصِفَانِ ۔ وہ دونوں چپکاتے ہیں ۔ وہ دونوں جوڑتے ہیں ۔ خصف سے مضارع مثنٰی مذکر غائب ۔ [۷ : ۲۲ ، ۲۰ : ۱۲۱]

يَخِصِّمُوْنَ ۔ وہ جھگڑتے ہیں ۔ اِخْتِصَامٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ اصل میں يَخْتَصِمُوْنَ تھا ۔ [۳۶ : ۴۹]

يَخْطَفُ ۔ وہ اچک لے گا ۔ وہ سلب کرے گا ۔ خَطْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۰]

يَخْفٰى ۔ وہ چھپتا ہے ۔ وہ پوشیدہ ہوتا ہے ۔ خَفَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۳ : ۵ ، ۱۴ : ۳۸]

يُخَفِّفُ ۔ وہ ہلکا کردے ۔ تَخْفِيْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴۰ : ۴۹]

يُخَفَّفُ ۔ اس میں تخفیف کی جائے گی ۔ اس میں کمی کی جائے گی ۔ تَخْفِيْفٌ سے مضارع مجہول ۔ [۲ : ۸۶ ، ۱۶۲]

يَخْفَوْنَ ۔ وہ پوشیدہ ہوں گے ۔ وہ چھپیں گے ۔ خَفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۴۱ : ۴۰]

يُخْفُوْنَ ۔ وہ چھپاتے ہیں ۔ وہ

کرتے ہیں۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۸ : ۶، ۱۵۴ : ۳]

يُخْفِيْنَ ۔ وہ چھپاتی ہیں۔ وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔

[۳۱ : ۲۴]

يَخْلُ ۔ وہ خالی رہے گا۔ وہ تنہا رہے گا۔ خُلُوٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۹ : ۱۲]

يَخْلُدُ ۔ وہ ہمیشہ رہے گا۔ خُلُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۶۹ : ۲۵]

يُخْلِفُ ۔ وہ خلاف کرے گا۔ اِخْلَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۷ : ۲۲، ۸۰ : ۲]

يَخْلُفُوْنَ ۔ وہ خلیفہ بنیں گے۔ وہ جانشین بنیں گے۔ خِلَافَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۰ : ۴۳]

يُخْلِفُهٗ ۔ وہ اس کا بدلہ دے گا۔ اِخْلَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔

[۳۹ : ۳۴]

يَخْلُقُ ۔ وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ بناتا ہے۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۷ : ۵، ۴۷ : ۳]

يَخْلُقَ ۔ پیدا کرنا۔ بنانا۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بمعنی مصدر۔

[۸۱ : ۳۶، ۹۹ : ۱۷]

يَخْلُقُكُمْ ۔ وہ تم کو پیدا کرتا ہے۔ وہ تم کو بناتا ہے۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔

[۶ : ۳۹]

يَخْلُقُوْنَ ۔ وہ پیدا کریں گے۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳ : ۲۵، ۲۰ : ۱۶]

يُخْلَقُوْنَ ۔ وہ پیدا کیے جاتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔

[۲۰ : ۱۶، ۱۹۱ : ۷]

يَخُوْضُوْا ۔ وہ بحث کرتے ہیں۔ وہ مصروف ہوتے ہیں۔ خَوْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۸ : ۶، ۱۴۰ : ۴]

يَخُوْضُوْنَ ۔ وہ بحث کرتے ہیں۔ وہ عیب جوئی کرتے ہیں۔ خَوْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶۸ : ۶]

يُخَوِّفُ ۔ وہ خوف دلاتا ہے۔ وہ ڈراتا ہے۔ تَخْوِيْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۶ : ۳۹، ۱۷۵ : ۳]

يُخَوِّفُوْنَكَ ۔ وہ تجھے ڈراتے ہیں۔ تَخْوِيْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔

[۳۶ : ۳۹]

يُخَيَّلُ ۔ وہ خیال کیا جاتا ہے۔ اس کا گمان کیا جاتا ہے۔ تَخْيِيْلٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔
[۲۰: ۶۶]

ی - د

یَدٌ ۔ ہاتھ۔ قبضہ۔ تصرف۔ جمع اَیْدٍ۔ اصل میں لفظ یَدْیٌ تھا، ی حذف ہوگئی۔ [۳: ۷۳، ۵۷: ۲۹]

یَدَا ۔ دونوں ہاتھ۔ یَدٌ کا مثنیٰ۔ اصل لفظ یَدَانِ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ [۱۱۱: ۱]

یُدَافِعُ ۔ وہ دفع کرتا ہے۔ وہ دور کرتا ہے۔ مُدَافَعَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۲: ۳۸]

یُدَبِّرُ ۔ وہ تدبیر کرتا ہے۔ وہ انتظام کرتا ہے۔ تَدْبِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۰: ۳، ۳۱]

یَدَّبَّرُوْا ۔ وہ سوچتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ تَدَبُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اصل لفظ یَتَدَبَّرُوْ تھا۔ تا کو دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔ یہاں لم داخل ہے اس لیے ماضی کا معنی پیدا ہو گیا۔
[۲۳: ۶۸]

یُدْحِضُوْا ۔ وہ زائل کرتے ہیں۔ وہ ڈگمگاتے ہیں۔ اِدْحَاضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۸: ۵۶، ۴۰: ۵]

یَدْخُلَ ۔ وہ داخل ہوگا۔ دُخُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲: ۱۱۱]

یَدْخُلَ ۔ وہ داخل ہوگا۔ دُخُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲: ۱۱۱]

یُدْخِلُ ۔ وہ داخل کرتا ہے۔ اِدْخَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۲: ۱۴، ۲۳]

یُدْخِلَنَا ۔ وہ ہم کو داخل کرے گا۔ اِدْخَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔
[۵: ۸۴]

یُدْخُلَنَّھَا ۔ وہ اس میں ضرور داخل ہوگا۔ دُخُوْلٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ھا ضمیر مفعول۔ [۴۸: ۲۴]

یَدْخُلُوْا ۔ وہ داخل ہوں گے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۷: ۷]

یَدْخُلُوْنَھَا ۔ وہ اس میں داخل ہوں گے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ھا ضمیر مفعول۔
[۱۳: ۲۳، ۱۹: ۳۱]

یُدْخِلْهُ ۔ وہ اس کو داخل کرے گا۔ اِدْخَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۴: ۱۳، ۱۴]

یُدْخِلُهُمْ۔ وہ ان کو داخل کرے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ ھُمْ۔ ضمیر مفعول۔
[۴: ۱۷۵، ۵: ۹۹]

یُدْرُسُوْنَھَا۔ وہ اس کا درس لیتے ہیں۔ وہ اس کو پڑھاتے ہیں۔ دُرُسٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ھا ضمیر مفعول۔
[۳۴: ۴۴]

یُدَارِكُ۔ وہ پاتا ہے۔ وہ دیکھتا ہے۔ اِدْرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۶: ۱۰۳]

یُدْرِكْكُمْ۔ وہ تم کو پالے گی۔ وہ تم کو آئے گی۔ اِدْرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر مفعول۔
[۴: ۷۸]

یَدْرَؤُا۔ وہ دفع کرتا ہے۔ وہ ٹالتا ہے۔ دَرْءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۴: ۸]

یَدْرَؤُنَ۔ وہ دفع کرتے ہیں۔ وہ ٹالتے ہیں۔ دَرْءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۳: ۲۲، ۲۸: ۵۴]

یُدْرِیْكَ۔ وہ تجھ کو خبردار کرتا ہے۔ وہ تجھ کو بتاتا ہے۔ دَرَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔
[۳۳: ۶۳، ۴۲: ۱۷]

یُدَسُّهٗ۔ وہ اس کو گاڑتا ہے۔ وہ اس کو دفن کرتا ہے۔ دَسٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔
[۱۶: ۵۹]

یُدَعُّ۔ اس کو دعا کرنی چاہیئے۔ اس کو پکارنا چاہیئے۔ دُعَاءٌ سے مضارع بمعنی۔
[۱۷: ۱۱، ۲۳: ۱۱۷]

یَدُعُّ۔ وہ دھکے دیتا ہے۔ دَعٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۰۷: ۲]

یُدْعٰی۔ اس کو بلایا جاتا ہے۔ اس کو دعوت دی جاتی ہے۔ دُعَاءٌ اور دَعْوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۶۱: ۷]

یَدْعُنَا۔ اس نے ہم سے دُعا کی۔ اس نے ہم کو پکارا۔ دُعَاءٌ اور دَعْوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔
[۱۰: ۱۲]

یَدْعُوْا۔ وہ بلاتا ہے۔ وہ پکارتا ہے۔ دَعْوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲: ۲۲۱، ۱۰: ۲۵]

یَدْعُوْنَ۔ وہ دعا کرتے ہیں۔ وہ پکارتے ہیں۔ دَعْوَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲: ۲۲۱، ۳: ۱۰۴]

یُدْعَوْنَ۔ وہ بلائے جائیں گے۔ وہ پکارے جائیں گے۔ دَعْوَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔

[۴۲ : ۹۸ ، ۲۳ : ۳]

یَدْعُوْنَنَا۔ وہ ہم کو پکارتے ہیں۔ ہم سے دعا کرتے ہیں۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔
[۹۰ : ۲۱]

یَدْعُوْنَنِيْ۔ وہ مجھے بلاتے ہیں۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ نی مفعول۔ [۳۳:۱۲]

یَدْعُوْنَہٗ۔ وہ اسے بلاتے ہیں۔ دَعْوَۃٌ سے جمع مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔ [۷۱ : ۶]

یُدَعُّوْنَ۔ ان کو دھکے دے کر ہنکایا جائے گا۔ دَعٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔
[۱۳ : ۵۲]

یَدَّعُوْنَ۔ وہ طلب کریں گے۔ وہ خواہش کریں گے۔ اِدِّعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵۷ : ۳۶]

یَدْمَغُہٗ۔ وہ اس کا دماغ توڑتا ہے۔ وہ اس کا بھیجا نکالتا ہے۔ دَمْغٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔ [۱۸ : ۲۱]

یُدْنِیْنَ۔ وہ نزدیک کر لیا کریں۔ وہ لٹکا لیا کریں۔ اِدْنَاءٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔
[۵۹ : ۳۳]

یُدْهِنُوْنَ۔ وہ سستی کرتے ہیں۔ وہ ڈھیلے پڑتے ہیں۔ اِدْهَانٌ

سے مضارع جمع مؤنث غائب۔
[۵۹ : ۳۳]

یُدْهِنُوْنَ۔ وہ سستی کرتے ہیں۔ وہ ڈھیلے پڑتے ہیں۔ اِدْهَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۶۸]

یَدَیَّ۔ اپنے دونوں ہاتھوں سے اسم مثنیٰ مجرور مضاف یاء متکلم مضاف الیہ۔
[۷۵ : ۳۸ ، ۵۰ : ۳]

یَدَیْ۔ دونوں ہاتھ۔ اصل لفظ یَدَیْنِ تھا۔ اضافت کی بنا پر نون حذف ہو گیا۔
[۴۸ : ۲۵ ، ۵۷ : ۷]

یَدَیْہِ۔ اس کے دونوں ہاتھ۔ اسم مثنیٰ مجرور مضاف، ہٖ ضمیر مضاف الیہ۔ بین یدیہ۔ اس کے سامنے۔
[۳ : ۳ ، ۹۷ : ۲]

یَدَیْهَا۔ اس کے دونوں ہاتھ۔ اسم مثنیٰ مجرور مضاف، ھَا ضمیر مضاف الیہ۔ بین یدیھا۔ اس کے سامنے۔
[۶۶ : ۲]

ی ۔ ذ

یُذَبِّحُ۔ وہ ذبح کرتا ہے۔ وہ گلا کاٹتا ہے۔ تَذْبِیْحٌ سے مضارع

واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۴۸]

يُذَبِّحُوْنَ ۔ وہ ذبح کرتے ہیں وہ گلا کاٹتے ہیں۔ تَذْبِيْحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۹ : ۲]

يَذَرُ ۔ وہ چھوڑ دیتا ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۷۹ : ۳]

يَذَرُوْنَ ۔ وہ چھوڑ دیں۔ وہ چھوڑتے ہیں۔ وَذْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۴۰ ، ۲۳۴ : ۲]

يَذْرَؤُكُمْ ۔ وہ تم کو پیدا کرتا ہے۔ ذَرْءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۱۱ : ۴۲]

يَذْكُرُ ۔ وہ ذکر کرتا ہے۔ وہ یاد کرتا ہے۔ ذِكْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۶ : ۲۱ ، ۶۷ : ۱۹]

يُذْكَرُ ۔ وہ یاد کیا جاتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب مجهول۔ [۴۰ : ۲۲]

يُذْكَرَ ۔ وہ ذکر کیا جاتا ہے۔ وہ یاد کیا جاتا ہے۔ ذِكْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجهول۔ [۳۶ : ۲۴ ، ۱۱۴ : ۲]

يَذَّكَّرُ ۔ وہ نصیحت حاصل کرتا ہے۔ وہ غور کرتا ہے۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اصل لفظ يَتَذَكَّرُ تھا۔ تا کو ذال سے بدل کر ذال کا ذال میں ادغام کر دیا گیا۔ [۶۲ : ۲۵ ، ۵۲ : ۱۴]

يَذَّكَّرُوْا ۔ وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۰ : ۲۵ ، ۴۱ : ۱۷]

يَذْكُرُوْا ۔ وہ ذکر کریں گے۔ وہ یاد کریں گے۔ ذِكْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۴ ، ۲۸ : ۲۲]

يَذْكُرُوْنَ ۔ وہ ذکر کرتے ہیں۔ وہ یاد کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۴۲ : ۴ ، ۱۹۱ : ۳]

يَذَّكَّرُوْنَ ۔ وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۷ ، ۱۲۶ : ۹]

يَذُوْقَ ۔ وہ چکھتا ہے۔ ذَوْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹۵ : ۵]

يَذُوْقُوْنَ ۔ وہ چکھیں گے۔ ذَوْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۴ : ۷۸ ، ۵۶ : ۴۴]

يَذْهَبُ ۔ وہ جاتا ہے۔ ذَهَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۳ : ۲۴ ، ۱۷ : ۱۳]

یُذْهِبَ ۔ وہ دور کرتا ہے ۔ وہ زائل کرتا ہے ۔ اِذْھَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۸ : ۱۱ ، ۳۳ : ۳۳]

یُذْهِبْ ۔ وہ دور کر دے گا ۔ وہ زائل کر دے گا ۔ اِذْھَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۹ : ۱۵]

یَذْهَبَا ۔ وہ دونوں جائیں گے ۔ وہ دونوں مٹا دیں گے ۔ ذِھَابٌ سے تثنیہ مذکر غائب ۔ [۲۰ : ۶۳]

یُذْهِبْکُمْ ۔ وہ تم کو لے جائے گا ۔ وہ تم کو ہلاک کر دے گا ۔ اِذْھَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کُم ضمیر مفعول ۔
[۴ : ۱۳۳ ، ۶ : ۱۳۳]

یُذْهِبْنَ ۔ وہ دور کر دیتی ہے ۔ وہ مٹا دیتی ہے ۔ اِذْھَابٌ سے مضارع ۔ جمع مؤنث غائب ۔
[۱۱ : ۱۱۴]

یُذْهِبَنَّ ۔ وہ دور کر دے گا ۔ وہ موقوف کر دے گا ۔ اِذْھَابٌ سے مضارع با نون تاکید ۔ [۲۲ : ۱۵]

یَذْهَبُوْا ۔ وہ جاتے ہیں ۔ ذِھَابٌ سے مضارع ۔ جمع مذکر غائب ۔
[۲۴ : ۶۲ ، ۳۳ : ۲۰]

یُذِیْقَ ۔ وہ چکھاتا ہے ۔ اِذَاقَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۶ : ۶۵]

ی ۔ ر

یَرَ ۔ وہ دیکھتا ہے ۔ اس نے دیکھا ۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع بمعنی ماضی ۔
[۲۱ : ۳۰ ، ۳۶ : ۷۷]

یُرَادُ ۔ اس کا ارادہ کیا جاتا ہے ۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۳۸ : ۶]

یُرَاؤُنَ ۔ وہ ریاکاری کرتے ہیں ۔ وہ دکھاوا کرتے ہیں ۔ مُرَاءَۃٌ سے مضارع ۔ جمع مذکر غائب ۔
[۲۶ : ۲۱۸]

یَرْبِطَ ۔ وہ مضبوط کر دے ۔ رَبْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۸ : ۱۱]

یَرْبُوْ ۔ وہ زیادہ ہوتا ہے ۔ وہ بڑھتا ہے ۔ رَبْوٌ اور رَبَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۳۰ : ۳۹]

یُرْبِیْ ۔ وہ زیادہ کرتا ہے ۔ وہ بڑھاتا ہے ۔ اِرْبَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۷۶]

یَرْتَابَ ۔ وہ شک کرتا ہے ۔ وہ شبہ کرتا ہے ۔ اِرْتِیَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۷۴ : ۳۱]

یَرْتَابُوْا ۔ وہ شک کرتے ہیں ۔ وہ شبہ

کرتے ہیں ۔ اِرْتِیَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۹ : ۴۵]

یَرْتَدَّ ۔ وہ مرتد ہو جائے گا ۔ وہ لوٹے گا ۔ اِرْتِدَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۲ : ۲۱۷ ، ۵ : ۵۴، ۲۷ : ۴۰]

یَرْتَدِدْ ۔ وہ مرتد ہو جائے گا ۔ وہ لوٹ جائے گا ۔ اِرْتِدَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۲ : ۲۱۷]

یَرْتَعْ ۔ وہ خوب کھاتا ہے ۔ وہ مزے اڑاتا ہے ۔ رَتْعٌ و رُتُوْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۱۲ : ۱۲]

یَرْتَقُوْا ۔ ان کو چڑھنا چاہیئے ۔ اِرْتِقَاءٌ سے مضارع بمعنی امر ۔

[۳۸ : ۱۰]

یَرِثُ ۔ وہ وارث ہو گا ۔ وہ مالک ہو گا ۔ وِرَاثَةٌ سے واحد مذکر غائب ۔

[۱۹ : ۶]

یَرِثُوْنَ ۔ وہ وارث ہوں گے ۔ وہ مالک ہوں گے ۔ وِرَاثَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۷ : ۱۰۰]

یَرِثُهَا ۔ وہ اس کا وارث ہو گا ۔ وِرَاثَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ھا ضمیر مفعول ۔

[۴ : ۱۷۶ ، ۲۱ : ۱۰۵]

یَرْجِعُ ۔ وہ رجوع کرتا ہے ۔ وہ لوٹتا ہے ۔ رَجْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۲۰ : ۸۹ ، ۳۴ : ۳۵]

یُرْجَعُ ۔ وہ لوٹایا جائے گا ۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب ۔

[۱۱ : ۱۲۳]

یَرْجِعُوْنَ ۔ وہ رجوع کرتے ہیں ۔ وہ لوٹتے ہیں ۔ رَجْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۲ : ۱۸ ، ۳ : ۷۲]

یُرْجَعُوْنَ ۔ وہ لوٹائے جائیں گے ۔ رَجْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول ۔

[۳ : ۸۳ ، ۶ : ۳۶]

یَرْجُمُوْكُمْ ۔ وہ تم کو سنگسار کرتے ہیں ۔ وہ تم کو پتھر مار کر ہلاک کرتے ہیں ۔ رَجْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ کم ضمیر مفعول ۔ [۱۸ : ۲۰]

یَرْجُوْا ۔ وہ امید کرتا ہے ۔ رِجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۱۸ : ۱۱۰ ، ۲۹ : ۵]

یَرْجُوْنَ ۔ وہ امید کرتے ہیں ۔ رِجَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۲ : ۲۱۸ ، ۴ : ۱۰۴]

یَرْحَمُ ۔ وہ رحم کرے گا ۔ وہ مہربانی کرے گا ۔ رَحْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۹ : ۲۱]

یَرْحَمْكُمْ ۔ وہ تم پر رحم کرے گا ۔ رَحْمٌ سے مضارع کم ضمیر مفعول ۔

[۱۷ : ۵۴]

یُرِدْ۔ وہ ارادہ کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۲۵ : ۶ ، ۱۴۵ : ۳]

یُرَدُّ۔ وہ لوٹایا جائے گا۔ وہ پھیرا جائے گا۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول۔
[۱۱۰ : ۱۲ ، ۱۴۷ : ۶]

یُرِدْنِ۔ وہ مجھے چاہے۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یُرِدْنِیْ تھا۔ نِیْ مفعول ہے۔ [۲۳ : ۳۶]

یُرْدُوْھُمْ۔ وہ ان کو ہلاک کریں گے۔ وہ ان کو برباد کریں گے۔ اِرْدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔ [۱۳۷ : ۶]

یُرْزَقُ۔ وہ رزق دیتا ہے۔ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۷ : ۳ ، ۲۱۲ : ۲]

یَرْزُقَنَّھُمْ۔ وہ ان کو رزق دے گا۔ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بالون تاکید۔ ھُمْ ضمیر مفعول۔
[۵۸ : ۲۲]

یُرْزَقُوْنَ۔ ان کو رزق دیا جائے گا۔ رِزْقٌ سے مضارع مجہول۔
[۴۰ : ۴۰ ، ۱۶۹ : ۳]

یَرْزُقْہُ۔ وہ اس کو رزق دے گا۔ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول۔ [۳ : ۶۵]

یُرْسِلُ۔ وہ ارسال کرے گا۔ وہ بھیجے گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۵۷ : ۷ ، ۹۱ : ۶]

یُرْسَلُ۔ وہ ارسال کیا جائے گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۵ : ۵۵]

یَرْشُدُوْنَ۔ وہ ہدایت پائیں گے۔ وہ راہ پائیں گے۔ رُشْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۸۶ : ۲]

یَرْضٰی۔ وہ راضی ہوتا ہے۔ وہ پسند کرتا ہے۔ رِضیً سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۹۶ : ۹ ، ۱۰۸ : ۴]

یُرْضِعْنَ۔ وہ دودھ پلائیں گی۔ اِرْضَاعٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۲۳۳ : ۲]

یُرْضُوْکُمْ۔ وہ تم کو راضی کرتے ہیں۔ وہ تم کو خوش کرتے ہیں۔ اِرْضَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔
[۶۱ : ۹]

یُرْضُوْنَکُمْ۔ وہ تم کو راضی کرتے ہیں۔ اِرْضَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۸ : ۹]

یَرْضَوْنَہٗ۔ وہ اس سے راضی ہوتے ہیں۔ وہ اس کو پسند کرتے ہیں۔ رِضیً سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول۔
[۵۹ : ۲۲]

یَرْضَہُ ۔ وہ اس سے راضی ہوتا ہے۔ وہ اس کو پسند کرتا ہے۔ رِضیً سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ہٗ ضمیر مفعول ۔ [۳۹ : ۷]

یَرْغَبُ ۔ (صلہ عن کے ساتھ) وہ پھرے گا ۔ وہ روگردانی کرے گا۔ رَغْبٌ ۔ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۱۳۰]

یَرْغَبُوْا ۔ وہ رغبت کریں گے۔ وہ عزیز سمجھیں گے۔ رَغْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۹ : ۱۲۰]

یَرْفَعُ ۔ وہ بلند کرتا ہے ۔ وہ اٹھاتا ہے ۔ رَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۱۲۷]

یَرْفَعِ ۔ وہ بلند کرتا ہے۔ وہ اونچا کرتا ہے۔ رَفْعٌ سے مضارع ۔ [۵۸ : ۱۱]

یَرْقُبُوْا ۔ وہ لحاظ کریں گے۔ وہ رعایت کریں گے ۔ رَقْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۹ : ۸]

یَرْقُبُوْنَ ۔ وہ لحاظ کرتے ہیں۔ وہ رعایت کریں گے ۔ رَقْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۹ : ۱۰]

یَرْکَبُوْنَ ۔ وہ سوار ہوتے ہیں ۔ رُکُبٌ اور رُکُوْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۳۶ : ۴۲]

یَرْکُضُوْنَ ۔ وہ بھاگنے لگے۔ وہ دوڑنے لگے ۔ رَکْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۲۱ : ۱۲]

یَرْکَعُوْنَ ۔ وہ رکوع کرتے ہیں۔ وہ جھکتے ہیں۔ یعنی نماز پڑھتے ہیں ۔ رُکُوْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۷۷ : ۴۸]

یَرْکُمَہٗ ۔ وہ اس کو اکٹھا کرتا ہے۔ وہ اس کو تہ بتہ کر کے ڈھیر لگاتا ہے۔ رَکْمٌ و رُکُوْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۸ : ۳۷]

یَرْمِ ۔ وہ تہمت لگاتا ہے۔ وہ عیب لگاتا ہے ۔ رَمْیٌ سے مضارع اصل لفظ یَرْمِیْ تھا۔ شرط کی وجہ سے یا کو حذف کر دیا۔ [۴ : ۱۱۲]

یَرْمُوْنَ ۔ وہ تہمت لگاتے ہیں۔ وہ عیب لگاتے ہیں۔ رَمْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۴ : ۴، ۶، ۲۳]

یَرَوْا ۔ وہ دیکھ لیں۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع۔ [۶ : ۶ : ۲۵]

یُرَوْا ۔ ان کو دکھلائے جائیں گے۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع مجہول ۔ جمع مذکر غائب ۔ [۹۹ : ۶]

یَرَوْ ۔ وہ دیکھیں گے ۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۰ : ۸۸، ۹۷]

يَرَوْنَ ۔ وہ دیکھتے ہیں۔ رُؤیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲: ۱۶۵ ، ۱۹، ۱۲۶]

يَرْهَبُوْنَ ۔ وہ ڈرتے ہیں۔ وہ خوف کھاتے ہیں۔ رَهْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۷: ۱۵۴]

يَرْهَقُ ۔ وہ ڈھانکتا ہے۔ وہ چھپاتا ہے۔ رَهَقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰: ۲۶]

يُرْهِقُ ۔ وہ اثر ڈالے گا۔ وہ مبتلا کرے گا۔ اِرْهَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۸: ۸۰]

يُرِيْدُ ۔ وہ ارادہ کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے۔ اِرَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲: ۱۸۵ ، ۲۵۳]

يُرِيْدَا ۔ وہ دونوں ارادہ کریں گے۔ وہ دونوں چاہیں گے۔ اِرَادَةٌ سے مضارع مثنٰی مذکر۔
[۴: ۳۵]

يُرِيْدَانِ ۔ وہ دونوں ارادہ کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ اِرَادَةٌ سے مضارع مثنٰی مذکر۔
[۲۰: ۶۳]

يُرِيْدُوْنَ ۔ وہ ارادہ کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ اِرَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر۔
[۴: ۴۴ ، ۶۰ ، ۹۱]

يُرِيْكُمْ ۔ وہ تم کو دکھاتا ہے۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔
[۲: ۷۳ ، ۲۷ ، ۹۳]

يُرِيْكُمُوْهُمْ ۔ وہ تمہیں ان کو دکھاتا ہے۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمُوْ مفعول اوّل هُمْ مفعول دوم۔ [۸: ۴۴]

يُرِيْكَهُمْ ۔ وہ تجھے ان کو دکھاتا ہے۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ مفعول اوّل۔ هُمْ مفعول دوم۔
[۸: ۴۳]

يُرِيَهٗ ۔ وہ اس کو دکھاتا ہے۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۵: ۳۱]

يُرِيَهُمُ ۔ وہ ان کو دکھائے گا۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هِمُ ضمیر مفعول۔
[۲: ۱۶۷]

يُرِيَهُمَا ۔ وہ ان دونوں کو دکھائے گا۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُمَا ضمیر مفعول
[۷: ۲۷]

ی ۔ ز

يَزَالُ ۔ وہ ہمیشہ رہے گا۔ زَوَال

سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۱۱۰]

يَزَالُوْنَ ۔ وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ برابر رہیں گے۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۱۷، ۱۱ : ۱۱۸]

يُزْجِيْ ۔ وہ ہنکاتا ہے۔ وہ چلاتا ہے۔ اِزْجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۷ : ۶۶، ۲۴ : ۴۳]

يَزْدَادَ ۔ وہ زیادہ ہوتا ہے۔ وہ بڑھتا ہے۔ اِزْدِيَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۴ : ۳۱]

يَزْدَادُوْا ۔ وہ زیادہ ہو جائیں گے۔ اِزْدِيَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب
[۳ : ۱۷۸، ۴۸ : ۴]

يَزِدْكُمْ ۔ وہ تم کو زیادہ دے گا۔ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۱۱ : ۵۲]

يَزِرُوْنَ ۔ وہ اٹھائیں گے۔ وِزْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۳۱، ۱۶ : ۲۵]

يَزْعُمُوْنَ ۔ وہ گمان کرتے ہیں۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں۔ زَعْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۶۰]

يَزِغْ ۔ وہ منحرف ہو جائے گا۔ وہ پھر جائے گا۔ زَيْغٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۴ : ۱۲]

يَزِفُّوْنَ ۔ وہ گھبراتے ہیں۔ وہ دوڑتے ہیں۔ زَفٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۷ : ۹۴]

يَزَّكُّوْنَ ۔ وہ تزکیہ کرتے ہیں۔ وہ پاک کرتے ہیں۔ تَزَكِّيْ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۴۹]

يُزَكِّيْ ۔ وہ پاک کرتا ہے۔ تَزْكِيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۴۹، ۲۴ : ۲۱]

يَزَّكّٰى ۔ وہ پاکیزگی حاصل کرتا ہے۔ تَزَكِّيْ سے مضارع۔ اصل لفظ يَتَزَكّٰى تھا۔ تا کو زا سے بدل کر زا کا زا میں ادغام کر دیا گیا۔
[۸۰ : ۳، ۷]

يُزَكِّيْكُمْ ۔ وہ تم کو پاکیزہ کرتا ہے۔ تَزْكِيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر مفعول۔
[۲ : ۱۵۱]

يُزَكِّيْهِمْ ۔ وہ ان کو پاک کرتا ہے۔ تَزْكِيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب هِمْ ضمیر مفعول۔
[۲ : ۱۲۹، ۱۷۴]

يُزْلِقُوْنَكَ ۔ وہ تجھ کو پھسلاویں گے۔ اِزْلَاقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔
[۶۸ : ۵۱]

يَزْنُوْنَ ۔ وہ زنا کرتے ہیں۔ وہ بدکاری کرتے ہیں۔ زِنَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۵ : ۶۸]

يَزْنِيْنَ ۔ وہ زنا کرتی ہیں ۔ وہ بدکاری کرتی ہیں ۔ زِنَا ٌ جمع مؤنث غائب۔ [۶۰ : ۱۲]

يُزَوِّجُهُمْ ۔ وہ ان کو جمع کرتا ہے ۔ وہ ان کو جوڑا جوڑا بناتا ہے ۔ تَزْوِيْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ هُمْ ضمیر مفعول ۔ [۴۲ : ۵۰]

يَزِيْدُ ۔ وہ زیادہ کرتا ہے ۔ وہ بڑھاتا ہے ۔ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۱۷ : ۸۲ ، ۱۹ : ۷۶]

يَزِيْدَنَّ ۔ وہ ضرور بڑھائے گا ۔ زِيَادَةٌ سے مضارع بانون تاکید ۔ [۵ : ۶۴ ، ۶۸]

يَزِيْدُوْنَ ۔ وہ زیادہ کرتے ہیں ۔ وہ بڑھاتے ہیں ۔ زِيَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۳۷ : ۱۴۷]

يَزِيْدُهُمْ ۔ وہ ان کو زیادہ دیتا ہے ۔ وہ ان کو بڑھاتا ہے ۔ زِيَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ هُمْ ضمیر مفعول ۔ [۴ : ۱۷۳ ، ۲۴ : ۳۸]

يَزِيْغُ ۔ وہ منحرف ہوتے ہیں ۔ وہ ٹیڑھے ہوتے ہیں ۔ زَيْغٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۹ : ۱۱۷]

ی ۔ س

يٰسٓ ۔ حروف مقطعات میں سے ہے ۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام ۔ [۳۶ : ۱]

يُسَارِعُوْنَ ۔ وہ جلدی کرتے ہیں ۔ وہ سرعت کرتے ہیں ۔ مُسَارَعَةٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب ۔ [۸ : ۶]

يَسْأَلُ ۔ وہ پوچھے گا ۔ سُؤَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۷۰ : ۱۰ ، ۷۵ : ۶]

يَسْأَلُكَ ۔ وہ تجھ سے سوال کرتا ہے ۔ وہ تجھ سے پوچھتا ہے ۔ مضارع واحد مذکر غائب ۔ كَ ضمیر مفعول ۔ [۴ : ۱۵۳ ، ۳۳ : ۶۳]

يَسْأَلْكُمْ ۔ وہ تم سے مانگتا ہے ۔ وہ تم سے طلب کرتا ہے ۔ مضارع واحد مذکر غائب ۔ كُمْ ضمیر مفعول ۔ [۳۶ : ۲۱]

يَسْئَلُنَّ ۔ ان سے ضرور سوال کیا جائے گا ۔ ان سے ضرور باز پرس ہوگی ۔ سُؤَالٌ سے مضارع بانون تاکید ۔ [۲۹ : ۱۳]

يَسْئَلُوْا ۔ ان کو سوال کرنا چاہیئے ۔

ان کو مانگنا چاہیئے۔ سُؤَالٌ سے مضارع بمعنی امر۔ [۱۰ : ۶۰]

يَسْأَلُوْنَ۔ وہ سوال کرتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۰ : ۳۳، ۲۷۳ : ۲]

يَسْأَلُهٗ۔ وہ اس سے سوال کرتا ہے۔ وہ اس سے مانگتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۲۹ : ۵۵]

يَسْأَمُوْنَ۔ وہ اکتاتے ہیں۔ وہ تھکتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۸ : ۴۱]

يَسْأَمُ۔ وہ اکتاتا ہے۔ اس کا جی بھرتا ہے۔ سَآمَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۹ : ۴۱]

يَسْبِتُوْنَ۔ وہ سنیچر مناتے ہیں۔ وہ چھٹی کرتے ہیں۔ سَبْتٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۶۳ : ۷]

يُسَبِّحُ۔ وہ تسبیح کرتا ہے۔ وہ پاکی بیان کرتا ہے۔ تَسْبِيْحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۴ : ۱۷، ۱۳ : ۱۳]

يُسَبِّحْنَ۔ وہ تسبیح کرتی ہیں۔ وہ پاکی بیان کرتی ہیں۔ تَسْبِيْحٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۱۸ : ۳۸، ۷۹ : ۲۱]

يَسْبَحُوْنَ۔ وہ تیرتے ہیں۔ وہ تیزی سے چلتے ہیں۔ سَبْحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۰ : ۳۶، ۳۳ : ۲۱]

يَسْبِقُوْنَ۔ وہ ہم سے سبقت کرتے ہیں۔ وہ ہم سے آگے بڑھتے ہیں۔ سَبْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۲۹]

يَسُبُّوْا۔ وہ گستاخی کرتے ہیں۔ وہ برا کہیں گے۔ سَبٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰۸ : ۶]

يَسْتَاْخِرُوْنَ۔ وہ دیر کرتے ہیں۔ وہ دیر کر چکے ہیں۔ اِسْتِئْخَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۹ : ۱۰، ۳۴ : ۷]

يَسْتَاْذِنُ۔ وہ اجازت چاہتا ہے۔ اِسْتِيْذَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۳۳]

يَسْتَاْذِنُوْا۔ وہ اجازت مانگ لیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۹ : ۲۴]

يَسْتَبْدِلْ۔ وہ بدل دے گا۔ وہ بدلے میں لے آئے گا۔ اِسْتِبْدَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۸ : ۴۷، ۳۹ : ۹]

يَسْتَبْشِرُوْنَ۔ وہ خوش ہوتے ہیں۔ اِسْتِبْشَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۷۱، ۱۷۰ : ۳]

يَسْتَثْنُوْنَ۔ وہ قسم میں اِسْتِثْنَاء کرتے ہیں۔ یعنی اِنْشَاءَ اللّٰہ کہتے ہیں۔

اِسْتِثْنَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۸ : ۶۸]

یَسْتَجِیْبُ ۔ وہ جواب دیتا ہے۔ وہ قبول کرتا ہے۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۶ : ۴۲ ، ۳۶ : ۴]

یَسْتَجِیْبُوْا ۔ ان کو چاہیے کہ وہ میرے احکام قبول کریں۔ اِسْتِجَابَۃٌ سے مضارع بمعنی امر۔
[۱۸۶ : ۲]

یَسْتَجِیْبُوْنَ ۔ وہ جواب دیتے ہیں۔ وہ قبول کرتے ہیں اِسْتِجَابَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۴ ، ۱۳]

یَسْتَحِبُّوْنَ ۔ وہ ترجیح دیتے ہیں۔ وہ پسند کرتے ہیں۔ اِسْتِحْبَاب سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳ : ۱۴]

یَسْتَحْسِرُوْنَ ۔ وہ تھکتے ہیں۔ وہ عاجز ہوتے ہیں۔ اِسْتِحْسَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۹ : ۲۱]

یَسْتَحْیُوْنَ ۔ وہ زندہ رکھتے ہیں۔ اِسْتِحْیَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۴۱ : ۷ ، ۴۹ : ۲]

یَسْتَحْیٖ ۔ وہ شرماتا ہے۔ وہ جھجکتا ہے۔ اِسْتِحْیَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۲۸]

یَسْتَخْرِجَا ۔ وہ دونوں نکالیں گے۔ اِسْتِخْرَاجٌ سے مضارع تثنیہ مذکر غائب۔
[۸۲ ، ۱۸]

یَسْتَخِفَّنَّكَ ۔ وہ تم کو ضرور ہلکا جانیں گے۔ اِسْتِخْفَافٌ سے مضارع جمع مذکر غائب با نون ثقیلہ كَ ضمیر مفعول۔
[۶۰ : ۳۰]

یَسْتَخْفُوْا ۔ وہ چھپ جاتے ہیں۔ وہ آڑ کرتے ہیں۔ اِسْتِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵ : ۱۱]

یَسْتَخْفُوْنَ ۔ وہ چھپتے ہیں۔ وہ پوشیدہ رہتے ہیں۔ اِسْتِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۰۸ : ۴]

یَسْتَخْلِفُ ۔ وہ خلیفہ بناتا ہے۔ وہ جانشین بناتا ہے۔ اِسْتِخْلَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۵۷ : ۱۱]

یَسْتَسْخِرُوْنَ ۔ وہ تمسخر کرتے ہیں۔ وہ مذاق کرتے ہیں۔ اِسْتِسْخَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۴ : ۳۷]

یَسْتَصْرِخُهٗ ۔ وہ اس سے فریاد کرتا ہے۔ وہ اس کو چیخ کر بلاتا ہے۔ اِسْتِصْرَاخٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۸ : ۲۸]

یَسْتَضْعِفُ ۔ وہ ضعیف کرتا ہے۔ وہ کمزور کرتا ہے۔ اِسْتِضْعَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۲۸]

یُسْتَضْعَفُوْنَ ۔ وہ ضعیف کیے جاتے ہیں۔ وہ کمزور کیے جاتے ہیں۔ اِسْتِضْعَافٌ سے مضارع۔ جمع مذکر غائب مجہول۔ [۱۳۷ : ۷]

یَسْتَطِعْ ۔ وہ استطاعت رکھتا ہے۔ وہ طاقت رکھتا ہے۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۵۸ ، ۲۵ : ۴]

یَسْتَطِیْعُ ۔ وہ استطاعت رکھتا ہے۔ وہ طاقت رکھتا ہے۔ اِسْتِطَاعَتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۱۲ : ۵ ، ۲۸۲ : ۲]

یَسْتَطِیْعُوْنَ ۔ وہ استطاعت رکھتے ہیں۔ وہ طاقت رکھتے ہیں۔ اِسْتِطَاعَتٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹۸ : ۴ ، ۲۷۳ : ۲]

یُسْتَعْتَبُوْنَ ۔ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔ ان کا عذر قبول کیا جائے گا۔ اِسْتِعْتَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۷ : ۳۰ ، ۸۴ : ۱۶]

یَسْتَعْتِبُوْا ۔ وہ توبہ کرتے ہیں۔ وہ خوشش کرتے ہیں۔ اِسْتِعْتَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۴ : ۴۱]

یَسْتَعْجِلُ ۔ وہ عجلت کرتا ہے۔ وہ جلدی کرتا ہے۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۸ : ۴۲ ، ۵۰ : ۱۰]

یَسْتَعْجِلُوْنَ ۔ وہ عجلت کرتے ہیں۔ وہ جلدی چاہتے ہیں۔ اِسْتِعْجَالٌ سے جمع مذکر غائب۔

[۱۷۶ : ۳۷ ، ۲۰۴ : ۲۶]

یَسْتَعْفِفْ ۔ وہ (یتیم کے مال سے) پرہیز کرے۔ وہ بچتا رہے۔ اِسْتِعْفَافٌ سے مضارع بمعنی امر۔ [۶ : ۴]

یَسْتَعْفِفْنَ ۔ ان کا (چادر کے بغیر پھرنے سے) پرہیز کرنا۔ ان کا بچتے رہنا۔ اِسْتِعْفَافٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ اَنْ کی وجہ سے مضارع مصدر کے معنی میں ہو گیا۔

[۶۰ : ۲۴]

یَسْتَغْشُوْنَ ۔ وہ لپیٹتے ہیں۔ وہ ڈھانپتے ہیں۔ اِسْتِغْشَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵ : ۱۱]

یَسْتَغْفِرْ ۔ وہ مغفرت طلب کرے گا۔ وہ معافی مانگے گا۔ اِسْتِغْفَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۱۰ : ۴]

یَسْتَغْفِرُوْا ۔ وہ مغفرت طلب کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

[۵۵ : ۱۸ ، ۱۱۳ : ۹]

یَسْتَغِیْثَانِ ۔ وہ دونوں فریاد کرتے ہیں۔ اِسْتِغَاثَۃٌ سے مضارع مثنی

مذکر غائب۔ [۱۷ ، ۴۶]

یَسْتَغِیْثُوْا۔ وہ فریاد کرتے ہیں۔ اگر وہ پانی مانگیں گے۔ اِسْتِغَاثَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۹ : ۱۸]

یَسْتَفْتِحُوْنَ۔ وہ فتح کی دعا مانگتے ہیں۔ وہ مدد چاہتے ہیں۔ اِسْتِفْتَاحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸۹ : ۲]

یَسْتَفْتُوْنَكَ۔ وہ آپ سے فتویٰ لیتے ہیں۔ وہ آپ سے شرعی حکم معلوم کرتے ہیں۔ اِسْتِفْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔

[۱۷۶ ، ۱۲۷ : ۴]

یَسْتَفِزَّهُمْ۔ ان کے قدم اکھاڑ دینا۔ ان کو بہکا دینا۔ اِسْتِفْزَازٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ مضارع بمعنی مصدر۔

[۱۰۳ : ۱۷]

یَسْتَفِزُّوْنَكَ۔ وہ تیرے قدم اکھاڑتے ہیں۔ وہ تیرے قدم ڈگمگاتے ہیں۔ اِسْتِفْزَازٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔

[۷۶ : ۱۷]

یَسْتَقْدِمُوْنَ۔ وہ سبقت کرتے ہیں۔ وہ پیش قدمی کرتے ہیں۔ اِسْتِقْدَامٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۹ : ۱۰ ، ۳۴ : ۷]

یَسْتَقِیْمَ۔ اس کا سیدھا رہنا۔ اس کا سیدھا چلنا۔ اِسْتِقَامَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مضارع بمعنی مصدر۔

[۲۸ : ۸۱]

یَسْتَكْبِرْ۔ وہ تکبر کرے گا۔ وہ غرور کرے گا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۷۲ : ۴]

یَسْتَكْبِرُوْنَ۔ وہ تکبر کرتے ہیں۔ وہ غرور کرتے ہیں۔ اِسْتِكْبَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲۰۶ : ۷ ، ۸۲ : ۵]

یَسْتَمِعُ۔ وہ سنتا ہے۔ وہ کان لگاتا ہے۔ اِسْتِمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۶ : ۴۷ : ۲۵ : ۶]

یَسْتَمِعُوْنَ۔ وہ سنتے ہیں۔ وہ کان لگاتے ہیں۔ اِسْتِمَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۸ : ۳۹ ، ۴۷ : ۱۷]

یَسْتَنْبِطُوْنَهٗ۔ وہ تحقیق کرتے ہیں۔ وہ استنباط کرتے ہیں۔ اِسْتِنْبَاطٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔ [۸۳ : ۴]

یَسْتَنْبِئُوْنَكَ۔ وہ آپ سے خبر معلوم کرتے ہیں۔ وہ آپ سے پوچھتے ہیں۔ اِسْتِنْبَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۵۳ : ۱۰]

یَسْتَنْقِذُوْهُ۔ وہ اس کو چھڑاتے ہیں۔ وہ اس کو نجات دلاتے ہیں۔ اِسْتِنْقَاذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔

[۲۲ : ۵۳]
یَسْتَنْکِحَهَا۔ اس کا اس سے نکاح کی خواہش کرنا۔ اِسْتِنْکَاحٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ھا ضمیر مفعول۔

[۳۳ : ۵۰]
یَسْتَنْکِفُ۔ وہ عار کرے گا۔ وہ عیب جانے گا۔ وہ انکار کرے گا۔ اِسْتِنْکَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴ : ۱۷۲]
یَسْتَوْفُوْنَ۔ وہ پورا پورا لیتے ہیں۔ اِسْتِیفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۸۳ : ۲]
یَسْتَوُوْنَ۔ وہ برابر ہوتے ہیں۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹ : ۱۹، ۱۶ : ۷۵]
یَسْتَوِیْ۔ وہ برابر ہوتا ہے۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۶ : ۷۶، ۷۵ : ۱۰]
یَسْتَوِیَانِ۔ وہ دونوں برابر ہوتے ہیں۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔

[۱۱ : ۲۴، ۳۹ : ۲۹]
یَسْتَهْزِءُوْنَ۔ وہ مذاق کرتے ہیں۔ وہ ٹھٹھا کرتے ہیں اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۶ : ۵، ۱۰]
یَسْتَهْزِئُ۔ وہ مذاق کرتا ہے۔ وہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۱۵]
یُسْحِتَکُمْ وہ تم کو تباہ کر دے گا۔ وہ ہلاک کر دے گا۔ اِسْحَاتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔

[۲۰ : ۶۱]
یَسْخَرُ۔ وہ مذاق کرتا ہے۔ وہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ سَخْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۴۹ : ۱۱]
یَسْخَرُوْنَ۔ وہ مذاق بناتے ہیں۔ وہ ٹھٹھا کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۲۱۲، ۹ : ۷۹]
یَسْخَطُوْنَ۔ وہ ناراض ہوتے ہیں۔ وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ سَخَطٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹ : ۵۸]
یَسْرِ۔ وہ رات کو چلا۔ سَرْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۸۹ : ۴]
یَسِّرْ۔ تو آسان کر۔ تو سہل کر۔ تَیْسِیْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔

[۲۰ : ۲۶]
یَسَّرَهٗ۔ اس نے اس کو آسان کر دیا۔ تَیْسِیْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔

[۸۰ : ۲۰]
یُسْرٌ۔ آسانی کرنا۔ سہل کرنا مصدر

[۲ : ۱۸۵]
یُسْرِفُ۔ وہ اسراف کرتا ہے۔

وہ تجاوز کرتا ہے۔ اِسْرَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۷: ۳۳]

یُسْرِفُوْا۔ وہ اسراف کرتے ہیں۔ اِسْرَافٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۵: ۶۷]

یُسْتَهْزَءُ۔ اس کو مذاق اڑایا جاتا ہے۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۴: ۱۴۰]

یَسْتَیْقِنَ۔ وہ یقین کرتا ہے۔ اِسْتِیْقَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۴: ۳۱]

یَسْجُدُ۔ وہ سجدہ کرتا ہے۔ سُجُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۳: ۱۵، ۱۶: ۴۹]

یَسْجُدَانِ۔ وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں۔ سُجُوْدٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [۵۵: ۶]

یَسْجُدُوْا۔ وہ سجدہ کریں۔ سُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۷: ۲۵]

یَسْجُدُوْنَ۔ وہ سجدہ کرتے ہیں۔ سُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳: ۱۱۳، ۷: ۲۰۶]

یُسْجَرُوْنَ۔ وہ جھونکے جائیں گے۔ وہ گرم کیے جائیں گے۔ سَجْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔
[۴۰: ۷۲]

یُسْجَنَ۔ اس کو قید کیا جائے گا۔ سَجْنٌ سے مضارع مجہول۔ [۱۲: ۲۵]

یَسْجُنَنَّهٗ۔ وہ ضرور اس کو قید کریں گے۔ سَجْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۱۲: ۳۵]

یُسْحَبُوْنَ۔ وہ گھسیٹے جائیں گے۔ وہ کھینچے جائیں گے۔ سَحْبٌ سے مضارع مجہول۔
[۴۰: ۷۱، ۵۴: ۴۸]

یَسْرِقْ۔ وہ چوری کرتا ہے۔ سَرِقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۲: ۷۷]

یَسْرِقْنَ۔ وہ چوری کریں گی۔ سَرِقَةٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۶۰: ۱۲]

یَسَّرْنٰهُ۔ ہم نے اس (قرآن) کو آسان کر دیا۔ ہم نے اس کو سہل کر دیا۔ تَیْسِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۱۹: ۹۷، ۴۴: ۵۸]

یُسِرُّوْنَ۔ وہ چھپاتے ہیں۔ اِسْرَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲: ۷۷، ۱۱: ۵]

یُسْرٰی۔ آسانی۔ بہت آسان۔ پہلے معنی میں یُسْرٌ سے اسم مصدر اور دوسرے معنی میں اسم تفضیل ہے۔
[۸۷: ۸، ۹۲: ۷]

یَسْطُرُوْنَ۔ وہ لکھتے ہیں۔ سَطْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۰ : ۶۸]

یَسْطُوْنَ ۔ وہ حملہ کریں گے۔ وہ جھپٹ پڑیں گے۔ سَطْوٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۲ : ۲۲]

یَسْعٰی ۔ وہ دوڑتا ہے۔ وہ کوشش کرتا ہے۔ سَعْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۳۶ ، ۲۰ : ۲۸]

یَسْعَوْنَ ۔ وہ دوڑتے ہیں۔ وہ کوشش کرتے ہیں۔ سَعْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۴ ، ۳۳ : ۵]

یَسْفِكُ ۔ وہ خون بہائے گا۔ وہ خونریزی کرے گا۔ سَفْكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب [۳۰ : ۲]

یَسْقُوْنَ ۔ وہ پانی پلاتے ہیں۔ سَقْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۳ : ۲۸]

یُسْقَوْنَ ۔ ان کو پلایا جائے گا۔ سَقْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔ [۲۵ : ۸۳ ، ۱۷ : ۷۶]

یَسْقِیْ ۔ وہ پلائے گا۔ سَقْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۱ : ۱۲]

یُسْقٰی ۔ وہ پلایا جائے گا۔ سَقْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔

[۴ : ۱۳]

یَسْقِیْنِ ۔ وہ مجھے پلاتا ہے۔ اصل میں یَسْقِیْنِیْ تھا۔ نون وقایہ۔ یا متکلم مفعول۔ [۷۹ : ۲۶]

یَسْکُنُ ۔ وہ سکون پاتا ہے۔ وہ راحت پاتا ہے۔ سَکَنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۸۹ : ۷]

یُسْکِنِ ۔ وہ روک دے۔ وہ ساکن کر دے۔ اِسْکَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۳ : ۴۲]

یَسْکُنُوْا ۔ وہ سکون حاصل کرتے ہیں۔ وہ رہتے ہیں۔ سُکُوْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸۶ : ۲۷]

یَسْلُبْهُمُ ۔ وہ ان سے سلب کرے۔ وہ ان سے چھین لے۔ سَلْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۳ : ۲۲]

یُسَلِّطُ ۔ وہ مسلط کرتا ہے۔ وہ مقرر کرتا ہے۔ تَسْلِیْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۵۹]

یَسْلُكُ ۔ وہ چلاتا ہے۔ وہ مقرر کرتا ہے۔ سَلْكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۷ : ۷۲]

یَسْلُکْهُ ۔ وہ اس کو داخل کرے گا۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۷ : ۷۲]

یُسْلِمُ ۔ وہ تابعدار بنتا ہے۔ وہ

سونپ دیتا ہے۔ اِسْلَامٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۳۱]

یُسَلِّمُوْا۔ وہ تسلیم کرلیں۔ وہ قبول کرلیں۔ تَسْلِیْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۵ : ۴]

یُسْلِمُوْنَ۔ وہ اسلام لاتے ہیں۔ وہ تسلیم کرتے ہیں۔ اِسْلَامٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۶ : ۴۸]

یَسْمَعُ۔ وہ سنتا ہے۔ سَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۲ : ۱۹، ۱۷۱ : ۲]

یُسْمِعُ۔ وہ سُناتا ہے۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۳۵]

یَسْمَعُوْا۔ وہ سنیں گے۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۴ : ۳۵، ۹۸ : ۷]

یَسْمَعُوْنَ۔ وہ سنتے ہیں۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۶ : ۶، ۷۵ : ۲]

یَسَّمَّعُوْنَ۔ وہ کان لگاتے ہیں۔ تَسَمُّعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اصل لفظ یَتَسَمَّعُوْنَ تھا۔ تا کو سین سے بدل کر سین کا سین میں ادغام کردیا گیا۔ [۸ : ۳۷]

یَسْمَعُوْنَکُمْ۔ وہ تمھاری سنتے ہیں۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۲ : ۲۶]

یَسْمَعْهَا۔ اس نے اس کو سنا۔ سَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ھا ضمیر مفعول۔ لم داخل ہونے سے ماضی کے معنی پیدا ہوگئے۔ [۸ : ۴۵، ۷ : ۳۱]

یُسْمِنُ۔ وہ فربہ کرتا ہے۔ وہ موٹا کرتا ہے۔ اِسْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۸۸]

یُسَمُّوْنَ۔ وہ نام رکھتے ہیں۔ وہ نامزد کرتے ہیں۔ تَسْمِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۷ : ۵۳]

یَسُوْٓءُ۔ وہ بگاڑ دیں گے۔ وہ اداس کردیں گے۔ سُوْءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۷]

یَسُوْمُوْنَکُمْ۔ وہ تم کو ستاتے ہیں۔ وہ تم کو تکلیف دیتے ہیں۔ سَوْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۱۴۱ : ۷، ۴۹ : ۲]

یَسُوْمُهُمْ۔ وہ ان کو ستاتا ہے۔ وہ ان کو تکلیف دیتا ہے۔ سَوْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۱۶۷ : ۷]

یَسِیْرُوْا۔ انہوں نے سیر کی وہ چلے۔ سَیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لم داخل ہونے سے ماضی اور منفی کے معنی پیدا ہوگئے۔ [۴۶ : ۲۲، ۱۰۹ : ۱۲]

یَسِیْرًا۔ آسانی، سہل۔ یُسْرٌ سے صفت مشبہ۔ [۱۶۹ : ۳۰ : ۴]

يُسَيِّرُكُمْ ۔ وہ چلاتا ہے ۔ تَسْيِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کُم ضمیر مفعول ۔ [۱۰ : ۲۲]

يُسِيْغُهٗ ۔ وہ اس کو آسانی سے نگلے گا ۔ اِسَاغَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ہ ضمیر مفعول ۔ [۱۴ : ۱۷]

ی ۔ ش

يَشَآءُ ۔ وہ چاہتا ہے ۔ مَشِيَّتَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۱۳۳، ۶ : ۳۹]

يَشَآءُ ۔ وہ چاہتا ہے ۔ مَشِيَّتَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۶ : ۳۹، ۴۲ : ۲۴]

يُشَاقِّ ۔ وہ مخالفت کرتا ہے ۔ شِقَاقٌ و مُشَاقَّۃٌ سے مضارع ۔ اصل میں يُشَاقِقُ تھا ۔ قاف کا قاف میں ادغام کر دیا گیا ۔ [۵۹ : ۴]

يُشَاقِقْ ۔ وہ مخالفت کرتا ہے ۔ مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۱۱۵، ۸ : ۱۳]

يَشَآءُوْنَ ۔ وہ چاہیں گے مَشِيَّتَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۶ : ۳۱، ۲۵ : ۱۶]

يَشْتَرُوْنَ ۔ وہ خریدتے ہیں ۔ وہ اختیار کرتے ہیں ۔ اِشْتِرَاءٌ سے جمع مذکر غائب ۔ [۲ : ۱۷۴، ۳ : ۷۷]

يَشْتَرِيْ ۔ وہ خریدتا ہے ۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۳۱ : ۶]

يَشْتَهُوْنَ ۔ وہ چاہتے ہیں ۔ وہ خواہش کرتے ہیں ۔ اِشْتِهَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۶ : ۵۷، ۳۴ : ۵۴]

يَشْرَبُ ۔ وہ پیتا ہے ۔ شُرْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۳ : ۳۳، ۷۶ : ۶]

يَشْرَبُوْنَ ۔ وہ پیتے ہیں ۔ شُرْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۷۶ : ۵]

يَشْرَحْ ۔ وہ کھولتا ہے ۔ وہ کشادہ کرتا ہے ۔ شَرْحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۶ : ۱۲۵]

يُشْرِكْ ۔ وہ شریک کرتا ہے ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۱۸ : ۲۶]

يُشْرَكْ ۔ وہ شریک کیا جاتا ہے ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول ۔ [۴ : ۴۸، ۱۱۶]

يُشْرِكْنَ ۔ وہ شریک کرتی ہیں ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب ۔ [۶۰ : ۱۲]

يُشْرِكُوْنَ ۔ وہ شریک کرتے ہیں ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۷ : ۱۹۰، ۱۹۱]

یَشْرُوْنَ ۔ وہ بیچتے ہیں ۔ وہ خریدتے ہیں ۔ وہ لین دین کرتے ہیں ۔ شَرْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۴ : ۷۴]

یَشْفِ ۔ وہ شفا دے گا ۔ وہ اچھا کرے گا ۔ شِفَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۹ : ۱۴]

یَشْفَعُ ۔ وہ شفا دے گا ۔ وہ سفارش کرے گا ۔ شَفَاعَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۲ : ۲۵۵، ۴ : ۸۵]

یَشْفَعُوْا ۔ وہ شفاعت کریں گے ۔ وہ سفارش کریں گے ۔ شَفَاعَۃٌ سے جمع مذکر غائب ۔ [۷ : ۵۳]

یَشْفِیْنَ ۔ وہ مجھے شفا دیتا ہے ۔ وہ میری بیماری دور کرتا ہے یشفاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ اصل لفظ یَشْفِیْنِیْ تھا ۔ نی مفعول ہے ۔

[۲۶ : ۸۰]

یَشَّقَّقُ ۔ وہ شق ہوتا ہے ۔ وہ پھٹ جاتا ہے ۔ تَشَقُّقٌ سے مضارع اصل لفظ یَتَشَقَّقُ تھا ۔ تا کو شین سے بدل کر شین کا شین میں ادغام کر دیا ۔ [۲ : ۷۴]

یَشْقٰی ۔ وہ مشقت میں پڑتا ہے ۔ وہ بدبخت ہوتا ہے ۔ شَقَاءٌ شَقَاوَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۰ : ۱۲۳]

یَشْکُرُ ۔ وہ شکر کرے گا ۔ شُکْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۲۷ : ۴۰، ۳۱ : ۱۲] ۔

یَشْکُرُوْنَ ۔ وہ شکر کرتے ہیں ۔ شُکْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۲ : ۲۴۳، ۷ : ۵۸]

یَشْوِیْ ۔ وہ جھلس دے گا ۔ وہ بھون دے گا ۔ شَیٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۱۸ : ۲۹]

یَشْهَدُ ۔ وہ شہادت دیتا ہے ۔ شَهَادَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۱۶۶، ۹ : ۱۰۷]

یُشْهِدُ ۔ وہ گواہ بناتا ہے ۔ اِشْهَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۰۴]

یَشْهَدُوْا ۔ وہ گواہی دیتے ہیں ۔ وہ حاضر ہوتے ہیں ۔ شُهُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۲۲ : ۲۸]

یَشْهَدُوْنَ ۔ وہ شہادت دیتے ہیں ۔ وہ گواہی دیتے ہیں ۔ شَهَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۲ : ۱۶۶، ۶ : ۱۵۰]

ی ۔ ص

یُصَبُّ ۔ وہ ٹپکایا جائے گا ۔ وہ

اوپر سے ڈالا جائے گا۔ صَبٌّ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۱۹]

يُصْبِحُ ۔ وہ ہوتا ہے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۴۱]

يُصْبِحُنَّ ۔ وہ ضرور ہو جائیں گے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب، بانون تاکید۔ [۲۳ : ۴۰]

يُصْبِحُوْا ۔ وہ ہو جائیں گے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع مذکر غائب۔ [۵ : ۵۲]

يَصْبِرُ ۔ وہ صبر کرتا ہے۔ صَبْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۲ : ۹۰]

يَصْبِرُوْا ۔ وہ صبر کریں گے۔ صَبْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۱ : ۲۴]

يُصِيْبُكُمْ ۔ وہ تم کو پہنچ جائے گا۔ اِصَابَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۴۰ : ۲۸]

يُصِيْبُهَا ۔ وہ اس کو پہنچ جائے گا۔ اِصَابَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر مفعول۔ [۲ : ۲۶۵]

يُصْحَبُوْنَ ۔ ان کی صحبت اختیار کی جائے گی۔ ان کا ساتھ دیا جائے گا۔ صَحَابَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔ [۲۱ : ۴۳]

يَصْدُرُ ۔ وہ نکلے گا۔ وہ واپس لوٹے گا۔ صَدْرٌ اور صُدُوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹۹ : ۶]

يُصْدِرَ ۔ وہ لوٹائے گا۔ وہ ہٹلے گا۔ اِصْدَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۲۳]

يَصَّدَّعُوْنَ ۔ وہ متفرق ہوں گے۔ وہ جدا جدا ہوں گے۔ تَصَدُّعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اصل میں لفظ يَتَصَدَّعُوْنَ تھا۔ تا کو صاد سے بدل کر صاد میں صاد کا ادغام کر دیا۔ [۳۰ : ۴۳]

يُصَدَّعُوْنَ ۔ ان کو دردِ سر ہوگا۔ تَصْدِيْعٌ سے مضارع مجہول۔ [۵۶ : ۱۹]

يَصْدِفُوْنَ ۔ وہ کنارہ کرتے ہیں۔ وہ اعراض کرتے ہیں۔ صَدْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۴۶، ۱۵۷]

يُصَدِّقُنِيْ ۔ وہ میری تصدیق کرتے ہیں۔ تَصْدِيْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۸ : ۳۴]

يَصَّدَّقُوْا ۔ وہ صدقہ کریں گے۔ وہ خیرات کریں گے۔ وہ معاف کریں گے۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۹۲]

يُصَدِّقُوْنَ ۔ وہ تصدیق کرتے ہیں۔

وہ سچ مانتے ہیں۔ تَصْدِیْقٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۰ : ۲۶]
يَصُدَّنَّكَ ۔ وہ تجھے ضرور روکے
گا۔ صَدٌّ سے مضارع بانون تاکید۔
كَ ضمیر مفعول۔ [۲۰ : ۱۶]
يَصُدَّنَّكُمْ ۔ وہ تم کو ضرور روکے
گا۔ صَدٌّ سے واحد مذکر غائب بانون
تاکید۔ کُم ضمیر مفعول۔ [۴۳ : ۶۲]
يَصُدُّوْا ۔ وہ روکتے ہیں۔ وہ باز
رکھتے ہیں۔ صَدٌّ سے مضارع جمع
مذکر غائب۔ [۸ : ۳۶]
يَصُدُّوْنَ ۔ وہ روکتے ہیں۔ وہ باز
رکھتے ہیں۔ صَدٌّ سے جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۶۱، ۷ : ۴۵]
يَصِدُّوْنَ ۔ وہ شور کرتے ہیں۔ وہ
چیختے ہیں۔ صَدِیْدٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۵۷]
يُصِرُّ ۔ وہ اصرار کرتا ہے۔ اِصْرَارٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴۵ : ۸]
يُصْرَفْ ۔ وہ ہٹا لیا جائے گا۔ وہ
پھیرا جائے گا۔ صَرْفٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب مجہول۔ [۶ : ۱۶]
يُصْرَفُوْنَ ۔ وہ پھیرے جاتے ہیں۔
وہ ہٹائے جاتے ہیں۔ صَرْفٌ سے
مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔
[۴۰ : ۶۹]
يَصْرِفُهٗ ۔ وہ اس کو پھیرتا ہے۔
وہ اس کو ہٹاتا ہے۔ صَرْفٌ سے

سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ
ضمیر مفعول۔ [۲۴ : ۴۳]
يَصْرِمُنَّهَا ۔ وہ ضرور کاٹیں گے۔
وہ ضرور اس کے پھل توڑ دیں گے۔
صَرْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
بانون تاکید۔ ھَا ضمیر مفعول۔
[۶۸ : ۱۷]
يُصِرُّوْا ۔ وہ اصرار کرتے ہیں۔ وہ
ضد کرتے ہیں۔ اِصْرَارٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۳۵]
يُصِرُّوْنَ ۔ وہ اصرار کرتے ہیں۔
وہ اڑے ہوئے ہیں۔ اِصْرَارٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵۴ : ۴۶]
يَصْطَرِخُوْنَ ۔ وہ چیخیں گے۔
وہ فریاد کریں گے۔ اِصْطِرَاخٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳۵ : ۳۷]
يَصْطَفِيْ ۔ وہ منتخب کرتا ہے۔
وہ برگزیدہ بناتا ہے۔ اِصْطِفَاءٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۲ : ۷۵]
يَصْعَدُ ۔ وہ چڑھتا ہے۔ وہ
پہنچتا ہے۔ صُعُوْدٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۳۵ : ۱۰]
يَصَّعَّدُ ۔ وہ مشکل سے چڑھتا ہے
تَصَعُّدٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ [۶ : ۱۲۵]
يُصْعَقُوْنَ ۔ وہ بے ہوش کیے جائیں

گے۔ ان کے ہوش اڑائے جائیں گے۔
صَعِقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب
مجہول۔ [۴۵ : ۵۲]

یَصْفَحُوْا۔ ان کو درگزر کرنا چاہیئے۔
صَفْحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب
بمعنی امر۔ [۲۴ : ۲۲]

یَصِفُوْنَ۔ وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ
کہتے ہیں۔ وَصْفٌ سے مضارع جمع
مذکر غائب۔
[۲۲ : ۲۱ ، ۱۰۰ : ۶]

یَصِلُ۔ وہ پہنچتا ہے۔ وَصْلٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۳۶ : ۶]

یُصْلَبُ۔ وہ سولی دیا جائے گا۔
صَلْبٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر
غائب۔ [۴۱ : ۱۲]

یُصَلَّبُوْا۔ ان کو سولی دی جائے گی۔
ان کو پھانسی دی جائے گی۔ تَصْلِیْبٌ
سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔
[۱۳۳ : ۵]

یُصْلِحُ۔ وہ اصلاح کرے گا۔ وہ درست
کرے گا۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۷۱ : ۳۳]

یُصْلِحَا۔ وہ دونوں اصلاح کریں
گے۔ وہ دونوں درست کریں گے۔
اِصْلَاحٌ سے مضارع مثنٰی مذکر
غائب۔ [۱۲۸ : ۴]

یُصْلِحُوْنَ۔ وہ اصلاح کرتے ہیں۔
وہ سنوارتے ہیں۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔
[۴۸ : ۲۷ ، ۱۵۲ : ۲۶]

یَصِلُوْا۔ وہ پہنچیں گے۔ وَصْلٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۸۱ : ۱۱]

یُصَلُّوْا۔ ان کو نماز پڑھنی چاہیئے۔
تَصْلِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب
بمعنی امر۔ [۱۰۲ : ۴]

یَصِلُوْنَ۔ وہ پہنچتے ہیں۔ وَصْلٌ
سے جمع مذکر غائب۔
[۲۱ : ۱۳ ، ۹۰ : ۴]

یَصْلَوْنَ۔ وہ داخل ہوں گے۔
صَلْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۰ : ۴]

یُصَلُّوْنَ۔ وہ رحمت بھیجتے ہیں۔
وہ درود بھیجتے ہیں۔ تَصْلِیَۃٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵۶ : ۳۳]

یَصْلٰی۔ وہ (آگ میں) داخل
ہوگا۔ صَلْیٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۱۲ : ۸۴]

یُصَلِّیْ۔ وہ نماز پڑھتا ہے۔ وہ
رحمت بھیجتا ہے۔ تَصْلِیَۃٌ سے
واحد مذکر غائب۔
[۴۳ : ۳۳ ، ۳۹ : ۳]

یَصُمْہُ۔ اس کو اس (رمضان)
کے روزے رکھنے چاہئیں۔ صَوْمٌ
سے مضارع واحد مذکر غائب بمعنی
امر۔ [۱۸۵ : ۲]

يَصْنَعُ ۔ وہ بناتا ہے۔ وہ کرتا ہے۔ صَنْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۱۳۷، ۱۱ : ۳۸]

يَصْنَعُوْنَ ۔ وہ بناتے ہیں۔ وہ کرتے ہیں۔ صَنْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۱۴، ۶۳]

يُصَوِّرُكُمْ ۔ وہ تمہاری صورتیں بناتا ہے۔ وہ پیدا کرتا ہے۔ مصوّر اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ہے۔ تَصْوِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُم ضمیر مفعول۔
[۳ : ۶]

يُصْهَرُ ۔ وہ پگھلا دیا جائے گا۔ وہ گلا دیا جائے گا۔ صَهْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۲۲ : ۲۰]

يُصِيْبُ ۔ وہ پہنچے گا۔ وہ برسائے گا۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۱۲۴، ۹ : ۹۰]

يُصِيْبَكُمْ ۔ وہ تم کو مصیبت میں مبتلا کرے گا۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُم ضمیر مفعول۔
[۹ : ۵۲، ۱۱ : ۸۹]

يُصِيْبَنَا ۔ وہ ہم کو مصیبت میں مبتلا کرے گا۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نَا ضمیر مفعول۔
[۹ : ۵۱]

يُصِيْبُهُمْ ۔ وہ (پیاس) ان کو پہنچے گی۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر مفعول۔
[۹ : ۱۲۰، ۳۹ : ۵۱]

يُصِيْبُهُمْ ۔ ان کو پہنچ جائے۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر مفعول۔
[۵ : ۴۹، ۲۴ : ۶۳]

ی ۔ ض

يُضَآرَّ ۔ ان کو ضرر پہنچایا جائے۔ ان کو تکلیف پہنچائی جائے۔ ضِرَارٌ سے مضارع مجہول۔ [۲ : ۲۸۲]

يُضَاعِفُ ۔ وہ بڑھا کر دیا جائے گا۔ دوگنا کیا جائے گا۔ مُضَاعَفَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۶۱]

يُضَاعَفُ ۔ وہ دوگنا کیا جائے گا۔ مُضَاعَفَۃٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۱۱ : ۲۰، ۵۷ : ۱۸]

يُضَاعِفْهُ ۔ وہ اس کو بڑھا دے گا۔ مُضَاعَفَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۲ : ۲۴۵، ۵۷ : ۱۱]

يُضَاعِفْهَا ۔ وہ اس (مؤنث) کو بڑھا کر دے گا۔ مُضَاعَفَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر مفعول۔ [۴ : ۴۰]

يُضَاهِئُونَ ۔ وہ مشابہ ہوتے ہیں۔ وہ برابری کرتے ہیں۔ مُضَاهَاة سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۳۰]

يَضْحَكُوا ۔ ان کو ہنسنا چاہیئے۔ ضِحْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بمعنی امر۔ [۹ : ۸۲]

يَضْحَكُونَ ۔ وہ ہنستے ہیں۔ ضِحْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۴۷]

يَضُرُّ ۔ وہ ضرر دیتا ہے۔ وہ نقصان پہنچاتا ہے۔ ضَرٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۴۴]

يَضْرِبُ ۔ وہ مارتا ہے۔ وہ بیان کرتا ہے۔ ضَرْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۷]

يَضْرِبْنَ ۔ ان عورتوں کو اوڑھے رہنا چاہیئے ضَرْبٌ سے مضارع بمعنی امر [۲۴ : ۳۱]

يَضْرِبُونَ ۔ وہ مارتے ہیں۔ وہ چلتے ہیں۔ وہ سفر کرتے ہیں۔ ضَرْبٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۸ : ۵۰]

يَتَضَرَّعُونَ ۔ وہ گڑگڑاتے ہیں۔ وہ عاجزی کرتے ہیں۔ تَضَرُّعٌ سے مضارع۔ [۷ : ۹۴]

يَضُرُّوا ۔ وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ وہ تکلیف دیتے ہیں۔ ضَرٌّ سے جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۷۶]

يَضُرُّونَكَ ۔ وہ تجھے نقصان پہنچائیں گے۔ ضَرٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول [۴ : ۱۱۳]

يَضُرُّونَ ۔ وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ ضَرٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۷۳]

يَضَعُ ۔ وہ دور کرتا ہے۔ وہ اتارتا ہے۔ وَضْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۵۷]

يَضَعْنَ ۔ وہ جنیں گی۔ وہ پیدا کریں گی۔ وَضْعٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۶۵ : ۴ ، ۶]

يَضَعْنَ ۔ وہ (زائد کپڑے) اتار رکھیں گی۔ [۲۴ : ۶۰]

يَضِلُّ ۔ وہ گمراہ ہوتا ہے۔ وہ بھٹکتا ہے۔ ضَلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۱۷ ، ۱۰ : ۱۰۸]

يُضِلَّ ۔ وہ گمراہ کرے گا۔ وہ بھٹکائے گا۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۴۴]

يُضِلَّكَ ۔ وہ تجھے گمراہ کردے گا۔ وہ تجھے بھٹکا دے گا۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۳۸ : ۲۶]

يُضْلِلْ ۔ وہ گمراہ کرتا ہے۔ وہ بھٹکاتا ہے۔ اضلال سے واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۷۸ ، ۱۷ : ۹۷]

يُضْلِلْهُ ۔ وہ اس کو گمراہ کرتا ہے۔

وہ اس کو بہکاتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔ [۶ : ۳۹]

یُضِلُّنَا۔ وہ ہم کو گمراہ کرتا ہے۔ وہ ہم کو بہکاتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔ [۲۵ : ۴۲]

یُضِلُّوْا۔ وہ گمراہ کرتے ہیں۔ وہ بہکاتے ہیں۔ اِضْلَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۸۸، ۱۴ : ۳۰]

یَضِلُّوْنَ۔ وہ گمراہ ہوتے ہیں۔ وہ بھٹکتے ہیں۔ ضَلَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۸ : ۲۶]

یُضِلُّهٗ۔ وہ اس کو گمراہ کرتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر مفعول۔ [۶ : ۱۲۶، ۲۲ : ۴]

یُضِلَّهُمْ۔ وہ ان کو گمراہ کرلے۔ وہ ان کو بہکاتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۴ : ۶۰]

یُضِیْعُ۔ وہ ضائع کرتا ہے۔ وہ بے کار کرتا ہے۔ اِضَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۴۳، ۳ : ۱۷۱]

یُضَیِّفُوْهُمَا۔ وہ ان دونوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں۔ تَضْیِیْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ھما ضمیر

مفعول۔ [۱۸ : ۷۷]

یُضِیْٓئُ۔ وہ روشن ہوتا ہے۔ وہ چمکتا ہے۔ وہ جلتا ہے۔ اِضَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۳۵]

ی - ط

یُطَاعُ۔ اس کی اطاعت کی جائے گی۔ اس کی فرمانبرداری کی جائے گی۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴۰ : ۱۸]

یُطَافُ۔ وہ گھمایا جائے گا۔ وہ لایا جائے گا۔ اِطَافَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۷ : ۴۵، ۴۳ : ۷۱]

یَطْبَعُ۔ وہ مہر لگاتا ہے۔ وہ بند کرتا ہے۔ طَبْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۰۱، ۳۰ : ۵۹]

یُطِعْ۔ وہ اطاعت کرتا ہے۔ وہ فرمانبرداری کرتا ہے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۳، ۶۹ : ۸۰]

یُطْعِمُ۔ وہ کھلاتا ہے۔ وہ کھانا دیتا ہے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۱۴]

یُطْعَمُ ۔ اس کو کھلایا جاتا ہے ۔ اِطْعَامٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب ۔ [۶ : ۱۴]

یُطْعِمُوْنَ ۔ وہ کھانا کھلاتے ہیں ۔ اِطْعَامٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۷۶ : ۸]

یَطْعَمْهُ ۔ اس نے اس کو کھایا ۔ طُعْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ چونکہ لم داخل ہے اس لیے ماضی کے معنی پیدا ہو گئے ۔ [۲ : ۲۴۹]

یَطْعَمُهَا ۔ وہ اس کو کھاتا ہے ۔ طُعْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۶ : ۱۳۸]

یَطْغٰی ۔ وہ حد سے تجاوز کرتا ہے ۔ وہ سرکشی کرتا ہے ۔ طُغْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۰ : ۴۵، ۹۶ : ۶]

یُطْفِئُوْا ۔ وہ بجھاتے ہیں ۔ اِطْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۹ : ۳۲، ۶۱ : ۸]

یَطْلُبُهٗ ۔ وہ اس کو لیتا ہے ۔ وہ اس کو طلب کرتا ہے ۔ طَلَبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۷ : ۵۴]

یُطْلِعَکُمْ ۔ وہ تم کو اطلاع کرے گا ۔ وہ تم کو آگاہ کرے گا ۔ اِطْلَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کُمْ ضمیر مفعول ۔ [۳ : ۱۷۹]

یَطْمِثْهُنَّ ۔ وہ ان (عورتوں) کو بیاہتا ہے ۔ وہ ان کو نکاح میں لاتا ہے ۔ طَمْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ هُنَّ ضمیر مفعول ۔ لم داخل ہونے سے ماضی کے معنی پیدا ہو گئے ۔ [۵۵ : ۵۶، ۷۴]

یَطْمَعُ ۔ وہ حرص کرتا ہے ۔ وہ طمع کرتا ہے ۔ طَمَعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۷۰ : ۳۸، ۷۴ : ۱۵]

یَطْمَعُوْنَ ۔ وہ لالچ رکھتے ہیں ۔ وہ امید رکھتے ہیں ۔ طَمَعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۷ : ۴۶]

یَطْمَئِنَّ ۔ وہ اطمینان پاتا ہے ۔ وہ سکون پاتا ہے ۔ اِطْمِیْنَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲ : ۲۶۰]

یَطُوْفُ ۔ وہ طواف کرتا ہے ۔ وہ گھومتا ہے ۔ طَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۵۲ : ۲۴، ۵۶ : ۱۷]

یَطَّوَّفَ ۔ وہ طواف کرتا ہے ۔ وہ گھومتا ہے ۔ تَطَوُّفٌ سے مضارع اصل میں یَتَطَوَّفَ تھا ۔ تا کو طا سے بدل کر ادغام کر دیا ۔ [۲ : ۱۵۸]

یَطَّوَّفُوْا ۔ ان کو طواف کرنا چاہیے ۔ ان کو چکر کاٹنے چاہییں ۔ تَطَوُّفٌ

سے مضارع جمع مذکر غائب بمعنی امر۔
[۲۲ ، ۲۹]

يَطُوفُونَ ۔ وہ طواف کرتے ہیں ۔ مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۵۵ : ۴۴]

يُطَوَّقُونَ ۔ ان کو طوق پہنایا جائے گا۔ ان کے گلے میں پٹہ ڈالا جائے گا۔ تَطْوِيقٌ سے جمع مذکر غائب ۔
[۳ : ۱۸۰]

يُطَهِّرَ ۔ وہ پاک کرتا ہے ۔ تَطْهِيرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۵ : ۴۱]

يَطْهُرْنَ ۔ وہ (عورتیں) پاک ہو جائیں ۔ طَهَارَةٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب ۔
[۲ : ۲۲۲]

يَطِيرُ ۔ وہ پرواز کرتا ہے۔ وہ اڑتا ہے ۔ طَيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۶ : ۳۸]

يَطَّيَّرُوا ۔ وہ منحوس سمجھتے ہیں ۔ وہ بدشگونی کرتے ہیں ۔ تَطَيُّرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۷ : ۱۳۱]

يُطِيعُكُمْ ۔ وہ تمہاری اطاعت کرتا ہے ۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کُمْ ضمیر مفعول ۔
[۴۹ : ۷]

يُطِيعُونَ ۔ وہ اطاعت کرتے ہیں ۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۹ : ۷۱]

يُطِيقُونَهُ ۔ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں ۔ اِطَاقَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ ہ ضمیر مفعول ۔
[۲ ، ۱۸۴]

ی ۔ ظ

يُظَاهِرُوا ۔ وہ مدد کرتے ہیں ۔ وہ پشت پناہی کرتے ہیں ۔ مُظَاهَرَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۹ : ۴]

يُظْهِرُونَ ۔ وہ ظہار کرتے ہیں ۔ وہ بیوی کو ماں کہتے ہیں ۔ مُظَاهَرَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۵۸ : ۲ ، ۳]

يَظْلَلْنَ ۔ وہ ہو جائیں گے ۔ ظُلُولٌ سے مضارع (فعل ناقص)
[۴۲ : ۳۳]

يَظْلِمُ ۔ وہ ظلم کرتا ہے ۔ وہ حق تلفی کرتا ہے ۔ ظُلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۱۱۰ ، ۲۵ ، ۱۹]

يُظْلَمُونَ ۔ ان پر ظلم کیا جائے گا ۔ ان کا حق تلف کیا جائے گا ۔ مضارع مجہول جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۸۱ ، ۳ : ۲۵]

يَظْلِمُونَ ۔ وہ ظلم کرتے ہیں ۔ ظُلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۲: ۵۷، ۳: ۱۱۷]

یَظْلِمُهُمْ ۔ وہ ان پر ظلم کرتا ہے۔ وہ ان کا حق تلف کرتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب ۔ ھم ضمیر مفعول ۔

[۹: ۷۰، ۲۹: ۴۰]

یَظُنُّ ۔ وہ گمان کرتا ہے ۔ وہ خیال کرتا ہے۔ ظَنٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۲: ۱۵، ۸۳: ۴]

یَظُنُّوْنَ ۔ وہ گمان کرتے ہیں۔ وہ خیال کرتے ہیں۔ ظَنٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۲: ۴۶، ۷۸، ۲۴۹]

یُظْهِرَ ۔ وہ ظاہر کرتا ہے ۔ وہ غالب کرتا ہے۔ اِظْهَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۰: ۲۶]

یُظْهِرُ۔ وہ ظاہر کرتا ہے۔ اِظْهَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۷۲ : ۲۶]

یَظْهَرُوْا۔ وہ غالب آئیں گے ۔ وہ تمھاری خبر پائیں گے ۔ ظُهُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۹: ۸، ۱۸: ۲۰]

یَظْهَرُوْنَ۔ وہ غالب آتے ہیں۔ وہ قابو پاتے ہیں۔ ظُهُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۴۳ : ۳۳]

ی - ع

یَعْبُدُ ۔ وہ عبادت کرتا ہے۔ وہ پوجتا ہے ۔ عِبَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۷: ۷۰، ۱۱: ۶۲]

یَعْبُدُوْا ۔ وہ عبادت کرتے ہیں۔ عِبَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹: ۳۱، ۹۸: ۵]

یَعْبُدُوْنَ ۔ وہ عبادت کرتے ہیں۔ وہ پوجتے ہیں۔ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۱۰: ۱۸، ۱۱: ۱۰۹]

یُعْبَدُوْنَ ۔ ان کی عبادت کی جاتی ہے۔ عِبَادَةٌ سے مضارع مجہول۔

[۳۴: ۴۰، ۴۱]

یَعْبَؤُا ۔ وہ اختیار دیتا ہے۔ وہ پرواکرے گا۔ عَبْؤٌ یا عَبَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۲۵: ۷۷]

یَعْتَدُوْنَ۔ وہ زیادتی کرتے تھے۔ وہ حد سے تجاوز کرتے تھے ۔ اِعْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲: ۶۱، ۳: ۱۱۲]

یَعْتَذِرُوْنَ ۔ وہ عذر کرتے ہیں۔ وہ بہانہ کرتے ہیں۔ اِعْتِذَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۹: ۹۴، ۷۷: ۳۶]

یَعْتَزِلُوْکُمْ۔ وہ تم سے کنارہ کشی کریں گے ۔ وہ تم سے الگ رہیں گے ۔ اِعْتِزَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول ۔ [۴: ۹۱]

یَعْتَصِمُ ۔ وہ اعتماد کرتا ہے ۔ وہ مضبوط پکڑتا ہے ۔ اِعْتِصَامٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۳ : ۱۰۱]

یُعْجِبُ ۔ وہ تعجب میں ڈالتا ہے ۔ وہ اچھا لگتا ہے ۔ وہ پسند آتا ہے ۔ اِعْجَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴۸ : ۲۹]

یُعْجِزَهٗ ۔ وہ اس کو عاجز کرے گا ۔ وہ اس کو مجبور کرے گا ۔ اِعْجَازٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ہ ضمیر مفعول ۔ [۳۵ : ۴۴]

یُعْجِزُوْنَ ۔ وہ عاجزی کریں گے ۔ وہ تھکا دیں گے ۔ اِعْجَازٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۸ : ۵۹]

یُعَجِّلُ ۔ وہ عجلت کرتا ہے ۔ وہ جلدی کرتا ہے ۔ تَعْجِیْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۱۰ : ۱۱]

یَعِدُ ۔ وہ وعدہ کرتا ہے ۔ وہ ڈراتا ہے ۔ وَعْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۰ : ۸۶]

یَعْدِلُوْنَ ۔ وہ عدل کرتے ہیں ۔ وہ انصاف کرتے ہیں ۔ وہ برابر کرتے ہیں ۔ عَدْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۶ : ۱، ۱۵۰]

یَعْدُوْنَ ۔ وہ حد سے بڑھتے ہیں ۔ وہ زیادتی کرتے ہیں ۔ عُدْوَانٌ

سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۷ : ۱۶۳]

یُعَذِّبُ ۔ وہ عذاب دے گا ۔ وہ سزا دے گا ۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۸۴، ۳ : ۱۲۹]

یُعَذِّبُهُمْ وہ اُنہیں عذاب دے گا، وہ اُنہیں سزا دے گا ۔ تعذیب سے مضارع واحد مذکر غائب، ہم ضمیر مفعول [۳ : ۱۲۸]

یُعَذِّبْكُمْ ۔ وہ تم کو عذاب دے گا ۔ وہ تم کو سزا دے گا ۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کم ضمیر مفعول ۔
[۹ : ۳۹، ۱۷ : ۵۴]

یُعَذِّبَ ۔ وہ عذاب دے گا ۔ وہ سزا دے گا ۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۳۳ : ۲۴، ۷۳]

یَعْرُجُ ۔ وہ چڑھتا ہے ۔ عُرُوْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۳۲ : ۵، ۳۴ : ۲]

یَعْرُجُوْنَ ۔ وہ چڑھتے ہیں ۔ عُرُوْجٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۵ : ۱۴]

یَعْرِشُوْنَ ۔ وہ چھت بناتے ہیں ۔ وہ اونچا بناتے ہیں ۔ عَرْشٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۷ : ۱۳۷، ۱۶ : ۶۸]

يُعْرِضْ ۔ وہ روگردانی کرے گا ۔ وہ اعراض کرے گا ۔ اِعْرَاضٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۱۷ : ۷۲]

يُعْرَضْ ۔ وہ سامنے لایا جائے گا ۔ وہ پیش کیا جائے گا ۔ عَرْضٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب ۔
[۲۰ : ۴۶، ۳۴]

يُعْرَضُوْنَ ۔ وہ سامنے لائے جائیں گے ۔ وہ پیش کیے جائیں گے ۔ عَرْضٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب ۔
[۱۱ : ۱۸، ۴۰ : ۴۶]

يُعْرَفْ ۔ وہ پہچانا جائے گا ۔ وہ شناخت کیا جائے گا ۔ عِرْفَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول ۔
[۵۵ : ۴۱]

يُعْرَفْنَ ۔ وہ پہچانی جائیں گی ۔ وہ شناخت کی جائیں گی ۔ عِرْفَانٌ سے مضارع مجہول جمع مؤنث غائب ۔
[۳۳ : ۵۹]

يَعْرِفُوْا ۔ وہ پہچانتے ہیں ۔ وہ شناخت کرتے ہیں ۔ عِرْفَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۲۳ : ۶۹]

يَعْرِفُوْنَ ۔ وہ پہچانتے ہیں ۔ وہ شناخت کرتے ہیں ۔ عِرْفَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۲ : ۲۰، ۶ : ۴۶]

يَعْزُبُ ۔ وہ غائب ہوتا ہے ۔ وہ چھپتا ہے ۔ عُزُوْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔
[۱۰ : ۶۱، ۳۴ : ۳]

يَعْشُ ۔ وہ اندھا بنتا ہے ۔ وہ غفلت کرتا ہے ۔ عَشْوٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴۳ : ۳۶]

يَعْصِ ۔ وہ نافرمانی کرے گا ۔ وہ خلاف کرے گا ۔ عِصْيَانٌ سے مضارع اصل میں يَعْصِي تھا ۔ حرف شرط مَنْ کے آنے سے آخر کی یا حذف ہو گئی ۔ [۴ : ۱۴، ۳۳ : ۳۶]

يَعْصِرُوْنَ ۔ وہ نچوڑیں گے ۔ عَصْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۱۲ : ۴۹]

يَعْصِمُكَ ۔ وہ آپ کی حفاظت کرے گا ۔ وہ آپ کو بچائے گا ۔ عِصْمَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ كَ ضمیر مفعول ۔
[۵ : ۶۷]

يَعْصُوْنَ ۔ وہ نافرمانی کرتے ہیں ۔ عِصْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔
[۶۶ : ۶]

يَعْصِيْنَكَ ۔ وہ آپ کی نافرمانی کریں گی ۔ وہ آپ کے خلاف کریں گی ۔ عِصْيَانٌ سے جمع مؤنث غائب ۔ كَ ضمیر مفعول ۔ [۶۰ : ۱۲]

يَعَضُّ ۔ وہ دانت سے کاٹے گا ۔ وہ انتہائی نادم ہوگا ۔ عَضٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲۵ : ۲۷]

يُعْطُوْا۔ وہ دیں گے۔ اِعْطَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹: ۲۹]

يُعْطَوْا۔ ان کو دیا جائے گا۔ اِعْطَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۹: ۵۸]

يُعْطِيْكَ۔ وہ تجھے عطا کرے گا۔ وہ تجھے دے گا۔ اِعْطَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔ [۹۳: ۵]

يَعِظُكُمْ۔ وہ تم کو نصیحت کرتا ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُم ضمیر مفعول۔ [۲: ۲۳۱، ۴: ۵۸]

يُعَظِّمْ۔ وہ تعظیم کرے گا۔ وہ بڑا سمجھے گا۔ تَعْظِيْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۲: ۳۰، ۳۲]

يَعِظُهٗ۔ وہ اس کو نصیحت کرتا ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۳۱: ۱۳]

يَعْفُ۔ وہ معاف کرے گا۔ وہ درگزر کرے گا۔ عَفْوٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اصل میں يَعْفُوْ تھا۔ حرف شرط اِن کی جزا ہونے کی بناء پر "و" حذف ہو گئی۔ [۴۲: ۳۴]

يَعْفُوَا۔ وہ معاف کرتا ہے۔ وہ درگزر کرتا ہے۔ عَفْوٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵: ۱۵، ۴۲، ۲۵]

يَعْفُوْنَ۔ وہ معاف کرتے ہیں۔ وہ درگزر کرتے ہیں۔ عَفْوٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲: ۲۳۷]

يُعَقِّبْ۔ وہ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے۔ وہ پیچھے پھرتا ہے۔ تَعْقِيْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۷: ۱۰، ۲۸: ۳۱]

يَعْقِلُوْنَ۔ وہ سمجھتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲: ۱۶۴، ۱۷۰]

يَعْقُوْبَ۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا اسم گرامی۔ [۲: ۱۳۳، ۱۳۶]

يَعْكُفُوْنَ۔ وہ جمے بیٹھے ہیں۔ وہ لگے بیٹھے ہیں۔ عُكُوْفٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۷: ۱۳۸]

يَعْلَمُ۔ وہ علم رکھتا ہے۔ وہ جانتا ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۸: ۷۸، ۹۶: ۵]

يَعْلَمُ۔ وہ علم رکھتا ہے۔ وہ جانتا ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲: ۷۷، ۲۱۶]

يُعْلَمُ۔ وہ معلوم کر لیا جائے گا۔ اس کو جان لیا جائے گا۔ عِلْمٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۴ : ۳۱]

يُعَلِّمَانِ - وہ دونوں تعلیم دیتے ہیں۔ وہ دونوں سکھاتے ہیں۔ تَعْلِيْمٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔
[۲ : ۱۰۲]

يُعَلِّمُكَ - وہ تجھ کو تعلیم دیتا ہے۔ وہ تجھ کو سکھاتا ہے۔ تَعْلِيْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔
[۱۲ : ۶]

يَعْلَمَنَّ - وہ ضرور معلوم کرے گا۔ وہ ضرور ظاہر کردے گا۔ عِلْمٌ سے مضارع با نون تاکید۔
[۲۹ : ۳ ، ۱۱]

يَعْلَمُوْا - ان کو معلوم ہے۔ وہ جانتے ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۶۳ ، ۷۸ ، ۹۷]

يَعْلَمُوْنَ - ان کو معلوم ہے۔ وہ جانتے ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۳ ، ۲۶]

يُعَلِّمُوْنَ - وہ تعلیم دیتے ہیں۔ وہ سکھاتے ہیں۔ تَعْلِيْمٌ سے جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۰۲]

يُعَلِّمُهُ - وہ اس کو تعلیم دیتا ہے۔ وہ اس کو سکھاتا ہے۔ تَعْلِيْمٌ سے واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔
[۳ : ۴۸ ، ۱۶ : ۱۰۳]

يَعْلَمُهُ - وہ اس کو معلوم ہے۔ وہ اس کو جانتا ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔
[۲ : ۲۷۰]

يُعْلِنُوْنَ - وہ علانیہ کرتے ہیں۔ وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اِعْلَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۷۷ ، ۱۱ : ۵۵]

يَعْمُرُ - وہ آباد کرتا ہے۔ وہ مقیم ہوتا ہے۔ عَمْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۱۸]

يُعَمَّرُ - اس کی عمر بڑھائی جاتی ہے۔ اس کو عمر زیادہ دی جاتی ہے۔ تَعْمِيْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۹۶]

يَعْمُرُوْا - وہ آباد کرتے ہیں۔ وہ بساتے ہیں۔ عُمْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۱۷]

يَعْمَلُ - وہ عمل کرتا ہے۔ وہ کام کرتا ہے۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۱۱۰ ، ۱۲۳ ، ۱۲۴]

يَعْمَلُوْنَ - وہ عمل کرتے ہیں۔ وہ کام کرتے ہیں۔ عَمَلٌ سے جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۹۶ ، ۱۳۴]

يَعْمَهُوْنَ - وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔ وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ عَمَہٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۱۵ ، ۶ : ۱۱۰]

يَعُوْدُوْا - وہ لوٹیں گے۔ وہ دوبارہ کریں گے۔

عَوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۸ : ۳۸]

يَعُوْدُوْنَ۔ وہ لوٹتے ہیں۔ وہ رجوع کرتے ہیں۔
[۵۸ : ۳ : ۸]

يَعُوْذُوْنَ۔ وہ پناہ مانگتے ہیں۔ عَوْذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۷۲ : ۶]

يَعُوْقَ۔ ایک بت کا نام جو گھوڑے کی شکل کا تھا۔ [۷۱ : ۲۳]

يَعْيَ۔ وہ عاجز ہوتا ہے۔ وہ تھکتا ہے۔ عِيٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۶، ۳۳]

يُعِيْدُ۔ وہ اعادہ کرے گا۔ وہ دوبارہ کرے گا۔ اِعَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۴ : ۲۹، ۸۵ : ۱۳]

يُعِيْدُوْكُمْ۔ وہ تم کو لوٹا لیں گے۔ اِعَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔
[۱۸ : ۲۰]

ع - ی

يُغَاثُ۔ خوب بارش کی جائے گی۔ خوب مینہ برسایا جائے گا۔ غَيْثٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۱۲ : ۴۹]

يُغَاثُوْا۔ ان کی فریادرسی کی جائے گی۔ اِغَاثَةٌ سے مضارع مجہول۔ جواب شرط ہونے کی بنا پر آخر سے نون حذف ہوگیا۔ [۱۸ : ۲۹]

يُغَادِرُ۔ وہ چھوڑتا ہے۔ وہ باقی رکھتا ہے۔ مُغَادَرَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۸ : ۴۹]

يَغْتَبْ۔ وہ غیبت کرتا ہے۔ وہ پس پشت برائی کرتا ہے۔ اِغْتِيَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۹ : ۱۲]

يَغْرُرْكَ۔ وہ تجھے فریب دیتا ہے۔ وہ تجھے دھوکہ دیتا ہے۔ غُرُوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔
[۴۰ : ۴]

يُغْرِقَكُمْ۔ وہ تم کو غرق کرتا ہے۔ وہ تم کو ڈبوتا ہے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔
[۱۷ : ۶۹]

يَغُرَّنَّكَ۔ وہ تجھے ضرور فریب دے گا۔ وہ تجھے ضرور دھوکہ دے گا۔ غُرُوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب با نون تاکید۔ كَ ضمیر مفعول۔
[۳ : ۱۹۶]

يَغُرَّنَّكُمْ۔ وہ تمھیں ضرور فریب

دے گا۔ غُرُوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب با نون تاکید۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۳۱ : ۳۳، ۳۵ : ۵]

يَغْشَى ۔ وہ ڈھانک لے گا۔ وہ عام ہو گا۔ غَشْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۴ : ۱۱، ۵۳ : ۱۶]

يُغْشَى ۔ اس پر غشی لائی جاتی ہے۔ اس پر بے ہوشی طاری کی جاتی ہے۔ غَشْيٌ سے مضارع مجہول۔ [۳۳ : ۱۹]

يَغْشٰهُ ۔ وہ اس پر چھا جائے۔ وہ اس کو ڈھانک لے گا۔ غَشْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔ [۲۴ : ۴۰]

يَغْشٰهَا ۔ وہ ان پر چھا جائے گا۔ وہ ان کو ڈھانک لے گا۔ غَشْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھَا ضمیر مفعول۔ [۹۱ : ۴]

يُغْشِي ۔ وہ اڑھاتا ہے۔ وہ ڈھانک دیتا ہے۔ اِغْشَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۵۴، ۱۳ : ۳]

يُغَشِّيْكُمْ ۔ وہ تم کو اڑھاتا ہے۔ تَغْشِيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۸ : ۱۱]

يَغْضُضْنَ ۔ وہ (عورتیں) نیچی رکھیں۔ وہ بند رکھیں۔ غَضٌّ سے مضارع جمع مؤنث غائب بمعنی امر۔ [۲۴ : ۳۰]

يَغُضُّوْنَ ۔ وہ نیچی رکھتے ہیں۔ وہ بند رکھتے ہیں۔ غَضٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۹ : ۳]

يَغْفِرُ ۔ وہ مغفرت کرتا ہے۔ وہ بخشتا ہے۔ مَغْفِرَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۳۱، ۸ : ۲۹]

يَغْفِرْ ۔ وہ مغفرت کرتا ہے۔ وہ بخشتا ہے۔ مَغْفِرَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۴۸، ۳ : ۱۲۹]

يُغْفَرُ ۔ اس کی مغفرت کی جائیگی۔ اس کو بخش دیا جائے گا۔ مَغْفِرَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۶۹]

يَغْفِرُوْنَ ۔ وہ معاف کرتے ہیں۔ مَغْفِرَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۲ : ۳۷]

يَغُلَّ ۔ وہ خیانت کرتا ہے۔ وہ چھپاتا ہے۔ غَلٌّ اور غُلُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۶۱]

يَغْلِبْ ۔ وہ غالب ہو جائے گا۔ وہ قابو پائے گا۔ غَلَبَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۷۴]

يَغْلِبُوْنَ ۔ وہ غالب آجائیں گے۔

غَلَیَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳۰ : ۳]

یَغْلِیْ ۔ وہ جوش مارے گا۔ وہ اُبلے گا۔ غَلْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴۴ : ۴۵]

یُغْنِ ۔ وہ غنی کرتا ہے۔ وہ بے احتیاج کرتا ہے۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۱۳۰]

یُغْنُوْا ۔ وہ کفایت کریں گے۔ وہ کام آئیں گے۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴۵ : ۱۹]

یُغْنِهِمُ ۔ وہ ان کو غنی کرے گا۔ وہ ان کو مالدار کرے گا۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۴ : ۳۲]

یُغْنِیْ ۔ وہ مجھے غنی کرے گا۔ اِغْنَاءٌ سے واحد مذکر غائب۔
[۱۰ : ۳۶ ، ۱۲ : ۶۸]

یُغْنِیَا ۔ وہ دونوں کام آئیں گے۔ وہ دونوں فائدہ دیں گے۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔
[۶۶ : ۱۰]

یُغْنِیَهُمُ ۔ وہ ان کو غنی کر دے گا۔ وہ ان کو مالدار کر دے گا۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔
[۲۴ : ۳۲]

یَغُوْثُ ۔ ایک بت کا نام جو شیر کی شکل کا تھا۔
[۷۱ : ۲۳]

یَغُوْصُوْنَ ۔ وہ ڈبکی لگاتے ہیں۔ وہ غوطہ مارتے ہیں۔ غَوْصٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۱ : ۸۲]

یُغْوِیَكُمْ ۔ وہ تم کو گمراہ کر دے گا۔ وہ تم کو بھٹکا دے گا۔ اِغْوَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔
[۱۱ : ۳۴]

یُغَیِّرُ ۔ وہ بدلتا ہے۔ تَغْیِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ تَغْیِیْرٌ۔
[۱۳ : ۱۱]

یُغَیِّرُنَّ ۔ وہ ضرور بدل دیں گے۔ وہ ضرور بگاڑ دیں گے۔ تَغْیِیْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔
[۴ : ۱۱۹]

یُغَیِّرُوْا ۔ وہ بدلتے ہیں۔ تَغْیِیْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۸ : ۵۳ ، ۱۳ : ۱۱]

یَغِیْظُ ۔ وہ غصہ دلاتا ہے۔ وہ ناراض کرتا ہے۔ غَیْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۱۲۰ ، ۲۲ : ۱۵]

ی - ف

یَفْتَحُ ۔ وہ کھولتا ہے۔ وہ فیصلہ کرتا ہے۔ فَتْحٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۲ : ۳۵]

يَفْتَدُوْا۔ وہ فدیہ دیں گے۔ وہ بدلہ میں دے کر چھوٹ جائیں گے۔ اِفْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۶ : ۵]

يَفْتَدِيْ۔ وہ فدیہ دیتا ہے۔ وہ بدلہ میں دیتا ہے۔ اِفْتِدَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۱ : ۷۰]

يُفْتَرُ۔ وہ ہلکا کیا جائے گا۔ وہ کم کیا جائے گا۔ تَفْتِيْرٌ سے مضارع مجہول۔ [۷۵ : ۴۳]

يُفْتَرٰى۔ وہ اپنی طرف سے بنایا جائے گا۔ وہ گھڑا کیا جائے گا۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع مجہول۔ [۱۱۱ : ۱۲ ، ۳۷ : ۱۰]

يَفْتَرُوْنَ۔ وہ افتراء کرتے ہیں۔ وہ بہتان لگاتے ہیں۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵ : ۴ ، ۲۴ : ۳]

يَفْتُرُوْنَ۔ وہ موقوف ہوتے ہیں۔ وہ رکتے ہیں۔ فُتُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۰ : ۲۱]

يَفْتَرِيْ۔ وہ افتراء کرتے ہیں۔ وہ بہتان تراشی کرتے ہیں۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰۵ : ۶]

يَفْتَرِيْنَهٗ۔ وہ اس کو گھڑتی ہیں۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۲ : ۶۰]

يَفْتِنَكُمْ۔ وہ تم کو فتنہ میں ڈالے گا۔ وہ تم کو مصیبت میں ڈال دے گا۔ فَتْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۱۰۱ : ۴]

يَفْتِنَنَّكُمْ۔ وہ تجھ کو ضرور فتنہ میں ڈال دے گا۔ وہ تجھ کو بہکا دے گا۔ فَتْنٌ سے واحد مذکر غائب بانون تاکید۔ [۲۷ : ۷]

يَفْتِنُوْكَ۔ وہ تجھ کو گمراہ کر دیں گے۔ وہ تجھ کو بہکا دیں گے۔ فَتْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کَ ضمیر مفعول۔ [۴۹ : ۵]

يُفْتَنُوْنَ۔ ان کو فتنہ میں ڈالا جائے گا۔ وہ مصیبت میں مبتلا کیے جائیں گے۔ فَتْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔ [۲ : ۲۹ ، ۱۲۶ : ۹]

يَفْتِنُوْنَكَ۔ وہ تجھ کو بہکا دیں گے۔ وہ تجھ کو پھسلا دیں گے۔ فَتْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کَ ضمیر مفعول۔ [۷۳ : ۱۷]

يَفْتِنَهُمْ۔ وہ ان کو تکلیف دے گا۔ فَتْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۸۳ : ۱۰]

يُفْتِيْكُمْ۔ وہ تم کو فتوٰی دیتا ہے۔

وہ تم کو فیصلہ سناتا ہے۔ اِفْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر مفعول۔ [۴ : ۱۲۷، ۱۷۶]

يَفْجُرَ۔ وہ نافرمانی کرتا ہے۔ وہ کھلے عام گناہ کرتا ہے۔ فُجُوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۵ : ۵]

يُفَجِّرُوْنَهَا۔ وہ بہا کر لے جائیں گے۔ وہ نکال کرلے جائیں گے۔ تَفْجِيْرٌ سے جمع مذکر غائب ھا ضمیر مفعول۔ [۷۶ : ۶]

يَفِرُّ۔ وہ فرار ہوگا۔ وہ بھاگے گا۔ فِرَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸۰ : ۳۴]

يَفْرَحُ۔ وہ فرحت پائے گا۔ وہ خوش ہوگا۔ فَرْحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۰ : ۴]

يَفْرَحُوْنَ۔ وہ خوش ہوتے ہیں۔ فَرْحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۸۸، ۱۳ : ۳۶]

يُفْرُطَ۔ وہ حد سے بڑھتا ہے۔ وہ زیادتی کرتا ہے۔ فُرُطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۴۵]

يُفَرِّطُوْنَ۔ وہ کوتاہی کرتے ہیں۔ تَفْرِيْطٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۶۱]

يُفْرَقُ۔ فیصلہ کیا جاتا ہے۔ طے کیا جاتا ہے۔ فَرْقٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴۴ : ۴]

يُفَرِّقُوْا۔ وہ تفریق کرتے ہیں۔ وہ پھوٹ ڈالتے ہیں۔ تَفْرِيْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۱۵۰، ۱۵۲]

يَفْرَقُوْنَ۔ وہ ڈرتے ہیں۔ وہ خوف کھاتے ہیں۔ فَرَقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۵۶]

يُفَرِّقُوْنَ۔ وہ تفریق کرتے ہیں۔ وہ پھوٹ ڈالتے ہیں۔ تَفْرِيْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۱۰۲]

يَفْسَحِ۔ وہ (اللہ تم کو جنت میں) کھلی جگہ دے گا۔ وہ کشادہ جگہ دے گا۔ فَسْحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۸ : ۱۱]

يُفْسِدَ۔ وہ فساد پھیلائے گا۔ وہ خراب کرے گا۔ اِفْسَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰۵]

يُفْسِدُوْا۔ وہ فساد پھیلائیں گے۔ وہ خراب کردیں گے۔ اِفْسَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۲۷]

يُفْسِدُوْنَ۔ وہ فساد پھیلاتے ہیں۔ اِفْسَادٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷، ۱۳ : ۲۵]

يَفْسُقُوْنَ۔ وہ فسق کرتے ہیں۔ وہ گناہ کرتے ہیں۔ فِسْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۵۹، ۶ : ۴۹]

یَفصِلُ ۔ وہ فیصلہ کرے گا ۔ وہ طے کرے گا ۔ فَصْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۲۲ : ۱۷، ۳۲ : ۲۵]

یُفَصِّلُ ۔ وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے ۔ وہ کھولتا ہے ۔ تفصیل سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۱۰ : ۵، ۱۳ : ۲]

یَفعَلُ ۔ وہ کرتا ہے ۔ فِعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔

[۲ : ۸۵، ۲۵۳]

یُفعَلُ ۔ وہ کیا جائے گا ۔ فَعلٌ سے مضارع مجہول ۔ [۴۶ : ۹]

یَفعَلُوا ۔ وہ کرتے ہیں ۔ انھوں نے کیا ۔ فَعلٌ سے جمع مذکر غائب ۔

[۳ : ۱۱۵، ۱۸۸]

یَفعَلُونَ ۔ وہ کرتے ہیں ۔ وہ کرتے تھے ۔ مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۲ : ۷۱، ۵ : ۷۹]

یَفعَلُهُ ۔ وہ اس کو کرتا ہے ۔ مضارع واحد مذکر غائب ۔ ہٗ ضمیر مفعول ۔

[۶۰ : ۱]

یَفقَهُوا ۔ وہ سمجھیں گے ۔ فِقهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۲۰ : ۲۸]

یَفقَهُونَ ۔ وہ سمجھتے ہیں ۔ وہ جانتے ہیں ۔ فِقهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۴ : ۷۸، ۶ : ۶۵]

یُفلِحُ ۔ وہ فلاح پائے گا ۔ وہ کامیاب ہوگا ۔ اِفلَاحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۶ : ۲۱، ۱۳۵]

یُفلِحُونَ ۔ وہ فلاح پائیں گے ۔ وہ کامیاب ہوں گے ۔ اِفلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۱۰ : ۶۹، ۱۶ : ۱۱۶]

ی ۔ ق

یُقَاتِلُ ۔ وہ قتال کرتا ہے ۔ وہ لڑتا ہے ۔ مُقَاتَلَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۴ : ۷۴]

یُقَاتِلُوا ۔ وہ قتال کرتے ہیں ۔ وہ لڑتے ہیں ۔ مُقَاتَلَةٌ سے جمع مذکر غائب ۔ [۴ : ۹۰]

یُقَاتِلُونَ ۔ وہ قتال کرتے ہیں ۔ مُقَاتَلَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۴ : ۷۶، ۹ : ۱۱۱]

یُقَاتِلُونَکُمْ ۔ وہ تم سے قتال کرتے ہیں ۔ قِتَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔

[۲ : ۱۹۰، ۲۱۷]

یُقَالُ ۔ وہ کہا جاتا ہے ۔ وہ بولا جاتا ہے ۔ قَولٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول ۔ [۲۱ : ۶۰، ۴۱ : ۴۳]

يَقْبِضُ۔ وہ (اللہ تعالیٰ) بند کرتا ہے۔ وہ تنگی کرتا ہے۔ قَبْضٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۴۵ : ۲]

يَقْبِضْنَ۔ وہ سمیٹتی ہیں۔ وہ بند کرتی ہیں۔ قَبْضٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۱۹ : ۶۷]

يَقْبِضُوْنَ۔ وہ روکتے ہیں۔ وہ کھینچتے ہیں۔ وہ بند کرتے ہیں۔ قَبْضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۷ : ۹]

يَقْبَلُ۔ وہ قبول کرتا ہے۔ قُبُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰۴ : ۹]

يَقْتَتِلَانِ۔ وہ دونوں قتال کرتے ہیں۔ وہ دونوں لڑتے ہیں۔ اِقْتِتَالٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [۱۵ : ۲۸]

يَقْتَرِفْ۔ وہ نیکی کرے گا۔ وہ کمائے گا۔ اِقْتِرَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۳ : ۴۲]

يَقْتَرِفُوْا۔ وہ کمائیں گے۔ وہ ارتکاب کریں گے۔ اِقْتِرَافٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۱۱۳ : ۶]

يَقْتُرُوْا۔ وہ تنگی کرتے ہیں۔ وہ بخل کرتے ہیں۔ قَتْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶۷ : ۲۵]

يَقْتُلُ۔ وہ قتل کرتا ہے۔ وہ مار ڈالتا ہے۔ قَتْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹۳ : ۴]

يُقْتَلُ۔ وہ قتل کیا جائے گا۔ اس کو مار ڈالا جائے گا۔ قَتْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۱۵۴ : ۲]

يَقْتُلْنَ۔ وہ قتل کریں گے۔ وہ مار ڈالیں گے۔ مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۱۲ : ۶۰]

يُقَتَّلُوْا۔ خوب قتل کیے جائیں۔ تَقْتِيْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۳ : ۵]

يَقْتُلُوْنَ۔ وہ قتل کرتے ہیں۔ قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۱ : ۳ ، ۶۱ : ۲]

يُقْتَلُوْنَ۔ وہ قتل کیے جاتے ہیں۔ قَتْلٌ سے مضارع مجہول۔ [۱۱۱ : ۹]

يَقْدِرُ۔ وہ قدرت رکھتا ہے۔ وہ اختیار رکھتا ہے۔ قَدْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷۶ ، ۷۵ : ۱۶]

يُقَدِّرُ۔ وہ اندازہ رکھتا ہے۔ وہ مقرر کرتا ہے۔ تَقْدِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰ : ۷۳]

يَقْدِرُوْنَ۔ وہ قدرت رکھتے ہیں۔ قُدْرَةٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۱۸ : ۱۴ ، ۲۶۴ : ۲]

يَقْدُمُ۔ وہ آگے چلے گا۔ وہ پیشوائی کرے گا۔ قَدْمٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۱۱ : ۹۸]

یَقْذِفُ ۔ وہ غالب کرتا ہے۔ وہ پھینکتا ہے۔ قَذْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۴ : ۴۸]

یَقْذِفُوْنَ ۔ وہ پھینکتے ہیں۔ وہ ہانکتے ہیں۔ قَذْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۴ : ۵۳]

یُقْذَفُوْنَ ۔ ان پر انگارے پھینک کر وہ مارے جاتے ہیں۔ قَذْفٌ سے مضارع مجہول : جمع مذکر غائب۔ [۳۷ : ۸]

یَقْرَبُوْا ۔ وہ قریب آتے ہیں۔ وہ نزدیک آتے ہیں۔ قُرْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۲۸]

یُقَرِّبُوْنَا ۔ وہ ہم کو قریب کریں گے۔ وہ ہم کو مقرب بنادیں گے۔ تَقْرِیْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔ [۳۹ : ۳]

یُقْرِضُ ۔ وہ قرض دیتا ہے۔ وہ ادھار دیتا ہے۔ اِقْرَاضٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۴۵ ، ۵۷ : ۱۱]

یَقْرَءُوْنَ ۔ وہ پڑھتے ہیں۔ قِرَاۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۹۴ ، ۱۷ : ۷۱]

یُقْسِمُ ۔ وہ قسم کھائیں گے۔ اِقْسَامٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۰ : ۵۵]

یُقْسِمَانِ ۔ وہ دونوں قسم کھائیں گے۔ اِقْسَامٌ مضارع تثنیہ مذکر غائب۔ [۵ : ۱۰۶ ، ۱۰۷]

یَقْسِمُوْنَ ۔ وہ تقسیم کرتے ہیں۔ وہ بانٹتے ہیں۔ قَسْمٌ اور قِسْمَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۳ : ۳۲]

یَقُصُّ ۔ وہ بیان کرتا ہے۔ وہ سناتا ہے۔ قَصَصٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶ : ۵۷ ، ۲۷ : ۷۶]

یُقْصِرُوْنَ ۔ وہ باز آتے ہیں۔ وہ رکتے ہیں۔ وہ کمی کرتے ہیں۔ اِقْصَارٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۲۰۲]

یَقُصُّوْنَ ۔ وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ سناتے ہیں۔ وہ نقل کرتے ہیں۔ قَصَصٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۱۳۰ ، ۷ : ۳۵]

یَقْضِیْ ۔ وہ پورا کرتا ہے۔ وہ تمام کرتا ہے۔ وہ ادا کرتا ہے۔ قَضَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۳ : ۷۷]

یَقْضُوْا ۔ ان کو دور کرنا چاہیئے۔ ان کو صاف کرنا چاہیئے۔ قَضَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۲ : ۲۹]

یَقْضُوْنَ ۔ وہ فیصلہ دیتے ہیں۔ وہ حکم دیتے ہیں۔ قَضَاء سے مضارع

جمع مذکر غائب۔ [۴۰ : ۳۰]

يَقْضِيْ ۔ وہ فیصلہ کرتا ہے۔ وہ حکم دیتا ہے۔ قَضَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۰ : ۹۳ ، ۲۷ : ۷۸]

يَقْضِيَ ۔ وہ تمام کرتا ہے۔ وہ پورا کرتا ہے۔ قَضَاءٌ مضارع واحد مذکر غائب۔ [۸ : ۴۲ ، ۴۴]

يَقْطَعَ ۔ وہ قطع کرتا ہے۔ وہ کاٹتا ہے۔ قَطْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۸ : ۷]

يَقْطَعُوْنَ ۔ وہ قطع کرتے ہیں۔ وہ کاٹتے ہیں۔ وہ طے کرتے ہیں۔ قَطْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۲۷ ، ۹ : ۱۲۱]

يَقْطِيْنٍ ۔ کدو کا پودا۔ بیل دار پودا۔ اسم جنس ہے۔

[۳۷ : ۱۴۶]

يَقُلْ ۔ وہ کہتا ہے۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۱ : ۲۹]

يُقَلِّبُ وہ ہاتھ ملتا ہے۔ تَقْلِيْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۸ : ۴۲]

يُقَلِّلُكُمْ ۔ وہ تم کو کم کرکے دکھاتا ہے۔ تَقْلِيْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۸ : ۴۴]

يَقْنُتْ ۔ وہ فرمانبرداری کرے گا۔ وہ اطاعت کرے گا۔ قُنُوْتٌ سے

مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۳ : ۳۱]

يَقْنَطُ ۔ وہ مایوس ہوتا ہے۔ وہ ناامید ہوتا ہے۔ قُنُوْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۱۵ : ۵۶]

يَقْنَطُوْنَ ۔ وہ مایوس ہوتے ہیں۔ وہ ناامید ہوتے ہیں۔ قُنُوْطٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۰ : ۳۶]

يَقُوْلُ ۔ وہ کہتا ہے۔ وہ بولتا ہے۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲ : ۲۱۴ ، ۳ : ۷۹]

يَقُوْلَا ۔ وہ دونوں کہتے ہیں۔ وہ دونوں بولتے ہیں۔ قَوْلٌ سے مضارع مثنی مذکر غائب۔

[۲ : ۱۰۲]

يَقُوْلَنَّ ۔ وہ ضرور کہے گا۔ قَوْلٌ سے مضارع با نون تاکید۔

[۴ : ۷۳ ، ۱۱ : ۷]

يَقُوْلُنَّ ۔ وہ ضرور کہیں گے۔ مضارع جمع مذکر غائب با نون تاکید۔

[۹ : ۶۵ ، ۱۱ : ۸]

يَقُوْلُوْا ۔ ان کو کہنا چاہیے۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بمعنی امر۔

[۴ : ۹ ، ۶ : ۵۳]

يَقُوْلُوْنَ ۔ وہ کہتے ہیں۔ وہ کہیں گے۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۷۹ ، ۳ : ۷]

یَقُوْمُ۔ وہ قیام کرتا ہے۔ وہ کھڑا ہوتا ہے۔ قِیَامٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۷ : ۲۵]

یَقُوْمَانِ۔ وہ دونوں قیام کرتے ہیں۔ وہ دونوں کھڑے ہوتے ہیں۔ قِیَامٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [۵ : ۱۰۷]

یَقُوْمُوْنَ۔ وہ قیام کرتے ہیں۔ وہ کھڑے ہوتے ہیں۔ قِیَامٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷۵]

یُقِیْمَا۔ وہ دونوں قائم رکھیں گے۔ وہ دونوں پابندی کریں گے۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [۲ : ۲۲۹، ۲۳۰]

یُقِیْمُوْا۔ وہ قائم کرتے ہیں۔ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۴ : ۳۱، ۹۸ : ۵]

یُقِیْمُوْنَ۔ وہ قائم کرتے ہیں۔ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۳ : ۵۵]

یَقِیْنٍ۔ یقینی۔ حقیقی۔ اسم۔ [۲۷ : ۲۲]

یَقِیْنًا۔ یقینی طور پر۔ تحقیقی طور پر۔ [۴ : ۱۵۷]

ی ۔ ک

یَكُ۔ وہ ہوگا۔ وہ ہے۔ وہ تھا۔ کَوْنٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ فعل ناقص ہے۔ اصل میں یَکُوْنُ تھا۔ حرف شرط۔ اِن کی وجہ سے یَکُنْ ہوا پھر تخفیف سے نون حذف ہوگیا۔ [۸ : ۵۳، ۹ : ۷۴]

یَکَادُ۔ وہ نزدیک ہے۔ وہ قریب ہے۔ امید ہے۔ کَوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۰، ۱۴ : ۱۷]

یَکَادُوْنَ۔ وہ نزدیک ہیں۔ وہ قریب ہیں۔ کَوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۷۸، ۱۸ : ۹۳]

یَکْبِتَھُمْ۔ وہ ان کو ذلیل کرے گا۔ وہ ان کو بے عزت کرے گا۔ کَبْتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۳ : ۱۲۷]

یَکْبُرُ۔ وہ بڑا ہوتا ہے۔ کِبَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۷ : ۵۱]

یَکْبُرُوْا۔ وہ بڑے ہوجائیں گے۔ وہ بالغ ہوجائیں گے۔ کِبَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۶]

يَكْتُبُ۔ وہ تحریر کرتا ہے۔ وہ لکھتا ہے۔ چاہیئے کہ وہ تحریر کرے۔ کِتَابَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ امر کے معنی میں۔ [۲: ۲۸۲]

يَكْتُبُوْنَ۔ وہ تحریر کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں۔ کِتَابَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲: ۷۹، ۱۰: ۲۱]

يَكْتُمْنَ۔ وہ (عورتیں) چھپاتی ہیں۔ وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔ کَتْمٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۲: ۲۲۸]

يَكْتُمُوْنَ۔ وہ چھپاتے ہیں۔ وہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔ کَتْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲: ۱۴۶، ۱۵۹]

يَكْتُمْهَا۔ وہ اس کو چھپائے گا۔ وہ اس کو پوشیدہ رکھے گا۔ کَتْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر مفعول۔ [۲: ۲۸۳]

يَكَدُ۔ وہ نزدیک تھا۔ وہ قریب تھا۔ کَوْدٌ سے مضارع۔ اصل میں يَكَادُ تھا۔ [۲۴: ۴۰]

يُكَذِّبُ۔ وہ تکذیب کرتا ہے۔ وہ جھٹلاتا ہے۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۷: ۸۴، ۵۵، ۴۲]

يُكَذِّبُوْنَ۔ وہ جھٹلاتے ہیں۔ وہ تکذیب کرتے ہیں۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸۳: ۱۱، ۸۴: ۲۲]

يُكَذِّبُوْنِ۔ وہ مجھ کو جھٹلائیں گے۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۶: ۱۲، ۲۸: ۳۴]

يَكْذِبُوْنَ۔ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ كِذْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲: ۱۰، ۹: ۷۷]

يَكْرَهُوْنَ۔ وہ کراہت کرتے ہیں۔ وہ نفرت کرتے ہیں۔ كُرْهٌ اور كَرَاهَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۶: ۶۲]

يُكْرِهْهُنَّ۔ وہ ان کو مجبور کرے گا۔ وہ ان سے زبردستی کرے گا۔ اِكْرَاهٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُنَّ ضمیر مفعول۔ [۲۴: ۳۳]

يَكْسِبُ۔ وہ کرے گا۔ وہ کمائے گا۔ كَسْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴: ۱۱۱، ۱۱۲]

يَكْسِبُوْنَ۔ وہ کرتے ہیں۔ وہ کمائی کرتے ہیں۔ كَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲: ۷۹، ۶: ۱۲۰]

يَكْشِفُ۔ وہ کھولتا ہے۔ وہ دور کرتا ہے۔ كَشْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶: ۴۱، ۲۷: ۶۲]

يُكْشَفُ۔ وہ کھول دیا جائے گا۔ وہ ہٹا دیا جائے گا۔ كَشْفٌ سے مضارع

مجہول واحد مذکر غائب۔ [۴۲ : ۶۸]

یَکْفِ۔ وہ کافی ہے۔ وہ کفایت کرتا ہے۔ کِفَایَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۱ : ۵۳]

یَکُفَّ۔ وہ باز رکھے گا۔ وہ روک دے گا۔ کَفٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۸۴]

یَکْفُرُ۔ وہ کفر کرتا ہے۔ وہ انکار کرتا ہے۔ کُفْرٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۲۱، ۲۵۶]

یُکْفَرُ۔ اس کا انکار کیا جاتا ہے۔ کُفْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۴ : ۱۴۰]

یُکَفِّرُ۔ وہ دور کرے گا۔ وہ زائل کردے گا۔ تَکْفِیرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷۱]

یَکْفُرُوْا۔ وہ کفر کرتے ہیں۔ وہ انکار کرتے ہیں۔ کُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۹۰، ۴ : ۶۰]

یَکْفُلُ۔ وہ کفالت کرتا ہے۔ وہ پرورش کرے گا۔ کَفْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۴۴]

یَکْفُلُوْنَہٗ۔ وہ اس کی کفالت کریں گے۔ وہ اس کی پرورش کریں گے۔ کِفَالَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۸ : ۱۲]

یَکُفُّوْا۔ وہ باز رکھتے ہیں۔ وہ روکتے ہیں۔ کَفٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۹۱]

یَکُفُّوْنَ۔ وہ دفع کریں گے۔ وہ روکیں گے۔ کَفٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۱ : ۳۹]

یَکْفِہِمْ۔ وہ ان کی کفایت کرے گا۔ وہ ان کے لیے کافی ہے۔ کِفَایَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۲۹ : ۵۱]

یَکْفِیَکُمْ۔ وہ تمھارے لیے کافی ہو گا۔ کِفَایَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب، کم ضمیر مفعول۔ [۳ : ۱۲۴]

یَکْفِیْکَہُمُ۔ وہ (اللہ) ان سے تیری کفایت کرے گا۔ وہ تیری طرف سے ان سے نپٹ لے گا۔ کِفَایَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کَ ضمیر مفعول، ھم ضمیر مفعول۔ [۲ : ۱۳۷]

یُکَلِّفُ۔ وہ تکلیف دیتا ہے۔ وہ مشقت میں ڈالتا ہے۔ تَکْلِیْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۸۶، ۶۵ : ۷]

یُکَلِّمُ۔ وہ کلام کرے گا۔ وہ باتیں کرے گا۔ تَکْلِیْمٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۴۶]

یُکَلِّمُنَا۔ وہ ہم سے کلام کرتا ہے۔ وہ ہم سے بات کرتا ہے۔ تَکْلِیْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۱۸]

يُكَلِّمُهُ ۔ وہ اس سے کلام کرتا ہے۔ وہ اس سے بات کرتا ہے۔ تَكْلِيْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔ [٤٢ : ٥١]

يُكَلِّمُهُمُ ۔ وہ ان سے کلام کرتا ہے۔ وہ ان سے بات کرتا ہے۔ تَكْلِيْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ [٢ : ١٧٤، ٣ : ٧٧]

يَكْلَؤُكُمْ ۔ وہ تمہاری حفاظت کرے گا۔ وہ تمہیں بچائے گا۔ كَلَاءَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [٢١ : ٤٢]

يَكُنْ ۔ وہ ہوگا۔ كَوْنٌ سے مضارع فعل ناقص۔ [٢ : ١٩٦، ٤ : ١١]

يَكُنَّ ۔ وہ عورتیں ہوں گی۔ كَوْنٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [٤٩ : ١١]

يَكْنِزُوْنَ ۔ وہ جمع کرتے ہیں۔ وہ اکٹھا کرتے ہیں۔ كَنْزٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [٩ : ٣٤]

يُكَوِّرُ ۔ وہ لپیٹتا ہے۔ وہ چڑھاتا ہے۔ وہ تہ کرتا ہے۔ تَكْوِيْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [٣٩ : ٥]

يَكُوْنُ ۔ وہ ہوتا ہے۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [٢ : ١١٧، ٢٤٧]

يَكُوْنَا ۔ وہ دونوں ہوں گے۔ كَوْنٌ سے مضارع مثنیٰ مذکر غائب۔ [٢ : ٢٨٢، ٤١ : ٢٩]

يَكُوْنَنَّ ۔ وہ ضرور ہوں گے۔ كَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ [٣٥ : ٤٢]

يَكُوْنُوْنَ ۔ وہ ہوں گے۔ كَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [١٩ : ٨٢، ٧٢ : ١٩]

يَكِيْدُوْا ۔ وہ خفیہ تدبیر کریں گے۔ وہ حیلہ کریں گے۔ كَيْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [١٢ : ٥]

يَكِيْدُوْنَ ۔ وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں۔ وہ حیلہ کرتے ہیں۔ كَيْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [٨٦ : ١٥]

ی ۔ ل

يُلَاقُوْا ۔ وہ دیکھ لیں گے۔ وہ پالیں گے۔ وہ مل جائیں گے۔ مُلَاقَاۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [٤٣ : ٨٣، ٥٢ : ٤٥]

يَلْبَثُوْا ۔ وہ ٹھہرتے ہیں۔ وہ رہتے ہیں۔ لُبْثٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [١٠ : ٤٥، ٤٦ : ٣٥]

یَلْبَثُوْنَ ۔ وہ ٹھہرتے ہیں۔ وہ رہتے ہیں۔ لَبْثٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۶ : ۱۷]

یَلْبِسَکُمْ ۔ وہ تم کو ملا دے گا۔ وہ تم کو مشتبہ کر دے گا۔ لَبْسٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۶۵ : ۶]

یَلْبِسُوْا ۔ وہ ملاتے ہیں۔ وہ خلط ملط کرتے ہیں۔ لَبْسٌ سے جمع مذکر غائب۔ [۱۳۷ ، ۸۲ : ۶]

یَلْبَسُوْنَ ۔ وہ پہنیں گے۔ لُبْسٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۵۳ : ۴۴ ، ۳۱ : ۱۸]

یَلْتَفِتْ ۔ وہ متوجہ ہوگا۔ وہ مڑ کر دیکھے گا۔ اِلْتِفَاتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۶۵ : ۱۵ ، ۸۱ : ۱۱]

یَلْتَقِطْهُ ۔ وہ اس کو نکال لے جائے گا۔ وہ اس کو اٹھا لے جائے گا۔ اِلْتِقَاطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۱۰ : ۱۲]

یَلْتَقِیَانِ ۔ وہ دونوں جڑتے ہیں۔ وہ دونوں ملتے ہیں۔ اِلْتِقَاءٌ سے مضارع مثنٰی مذکر غائب۔ [۱۹ : ۵۵]

یَلِتْکُمْ ۔ وہ تم کو کم کر دے گا۔ وَلْتٌ سے مضارع۔ کُمْ ضمیر مفعول۔ [۱۴ : ۴۹]

یَلِجُ ۔ وہ داخل ہوتا ہے۔ وہ گھستا ہے۔ وُلُوْجٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۵۷ ، ۲ : ۳۴]

یُلْحِدُوْنَ ۔ وہ توڑ موڑ کر بیان کرتا ہے۔ اِلْحَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۰۳ : ۱۶ ، ۱۸۰ : ۷]

یَلْحَقُوْا ۔ وہ پہنچے ہیں۔ وہ ملتے ہیں۔ لُحُوْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۶۲ ، ۱۷۰ : ۳]

یَلِدْ ۔ وہ والد ہوتا ہے۔ وہ باپ ہوتا ہے۔ وَلَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۱۲]

یَلِدُوْا ۔ وہ پیدا کرتے ہیں۔ وَلَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۷ : ۷۱]

یَلْعَبْ ۔ وہ کھیلتا ہے۔ لَعِبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب [۱۲ : ۱۲]

یَلْعَبُوْا ۔ وہ کھیلتے ہیں۔ لَعِبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۲ : ۷۰ ، ۸۳ : ۴۳]

یَلْعَبُوْنَ ۔ وہ کھیلتے ہیں۔ وہ استہزاء کرتے ہیں۔ لَعِبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹۸ : ۷ ، ۹۱ : ۶]

یَلْعَنُ ۔ وہ لعنت کرتا ہے۔ وہ پھٹکارتا ہے۔ لَعْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۵ : ۲۹]

يَلْفِظُ ۔ وہ لفظ ادا کرتا ہے۔ وہ بولتا ہے۔ لَفْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۰ : ۱۸]

يَلْقَ ۔ وہ ملاقات کرے گا۔ وہ ملے گا۔ لَقِيٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۵ : ۶۸]

يَلْقَوْنَ ۔ وہ ملاقات کریں گے۔ وہ پائیں گے۔ لقی سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۹ : ۵۹]

يُلْقُوْا ۔ وہ ڈالیں گے۔ وہ پیش کریں گے۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴ : ۹۱]

يُلْقُوْنَ ۔ وہ ڈالتے ہیں۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۴۴، ۲۶ : ۲۲۳]

يُلَقَّوْنَ ۔ ان سے ملاقات کی جائے گی۔ ان کو ملا جائے گا۔ تَلْقِيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۵ : ۷۵]

يُلْقِهِ ۔ چاہیئے کہ وہ اس کو ڈال دے۔ چاہیئے کہ وہ اس کو پھینک دے۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بمعنی امر۔ ہٗ ضمیر مفعول۔ [۲۰ : ۳۹]

يَلْمِزُكَ ۔ وہ تجھ کو طعنہ دیتا ہے۔ وہ تیرے اندر عیب نکالتا ہے۔ لَمْزٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹ : ۵۸]

يَلْمِزُوْنَ ۔ وہ طعنہ دیتے ہیں۔ وہ عیب نکالتے ہیں۔ لَمْزٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۹ : ۷۹]

يَلْوُوْنَ ۔ وہ موڑتے ہیں۔ وہ پھراتے ہیں۔ لَيٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۷۸]

يَلُوْنَكُمْ ۔ وہ تمھارے آس پاس رہتے ہیں۔ وہ تم سے قریب ہیں۔ وَلْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کُم ضمیر مفعول۔ [۹ : ۱۲۳]

يَلْهَثْ ۔ وہ زبان باہر نکالتا ہے۔ وہ ہانپتا ہے۔ لَهْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۷ : ۱۷۶]

يُلْهِهِمُ ۔ وہ ان کو غافل بناتا ہے۔ وہ ان کو مشغول رکھتا ہے۔ اِلْهَاءٌ سے مضارع۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۱۵ : ۳]

ی - م

يَمٌّ ۔ دریا۔ سمندر۔ جمع۔ يُمُوْمٌ۔ [۷ : ۱۳۶، ۲۰ : ۳۹]

يَمٌّ ۔ دریا۔ سمندر۔ [۲۰ : ۳۹]

يُمَارُوْنَ ۔ وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ مِرَاءٌ و مُمَارَاةٌ سے مضارع۔ [۴۲ : ۱۸]

یَمُتْ ۔ وہ مرجائے گا۔ وہ ہلاک ہو جائے گا۔ مَوْتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۲۱۷]

یَمْتَرُوْنَ ۔ وہ شک کرتے ہیں۔ اِمْتِرَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۵ : ۶۳ ، ۱۹ : ۳۴]

یُمَتِّعْکُمْ ۔ وہ تم کو فائدہ پہنچائے گا۔ وہ تم کو بہرہ اندوز کرے گا۔ تَمْتِیْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُم ضمیر مفعول۔ [۱۱ : ۳]

یُمَتَّعُوْنَ ۔ ان کو فائدہ پہنچایا جائے گا۔ تَمْتِیْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۲۰۷]

یَمْحُ ۔ وہ محو کرتا ہے۔ وہ مٹاتا ہے۔ مَحْوٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۲ : ۲۴]

یُمَحِّصَ ۔ وہ خالص کرتا ہے۔ وہ صاف کرتا ہے۔ تَمْحِیْصٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۴۱ ، ۱۵۴]

یَمْحَقَ ۔ وہ مٹاتا ہے۔ وہ گھٹاتا ہے۔ وہ ہلاک کرتا ہے۔ مَحْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۴۱]

یَمْحُوا ۔ وہ محو کرتا ہے۔ وہ مٹاتا ہے۔ وہ منسوخ کرتا ہے۔ مَحْوٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۳۹]

یَمُدُّ ۔ وہ ڈھیل دیتا ہے۔ وہ دراز کرتا ہے۔ مَدٌّ سے مضارع

واحد مذکر غائب بمعنی امر۔ [۱۹ : ۷۵ ، ۲۲ : ۱۵]

یَمُدُّوْنَهُمْ ۔ وہ ان کو بڑھاتے ہیں۔ وہ ان کو کھینچتے ہیں۔ مَدٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب ھم ضمیر مفعول۔ [۷ : ۲۰۲]

یَمُرُّوْنَ ۔ وہ گزرتے ہیں۔ وہ چلتے ہیں۔ مُرُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲ : ۱۰۵]

یَمْسَسْهُمْ ۔ وہ ان کو مس کرے گا۔ وہ انہیں چھوئے گا۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۳ : ۱۷۴]

یُمْسِكُ ۔ وہ روکتا ہے۔ وہ بند کرتا ہے۔ اِمْسَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۲ : ۶۵ ، ۳۵ : ۴۱]

یَمَسَّكَ ۔ وہ تجھے مس کرے گا۔ وہ تجھے چھوئے گا۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کَ ضمیر مفعول۔ [۱۹ : ۴۵]

یُمَسِّكُوْنَ ۔ وہ روکتے ہیں۔ وہ تھامتے ہیں۔ وہ پکڑتے ہیں۔ تَمْسِیْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۷۰]

یَمَسَّنَّ ۔ وہ ضرور پہنچ جائے گا۔ مَسٌّ سے مضارع بالنون تاکید۔ [۵ : ۷۳]

یَمَسَّنَا ۔ وہ ہم کو مس کرے گا۔ وہ

ہم کو چھوئے گا۔ مَسٌّ سے مضارع نا ضمیر مفعول۔ [۳۵:۳۵]

یَمْشُوْنَ۔ وہ چلتے ہیں۔ وہ پھرتے ہیں۔ مَشْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۹۵:۷، ۹۵:۱۷]

یَمْکُثُ۔ وہ ٹھہرتا ہے۔ وہ باقی رہتا ہے۔ مَکْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۷:۱۳]

یَمْکُرُ۔ وہ مکر کرتا ہے۔ وہ خفیہ تدبیر کرتا ہے۔ مَکْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۰:۸]

یَمْکُرُوْنَ۔ وہ مکر کرتے ہیں۔ وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں۔ مَکْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۲۳:۶، ۱۲۴]

یُمَکِّنَنَّ۔ وہ ضرور قوت دے گا۔ وہ ضرور جمائے گا۔ تَمْکِیْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ [۵۵:۲۴]

یُمِلُّ۔ وہ املا کرائے گا۔ وہ بول کر لکھوائے گا۔ اِمْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۸۲:۲]

یَمْلِكُ۔ وہ مالک ہوتا ہے۔ وہ قدرت رکھتا ہے۔ مَلْکٌ اور مُلْكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵:۱۷، ۷۶]

یَمْلِکُوْنَ۔ وہ مالک ہوں گے۔ وہ اختیار رکھیں گے۔ مُلْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۳:۱۶، ۱۷:۵۶]

یُمْلِلْ۔ چاہیئے کہ وہ بول کر لکھوائے۔ اِمْلَالٌ سے مضارع بمعنی امر۔ [۲۸۲:۲]

یَمُنُّ۔ وہ احسان کرتا ہے۔ مَنٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۴:۱۱، ۱۷:۴۹]

یَمْنَعُوْنَ۔ وہ منع کرتے ہیں۔ وہ روکتے ہیں۔ مَنْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷:۱۰۷]

یَمُنُّوْنَ۔ وہ احسان کرتے ہیں۔ مَنٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۱۷:۴۹]

یُمْنٰی۔ وہ ٹپکایا جاتا ہے۔ وہ ڈالا جاتا ہے۔ اِمْنَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۳۷:۷۵]

یَمُوْتُ۔ اس کو موت آتی ہے۔ وہ مرتا ہے۔ مَوْتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳۸:۱۶، ۱۵:۱۹]

یَمُوْتُوْا۔ ان کو موت آتی ہے۔ وہ مرتے ہیں۔ مَوْتٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۶:۳۵]

یَمُوْجُ۔ وہ موج مارے گا۔ وہ لہر مارے گا۔ وہ گڈمڈ ہوگا۔ مَوْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۹۹:۱۸]

یَمْهَدُوْنَ۔ وہ جگہ بناتے ہیں۔ وہ سامان کرتے ہیں۔ مَهْدٌ سے

مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳۰ : ۴۴]

یُمِیْتُ ۔ وہ موت دیتا ہے۔ وہ مارتا ہے۔ اِمَاتَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۲۸۵، ۳ : ۱۵۶]

یُمَیِّزَ ۔ وہ ممتاز کرتا ہے۔ وہ جدا کرتا ہے۔ مَیْزٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳ : ۱۷۹، ۸ : ۳۷]

یَمِیْلُوْنَ ۔ وہ خواہش کریں گے۔ وہ جھک آئیں گے وہ حملہ کریں گے۔ مَیْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴ : ۱۰۲]

یَمِیْن ۔ قوت۔ قسم۔ دائیں سمت۔ سیدھا ہاتھ۔ جمع اَیْمَانٌ اسم معرفہ۔
[۱۶ : ۴۸، ۱۸ : ۱۷]

یَمِیْنِ ۔ قوت۔ قسم۔ دائیں سمت۔
[۳۴ : ۱۵]

یَمِیْنِكَ ۔ تیرا دایاں ہاتھ۔ تیرے دائیں جانب۔ یمین مضاف، كَ مضاف الیہ۔
[۲۰ : ۱۷، ۶۹]

یَمِیْنِہٖ ۔ اس کا دایاں ہاتھ۔ اس کے دائیں جانب۔ یمین مضاف، ہٖ مضاف الیہ۔
[۱۷ : ۷۱، ۳۹ : ۶۷]

یُمَنِّیْهِمْ ۔ وہ ان کو آرزومند کرتا ہے۔ وہ ان کو ہوس دلاتا ہے۔ تَمْنِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

ھم ضمیر مفعول۔ [۴ : ۱۲۰]

ی ۔ ن

یَنَابِیْعَ ۔ چشمے۔ واحد یَنْبُوْعٌ
[۳۹ : ۲۱]

یُنَادِ ۔ وہ پکارے گا۔ وہ آواز دے گا۔ نِدَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۵۰ : ۴۱]

یُنَادَوْنَ ۔ وہ پکارے جائیں گے۔ ان کو آواز دی جائے گی۔ نِدَاءٌ سے مضارع مجہول۔
[۴۰ : ۱۰، ۴۱ : ۴۴]

یُنَادِیْ ۔ وہ پکارے گا۔ وہ آواز دے گا۔ مُنَادَاۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۹۳]

یُنَازِعُنَّكَ ۔ وہ تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں۔ مُنَازَعَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَ ضمیر مفعول۔
[۲۲ : ۶۷]

یَنَالُ ۔ وہ پہنچتا ہے۔ وہ پاتا ہے۔ نَیْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۱۲۴]

یَنَالُوْنَ ۔ وہ لیتے ہیں۔ وہ پاتے ہیں۔ نَیْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۱۲۰]

یَنْئَوْنَ ۔ وہ پھر جاتے ہیں۔ وہ

دور رہتے ہیں۔ نَأْیٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۲۶]

يُنَبَّأُ ۔ اس کو بتایا جائے گا۔ اس کو خبر دی جائے گی۔ تَنْبِئَةٌ سے
مضارع مجہول۔ [۷۵ : ۱۳]

يُنْبِتُ ۔ وہ زمین سے پیدا کرتا ہے۔ وہ اُگاتا ہے۔ اِنْبَاتٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۱۱]

يُنْبَذَنَّ ۔ اس کو ضرور پھینکا جائے گا۔ نَبْذٌ سے مضارع مجہول۔
[۱۰۴ : ۴]

يَنْبَغِي ۔ وہ لائق ہوتا ہے۔ وہ درست ہوتا ہے۔ اِنْبِغَاءٌ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۹ : ۹۲، ۲۵ : ۱۸]

يَنْبُوعًا ۔ چشمہ۔ جمع۔ يَنَابِيْعُ
[۱۷ : ۹۰]

يُنَبِّئُكُمْ ۔ وہ تم کو بتائے گا۔ وہ تم کو خبر کرے گا۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع
کُمْ ضمیر مفعول۔ [۵ : ۴۸، ۱۰۵]

يَنْتَصِرُوْنَ ۔ وہ بچاؤ کرتے ہیں۔ وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اِنْتِصَارٌ سے
مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۶ : ۹۳، ۴۲ : ۳۹]

يَنْتَظِرُ ۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ وہ راہ دیکھتا ہے۔ وہ امید رکھتا ہے۔
اِنْتِظَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۳ : ۲۳]

يَنْتَظِرُوْنَ ۔ وہ منتظر ہیں۔ وہ امید رکھتے ہیں۔ اِنْتِظَارٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۱۰ : ۱۰۲]

يَنْتَقِمُ ۔ وہ انتقام لے گا۔ وہ سزا دے گا۔ اِنْتِقَامٌ سے مضارع
واحد مذکر غائب۔ [۵ : ۹۵]

يَنْتَهِ ۔ وہ رکتا ہے۔ وہ باز رہتا ہے۔ اِنْتِهَاءٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔
[۳۳ : ۶۰، ۹۶ : ۱۵]

يُنَجِّي ۔ وہ نجات دیتا ہے۔ وہ بچاتا ہے۔ تَنْجِيَةٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۳۹ : ۶۱]

يَنْحِتُوْنَ ۔ وہ تراشتے ہیں۔ وہ پتھر کاٹتے ہیں۔ نَحْتٌ سے مضارع
جمع مذکر غائب۔ [۱۵ : ۸۲]

يُنْذِرَ ۔ وہ ڈراتا ہے۔ اِنْذَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۸ : ۲، ۴]

يُنْذِرُوْنَ ۔ وہ ڈراتے تھے۔ اِنْذَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۱۳۰، ۳۹ : ۷۱]

يُنْذَرُوْنَ ۔ وہ ڈرائے جاتے ہیں۔ اِنْذَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب
مجہول۔ [۲۱ : ۴۵]

يَنْزِعُ ۔ وہ اتارتا ہے۔ وہ کھینچتا ہے۔ نَزْعٌ سے مضارع واحد
مذکر غائب۔ [۷ : ۲۷]

يَنْزَغُ ۔ وہ ورغلاتا ہے۔ وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔ نَزْغٌ سے مضارع واحد

مذکر غائب۔ [۱۷ : ۵۳]

يَنۡزَغَنَّكَ ۔ وہ تجھ کو فتنہ میں ڈال دے گا۔ نَزۡغٌ سے مضارع با نون تاکید۔ كَ ضمیر مفعول۔
[۷ : ۲۰۰ ، ۴۱ : ۳۶]

يُنۡزَفُوۡنَ ۔ وہ بے ہوش ہوں گے۔ وہ خبطی ہوں گے۔ اِنۡزَافٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔
[۳۷ : ۴۷]

يَنۡزِلُ ۔ وہ اترتا ہے۔ نُزُوۡلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۴ : ۲ ، ۵۷ : ۴]

يُنَزِّلُ ۔ وہ نازل کرتا ہے۔ وہ اتارتا ہے۔ تَنۡزِيۡلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۸ : ۱۱ ، ۱۶ : ۲]

يُنَزَّلَ ۔ وہ نازل کیا جائے گا۔ وہ اتارا جائے گا۔ تَنۡزِيۡلٌ سے مضارع مجہول۔
[۵ : ۱۰۱]

يَنۡسَخُ ۔ وہ منسوخ کرتا ہے۔ وہ مٹا دیتا ہے۔ نَسۡخٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۲ : ۵۲]

يُنَشَّؤُا ۔ وہ نشو نما پاتا ہے۔ وہ پرورش پاتا ہے۔ تَنۡشِئَةٌ سے مضارع مجہول۔
[۴۳ : ۱۸]

يُنۡشِئُ ۔ وہ اٹھائے گا۔ وہ پیدا کرے گا۔ اِنۡشَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۳ : ۱۲ ، ۲۹ : ۲۰]

يَنۡصُرُ ۔ وہ مدد کرتا ہے۔ نَصۡرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۰ : ۵]

يَنۡصُرَنَّ ۔ وہ ضرور مدد کرے گا۔ نَصۡرٌ سے مضارع با نون تاکید۔
[۲۲ : ۴۰]

يَنۡصُرُوۡنَ ۔ وہ مدد کرتے ہیں۔ نَصۡرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۷ : ۱۹۲ ، ۱۹۷]

يُنۡصَرُوۡنَ ۔ ان کی مدد کی جائے گی۔ نَصۡرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۴۸ ، ۸۶]

يَنۡطَلِقُ ۔ وہ (زبان) چلتی ہے۔ وہ بولتی ہے۔ اِنۡطِلَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۶ : ۱۳]

يَنۡطِقُ ۔ وہ بات کرتا ہے۔ نُطۡقٌ سے واحد مذکر غائب۔
[۲۳ : ۶۲]

يَنۡطِقُوۡنَ ۔ وہ کہتے ہیں۔ وہ بات کرتے ہیں۔ نُطۡقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۱ : ۶۳ ، ۲۱ : ۶۵]

يَنۡظُرُ ۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ وہ دیکھتا ہے۔ نَظۡرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۷ : ۱۲۹]

يَنۡظُرُوۡنَ ۔ وہ دیکھتے ہیں۔ نَظۡرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۲۱۰ ، ۶ : ۱۵۸]

یُنۡظَرُوۡنَ ۔ ان کو مہلت دی جائے گی ۔ نَظۡرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب ۔ [۲: ۱۶۲ ، ۳: ۸۸]

یَنۡعِقُ ۔ وہ چلاتا ہے ۔ وہ چیختا ہے ۔ نَعۡقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲: ۱۷۱]

یَنۡعِہٖ ۔ اس کا پکنا ۔ اس کا مراد کو پہنچنا ۔ مصدر ہے ۔ ینع مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ ۔ [۶: ۹۹]

یُنۡغِضُوۡنَ ۔ وہ ہلاتے ہیں ۔ وہ مٹکاتے ہیں ۔ اِنۡغَاضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۱۷: ۵۱]

یُنۡفَخُ ۔ اس میں پھونک ماری جائے ۔ نَفۡخٌ سے مضارع مجہول ۔ [۶: ۷۳ ، ۲۰: ۱۰۲]

یَنۡفَدُ ۔ وہ ختم ہو جائے گا ۔ وہ تمام ہو جائے گا ۔ نَفَادٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۱۶: ۹۶]

یَنۡفِرُوۡا ۔ وہ فرار ہوتے ہیں ۔ وہ بھاگتے ہیں ۔ وہ کوچ کرتے ہیں ۔ نَفۡرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۹: ۱۲۲]

یَنۡفَضُّوۡا ۔ وہ منتشر ہو جائیں گے ۔ اِنۡفِضَاضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۶۳: ۷]

یَنۡفَعُ ۔ وہ نفع دیتا ہے ۔ وہ فائدہ دیتا ہے ۔ نَفۡعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ [۲: ۱۶۴ ، ۵: ۱۱۹]

یَنۡفَعُکَ ۔ وہ تجھے نفع دیتا ہے ۔ وہ تجھے فائدہ پہنچاتا ہے ۔ نَفۡعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کَ ضمیر مفعول ۔ [۱۰: ۱۰۶]

یَنۡفَعُکُمۡ ۔ وہ تم کو نفع دے گا ۔ وہ تم کو فائدہ دے گا ۔ نَفۡعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کم ضمیر مفعول ۔ [۳۳: ۱۶ ، ۴۳: ۳۹]

یَنۡفَعُنَا ۔ وہ ہم کو نفع دے گا ۔ وہ ہم کو فائدہ دے گا ۔ نَفۡعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ نا ضمیر مفعول ۔ [۶: ۷۱]

یَنۡفَعُہُمۡ ۔ وہ ان کو نفع دے گا ۔ وہ ان کو فائدہ دے گا ۔ نَفۡعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ ھُمۡ ضمیر مفعول ۔ [۲: ۱۰۲ ، ۱۰: ۱۸]

یُنۡفِقۡ ۔ چاہیئے کہ وہ خرچ کرے ۔ اِنۡفَاقٌ سے مضارع بمعنی امر ۔ [۶۵: ۷]

یُنۡفِقُوۡنَ ۔ وہ خرچ کرتے ہیں ۔ اِنۡفَاقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ [۲: ۳ ، ۲۱۵]

یُنۡفَوۡا ۔ وہ نکال دیے جائیں گے ۔ وہ کھدیڑے جائیں گے ۔ نَفۡیٌ سے مضارع مجہول ۔ [۵: ۳۳]

یُنۡقَذُوۡنَ ۔ ان کو چھڑایا جائے گا ۔ ان کو بچایا جائے گا ۔ اِنۡقَاذٌ سے مضارع مجہول ۔ [۳۶: ۴۳]

يُنقِذُونَ ۔ وہ نجات دیں گے۔ وہ بچائیں گے۔ اِنقَاذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳۶ : ۲۳]

يُنقَصُ ۔ وہ کم کیا جاتا ہے۔ نَقصٌ سے مضارع مجہول۔ [۳۵ : ۱۱]

يُنقِصُوكُم ۔ وہ تمھارے ساتھ کم کرتے ہیں۔ مضارع جمع مذکر غائب۔ کم ضمیر مفعول۔ [۹ : ۴]

يَنقَضَّ ۔ وہ ٹوٹ جائے گا۔ وہ گر پڑے گا۔ اِنقِضَاضٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۸ : ۷۷]

يَنقُضُونَ ۔ وہ (عہد) توڑتے ہیں۔ نَقضٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷، ۸ : ۵۶]

يَنقَلِبُ ۔ وہ پلٹے گا۔ وہ لوٹے گا۔ اِنقِلَابٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲ : ۱۴۳، ۸۴ : ۹]

يَنقَلِبُونَ ۔ وہ پلٹیں گے۔ وہ لوٹیں گے۔ اِنقلَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲۶ : ۲۲۷]

يَنكُثُ ۔ وہ (عہد کو) توڑتا ہے۔ نَكثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۸ : ۱۰]

يَنكُثُونَ ۔ وہ توڑتے ہیں۔ نَكثٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷ : ۱۳۵، ۴۳ : ۵۰]

يَنكِحُ ۔ وہ نکاح کرتا ہے۔ نِكَاحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۴ : ۳]

يَنكِحنَ ۔ وہ عورتیں نکاح کرتی ہیں۔ نِكَاحٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۲ : ۲۳۲]

يُنكِرُ ۔ وہ انکار کرتا ہے۔ اِنكَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۳ : ۳۶]

يُنكِرُونَهَا ۔ وہ اس کا انکار کرتے ہیں۔ اِنكَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ ھا ضمیر مفعول۔ [۱۶ : ۸۳]

يَنهَوْنَ ۔ وہ منع کرتے ہیں۔ وہ روکتے ہیں۔ نَهيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۳ : ۱۰۴، ۱۱۴]

يَنهٰى ۔ وہ منع کرتا ہے۔ وہ روکتا ہے۔ نَهيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۶ : ۹۰، ۹۶ : ۹]

يُنِيبُ ۔ وہ رجوع کرتا ہے۔ وہ توبہ کرتا ہے۔ وہ لوٹتا ہے۔ اِنَابَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۰ : ۱۳، ۴۲ : ۱۳]

يَنئَونَ ۔ وہ پھر جاتے ہیں۔ وہ دور رہتے ہیں۔ نَأيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۶ : ۲۶]

ی - و

يُؤَاخِذُ ۔ وہ مواخذہ کرتا ہے۔ وہ

پکڑتا ہے۔ مُؤَاخَذَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۵ : ۳۵، ۶۱ : ۱۶]

يُوَآدُّوْنَ ۔ وہ باہم دوستی کرتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ وِدَادٌ و مُوَادَّۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۲ : ۵۸]

يُوَاطِئُوْا ۔ وہ پورا کرتے ہیں۔ وہ درست کرتے ہیں۔ مُوَاطَئَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۳۷ : ۹]

يُوْبِقْهُنَّ ۔ وہ ان کو تباہ کرتا ہے۔ وہ ان کو ہلاک کرتا ہے۔ اِيْبَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھن ضمیر مفعول۔
[۳۴ : ۴۲]

يُؤْتِ ۔ وہ دیتا ہے۔ وہ ادا کرتا ہے۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۴۶، ۴۰ : ۴]

يُؤْتَ ۔ اس کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۶۹، ۲۴۷ : ۲]

يُؤْتُوْا ۔ وہ دیتے ہیں۔ وہ ادا کرتے ہیں۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵ : ۹۸، ۲۲ : ۲۴]

يُؤْتُوْنَ ۔ وہ دیتے ہیں۔ وہ ادا کرتے ہیں۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵۵ : ۵، ۵۳ : ۴]

يُؤْتَوْنَ ۔ ان کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔
[۵۴ ۱ ۲۸]

يُؤْتِيْ ۔ وہ دیتا ہے۔ اِيْتَاءٌ سے واحد مذکر غائب۔ [۲۶۹ : ۲]

يُؤْتِيَهُمْ ۔ وہ ان کو دے گا۔ اِيْتَاءٌ سے واحد مذکر غائب۔ ھم ضمیر مفعول۔ [۳۱ : ۱۱]

يُؤْثَرُ ۔ وہ ترجیح دیا جاتا ہے۔ وہ نقل کیا جاتا ہے۔ اِيْثَارٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲۴ : ۷۴]

يُؤْثِرُوْنَ ۔ وہ ایثار کرتے ہیں۔ وہ ترجیح دیتے ہیں۔ ایثار سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۹ : ۵۹]

يُوْثِقُ ۔ وہ مضبوط باندھتا ہے۔ وہ جکڑتا ہے۔ اِيْثَاقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۶ : ۸۹]

يُوَجِّهْهُ ۔ وہ اس کی طرف منہ کرتا ہے۔ وہ اس کو بھیجتا ہے۔ تَوْجِيْهٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔
[۷۶ : ۱۶]

يُوْحٰى ۔ وحی بھیجی گئی۔ دل میں بات ڈالی گئی۔ اِيْحَاءٌ سے مضارع مجہول۔
[۹۴ : ۶]

يُوْحُوْنَ ۔ وہ دل میں ڈالتے ہیں۔

وہ پیغام بھیجتے ہیں۔ اِیحاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۶ : ۱۲۱]

یُوحیٰ۔ وحی بھیجی جاتی ہے۔ پیغام بھیجا جاتا ہے۔ اِیحَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔
[۶ : ۵۰، ۷ : ۲۰۳]

یُوحِي۔ وہ وحی کرتا ہے۔ وہ دل میں بات ڈالتا ہے۔ اِیحَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۶ : ۱۱۲، ۸ : ۱۲]

یُؤخَذُ۔ وہ پکڑا جائے گا۔ وہ لیا جائے گا۔ اَخذٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۴۸، ۵۵ : ۴۱]

یُؤَخِّرُ۔ وہ تاخیر کرتا ہے۔ وہ ڈھیل دیتا ہے۔ تَاخِیرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۶۳ : ۱۱]

یُؤَخَّرُ۔ اس کو ڈھیل دی جائے گی۔ اس کو مہلت دی جائے گی۔ تَاخِیرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۷۱ : ۴]

یَئُودُہٗ۔ اس کو بوجھل کرتا ہے۔ اس کو تھکاتا ہے۔ اَوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر مفعول۔
[۲ : ۲۵۵]

یُؤَدِّ۔ چاہیئے کہ وہ ادا کرے۔ چاہیئے کہ وہ حق پہنچادے۔ تَادِیَۃٌ سے مضارع بمعنی امر۔
[۲ : ۲۸۳]

یَوَدُّ۔ وہ چاہتا ہے۔ وہ پسند کرتا ہے۔ وہ خواہش کرتا ہے۔ وُدٌّ مَوَدَّۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲ : ۹۶، ۱۰۵]

یَوَدُّوا۔ وہ خواہش کریں گے۔ وہ پسند کریں گے۔
[۳۳ : ۲۰]

یُؤذَنُ۔ اس کو اجازت دی جائے گی۔ اِذْنٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۹۰، ۲۴ : ۲۸]

یُؤذُونَ۔ وہ ایذا دیتے ہیں۔ وہ تکلیف دیتے ہیں۔ اِیذَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۹ : ۶۱، ۳۳ : ۵۷]

یُؤذِی۔ وہ ایذا دیتا ہے۔ وہ تکلیف دیتا ہے۔ اِیذَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۳۳ : ۵۳]

یُؤذَینَ۔ ان عورتوں کو ایذا دی جائے گی۔ وہ ستائی جائیں گی۔ اِیذَاءٌ سے مضارع مجہول۔
[۳۳ : ۵۹]

یُورَثُ۔ اس کی میراث لی جاتی ہے۔ اس کا وارث بنایا جائے گا۔ اِیرَاثٌ سے مضارع مجہول
[۴ : ۱۲]

یُورِثُھَا۔ وہ اس کا وارث کرتا ہے۔ وہ اس کا مالک بناتا ہے۔ اِیرَاثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب معروف ھا ضمیر مفعول۔
[۷ : ۱۲۸]

یُوْزَعُوْنَ ۔ ان کو روکا جاتا ہے۔ ان کی ٹولیاں بنائی جاتی ہیں۔ وَزْعٌ سے مضارع مجہول۔ [۲۷ : ۱۷ ، ۸۳]

یَئُوْسٌ ۔ ناامید۔ یَاْسٌ سے صیغہ صفت مشبہ۔ [۱۱ : ۹]

یُوْسُفُ ۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا اسم گرامی۔ [۱۲ : ۴ ، ۸]

یُوَسْوِسُ ۔ وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔ وہ دل میں برا خیال پیدا کرتا ہے۔ وَسْوَسَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۱۴ : ۵]

یُوْصَلَ ۔ اس کو ملایا جائے گا۔ اس کو جوڑا جائے گا۔ وَصْلٌ سے مضارع مجہول۔ [۲ : ۲۷ ، ۱۳ : ۲۱]

یُوْصِیْ ۔ وہ وصیت کرتا ہے۔ وہ تلقین کرتا ہے۔ وہ نصیحت کرتا ہے۔ اِیْصَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۱۱]

یُوْصِیْنَ ۔ وہ وصیت کریں گی۔ وہ تلقین کریں گی۔ اِیْصَاءٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔ [۴ : ۱۱]

یُوْعَدُوْنَ ۔ ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع مجہول۔ [۱۹ : ۷۵ ، ۲۳ ، ۹۳]

یُوْعَظُ ۔ اس کو وعظ کیا جاتا ہے۔ اس کو نصیحت کی جاتی ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۲ : ۲۳۲ ، ۶۵ : ۲]

یُوْعَظُوْنَ ۔ ان کو وعظ کیا جاتا ہے۔ ان کو نصیحت کی جاتی ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔ [۴ : ۶۶]

یُوْعُوْنَ ۔ وہ دل میں رکھتے ہیں۔ وہ جمع کرتے ہیں۔ اِیْعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۸۴ : ۲۳]

یُوَفَّ ۔ اس کو پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲ : ۲۷۲ ، ۸ : ۶۰]

یُوْفِضُوْنَ ۔ وہ دوڑ کر جاتے ہیں۔ اِفَاضَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷۰ : ۴۳]

یُوَفِّقِ ۔ وہ توفیق دے گا۔ وہ موافقت پیدا کرے گا۔ تَوْفِیْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴ : ۳۵]

یُوْفَكُ ۔ وہ پھیرا جاتا ہے۔ وہ بھٹکایا جاتا ہے۔ اِفْكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔ [۴۰ : ۶۳ ، ۵۱ : ۹]

یُوْفَكُوْنَ ۔ وہ پھیرے جاتے ہیں۔ اِفْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجہول۔ [۵ : ۷۵ ، ۹ : ۳۰]

یُوْفُوْا ۔ چاہیئے کہ وہ پورا کریں۔ اِیْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب

[۲۲ : ۲۹]

یُوْفُوْنَ ۔ وہ وفا کرتے ہیں۔ وہ پورا کرتے ہیں۔ اِیْفَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۳ : ۲۰، ۷۶ : ۷]

یُوَفّٰی ۔ اس کو پورا پورا دیا جائے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۳۹ : ۱۰]

یُوَفِّیَنَّھُمْ ۔ وہ ضرور ان کو پورا پورا دے گا۔ تَوْفِیَۃٌ سے مضارع با نون تاکید۔

[۱۱ : ۱۱۱]

یُوْقَ ۔ اس کو محفوظ رکھا جائے گا۔ اس کو بچایا جائے گا۔ وِقَایَۃٌ سے مضارع مجہول۔

[۵۹ : ۹، ۶۴ : ۱۶]

یُوْقَدُ ۔ وہ روشن کیا جاتا ہے۔ وہ جلایا جاتا ہے۔ اِیْقَادٌ سے مضارع مجہول۔

[۲۴ : ۳۵]

یُوْقِدُوْنَ ۔ وہ گرم کرتے ہیں۔ وہ دھونکتے ہیں۔ اِیْقَادٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۱۳ : ۱۷]

یُوْقِعُ ۔ وہ واقع کرتا ہے۔ وہ ڈالتا ہے۔ اِیْقَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۵ : ۹۱]

یُوْقِنُوْنَ ۔ وہ یقین رکھتے ہیں وہ جانتے ہیں۔ اِیْقَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۴، ۱۱۸]

یُوْلِجُ ۔ وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ داخل کرتا ہے۔ اِیْلَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۲ : ۶۱، ۳۱ : ۲۹]

یُوْلَدُ ۔ وہ جنا گیا۔ وہ پیدا کیا گیا۔ وِلَادَۃٌ سے مضارع مجہول۔

[۱۱۲ : ۳]

یُؤَلِّفُ ۔ وہ تالیف کرتا ہے۔ وہ اکٹھا کرتا ہے۔ تَاْلِیْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

[۲۴ : ۴۳]

یُوَلُّنَّ ۔ وہ ضرور شکست کھائیں گے۔ وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع با نون تاکید۔

[۵۹ : ۱۲]

یُوَلُّوْا ۔ وہ پشت پھیر کر بھاگیں گے۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳ : ۱۱۱]

یُوَلُّوْنَ ۔ وہ پیٹھ پھیریں گے۔ وہ بھاگ جائیں گے۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۳۳ : ۱۵، ۵۴ : ۴۵]

یُؤْلُوْنَ ۔ وہ ایلا کرتے ہیں۔ وہ اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھاتے ہیں۔ اِیْلَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔

[۲ : ۲۲۶]

یُوَلِّهِمْ ۔ وہ ان سے پیٹھ پھیرے گا۔

تُوْلِيَتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
ہم ضمیر مفعول۔ [۸ : ۱۶]

يَوْمَ ۔ دن۔ طلوع فجر سے غروب تک کا وقت۔ جمع اَیّام۔
[۲ : ۸۵ ، ۱۱۳]

يَوْمًا ۔ دن۔ اسم ظرف بحالت نصب۔
[۲ : ۴۸ ، ۱۲۳ ، ۲۵۹]

يُؤْمَرُوْنَ ۔ ان کو حکم دیا جاتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع مجہول۔
[۱۶ : ۵۰ ، ۶۶ : ۶]

يَوْمُكُمْ ۔ تمہارا دن۔ اسم ظرف مضاف۔ کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔
[۶ : ۱۳۰ ، ۳۲ : ۱۴]

يُؤْمِنُ ۔ وہ ایمان لاتا ہے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔
[۱۱ : ۳۶ ، ۱۸ : ۲۹]

يُؤْمِنَّ ۔ وہ عورتیں ایمان لاتی ہیں۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب۔
[۲ : ۲۲۱ ، ۲۲۸]

يُؤْمِنَنَّ ۔ وہ ضرور ایمان لائے گا۔ اِیْمَانٌ سے مضارع با نون تاکید۔
[۴ : ۱۵۹]

يُؤْمِنُنَّ ۔ وہ ضرور ایمان لے آئیں گے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب با نون تاکید۔ [۶ : ۱۰۹]

يُؤْمِنُوْا ۔ وہ ایمان لاتے ہیں۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۷۵ ، ۱۸۶]

يُؤْمِنُوْنَ ۔ وہ ایمان رکھتے ہیں اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲ : ۳ ، ۴ ، ۶]

يَوْمُهُمْ ۔ ان کا دن۔ یعنی قیامت۔ اسم ظرف مضاف۔ ھُمْ مضاف الیہ۔
[۴۳ : ۸۳ ، ۷۰ : ۵۱]

يَوْمَئِذٍ ۔ اس روز۔ اس دن۔ یَوْم اور اِذْ سے مرکب ہے۔
[۳ : ۱۶۷ ، ۴ : ۴۲]

يَوْمِئِذٍ ۔ اسم ظرف مجرور مضاف۔ اِذْ مضاف الیہ۔
[۱۱ : ۶۶ ، ۷۰ : ۱۱]

يَوْمَيْنِ ۔ دو دن۔ یَوْمٌ کا تثنیہ۔ [۲ : ۲۰۳ ، ۴۱ : ۹]

يُوْنُسُ ۔ حضرت یونس علیہ السلام کا اسم گرامی۔
[۴ : ۱۶۳ ، ۶ : ۸۶]

يُؤَيِّدُ ۔ وہ تائید کرتا ہے۔ وہ قوی کرتا ہے۔ تَأْيِيْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۳ : ۱۳]

ی ۔ ھ

يُهَاجِرْ ۔ وہ ہجرت کرے گا۔ وہ ترک وطن کرے گا مُهَاجَرَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴ : ۱۰۰]

يُهَاجِرُوْا ۔ وہ ہجرت کرتے ہیں۔ وہ

ترک وطن کرتے ہیں۔ مُهَاجَرَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۴: ۸۹، ۸: ۷۲]

يَهَبُ۔ وہ عطا کرتا ہے۔ وہ دیتا ہے۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۲: ۴۹]

يَهْبِطُ۔ وہ لڑھکتا ہے۔ وہ گر پڑتا ہے۔ هَبُوْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲: ۷۴]

يَهْتَدُوْا۔ وہ ہدایت پاتے ہیں۔ وہ راہ پاتے ہیں۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۱۸: ۵۷، ۴۶: ۱۱]

يَهْتَدُوْنَ۔ وہ ہدایت پاتے ہیں اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۲: ۱۷۰، ۴: ۹۸]

يَهْتَدِيْ۔ وہ ہدایت پاتا ہے۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۱۰: ۱۰۸، ۱۷: ۱۵]

يَهْجَعُوْنَ۔ وہ سوتے ہیں۔ هُجُوْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۵۱: ۱۷]

يَهْدِ۔ وہ ہدایت دیتا ہے، هُدًى سے مضارع۔ [۷: ۱۰۰، ۱۷۸]

يَهْدُوْنَ۔ وہ ہدایت کرتے ہیں۔ هِدَايَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۷: ۱۵۹، ۱۸۱]

يَهْدِيْ۔ وہ ہدایت کرتا ہے۔ وہ توفیق دیتا ہے۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲: ۲۶، ۱۴۲]

يَهِدِّيْ۔ وہ ہدایت پاتا ہے۔ وہ ٹھیک راستہ پاتا ہے۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع۔ اصل میں يَهْتَدِيْ تھا تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا گیا۔ [۱۰، ۳۵]

يُهْدٰى۔ اس کو ہدایت کی جائے گی۔ هِدَايَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ [۱۰: ۳۵]

يَهْدِيَكَ۔ وہ تجھ کو ہدایت کرتا ہے۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۸: ۲]

يَهْدِيَنِيْ۔ وہ مجھے ہدایت کرے گا۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نی مفعول۔
[۲۸، ۲۲]

يَهْدِيَهٗ۔ وہ اس کو ہدایت کرے گا۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہ ضمیر مفعول۔
[۶: ۱۲۵]

يَهْدِيَهُمْ۔ وہ ان کو ہدایت دیتا ہے۔ مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر مفعول۔
[۴: ۱۳۷، ۱۶۸]

يُهْرَعُوْنَ۔ وہ بے تحاشا دوڑائے جاتے ہیں۔ اِهْرَاعٌ سے مضارع مجہول۔
[۱۱: ۷۸، ۳۷: ۷۰]

يُهْزَمُ ۔ وہ شکست دیے جائیں گے۔ ان کو ہرایا جائے گا۔ ہزیمۃ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۴۵ : ۵۴]

يُهْلِكُ ۔ وہ ہلاک ہوتا ہے۔ وہ تباہ ہوتا ہے۔ ہلاک سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۴۲ : ۸]

يُهْلِكَ ۔ وہ ہلاک کرتا ہے۔ وہ تباہ کرتا ہے۔ اِہلاک سے مضارع واحد مذکر غائب۔ [۲۰۵ : ۲]

يُهْلَكُ ۔ وہ ہلاک کیا جاتا ہے۔ وہ تباہ کیا جاتا ہے۔ اِہلاک سے مضارع واحد مذکر غائب مجہول۔
[۳۵ : ۴۶، ۴۷ : ۶]

يُهْلِكُنَا ۔ وہ ہم کو ہلاک کرتا ہے۔ اِہلاک سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نا ضمیر مفعول۔
[۲۴ : ۴۵]

يُهْلِكُوْنَ ۔ وہ ہلاک کرتے ہیں۔ اِہلاک سے مضارع جمع مذکر غائب۔ [۴۲ : ۹، ۲۶ : ۶]

يُهِنْ ۔ وہ اہانت کرتا ہے۔ وہ ذلیل کرتا ہے۔ اہانۃ سے مضارع۔ اصل میں يُهِيْنُ تھا۔ مَنْ شرطیہ کی وجہ سے یا حذف ہوگئی۔
[۱۸ : ۲۲]

يَهُوْدُ ۔ یہودیوں کی جماعت۔
[۱۲۰، ۱۱۳ : ۲]

يَهُوْدِيًّا ۔ یہودی مذہب رکھنے والا۔ یہاں "یا" نسبت کے لیے ہے۔ اسم مفرد ہے۔ [۶۷ : ۳]

يَهِيْجُ ۔ وہ خشک ہوتا ہے۔ وہ پک جاتا ہے۔ وہ تیار ہوتا ہے۔ هَيْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۲۰ : ۵۷، ۲۱ : ۳۹]

يَهِيْمُوْنَ ۔ وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔ وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ هَيَمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔
[۲۲۵ : ۲۶]

يُهَيِّئْ ۔ وہ مہیا کرے گا۔ وہ فراہم کرے گا۔ تَهْيِئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۱۶ : ۱۸]

ی - ی

يَيْئَسُ ۔ وہ مایوس ہوتا ہے۔ وہ ناامید ہوتا ہے۔ یَاسٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔
[۸۷ : ۱۲]

يَايْئَسِ ۔ وہ ناامید ہو۔ یَاسٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔
[۳۱ : ۱۳]

مآخذ

القرآن الکریم

۱۔ اقرب الموارد	سعید الخوری الشرتونی لبنانی، طبع بیروت ۱۸۸۹ء۔
۲۔ تاج العروس	سید مرتضیٰ حسینی زبیدی، طبع کویت ۱۹۶۵ء
۳۔ قاموس القرآن (اردو)	قاضی زین العابدین میرٹھی، طبع کراچی۔
۴۔ لسان العرب	ابوالفضل جمال الدین الشہیر ابن منظور افریقی مصری، طبع قاہرہ مصر ۱۳۰۱ھ۔
۵۔ لسان القرآن (اردو)	محمد حنیف ندوی، طبع لاہور ۱۹۸۳ء۔
۶۔ لغات القرآن (اردو)	عبدالرشید نعمانی، عبدالدائم جلالی، طبع دھلی ۱۹۴۶ - ۱۹۵۸ء۔
۷۔ لغات القرآن (اردو)	عبدالکریم پاریکھ، طبع کراچی ۱۹۸۵ء۔
۸۔ المرشد الی آیات القرآن	محمد فارس برکات، دمشق ۱۹۵۷ء۔
۹۔ معجم الفاظ القرآن الکریم	مجمع اللغۃ العربیہ مصر، طبع مصر ۱۹۷۰ء۔
۱۰۔ المعجم المفہرس لالفاظ القرآن الکریم	محمد فواد عبدالباقی، طبع مصر ۱۳۶۴ھ۔
۱۱۔ مفردات القرآن	امام راغب اصفہانی، اردو ترجمہ: محمد عبدہ، طبع لاہور ۱۹۶۳ء
۱۲۔ نجوم الفرقان (اردو)	مولوی فقیر اللہ، طبع لاہور ۱۳۳۱ھ